

وَيَعْلَمُ الْكِتَابَ الْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول، ان لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمتہ" کی تعلیم دیتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم

ترجمہ

جلد دوم

ترجمہ

استاذ دارالافتاء دارالحدیث مدینہ منورہ

ابوالاعلیٰ محمد سعید بن مسعود

اصلاح النعمان والاعمال فی السیر والعلوم

تصنیف

المسلمین فی البیت

امام ابو مسلم بن حاج القشیری

تم بحمد اللہ تعالیٰ بنصرہٗ وایادیکمہ بحیوۃ جفانہ

اہم اعلان

☆ <https://sunnahschool.blogspot.com/> پر دی گئی تمام کتب عام قاری کے مطالعے کے لئے ہیں

تجارتی مقاصد کے لئے ان کا استعمال ممنوع ہے۔ شکر یہ

☆ میں آپ تمام کے لئے دعا گو ہوں کہ اس پر فتن دور میں اللہ پاک نے آپ کو دینی علم کی رغبت عطا فرمائی۔

☆ مزید آپ سے مدنی التجا ہے کہ وہ لوگ جو عالم دین نہیں اور احادیث مبارکہ کا بھی ذوق رکھتے ہیں ان میں سے اکثر نہیں جانتے ہیں کسی حدیث کی صحت کیسی ہے، اس میں کوئی ایسا راوی تو نہیں جس کی کسی معاملے میں روایت قبول نہیں کی جاتی، اگر صرف کسی مخصوص موضوع پر قبول کی جاتی ہے تو وہ کونسا موضوع ہے۔ مزید یہ کہ فلاں حدیث مبارکہ کا شان نزول کیا ہے، کس کے بارے اور کس حکم میں منقول ہوئی پھر آج تک اس موضوع پر اس حدیث مبارکہ پر ہی عمل ہے یا اس کے بعد اس موضوع پر کوئی اور حکم آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دیا گیا ہے، جیسا کہ رفع یدین اور اس جیسے دیگر بہت سے مسائل پر ایسا دیکھنے میں آیا ہے۔ چونکہ اس بات کی تفصیل سے عام لوگ واقف نہیں ہوتے لہذا اگر کسی حدیث مبارکہ کو پڑھنے کے بعد آپ کسی مسئلے میں کسی ذہنی خلش کا شکار ہوں تو علمائے اہل سنت کی شائع کردہ کتب احادیث مبارکہ کی شرح کا مطالعہ کیجیے تاکہ آپ کو متعلقہ حدیث مبارکہ کا پس منظر، شان نزول، اس کے راویوں کے بارے میں کہ کون قابل قبول ہے یا نہیں اور اس ضمن میں کوئی مزید حکم بھی آیا ہے یا نہیں اگر آیا ہے تو کیا ہے درست طور پر معلوم ہو سکے۔ طالب دعا

انتہائی ضروری ہدایات

بہت سے لوگ جو کتب احادیث کو دوسری کتابوں میں درج کی گئی احادیث مبارکہ کا حوالہ چیک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس لئے کتاب لکھنے والے سے بدگمانی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ وہ کتاب کے جلد نمبر یا صفحہ نمبر کے لحاظ سے حدیث کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس صفحہ نمبر یا اس جلد میں بھی بعد اوقات وہ حدیث مبارکہ نہیں ملتی۔ لہذا یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس کتاب میں تو فلاں حدیث موجود ہی نہیں لہذا حوالہ دینے والے نے جھوٹ لکھا ہے۔ لیکن اس میں بعد مصنف بھی غلطی کرتے ہیں اور تلاش کرنے والے اکثر حضرات تو شکار ہی اس غلطی کا ہوتے ہیں۔ وہ کیسے؟؟؟

دوستو مختلف کتب چھاپنے والی کمپنیاں مختلف ترجمہ کرنے والے علمائے کرام کے علیحدہ علیحدہ ترجمے شائع کرتی ہیں۔ مگر ان میں کسی کا فونٹ سائز چھوٹا تو کسی میں بڑا، پھر صفحے کے سائز اور لائنوں کی تعداد، نیز یہ کہ عربی متن اور اردو ترجمہ میں سے دونوں یا صرف ترجمہ کتاب میں دیا جاتا ہے جس وجہ سے حوالے کے صفحہ نمبر اور احادیث مبارکہ کی تعداد کے باعث جلد نمبر میں بھی فرق آجاتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی حدیث کو کس طرح چیک کیا جائے

کتاب پڑھنے والوں کے لئے ضروری ہدایات:

1. آپ نے کسی کتاب میں حدیث دیکھی، کسی بھی مقصد کے لئے آپ متعلقہ حدیث مبارکہ کو اس کتاب میں تلاش کرتے ہیں، اس صفحہ نمبر یا حدیث نمبر کے لحاظ سے تو آپ کو کتاب گئے صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر متعلقہ

<https://sunnahschool.blogspot.com>

<https://sunnahbookslibrary.blogspot.com>

حدیث مبارکہ مل جاتی ہے تو اچھی بات ہے، مگر بعض اوقات متعلقہ صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر آپ کو حدیث نہیں ملتی مگر اکثر اس کتاب میں موجود ضرور ہوتی ہے، تو اس کے لئے نیچے ہدایات دی گئی ہیں۔

2. پہلے کتاب کا نام تلاش کیجیے، پھر متعلقہ ابواب کس کتاب میں ہیں، پھر باب کا نمبر اور نام، پھر حدیث نمبر، پھر صفحہ اور جلد نمبر اگر دیا گیا ہو اور پھر کتاب کی ناشر کمپنی یا ادارے کا نام

مثلاً (صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ)۔۔۔۔۔ رقم الحدیث: 1، 101/1، فریڈ بک سٹال، لاہور)

3. جگہ کی کمی کے باعث کچھ مصنف ناشر کا نام کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع کی صورت میں دے دیتے ہیں۔

4. کچھ کتابوں میں حوالہ مضمون کے ساتھ نہیں دیا جاتا، صرف حوالہ نمبر دے کر کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع سے پہلے حوالہ نمبر کی گنتی کے لحاظ سے مکمل حوالہ درج کر دیا جاتا ہے۔

5. مثلاً میں یہاں حوالہ نمبر دے رہا ہوں (203)

6. اب ان ہدایات کے آخر میں مکمل حوالہ نوٹ کروں گا، اسی طرح نمبر کی ترتیب سے کچھ کتب میں حوالہ دیا جاتا ہے۔

7. ایسی صورت میں بعض اوقات ماخذ و مراجع بھی حوالے کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے، اور علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

8. ایک اور بات یاد رہے، مثلاً ناشر نمبر 1 کی چھٹی ہوئی صحیح بخاری میں پہلی جلد میں 1300 احادیث ہیں مگر دوسری جلد میں اکثر ناشر حدیث نمبر 1301 سے شروع کرتے ہیں مگر کچھ ناشر مثلاً ناشر نمبر 2 دوسری جلد میں شروع تو اگلی حدیث سے ہی کرتے ہیں مگر دوسری جلد نمبر پھر حدیث نمبر 1 سے ہی جلد کا آغاز کرتے ہیں، اب اگر ناشر نمبر 1 دوسری جلد 3310 احادیث پر ختم کر کے تیسری جلد 3111 پر شروع کر رہا ہے، مگر ناشر

<https://sunnahschool.blogspot.com>

<https://sunnahbookslibrary.blogspot.com>

نمبر 2 دوسری جلد شاید 3310 پر ختم کرے یا 2700 یا 3100 یا جتنی وہ چاہے احادیث پر ختم کرے مگر شروع حدیث نمبر ایک سے کیا ہے تو 1400 یا 1800 ہی اس میں حدیث نمبر اس میں ہو گا اس لئے اوپر دی گئی ہدایت کی مکمل پیروی کیجیے تاکہ کوئی بھی حدیث تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

9. اگر کسی کتاب میں حدیث لکھ کر مجموعہ الحدیث کا صرف نام دیا گیا ہے، مثلاً سنن ابن ماجہ، تو آپ حدیث مبارکہ کا مضمون دیکھیے، پھر سوچیے کہ سنن ابن ماجہ میں کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الصلوٰۃ یا کسی کتاب سے اس کا تعلق ہو سکتا ہے، پھر اگر متعلقہ باب کا تعین بھی ہو سکتا ہے تو ٹھیک ورنہ اسی کتاب میں احادیث مبارکہ کے مضامین کا مطالعہ کر کے تلاش کیجیے۔

مصنف اور مترجم حضرات سے عاجزانہ التجا:

1. مصنف حضرات کو چاہئے کہ کسی بھی کتاب میں احادیث مبارکہ کے جتنے بھی حوالہ جات درج کئے جائیں۔ ایک کتاب سے متعلق تمام حوالہ جات ایک ہی کمپنی کی چھپی ہوئی کتاب سے نقل کیے جائیں۔ چاہے عربی سے، اردو سے یا عربی اردو سے لئے جائیں۔

2. جو بھی حدیث مبارکہ کسی کتاب میں درج کی جائے، اس کا مکمل حوالہ دیا جائے۔ جیسے مجموعہ حدیث کا نام، متعلقہ باب کس کتاب میں ہے، باب نمبر اور باب کا نام، پھر حدیث نمبر، مزید بہتر ہے کہ بعد میں صفحہ نمبر اور جلد نمبر بھی دیا جائے۔ مثلاً نیت پر مشتمل صحیح بخاری کی پہلی حدیث مبارکہ کا حوالہ درج کر رہا ہوں۔

(صحیح بخاری، کتاب الوجی، باب 1: کیف کان بدء الوجی الی رسول اللہ ﷺ، رقم الحدیث: 1،

101/1، فرید بک سٹال، لاہور)

<https://sunnahschool.blogspot.com>

<https://sunnahbookslibrary.blogspot.com>

3. کتاب کے آخر میں فہرست بنائی جائے کہ کس کس کمپنی کی شائع کی گئی کس کس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے۔
4. کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع ضرور دیے جائیں اور ان میں ناشر کی ترتیب کے ساتھ سنہ اشاعت بھی ضرور دی جائے، بعض اوقات ایک ہی ناشر کی دو بار چھپنی ہوئی کتاب میں بھی فونٹ سائز، فونٹ کی تبدیلی یا کسی دوسری وجہ سے صفحہ نمبر وغیرہ بدل جاتا ہے۔ شکر یہ

اب آپ مطالعہ کیجیے، آپ خوش نصیب ہیں کہ برائی و بے حیائی کے اس دور میں بھی اللہ پاک نے آپ کو دینی کتب کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ پاک آپ کو کتب اسلامیہ سے صرف ہدایت عطا فرمائے اور آپ کا اور میرا خاتمہ ایمان پر فرمائے اور بغیر کسی عذاب کو برداشت کیے سیدھا جنت میں داخلہ عطا فرمائے۔
آمین

طالب دعا

203. (صحیح بخاری، کتاب الوجی، باب 1: کیف کان بدء الوجی الی رسول اللہ ﷺ)، رقم الحدیث: 1، 1/101،
فرید بک سٹال، لاہور)
204. _____ (مکمل حوالہ)
205. _____ (مکمل حوالہ)

<https://sunnahschool.blogspot.com>

<https://sunnahbookslibrary.blogspot.com>

وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اور وہ (رسول، ان لوگوں) کو "الکتب" اور "الحکمہ" کی تعلیم دیتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم

شیخ البخاری

ترجمہ

تصنیف

استاذ من واقف ہر آیات و سنن

ابوالعلاء محمد الدین بہانگیر

صلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن

جلد
دوم

امیر المسلمین فی اہل بیت

امام ابو امین مسلم بن حجاج القشیری

متوفی ۲۶۱ھ

تغمده اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

زبیہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول، ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

سبیر برادرز



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هو القادر

صحیح مسلم شریف (جلد دوم)

نام کتاب

امام ابوہمید بن حجاج القشیری

تصنیف

ابوالعلاء محمد بن عبد بن جہانگیر

مترجم

ورڈز میکر

کمپوزنگ

ملک شبیر حسین

باہتمام

فروری 2007ء

سن اشاعت

غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)

پروف ریڈنگ

محمد رمضان فیضی

سرورق

اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

طباعت

1100/ روپے

(مکمل سیٹ تین جلدیں)

ہدیہ

ملنے کے پتے

انٹال پلازہ اردو بازار کراچی	ضیاء القرآن پبلی کیشنز	امین پور بازار فیصل آباد	مکتبہ اہلسنت	زیبہ سنٹر اردو بازار لاہور	ادارہ پیغام القرآن
اقبال روڈ راولپنڈی	احمد بک کارپوریشن	پہلی ہنری سنڈی کراچی	مکتبہ غوثیہ ہول سیل	بوہڑ بازار راولپنڈی	مکتبہ ضیائیہ
اندرون بوہڑ گیت مٹان	کتب خانہ حاجی مشتاق احمد	گازی کھاتا آرام ہاؤس روڈ کراچی	مکتبہ رضویہ	اردو بازار کراچی	علمی کتاب گھر
اقبال روڈ راولپنڈی	اسلامک بک کارپوریشن	مرید کے ضلع شیخوپورہ	مکتبہ اشرفیہ	چھوٹی مٹھی حیدرآباد	مکتبہ نئی سلطان

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔



فہرست کتب

اعتکاف کا بیان	✽	روزوں کا بیان	✽
نکاح کا بیان	✽	حج کا بیان	✽
طلاق کا بیان	✽	رضاعت کا بیان	✽
خرید و فروخت کے احکام	✽	حقوق کا بیان	✽
سود کا بیان	✽	مساقات و مزارعت کے احکام	✽
ہبہ کا بیان	✽	وراثت کے احکام	✽
نذر کا بیان	✽	وصیت کا بیان	✽
قصاص، قصاص اور دیت کے احکام	✽	قسم کے احکام	✽
(عدالتی) فیصلوں کا بیان	✽	حدود کا بیان	✽
جہاد کے احکام	✽	گری ہوئی چیز کے احکام	✽
شکار اور ذبح شدہ جانوروں کے احکام	✽	امارت کا بیان	✽
		قربانی کے احکام	✽

ترتیب

روزوں کا بیان	
۷۶	نبی اکرم ﷺ کے نقلی روزے
۷۹	ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت
۸۵	ہر مہینے میں تین روزے رکھنا
۸۸	شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا
۸۹	محرم میں روزے رکھنا
۹۰	شوال میں چھ روزے رکھنا
۹۱	شب قدر کی فضیلت
اعتكاف کا بیان	
۹۸	رمضان کے آخری عشرے میں اعتكاف کرنا
۹۹	آخری عشرے میں بھرپور عبادت کرنا
۱۰۰	عشرہ ذوالحج کے روزے
حج کا بیان	
۱۰۱	حالت احرام کا مشروع اور ممنوع لباس
۱۰۵	حج کے موافقت
۱۰۸	تلبیہ کا طریقہ اور وقت
۱۱۰	اہل مدینہ ذوالخلفہ سے احرام باندھیں گے
۱۱۱	روانگی کے وقت تلبیہ پڑھنا
۱۱۲	احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا
۱۱۷	حالت احرام میں شکار منع ہے
۱۲۳	حالت احرام میں کونسا جانور مارا جاسکتا ہے؟
۱۲۶	تکلیف کی وجہ سے سرمنڈوانا اور اس کا فدیہ
۱۲۹	حالت احرام میں چھپنے لگوانا
"	حالت احرام میں آنکھوں میں دوا ڈالنا
۱۳۰	حالت احرام میں سر اور جسم دھونا
۱۳۱	حالت احرام میں مرجانا
۱۳۳	بیماری کی وجہ سے احرام کھولنے کی شرط عائد کرنا
۱۹	رمضان کے مہینے کی فضیلت
"	چاند دیکھ کر روزہ رکھنا
۲۶	ہر شہر کی مخصوص رویت کا اعتبار ہوگا
۲۷	چاند کے چھوٹے یا بڑے ہونے کا اعتبار نہیں ہوگا
۲۸	فرمان نبوی: "عید کے دو مہینے کم نہیں ہوتے" کی تشریح
۲۸	صبح صادق سے روزہ شروع ہوتا ہے
۳۲	سحری کھانے کی فضیلت
۳۵	روزہ ختم ہونے کا وقت
۳۶	صوم وصال منع ہے
۳۹	روزے کے دوران بوسہ لینے کا حکم
۴۲	صبح صادق کے وقت جہی ہونا
۴۴	روزے کے دوران صحبت کرنا شدید حرام ہے
۴۷	مسافر کا روزہ نہ رکھنا
۵۲	عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنا
۵۵	عاشورہ کے دن کا روزہ
۶۳	عیدین کے دن روزہ رکھنا حرام ہے
۶۵	ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے
۶۶	صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے
۶۷	قرآن کا یہ حکم منسوخ ہے
"	شعبان میں رمضان کی قضا
۶۸	میت کی طرف سے قضا روزے رکھنا
۷۱	روزے دار کی دعوت
"	روزہ رکھنے کی فضیلت
۷۳	راہ خدا میں روزہ رکھنے کی فضیلت
"	زوال سے پہلے نقلی روزے کی اہمیت
۷۵	جھول کر کھانی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

۲۰۹	بطن وادی سے رمی کرنا	۱۳۵	نفاس، حیض اور احرام
۲۱۳	سواری پر سے رمی کرنا	۱۳۶	احرام کی اقسام
۲۱۵	چھوٹے کنکروں سے رمی کرنا	۱۵۲	نبی اکرم ﷺ کا حج
۲۱۶	رمی کا مستحب وقت	۱۶۰	احرام کو معلق کرنا
"	سات کنکر پائے مارنا	۱۶۳	حج تمتع جائز ہے
"	سرمنڈوانا افضل ہے	۱۶۷	حج تمتع کرنے والے پر قربانی یا روزوں کا وجوب
۲۱۸	پہلے دائیں طرف سے سرمنڈوایا جائے	۱۶۸	حج قرآن کا احرام کھولنے کا وقت
۲۲۲	قربانی کے دن طواف اضافہ	۱۶۹	"احصار" کے وقت احرام کھولنا
۲۲۳	روانگی کے وقت وادی محصب میں پڑاؤ	۱۷۲	حج افراد اور حج قرآن
۲۲۵	منیٰ میں شب بسری	۱۷۳	طواف قدوم مستحب ہے
۲۲۶	ایام حج میں پانی پلانے کی فضیلت	"	حج کا احرام باندھ کر مکہ آنا
"	قربانی کا گوشت وغیرہ صدقہ کرنا	۱۷۳	احرام کب کھولا جاسکتا ہے
۲۲۷	مشترکہ قربانی	"	کب تک احرام میں رہنا ضروری ہوگی
۲۲۹	اونٹ کو نحر کرنا	"	حج تمتع
"	قربانی کا جانور حرم میں بھجوانا	۱۷۸	حج کے مہینوں میں عمرہ
۲۳۲	ضرورت کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا	۱۸۰	قربانی کے جانور کو نشان لگوانا اور ہار پہنانا
۲۳۳	تھکا ہوا قربانی کا جانور	۱۸۲	عمرہ کر کرنے والا بال چھوٹے کروا سکتا ہے
۲۳۵	طواف وداع کا وجوب	۱۸۳	نبی اکرم ﷺ کے عمروں کی تعداد اور ان کا زمانہ
۲۳۸	خانہ کعبہ میں داخل ہونے کا استحباب	۱۸۶	رمضان میں عمرہ کرنے کی فضیلت
۲۴۱	خانہ کعبہ کی تعمیر نو	۱۸۷	مکہ میں بالائی حصے سے داخلہ
۲۴۷	عاجز یا مرحوم کی طرف سے حج کرنا	۱۸۸	مکہ میں داخلے کے وقت ذی طویٰ سے گزرنا
"	بچے کا حج درست ہے	۱۸۹	پہلے طواف حج و عمرہ میں رمل کرنا
۲۴۸	عمر بھر میں ایک ہی حج فرض ہے	۱۹۳	دویمانی رکنوں کی تعظیم
۲۴۹	عورت کا محرم کے ہمراہ سفر حج کرنا	۱۹۴	حجر اسود کو بوسہ دینا
۲۵۲	سفر کے آغاز میں دعا کرنا	۱۹۶	سوار ہو کر طواف کرنا
۲۵۳	سفر سے واپسی کی دعا	۱۹۷	صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا
۲۵۴	ذوالحلیفہ کے میدان میں پڑاؤ کرنا	۲۰۱	سعی میں تکرار نہیں ہے
۲۵۶	مشرک حج نہیں کر سکتا	"	تلبیہ کہنے کا وقت
"	حج اور عمرہ کی فضیلت	۲۰۳	منیٰ سے عرفات جاتے وقت تلبیہ کہنا
۲۵۸	عرفہ کے دن کی فضیلت	۲۰۴	عرفات سے مزدلفہ واپسی کے آداب
۲۵۹	حاجیوں کا مکہ میں پڑاؤ	۲۰۹	مزدلفہ میں فجر جلدی پڑھ لینا
۲۶۰	باہر سے آنے والوں کا مکہ میں قیام	"	بوڑھوں اور خواتین کو جلدی روانہ کر دینا

۳۱۷	سیدہ زینب بنت جحش کا نکاح	۲۶۳	مکہ میں شکار حرام ہے
۳۲۲	دعوت قبول کرنا		مکہ میں ہتھیار لے جانا منع ہے
۳۲۵	تین طلاق یافتہ عورت کے احکام	۲۶۴	احرام کے بغیر مکہ میں داخل ہونا
۳۲۷	صحبت کے وقت کی دعا	۲۷۴	مدینہ منورہ کی فضیلت
۳۲۸	صحبت کی مختلف صورتیں	۲۷۴	مدینہ میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب
۳۲۹	عورت شوہر کی تابعدار رہے	۲۷۵	مدینہ منورہ طاعون اور دجال سے محفوظ رہے گا
۳۳۰	عورت کا راز ظاہر کرنا حرام ہے	۲۷۶	مدینہ منورہ خبیث لوگوں کو باہر نکال دے گا
"	عزل کا حکم	۲۷۷	اہل مدینہ کو ایذا پہنچانا حرام ہے
۳۳۵	حاملہ قیدی عورت کے ساتھ صحبت حرام ہے	۲۷۹	فتوحات کے وقت مدینہ منورہ رہائش کرنے کی ترغیب
"	دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا	۲۸۰	لوگوں کا مدینہ منورہ چھوڑ دینے کی پیشینگوئی
	رضاعت کا بیان		نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک اور منبر مبارک کے درمیانی حصے کی فضیلت
۳۳۷	رضاعت کے احکام	۲۸۱	احد پہاڑ کی فضیلت
۳۳۸	استبراء کے بعد کثیر سے صحبت کرنا	۲۸۲	مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت
۳۳۹	بچہ شوہر سے منسوب ہوگا	۲۸۳	تین مساجد کی فضیلت
۳۵۰	قیافہ شناسی اور ثبوت نسب	۲۸۵	وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہو
۳۵۱	شب زفاف کے بعد بیوی کے پاس قیام	۲۸۶	مسجد قباء کی فضیلت
۳۵۳	بیویوں کے درمیان تقسیم		نکاح کا بیان
۳۵۴	اپنی باری سوکن کے نام کرنا	۲۸۸	نکاح کا استحباب
۳۵۶	دین دار عورت سے نکاح	۲۹۰	خواہش پوری کرنا
"	کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا	۲۹۱	نکاح متعہ
"	اچھی بیوی بہترین نعمت ہے	۲۹۸	بیک وقت عورت اور اس کی خالہ یا پھوپھی سے نکاح
۳۶۰	عورتوں کے بارے میں تاکید	۳۰۰	حالت احرام میں نکاح اور پیغام نکاح
"	بیوی کا شوہر سے خیانت کرنا	۳۰۲	کسی کے پیغام پر پیغام نکاح
	طلاق کا بیان	۳۰۳	نکاح شغار
۳۶۲	حائضہ کو طلاق دینا	۳۰۵	نکاح کی شرائط پوری کرنا
۳۶۸	تین طلاقیں	۳۰۶	بیوہ اور کنواری سے اجازت لینا
۳۶۹	لا تعلق کا کفارہ	۳۰۷	باپ نابالغ بیٹی کا نکاح کر سکتا ہے
۳۷۲	بیوی کو طلاق کا اختیار ہونا	۳۰۸	شوال میں شادی کرنا مستحب ہے
۳۸۵	بائے طلاق یافتہ کو خرچ نہیں ملے گا	۳۰۹	نکاح سے پہلے عورت کو دیکھ لینا
۳۹۲	عدت کے دوران گھر سے باہر نکلنا	۳۱۰	مہر اور اس کی مختلف صورتیں
۳۹۳	حاملہ کی عدت پیدائش ہے	۳۱۳	کثیر کو آزاد کر کے اس سے شادی کرنا

۴۶۳	اگر خریدار مفلس ہو جائے	۳۹۳	بیوہ پر سوگ لازم ہے
۴۶۴	مقروض کو مہلت دینے کی فضیلت	۴۰۰	لعان کے احکام
۴۶۷	قرض کی ادائیگی میں تاخیر		عشق کا بیان
۴۶۷	اضافی پانی کی فروخت	۴۱۱	غلام آزاد کرنا
۴۶۹	حرام آمدن کے مختلف ذرائع	۴۱۲	ولاء کا حق
۴۷۰	کتوں کے قتل کا حکم اس کا منسوخ ہونا	۴۱۷	ولاء کا حق ناقابل فروخت ہے
۴۷۵	فصد لگانے کا معاوضہ	"	آزاد شدہ اپنے آقا کی طرف منسوب ہوگا
۴۷۶	شراب کی خرید و فروخت حرام ہے	۴۱۹	غلام آزاد کرنے کی فضیلت
۴۶۸	شراب مردار خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت	۴۲۰	والد کو آزاد کرنا
۴۷۹	سود کا بیان		خرید و فروخت کے احکام

سود کا بیان

۴۹۲	حلال مال حاصل کرنا اور مشتبہ ترک کر دینا
۴۹۳	اونٹ فروخت کرنا اور سواری کا استثناء
۴۹۷	قرض لینے اور واپس کرنے کے آداب
۴۹۸	جانور کے عوض جانور فروخت کرنا
۴۹۹	گروی رکھنے کے احکام
	بیع سلم
۵۰۰	ذخیرہ اندوزی کی ممانعت
۵۰۱	سودے میں قسم اٹھانا منع ہے
	شفعہ کے احکام
۵۰۲	پڑوسی کی دیوار میں شہتیر لگانا
۵۰۳	ظلم کرنا اور زمین غضب کرنا
۵۰۵	راستے کی مقدار

وراثت کے احکام

۵۰۶	مسلمان اور کافر ایک دوسرے کے وارث نہیں ہیں
-----	--

ہبہ کا بیان

۵۱۱	صدقہ کر کے اسی کو خرید لینا مکروہ ہے
۵۱۲	صدقہ واپس لینا حرام ہے
۵۱۳	کسی ایک اولاد کو زیادہ دینا مکروہ ہے
۵۱۷	تاحیات ہبہ

خرید و فروخت کے احکام

۴۲۱	ملاصہ اور منابذہ (طریقہ خرید و فروخت) باطل ہے
۴۲۲	کنکری پھینکنے (کا طریقہ فروخت) باطل ہے
"	جانور کے حمل کا سودا ناجائز ہے
۴۲۳	دوسرے کے سودے پر سودا کرنا منع ہے
۴۲۵	منڈی سے باہر سودا کر لینا حرام ہے
۴۲۶	دیہاتی کا شہری کو مال فروخت کرنا
۴۲۷	مصراۃ کا سودا
۴۲۸	قبضے سے پہلے خریدی ہوئی چیز فروخت کرنا
۴۳۱	مجمول مقدار کا اناج فروخت کرنا
۴۳۲	سودا ختم کرنے کا اختیار
۴۳۳	سودے میں دھوکہ دہی
"	کچے پھلوں کی فروخت
۴۳۷	تازہ کے عوض پرانی کھجوروں کی خرید و فروخت
۴۴۲	پھل دار درختوں کا سودا
۴۴۳	مخالقہ مزابنہ اور مخابرہ کا حکم
۴۴۵	زمین کرایہ پر دینا

مساقات و مزارعت کے احکام

۴۵۶	پیداوار کے عوض زراعت کا حکم
۴۵۸	درخت لگانے اور زراعت کی فضیلت
۴۶۰	قدرتی آفات سے ہونے والا نقصان
۴۶۱	قرض معاف کرنے کا استحباب

حدود کا بیان	وصیت کا بیان
۵۸۱ چوری کی حد اس کا مقرر شدہ نصاب	۵۲۱ تہائی مال کی وصیت
۵۸۳ حدود میں سفارش منع ہے	۵۲۵ میت کو ثواب موصول ہونا
۵۸۵ زانی کی حد	۵۲۶ بعد از وصال بھی ملنے والا ثواب
۵۹۹ شراب نوشی کی حد وقف کے احکام
۶۰۱ تعزیر کے کوڑوں کی تعداد	۵۲۸ وصیت نہ کرنا
..... حد گناہ کا کفارہ ہوتی ہے	
۶۰۳ جانور کی وجہ سے زخمی ہونا	
	نذر کا بیان
	۵۳۱ نذر کو پورا کرنے کا حکم
	قسم کے احکام
۶۰۳ مدعی علیہ پر قسم لازم ہوگی غیر اللہ کی قسم اٹھانا منع ہے
..... ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ دے دینا قسم کی خلاف ورزی بہتر ہونا
..... ظاہر کے مطابق حکم ہوگا قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوگا
۶۰۵ حضرت ہند کے بارے میں فیصلہ قسم میں استثناء کرنا
۶۰۷ بکثرت سوالات کی ممانعت تکلیف دہ قسم پر اصرار منع ہے
۶۰۸ فیصلہ کرنے والے کا اجر کافر کی نذر
۶۰۹ غصے کی حالت میں فیصلہ دینا غلاموں سے برتاؤ
..... باطل فیصلوں کو کالعدم قرار دینا مدبر غلام کی فروخت جائز ہے
۶۱۰ بہترین گواہ	
..... مجتہدین کا اختلاف	
۶۱۱ فریقین کے درمیان صلح کروانا	قسامت، قصاص اور دیت کے احکام
 قسامت کا بیان
 ڈاکوؤں اور مرتدین کے احکام
۶۲۵ حاجیوں کی گری ہوئی چیز دھاری دار و زنی چیز سے قتل کا قصاص
۶۱۶ مالک کی اجازت کے بغیر بکری کا دودھ دوہنا حملہ آور کو نقصان پہنچانے کا تاوان نہیں
۶۱۷ مہمان نوازی (کے آداب) دانت وغیرہ کا قصاص
۶۱۸ اضافی مال کو فلاح عامہ کے لئے خرچ کرنا کس وجہ سے خون مسلم مباح ہوتا ہے؟
..... جب اجتماعی طور پر سامان کم ہو تو اسے اکٹھا کر لینا قتل ایجاد کرنے کا گناہ
 آخرت میں قتل کا حساب پہلے ہوگا
 خون عزت اور مال قابل احترام ہیں
 قتل کا اقرار اور معافی کی درخواست
 پیٹ کے بچے اور قتل خطا وغیرہ کی دیت
 قتل ایجاب کرنے کا گناہ
 آخرت میں قتل کا حساب پہلے ہوگا
 خون عزت اور مال قابل احترام ہیں
 قتل کا اقرار اور معافی کی درخواست
 پیٹ کے بچے اور قتل خطا وغیرہ کی دیت
 قتل ایجاب کرنے کا گناہ
 آخرت میں قتل کا حساب پہلے ہوگا
 خون عزت اور مال قابل احترام ہیں
 قتل کا اقرار اور معافی کی درخواست
 پیٹ کے بچے اور قتل خطا وغیرہ کی دیت

(عدالتی) فیصلوں کا بیان

۶۰۳ مدعی علیہ پر قسم لازم ہوگی غیر اللہ کی قسم اٹھانا منع ہے
..... ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ دے دینا قسم کی خلاف ورزی بہتر ہونا
..... ظاہر کے مطابق حکم ہوگا قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوگا
۶۰۵ حضرت ہند کے بارے میں فیصلہ قسم میں استثناء کرنا
۶۰۷ بکثرت سوالات کی ممانعت تکلیف دہ قسم پر اصرار منع ہے
۶۰۸ فیصلہ کرنے والے کا اجر کافر کی نذر
۶۰۹ غصے کی حالت میں فیصلہ دینا غلاموں سے برتاؤ
..... باطل فیصلوں کو کالعدم قرار دینا مدبر غلام کی فروخت جائز ہے
۶۱۰ بہترین گواہ	
..... مجتہدین کا اختلاف	
۶۱۱ فریقین کے درمیان صلح کروانا	

گری ہوئی چیز کے احکام

۶۲۵ حاجیوں کی گری ہوئی چیز قسامت کا بیان
۶۱۶ مالک کی اجازت کے بغیر بکری کا دودھ دوہنا ڈاکوؤں اور مرتدین کے احکام
۶۱۷ مہمان نوازی (کے آداب) دھاری دار و زنی چیز سے قتل کا قصاص
۶۱۸ اضافی مال کو فلاح عامہ کے لئے خرچ کرنا حملہ آور کو نقصان پہنچانے کا تاوان نہیں
..... جب اجتماعی طور پر سامان کم ہو تو اسے اکٹھا کر لینا دانت وغیرہ کا قصاص
 کس وجہ سے خون مسلم مباح ہوتا ہے؟
 قتل ایجاد کرنے کا گناہ
 آخرت میں قتل کا حساب پہلے ہوگا
 خون عزت اور مال قابل احترام ہیں
 قتل کا اقرار اور معافی کی درخواست
 پیٹ کے بچے اور قتل خطا وغیرہ کی دیت
 قتل ایجاب کرنے کا گناہ
 آخرت میں قتل کا حساب پہلے ہوگا
 خون عزت اور مال قابل احترام ہیں
 قتل کا اقرار اور معافی کی درخواست
 پیٹ کے بچے اور قتل خطا وغیرہ کی دیت

جہاد کے احکام

۶۲۰ کفار پر اچانک حملہ کرنا قسامت کا بیان
..... لشکر کا سپہ سالار مقرر کرنا ڈاکوؤں اور مرتدین کے احکام
۶۲۳ عہد شکنی حرام ہے دھاری دار و زنی چیز سے قتل کا قصاص

۶۸۲	ابو جہل کا قتل	۶۲۵	جنگ میں دھوکہ دینا جائز ہے
۶۸۳	کعب بن اشرف کا قتل	۶۲۶	جنگ میں دھوکہ دینا جائز ہے
۶۸۴	غزوہ خیبر	۶۲۷	دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو مکروہ ہے
۶۸۷	غزوہ خندق	۶۲۸	جنگ میں دھوکہ دینا جائز ہے
۶۸۹	غزوہ ذی قرد	۶۲۹	دشمن کا سامنا کرتے وقت کامیابی کی دعا کرنا
۶۹۸	ارشاد باری تعالیٰ کی تفسیر	۶۳۰	جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا حرام ہے
۷۰۰	جہاد میں شریک خواتین کے عطیات	۶۳۱	اندھیرے میں حملے کے وقت غیر ارادی طور پر عورتوں اور بچوں کا قتل جائز ہے
۷۰۲	نبی اکرم ﷺ کے غزوات کی تعداد	۶۳۲	کفار کے درخت کاٹ کر جلا دینا
۷۰۳	غزوہ ذات الرقاع	۶۳۳	مال غنیمت کا حلال ہونا اس امت کی خصوصیت ہے
۷۰۵	جنگ میں کافر سے مدد لینا مکروہ ہے	۶۳۴	مال غنیمت
امارت کا بیان		۶۳۵	مقتول کا سامان قاتل کا حق ہے
۷۰۶	خلافت قریش کا حق ہے	۶۳۶	مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ
۷۰۹	کسی کو خلیفہ مقرر کرنا یا نہ کرنا	۶۳۷	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد
۷۱۰	حکومت طلب کرنے کی ممانعت	۶۳۸	گرفتار قیدیوں کو رہا کرنا
۷۱۲	بلا ضرورت حکومت کا مکروہ ہونا	۶۳۹	یہودیوں کو حجاز سے جلا وطن کرنا
۷۱۳	عادل حکمران کی فضیلت	۶۴۰	عہد شکنوں کے ساتھ جنگ کرنا
۷۱۶	مال غنیمت میں خیانت	۶۴۱	جہاد میں سبقت لے جانا
۷۱۷	سرکاری ملازمین کا تحائف وصول کرنا	۶۴۲	دارالحرب میں مال غنیمت میں سے کھالینا
۷۲۰	گناہ میں حاکم کی فرمانبرداری حرام ہے	۶۴۳	نبی اکرم ﷺ کا ہر قتل کے نام خط
۷۲۶	حکمران ڈھال ہوتا ہے	۶۴۴	کفار حکمرانوں کے نام خطوط
۷۲۸	پہلے خلیفہ کی بیعت پوری کرنا	۶۴۵	غزوہ حنین
۷۳۰	حکام کے ظلم پر صبر کرنا	۶۴۶	غزوہ طائف
۷۳۳	فتنہ میں اکثریت کا ساتھ دینا	۶۴۷	غزوہ بدر
۷۳۴	مسلمانوں کے درمیان فرقہ واریت پھیلانا	۶۴۸	فتح مکہ
۷۳۵	جب دو خلفاء کی بیعت کر لی جائے	۶۴۹	صلح حدیبیہ
۷۳۷	خلاف شرع کاموں میں امراء کی مخالفت	۶۵۰	عہد پورا کرنا
۷۳۸	اچھے اور برے حکمران	۶۵۱	غزوہ احزاب
۷۳۹	جنگ سے پہلے حکمران کا بیعت لینا	۶۵۲	غزوہ احد
۷۴۰	مہاجر اپنے سابقہ وطن میں مستقل سکونت اختیار نہیں کر سکتا	۶۵۳	نبی اکرم ﷺ کے ہاتھوں مارا جانے والا شخص
۷۴۱	فتح مکہ کے بعد لی جانے والی بیعت	۶۵۴	مشرکین اور منافقین کی نبی اکرم ﷺ کو ایذا رسانی
۷۴۲	خواتین سے بیعت لینے کا طریقہ	۶۵۵	نبی اکرم ﷺ کا صبر کرنا اور دعا دینا

۱	پیر اور نالی کی تعظیم	۱	سب سے پہلے پیر اور نالی کی چوٹ
۲	نہاں نالی پوری ہونے کا ایک گندہ پیر ہے	۲	نہاں نالی
۳	نہاں نالی ہر گز	۳	نہاں نالی پر نالی کے پیر اور نالی
۴	نہاں نالی ہر گز	۴	نہاں نالی
۵	نہاں نالی ہر گز	۵	نہاں نالی کی پوری ہونے کا ایک گندہ پیر
۶	نہاں نالی ہر گز	۶	نہاں نالی کی نالی
۷	نہاں نالی ہر گز	۷	نہاں نالی
۸	نہاں نالی ہر گز	۸	نہاں نالی
۹	نہاں نالی ہر گز	۹	نہاں نالی
۱۰	نہاں نالی ہر گز	۱۰	نہاں نالی
۱۱	نہاں نالی ہر گز	۱۱	نہاں نالی
۱۲	نہاں نالی ہر گز	۱۲	نہاں نالی
۱۳	نہاں نالی ہر گز	۱۳	نہاں نالی
۱۴	نہاں نالی ہر گز	۱۴	نہاں نالی
۱۵	نہاں نالی ہر گز	۱۵	نہاں نالی
۱۶	نہاں نالی ہر گز	۱۶	نہاں نالی
۱۷	نہاں نالی ہر گز	۱۷	نہاں نالی
۱۸	نہاں نالی ہر گز	۱۸	نہاں نالی
۱۹	نہاں نالی ہر گز	۱۹	نہاں نالی
۲۰	نہاں نالی ہر گز	۲۰	نہاں نالی
۲۱	نہاں نالی ہر گز	۲۱	نہاں نالی
۲۲	نہاں نالی ہر گز	۲۲	نہاں نالی
۲۳	نہاں نالی ہر گز	۲۳	نہاں نالی
۲۴	نہاں نالی ہر گز	۲۴	نہاں نالی
۲۵	نہاں نالی ہر گز	۲۵	نہاں نالی
۲۶	نہاں نالی ہر گز	۲۶	نہاں نالی
۲۷	نہاں نالی ہر گز	۲۷	نہاں نالی
۲۸	نہاں نالی ہر گز	۲۸	نہاں نالی
۲۹	نہاں نالی ہر گز	۲۹	نہاں نالی
۳۰	نہاں نالی ہر گز	۳۰	نہاں نالی
۳۱	نہاں نالی ہر گز	۳۱	نہاں نالی
۳۲	نہاں نالی ہر گز	۳۲	نہاں نالی
۳۳	نہاں نالی ہر گز	۳۳	نہاں نالی
۳۴	نہاں نالی ہر گز	۳۴	نہاں نالی
۳۵	نہاں نالی ہر گز	۳۵	نہاں نالی
۳۶	نہاں نالی ہر گز	۳۶	نہاں نالی
۳۷	نہاں نالی ہر گز	۳۷	نہاں نالی
۳۸	نہاں نالی ہر گز	۳۸	نہاں نالی
۳۹	نہاں نالی ہر گز	۳۹	نہاں نالی
۴۰	نہاں نالی ہر گز	۴۰	نہاں نالی
۴۱	نہاں نالی ہر گز	۴۱	نہاں نالی
۴۲	نہاں نالی ہر گز	۴۲	نہاں نالی
۴۳	نہاں نالی ہر گز	۴۳	نہاں نالی
۴۴	نہاں نالی ہر گز	۴۴	نہاں نالی
۴۵	نہاں نالی ہر گز	۴۵	نہاں نالی
۴۶	نہاں نالی ہر گز	۴۶	نہاں نالی
۴۷	نہاں نالی ہر گز	۴۷	نہاں نالی
۴۸	نہاں نالی ہر گز	۴۸	نہاں نالی
۴۹	نہاں نالی ہر گز	۴۹	نہاں نالی
۵۰	نہاں نالی ہر گز	۵۰	نہاں نالی



کیا آپ جانتے ہیں؟

انسان کا مقصد تخلیق اپنے پروردگار کی معرفت کا حصول ہے اور یہ معرفت ان مقدس اور برگزیدہ ہستیوں کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے مبعوث کیا، یعنی انبیاء کرام جن کی آمد کا سلسلہ نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہی ختم ہو گیا، اب قیامت تک آنے والے تمام بنی نوع انسان ہدایت اور رہنمائی کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے محتاج ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات، جنہیں ”احادیث“ کہا جاتا ہے، دو بنیادی موضوعات پر مشتمل ہیں: عقائد اور عمل۔ اہل علم نے ان دونوں موضوعات کو دو مستقل فنون کی شکل میں امت کے سامنے پیش کیا۔ ”عمل“ سے متعلق احادیث کی تحقیق اور ان سے مسائل کے استنباط و استخراج میں جو شہرت ائمہ اربعہ کو حاصل ہوئی وہ کسی اور کو نصیب نہیں ہو سکی اور ان چار ائمہ میں سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیقات کو امت میں جو قبول عام نصیب ہوا وہ دیگر ائمہ کے حصہ میں نہیں آیا۔

متحدہ ہندوستان میں پہلے قرآن مجید اور پھر احادیث مبارکہ کے تراجم کی روایت قائم ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب یہاں انگریزوں کی حکمرانی تھی، انہوں نے اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے متحدہ ہندوستان میں مسلمانوں میں کچھ نئے فرقہ جات متعارف کروائے، انگریزی ساختہ و پرداختہ ان فرقہ جات میں ایک فرقہ خود کو ”حدیث کا تبع“ قرار دیتا ہے۔ یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن غلطی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب یہ لوگ اردو زبان میں پڑھی ہوئی احادیث کو سامنے رکھ کر امت کے جلیل القدر ائمہ پر زبان طعن دراز کرتے ہیں، اس ملک پر فکر کے ماننے والوں کی جانب سے ایک سوال اکثر سامنے آتا ہے کہ امام اعظم علیہ الرحمۃ اگر علم حدیث کے ماہر ہوتے تو امام بخاری ان کے حوالے سے احادیث روایت کرتے کیونکہ ”صحیح بخاری“ احادیث کی سب سے زیادہ مستند کتاب ہے؟ اسی سوال کے جواب میں ہم نے اپنی تصنیف ”جمال السنہ“ میں چند نکات کی نشاندہی کی تھی جس کی اہمیت کے پیش نظر انہیں یہاں من و عن نقل کیا جا رہا ہے۔

.....

”معین القاری شرح صحیح بخاری“ کے مقدمے میں ”عرض وارشاد“ کے عنوان کے تحت ہم نے یہ سوال پیش کیا تھا کہ امام بخاری نے امام اعظم سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی اور پھر اس کے جواب میں یہ بات بیان کی تھی کہ دیگر محدثین نے امام بخاری سے بھی احادیث روایت نہیں کی ہیں جن میں امام بخاری کے شاگرد خاص اور صحیح بخاری کے بعد حدیث کی سب سے زیادہ مستند کتاب ”صحیح مسلم“ کے مؤلف امام مسلم بن حجاج القشیری شامل ہیں۔ صحاح ستہ کے بقیہ مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے 50 جبکہ امام نسائی نے صرف 1 روایت امام بخاری کے حوالے سے نقل کی ہے جس کی باحوالہ فہرست ہم یہاں نقل کر رہے ہیں۔ معین القاری میں غلطی سے امام نسائی اور ترمذی کے بجائے امام نسائی اور ابوداؤد شائع ہو گیا تھا۔ اس کی اصلاح کر لی جائے۔

امام ترمذی نے امام بخاری کے حوالے سے درج ذیل 50 روایات نقل کی ہیں۔ یاد رہے کہ جامع ترمذی کی جملہ روایات کی تعداد

7	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	طہارت کا بیان	1	جامع ترمذی
328	ناپسندیدہ امام کا حکم	بیان	2	جامع ترمذی
558	نماز کی فضیلت	جمعہ کا بیان	3	جامع ترمذی
562	زکوٰۃ کی ادائیگی	زکوٰۃ کا بیان	4	جامع ترمذی
580	یتیم کے مال کی زکوٰۃ	زکوٰۃ کا بیان	5	جامع ترمذی
584	زکوٰۃ کی وصولی پر مقرر شدہ کارکن کے احکام	زکوٰۃ کا بیان	6	جامع ترمذی
599	زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت	زکوٰۃ کا بیان	7	جامع ترمذی
627	روزے (رمضان) کی گواہی	روزے کا بیان	8	جامع ترمذی
633	لوگوں کے ہمراہ روزہ رکھنا اور نہ رکھنا	روزے کا بیان	9	جامع ترمذی
729	سفر کے آغاز کا حکم	روزے کا بیان	10	جامع ترمذی
1244	قاضی کے بارے میں احادیث	روزے کا بیان	11	جامع ترمذی
1287	کسی کی زمین پر اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرنا	روزے کا بیان	12	جامع ترمذی
1444	معصیت کی نذر نہیں مانی جاتی	نذر اور قسم کا بیان	13	جامع ترمذی
1568	شہداء کی فضیلت	جہاد کا بیان	14	جامع ترمذی
1623	گدھے کی گھوڑی سے ہم جفتی مکروہ ہے	جہاد کا بیان	15	جامع ترمذی
1627	حاکم کے بارے میں ہدایات	جہاد کا بیان	16	جامع ترمذی
2247	دنیا کی حقیقت کی مثال	زہد کا بیان	17	جامع ترمذی
2268	اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا	زہد کا بیان	18	جامع ترمذی
2292	صحابہ کرام کا طرز زندگی	زہد کا بیان	19	جامع ترمذی
2368	حوض کوثر کا ذکر	قیامت کا بیان	20	جامع ترمذی
2472	جنت کے بازاروں کا تذکرہ	جنت کا بیان	21	جامع ترمذی
2605	فقہ کی عبادت اور فضیلت	علم کا بیان	22	جامع ترمذی
2656	معانقہ کرنا اور بوسہ دینا	آداب کا بیان	23	جامع ترمذی
2789	نبی اکرم ﷺ اور دیگر انبیاء کی مثال	مثالوں کا بیان	24	جامع ترمذی
2790	نماز روزے اور صدقے کی مثال	مثالوں کا بیان	25	جامع ترمذی
2796	ابن آدم اس کی زندگی اور خواہشات	مثالوں کا بیان	26	جامع ترمذی
2808	سورہ آل عمران	قرآن کی فضیلت کا بیان	27	جامع ترمذی
2809	سورہ آل عمران	قرآن کی فضیلت کا بیان	28	جامع ترمذی
2826	سورہ اخلاص	قرآن کی فضیلت کا بیان	29	جامع ترمذی

2849	نبی اکرم ﷺ کی قرأت کا طریقہ	قرآن کی فضیلت کا بیان	جامع ترمذی	30
2850	نبی اکرم ﷺ کس طرح قرأت کرتے تھے	قرآن کی فضیلت کا بیان	جامع ترمذی	31
3016	سورہ توبہ	قرآن کی فضیلت کا بیان	جامع ترمذی	32
3052	سورہ حجر	قرآن کی فضیلت کا بیان	جامع ترمذی	33
3094	سورہ حج	قرآن کی فضیلت کا بیان	جامع ترمذی	34
3118	سورہ روم	قرآن کی فضیلت کا بیان	جامع ترمذی	35
3163	سورہ زمر	قرآن کی فضیلت کا بیان	جامع ترمذی	36
3380	کھانے کے بعد کی دعا	دعاؤں کا بیان	جامع ترمذی	37
3501	مہمان کی دعا	دعاؤں کا بیان	جامع ترمذی	38
3539	نبی اکرم ﷺ کی فضیلت	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	39
3547	نبی اکرم ﷺ کی فضیلت	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	40
3554	بعثت نبوی کا ذکر	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	41
3555	بعثت نبوی کا ذکر	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	42
3561	اثبات نبوت کی نشانیاں	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	43
3570	نبی اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	44
3634	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فضائل	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	45
3649	حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	46
3675	حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	47
3698	حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے مناقب	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	48
3832	نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات کے فضائل	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	49
3881	بنو ثقیف اور بنو حنیفہ کا تذکرہ	مناقب کا بیان	جامع ترمذی	50

اوپر دی گئی فہرست میں بعض احادیث کو امام ترمذی نے براہ راست امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ بعض کی سند میں تحویل کے بعد امام بخاری کی سند نقل کی ہے اور بعض روایات کے آخر میں متابع یا شاہد کے طور پر یہ بات نقل کی ہے کہ اس روایت کو امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے۔

مزید لطف کی بات یہ ہے کہ جن احادیث کو امام ترمذی نے امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے اور جن کی کل تعداد صرف 50 ہے۔

ان میں سے صرف 7 روایات ایسی ہیں جنہیں خود امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے۔ ان 50 روایات میں بعض ایسی ہیں جنہیں نقل کرنے میں امام ترمذی منفرہ ہیں اور صحاح کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی اور نے انہیں نقل نہیں کیا۔ عین ممکن ہے کہ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ان روایات کو اس لیے نقل نہ کیا ہو کیونکہ وہ ان کے معیار پر پوری نہ اترتی ہوں۔ ذیل میں ہم ان روایات کا نشانہ بنا کر دیکھیں۔

جنہیں امام ترمذی نے اپنی ”جامع“ میں امام بخاری کے حوالے سے نقل کیا ہے اور امام بخاری نے خود بھی ان روایات کو اپنی ”صحیح“ میں نقل کیا ہے جن کی تعداد صرف 7 ہے۔ یہاں ہم ترمذی کا حوالہ صرف نمبر کے طور پر دیں گے۔ تفصیلی حوالے کے لئے آپ سابقہ صفحات میں ترمذی کا حوالہ دیکھ سکتے ہیں جبکہ بخاری کے حوالے کی مفصل وضاحت کریں گے۔

61	رب زدنی علما کی تفسیر	علم کا بیان	بخاری	562	ترمذی	1
6202	نیکی کی نذر	قسم کا بیان	بخاری	1444	ترمذی	2
844	جمعہ شہر میں ادا کیا جائے گا	جمعہ کا بیان	بخاری	1627	ترمذی	3
764	سجدے کی فضیلت	اذان کا بیان	بخاری	2472	ترمذی	4
3270	خاتم النبیین کا تذکرہ	مناقب کا بیان	بخاری	2789	ترمذی	5
3272	نبی اکرم ﷺ کی وفات کا ذکر	مناقب کا بیان	بخاری	3554	ترمذی	6
3920	عمرہ قضاء کا ذکر	مغازی کا بیان	بخاری	3698	ترمذی	7

صحاح ستہ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی کے علاوہ امام نسائی نے امام بخاری کے حوالے سے صرف ایک روایت نقل کی ہے جس کا حوالہ درج ذیل ہے۔ سنن نسائی کی کل روایات 5662 ہیں۔

2069

نسائی روزے کا بیان رمضان میں صدقہ و خیرات کرنے کی فضیلت

جو لوگ محدثین کے امام ابوحنیفہ سے عدم روایت پر تنقید کرتے ہیں۔ ان کیلئے یہ تفصیلات یقیناً ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ثابت ہوں گی؟ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ ایسے لوگ ان تفصیلات کو پڑھنے کے بعد اپنی سوچ اور زاویہ نظر میں ترمیم و اصلاح کرنے کی کوشش کریں گے۔

”معین القاری شرح صحیح بخاری“ میں ہم نے یہ سوال بھی اٹھایا تھا کہ امام بخاری بالخصوص اور صحاح ستہ کے دیگر مؤلفین بالعموم کی تصانیف کا اس اعتبار سے جائزہ لیا جائے کہ ان حضرات نے جلیل القدر آئمہ متوعین سے کتنی روایات نقل کی ہیں؟ اور ان روایات کی تعداد کا مکمل کتاب کی جملہ روایات کے مقابلے میں تناسب کیا ہے؟ ہم اس جگہ تفصیل سے یہ تمام جزئیات یہاں پیش نہیں کر سکیں گے۔ البتہ ان کی اجمالی فہرست پیش کر رہے ہیں جو محققین کیلئے مفید ثابت ہوگی۔

امام مالک:

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ اور نام مبارک مالک بن انس بن مالک ہے۔ آپ نسبی اعتبار سے عرب ہیں۔ ساری زندگی مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے اور وہیں واصل بحق ہوئے اپنے وقت میں مدینہ منورہ کے سب سے جلیل القدر عالم محدث اور فقیہ تھے۔ آپ کی کتاب ”موطا“ علم حدیث کے بنیادی مآخذ میں شامل ہے۔ محدثین آپ کے علم و فضل پر متفق ہیں۔ آپ کا انتقال 179 ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوا۔

امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ آپ کے حوالے سے 701 روایات نقل کی ہیں جبکہ صحیح بخاری کی مجموعی روایات کی تعداد

7008 ہے۔

امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 432 روایات نقل کی ہیں جبکہ صحیح مسلم کی مجموعی روایات کی تعداد

5200

امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 186 روایات نقل کی ہیں جبکہ ترمذی شریف کی مجموعی روایات کی تعداد 3891 ہے۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 467 روایات نقل کی ہیں جبکہ سنن نسائی کی مجموعی روایات کی تعداد 5662 ہے۔

امام ابوداؤد نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے کل 322 روایات نقل کی ہیں جبکہ سنن ابوداؤد کی مجموعی روایات کی تعداد 4590 ہے۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ امام مالک کے حوالے سے 95 روایات نقل کی ہیں جبکہ ابن ماجہ کی مجموعی روایات کی تعداد 4332 ہے۔

امام شافعی:

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ اور نام مبارک محمد بن ادریس ہے۔ نسبی اعتبار سے آپ قریشی ہیں اور نبی اکرم ﷺ کے جد امجد ہاشم کے بھائی مطلب کی اولاد میں سے ہیں۔ مشہور روایت کے مطابق آپ 150 ہجری میں فلسطین میں پیدا ہوئے اور 204 ہجری میں مصر میں انتقال فرمایا جہاں آپ کا مزار مبارک قبلہ حاجات خلاق ہے۔ آپ کو امام مالک اور امام محمد کی شاگردی کا شرف حاصل ہے جبکہ امام احمد بن حنبل نے آپ سے اخذ و استفادہ کیا ہے۔ آپ کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں۔ فقہاء اور محدثین آپ کے علم و فضل پر متفق ہیں۔

امام بخاری نے اپنی ”صحیح“ میں کوئی ایک روایت بھی امام شافعی کے حوالے سے نقل نہیں کی ہے۔ اسی طرح امام مسلم، امام ترمذی اور نسائی نے بھی امام شافعی کے حوالے سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔ امام ابوداؤد نے 3 جبکہ امام ابن ماجہ نے صرف 3 روایات امام شافعی کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل:

آپ کی کنیت ابو عبد اللہ اور نام مبارک احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی ہے۔ اپنے زمانے میں محدثین کے جلیل القدر پیشوا ہیں۔ صحاح ستہ کے جملہ مؤلفین آپ کے حلقہ دامن سے وابستہ ہیں۔ 241 ہجری میں بغداد میں آپ کا وصال ہوا۔

ہماری ناقص تحقیق کے مطابق صحیح بخاری میں صرف دو احادیث ایسی ہیں جو امام احمد بن حنبل کے حوالے سے منقول ہیں۔ پہلی حدیث احمد بن حسن کے حوالے سے امام احمد بن حنبل سے منقول ہے جبکہ دوسری حدیث کے آخر میں امام بخاری نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ امام احمد بن حنبل کی نقل کردہ روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ ان دونوں روایات کے حوالہ جات درج ذیل ہیں۔

(i) صحیح بخاری مغازی کا بیان نبی اکرم ﷺ نے کتنے غزوات میں شرکت فرمائی 4113

(ii) صحیح بخاری لباس کا بیان کیا انگوٹھی پر تین سطریں کندہ کرائی جاسکتی ہیں 5429

امام مسلم نے اپنی ”صحیح“ میں سند متصل کے ہمراہ 22 روایات امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام ترمذی نے اپنی ”جامع“ میں سند متصل کے ہمراہ صرف 2 روایات امام احمد بن حنبل کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام نسائی نے اپنی ”سنن“ میں سند متصل کے ہمراہ 11 روایات امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابو داؤد نے اپنی ”سنن“ میں سند متصل کے ہمراہ 242 روایات امام احمد بن حنبل کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے اپنی ”سنن“ میں صرف 4 روایات امام احمد کے حوالے سے نقل کی ہیں۔

امام اوزاعی:

آپ کا نام مبارک عبدالرحمن بن عمرو بن ابو عمرو ہے۔ آپ کی کنیت بھی ابو عمرو ہے جبکہ آپ امام اوزاعی کے نام سے مشہور ہیں۔
شام کے رہنے والے تھے۔ 157 ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔ امام ابو حنیفہ اور امام مالک کے معاصرین میں شامل ہیں۔ شام میں علم
فقہ و حدیث میں آپ کو وہی مقام حاصل تھا جو کوفہ اور مدینہ میں امام ابو حنیفہ اور امام مالک کو حاصل تھا۔
امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی سے کل 69 احادیث نقل کی ہیں۔
امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی کے حوالے سے 85 روایات نقل کی ہیں۔
امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی سے 39 احادیث روایت کی ہیں۔
امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی سے 131 احادیث روایت کی ہیں۔
امام ابو داؤد نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی سے 85 روایات نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ امام اوزاعی سے 102 روایات نقل کی ہیں۔

امام عبدالرزاق:

آپ کی کنیت ابو بکر اور نام مبارک عبدالرزاق بن ہمام بن نافع ہے۔ آپ یمن کے رہنے والے ہیں۔ امام بخاری نے ایک
واسطے سے آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ کا شمار دوسری صدی ہجری کے اکابر محدثین میں ہوتا ہے۔ آپ نے ”المصنف“ کے
نام سے احادیث کا ایک قابل قدر ذخیرہ مرتب کیا جو ”مصنف عبدالرزاق“ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی کتاب میں وہ مشہور حدیث موجود
ہے جسے ”حدیث نور“ کہا جاتا ہے جس کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ
اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے تمہارے نبی کے نور کو پیدا کیا۔ آپ کا وصال 211 ہجری میں یمن میں ہوا۔
صحاح ستہ کے تقریباً تمام مؤلفین نے امام عبدالرزاق کے حوالے سے احادیث روایت کی ہیں۔
امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ 118 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ 646 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔
امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ 151 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ 111 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابو داؤد نے سند متصل کے ہمراہ 207 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ 96 احادیث آپ کے حوالے سے نقل کی ہیں۔
امام احمد بن حنبل نے براہ راست آپ سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ صحاح ستہ کے مؤلفین نے واسطوں کے ہمراہ آپ سے
حدیث نقل کی ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ:

آپ کی کنیت ابو بکر ہے اور نام مبارک عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ہے۔ آپ عبداللہ بن مبارک، کعب بن جراح، سفیان بن عیینہ، یحییٰ بن سعید القطان جیسے اکابر محدثین سے احادیث روایت کرتے ہیں۔ امام احمد بن حنبل، بخاری، مسلم، ابوداؤد ابن ماجہ اور محدثین کی ایک بڑی جماعت نے آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ نے حدیث کا ایک مجموعہ بھی مرتب کیا ہے جو ”مصنف ابن ابی شیبہ“ کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کا انتقال 235 ہجری میں ہوا۔

امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ آپ سے 22 روایات نقل کی ہیں۔

امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ آپ سے 1528 روایات نقل کی ہیں۔

امام ترمذی نے آپ سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ آپ سے صرف 2 روایات نقل کی ہیں۔

امام ابوداؤد نے سند متصل کے ہمراہ آپ سے 60 احادیث نقل کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ آپ سے 1151 احادیث نقل کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل بھی آپ کے وابستہ دامن رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی مسند میں آپ سے 184 احادیث نقل کی ہیں۔

امام لیث بن سعد:

آپ کی کنیت ابو الحارث اور نام مبارک لیث بن سعد بن عبدالرحمن ہے۔ امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے معاصرین میں شامل ہیں۔ اپنے زمانے میں ملک مصر میں علم حدیث اور فقہ کے مسلم پیشوا سمجھے جاتے تھے۔ صحاح ستہ کے تمام مؤلفین نے بالواسطہ طور پر آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ یہاں تک کہ امام احمد بن حنبل نے بھی واسطوں کے ہمراہ آپ سے احادیث روایت کی ہیں۔ آپ کا انتقال 175 ہجری میں ہوا۔

امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ 479 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ 501 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ 169 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ 303 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابوداؤد نے سند متصل کے ہمراہ 175 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ 131 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل نے سند متصل کے ہمراہ 540 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن مبارک:

عبداللہ بن مبارک فقہاء اور محدثین کے مسلمہ پیشوا سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کو امام اعظم ابوحنیفہ کی شاگردی کا شرف حاصل ہے جبکہ صحاح ستہ کے تمام مؤلفین آپ کے بالواسطہ شاگردوں کی صف میں شامل ہیں۔ مشہور صوفی بزرگ سید علی ہجویری آپ کا تعارف ان الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔

”سید زہاد اوتاد عبد اللہ بن المبارک المروزی رحمۃ اللہ علیہ انتہائی ذی مقام بزرگ تھے۔ شریعت و طریقت کے تمام احوال اسباب کے عالم اور اپنے زمانے کے امام تھے۔ آپ نے کئی مشائخ کا زمانہ پایا اور ان کی صحبت اٹھائی۔ امام اعظم ابو حنیفہ کے خصوصی متعلقین اور تلامذہ میں سے تھے۔“

آپ مرو سے کوچ کر کے بغداد تشریف لائے اور یہاں مدتوں مشائخ کی صحبت میں رہے پھر مکہ معظمہ تشریف لے گئے اور کافی عرصہ وہاں مقیم رہے۔ ۱۰ بارہ مرو واپس آئے تو وہاں کے تمام لوگ آپ کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے آپ کیلئے مجالس و عظ و درس کا اہتمام کیا۔ اس وقت مرو کی نصف آبادی اہل رائے اور بقیہ نصف اہل حدیث کے نام سے پکاری جاتی تھی۔ دونوں گروہوں سے مصالحت و موافقت سے پیش آتے تھے یہاں تک کہ دونوں فریق آپ کو اپنا سمجھتے تھے۔ آپ نے دو عمارتیں بنوائیں ایک صاحبان حدیث و سنت کیلئے اور دوسری اصحاب عقل و رائے کیلئے اور یہ دونوں عمارتیں آج بھی موجود ہیں۔“

امام بخاری نے سند متصل کے ہمراہ 266 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام مسلم نے سند متصل کے ہمراہ 59 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ترمذی نے سند متصل کے ہمراہ 154 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام نسائی نے سند متصل کے ہمراہ 292 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابو داؤد نے سند متصل کے ہمراہ 156 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام ابن ماجہ نے سند متصل کے ہمراہ 27 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

امام احمد بن حنبل نے سند متصل کے ہمراہ 417 احادیث آپ سے روایت کی ہیں۔

کتاب الصیام

روزوں کا بیان

باب 310: (بلا عنوان)

2391 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانَ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغَلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصَفِدَتِ الشَّيَاطِينُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب رمضان آ جائے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

2392 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَمَضَانَ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغَلِقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: رمضان میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں (قید کر دیا) جاتا ہے۔

2393 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کافرق ہے۔

باب 311: **وَجُوبِ صَوْمِ رَمَضَانَ لِرُؤْيَا الْهِلَالِ وَالْفِطْرِ لِرُؤْيَا الْهِلَالِ وَأَنَّهُ إِذَا غَمَّ فِي أَوَّلِهِ أَوْ آخِرِهِ أَكْمَلْتُ عِدَّةَ الشَّهْرِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا**

(رمضان کا) چاند دیکھ کر روزہ رکھنا واجب ہے اور (شوال کا) چاند دیکھ کر (عید الفطر منانا) واجب ہے۔ اگر رمضان

حدیث 2391: بخاری (1799) (1800) (3103) نسائی (2097) (2099) (2100) (2101) ابن ماجہ (1642) مالک (684) دارمی (1775) احمد (7767) (7768) (8669) ابن حبان (3434) (3435) ابن خزیمہ (1883) (1882) حاکم (1532) بیہقی (7695) (8283) (8284) بیہقی (325) (326)

کے آغاز یا اختتام پر (مطلع) ابرا لود ہو تو (شعبان یا رمضان کے) تیس دن پورے کیے جائیں گے

2394 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تَفْطُرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک (پہلی کے) چاند کو دیکھ نہ لو اور اس وقت تک روزہ رکھنا بند نہ کرو جب تک اسے (پہلی کے چاند کو) دیکھ نہ لو اور اگر (مطلع) ابرا لود ہو تو (مہینے کے تیس دن) پورے کرو۔

2395 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ عَقَدَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّلَاثَةِ فَصُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأُفْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا: مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ پھر تیسری مرتبہ آپ نے انگوٹھے کو بند کر دیا (یعنی دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کر کے بتایا کہ مہینہ انتیس یا تیس دن کا ہوتا ہے۔ پھر فرمایا) چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے ہی دیکھ کر عید الفطر کرو اگر (شعبان یا رمضان کی) انتیس تاریخ گزر جانے کے بعد آنے والی رات میں (مطلع ابرا لود ہو تو تیس دن پورے کرو۔

2396 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا ثَلَاثِينَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2397 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ فَاقْدِرُوا لَهُ وَلَمْ يَقُلْ ثَلَاثِينَ

♦♦ اس سند کے ہمراہ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان منقول ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (یعنی ہاتھ کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا) اور پھر فرمایا (اگر مطلع ابرا لود ہو) تو مدت پوری کر لو۔ (اس روایت میں) تیس دن کے الفاظ نہیں ہیں۔

حدیث 2394: بخاری (1801) (1807) (1808) ابوداؤد (2320) (2326) (2327) ترمذی (684) (687) نسائی (2117) (2119) (2120) ابن ماجہ (1654) (1655) مالک (630) (631) (632) دارمی (1684) (1685) (1686) احمد (4488) (4611) (4866) ابن حبان (3441) (3443) (3445) ابن خزیمہ (1905) (1906) (1907) حاکم (1539) بیہقی (7712) (7713) (7714) (7717) ابی یعلیٰ (2248) (2388) (5448) معجم کبیر (1175) (8237) دارقطنی (15) (16) (19)

2398- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تَفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) چاند دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو اور (رمضان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) چاند دیکھے بغیر (اگلے دن عید) فطر نہ کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو (مہینے کے تیس دن) پورے کرو۔

2399- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے لہذا جب تم (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد پہلی کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب (رمضان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد) تم اس (پہلی کے چاند) کو دیکھو تو عید الفطر کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو (تیس دن) کی مدت پوری کرو۔

2400- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: جب تم اس (پہلی کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب اسے دیکھو تو (عید) الفطر کرو اور اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو (تیس دن کی مدت) پوری کرو۔

2401- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تَفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ إِلَّا أَنْ يُغَمَّ عَلَيْكُمْ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ اس لیے (شعبان کے انتیس دن گزر جانے کے بعد پہلی کا) چاند دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو اور (شوال کا پہلی کا) چاند دیکھے بغیر (عید) الفطر نہ کرو البتہ اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو (تیس دن کی مدت) پوری کرو۔

2402- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبْضُ إِبْهَامَةٍ فِي الثَّالِثَةِ

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ تیسری مرتبہ آپ نے ایک انگوٹھے کو بند کر دیا (یعنی انتیس دن کا ہوتا ہے)

2403- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْأَشَيْبِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (بعض اوقات) مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

2404- وَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَ هَكَذَا وَ هَكَذَا عَشْرًا وَعَشْرًا وَ تِسْعًا

﴿﴿ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (بعض اوقات) مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے (یعنی) دس دس اور نو (یعنی انتیس دن کا ہوتا ہے)

2405- وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ كَذَا وَ كَذَا وَ كَذَا وَ صَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ أَصَابِعِهِمَا وَ نَقَصَ فِي الصَّفْقَةِ الثَّلَاثَةِ إِبْهَامَ الْيَمْنَى أَوْ الْيُسْرَى

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں کو دو مرتبہ کھولا اور تیسری مرتبہ دائیں یا شاید بائیں انگوٹھے کو بند کر لیا (اور بقیہ نو انگلیوں کو کھول دیا یوں انتیس کا عدد بن گیا۔)

2406- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَ طَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَارٍ وَ كَسَرَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّلَاثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَ أَحْسِبُهُ قَالَ الشَّهْرُ ثَلَاثُونَ وَ طَبَّقَ كَفِّهِ ثَلَاثَ مَرَارٍ

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ (پھر راوی شعبہ نے) اپنے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ کھولا اور تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کر لیا راوی عقبہ کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ اس حدیث کے اصل الفاظ یہ ہیں کہ مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دونوں ہاتھوں (کی تمام انگلیوں) کے ذریعے اشارہ کیا تھا۔

2407- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَ هَكَذَا وَ عَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّلَاثَةِ وَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَ هَكَذَا وَ هَكَذَا يَعْنِي تَمَامَ ثَلَاثِينَ

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ہم امی قوم ہیں۔ نہ تو ہم لکھتے پڑھتے ہیں اور نہ ہی حساب

کتاب رکھتے ہیں۔ مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کر لیا۔ (یعنی بعض اوقات مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے اور پھر فرمایا) مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی پورے تیس دن کا ہوتا ہے۔

2408 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ السُّفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ

يَذْكُرَ لِلشَّهْرِ الثَّانِي ثَلَاثِينَ

◆◆ تاہم اس میں دوسری بات یعنی مہینے کے تیس دن پر مشتمل ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2409 - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ

بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا يَقُولُ لَيْلَةَ النِّصْفِ فَقَالَ لَهُ مَا يُدْرِيكَ أَنَّ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْرَ مَرَّتَيْنِ وَهَكَذَا فِي الثَّلَاثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ كُلِّهَا وَحَسَّ أَوْ خَسَّ ابْتِهَامَهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج آدھا مہینہ پورا ہو گیا تو آپ نے اس سے دریافت کیا تمہیں کیسے پتہ چلا ہے؟ کہ آج آدھا مہینہ پورا ہو گیا ہے جبکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (کہ بعض اوقات) مہینہ اتنا اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے دو مرتبہ اپنی دس انگلیوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا کہ مہینہ اتنا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگوٹھے کو بند کر کے باقی انگلیوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا۔ (یعنی بعض اوقات مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔)

2410 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا: جب تم ہلال (پہلی کا چاند) دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو (عید) الفطر کرو اور اگر (آسمان پر بادل وغیرہ) چھائے ہوں تو تیس دن روزے رکھو۔

2411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَافْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعَدَدَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا: اسے (یعنی پہلی کے چاند کو) دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر (عید) الفطر کرو اور اگر (مہینے کے ختم ہونے یا نہ ہونے کا) تمہیں پتہ نہ چل سکے (یعنی بادل وغیرہ چھائے ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہ آسکے) تو تعداد (تیس دن) پورے کرو۔

2412 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَافْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنَّ غَمَّ عَلَيْكُمْ الشَّهْرُ فَعَدُّوا ثَلَاثِينَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا: اسے (یعنی پہلی کے چاند کو) دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے

دیکھ کر عید الفطر کرو اور اگر مہینے (کے ختم ہونے کا) تمہیں پتہ نہ چل سکے تو تیس دن پورے کرو۔

2413 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَافْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلال (پہلی کے چاند) کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اسے دیکھ کر عید الفطر کرو اور اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں تو تیس دن پورے کرو۔

2414 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدَمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: رمضان (شروع ہونے سے) ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔ سوائے اس شخص کے جو مسلسل اور لگاتار روزے رکھ رہا ہو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

2415 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشَرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2416 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى أَزْوَاجِهِ شَهْرًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً أَعْدَهْنَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعْدَهْنَ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

♦♦ زہری بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس تشریف نہیں لے جائیں گے۔ زہری کہتے ہیں مجھے عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس بیان کے بارے میں بتایا۔ وہ فرماتی ہیں میں دن گن کر گزار رہی تھی۔ انیس دن بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ آپ سب سے پہلے میرے پاس تشریف لائے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے پاس تشریف نہیں لائیں گے جبکہ آپ انیس دن بعد تشریف لے آئے ہیں۔ میں نے یہ تمام دن (اچھی طرح) گنے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ مہینہ انیس دن کا ہے۔

حدیث 2416: بخاری (1810) (1809) (1807) ابو داؤد (2325) ترمذی (690) (1201) نسائی (2136) (2137) (2138) ابن ماجہ (1655) (2059) (2061) احمد (24292) (4866) (14711) ابن حبان (3451) (3455) (3444) ابن خزیمہ (1909) (1910) (1921) (1540) بیہقی (7996) (7719) (7726) ابی یعلیٰ (2249) (2264) (163) بیہقی کبیر (8948) (683) (12737) دارقطنی (33) (21) (27)

2417- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْنَا إِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَبَسَ اصْبَعًا وَاحِدَةً فِي الْآخِرَةِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ایک ماہ تک اپنی ازواج سے الگ رہے۔ پھر انیس دن بعد ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا آج تو انیسواں دن ہے۔ تو آپ نے فرمایا: مہینہ (اتنے دن کا بھی ہوتا ہے) آپ نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کیا اور آخری مرتبہ ایک انگلی کو بند کر لیا۔

2418- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا صَبَاحَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ طَبَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِأَصَابِعِ يَدَيْهِ كُلِّهَا وَالثَّلَاثَةَ يَتَسَعُ مِنْهَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ایک ماہ تک اپنی ازواج سے الگ رہے۔ انیسویں دن صبح آپ ہمارے پاس تشریف لائے تو حاضرین میں سے کسی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آج انیسواں دن ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مہینہ انیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر آپ نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ اشارہ کیا جس میں دو مرتبہ دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ نو انگلیوں کے ذریعے اشارہ کیا۔

2419- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّفِيِّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيَّ بَعْضُ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمْ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ ایک ماہ تک اپنی بعض ازواج کے پاس تشریف نہیں لے جائیں گے۔ انیس دن گزرنے کے بعد آپ ان کے پاس صبح یا شاید شام کو تشریف لے گئے تو عرض کی گئی یا نبی اللہ! آپ نے یہ حلف اٹھایا تھا کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے پاس تشریف نہیں لائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: (بعض اوقات) مہینہ انیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

2420- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 2419: بخاری (1811) (1812) (2337) ترمذی (690) (1201) نسائی (2131) (3456) (2133) ابن ماجہ (2059) (2061) (2072) احمد (1203) (14567) (24787) ابن حبان (4277) (3449) (4278) ابن خزیمہ (1921) (2178) (1917) بیہقی (14848) (15013) ابی یعلیٰ (163) (3825) (6987) بحم بصر (683) (12737) (9638)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2421- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَخْرَى فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّلَاثَةِ اضْبَعًا

◆◆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے تیسری مرتبہ آپ نے ایک انگلی کم کر لی۔

2422- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرًا وَعَشْرًا وَتِسْعًا مَرَّةً

◆◆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے۔ یعنی دس دس اور نو دن (یعنی اسی دن کا مہینہ ہوتا ہے)

2423- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهْرَازٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ وَسَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 312: بَيَانُ أَنَّ لِكُلِّ بَلَدٍ رُؤْيَتَهُمْ وَأَنَّهِمْ إِذَا رَأَوْا الْهَيْلَالَ يَبْلَدٌ لَا يَثْبُتُ حُكْمُهُ لِمَا بَعْدَ عَنْهُمْ

اس بات کی وضاحت کہ ہر شہر کے لیے وہاں (کے رہنے والوں کی) رویت (ہلال) کا اعتبار ہوگا اور جب وہ اپنے شہر میں ہلال دیکھ لیں تو ان کے دیکھنے کا حکم ان لوگوں کے لیے ثابت نہیں ہوگا جو ان سے دور ہیں

2424- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرَمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهَلَّ عَلَيَّ رَمَضَانَ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهَيْلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي الْآخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهَيْلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَقُلْتُ رَأَيْتُهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَأَاهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالَ نَصُومُ حَتَّى نَكْمَلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوْ لَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى فِي نَكْتَفِي أَوْ تَكْتَفِي

◆◆ کریم بیان کرتے ہیں حضرت ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا نے انہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں شام بھیجا۔

حدیث 2421: بخاری (1809) (1814) (4996) ابوداؤد (2319) نسائی (2135) (2136) (2137) ابن ماجہ (1656) (1657) احمد (1594) (4815) (5017) ابن حبان (3451) (3453) (3454) ابن خزیمہ (1909) (1920) بیہقی (7719) (7989) (13066) ابی یعلیٰ (823) (2264) (807) معجم کبیر (1175) (8948) (11754)

حدیث 2424: ابوداؤد (2332) ترمذی (693) نسائی (2111) احمد (2790) ابن خزیمہ (1916) بیہقی (7994) دارقطنی (21)

فرماتے ہیں شام آنے کے بعد میں نے سیدہ ام فضل کا کام پورا کیا۔ میں ابھی شام میں ہی مقیم تھا کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا۔ میں نے شب جمعہ میں ہلال رمضان دیکھا۔ مہینے کے آخر میں جب میں مدینہ منورہ آیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے (حال احوال) دریافت کیا۔ پھر انہوں نے ہلال رمضان کا ذکر چھیڑا اور دریافت کیا تم نے یہ ہلال کب دیکھا تھا؟ تو میں نے عرض کی ہم نے اسے شب جمعہ میں دیکھا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا، کیا تم نے خود بھی اسے دیکھا تھا؟ میں نے کہا، جی ہاں! اور دوسرے لوگوں نے بھی اسے دیکھا تھا۔ انہوں نے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی (اگلے دن) روزہ رکھا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہم نے تو ہفتے کی رات اسے دیکھا تھا اور ہم تیس دن تک روزے رکھتے رہیں گے یا پھر یہ ہے کہ ہمیں (اس سے پہلے ہی عید الفطر کا چاند) نظر آ جائے۔ میں نے کہا، کیا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا چاند دیکھ لینا اور روزہ رکھنا کافی نہیں ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا نہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس نوعیت کا حکم دیا ہے۔

باب 313 بَيَانُ أَنَّهُ لَا أَعْتَبَارَ بِكِبَرِ الْهَيْلَالِ وَصِغَرِهِ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَدُهُ وَلِلرُّوْيَةِ فَإِنْ غَمَّ فَلْيُكْمَلْ ثَلَاثُونَ
اس بات کی وضاحت کہ (پہلی کے) چاند کے چھوٹے یا بڑے ہونے کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اسے بڑا کر سکتا ہے اور اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں تو مہینہ کے تیس دن پورے کیے جائیں

2425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ قَالَ تَرَانِيْنَا الْهَيْلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِينَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا إِنَّا رَأَيْنَا الْهَيْلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ أَيُّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ قَالَ فَقُلْنَا لَيْلَةٌ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مَدَّهُ لِلرُّوْيَةِ فَهُوَ لِللَّيْلَةِ رَأَيْتُمُوهُ

ابو البختری بیان کرتے ہیں ہم عمرہ کرنے کے لیے روانہ ہوئے جب ہم 'بطن نخلہ' میں پہنچے تو ہم نے پہلی کا چاند دیکھا۔ حاضرین میں سے کسی نے کہا کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے، کسی نے کہا یہ دوسری رات کا چاند ہے جب ہماری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو ہم نے انہیں بتایا کہ جب ہم نے چاند دیکھا تھا تو کسی نے یہ کہا کہ یہ تیسری رات کا چاند ہے اور کسی نے کہا یہ دوسری رات کا چاند ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا، تم نے کون سی رات میں اسے دیکھا تھا؟ ہم نے بتایا کہ فلاں فلاں رات میں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے (بعض اوقات) اللہ تعالیٰ دیکھنے والوں کی سہولت کے لیے پہلی کے چاند کو بڑھا دیتا ہے (پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا) وہ اسی رات کا چاند تھا جس میں تم نے اسے دیکھا تھا۔

2426 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِنَدَاتِ عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَهُ لِرُوْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَارْكَمُوا الْعِدَّةَ

ابو البختری بیان کرتے ہیں ہم نے "ذات عرق" کے مقام پر رمضان کا چاند دیکھا تو ایک شخص کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حدیث 2425: احمد (3022) (3208) (3515) کے مقام پر رمضان کا چاند دیکھا تو ایک شخص کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

کے پاس بھیجاتا کہ وہ ان سے اس کے بارے میں دریافت کرے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا 'نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے بے شک اللہ تعالیٰ (بعض اوقات دیکھنے والوں کی سہولت کے لیے) اسے بڑا کر دیتا ہے اگر بادل وغیرہ چھائے ہوں اور (انہیوں رات کو چاند نظر نہ آئے تو تم میں دن) کی تعداد پوری کرو۔

باب 314 بَيَانُ مَعْنَى قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کی وضاحت کہ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے

2427 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ

أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ
 ✧✧ عبد الرحمن بن ابوبکر اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے (یعنی) رمضان اور ذوالحجہ کا مہینہ۔

2428 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُوَيْدٍ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ شَهْرًا
 عِيدٌ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ

✧✧ عبد الرحمن بن ابوبکر اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عید والے دو مہینے کم نہیں ہوتے۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) عید والے دو مہینے رمضان اور ذوالحجہ کم نہیں ہوتے۔

باب 315: بَيَانُ أَنَّ الدُّخُولَ فِي الصَّوْمِ يَحْصُلُ بِطُلُوعِ الْفَجْرِ وَأَنَّ لَهُ الْأَكْلَ وَغَيْرَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

وَبَيَانُ صِفَةِ الْفَجْرِ الَّذِي يَتَعَلَّقُ بِهِ الْأَحْكَامُ مِنَ الدُّخُولِ فِي الصَّوْمِ وَدُخُولِ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَغَيْرِ ذَلِكَ
 وَهُوَ الْفَجْرُ الثَّانِي وَيُسَمَّى الصَّادِقَ وَالْمُسْتَطِيرَ وَأَنَّهُ لَا أَثَرَ لِلْفَجْرِ الْأَوَّلِ فِي الْأَحْكَامِ وَهُوَ الْفَجْرُ الْكَاذِبُ
 الْمُسْتَطِيرُ بِاللَّامِ كَذَنْبِ السَّرْحَانِ وَهُوَ الذَّنْبُ

اس بات کی وضاحت کہ صبح صادق ہو جانے کے بعد روزہ شروع ہوتا ہے اور انسان صبح صادق سے پہلے تک کھا پی سکتا ہے روزے کا آغاز اور فجر کی نماز کے وقت کا آغاز جس فجر (صبح صادق) سے متعلق ہے۔ اس کی وضاحت کہ اس سے مراد فجر ثانی ہے۔ جسے (صبح) صادق اور مستطیر (لائن) کہا جاتا ہے اور فجر اول جسے فجر کاذب بھی کہا جاتا ہے جو 'ل' کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور بھیڑیے کی دم کی طرح ہوتی ہے اس کے ساتھ شرعی احکام کا کوئی تعلق نہیں ہے

2429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ

حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ) قَالَ لَهُ
 عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجْعَلُ تَحْتَ وَسَادَتِي عِقَالَيْنِ عِقَالًا أَبْيَضَ وَعِقَالًا أَسْوَدَ أَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنَ

حدیث 2427: بخاری (1813) ابوداؤد (2323) ترمذی (692) ابن ماجہ (1659) احمد (20415) (20497) (20530) ابن حبان

النَّهَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وِسَادَتَكَ لَعَرِيضٌ إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ
 ✨ ✨ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی:

”جب تک سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو جائے۔“

تو حضرت عدی رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے تکیے کے نیچے دو ڈوریاں رکھ لیں سفید ڈوری اور سیاہ ڈوری
 تاکہ مجھے رات اور دن کا فرق پتہ چل سکے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا تکیہ بہت چوڑا ہے۔ یہاں سفید اور سیاہ دھاگے سے
 مراد (رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

2430 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدِ
 قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ) قَالَ كَانَ الرَّجُلُ
 يَأْخُذُ خَيْطًا أبيضًا وَخَيْطًا أَسْوَدًا فَيَأْكُلُ حَتَّى يَسْتَبِينَهُمَا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مِنْ الْفَجْرِ) فَبَيَّنَ ذَلِكَ
 ✨ ✨ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی:

”کھاؤ اور پیو! یہاں تک کہ سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔“

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک صاحب نے ایک سفید دھاگا اور ایک سیاہ دھاگا رکھ لیا اور اس وقت تک کھاتے رہے جب
 تک وہ دونوں واضح نہیں ہو گئے۔ اس وقت پھر اللہ تعالیٰ نے ”من الفجر“ نازل کیا اور اس بات کی وضاحت کی (کہ سفید اور سیاہ دھاگے
 سے مراد دن اور رات ہے۔)

2431 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَسَانَ
 حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ
 الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ) قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدَهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَسْوَدَ
 وَالْخَيْطَ الْأَبْيَضَ فَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رِئِيهُمَا فَانزَلَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ (مِنْ الْفَجْرِ) فَعَلِمُوا أَنَّمَا
 يَعْنِي بِذَلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

✨ ✨ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی:

”کھاؤ اور پیو! یہاں تک کہ سفید دھاگا تمہارے سامنے سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے۔“

تو ایک صاحب نے جن کا روزہ رکھنے کا ارادہ تھا ایک سفید اور ایک سیاہ دھاگا اپنے پاؤں پر باندھ لیا اور اس وقت تک کھاتے
 پیتے رہے جب تک وہ دونوں انہیں واضح طور پر دکھائی دینے لگے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ”من الفجر“ کے الفاظ نازل کیے تو لوگوں کو
 پتہ چلا کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں۔

2432 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ
 حَدِيثٌ 2429: بخاری (1817) (1818) (239) ابوداؤد (2349) ترمذی (2970) (2971) نسائی (2169) مالک (688) دارمی
 (19389) ابن حبان (3462) (3463) ابن خزیمہ (1925) (1926) بیہقی (7789) (7790) ابویعلیٰ (7540) معجم کبیر (5791) (175) (176)

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

﴿﴾ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بلال رضی اللہ عنہ رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہذا جب تک تمہیں ابن ام مکتوم کی اذان سنائی نہ دے اس وقت تک کھاپی سکتے ہو۔

2433 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا آذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بلال رضی اللہ عنہ رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہذا تم ابن ام مکتوم کی اذان سننے تک کھاپی سکتے ہو۔

2434 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ جو ٹامینا تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک مرتبہ) ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات میں ہی اذان دے دیتے ہیں لہذا تم اس وقت تک کھاپی سکتے ہو جب ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان دیتے ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) دونوں اذانوں کے درمیان صرف اتنا فرق تھا کہ یہ (اذان دینے کے لیے منارے پر) چڑھ رہے ہوتے تھے اور وہ (اذان دینے کے بعد) اتر رہے ہوتے تھے۔

2435 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2436 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ كُلُّهُمُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِالْإِسْنَادَيْنِ كِلَيْهِمَا نَحْوُ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2437 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ

حدیث 2432: بخاری (592) (595) (597) ابو داؤد (2346) (2347) ترمذی (203) (706) نسائی (637) (638) (639) ابن ماجہ (1696) مالک (161) دارمی (1190) (1191) احمد (4551) (5195) (5285) ابن حبان (3469) (3470) (3471) ابن خزیمہ (401) (403) (405) بیہقی (1659) (1660) (1661) ابو یعلیٰ (4385) (5432) (5492) معجم کبیر (924) (4818) (4819) دارقطنی (51) (8)

مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ آذَانَ بِلَالٍ أَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَدِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي بِلَيْلٍ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَقَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَصَوَّبَ يَدَهُ وَرَفَعَهَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَفَرَجَ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ

◆◆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کی وجہ سے کوئی شخص سحری کھانے سے رک نہ جائے کیونکہ وہ اس لیے اذان دیتے ہیں تاکہ نوافل پڑھنے والا (سحری کھانے کے لیے) جائے اور سویا ہوا شخص جاگ جائے۔ پھر آپ نے فرمایا: وہ اس طرح نہیں ہوگی آپ نے اپنے ہاتھ سیدھے کر کے نہیں بلند کیا، بلکہ اس طرح ہوگی، پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو کشادہ کر دیا۔

2438 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَخْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْفَجْرَ لَيْسَ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ نَكَسَهَا إِلَى الْأَرْضِ وَلَكِنْ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّ يَدَيْهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ فجر وہ نہیں ہوتی جو یوں پھیلتی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے اپنی تمام انگلیوں کو اکٹھا کیا اور انہیں زمین کی طرف جھکا دیا۔ (پھر فرمایا) بلکہ وہ یوں ہوتی ہیں (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے شہادت کی انگلی کو دوسری شہادت کی انگلی پر رکھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا۔

2439 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَأَنْتَهَى حَدِيثُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ يَنْبَهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمَكُمْ وَقَالَ إِسْحَقُ قَالَ جَرِيرٌ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ يَقُولُ هَكَذَا يَعْنِي الْفَجْرَ هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيلِ

◆◆ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ (بلال اس لیے اذان دیتے ہیں) تاکہ وہ سوئے ہوئے شخص کو چوکس کر دیں اور نوافل ادا کرنے والا (سحری کھانے کے لیے گھر واپس چلا جائے۔) (امام مسلم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) یعنی فجر (وہ روشنی ہوتی ہے) جو لیل کی بجائے چوڑائی میں پھیلتی ہے۔

2440 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ الْقُسَيْرِيِّ حَدَّثَنِي وَالِدِي أَنَّهُ سَمِعَ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغُرُّنَّ أَحَدَكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ مِنَ السُّحُورِ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَسْتَطِيرَ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے بلال رضی اللہ عنہ کی

حدیث 2437: بخاری (592) (595) (597) ابو داؤد (2346) (2347) ترمذی (203) (706) نسائی (637) (638) (639) ابن ماجہ (1696) مالک (161) (162) دارمی (1190) (1191) احمد (4551) (5195) (5285) ابن حبان (3469) (3470) (3471) ابن خزیمہ (401) (403) (405) بیہقی (1659) (1660) (1661) ابویعلیٰ (4385) (5432) (5492) معجم کبیر (924) (4818) (4819) القطیبی (51) (51)

اذان کی وجہ سے تم سحری میں غلط فہمی کا شکار ہو کر (سحری کھانا بند نہ کر دینا) اور نہ ہی اس سفیدی (کو دیکھ کر سحری کھانا بند کر دینا بلکہ تم اس وقت تک کھاپی سکتے ہو) جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

2441- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرَتُكُمْ آذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ لِعَمُودِ الصُّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ

♦♦ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور صبح کے وقت لمبائی میں پھیلنے والی یہ سفیدی تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کر دے۔ (تم اس وقت تک کھاپی سکتے ہو) جب تک وہ پھیل نہ جائے۔

2442- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرَتُكُمْ مِنْ سَحُورِكُمْ آذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الْمُسْتَطِيرِ هَكَذَا حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ يَعْنِي مُعْتَرِضًا

♦♦ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور افق کی لمبائی میں اس طرح پھیلنے والی سفیدی تمہیں سحری کھانے میں غلط فہمی کا شکار نہ کر دے۔ (تم اس وقت تک کھاپی سکتے ہو) جب تک وہ سفیدی (اس طرح پھیل نہ جائے) راوی حماد کی روایت میں یہ منقول ہے کہ آپ نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا یعنی جب تک وہ چوڑائی میں پھیل نہیں جاتی۔

2443- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغْرَتُكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَبْدُوَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

♦♦ حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی۔ بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور یہ سفیدی تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کرے۔ (تم اس وقت تک کھاپی سکتے ہو) جب تک فجر واضح نہ ہو جائے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا) جب تک فجر پھوٹ (یعنی پھیل) نہ جائے۔

2444- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 316 فَضْلِ السُّحُورِ وَاسْتِحْبَابِهِ وَاسْتِحْبَابِ تَأْخِيرِهِ وَتَعْجِيلِ الْفِطْرِ

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کا استحباب سحری تاخیر سے اور افطاری جلدی کرنا مستحب ہے

2445- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَهً

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو؛ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

2446- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحْرِ

◆◆ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں

بنیادی فرق سحری کھانا ہے۔

2447- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا

ابن وَهْبٍ كِلَاهِمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2448- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِينَ آيَةً

◆◆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سحری کھائی اور پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے

(یعنی نماز ادا کی، راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: ”پچاس آیات“ (کی تلاوت کے برابر وقت تھا)

2449- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ

نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ كِلَاهِمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2450- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَارِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَلُوا الْفِطْرَ

◆◆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگ جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے

حدیث 2445: بخاری (1823) ترمذی (708) نسائی (2144) (2145) (2146) ابن ماجہ (1692) دارمی (1696) احمد (7794)

(8885) (10188) ابن حبان (3466) ابن خزیمہ (1936) (1937) بیہقی (7902) (7903) ابویعلیٰ (2848) (3130)

(3150) معجم کبیر (10235)

حدیث 2446: ابوداؤد (2343) نسائی (2166) احمد (17797) (17834) ابن حبان (3477) ابن خزیمہ (1940) بیہقی (7904)

ابویعلیٰ (7337)

حدیث 2448: بخاری (550) (551) (1821) ترمذی (703) (704) نسائی (2155) (2156) (2157) ابن ماجہ (1694)

دارمی (1695) احمد (21625) (21656) (21662) ابن حبان (1497) ابن خزیمہ (1941) بیہقی (1980) (7913) (1979)

ابویعلیٰ (3162) معجم کبیر (4792) (4793) (4795)

بھلائی (پرگازن) رہیں گے۔ (یعنی ایسا کرنا نیک کام ہے)

2451- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ

سُفْيَانَ كِلَاهِمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2452- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ

أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى

♦♦ ابو عطیہ بیان کرتے ہیں میں اور مسروق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی اے ام

المؤمنین رضی اللہ عنہا! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو حضرات ہیں۔ ان میں سے ایک جلدی افطاری کرنے کے بعد نماز بھی جلدی پڑھ

لیتے ہیں اور دوسرے صاحب تاخیر سے افطاری کرتے ہیں اور نماز بھی تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا جلدی

افطاری کرنے کے بعد جلدی نماز پڑھ لینے والے صاحب کون ہیں؟ ہم نے بتایا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (راوی کہتے ہیں) یعنی ابن

مسعود رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(امام مسلم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) ابو کریم کی روایت میں یہ منقول ہے کہ دوسرے صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

2453- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا

وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كِلاَهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُعَجِّلُ

الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

♦♦ ابو عطیہ بیان کرتے ہیں میں اور مسروق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو مسروق نے ان سے کہا نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو حضرات نیکی کے ارادے کے تحت ایسا کرتے ہیں ان میں سے ایک مغرب کی نماز جلدی ادا کر لیتے ہیں

اور افطاری بھی جلدی کرتے ہیں اور دوسرے مغرب کی نماز تاخیر سے ادا کرتے ہیں اور افطاری بھی تاخیر سے کرتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

نے دریافت کیا مغرب کی نماز اور افطاری جلد ادا کرنے والے صاحب کون ہیں؟ تو مسروق نے جواب دیا حضرت عبداللہ (بن

مسعود رضی اللہ عنہما) تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حدیث 2450: بخاری (1856) ابوداؤد (2353) ترمذی (699) ابن ماجہ (1698) مالک (634) (635) دارمی (242) (1210)

احمد (9809) (21350) (22856) ابن حبان (3502) (3503) (3506) ابن خزیمہ (2059) (2060) حاکم (1573)

بیہقی (7907) (7908) ابویعلیٰ (7511) (7552) بیہقی (4083) (5768) (5880)

حدیث 2452: مالک (375) بیہقی (7910) (7911) (2162) دارقطنی (2)

باب 317 بَيَانِ وَقْتِ انْقِضَاءِ الصَّوْمِ وَخُرُوجِ النَّهَارِ

دن کے رخصت ہو جانے اور روزے کا وقت ختم ہو جانے کے وقت کا بیان

2454- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ نُعْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّفْظِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَ قَالَ ابْنُ نُعْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي وَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَادْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ لَمْ يَذْكَرْ ابْنُ نُعْمَيْرٍ فَقَدْ

﴿﴾ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب رات آجائے اور دن رخصت ہو جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار افطار کر لے۔

2455- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ أَنْزِلْ فَاجْدِحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ أَنْزِلْ فَاجْدِحْ لَنَا قَالَ فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَاتَاهُ بِهِ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رمضان کے مہینے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اے فلاں! اترو! اور ہمارے لیے ستو گھول دو! ان صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابھی تو دن باقی ہے۔ (یعنی اندھیرا نہیں چھایا) تو آپ نے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستو گھول دو۔ وہ صاحب اترے اور انہوں نے ستو گھول کر آپ کی خدمت میں پیش کیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پی لینے کے بعد ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جب اس طرف سورج غروب ہو جائے اور اس طرف سے رات آجائے تو روزہ دار افطاری کر لے۔

2456- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهَرٍ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْزِلْ فَاجْدِحْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ أَنْزِلْ فَاجْدِحْ لَنَا قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا نَهَارًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

﴿﴾ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب سورج غروب ہو

حدیث 2454: بخاری (1853) ابوداؤد (530) (2351) ترمذی (698) (3589) دارمی (1700) احمد (192) (231) (338)

ابن حبان (3513) ابن خزیمہ (2058) حاکم (714) بیہقی (13633) (1792) (7794) ابویعلیٰ (240) (257) (6896) بیہقی (680) (681)

حدیث 2456: بخاری (1839)، (1854) (1855) ابوداؤد (2352) احمد (19414) (19418) ابن حبان (3511) (3512) بیہقی (7795)

گیا تو آپ نے ایک صاحب کو حکم دیا 'اترو اور ہمارے لیے ستوگھول دو! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! شام (اندھیرا) ہو جانے دیں آپ نے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستوگھول دو (راوی کہتے ہیں) اس وقت ابھی دن (یعنی روشنی) باقی تھا۔ وہ صاحب اترے انہوں نے ستوگھول کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیے آپ نے انہیں پی لینے کے بعد ارشاد فرمایا: "جب تم رات کو اس طرف سے آتی ہوئی دیکھو تو روزہ دار افطاری کر لے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ فرمایا۔

2457- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انزِلْ فَاجِدْ لَنَا مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے حکم دیا اے فلاں! اترو اور ہمارے لیے ستوگھول دو۔ (امام مسلم بیحد فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2458- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهِمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَادِ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا قَوْلُهُ وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا إِلَّا فِي رِوَايَةِ هُشَيْمٍ وَحَدِّه

♦♦ ان میں سے کسی ایک روایت میں بھی رمضان کے مہینے کا ذکر نہیں ہے اور صرف ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ منقول ہیں "رات اس طرف سے آئے۔"

باب 318 النَّهْيُ عَنِ الْوِصَالِ

صوم وصال کی ممانعت

2459- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال سے منع کیا تو صحابہ کرام نے عرض کی آپ خود تو صوم وصال رکھتے ہیں تو آپ نے فرمایا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

2460- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيلَ لَهُ أَنْتَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حدیث 2459: بخاری (1822) (1860) (1861) ابو داؤد (2360) (2361) ترمذی (778) مالک (667) (668) دارمی (1703) (1704) (1705) احمد (4721) (4752) (5795) ابن حبان (3574) (3575) (3576) ابن خزیمہ (2068) (2069) (2070) بیہقی (8055) (8156) (8157) ابویعلیٰ (1133) (1407) (2874) معجم کبیر (13300)

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے مہینے میں صوم وصال رکھے۔ لوگوں نے بھی رکھنا شروع کر دیئے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں منع کر دیا، عرض کی گئی آپ خود تو صوم وصال رکھتے ہیں، تو آپ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

2461- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي رَمَضَانَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں رمضان کا ذکر نہیں ہے۔

2462- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوَاصِلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي آبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَأَصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهَيْلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهَيْلَالَ لَزِدْتُمْ كَالْمَنْجَلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال رکھنے سے منع کیا، تو ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون میری مثل ہے؟ رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلاتا ہے اور وہ مجھے پلاتا بھی ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب لوگوں نے صوم وصال رکھنا ترک نہیں کیا، تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہمراہ ایک دن اور پھر دوسرے دن اور پھر تیسرے دن صوم وصال رکھا۔ پھر جب لوگوں نے (عید کا) چاند دیکھ لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر چاند نظر آنے میں تاخیر ہوتی تو میں مزید (صوم وصال) رکھتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یعنی نبی اکرم ﷺ نے اس طرح لوگوں کے اس طرز عمل پر ناراضگی کا اظہار کیا کہ وہ صوم وصال رکھنے سے باز نہیں آئے۔

2463- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ وَالْوِصَالِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّي آبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَانْكَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: صوم وصال رکھنے سے بچو! صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ تو خود صوم وصال رکھتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: تم اس بارے میں میری مانند نہیں ہو سکتے۔ رات کے وقت میرا پروردگار مجھے کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے تم ان اعمال کے مکلف ہو (جنہیں انجام دینے کی) تم طاقت رکھتے ہو۔

2464- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَانْكَفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا اسی نوعیت کا ایک اور فرمان بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ یہ ہیں تم اس چیز کے مکلف ہو جس کی تمہیں طاقت حاصل ہے۔

2465- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ
 ✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال سے منع کیا ہے (امام مسلم بیہود فرماتے ہیں) اس
 کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2466 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ فَجِئْتُ لِقَمْتِ إِلَى جَنْبِهِ وَجَاءَ رَجُلٌ
 آخَرَ فَقَامَ أَيضًا حَتَّى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا حَسَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا خَلْفَهُ جَعَلَ يَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَخَلَ
 رَحْلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لَا يُصَلِّيهَا عِنْدَنَا قَالَ قُلْنَا لَهُ حِينَ أَصْبَحْنَا أَفَطَنْتَ لَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ ذَاكَ الَّذِي حَمَلَنِي
 عَلَى الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ فَآخَذَ يُوَاصِلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَآخَذَ رِجَالَ مَنْ
 أَصْحَابِهِ يُوَاصِلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِيَّاكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَمَا وَاللَّهِ لَوْ تَمَادَى لِي
 الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَدْعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ

✧ ✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال سے منع کیا ہے (امام مسلم بیہود فرماتے ہیں) اس
 پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا پھر ایک اور صاحب بھی آ کر کھڑے ہو گئے۔ یہاں تک کہ کچھ لوگ یکے بعد دیگرے آ کر کھڑے ہو گئے۔ جب
 نبی اکرم ﷺ نے محسوس کیا کہ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوں تو آپ نے نماز مختصر کر دی۔ پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے اور وہاں اتنی
 طویل نماز ادا کی جو ہمارے ساتھ نہیں پڑھی تھی۔ اگلے دن صبح ہم نے عرض کی کیا کل رات آپ کو ہمارے بارے میں پتہ چل گیا تھا؟
 آپ نے فرمایا: ہاں! اس لیے میں نے وہ سب کیا تھا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال رکھنا شروع
 کر دیا۔ یہ مہینے کے آخری دن تھے۔ آپ کے بعض اصحاب نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ان
 لوگوں نے صوم وصال رکھنا کیوں شروع کر دیئے ہیں؟ تم لوگ میری مانند نہیں ہو اللہ کی قسم! اگر یہ مہینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن صوم
 وصال رکھتا کہ یہ لوگ اپنے عمل سے باز آ جاتے۔

2467 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَوْ مَدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وَصَالًا يَدْعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِيَّاكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَوْ قَالَ إِنِّي لَسْتُ
 مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

✧ ✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ رمضان کے آخری دنوں میں نبی اکرم ﷺ نے صوم وصال رکھنا شروع کیے
 بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا: اگر یہ مہینہ لمبا
 ہوتا تو میں اتنے دن تک صوم وصال رکھتا کہ یہ لوگ اپنے اس عمل سے باز آ جاتے تم لوگ میری مانند نہیں ہو (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا)
 میں تمہاری مانند نہیں ہوں مجھے رات میں میرا پروردگار کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے۔

2468 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

الْوَصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيُسْقِينِي

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کے ساتھ رحمت کی وجہ سے انہیں صوم وصال رکھنے سے منع کیا۔ انہوں نے عرض کی آپ بھی تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: میرا معاملہ تمہاری طرح نہیں ہے۔ مجھے میرا پروردگار کھلا دیتا ہے اور پلا دیتا ہے۔

باب 319 بَيَانُ أَنَّ الْقُبْلَةَ فِي الصَّوْمِ لَيْسَتْ مُحَرَّمَةً عَلَيَّ مَنْ لَمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتَهُ

اس بات کی وضاحت کہ جس شخص کو اپنے جذبات پر قابو حاصل ہو اس کے لیے روزے کی حالت میں (اپنی بیوی کا) بوسہ لینا حرام نہیں ہے

2469 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ أَحَدِي نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضَحَّكَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ایک زوجہ محترمہ (یعنی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ کہہ کر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا دیں۔

2470 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ

﴿﴿﴾ سفیان بیان کرتے ہیں میں نے عبدالرحمن بن قاسم سے دریافت کیا کیا آپ نے اپنے والد (قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق) کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے؟ وہ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے ہاں!

2471 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيْكُم يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں میرا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔ تم میں سے کس شخص کو اپنے جذبات پر اتنا قابو حاصل ہے؟ جتنا نبی اکرم ﷺ کو اپنے جذبات پر قابو حاصل تھا۔

2472 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ

حدیث 2469: بخاری (1827) (1826) ابوداؤد (2384) (2382) ترمذی (728) (729) ابن ماجہ (2384) (2382) ترمذی (728) (729) ابن ماجہ (1684) (1688) (1687) مالک (642) (647) (646) دارمی (769) (770) احمد (24712) (25330) (25495) ابن حبان (3537) (3540) (3541) ابن خزیمہ (1998) بیہقی (7884) (7893) (7864) ابویعلیٰ (4428) (4715) (4734) معجم کبیر (348) (350) (351) دارقطنی (16) (3)

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ بھی لے لیا کرتے تھے اور روزے کی حالت میں (ان کے ساتھ) مباشرت بھی کر لیا کرتے تھے۔ تاہم آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2473 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ بھی لے لیا کرتے تھے حالانکہ آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2474 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں (ان کے ساتھ) مباشرت کر لیا کرتے تھے۔

2475 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْنَا لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ أَوْ مِنْ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ شَكَ أَبُو عَاصِمٍ

﴿﴿﴾ اسود بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں اور مسروق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں مباشرت کر لیا کرتے تھے؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا ہاں! تاہم آپ کو اپنے جذبات پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

2476 - وَحَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لِيَسْأَلَانِهَا فَذَكَرْنَا نَحْوَهُ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2477 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ روزے کی حالت میں ان کا بوسہ بھی لے لیا کرتے تھے۔

2478 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2479 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ

حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزوں کے مہینے (رمضان) میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2480- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ ابْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2481- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2482- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكِلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

♦♦ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

2483- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ كَلَاهِمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكِلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2484- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَقْبَلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ هَذِهِ لَأَمْ سَلَمَةَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَتَّقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ

♦♦ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا کوئی روزہ دار (اپنی بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس بارے میں (اپنی والدہ ام المومنین سیدہ) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو! تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کر لیتے ہیں تو عمر بن ابوسلمہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے آپ کے گلے پچھلے ”ذنب“ کی مغفرت کر دی ہے (آپ ایسا کر سکتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور پرہیزگار ہوں۔

باب 320: صِحَّةِ صَوْمٍ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنْبٌ

اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو اس کا روزہ رکھنا درست ہے

2485 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْضِي الْقَوْلُ فِي قِصَصِهِ مَنْ أَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنْبًا فَلَا يَصُومُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ لِأَبِيهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ فَأَنْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَآمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فِكَلْنَاهُمَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ ثُمَّ يَصُومُ قَالَ فَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ مَرْوَانُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا ذَهَبَتْ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ قَالَ فَجِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبُو بَكْرٍ حَاضِرٌ ذَلِكَ كَلِمَةً قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَهْمَا قَالَتْهَا لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ ثُمَّ رَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ إِلَى الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنَ الْفَضْلِ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ أَقَالْتَا فِي رَمَضَانَ قَالَ كَذَلِكَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ ثُمَّ يَصُومُ

◆◆ ابو بکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو وہ روزہ نہیں رکھ سکتا، میں نے اس بات کا تذکرہ اپنے والد عبد الرحمن بن حارث سے کیا، تو انہوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا پھر میں اور (میرے والد) عبد الرحمن، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور (میرے والد) عبد الرحمن نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا، تو ان دونوں نے یہی جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت جنبی ہوا کرتے تھے (لیکن یہ جنابت) احتلام کی وجہ سے نہیں ہوتی، لیکن آپ پھر بھی روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں ہم وہاں سے اٹھے اور (مدینہ منورہ کے گورنر) مروان کے پاس آئے۔ حضرت عبد الرحمن نے اس بات کا تذکرہ مروان سے کیا، تو وہ بولا میں آپ کو تاکید کرتا ہوں کہ آپ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں اور انہیں امہات المؤمنین کے جواب کے بارے میں بتائیں۔ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے (راوی کہتے ہیں) ان تمام مواقع پر (راوی) ابو بکر بن عبد الرحمن موجود رہے۔ عبد الرحمن بن حارث نے اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتایا تو انہوں نے دریافت کیا، کیا دونوں امہات المؤمنین نے تمہیں یہی بتایا ہے؟ عبد الرحمن نے کہا جی ہاں! تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیان کو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کی طرف منسوب کرتے ہوئے فرمایا میں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ بات سنی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنی۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے موقف سے رجوع کیا۔

حدیث 2485: بخاری (1825) (1829) (1830) ترمذی (779) ابن ماجہ (581) (1702) مالک (639) دارمی (1725) احمد (24108) (24207) (25533) ابن حبان (3487) (3496) (3498) ابن خزیمہ (2011) بیہقی (7784) (7785) ابویعلی (4551) (4637) (4705) معجم کبیر (588) (593) (594)

راوی ابن جریج کہتے ہیں میں نے (ابو بکر بن عبدالرحمن کے صاحبزادے) عبدالملک سے دریافت کیا کیا دونوں امہات المؤمنین نے رمضان کے روزے کے بارے میں یہ بات بتائی تھی؟ تو عبدالملک نے جواب دیا ایسا ہی ہے۔ نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں (بلکہ صحبت کرنے کی وجہ سے جنبی ہوتے تھے) اور آپ روزہ رکھ لیتے۔

2486- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ جُنْبٌ مِنْ غَيْرِ حُلْمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رمضان کے مہینے میں (بعض اوقات) نبی اکرم ﷺ صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں پھر آپ غسل کر کے روزہ رکھ لیتے۔

2487- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهَابٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ الْحُمَيْرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنْبًا أَيْصُومُ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ جَمَاعٍ لَا مِنْ حُلْمٍ ثُمَّ لَا يَفْطِرُ وَلَا يَقْضِي

◆◆ ابو بکر (بن عبدالرحمن) بیان کرتے ہیں مروان نے انہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے یہ مسئلہ دریافت کریں کہ اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا (رمضان کے مہینے میں بعض اوقات) نبی اکرم ﷺ (رات کے وقت) صحبت کر لینے کی وجہ سے صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے۔ احتلام کی وجہ سے نہیں اور پھر آپ روزہ ترک نہیں کرتے اور نہ ہی اس کی قضا کرتے تھے۔

2488- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَتَا إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت صحبت کر لینے کی وجہ سے احتلام کی وجہ سے نہیں جنبی ہوتے تھے اور پھر بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

2489- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَعْمَرٍ بْنُ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو طَوَالَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَذَرِكُنِي الصَّلَاةَ وَأَنَا جُنْبٌ فَاصُومُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تَذَرِكُنِي الصَّلَاةَ وَأَنَا جُنْبٌ فَاصُومُ فَقَالَ لَسْتُ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَقَى

حدیث 2489: احمد (24430) (25715) ابن ماجہ (3492) (3495) (3501) ابن خزیمہ (2014) بیہقی (7708) ابو

یعلیٰ (4427) (4706)

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ایک مرتبہ ایک شخص، نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کرنے کے لیے آیا، وہ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھیں۔ اس نے دریافت کیا (بعض اوقات) صبح فجر کے وقت میں جنبی ہوتا ہوں، کیا میں روزہ رکھ سکتا ہوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (بعض اوقات صبح کی) نماز (کا وقت شروع ہونے) کے وقت میں بھی جنبی ہوتا ہوں اور میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کا معاملہ ہماری طرح کا نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کے گزشتہ اور آئندہ تمام ”ذنب“ کی مغفرت کر دی ہے، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے یہ امید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور جن چیزوں سے بچنا چاہئے میں ان کے بارے میں تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔

2490- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنْبًا أَيُصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ

﴿﴿﴾ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں، انہوں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا اگر کوئی شخص صبح صادق کے وقت جنبی ہو تو کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟ تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، نبی اکرم ﷺ (بعض اوقات) صبح صادق کے وقت جنبی ہوتے تھے، لیکن احتلام کی وجہ سے نہیں، لیکن آپ پھر بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

باب 321: تَغْلِيظُ تَحْرِيمِ الْجَمَاعِ فِي نَهَارِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّائِمِ وَوُجُوبِ الْكُفَّارَةِ الْكُبْرَى فِيهِ وَبَيَانِهَا وَأَنَّهَا تَجِبُ عَلَى الْمُوسِرِ وَالْمُعْسِرِ وَتَثْبُتُ فِي ذِمَّةِ الْمُعْسِرِ حَتَّى يَسْتَطِيعَ

رمضان میں دن کے وقت روزے دار کا صحبت کرنا شدید حرام ہے اور ایسا کرنے سے بڑا کفارہ واجب ہوتا ہے، اس کفارے کا بیان اور اس بات کی وضاحت کہ وہ کفارہ امیر اور غریب ہر (طرح کے) شخص پر لازم ہوتا ہے، یہ غریب شخص کے ذمے اس وقت تک رہتا ہے جب تک وہ اسے (ادا کرنے کے) قابل ہو جائے (اور اسے ادا کر دے)

2491- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعِيقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ أَفْقَرُ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتِ أَحْوَجَ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبَ فَأَطْعَمَهُ أَهْلَكَ

حدیث 2491: بخاری (1833) (1834) (1835) ابوداؤد (2394) (2390) ترمذی (724) (2980) ابن ماجہ (1671) دارمی (1718) (1716) احمد (25135) (26402) (6944) ابن حبان (3528) (3524) (3525) ابن خزیمہ (1946) (1944) (1945) بیہقی (7829) (7830) (7832) ابویعلیٰ (4663) (4809) (6368) معجم کبیر (1217) دارقطنی (2) (49) (23)

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی 'یا رسول اللہ ﷺ! میں ہلاکت کا شکار ہو گیا ہوں۔ آپ نے دریافت کیا، تمہیں کس نے ہلاکت کا شکار کیا ہے؟ اس نے عرض کی 'میں نے رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے۔ آپ نے دریافت کیا 'کیا تمہارے پاس آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام ہے؟ اس نے عرض کی 'نہیں' آپ نے دریافت کیا 'کیا تم لگاتار دو ماہ تک روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی 'نہیں' آپ نے دریافت کیا 'کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے عرض کی 'جی نہیں' پھر وہ شخص بیٹھا ہا اسی دوران نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوروں کا ایک تھیلا پیش کیا گیا 'آپ نے فرمایا: اسے صدقہ کر دو! اس نے عرض کی 'کیا ہم سے زیادہ بھی کوئی غریب ہو سکتا ہے؟ پورے شہر میں ان کھجوروں کی سب سے زیادہ ضرورت میرے گھر والوں کو ہے۔ (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے۔ یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں 'آپ نے فرمایا: جاؤ اور یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دو!

2492 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ بِهَذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ بَعْرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَهُوَ الذَّنْبِيلُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَضَحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ اَنْبَاؤُهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

2493 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَاطْعِمِ سِتِّينَ مِسْكِينًا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں (اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی) اس نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا 'تو آپ نے دریافت کیا 'کیا تمہارے پاس کوئی غلام ہے؟ اس نے عرض کی 'نہیں' آپ نے دریافت کیا 'کیا تم دو ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے عرض کی 'نہیں' آپ نے فرمایا: تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو۔

2494 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ عِيسَى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْاِسْنَادِ أَنَّ رَجُلًا افْطَرَ فِي رَمَضَانَ فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْفِرَ بِعَتَقِ رَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ﴿﴾ اس سند کے ہمراہ یہ روایت بھی منقول ہے کہ ایک صاحب نے رمضان کا روزہ توڑ دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ کفارے میں ایک غلام آزاد کرے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2495 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا افْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً اَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ اَوْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کو جس نے رمضان میں روزہ توڑ لیا تھا غلام آزاد کرنے یا دو ماہ کے روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا تھا۔

2496- حَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ

عِيْنَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2487- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَرَفْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِنْتُ أَمْرًا بِي فِي رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقْتُ تَصَدَّقْتُ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَأَمْرَةٌ أَنْ يَجْلِسَ فَجَاءَهُ عَرَقَانِ فِيهِمَا طَعَامٌ فَأَمْرَةٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی میں جل گیا آپ نے دریافت کیا وہ کیوں؟ اس نے عرض کی میں نے رمضان میں دن کے وقت اپنی بیوی سے صحبت کر لی۔ آپ نے فرمایا: تم صدقہ کرو تم صدقہ کرو اس نے عرض کی میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے تو آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ کچھ دیر بیٹھا رہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو تھیلے آئے جن میں کھانے پینے کا سامان تھا آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ انہیں صدقہ کر دے۔

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں ”تم صدقہ کرو تم صدقہ کرو“ اور اس میں اس شخص کے یہ لفظ بھی نہیں ہیں ”دن کے وقت“

2498- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقْتُ تَصَدَّقْتُ وَلَا قَوْلُهُ نَهَارًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں ”تم صدقہ کرو تم صدقہ کرو“ اور اس میں اس شخص کے یہ لفظ بھی نہیں ہیں ”دن کے وقت“

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں ”تم صدقہ کرو تم صدقہ کرو“ اور اس میں اس شخص کے یہ لفظ بھی نہیں ہیں ”دن کے وقت“

2499- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ

حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اخْتَرَفْتُ اخْتَرَفْتُ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي قَالَ تَصَدَّقْ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لِي شَيْءٌ وَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ رَجُلٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِنَ الْمُحْتَرِقِ إِنِّي أَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِهَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْيِرْنَا فَوَاللَّهِ إِنَّا لَجِياعٌ مَا لَنَا شَيْءٌ قَالَ فَكُلُوهُ

حدیث 2497: بخاری (1833) (6436) بیہقی (7835) (7839)

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رمضان کے مہینے میں ایک شخص مسجد میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں جل گیا، میں جل گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ اس کا معاملہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم صدقہ کرو اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ، اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ میں صدقہ نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا: تم بیٹھے رہو۔ وہ شخص بیٹھ گیا۔ وہ شخص بیٹھا ہی ہوا تھا کہ ایک شخص اپنے گدھے کو ہانکتے ہوئے لایا جس پر کھانے کا سامان تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا ابھی وہ جلنے والے صاحب کہاں ہیں؟ وہ شخص کھڑا ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے تم صدقہ کرو اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا اپنے علاوہ (کسی اور کو صدقہ کریں) اللہ کی قسم! ہم بھوکے ہیں ہمارے پاس کچھ نہیں ہے تو آپ نے فرمایا: اسے تم کھا لو!

باب 322: جَوَازِ الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لِلْمُسَافِرِ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ إِذَا كَانَ سَفْرُهُ مَرَّحَلَتَيْنِ فَأَكْثَرَ
ایسا سفر جو معصیت کے ارتکاب کے لیے نہ ہو اور مسافت بھی دو مرحلے یا اس سے زیادہ ہو اس کے مسافر کے لیے
رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنا یا نہ رکھنا دونوں جائز ہیں

2500 - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكُدَيْدَ ثُمَّ أَفْطَرَ قَالَ وَكَانَ صَحَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُونَ الْأَحَدَ فَالْأَحَدُ مِنْ أَمْرِهِ

﴿﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے سال رمضان میں (فتح مکہ کے لیے) روانہ ہوئے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ جب آپ ”کدید“ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے روزہ توڑ دیا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) آپ ﷺ کے اصحاب کا یہ معمول تھا کہ آپ کے ہر نئے عمل میں آپ کی پیروی کرتے تھے۔ (اس لیے انہوں نے بھی روزہ توڑ دیا۔)

2501 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ يَحْيَى قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي مِنْ قَوْلٍ مَنْ هُوَ يَعْنِي يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (اس میں یہ الفاظ منقول ہیں) نبی اکرم ﷺ کے آخری قول کو اختیار کیا جاتا ہے۔ (اس کے ایک راوی) سفیان کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ یہ قول کون سے راوی کا ہے؟

2502 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ الْفِطْرُ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْآخِرِ فَالْآخِرُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ

﴿﴿﴾ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں (سفر کے دوران) روزہ نہ رکھنا نبی اکرم ﷺ کی بعد والی سنت ہے اور نبی اکرم ﷺ کی

حدیث 2500: بخاری (1842) ترمذی (710) نسائی (2263) (2290) مالک (650) دارمی (1708) احمد (2884) (3460) ابن

حبان (2706) (3549) (3551) ابن خزیمہ (2019) (2535) بیہقی (7935) (7964) ابویعلیٰ (1880) (2129)

سب سے آخری سنت کو ہی (بنیادی حکم قرار دے کر) اختیار کیا جاتا ہے۔ زہری فرماتے ہیں فتح مکہ کے سال نبی اکرم رمضان المبارک کی تیرہویں صبح کو مکہ پہنچے تھے۔

2503- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بِنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ

حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الْأَخْذَ فَلَا خَدَّتْ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ

◆◆ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں وہ لوگ (یعنی صحابہ کرام) نبی اکرم ﷺ کی بعد والی سنت کو اختیار کیا کرتے تھے اور وہ

اسے ناسخ اور محکم سمجھتے تھے۔

2504- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ

فَشَرِبَهُ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے مہینے میں سفر پر روانہ ہوئے آپ نے روزہ رکھا ہوا

تھا۔ جب آپ "عسفان" پہنچے تو آپ نے برتن منگوایا جس میں کوئی مشروب موجود تھا۔ آپ نے دن کے وقت میں ہی اسے پی لیا

تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں پھر آپ نے روزے رکھنا ترک کر دیا یہاں تک کہ آپ مکہ میں داخل ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (سفر کے دوران) روزہ رکھا بھی ہے اور ترک بھی کیا ہے لہذا جو چاہے وہ

(سفر کے دوران) روزہ رکھ لے اور جو چاہے وہ روزہ ترک کر دے۔

2505- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ لَا نَعِيبُ عَلَى مَنْ صَامَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہم لوگ (سفر کے دوران) روزہ رکھنے والوں یا روزہ نہ رکھنے والوں (دونوں میں

سے کسی کو بھی) غلط نہیں کہتے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران روزہ رکھا بھی ہے اور ترک بھی کیا ہے۔

2506- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ

فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ "كُرَاعَ النَّعِيمِ" فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ

بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أُولَئِكَ الْعَصَاةُ أُولَئِكَ الْعَصَاةُ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے سال نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف روانہ

ہوئے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ آپ "کراع النعیم" پہنچ گئے۔ لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ آپ نے پانی کا برتن

منگوایا اور اسے بلند کیا تاکہ لوگ اسے دیکھ لیں پھر آپ نے اسے پی لیا۔ بعد میں آپ کو پتا چلا کہ بعض لوگوں نے ابھی بھی روزہ رکھا ہوا

ہے تو آپ نے فرمایا: یہ نافرمان ہیں یہ نافرمان ہیں۔

2507- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَدَ فَقِيلَ لَهُ

إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدْحٍ مِّنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے آپ کی خدمت میں عرض کی گئی لوگوں

کے لیے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہے وہ آپ کے فعل کو دیکھ رہے ہیں تو آپ نے عصر کے بعد پانی کا برتن منگوا کر (روزہ توڑ دیا)

2508- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ

حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظَلَّلَ

عَلَيْهِ فَقَالَ مَا لَهُ قَالُوا رَجُلٌ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران ایک شخص کو دیکھا جس کے آس پاس لوگ

موجود تھے اور اس شخص پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپ نے دریافت کیا اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کی اس نے روزہ رکھا ہوا ہے تو نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

2509- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ

بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2510- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ

وَكَانَ يَبْلُغُنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ كَانَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللَّهِ

الَّذِي رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَمَّا سَأَلْتُهُ لَمْ يَحْفَظْهُ

◆◆ ایک سند میں راوی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو رخصت عطا کی ہے اسے

اختیار کرنا تم پر لازم ہے۔ (اس راوی کے شاگرد کہتے ہیں) میں نے جب دوبارہ ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہیں یہ الفاظ یاد

نہیں تھے۔

2511- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ عَشْرَةٌ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا

مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِْبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حدیث 2508: بخاری (1844) ابوداؤد (2407) نسائی (2255) (2256) (2257) ابن ماجہ (1664) (1665) دارمی (1709)

(1710) (1711) احمد (14231) (14450) (14466) ابن حبان (355) (3548) (3552) ابن خزیمرہ (2016) (2017)

(2018) حاکم (1580) بیہقی (7940) (7941) (7942) ابویعلیٰ (1883) (2203) معجم کبیر (11447) (13387) (13403)

حدیث 2511: ابوداؤد (2405) ترمذی (713) (711) نسائی (2305) (2283) (2304) ابن ماجہ (1662) مالک (653) احمد

(11207) (14493) (11098) ابن حبان (3559) (3562) ابن خزیمرہ (2033) (2032) ابویعلیٰ (4203) (3806) معجم کبیر

(498) (2962) (2963) دارقطنی (43)

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کی ۱۶ تاریخ کو ایک غزوے میں شریک ہوئے۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا۔ روزہ رکھنے والوں نے نہ رکھنے والوں اور نہ رکھنے والوں نے رکھنے والوں پہ کوئی اعتراض نہیں کیا۔

2512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدٍ كُتِبَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ هَمَّامٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ وَعَسَرَ بْنِ عَامِرٍ وَهَشَامِ ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَّتْ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ فِي ثِنْتِي عَشْرَةَ وَشُعْبَةَ لِسَبْعِ عَشْرَةَ أَوْ تِسْعِ عَشْرَةَ

♦♦ یہی روایت بعض دیگر اسناد سے ہم ابھی منقول ہے، یہ روایت میں ۱۸ تاریخ کا ذکر ہے دوسری میں ۱۲ تیسری میں ۱۷ اور چوتھی میں ۱۹ تاریخ کا ذکر ہے۔

2513- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْزِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ افْطَارُهُ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رمضان کے مہینے میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے تو کسی روزہ دار کو روزہ رکھنے کی وجہ سے یا نہ رکھنے والے کو روزہ نہ رکھنے کی وجہ سے غلط قرار نہیں دیا جاتا تھا۔

2514- حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجْدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرُونَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةَ فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ وَيَرُونَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَافْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رمضان کے مہینے میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کسی غزوے میں شریک ہوتے تھے ہم میں سے بعض لوگ روزہ دار ہوتے تھے اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا۔ روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ دار کو غلط نہیں سمجھتا تھا وہ یہ سمجھتے تھے کہ جس شخص میں طاقت ہو وہ روزہ رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے بہتر ہے اور جو کمزور ہو وہ روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے بہتر ہے۔

2515- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشَعِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ فَلَا يَعْيبُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

حدیث 2515: مالک (652) ابن حبان (3561) ابویعلیٰ (3806)

﴿﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیا کرتے تھے کوئی شخص روزہ رکھ لیتا تھا اور کوئی روزہ نہیں رکھتا تھا اور (ان میں سے) کوئی ایک دوسرے کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

2516- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمٍ فِي رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعْيبِ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

﴿﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سفر کے دوران رمضان کا روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کیے ہیں۔ روزہ داروں کو روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

2517- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِدٍ الْأَحْمَسِيُّ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ حَرَّحْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي أَعِدْ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَسَافِرُونَ فَلَا يَعْيبُ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ

﴿﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب جب سفر کیا کرتے تھے تو کوئی روزہ داروں کو روزہ نہ رکھنے والے اور روزہ نہ رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیتا تھا۔

حمید کہتے ہیں، پھر میری ملاقات ابن ابی ملیکہ سے ہوئی تو انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مجھے یہی حدیث سنائی۔

2518- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُورِقٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَكْثَرْنَا ظِلًّا صَاحِبِ الْكِسَاءِ وَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ قَالَ فَسَقَطَ الصُّوَامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الْأَيْنِيَةَ وَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

﴿﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں شریک تھے۔ ہم میں سے بعض لوگ روزہ دار تھے اور بعض روزہ دار نہیں تھے ایک گرم دن میں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہم میں سب سے زیادہ سایہ اس شخص کو حاصل تھا جس کے پاس چادر تھی، ہم میں سے بعض لوگ اپنے ہاتھ کے ذریعے دھوپ سے بچ رہے تھے، پھر روزہ دار گر پڑے اور روزہ نہ رکھنے والے کھڑے رہے۔ روزہ نہ رکھنے والوں نے ہی خیمے لگائے اور سواریوں کو پانی پلایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج کا اجر روزہ نہ رکھنے والوں نے حاصل کر لیا ہے۔

2519- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَرِيبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُورِقٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَأَفْطَرَ بَعْضٌ فَتَحَزَّمِ الْمُفْطِرُونَ وَعَمِلُوا الصُّوَامَ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ فَقَالَ فِي ذَلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ بِالْأَجْرِ

حدیث 2518: بخاری (2733) ابوداؤد (2405) ترمذی (713) (711) نسائی (2305) (2283) (2304) ابن ماجہ (1662) مالک (653) احمد (11207) (14439) (11098) ابن ماجہ (3559) (3562) ابن خزیمہ (2033) (2032) بیہقی (7944) ابویعلیٰ (4203) (3806) بیہقی (498) (2963) دارقطنی (43)

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کر رہے تھے۔ بعض حضرات نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا۔ روزہ نہ رکھنے والے کام کاج کرنے لگے اور روزہ دار کمزوری کی وجہ سے کچھ کام نہ کر سکے تو اس موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا روزہ نہ رکھنے والوں نے اجر حاصل کر لیا ہے۔

2520 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ آتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَوْلًا، عَنْهُ سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدْوِكُمْ وَالْفِطْرُ قَبِي لَكُمْ فَكَانَتْ رُحْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصْبِحُو عَدْوِكُمْ وَالْفِطْرُ قَبِي لَكُمْ فَافْطِرُوا وَكَانَتْ عَزْمَةً فَافْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ

♦♦ قزاعہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت ان کے پاس کافی لوگ موجود تھے۔ جب وہ اٹھ کے چلے گئے تو میں نے کہا میں آپ سے اس طرح کے سوالات نہیں کروں گا۔ جیسے یہ لوگ کر رہے تھے میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (فتح مکہ کے موقع پر) مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے تو ہم سب لوگ روزہ دار تھے۔ جب ہم نے ایک مقام پر پڑاؤ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اپنے دشمن کے قریب پہنچ چکے ہو۔ روزہ نہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ قوت کا باعث ہوگا۔ (حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ ہمارے لیے رخصت تھی۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے پھر بھی روزہ رکھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔ پھر ہم نے اگلا پڑاؤ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اگلی صبح دشمن کے مد مقابل ہو گے۔ روزہ نہ رکھنا تمہارے لیے زیادہ قوت کا باعث ہو گا۔ اس لیے تم روزہ ترک کر دو۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) یہ لازمی حکم تھا اس لیے ہم سب نے روزہ ترک کر دیا۔ پھر اس کے بعد ایک مرتبہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کے دوران بھی روزہ رکھا۔

2521 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْإِسْلَمِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

حدیث 2520 ابوداؤد (2406) احمد (11325) ابن خزیمہ (2023) بیہقی (3832) (7938)

حدیث 2521 بخاری (1840) (1841) ابوداؤد (2402) ترمذی (711) نسائی (2294) (2296) (2297) ابن ماجہ (1662)

مالک (653) دارمی (1707) احمد (16080) (24242) (25648) ابن حبان (3560) ابن خزیمہ (2028) (2153) بیہقی

(7945) (7946) ابویعلیٰ (4502) (4654) (4919) معجم کبیر (2962) (2963) (2965)

2522- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کرتے ہوئے عرض کی یا رسول اللہ! میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر کے دوران بھی روزہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر تم چاہو تو نہ رکھو۔

2523- وَحَدَّثَنَا يُحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2524- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ حَمْزَةَ قَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ أَفَاصُومُ فِي السَّفَرِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق منقول ہے۔

2525- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَّاحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُحْصَةٌ مِّنَ اللَّهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ قَالَ هَارُونَ فِي حَدِيثِهِ هِيَ رُحْصَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنَ اللَّهِ

♦♦ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں اتنی طاقت رکھتا ہوں کہ سفر کے دوران روزہ رکھ سکوں تو کیا (سفر کے دوران روزہ رکھنے کی وجہ سے) مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے (عطا شدہ) رخصت ہے جو اسے قبول کر لے تو یہ بہتر ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے تو اسے کوئی گناہ بھی نہیں ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں ”یہ رخصت ہے“ اس روایت میں رخصت کے اللہ کی طرف سے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2526- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي حَرِّ شَدِيدٍ حَتَّىٰ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَىٰ رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِيْنَا صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ

حدیث 2526: بخاری (378) (1843) ابوداؤد (2409) ابن ماجہ (1663) احمد (14547) (21745) (21743) ابن حبان

(3559) ابن خزیمہ (675) (2033) بیہقی (2490) (2495) (2496) ابویعلیٰ (4152) (4153) (4156) دارقطنی (5)

♦♦ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ شدید گرمی کے موسم میں رمضان کے مہینے میں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر پر روانہ ہوئے۔ گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم نے اپنے ہاتھ سروں پر رکھے ہوئے تھے۔ ہم میں سے کسی نے روزہ نہیں رکھا۔ صرف نبی اکرم ﷺ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

2527 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَقَدْ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا مِنَّا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنُ رَوَاحَةَ

♦♦ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ شدید گرمی کے موسم میں سفر کر رہے تھے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم نے اپنے ہاتھ سروں پر رکھے ہوئے تھے اور ہم میں سے کسی ایک نے بھی روزہ نہیں رکھا تھا۔ صرف نبی اکرم ﷺ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

باب 323: اسْتِحْبَابِ الْفِطْرِ لِلْحَاجِّ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن عرفات میں حاجی کے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے

2528 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدْحٍ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ

♦♦ سیدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کی موجودگی میں چند لوگ اس بات پر بحث کرنے لگے کہ نبی اکرم ﷺ نے (آج) عرفہ کے دن روزہ رکھا ہے؟ بعض نے کہا کہ آپ روزہ دار ہیں اور بعض نے کہا کہ آپ نے روزہ نہیں رکھا ہے۔ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا آپ اس وقت میدان عرفات میں اونٹ پر سوار تھے آپ نے اس کو پی لیا۔

2529 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اونٹ پر تشریف فرما ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

2530 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2528: بخاری (1575) (1888) (5313) ابوداؤد (2440) (2441) ترمذی (750) مالک (835) احمد (3210) (26914) (26924) ابن حبان (3606) ابن خزیمہ (2828) (2102) بیہقی (9253) (8170) (8171) ابویعلیٰ (6729) (7073) (6719) مجم بید (41) (59) (35)

2531- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَيْرًا

مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ شَكَتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَنَحْنُ بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنٌ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ

﴿﴿﴾ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (حجۃ الوداع کے موقع پر) لوگوں کو اس بارے میں شک تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے (آج)

عرفہ کے دن روزہ رکھا ہے؟ ہم بھی آپ کے ہمراہ وہاں موجود تھے تو میں نے دودھ کا ایک پیالہ آپ کی خدمت میں پیش کیا، آپ ابھی عرفہ میں ہی موجود تھے۔ آپ نے اسے نوش کر لیا۔

2532- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ

كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ مَيْمُونَةَ بِحِلَابِ اللَّبَنِ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

﴿﴿﴾ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں لوگ عرفہ کے دن نبی اکرم ﷺ کے روزے کے بارے میں شک میں مبتلا تھے تو سیدہ

میمونہ رضی اللہ عنہا نے دودھ کا برتن آپ کی خدمت میں بھجوا دیا آپ اس وقت میدان عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے لوگ آپ ہی کی طرف دیکھ رہے تھے اور آپ نے اسے پی لیا۔

بَاب 324: صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

عاشورہ (دسویں محرم) کے دن روزہ رکھنا

2533- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں زمانہ جاہلیت میں قریش عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ (ہجرت سے پہلے) نبی

اکرم ﷺ بھی یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو آپ نے خود بھی یہ روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم بھی دیا۔ پھر جب رمضان کے روزے فرض قرار دے دیئے گئے تو آپ نے فرمایا: جو چاہے یہ (یعنی عاشورہ کا) روزہ رکھے اور جو چاہے اسے ترک کر دے۔

2534- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ

حدیث 2533: بخاری (1515) (1793) (1794) ابوداؤد (2442) ترمذی (753) (755) نسائی (2506) ابن ماجہ (2287) مالک (662) (663) دارمی (1763) احمد (4483) (6292) (15515) ابن ماجہ (3621) (3623) (3622) ابن خزیمہ (2083) (2080) (2082) بیہقی (8192) (8193) (8195) ابویعلیٰ (7333) (1132) (4638) ترمذی (1869) (4876) (10785)

فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ وَقَالَ فِي الْآخِرِ الْحَدِيثِ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِوَايَةِ جَرِيرٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ مذکور نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ بھی (ہجرت سے پہلے) عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور اس روایت کے آخر میں یہ منقول ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا پھر نبی اکرم ﷺ نے عاشورہ کا روزہ ترک کر دیا۔ اب جو چاہے وہ یہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔ یہ جملہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے طور پر منقول نہیں ہے (بلکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے۔)

2535 - حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَوْمَ

عَاشُورَاءَ كَانَ نِصَاءً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَدَّ الْإِسْلَامُ مِنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھا جاتا تھا۔ جب اسلام آ گیا تو اب جو چاہے وہ یہ روزہ رکھے اور جو چاہے اسے ترک کر دے۔

2536 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِ قَبْلَ أَنْ يَفْرُضَ رَمَضَانَ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے نبی اکرم ﷺ (عاشورہ کے دن) روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ رمضان کے روزے فرض ہو گئے ہیں تو اب جو چاہے عاشورہ کے دن روزہ رکھے اور جو چاہے وہ نہ رکھے۔

2537 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ

يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِرَاكًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَفْطِرْهُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قریش زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا یہاں تک کہ جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: جو چاہے وہ یہ (عاشورہ کے دن کا) روزہ رکھے اور جو چاہے وہ اسے ترک کر دے۔

2538 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يَفْرُضَ رَمَضَانَ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں زمانہ جاہلیت کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے رمضان کی فرضیت سے پہلے نبی اکرم ﷺ اور عام مسلمان بھی یہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب رمضان فرض ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: عاشورہ بھی اللہ تعالیٰ (کے بنائے ہوئے) دنوں میں سے ایک دن ہے جو چاہے اس دن روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔
2539- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2540- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ
 ✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت کے لوگ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ اب اگر کوئی اس دن روزہ رکھنا چاہے تو وہ رکھ لے اور جو نہ رکھنا چاہے وہ اسے ترک کر دے۔

2541- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهُ
 ✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عاشورہ کے دن کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے۔ لہذا جو یہ روزہ رکھنا چاہے وہ رکھ لے جو اسے ترک کرنا چاہے وہ اسے ترک کر دے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خود اس دن صرف اسی صورت میں روزہ رکھتے تھے جب وہ ان کے (ہفتہ وار معمول کے روزوں) کے موافق ہو۔

2542- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ سَوَاءً
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2543- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ الْعَسْقَلَانِيِّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذَكَرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ ذَلِكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ
 ✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے تو جو چاہے وہ یہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے اسے ترک کر دے۔

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَدْنُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ أَوْلَيْسَ الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ وَهَلْ تَذَرِي مَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ إِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تَرَكَ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ تَرَكَهُ .

◆◆ عبد الرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں اشعث بن قیس حضرت عبداللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ اس وقت کچھ کھا رہے تھے۔ وہ بولے: اے ابو محمد! (اشعث) آؤ تم بھی کھانے میں شریک ہو جاؤ۔ اشعث بولے: کیا آج عاشورہ نہیں ہے؟ تو حضرت عبداللہ ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم جانتے کہ عاشورہ کے دن کی حقیقت کیا ہے؟ اشعث نے دریافت کیا، کیا ہے؟ تو حضرت عبداللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کے مہینے (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہونے سے پہلے نبی اکرم ﷺ اس دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ جب رمضان کے مہینے (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہوا تو آپ نے اسے ترک کر دیا۔

2545- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانَ تَرَكَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2546- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي زُبَيْدُ الْيَامِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكْنٍ أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَدْنُ فَكُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تَرَكَ

◆◆ قیس بن سکن بیان کرتے ہیں اشعث بن قیس عاشورہ کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ کھانا کھا رہے تھے بولے اے ابو محمد! (اشعث) آگے آؤ اور کھانے میں شریک ہو جاؤ! اشعث نے کہا میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو حضرت عبداللہ ﷺ نے فرمایا پہلے ہم بھی روزہ رکھا کرتے تھے، لیکن پھر یہ (روزہ) ترک کر دیا گیا۔

2547- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَأْكُلُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ قُلْ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانَ تَرَكَ فَإِنْ كُنْتَ مُفْطِرًا فَاطْعَمْ

◆◆ علقمہ بیان کرتے ہیں اشعث بن قیس حضرت ابن مسعود ﷺ کی خدمت میں عاشورہ کے دن حاضر ہوئے وہ اس وقت کھانا کھا رہے تھے۔ اشعث نے کہا اے ابو عبدالرحمن! آج عاشورہ کا دن ہے۔ تو حضرت عبداللہ ﷺ نے فرمایا رمضان (کے روزوں کی

حدیث 2544: بخاری (3619) (4232) ترمذی (753) نسائی (2506) احمد (4349) (4024) ابن خزیمہ (2082) (2083) (2081) بیہقی (13193) مجملہ (9980) (888) (10385)

فرضیت کا حکم) نازل ہونے سے پہلے اس دن روزہ رکھا جاتا تھا۔ جب رمضان (کے روزوں کی فرضیت کا حکم) نازل ہو گیا تو اسے ترک کر دیا گیا۔ اگر تم نے روزہ نہیں رکھا ہو تو کھانے میں شریک ہو جاؤ۔

2548 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَيَحْتَنًا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور ہمیں اس کی ترغیب بھی دیتے تھے اور اس دن ہمارے ہمراہ خاص اہتمام کرتے تھے۔ جب رمضان (کے روزے) فرض ہو گئے تو آپ نے نہ تو ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس کا اہتمام کیا۔

2549 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْمَدِينَةِ يَعْزِي فِي قَدَمِهِ قَدَمَهَا خَطْبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِهَذَا الْيَوْمِ هَذَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَفْطِرَ فَلْيَفْطِرْ

حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے عاشورہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی۔ (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ یہ عاشورہ کا دن ہے اللہ تعالیٰ نے اس دن کا روزہ تم پر فرض قرار نہیں دیا البتہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے لہذا تم میں سے جو (اس دن) روزہ رکھنا چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو روزہ نہ رکھنا چاہے وہ نہ رکھے۔

2550 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ بَاقِيَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ

اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں نے روزہ رکھا ہوا ہے جو چاہے وہ (اس دن) روزہ رکھ لے (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس روایت میں سابقہ روایت کا یہ حصہ منقول نہیں ہے۔

2551 - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2552 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي أَظْهَرَ اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى فِرْعَوْنَ فَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حدیث 2549: بخاری (3299) (5594) (3281) ابوداؤد (4167) نسائی (5093) (5246) مالک (1697) احمد (16875)

(16897) (16911) ابن ماجہ (5512) (3626) بیہقی (8200) بخاری (728) (740) (715)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَىٰ بِمُوسَىٰ مِنْكُمْ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ جب لوگوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا کیا تھا۔ اس لیے ہم اس دن کی تعظیم کے لیے اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ (جب یہ بات نبی اکرم ﷺ کو بتائی گئی) تو آپ نے فرمایا: تمہارے مقابلے میں ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2553- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَشَّارٍ وَابُوبَكْرُ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2554- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوسَىٰ شُكْرًا فَتَحْنُ نَصُومُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلَىٰ بِمُوسَىٰ مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ آپ نے ان سے دریافت کیا: یہ کیا دن ہے؟ جس میں تم روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا یہ ایک عظیم دن ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات عطا کی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کر دیا تھا۔ شکرگزاری کے اظہار کے لیے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ اس لیے ہم بھی اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے مقابلے میں ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب اور زیادہ حقدار ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے بھی اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2555- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ

عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ لَمْ يُسْمِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2556- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو اسَامَةَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَىٰ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعَظَّمُهُ الْيَهُودُ وَتَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا أَنْتُمْ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہود عاشورہ کے دن کی تعظیم کرتے تھے اور اسے عید کا دن قرار دیتے تھے۔ تو نبی

اکرم ﷺ نے (مسلمانوں کو حکم دیا) تم اس دن روزہ رکھا کرو۔

2557- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَمِيسِ أَخْبَرَنِي قَيْسٌ فَذَكَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ أَبُو أَسَامَةَ فَحَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ خَيْبَرَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَتَّخِذُونَ عِيدًا وَيَلْبَسُونَ نِسَاءَهُمْ فِيهِ حُلِيِّهِمْ وَشَارِكُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُومُوهُ أَنْتُمْ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں خیبر کے لوگ عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔ اس دن کو عید قرار دیتے تھے۔ اپنی خواتین کو زیورات وغیرہ پہناتے تھے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے (مسلمانوں کو) حکم دیا تم لوگ بھی اس دن روزہ رکھا کرو۔

2558- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَطْلُبُ فَضْلَهُ عَلَى الْآيَامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا إِلَّا هَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي رَمَضَانَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے کسی دن کی دوسرے ایام پر فضیلت کی وجہ سے اس دن روزہ رکھا ہو سوائے اس (عاشورہ کے) دن کے اور آپ نے کسی مہینے (کی دوسرے مہینوں پر فضیلت کی وجہ سے اس مہینے) میں روزے رکھے ہوں۔ سوائے اس مہینے کے (راوی کہتے ہیں) یعنی رمضان کا مہینہ۔

2559- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2560- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائِهِ فِي زَمْرَمَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبَرَنِي عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هَلَالَ الْمُحَرَّمِ فَأَعْدُدْ وَأَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَالَ نَعَمْ

◆◆ حکم بن اعرج بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت "زمزم" کے پاس اپنی چادر سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے کہا مجھے عاشورہ کے دن روزے کے بارے میں بتائیے تو انہوں نے جواب دیا جب تم محرم کا پہلی کا چاند دیکھ لو تو تم دن گننا شروع کر دو اور نویں صبح روزہ رکھ لو۔ میں نے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ بھی اسی طرح روزہ رکھتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا ہاں!

حدیث 2558 بخاری (1902) نسائی (2370) احمد (1938) (2856) (3475) ابن خزیمہ (2086) بیہقی (8181) بیہقی (11252) (11253) (11254)

حدیث 2560 ابو داؤد (2446) ترمذی (754) احمد (2135) (2214) (2540) ابن حبان (2633) ابن خزیمہ (2096) بیہقی (8186) بیہقی (12925)

2561- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائِهِ عِنْدَ زَمْرَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2562- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حِينَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعْظِمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہود اور نصاریٰ اس دن کی تعظیم کرتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان شاء اللہ اگلے سال ہم نو تاریخ کو (بھی) روزہ رکھیں گے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اگلا برس آنے سے پہلے ہی نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا۔

2563- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لِأَصُومَنَّ التَّاسِعَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اگر میں اگلے برس تک زندہ رہا تو ضرور نو تاریخ کو (بھی) روزہ رکھوں گا۔

2564- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ عَاشُورَاءَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَدِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيَتِمَّ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بنو اسلم (قبیلے سے تعلق رکھنے والے) ایک صاحب کو عاشورہ کے دن بھیجا اور اسے یہ حکم دیا کہ وہ لوگوں میں یہ اعلان کر دے جس شخص نے آج روزہ نہیں رکھا (یعنی روزے کی نیت نہیں کی) وہ روزہ رکھ لے اور جس نے کچھ کھا لیا ہے وہ رات تک اپنا روزہ پورا کرے۔

حدیث 2562: ابو داؤد (2445) ابن ماجہ (1736) احمد (1971) (3213) (2106) ابن خزیمہ (2098) بیہقی (8184)

(8185) (8188) معجم کبیر (10891) (10817)

حدیث 2564: بخاری (1824) (1903) (6837) نسائی (2321) دارمی (1761) احمد (2058) (16554) (27070) ابن

حبان (3619) ابن خزیمہ (2092) حاکم (6253) بیہقی (7824) (8190) معجم کبیر (3691) (3692) (5312) (532)

2565- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرَّبِيعِ بِنْتِ مَعْوِذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ الَّتِي حَوْلَ الْمَدِينَةِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلَيْتَمَ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلَيْتَمَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَصُومُهُ وَنُصُومُ صِبْيَانِنَا الصِّغَارِ مِنْهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَجْعَلُ لَهُمُ اللَّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهَا إِيَّاهُ عِنْدَ الْإِفْطَارِ

◆◆ حضرت ربیع بنت معوذ بنی النضیر بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے عاشورہ کے دن مدینہ منورہ کے آس پاس والی انصار کی بستیوں میں یہ پیغام بھجوایا کہ جس شخص نے روزہ رکھا ہے وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جس نے روزہ نہیں رکھا وہ بقیہ دن کچھ نہ کھائے۔ (ربیع بنت معوذ فرماتی ہیں) اس دن کے بعد ہم اس دن خود بھی روزہ رکھا کرتے تھے اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی روزہ رکھوایا کرتے تھے۔ ہم مسجد چلے جاتے اور بچوں کے لیے آٹے کا کھلونا بنا دیتے جب کوئی بچہ کھانے کے لیے روتا تو ہم اسے افطار کے وقت وہ کھلونا دیتے۔

2566- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرَ الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ الرَّبِيعَ بِنْتِ مَعْوِذٍ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَشْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَصْنَعُ لَهُمُ اللَّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَتَذْهَبُ بِهِ مَعَنَا فَإِذَا سَأَلُونَا الطَّعَامَ أَعْطَيْنَاهُمْ اللَّعْبَةَ تُلْهِهِمْ حَتَّى يُتِمُّوا صَوْمَهُمْ

◆◆ خالد بن ذکوان بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ ربیع بنت معوذ بنی النضیر سے عاشورہ کے روزے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے قاصدوں کو انصار کی بستیوں میں بھیجا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس کے آخر میں یہ ہے) ہم ان بچوں کے لیے ”اون“ کے کھلونے بنا دیتے اور انہیں اپنے ہمراہ لے جاتے جب وہ ہم سے کھانے کا سوال کرتے تو ہم انہیں وہ کھلونا دے دیتے وہ ان کے ساتھ کھیلتے رہتے اور یوں ان کا روزہ پورا ہو جاتا۔

باب 325: تَحْرِيمُ يَوْمِ الْعِيدَيْنِ

دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنا حرام ہے

2567- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمَ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالْآخِرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ

◆◆ ابو عبید بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں عید کی نماز پڑھی انہوں نے آ کے پہلے نماز ادا کی پھر نماز سے فراغت کے بعد لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بے شک یہ دو دن ایسے ہیں جن میں روزہ رکھنے سے نبی اکرم

حدیث 2565: بخاری (1859) (6837) نسائی (2321) احمد (8701) (16177) (16559) ابن حبان (3620) ابن خزیمہ

(2088) (2131) بیہقی (8191) بیہقی (5312) (6288) (700)

منہ سے منع کیا ہے۔ ایک روزوں کے بعد عید الفطر کا دن اور دوسرا جس دن تم اپنی قربانی (کے جانور) کا گوشت کھاتے ہو (یعنی بقر عید کا دن)

2568- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ عید الاضحیٰ کا دن اور عید الفطر کا دن

2569- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ

قزاعہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی میں نے ان سے دریافت کیا کیا آپ نے یہ حدیث خود نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کیا میں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں گا جو میں نے نہ سنی ہو؟ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ان دو دنوں میں روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ (عید) الاضحیٰ کے دن اور رمضان کے بعد (عید) الفطر کے دن۔

2570- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے (عید) الفطر کے دن اور (عید) قربانی کے دن۔

2571- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافِقَ يَوْمِ الْأَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

زیاد بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا میں نے ایک مخصوص دن روزہ رکھنے کی

حدیث 2567 بخاری (1889) (915) (918) ابوداؤد (2419) (1141) (1142) ترمذی (773) (532) (537) نسائی (3004) (4994) (1562) ابن ماجہ (1721) (1719) (1720) مالک (665) (88) (427) دارمی (1753) (1764) (1766) احمد (10642) (11054) (567) ابن حبان (3599) (3601) (3603) ابن خزیمہ (2959) (2100) (2960) حاکم (1586) (1588) (6650) بیہقی (6086) (6060) (8040) ابی یعلیٰ (1134) (2913) (4117) معجم کبیر (612) (1205) (1206) دارقطنی (33) (35) (36)

حدیث 2571 بخاری (1892) (6327) (6328) احمد (4449) (5245) (6235) معجم کبیر (13281) (13282) دارقطنی

نذرمانی تھی وہ دن عید الفطر (راوی کوشک ہے یا شاید) عید الاضحیٰ کا دن آرہا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی اکرم ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

2572 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرْتَنِي عُمَرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ (عید) الفطر کا دن اور (عید) الاضحیٰ کا دن۔

باب 326: تَحْرِيمِ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَبَيَانِ أَنَّهَا أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے اس بات کی وضاحت کہ یہ کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں

2573 - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ

♦♦ حضرت نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

2574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نَيْشَةَ قَالَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيْتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَزَادَ فِيهِ وَذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں ”اور اللہ کا ذکر کرنے (کے دن ہیں)“

2575 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُ وَأَيَّامٌ مَنَى أَيَّامُ أَكْلِ وَشُرْبٍ

♦♦ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ ایام تشریق میں نبی اکرم ﷺ نے انہیں اور اوس بن حدثان کو بھیجا اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ جنت میں صرف مومن شخص داخل ہوگا اور ”ایام منیٰ“ کھانے پینے کے دن ہیں۔

2576 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَنَادَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ کا فرق ہے (جس کا مطلب ہے) ان دونوں نے اعلان کیا۔

باب 327: كَرَاهَةُ اِفْرَادِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِصَوْمِ لَا يُوَالِقُ عَادَتَهُ

صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے (بشرطیکہ جمعہ کا دن) اس شخص کی عادت (یعنی روزے رکھنے میں کسی اور معمول) کے مطابق نہ ہو (یعنی وہ ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتا ہو اور جمعہ کے دن روزہ آجائے)

2577- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ

♦♦ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اسی دوران میں نے ان سے سوال کیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! اس "بیت" کے پروردگار کی قسم!

2578- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2579- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کوئی شخص (صرف) جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے (بلکہ) اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔

2580- وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفَى عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي وَلَا تَخْتَصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الْأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں صرف جمعہ کی رات کو نوافل کی ادائیگی کے لیے مخصوص نہ کرو اور صرف جمعہ کے دن کو روزہ رکھنے کے لیے مخصوص نہ کرو سوائے اس کے کہ کسی شخص کے (معمول کے) روزہ میں (جمعہ کا دن آجائے)

حدیث 2577: بخاری (1883) (1885) احمد (9116)

حدیث 2579: بخاری (1884) ابو داؤد (2420) ترمذی (743) احمد (27547) ابن حبان (3612) (3613) بیہقی (8273)

(8272)

باب 328: بَيَانِ نَسْخِ قَوْلِهِ تَعَالَى (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ) طَعَامِ مَسْكِينٍ

اس بات کی وضاحت کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان منسوخ ہے:

”اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں (وہ روزہ نہ رکھنا چاہیں) تو ان کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔“

2581 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى

سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامِ مَسْكِينٍ)

كَانَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَفْطُرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

﴿ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

”وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامِ مَسْكِينٍ“

تو جو شخص روزہ نہ رکھنا چاہتا وہ فدیہ عطا کرتا یہاں تک کہ اس کے بعد وہ آیت نازل ہوئی جس نے اسے منسوخ کر دیا۔

2582 - حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ

بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا فِي رَمَضَانَ عَلَى

عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ فَافْتَدَى بِطَعَامِ مَسْكِينٍ حَتَّى أَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ

(فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ)

﴿ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں رمضان کے مہینے میں ہم میں سے جو شخص

چاہتا وہ روزہ رکھ لیتا اور جو چاہتا وہ روزہ نہ رکھتا اور فدیہ کے طور پر مسکین کو کھانا کھلا دیتا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

”جو شخص رمضان کا مہینہ پائے وہ اس میں روزے رکھے۔“

باب 329: جَوَازِ تَأْخِيرِ قِضَاءِ رَمَضَانَ مَا لَمْ يَجِبِ رَمَضَانَ الْآخِرُ لِمَنْ أَفْطَرَ بَعْدَ كَمَرَضٍ وَسَفَرٍ

وَحَيْضٍ وَنَحْوِ ذَلِكَ

جو شخص کسی عذر جیسے بیماری، سفر، حیض وغیرہ کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے وہ اگلا رمضان آنے تک ان روزوں کو (کسی

بھی وقت) ادا کر سکتا ہے

2583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ يَكُونُ عَلَى الصَّوْمِ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اسْتَطِيعَ أَنْ أَقْضِيَهُ إِلَّا فِي شَعْبَانَ

الشُّغْلُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 2581 بخاری (1848) '4236' (4237) ابوداؤد (2315) '2316' (2318) ترمذی (798) نسائی (2316) دارمی

(1734) ابن حبان (3478) '3624' ابن خزیمہ (1903) حاکم (1538) بیہقی (7685) '7686' (7687) معجم کبیر (6302)

(12875) قطنہ (12875)

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے ذمے رمضان کے کچھ روزوں کی قضا باقی ہو کر رہی تھی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مشغولیت کی وجہ سے میں صرف شعبان میں ان کی قضا ادا کر سکتی تھی۔

2584- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزُّهْرَائِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَذَلِكَ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (تاہم اس میں یہ جملہ منقول ہے) نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے ایسا ہوتا تھا۔

2585- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّ ذَلِكَ سَكَّابُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى يَقُولُهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں راوی یحییٰ بن سعید کے کلام کے طور پر یہ الفاظ منقول ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے (وہ اس سے پہلے قضا روزے نہیں رکھ سکتی تھیں)

2586- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهِمَا عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ الشُّغْلُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے (وہ قضا روزے نہیں رکھ سکتی تھیں)

2587- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانَ

❖❖ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم میں سے کوئی ایک (یعنی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا خود) نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں (حیض کی وجہ سے رمضان کے بعض) روزے نہیں رکھتی تھیں اور نبی اکرم ﷺ (کی خدمت میں مشغولیت) کی وجہ سے شعبان سے پہلے اس کی قضا بھی ادا نہیں کر سکتی تھیں۔

باب 330: قِضَاءِ الصِّيَامِ عَنِ الْمَيِّتِ

مرحوم کی طرف سے قضا روزہ رکھنا

2588- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيَّهُ

حدیث 2583: بخاری (1849) ابوداؤد (2399) ترمذی (783) نسائی (2178) ابن حبان (1669) مالک (680) احمد (24972)

(25043) (25501) (2514) (2044) (2040) (2051) (2000) (2010) (2011) (2012) (2013) (2014) (2015)

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزوں (کی قضا ادا کرنا) باقی ہو تو اس کی طرف سے اس کا "ولی" روزے رکھے۔

2589- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ شَهْرٍ فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتُ تَقْضِيَنَّهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میری والدہ انتقال کر چکی ہیں ان کے ذمے ایک ماہ کے روزوں (کی قضا ادا کرنا باقی) تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر ان کے ذمے قرض ہوتا تو تمہارا کیا خیال ہے؟ تم اسے ادا کرتیں؟ اس عورت نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا اللہ کا قرض اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

2590- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيَهُ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمَّكَ دَيْنٌ أَكُنْتُ قَاضِيَهُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ جَمِيعًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میری والدہ انتقال کر چکی ہیں ان کے ذمے ایک ماہ کے روزوں (کی قضا باقی تھی) کیا میں ان کی طرف سے قضا ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: اگر تمہاری والدہ کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تم ان کی جانب سے ادا کرتے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا قرض اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

2591- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَمُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2592- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبْنُ أَبِي خَلْفٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ زَكْرِيَاءَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ عَبْدُ

حدیث 2588: بخاری (1851) ابو داؤد (3311) ابن ماجہ (1759) (2133) احمد (24447) ابن حبان (3569) ابن خزیمہ (2052) حاکم (8018) بیہقی (8010) (8011) (12424) ابی یعلیٰ (4417) (4761) دارقطنی (79) (80)

حدیث 2589: بخاری (1852) (2610) (6320) ابو داؤد (3307) (3310) ترمذی (716) (929) (1546) نسائی (2639) (3656) (3657) ابن ماجہ (1758) (1759) (2132) مالک (1007) احمد (1893) (1970) (2005) ابن حبان (3530) (3570) (4393) (4394) ابن خزیمہ (1953) (2053) (2054) حاکم (5107) بیہقی (8012) (8013) (8014) ابی یعلیٰ (2283) (2683) بخیم کبیر (748) (5364) (5365) دارقطنی (82) (83) (84)

حَدَّثَنِي زَكَرِيَاءُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ نَذِرٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمَّكِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِهِ أَكَانَ يُؤَدِّي ذَلِكَ عَنْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَصُومِي عَنْ أُمَّكِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ انتقال کر چکی ہیں ان کے ذمے نذرکاروزہ (رکھنا باقی) تھا کیا میں ان کی طرف سے روزہ رکھ سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تمہاری والدہ کے ذمہ قرض ہوتا تو کیا تم اسے ان کی طرف سے ادا کر دیتیں؟ اس نے عرض کی جی ہاں! تو آپ نے اسے ہدایت کی تم اپنی والدہ کی طرف سے روزہ رکھو!

2593- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَبُو الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمَّي بِجَارِيَةٍ وَأَنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكَ الْمِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمٌ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا قَالَتْ إِنَّمَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجِّي عَنْهَا

◆◆ عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کی میں نے اپنی والدہ کو ایک کنیز صدقہ کی تھی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارا اجر ثابت ہو گیا اور کنیز وراثت (کے قانون کے تحت) تمہیں مل جائے گی اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ان کے ذمے ایک ماہ کے روزے بھی تھے کیا میں ان کی طرف سے روزہ رکھ سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم ان کی طرف سے روزہ رکھو اس نے عرض کی انہوں نے حج نہیں کیا کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم ان کی طرف سے حج کرو!

2594- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَوْمٌ شَهْرَيْنِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان میں دو ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2595- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ بِمِثْلِهِ وَقَالَ صَوْمٌ شَهْرٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2596- وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ صَوْمٌ

حدیث 2593: ابن ماجہ (2394) (2395) احمد (6731) (23006) (23082) ابن خزیمہ (2465) بیہقی (7424) (8453)

ابی یعلیٰ (7402) معجم کبیر (6494)

شہرین

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دو ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

2597- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَطَاءِ الْمَكِّيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آتَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمٌ شَهْرٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک ماہ کے روزوں کا ذکر ہے۔

بَاب 331: نَدْبٌ لِلصَّائِمِ إِذَا دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَلَمْ يَرِدِ الْإِفْطَارَ أَوْ شَوْتِمَ أَوْ قَوْلَ

أَنْ يَقُولَ إِنِّي صَائِمٌ وَأَنَّهُ يُنَزَّهُ صَوْمَهُ عَنِ الرَّفَثِ وَالْجَهْلِ وَنَحْوِهِ

روزہ دار کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ جب اسے کھانے کی دعوت دی جائے اور اس کا (نقلی) روزہ توڑنے کا ارادہ

نہ ہو یا اسے برا کہا جائے یا اس سے جھگڑا کیا جائے تو وہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں (روزے دار کو چاہیے) کہ وہ

اپنے روزے کو بیہودہ گفتگو، جہالت وغیرہ سے محفوظ رکھے

2598- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي

الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَوَايَةٌ وَقَالَ عَمْرُو يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو

تو اسے یہ کہہ دینا چاہیے کہ میں روزہ دار ہوں۔

2599- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ رَوَايَةٌ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرِفُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمْرٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب کوئی شخص روزہ رکھے تو وہ بیہودہ گفتگو اور جاہلانہ (حرکتوں کا ارتکاب) نہ کرے

اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا جھگڑا کرے تو وہ یہ کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں۔

بَاب 332: فَضْلِ الصِّيَامِ

روزہ رکھنے کی فضیلت

2600- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي

حدیث 2598: ابوداؤد (2460) (2461) (5190) ابن ماجہ (1751) احمد (5766) (7302) (10354) ابن حبان (5306)

بیہقی (14316) ابی یعلیٰ (6036) (6280)

حدیث 2599: بخاری (1795) (1805) ابوداؤد (2363) نسائی (2216) (2217) (2224) ابن ماجہ (1691) مالک (682)

(683) احمد (7336) (7484) (7485) ابن حبان (3479) (3482) (3483) ابن خزیمہ (1891) (1892) (1896) بیہقی

(8093) (8098) (8119) ابی یعلیٰ (6266) معجم کبیر (8362) (10198) (141)

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ابن آدم کا ہر عمل سوائے روزے کے اس کے لیے ہوتا ہے (لیکن روزہ) وہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2601 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي

الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (جنہم سے بچنے کے لیے) روزہ ڈھال ہے۔

2602 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

الزِّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرَفْثُ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَسْخَبُ فَإِنْ سَابَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُءٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل سوائے روزے کے اس کے اپنے لیے ہوتا ہے (لیکن روزہ) وہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) روزہ ڈھال ہے جب کسی شخص نے روزہ رکھا ہو تو وہ اس دن (روزے کی حالت میں) بیہودہ گفتگو نہ کرے اور فحش گفتگو نہ کرے اگر کوئی شخص اسے گالی دے یا لڑائی جھگڑا کرے تو وہ یہ کہہ دے کہ میں روزہ دار آدمی ہوں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوگی۔ روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی ایک جب وہ افطار کرے گا اس وقت کھانے پینے کی خوشی اور (دوسری اس وقت) جب وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوگا۔ تو اپنے روزے پر خوش ہوگا (کیا اس کی وجہ سے رضائے الہی نصیب ہوئی)۔

2603 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ

أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةٍ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدْعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرِحَهُ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرِحَهُ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفٌ فِيهِ أَطِيبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابن آدم کی ہر نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک ملتا

ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سوائے روزے کے (یعنی اس اصول کا اطلاق روزے پر نہیں ہوگا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) وہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا (کیونکہ) اس شخص نے میری وجہ سے اپنی نفسانی خواہش اور کھانے پینے کو ترک کیا۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوتی ہیں، ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے پروردگار سے ملاقات کے وقت (نصیب ہوگی) اس (روزہ دار) کے منہ کی بواللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2604 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے بے شک روزہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا عطا کروں گا۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی جب وہ افطاری کرے گا تو وہ اس وقت خوش ہوگا اور جب وہ اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا تو خوش ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

2605 - وَحَدَّثَنِيهِ اسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطِ الْهَدَلِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضَرَّارُ بْنُ مَرَّةَ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ إِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک جملہ زائد ہے یعنی جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے جزا عطا کرے گا تو وہ خوش ہوگا۔

2606 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَهُوَ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرِّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَهُمْ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ آيِنَ الصَّائِمُونَ فَيَدْخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُهُمْ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ”ریان“ ہے، قیامت کے دن اس میں سے صرف روزہ دار (جنت میں) داخل ہوں گے۔ (اس دروازے میں سے) ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہیں ہوگا۔ (قیامت کے دن) کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ پھر روزہ دار اس دروازے میں سے (جنت میں) داخل ہوں گے جب ان کا آخری فرد بھی داخل ہو جائے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا اور پھر کوئی شخص اس (دروازے سے جنت میں) داخل نہیں ہو سکے گا۔

حدیث 2606: بخاری (1797) ترمذی (765) نسائی (2236) (2237) ابن ماجہ (1640) احمد (9799) (22869) (22870)

ابن حبان (3420) ابن خزیمہ (1902) بیہقی (8294) ابویعلیٰ (7520) بیہقی (7520) ابن ماجہ (1640) احمد (9799) (22869) (22870)

باب 333: فَضْلِ الصِّيَامِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِمَنْ يُطِيقُهُ بِلاَ ضَرَرٍ وَلَا تَفْوِيتٍ

جو شخص کسی ضرر یا تفویت کے بغیر (نفل) روزہ رکھ سکتا ہو اس کے لیے اللہ کی راہ میں (نفل) روزہ رکھنے کی فضیلت

2607- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو بندہ اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے عوض میں اس کو جہنم سے ستر برس (کی مسافت کے برابر فاصلے) تک دور کر دیتا ہے۔

2608- وَحَدَّثَنَا هُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2609- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّعْمَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرْقِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر برس (کی مسافت کے برابر فاصلے) تک دور کر دیتا ہے۔

باب 334: جَوَازِ صَوْمِ النَّافِلَةِ بِنِيَّةٍ مِّنَ النَّهَارِ قَبْلَ الزَّوَالِ وَجَوَازِ فِطْرِ الصَّائِمِ

نَفْلًا مِّنْ غَيْرِ عُدْرٍ وَالْأُولَى اِتِّمَامُهُ

زوال سے پہلے دن میں کسی بھی وقت نیت کر لینے سے نفل روزہ رکھنا جائز ہے اور کسی عذر کے بغیر نفل روزے کو

توڑنا جائز ہے البتہ اسے پورا کرنا زیادہ بہتر ہے۔

2610- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَيْتُ لَنَا هَدِيَّةً أَوْ جَانًا زَوْرًا قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَيْتُ لَنَا هَدِيَّةً أَوْ جَانًا زَوْرًا وَقَدْ خَبَأْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَاتِيهِ

حدیث 2607: بخاری (2685) ترمذی (1622) (1623) (1624) نسائی (2244) (2245) (2246) ابن ماجہ (1717)

(1718) دارمی (2399) احمد (7977) (8675) (11226) ابن حبان (3417) ابن خزیمہ (2112) (2113) بیہقی (8235)

(18357) ابی یعلیٰ (921) (1257) (1272) بیہقی (7806) (7902) (295)

فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ طَلْحَةَ فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ ذَلِكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا اے عائشہ! کیا تمہارے ہاں کچھ (کھانے وغیرہ کے لیے) ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے ہاں (کھانے کے لیے) کچھ بھی نہیں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں روزہ دار ہوں (یعنی روزے کی نیت کر لیتا ہوں) پھر آپ ﷺ تشریف لے گئے۔ پھر اس کے بعد میرے ہاں ہدیہ (کے طور پر کھانے کی کوئی چیز) آئی جب نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے ہاں ہدیے (کے طور پر کھانے کی کوئی چیز) آئی تھی جسے میں نے آپ ﷺ کے لیے سنبھال کر رکھ لیا۔ آپ نے دریافت کیا کیا ہے؟ میں نے عرض کی جیس (مخصوص عربی کھانا) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے لے آؤ میں اسے لے کر آئی، آپ ﷺ نے اسے کھالیا اور پھر فرمایا: صبح تو میں نے روزے کی نیت کی تھی۔

راوی طلحہ کہتے ہیں میں نے یہ روایت مجاہد کوسنائی تو وہ بولے اس کی مثال بالکل اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے اپنے مال میں سے کچھ نکال لے تو اب اس کی مرضی ہے کہ وہ چاہے تو صدقہ دے یا نہ دے۔

2611- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ آتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَى لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ أَرِنِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور دریافت کیا کیا تمہارے ہاں (کھانے کے لیے) کچھ ہے؟ ہم نے عرض کی جی نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا میں روزے کی نیت کرتا ہوں پھر اس دن آپ ﷺ دوبارہ تشریف لائے تو ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! جیس (مخصوص عربی کھانا ہمارے ہاں) ہدیے کے طور پر آیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا لے آؤ ویسے میں نے صبح روزے کی نیت کی تھی۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر آپ ﷺ نے اسے کھالیا۔

باب 335: أَكْلُ النَّاسِي وَشُرْبُهُ وَجَمَاعُهُ لَا يَفْطِرُ

بھول کر کچھ کھالینے پی لینے یا صحبت کر لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

2612- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الْفَرْدَوْسِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلَيْتَمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

حدیث 2610: ترمذی (733) نسائی (2322) (2323) ابن ماجہ (1701) احمد (25772) بیہقی (7704) (7705) (7702) ابی یعلیٰ (4563) (4742)

حدیث 2612: بخاری (1831) (6292) ابو داؤد (2398) ترمذی (721) ابن ماجہ (1673) دارمی (1726) (1727) احمد (9125) (9485) (10374) ابن حبان (3519) (3520) (3522) ابن خزیمہ (1989) (1990) بیہقی (7819) (7860) (7861) ابی یعلیٰ (6038) (6071) دارقطنی (25) (29) (32)

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، جو شخص روزہ دار ہو اور بھول کر کچھ کھاپی لے تو اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

باب 336: صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ وَاسْتِحْبَابِ أَنْ لَا يُخَلِّيَ شَهْرًا مِّنْ صَوْمِ نَبِيِّ الْأَكْرَمِ ﷺ كَارْمَضَانَ كَعَلَاوَهُ (دوسرے مہینوں میں) روزہ رکھنا، مستحب یہ ہے کہ کوئی بھی مہینہ روزہ رکھنے سے خالی نہیں ہونا چاہیے

2613 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لَوَجْهِهِ وَلَا أَفْطَرَهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ

﴿﴾ عبد اللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں، میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں (پورے مہینے کے) روزے رکھتے تھے؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی اور پورے مہینے میں روزے نہیں رکھے اور نہ ہی ایسا ہوا کہ آپ نے پورے مہینے میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو یہاں تک کہ آپ (اس دنیا سے) رخصت ہو گئے۔

2614 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ عبد اللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں، میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم ﷺ نے (کبھی) پورے مہینے (کے نقلی) روزے رکھے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میرے علم کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے علاوہ اور کسی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھے اور نہ ہی (ایسا ہوا کہ آپ نے پورا مہینہ) کوئی بھی روزہ نہ رکھا ہو بلکہ آپ ہر مہینے میں چند روزے رکھا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ (اس دنیا سے) تشریف لے گئے۔

2615 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهَشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَمَّادٌ وَأَظْنُ أَيُّوبَ قَدْ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَنَقُولُ قَدْ أَفْطَرَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانَ

﴿﴾ عبد اللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں، میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے روزہ (رکھنے کے معمول) کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے جواب دیا، آپ نقلی روزے رکھنا شروع کرتے تھے، تو ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ روزے ہی رکھتے جا رہے ہیں اور پھر آپ روزہ رکھنا ترک کر دیتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ روزہ ترک ہی کیے جا رہے ہیں، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے، میں نے کبھی بھی آپ کو رمضان کے علاوہ پورا مہینہ روزہ رکھتے ہوئے نہیں

حدیث 2613: ابوداؤد (2453) نسائی (2185) احمد (24379) (25127) ابن حبان (2526)

دیکھا۔

2616- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْإِسْنَادِ هِشَامًا وَلَا مُحَمَّدًا
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2617- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ اس طرح لگا تا روزہ رکھا کرتے تھے کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ کوئی روزہ ترک نہیں کریں گے اور پھر آپ اس طرح روزہ رکھنا ترک کر دیتے تھے کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے کبھی نبی اکرم ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں پورا مہینہ روزے رکھے ہوں اور میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی اور مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔

2618- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے روزہ رکھنے (کے معمول) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا آپ اس طرح لگا تا روزہ رکھتے تھے کہ ہم یوں محسوس کرتے کہ شاید اب آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور پھر آپ یوں روزہ رکھنا ترک کر دیتے کہ ہم یہ سمجھتے اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے میں نے آپ کو کسی دوسرے مہینے میں شعبان سے زیادہ (نفل) روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ شعبان کے پورے مہینے سے کچھ دن کم روزے رکھا کرتے تھے۔

2619- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهْرِ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَمَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ يَقُولُ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سال کے کسی بھی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے اپنی طاقت کے مطابق عمل کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک اکتاہٹ کا اظہار نہیں کرتا جب تک تم اکتانہ جاؤ۔ آپ ﷺ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے کرنے والا اسے باقاعدگی سے انجام دے۔

2620- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ يَصُومُ إِذَا صَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَصُومُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ رمضان کے علاوہ اور کسی مہینے میں پورا مہینہ روزے نہیں رکھتے تھے (ویسے آپ کا معمول یہ تھا) کہ جب آپ ﷺ روزہ رکھنا شروع کرتے تو دیکھنے والا یہ سمجھتا تھا کہ اب آپ ﷺ روزہ ترک نہیں کریں گے اور جب آپ ﷺ روزہ ترک کرتے تو دیکھنے والا یہ سمجھتا تھا کہ اب آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔

2621- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ شَهْرًا مُتَابِعًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس کے بعد آپ نے کسی بھی مہینے میں لگاتار (پورا مہینہ روزے نہیں رکھے)

2622- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ فِي رَجَبٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ لَا يَصُومُ

﴿﴾ عثمان بن حکیم انصاری بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن جبیر سے رجب کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا یہ رجب ہی کا واقعہ ہے تو انہوں نے جواب دیا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ یوں (لگاتار) روزے رکھا کرتے تھے کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ روزہ ترک نہیں کریں گے اور پھر آپ یوں (لگاتار) روزے رکھنا ترک کر دیتے تھے کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

2623- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2624- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ

حدیث 2620: بخاری (1090) (1868) (1870) ابو داؤد (2430) (2434) ترمذی (769) (768) نسائی (1627) (2177) (2346) ابن ماجہ (1711) (1710) مالک (681) دارمی (1743) احمد (1998) (2046) (2450) ابن حبان (2418) (2590) (2627) (2132) (2134) (2135) مالک (3625) بیہقی (4511) (8210) (8254) ابی یعلیٰ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یوں لگاتار روزے رکھتے تھے کہ یہ کہا جاتا کہ آپ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور آپ یوں (لگاتار) روزے رکھنا ترک کر دیتے تھے کہ یہ کہا جاتا کہ اب آپ ﷺ (نفل) روزے نہیں رکھیں گے۔

باب 337: النَّهْيُ عَنِ صَوْمِ الدَّهْرِ لِمَنْ تَضَرَّرَ بِهِ أَوْ فَوَّتَ بِهِ حَقًّا أَوْ لَمْ يُفْطِرِ الْعِيدَيْنِ وَالتَّشْرِيقِ وَبَيَانِ تَفْضِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ وَأَفْطَارِ يَوْمٍ

جس شخص کو کوئی ضرر (بیماری، تکلیف یا نقصان) پہنچنے کا اندیشہ ہو یا ان کی وجہ سے وہ کسی شخص کا حق پورا نہ کر رہا ہو اس کے لیے لگاتار روزے رکھنا ممنوع ہے۔ عیدین اور تشریق کے ایام میں روزے رکھنا بھی ممنوع ہے، ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے کی فضیلت کا بیان

2625- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهَبٍ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَا صُومَنَّ النَّهَارَ مَا عَشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بَعَشْرَ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَأَنْ أَكُونَ قَبْلُ الثَّلَاثَةِ الْآيَاتِ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ میں یہ کہتا ہوں، میں زندگی بھر روزانہ رات کو نوافل پڑھتا رہوں گا اور دن میں روزہ رکھتا رہوں گا، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم نے یہ کہا ہے؟ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میں نے ہی یہ کہا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا، تم ایسا نہیں کر سکو گے۔ تم روزہ رکھا کرو اور چھوڑ بھی دیا کرو۔ سو بھی جایا کرو اور نوافل بھی پڑھ لیا کرو، تم ہر مہینے تین روزے رکھو کیونکہ ہر نیکی دس گنا کے برابر ہوتی ہے یوں ساری عمر (کے روزے رکھنے کا ثواب تمہیں مل جائے) گا۔ میں نے عرض کی، میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، تم ایک دن روزہ رکھو اور دو دن روزہ نہ رکھو۔ میں نے عرض کی، میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا، تم ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن نہ رکھو۔ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) ہے اور روزہ رکھنے کا سب سے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ میں نے عرض کی، میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس سے زیادہ (مناسب) نہیں ہیں۔

حدیث 2625: نسائی (2392) (2397) دارمی (3485) احمد (23521) (25935) (6761) ابن حبان (9) (316) (352) بحکم کبیر (8319)

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے تین دن روزہ رکھنے کی نبی اکرم ﷺ کی ہدایت کو اگر میں مان لیتا

تو یہ میرے نزدیک میرے اہل خانہ اور مال و اسباب سے زیادہ محبوب ہوتا۔

2626 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّومِي حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَارٍ

حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَتَّى نَاتِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ رَسُولًا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَإِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِهِ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُنَّا فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنْ تَشَاءُ وَإِنْ تَدْخُلُوا وَإِنْ تَشَاءُوا أَنْ تَقْعُدُوا هَاهُنَا فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُ هَاهُنَا فَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَصُومُ الدَّهْرَ وَأَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فِيمَا ذُكِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا أَرْسَلِ إِلَيَّ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ لِي أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَلَمْ أَرِدْ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنْ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَإِنْ لَزُوجَكَ حَقًّا وَلِزُورِكَ عَالِيكَ حَقًّا وَلِجَسَدِكَ حَقًّا قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ أَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا صَوْمَ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَأَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرِينَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّ لِزُوجَكَ حَقًّا وَلِزُورِكَ حَقًّا وَلِجَسَدِكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ قَالَ وَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي لَعَلَّكَ يَطُولُ بِكَ عُمْرٌ قَالَ فَصِرْتُ إِلَى الَّذِي قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبُرْتُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ قَبْلْتُ رُحْصَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ سچی کہتے ہیں میں اور عبداللہ بن یزید ابوسلمہ کے ہاں جانے کے لیے روانہ ہوئے ہم نے ایک پیغام رساں ان کے گھر بھیجا ان کے گھر کے دروازے کے پاس مسجد تھی ہم اس مسجد میں ہی تھے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے اور بولے اگر آپ چاہیں تو میرے گھر چلیں اور اگر چاہیں تو یہیں بیٹھے رہیں۔ ہم نے کہا ہم یہیں بیٹھنا چاہیں گے آپ ہمیں کوئی حدیث سنائیں تو وہ بولے مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ میں لگاتار نفل روزے رکھا کرتا تھا اور روزانہ رات کے وقت (نوافل میں) قرآن مجید پڑھا کرتا تھا میرے اس عمل کا ذکر نبی اکرم ﷺ کے سامنے ہوا آپ نے مجھے بلوایا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے کہا مجھے پتہ چلا ہے کہ تم روزانہ روزہ رکھتے ہو اور روزانہ رات کے وقت (نوافل میں) قرآن پڑھتے ہو۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! جی ہاں! (ایسا ہی ہے) اور میں صرف بھلائی کے حصول کا ارادہ کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے تم اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو کیونکہ وہ سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔ میں نے عرض کی حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے۔ (پھر آپ ﷺ نے مجھے ہدایت کی) تم ایک مہینے میں ایک مرتبہ قرآن پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے

زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم بیس دن میں قرآن ختم کر لیا کرو۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا تم دس دن میں اسے ختم کر لیا کرو۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم سات دن میں اسے ختم کر لیا کرو اس سے زیادہ (جلدی) نہیں کیونکہ تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے شدت اختیار کی تو مجھے شدت میں مبتلا کیا گیا۔ آپ فرماتے ہیں مجھے نبی اکرم ﷺ نے کہا تھا تم نہیں جانتے ہو سکتا ہے کہ تمہاری عمر لمبی ہو۔ (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) اب میں اس عمر تک پہنچ چکا ہوں جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے مجھے کہا تھا جب میں بوڑھا ہو گیا تو اس وقت میری خواہش ہوئی کہ کاش میں نبی اکرم ﷺ کی رخصت کو قبول کر لیتا۔

2627- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَسِينُ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرًا أَمْثَالِهَا فَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ وَلَمْ يَدْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْئًا وَلَمْ يَقُلْ وَإِنَّ لِرِزْوَرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَكِنْ قَالَ وَإِنَّ لِرِزْوَرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ہر ماہ کے تین روزوں کے بعد ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ نیکی دس گنا کے برابر ہوتی ہے یوں ہمیشہ روزہ رکھنے (کا ثواب تمہیں مل جائے گا) دوسرا فرق یہ ہے میں نے دریافت کیا حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) کیا تھا؟ تو آپ نے فرمایا نصف زمانہ اس روایت میں قرآن کی قرأت کے حوالے سے کچھ مذکور نہیں ہے اسی طرح ”تمہارے مہمان کا بھی تم پر حق ہے“ کی بجائے یہ الفاظ منقول ہیں ”تمہاری اولاد کا بھی تم پر حق ہے“۔

2628- حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بِنْتِ زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسِنِي قَدْ سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی مہینے میں ایک مرتبہ قرآن ختم کیا کرو۔ میں نے عرض کی میں (اپنے اندر اس سے جلدی ختم کرنے کی) قوت محسوس کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا بیس دن میں اسے ختم کر لو۔ میں نے عرض کی میں (اپنے اندر اس سے جلدی ختم کرنے کی) قوت محسوس کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا سات دن میں اسے ختم کر لو اس سے زیادہ (جلدی ختم) نہ کرو۔

2629- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قِرَاءَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اے عبداللہ! تم فلاں شخص کی مانند نہ ہو

جانا جو پہلے ساری رات نوافل پڑھا کرتا تھا اور پھر اس نے رات کے نوافل پڑھنا ہی چھوڑ دیئے۔

2630- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَبْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَصُومُ وَأَصَلِّي اللَّيْلَ فَمَا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَآمَّا لَقِينَهُ فَقَالَ أَلَمْ أَخْبِرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تَفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلُ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلَا هَلِكَ حَظًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةِ قَالِ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفْرُ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهِذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ میں (روزانہ) روزہ رکھتا ہوں اور (روزانہ) رات بھر نفل پڑھتا رہتا ہوں میری ملاقات جب آپ سے ہوئی تو آپ نے فرمایا مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (لگاتار) روزے رکھتے ہو اور کوئی روزہ نہیں چھوڑتے اور تم رات بھر نفل پڑھتے رہتے ہو ایسا نہ کرو کیونکہ تمہاری آنکھوں کا مخصوص حصہ (حق) ہے تمہارے اپنے وجود کا حصہ (حق) ہے۔ تمہارے گھر والوں کا حصہ (حق) ہے تم روزہ رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو نماز پڑھو اور سو بھی جایا کرو ہر دس دن میں ایک دن روزہ رکھا کرو تمہیں باقی نو دن کا اجر مل جائے گا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں اپنے اندر (اس سے زیادہ) روزے رکھنے کی قوت پاتا ہوں۔ اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ نے فرمایا تم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کی طرح روزے رکھو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! حضرت داؤد علیہ السلام کس طرح روزے رکھا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے اور جب (دشمن سے) سامنا ہوتا تو وہ فرار نہیں ہوتے تھے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں؟ (یعنی میدان جنگ سے کیسے فرار ہو سکتا ہوں؟) (راوی) عطاء کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ ہمیشہ روزہ رکھنے کا ذکر کیسے آیا (لیکن میرے استاد نے یہ بات نقل کی ہے) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے (درحقیقت) روزہ نہیں رکھا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے (درحقیقت) روزہ نہیں رکھا۔

2631- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو الْعَبَّاسِ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثَقَّةٌ عَدْلٌ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اس روایت کے راوی) ابوالعباس سائب بن فروخ مکہ کے رہنے والے ہیں اور ثقہ اور عادل راوی ہیں۔

2632- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ لَتَصُومُ اللَّيْلَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمْتَ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهَكْتَ لِأَصَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفْرُ إِذَا

لائی

◆◆ ابو العباس بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم ہمیشہ (روزانہ) روزہ رکھتے ہو اور رات بھر نوافل پڑھتے رہتے ہو اگر تم ایسا ہی کرتے رہے تو تمہاری نظر کمزور ہو جائے گی جو ہمیشہ (نفل) روزے رکھتا رہے اس نے (درحقیقت) روزے نہیں رکھے ایک مہینے میں تین روزے رکھ لینا پورا مہینہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر تم حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے کے معمول) کے مطابق روزہ رکھو وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے اور جب (دشمن سے) سامنا ہوتا تو پیچھے نہیں ہٹتے تھے۔

2633- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشْرِ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ

وَنَفَهَتْ النَّفْسُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں (نظر کمزور ہونے کی بجائے) یہ الفاظ ہیں ”تم کمزور ہو جاؤ گے۔“

2634- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَخْبِرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمْتَ عَيْنَكَ وَنَفَهَتْ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَقٌّ وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ وَلَا هَلِكَ حَقٌّ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفِطِرْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے کہا مجھے پتہ چلا ہے کہ تم (روزانہ) رات بھر نوافل پڑھتے رہتے ہو اور دن میں روزہ رکھتے ہو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما نے عرض کی میں ایسا ہی کرتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تم ایسا ہی کرتے رہے تو تمہاری نظر خراب ہو جائے گی اور تم کمزور ہو جاؤ گے۔ تمہاری آنکھ کا حق ہے تمہارے وجود کا حق ہے اور تمہاری اہلیہ کا حق ہے نفل پڑھا کرو سو بھی جایا کرو روزہ بھی رکھا کرو اور روزہ چھوڑ بھی دیا کرو۔

2635- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفِطِرُ يَوْمًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین روزے حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین (رات کی نفل) نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نصف رات سویا کرتے تھے پھر تہائی (رات کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے پھر رات کے چھٹے حصے (کے برابر وقت) میں سو جایا کرتے تھے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔

2636- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرُو

بْنِ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَيَّ اللَّهُ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ نِصْفَ النَّهْرِ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَرُقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرُقُدُ الْآخِرَةَ يَقُومُ ثَلَاثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ أَعْمُرُ بْنُ أَوْسٍ كَانَ يَقُولُ يَقُومُ ثَلَاثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ نَعَمْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین روزہ (رکھنے کا معمول) حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا معمول) تھا۔ وہ نصف زمانہ (یعنی ایک دن کے وقفے کے ساتھ) روزہ رکھا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کے نزدیک (رات کے نوافل میں) پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز تھی وہ رات کا ایک حصہ سو کر گزارتے پھر نوافل ادا کرتے پھر سو جاتے۔

(راوی کہتے ہیں یعنی) نصف رات سونے کے بعد وہ تہائی رات (کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے۔

(راوی ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عمرو بن دینار سے دریافت کیا کیا یہ بات (آپ کے استاد) عمرو بن اوس نے کہی ہے

نصف رات سونے کے بعد ایک تہائی رات (کے برابر وقت میں) نوافل ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا ہاں!

2637 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي

أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَالْقَيْتُ لَهُ وَسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشَوْهَا لَيْفٌ فَجَلَسَ عَلَيَّ الْأَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَحَدَ عَشَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرُ النَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَافْطَارُ يَوْمٍ

◆◆ ابو قلابہ کہتے ہیں ابو ملیح نے مجھے بتایا میں تمہارے والد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔

انہوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے میرے روزہ رکھنے (کے معمول) کا ذکر کیا گیا۔ آپ میرے ہاں تشریف لائے میں نے آپ کے لیے کھجور کی چھال سے بھرا ہوا چمڑے کا تکیہ رکھا لیکن آپ زمین پر تشریف فرما ہوئے وہ تکیہ میرے اور آپ کے درمیان موجود تھا آپ نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے لیے ہر مہینے میں تین روزے رکھ لینا کافی نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! (میں اس سے زیادہ رکھ سکتا ہوں) آپ ﷺ نے فرمایا پانچ! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا سات! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا نو! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا گیارہ! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! تو آپ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام کے روزوں سے زیادہ روزے نہیں رکھے جاسکتے جو نصف زمانے پر مشتمل ہوتے تھے یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنا۔

2638 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَّاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ

أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ
أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ بِأَفْضَلِ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا، ایک دن روزہ رکھو تمہیں باقی دنوں کا
ثواب مل جائے گا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا، دو دن روزہ رکھو تمہیں باقی
دنوں کا ثواب مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا، تین روزے رکھو تمہیں باقی دنوں کا
اجر مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا، چار دن روزہ رکھو تمہیں باقی دنوں کا اجر مل
جائے گا۔ انہوں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا، تم پھر حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ (رکھنے
کے معمول) کی طرح روزہ رکھو جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزہ رکھنے کا افضل ترین (معمول ہے) وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن
روزہ نہیں رکھتے تھے۔

2639 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بَلِّغْنِي أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِحَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلَعَيْنِكَ
عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِرِزْوَجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمْ وَأَفْطِرْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَكَانَ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي أَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا، اے عبداللہ بن عمرو! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم
(روزانہ) دن کے وقت روزہ رکھتے ہو اور رات میں نوافل ادا کرتے رہتے ہو، تم ایسا نہ کرو کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری
دونوں آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، تم (نفل) روزہ رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو، ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا
کرو۔ یہ ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہوں گے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھ میں (اس سے زیادہ روزہ رکھنے کی) قوت ہے
تو آپ نے فرمایا، تم حضرت داؤد علیہ السلام (کے روزہ رکھنے کے معمول) کی طرح روزہ رکھو، ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن روزہ نہ
رکھو۔

(راوی کہتے ہیں بڑھاپے میں) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کاش میں نبی اکرم ﷺ کی رخصت کو قبول کر لیتا۔

باب 338: اسْتِحْبَابِ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَعَاشُورَاءَ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا، عرفہ، عاشورہ، پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے

2640 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ أَنَّهَا
سَأَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُومُ

◆◆ معاذہ عدویہ فرماتی ہیں انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا، کیا نبی اکرم ﷺ ہر مہینے میں تین دن روزے رکھا

کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا مہینے کے کون سے دنوں میں آپ روزے رکھا کرتے تھے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا آپ اس بات کی پروا نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کون سے دنوں میں روزہ رکھ رہے ہیں؟

2641- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غِيلَانُ بْنُ حَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ قَالَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ يَا فَلَانُ أَصُمْتَ مِنْ سُرَّةِ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما نے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے (رمضان کے مہینے میں) ان سے (راوی کوشک ہے) یا شاید کسی اور شخص سے کہا اور وہ سن رہے تھے۔ اے فلاں! کیا تم نے اس (شعبان کے) مہینے کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا جب تم افطار کر لو (یعنی اب رمضان گزر جائے تو سوال میں) دو روزے رکھ لینا۔

2642- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَفَتِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غِيلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ الرَّمَازِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَجُلٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ فَقَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَضَبَهُ قَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرِدُ هَذَا الْكَلَامَ حَتَّى سَكَنَ غَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بَيْنَ تَصُومِ الدَّهْرِ كُلِّهِ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يَفْطِرْ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيَفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيَطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيَفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيَفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طَوَّقْتُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ فَهَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ صِيَامُ يَوْمٍ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

✧✧ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہما نے بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا آپ خود کس طرح روزہ رکھتے ہیں؟ اس کی اس بات پر نبی اکرم ﷺ ناراض ہو گئے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی ناراضگی دیکھی تو بولے ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد (ﷺ) کے نبی ہونے سے راضی ہیں (یعنی ان پر ایمان رکھتے ہیں) اور اللہ تعالیٰ

حدیث 2640: بخاری (1877) (3237) (3238) ابو داؤد (1389) (2450) (2453) ترمذی (746) (742) (763) نسائی (2394) (2396) (2400) ابن ماجہ (1713) (1709) احمد (6545) (6764) (6843) ابن حبان (3638) (3652) (3645) ابن خزیمہ (2111) (2126) (2106) حاکم (3085) بیہقی (8234) (7684) (8231) ابی یعلیٰ (7504) (4581) (6898) بیہقی (2499) (3123) (798) دارقطنی (38)

حدیث 2641: بخاری (1882) ابو داؤد (2328) دارمی (1742) احمد (19852) (19895) (19910) ابن حبان (3587) (3588) بیہقی (7756) (7757) (7758) بیہقی (219) (220) (222)

حدیث 2642: ابو داؤد (2425) نسائی (2382) (2383) (2384) احمد (22590) (22635) ابن خزیمہ (2118) بیہقی (8182)

اور اس کے رسول کی ناراضگی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہما یہ جملہ دوہراتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو شخص روزانہ لگاتار روزہ رکھتا رہے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے (درحقیقت) نہ تو روزہ رکھا اور نہ ہی روزہ ترک کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا جو شخص دو دن روزہ رکھے اور ایک دن روزہ نہ رکھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا کر سکتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن روزہ نہ رکھے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا طریقہ) ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کی اگر کوئی ایک دن روزہ رکھے اور دو دن روزہ نہ رکھے تو اس کا کیا حکم ہے؟ تو آپ نے فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ میں ایسا کر سکتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور ہر سال رمضان کے روزے رکھنا یہی زمانہ (سال بھر) روزے رکھنے کے مترادف ہے۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یہ روزہ ایک سابقہ برس اور ایک آئندہ برس کے (گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے اور عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ کے فضل سے امید ہے کہ یہ سابقہ ایک برس کے (گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے۔

2643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْبُدٍ الزَّمَانِيَّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ قَالَ فَعَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ وَأَفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَأَفْطَارِ يَوْمَيْنِ قَالَ لَيْتَ أَنَّ اللَّهَ قَوَّانًا لِذَلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَأَفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ ذَاكَ صَوْمُ أَحْيَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَيَوْمٌ بُعِثْتُ أَوْ أُنزِلَ عَلَيَّ فِيهِ قَالَ فَقَالَ صَوْمٌ ثَلَاثَةَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ صَوْمِ الدَّهْرِ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ يُكْفِرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يُكْفِرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ قَالَ مُسْلِمٌ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، سِ فَسَكَّتْنَا عَنْ ذِكْرِ الْخَمِيسِ لَمَّا نَرَاهُ وَهَمَّا

♦♦ حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے روزے (صوم وصال کے معمول پر عمل کرنے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ناراض ہو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما بولے ہم اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے اور اپنے بیعت کرنے (یعنی اسلام قبول کرنے پر) راضی ہیں (یعنی ان پر ایمان رکھتے ہیں) (راوی کہتے ہیں) پھر آپ سے روزانہ لگاتار روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ (درحقیقت) نہ تو روزہ رکھنا ہے اور نہ ہی روزہ ترک کرنا ہے پھر آپ سے دو دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے (کو معمول بنانے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے پھر آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور دو دن نہ رکھنے (کو معمول بنالینے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: کاش اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی قوت عطا کر دے پھر آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن نہ رکھنے (کو معمول بنالینے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کا روزہ (رکھنے کا

معمول) ہے پھر آپ سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا میں اسی دن پیدا ہوا تھا اور اسی دن مجھے مبعوث کیا گیا (یا شاید یہ فرمایا) مجھ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور رمضان کے پورے روزے رکھنا روزانہ لگاتار روزے رکھنے کے مترادف ہے۔ نبی اکرم ﷺ سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا یہ ایک سابقہ برس اور ایک آئندہ برس (کے گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے۔ آپ سے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا یہ ایک سابقہ برس (کے گناہوں کا) کفارہ بن جاتا ہے۔

(امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) شعبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ سے سوموار اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا ہم نے سابقہ روایت میں جمعرات کا لفظ اس لیے نقل نہیں کیا کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شعبہ کا وہم ہے۔

2644 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2645 - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هَلَالٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا غِيلَانُ بْنُ

جَرِيرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِيهِ الْاِثْنَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخَمِيْسَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس روایت میں صرف سوموار کا ذکر ہے جمعرات کا ذکر نہیں ہے۔

2646 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غِيلَانَ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ الزَّمَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أَنْزَلَ عَلَيَّ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے سوموار کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو

آپ نے فرمایا: اسی دن میں پیدا ہوا تھا اور اسی دن مجھ پر (پہلی) وحی نازل ہوئی تھی۔

باب 339: صَوْمِ شَهْرِ شَعْبَانَ

شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا

2647 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَلَمْ أَفْهَمْ مُطَرِّفًا مِنْ هَدَّابِ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِآخَرَ أَصُمْتَ مِنْ سُرْرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (راوی کوشک ہے) نبی اکرم ﷺ نے ان سے یا شاید کسی اور شخص سے

(رمضان میں یا شاید شعبان کے آخر میں) یہ دریافت کیا کیا تم نے شعبان کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی نہیں! تو آپ نے فرمایا رمضان گزر جانے کے بعد تم دو روزے رکھ لینا۔

2648 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ

عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُورِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص سے (رمضان میں یا شاید شعبان کے آخر میں) یہ دریافت کیا، کیا تم نے اس مہینے (شعبان) کے درمیان والے روزے رکھے ہیں؟ اس نے عرض کی، نہیں! تو آپ نے فرمایا، رمضان گزر جانے کے بعد تم ان کے بدلے میں دو روزے رکھ لینا۔

2649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ

قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُورِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِي شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شُعْبَةَ الَّذِي شَكَ فِيهِ قَالَ وَأَظْنُهُ قَالَ يَوْمَيْنِ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص سے دریافت کیا، کیا تم نے اس مہینے (راوی کہتے ہیں یعنی شعبان) کے درمیان والے روزے رکھے ہیں اس نے عرض کی، نہیں! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، تم رمضان گزر جانے کے بعد دو روزے رکھ لینا۔

(راوی) شعبہ کوشک ہے کہ حدیث میں ایک روزے کا ذکر ہے یا دو روزوں کا؟ وہ کہتے ہیں، میرا غالب گمان یہی ہے کہ دو دن کے روزوں کا ذکر ہے۔

2650- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيَى اللُّوْلُؤِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

هَانَءِ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 340: فَضْلِ صَوْمِ الْمُحْرَمِ

محرم (کے مہینے میں) روزہ رکھنے کی فضیلت

2651- حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْرِيِّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحْرَمِ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کے نوافل ہیں۔

2652- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَشِيرِ عَنْ

حدیث 2651: ابو داؤد (2429) ترمذی (438) (740) نسائی (1613) (1614) ابن ماجہ (1742) (1476) (1757) (1758) احمد (1334) (3013) (8340) ابن حبان (1758) (2563) (3636) ابن خزیمہ (1134) (2076) حاکم (1155)

بیہقی (4437) (4438) (4440) ابی یعلیٰ (267) (427) (6392) بیہقی (1695) (103)

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ سُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِيَامُ شَهْرِ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا گیا، فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز کون سی ہے؟ اور رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے (کون سے مہینے کے) ہیں؟ تو آپ نے فرمایا، فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز وہ ہے جسے نصف رات کے وقت ادا کیا جائے اور رمضان کے مہینے کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں۔

2653- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا

الإِسْنَادِ فِي ذِكْرِ الصِّيَامِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 341: اسْتِحْبَابِ صَوْمِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ اتِّبَاعًا لِرَمَضَانَ

رمضان کے بعد شوال میں چھ روزے رکھنے کا استحباب

2654- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اتَّبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

◆◆ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، جو شخص رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال

کے چھ روزے رکھے تو یہ (سال بھر) روزانہ لگاتار روزہ رکھنے کے مترادف ہے۔

2655- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتِ

أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2656- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 342: فَضْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَبَيَانُ مَحَلِّهَا

شب قدر کی فضیلت اور اس کے محل وقوع کا بیان

2657- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَاَتِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّبَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضي الله عنهما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اصحاب کو خواب میں یہ دکھایا گیا کہ شب قدر (رمضان کی) آخری سات راتوں میں سے کسی ایک رات میں ہوگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے دیکھا ہے کہ (شب قدر کا) رمضان کی آخری سات راتوں میں کسی ایک رات میں ہونے کے بارے میں تم سب کے خواب مشترک ہیں اس لیے جو شخص اسے تلاش کرنا چاہتا ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

2658- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضي الله عنهما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں شب قدر کو (رمضان کی) آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

2659- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَاطْلُبُوهَا فِي الْوَتْرِ مِنْهَا

◆◆ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضي الله عنهما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے خواب دیکھا کہ شب قدر ستائیسویں رات میں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے دیکھا ہے کہ آخری دس راتوں کے بارے میں تم سب کے خواب مشترک ہیں اس لیے تم لوگ (اس رات کو) ان (دس راتوں) میں سے طاق راتوں میں تلاش کرو۔

2660- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلَّيْلِ الْقَدْرِ إِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ أُرُوا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَّلِ وَأَرَى نَاسًا مِنْكُمْ أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْغَوَابِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ

◆◆ سالم بن عبد اللہ اپنے والد (حضرت عبد اللہ بن عمر رضي الله عنهما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شب قدر کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے بعض لوگوں کو خواب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ وہ رات پہلی سات راتوں میں سے ایک ہوگی اور بعض لوگوں کو خواب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ یہ آخری سات راتوں میں ہوگی تم اسے آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2661- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلَا يَغْلِبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اس (شب قدر) کو آخری دس (راتوں) میں تلاش کرو اور اگر کوئی شخص کمزور یا عاجز ہو تو وہ بقیہ سات میں (شب قدر تلاش کرنے میں کمزوری اور عجز سے) مغلوب نہ ہو جائے۔

2662- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو اس (شب قدر) کو تلاش کرنا چاہتا ہو وہ اسے آخری دس (راتوں) میں تلاش کرے۔

2663- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَجَبَلَةَ وَمُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحِينُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ أَوْ قَالَ فِي السَّبْعِ الْآوَاخِرِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں شب قدر کو آخری دس (راتوں) میں تلاش کرو۔

2664- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي فَانْسَيْتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ وَقَالَ حَرَمَلَةُ فَانْسَيْتُهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مجھے خواب میں شب قدر دکھائی گئی لیکن پھر میرے گھر والوں میں سے کسی نے مجھے جگا دیا تو میں اسے بھول گیا اب تم اسے آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2665- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِي فِي وَسْطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينِ يَمْضِي عِشْرُونَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ يَرْجِعُ إِلَى مَسْكِنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ أَنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرِ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْآوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِيَ فَلْيَبِثْ فِي مُعْتَكِفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَانْسَيْتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ فِي كُلِّ وَتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَّفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلِّي

حدیث 2664: بخاری (1912) (1917) (1919) ابوداؤد (1382) ترمذی (794) ابن ماجہ (1766) مالک (692) دارمی (1779) (1782) احمد (5031) (5443) (5485) ابن حبان (3661) (3673) (3678) ابن خزیمہ (2176) (2183) (2190) بیہقی (3366) (8311) (8316) ابویعلیٰ (1076) (1158) (1324) معجم کبیر (1962) (859) (206)

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٍ طِينًا وَمَاءً

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پہلے (رمضان کے) مہینے میں درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے اور میں تاریخ کے بعد اعتکاف ختم کر کے اپنے گھر آ جاتے تھے۔ آپ کے ہمراہ اعتکاف کرنے والے بھی واپس چلے جاتے تھے جس رات (یعنی اکیسویں رات) میں آپ پہلا اعتکاف ختم کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے اس رات میں بھی اعتکاف کیا اور لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے انہیں مختلف امور کی تعلیم دی پھر فرمایا: پہلے میں اس (درمیانی) عشرے میں اعتکاف کیا کرتا تھا پھر مجھے یہ مناسب محسوس ہوا کہ میں اس آخری عشرے میں اعتکاف کیا کروں اس لیے جو شخص میرے ہمراہ (آخری عشرے کا بھی) اعتکاف کرنا چاہتا ہو وہ اعتکاف کی حالت میں رہے میں نے اس رات (یعنی شب قدر) کو دیکھا تھا لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی اس لیے تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو کیونکہ میں نے (خواب میں دیکھا تھا) کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اکیسویں رات بارش ہو گئی۔ نبی اکرم ﷺ کے نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ پر پانی ٹپکنے لگا جب آپ فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کے چہرہ مبارک پر گیلی مٹی لگی ہوئی تھی۔

2666- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسْطِ الشَّهْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَبْتَ فِي مُعْتَكِفِهِ وَقَالَ وَجَبِينَهُ مُمْتَلِنًا طِينًا وَمَاءً

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پہلے رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ (امام مسلم سے فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2667- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فِي قَبَّةِ تَرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا حَصِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَفَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقَبَّةِ ثُمَّ أَطَّلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنُوا مِنْهُ فَقَالَ إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ الَّتِي مَسَّ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ ثُمَّ أُتِيتُ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَأَعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ وَإِنِّي أُرَيْتُهَا لَيْلَةً وَتَرَى وَإِنِّي أَسْجُدُ صَبِيحَتِهَا فِي طِينٍ وَمَاءٍ فَاصْبَحَ مِنْ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَقَدْ قَامَ أَنِي الصُّبْحِ فَمُطِرَتِ السَّمَاءُ فَوَكَّفَ الْمَسْجِدَ فَأَبْصَرْتُ الطِّينَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِينَ فَرَعْتُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَجَبِينَهُ وَرَوْتُهُ أَنَّهُ فِيهِمَا الطِّينُ وَالْمَاءُ وَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مِنَ الْعَشْرِ الْآخِرِ

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر آپ نے دوسرے عشرے میں ایک چھوٹے سے خیمے میں اعتکاف کیا جس کے دروازے پر چٹائی لٹکی ہوئی تھی آپ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے چٹائی پکڑ کر اسے خیمے کے ایک طرف کر دیا اور لوگوں سے گفتگو کرنے کے لیے اپنا سر باہر نکالا لوگ آپ کے قریب ہو گئے تو آپ

حدیث 2665 بخاری (1914) (1916) نسائی (1356) ابن ماجہ (3674) ترمذی (8372)

نے ارشاد فرمایا میں نے اس رات (شب قدر) کو تلاش کرنے کے لیے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا پھر دوسرے عشرے میں اعتکاف کیا پھر مجھے بتایا گیا کہ یہ (شب قدر) آخری عشرے میں ہوگی اس لیے تم میں سے جو شخص (آخری عشرے کا بھی) اعتکاف کرنا چاہے وہ اعتکاف میں رہے۔

(راوی کہتے ہیں) لوگ آپ کے ہمراہ اعتکاف میں بیٹھ گئے۔ (نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے کہ وہ رات طاق رات ہوگی اور میں اس کی صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کروں گا۔ (راوی کہتے ہیں) اکیسویں رات کی صبح نبی اکرم ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو بارش شروع ہوگئی مسجد (کی چھت) ٹپکنے لگی میں نے مٹی اور پانی کو دیکھا نماز سے فراغت کے بعد میں نے آپ ﷺ کے پیشانی مبارک اور ناک پر مٹی اور پانی لگا ہوا دیکھا یہ آخری عشرے کی اکیسویں رات تھی۔

2668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ بنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقُلْتُ أَلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ نَعَمْ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوَسْطَى مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عَشْرِينَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نَسِيتُهَا أَوْ نَسِيتُهَا فَالْتِمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وَتِرٍ وَإِنِّي أُرِيتُ إِنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ قَالَ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَرَعَةً قَالَ وَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمَطَرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ قَالَ حَتَّى رَأَيْتُ اثْرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

◆◆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں ہم کچھ لوگ شب قدر کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے میں اور میرا ایک دوست حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے کہا کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ تک نہیں چلیں گے؟ وہ چل پڑے انہوں نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی میں نے ان سے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو شب قدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا۔ بیسویں صبح نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا مجھے شب قدر دکھائی گئی تھی لیکن پھر وہ مجھے بھلا دی گئی تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ میں نے (خواب میں) یہ دیکھا تھا (کہ میں اس رات سے اگلی صبح میں) پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں جس شخص نے اللہ کے رسول کے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ گھر واپس چلا جائے۔ (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب ہم واپس جا رہے تھے تو ہم نے آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا بھی نہیں دیکھا پھر بادل آیا اور بارش شروع ہوگئی یہاں تک کہ مسجد کی چھت جو کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی ٹپکنے لگی (فجر کی) نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ (نماز سے فراغت کے بعد) میں نے آپ کی مبارک پیشانی میں گیلی مٹی کا نشان دیکھا۔

2669 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَارْتَبَتْهُ اَثْرُ الطِّينِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کی مبارک پیشانی اور ناک کی نوک پر مٹی کا نشان تھا۔

2670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابُوبَكْرٍ بْنُ خَلَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا انْقَضَى أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَقَوَّضَ ثُمَّ هَيَّئَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا كَانَتْ أُبَيِّنْتُ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحْتَقَانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَسَيَّئَتْهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ التَّمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا أبا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ أَجَلُ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسِي تَلِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ فَإِذَا مَضَتْ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسِي تَلِيهَا السَّابِعَةَ فَإِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسِي تَلِيهَا الْخَامِسَةَ وَقَالَ ابْنُ خَلَادٍ مَكَانَ يَحْتَقَانِ يَخْتَصِمَانِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں شب قدر کے آپ کے سامنے واضح ہونے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے درمیانی عشرے میں شب قدر کی تلاش کے لیے اعتکاف کیا جب وہ راتیں گزر گئیں تو آپ کے حکم کے تحت اس خیمے کو اٹھا دیا گیا پھر آپ کے سامنے یہ بات ظاہر ہوئی کہ وہ (شب قدر) آخری عشرے میں ہوگی تو آپ کے حکم کے تحت دوبارہ خیمہ لگا دیا گیا پھر آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا اے لوگو! میرے سامنے شب قدر کو ظاہر کیا گیا تھا اور میں تمہیں اس کی اطلاع دینے کے لیے آیا تھا پھر دو شخص بحث کرتے ہوئے آئے ان کے ہمراہ شیطان بھی تھا تو مجھے اس رات کے بارے میں بھلا دیا گیا اب تم اسے رمضان کے آخری عشرے کی نویں ساتویں اور پانچویں رات میں تلاش کرو۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے کہا اے ابوسعید! آپ عدد کے بارے میں ہم سے زیادہ بہتر جانتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا ہاں! ہم اس بارے میں تمہاری بہ نسبت زیادہ (جاننے کے) حق دار ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا نویں ساتویں اور پانچویں رات سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جب اکیسویں رات گزر جائے تو بائیسویں دن کے بعد جو رات آئے گی وہ نویں رات ہوگی۔ 23 ویں رات گزرنے کے بعد جو رات آئے گی وہ ”ساتویں“ ہوگی۔ اور 25 ویں رات گزرنے کے بعد جو رات آئے گی وہ ”پانچویں“ رات ہوگی۔

2671 - وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَهَيْلِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسِ الْكِنْدِيِّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَقَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ انْسَيْتُهَا وَأَرَانِي مَبْحَثَهَا اسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ فَمَطَرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ وَإِنَّ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَيْسٍ يَقُولُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

حدیث 2671: دارمی (1782) احمد (298) (10745) (21234) ابن خزیمہ (2187) ابی یعلیٰ (168) (5484) (5972) بحکم

کبیر (1102) (1941) (1962)

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن امیس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مجھے (خواب میں) شب قدر دکھائی گئی اور پھر بھلا دی گئی۔ مجھے (خواب میں) دکھایا گیا کہ میں اس کی (اگلی) صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) تیسویں رات بارش ہوگئی۔ (اگلی صبح) نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر پانی اور مٹی کا نشان موجود تھا۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن امیس رضی اللہ عنہما تیسویں رات (کو شب قدر قرار دیا کرتے تھے)

2672 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ التَّمِسُّوا وَقَالَ وَكَيْعٌ تَحَرُّوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

2673 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ وَعَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبِي بَنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصَبُّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَرَادَ أَنْ لَا يَتَّكِلَ النَّاسُ أَمَا إِنَّهُ قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَأَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَشِينِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ بَأَيِّ شَيْءٍ تَقُولُ ذَلِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ أَوْ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا

﴿﴾ زبیر بن حبیش کہتے ہیں میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کے بھائی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں جو شخص سارا سال رات بھر نوافل ادا کرتا رہے۔ وہی شب قدر کو پاسکتا ہے تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے ان کا مقصد یہ ہوگا کہ لوگ (مخصوص راتوں پر) اکتفاء نہ کر لیں ورنہ یہ بات وہ بھی جانتے ہیں کہ یہ رات رمضان میں ہوتی ہے اور اس کے آخری عشرے میں ہوتی ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کسی استثناء کے بغیر حلف اٹھا کر یہ کہا یہ ستائیسویں رات ہے۔ میں نے کہا اے ابوالمنذر! (ابی بن کعب) آپ کس بنیاد پر یہ بات کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا اس کی علامت (یا شاید یہ کہا) نشانی کی وجہ سے جو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بتائی ہے (اور وہ یہ ہے) کہ اس دن جب سورج نکلتا ہے تو اس میں شعاع نہیں ہوتی۔

2674 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي بَنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبِي فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهَا قَالَ

حدیث 2672: بخاری (1911) (1913) (1916) ابوداؤد (1385) (1386) (1378) ترمذی (792) (3351) (793) مالک (693) (694) (697) دارمی (1783) احمد (298) (1111) (4925) ابن حبان (3675) (3689) (3690) ابن خزیمہ (2187) (2189) (2191) حاکم (4301) بیہقی (8310) (8312) (8314) ابی یعلیٰ (165) (168) (5419) معجم کبیر (1906) (1941) (2027)

شُعْبَةُ وَأكْبَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّمَا شَكَ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبٌ لِي عَنْهُ

♦♦ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ شب قدر کے بارے میں یہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! میں اس سے واقف ہوں اور مجھے پورا یقین ہے کہ جس رات میں نوافل ادا کرنے کی تاکید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کی ہے وہ ستائیسویں رات ہے۔
(امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس روایت کے بعض الفاظ کے بارے میں شعبہ کو شک ہے۔

2675- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ہم شب قدر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا تم میں سے کسے وہ رات یاد ہے جب چاند یوں نکلا تھا گویا وہ طشت کا ایک ٹکڑا ہو۔



کتاب الاعتکاف

اعتکاف کے احکام

باب نمبر 343: (با عنوان)

2676- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّارِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَكَّفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ
 ✧ ✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2677- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَكَّفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَتَعَكَّفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ
 ✧ ✧ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

(راوی) نافع کہتے ہیں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے مسجد (نبوی) میں وہ جگہ دکھائی جہاں نبی اکرم ﷺ اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2678- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدِ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَكَّفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ
 ✧ ✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2679- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَثْمَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَكَّفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ
 ✧ ✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

2680- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حدیث 2676: بخاری (1921) (1922) (1936) ابو داؤد (1382) (2462) (2463) ترمذی (790) (803) ابن ماجہ

(1769) (1770) (1773) دارمی (1779) احمد (6172) (7771) (8416) ابن حبان (3662) (3663) (3664) ابن

خزیمہ (2171) (2217) (2219) حاکم (1601) (1602) بیہقی (2484) (8346) (8347) معجم کبیر (994) دارقطنی (10)

(11) (12)

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اعْتَكَفَ
أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی پھر آپ کے بعد آپ کی ازواج بھی (رمضان کے آخری عشرے میں) اعتکاف کیا کرتی ہیں۔

2681 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكِفَهُ وَإِنَّهُ أَمَرَ بِخَبَائِهِ فَضُرِبَ أَرَادَ الْإِعْتِكَافَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَتْ زَيْنَبُ بِخَبَائِهَا فَضُرِبَ وَأَمَرَ غَيْرُهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبْلِهِ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ نَظَرَ فَإِذَا الْأَخْيَةُ فَقَالَ الْبِرُّ تَرُدُّنَ فَأَمَرَ بِخَبَائِهِ فَفُوضَ وَتَرَى الْإِعْتِكَافَ فِي سَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى اعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنے اعتکاف کی مخصوص جگہ پر بیٹھ جاتے۔ ایک مرتبہ آپ نے (اپنے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر) خیمہ لگانے کا حکم دیا گیا اسے لگا دیا گیا پھر (آپ کی زوجہ محترمہ) سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے لیے خیمہ لگانے کا حکم دیا پھر آپ کی دیگر ازواج نے بھی خیمہ لگانے کا حکم دیا (وہ سب خیمے لگا دیئے گئے) جب نبی اکرم ﷺ (مقررہ دن) فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے اور آپ نے وہ تمام خیمے دیکھے تو فرمایا، کیا انہوں نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پھر آپ نے ان تمام خیموں کو ہٹانے کا حکم دیا اور خود بھی رمضان کا اعتکاف نہیں کیا اس کی بجائے آپ نے شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا۔

2682 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ كُلِّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَمْرُو ابْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ إِسْحَاقَ ذِكْرُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّهُنَّ ضُرِبْنَ الْأَخْيَةَ لِلْإِعْتِكَافِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ سیدہ عائشہ صدیقہ سیدہ حفصہ اور سیدہ زینب رضی اللہ عنہن نے خیمے لگوائے تھے۔

باب 344: الاجتهاد في العشر الاواخر من رمضان

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ عبادت کرنے کی پوری کوشش کرنا

2683 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَحْيَا اللَّيْلَ وَاَيَقِظُ اَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِنْرَةَ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رمضان کے آخری عشرے میں نبی اکرم ﷺ خود بھی رات بھر عبادت کرتے تھے اور اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے تھے غرضیکہ آپ (ان دنوں میں) بھرپور عبادت کیا کرتے تھے۔

2684 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَكْفُلُ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ (رمضان کے) آخری عشرے میں جتنی عبادت کرتے تھے اتنی (زیادہ) اہتمام کے ساتھ (دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔

باب 345: صَوْمُ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

عشرہ ذوالحج کے روزے

2685 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کو (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2686 - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ الْعَشْرَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے (کبھی بھی ذوالحج کے پہلے) عشرے میں روزے نہیں رکھے۔

حدیث 2683: بخاری (1920) ابو داؤد (1376) ترمذی (795) نسائی (1639) ابن ماجہ (1768) احمد (762) (1058) (1103)
ابن حبان (321) (3436) (3437) ابن خزیمہ (2214) بیہقی (8343) ابی یعلیٰ (282) (372) (373) معجم کبیر (212) (213)
حدیث 2684: ترمذی (796) ابن ماجہ (1767) احمد (24572) (24957) (26231) ابن خزیمہ (2215) حاکم (5990) بیہقی (8344)
حدیث 2685: ابو داؤد (2439) ترمذی (756) ابن ماجہ (1729) احمد (24193) (24970) (25607) ابن حبان (1441) (3608) ابن خزیمہ (2103) بیہقی (8177)

کِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

باب 346: مَا يَبَاحُ لِلْمُحْرِمِ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ لُبْسُهُ وَمَا لَا يَبَاحُ

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والے کے لیے کیا پہننا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے؟

2687 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخِيفَاتِ إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الرَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرَسُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا احرام باندھنے والا کیسے کپڑے پہنے؟ آپ نے جواب دیا قمیض، عمامہ، شلوار، ٹوپی اور موزے نہ پہنو! البتہ اگر کسی شخص کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور تم ایسے کپڑے نہ پہنو جن پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو۔

2688 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْنِسَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرَسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا الْخُفَيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

♦♦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا گیا احرام باندھنے والا شخص کیا پہنے؟ تو آپ نے جواب دیا احرام باندھنے والا شخص قمیض، عمامہ، ٹوپی، شلوار اور ایسا کپڑا نہ پہنے جس پر ورس یا زعفران لگا ہوا ہو اور نہ ہی موزے پہنے البتہ جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ ان (موزوں کو) اتنا کاٹ لے کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

2689 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حدیث 2687: بخاری (134) (359) (1468) ابوداؤد (1823) (1824) (1826) ترمذی (833) نسائی (2666) (2667) (2669) ابن ماجہ (2929) (2930) مالک (707) (708) (709) دارمی (1798) (1800) احمد (4482) (4538) (4740) ابن حبان (3784) (3955) (3956) ابن خزیمہ (2597) (2598) (2599) حاکم (1788) بیہقی (13633) (8822) (8827) ابی یعلیٰ (5425) (5533) (5805) معجم کبیر (13099) (953) دارقطنی (63) (68)

أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَضْبُوعًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ احرام باندھنے والا شخص ورس یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا پہنے اور آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے البتہ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

2690- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُبُ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ وَالْخِيفَافَ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ يَعْنِي الْمُحْرِمَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آپ اس وقت خطبہ دے رہے تھے جس شخص کے پاس چادر نہ ہو وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔ (راوی کہتے ہیں یہ حکم احرام باندھنے والے کے لیے ہے۔)

2691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزًا قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ عرفات میں خطبہ دے رہے تھے۔

2692- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ كُلِّ هَؤُلَاءِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَخُطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْرُ شُعْبَةَ وَحَدَّهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم شعبہ کے علاوہ کسی اور نے عرفات میں خطبہ دینے کا ذکر نہیں کیا۔

2693- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ خُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدِ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ سَرَاوِيلَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے اور جس

حدیث 2690: بخاری (359) (1744) (1746) ابوداؤد (1829) ترمذی (834) نسائی (2671) (2672) (2679) ابن ماجہ (2931) (2932) (322) دارمی (1799) احمد (1848) (1917) (2015) ابن حبان (3780) (3781) (3782) ابن خزیمہ (2681) (2683) بیہقی (1259) (8847) (8848) ابی یعلیٰ (2395) معجم کبیر (11351) (12407) (12809) دارقطنی (54) (56) (57)

شخص کے پاس (تہبند کے طور پر باندھنے کے لیے) چادر نہ ہو وہ شلوار پہن لے۔

2694 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمِّيَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ أَوْ قَالَ آثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي قَالَ وَأَنْزَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيَ فَسِيرَ بِشُوبٍ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ أَيَسْرُكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَرَفَعَ عُمَرُ طَرَفَ الشُّوبِ فَانظَرْتُ إِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ قَالَ فَلَمَّا سُرِّي عَنْهُ قَالَ ابْنَ السَّائِلُ عَنِ الْعُمْرَةِ اغْسِلْ عَنكَ آثَرَ الصُّفْرَةِ أَوْ قَالَ آثَرَ الْخَلُوقِ وَأَخْلَعْ عَنكَ جُبَّتَكَ وَأَصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا أَنْتَ صَانِعٌ فِي حَجِّكَ

♦♦ صفوان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت ”جعرانہ“ میں تھے اس شخص نے ایک جبہ پہنا ہوا تھا جس پر خوشبو کا نشان موجود تھا اس نے دریافت کیا آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ میں کس طرح عمرہ کروں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو آپ نے کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لیا۔ راوی کہتے ہیں میری بڑی خواہش تھی کہ میں نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھوں جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھو جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہو؟ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کپڑے کا ایک کنارہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ خراٹے لے رہے تھے بلکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اونٹ کے خراٹوں کی طرح آواز نکال رہے تھے جب آپ کی یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے دریافت کیا عمرہ کے بارے میں سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ (وہ حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا) اپنے اوپر سے خوشبو کا نشان دھو دو اپنا جبہ اتار دو اور جس طرح حج کرتے ہو اسی طرح عمرہ کر لو۔

2695 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَأَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ يَعْغِي جُبَّةً وَهُوَ مُتَّصِمٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَى هَذَا وَأَنَا مُتَّصِمٌ بِالْخَلُوقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ أَنْزَعُ عَنِّي هَذِهِ الثِّيَابَ وَأَغْسِلُ عَنِّي هَذَا الْخَلُوقَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعُهُ فِي عُمْرَتِكَ

♦♦ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت ”جعرانہ“ میں تھے اور میں آپ کے پاس موجود تھا اس شخص نے جبہ پہن رکھا تھا اور خوشبو لگا رکھی تھی اس نے عرض کی میں نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور یہ جبہ بھی پہن رکھا ہے اور اس پر خوشبو بھی لگی ہوئی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا تم جو کچھ حج میں کرتے ہو وہی (عمرے میں) کرو اس نے عرض کی کیا میں یہ کپڑے (جبہ) اتار کر خوشبو کو دھو لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا تم حج میں جو کچھ کرتے ہو وہی عمرے میں کرو۔

حدیث 2694 بخاری (1697) ابوداؤد (1819) (1820) (1821) ترمذی (835) نسائی (2709) (2710) احمد (12390) ابن حبان (3779) بیہقی (5640) (1447) (1516) معجم کبیر (653) (658) (660)

2696 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَيْسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ صُوفٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّمَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ بِيَدِهِ إِلَى يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَى فَجَاءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّرٌ الْوَجْهَ يَعْطُ سَاعَةً ثُمَّ سَرَى عَنْهُ فَقَالَ آيِنَ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنِ الْعُمْرَةِ إِنِّي فَالْتِمَسَ الرَّجُلُ فَجِيءَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بَكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

☆☆ صفوان بن یعلیٰ فرماتے ہیں حضرت یعلیٰ بنی النضر نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اے کاش! میں نبی اکرم ﷺ کو ایسی حالت میں دیکھ سکتا جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہوتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں ایک مرتبہ) نبی اکرم ﷺ ”بھرانہ“ میں تھے ایک کپڑے کے ذریعے آپ پر سایہ کیا گیا تھا آپ کے ہمراہ آپ کے کچھ اصحاب بھی موجود تھے جن میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اس دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے خوشبو میں بسا ہوا جبہ پہن رکھا تھا اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ایسے شخص کے بارے میں آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ جس نے عمرے کا احرام باندھنے (کی نیت کی ہو) اور اس نے خوشبو میں بسا ہوا جبہ پہن رکھا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک لمحے کے لیے اس کی طرف دیکھا اور خاموش رہے آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آگے آئیں۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ آگے آئے اور انہوں نے اپنا سر (اس کپڑے میں) داخل کیا۔ (اور دیکھا) نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہے آپ نے ذرا سی دیر کے لیے خراٹے لیے اور پھر آپ کی وہ کیفیت ختم ہو گئی۔ آپ نے دریافت کیا وہ شخص کہاں ہے جس نے ابھی مجھ سے عمرے کے بارے میں سوال کیا تھا؟ اس شخص کو تلاش کر کے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے (جسم) پر جو خوشبو لگی ہوئی ہے اسے تین مرتبہ دھولو اور جبے کو اتار دو اور عمرے میں وہی کرو جو حج میں کرتے ہو۔

2697 - وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بِنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ قَدْ أَهَلَ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ مُصْفَرٌّ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

☆☆ صفوان بن یعلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ”بھرانہ“ میں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جس نے عمرے کا احرام باندھنے کی نیت کی تھی اس نے اپنی داڑھی اور سر (کے بالوں) کو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا اور جبہ پہن رکھا تھا اس نے

عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہوں اور میری حالت آپ ملاحظہ کر رہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم جب اتار دو اور زرد (خضاب) کو دھو لو اور جو کچھ حج میں کرتے ہو وہ عمرے میں کرو۔

2698- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا آثَرٌ مِنْ خَلْقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَفْعَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ يُسْتَرُهُ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يُظَلُّهُ فَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنِّي أُحِبُّ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ أَنْ أَدْخُلَ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَلَمَّا أَنْزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ خَمَّرَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالثَّوْبِ فَجَنَّتُهُ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُ فِي الثَّوْبِ فَفَنظَرْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سَرَى عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ إِنْفَا عَنِ الْعُمْرَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ آثَرَ الْخَلْقِ الَّذِي بِكَ وَافْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْتَ فَاعِلًا فِي حَجِّكَ

◆◆ صفوان بن یعلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے اسی دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے جبہ پہن رکھا تھا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہوں میں کیا کروں؟ آپ خاموش رہے اور اسے جواب نہیں دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کو کپڑے سے ڈھانپ دیا کرتے تھے۔ (حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میری یہ خواہش تھی کہ جب آپ پر وحی نازل ہو تو میں اس کپڑے میں اپنا سر ڈال کر (آپ پر وحی کے نزول کی کیفیت کا مشاہدہ کروں) اس وقت آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ میں آپ کے پاس آیا اور کپڑے میں سر ڈال کر آپ کی زیارت کی جب آپ کی وہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے دریافت کیا عمرے کے بارے میں سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ وہ شخص کھڑا ہوا تو آپ نے فرمایا تم اپنا جبہ اتار دو اور اپنے (جسم) پر موجود خوشبو کا نشان دھو ڈالو اور عمرے میں وہی کچھ کرو جو حج میں کرتے ہو۔

باب 347: مَوَاقِيتِ الْحَجِّ

حج کے مواقیت کا بیان

2699- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقَتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ لِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ قَالَ فَهِنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ وَكَذَا فَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يَهْلُونَ مِنْهَا

حدیث 2699: بخاری (133) (1450) (1452) ابو داؤد (1337) (1738) (1740) ترمذی (831) نسائی (2651) (2652) (2654) ابن ماجہ (2914) (2915) مالک (724) (725) دارمی (1790) (1792) احمد (2128) (2240) (2272) ابن حبان (3759) (3760) (3761) ابن خزیمہ (2589) (2590) (2591) بیہقی (8508) (8688) (8689) ابی یعلیٰ (5423) (5475) (5610) معجم کبیر (6564) (10886) (10911) دارقطنی (8) (1) (4)

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ”ذوالحلیفہ“ کو اہل شام کے لیے ”جحفہ“ کو اہل نجد کے لیے ”قرن المنازل“ کو اور اہل یمن کے لیے ”یلملم“ کو میقات مقرر کیا اور فرمایا یہ (مواقیت) ان (علاقوں) کے لیے ہیں اور اس شخص کے لیے جو ان سے مواقیت سے پرے کسی علاقے کا رہنے والا ہو اور حج و عمرے کے ارادے کے تحت ان (اطراف) سے آئے اور جو ان سے اندر (کی طرف) رہتا ہو وہ اپنے علاقے سے ہی احرام باندھ لے یہاں تک کہ اہل مکہ ”مکہ“ ہی میں احرام باندھ لیں۔

2700 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَاهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلَاهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلَاهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ”ذوالحلیفہ“ اہل شام کے لیے ”جحفہ“ اہل نجد کے لیے ”قرن المنازل“ اور اہل یمن کے لیے ”یلملم“ کو میقات مقرر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ (مواقیت) ان (علاقوں) کے لیے ہیں اور اس شخص کے لیے ہیں جو حج یا عمرے کے ارادے کے تحت ان مواقیت سے پرے کسی علاقے سے آتا ہے اور جو شخص (ان مواقیت کی حدود) کے اندر رہتا ہے وہ اپنی (بستی سے) ہی احرام باندھ لے یہاں تک کہ اہل مکہ ”مکہ“ میں ہی احرام باندھیں گے۔

2701 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهَلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَّغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهَلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: اہل مدینہ ”ذوالحلیفہ“ سے اہل شام ”جحفہ“ سے اور اہل نجد ”قرن“ سے احرام باندھیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ اہل یمن ”یلملم“ سے احرام باندھیں۔

2702 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهَلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهَلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهَلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذِكْرِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهَلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمَ

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اہل مدینہ ”ذوالحلیفہ“ سے احرام باندھیں اہل شام ”جحفہ“ سے احرام باندھیں اور اہل نجد ”قرن“ سے احرام باندھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے یہ بتایا گیا ہے یہ بات میں نے خود (نبی اکرم ﷺ کی زبانی) نہیں سنی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اہل یمن ”یلملم“ سے احرام باندھیں۔

2703- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَهْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحَلِيفَةِ وَمَهْلُ أَهْلِ الشَّامِ مَهْيَعَةٌ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمَهْلُ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمَهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمٌ

♦♦ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اہل مدینہ کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ”ذوالحلیفہ“ ہے۔ اہل شام کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ”مہیعہ“ ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ”جحفہ“ اہل نجد کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ”قرن“ ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں یہ بات میں نے خود (نبی اکرم ﷺ کی زبانی) نہیں سنی ہے۔ لوگ یہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے اہل یمن کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ”یلملم“ ہے۔

2704- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يَهْلُوا مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلَ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأُخْبِرْتُ أَنَّهُ قَالَ وَيَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمٌ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا کہ اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اہل شام ”جحفہ“ سے اور اہل نجد ”قرن“ سے (احرام باندھیں)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے اہل یمن ”یلملم“ سے احرام باندھیں۔

2705- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمَهْلِ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهَى فَقَالَ أَرَأَيْتَ يَا نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابوزبير کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے احرام باندھنے کے مخصوص مقام کے بارے میں دریافت کیا گیا انہوں نے جواب دیا میں نے سنا ہے (اس کے بعد حسب سابق مواقیت کا بیان ہے ابوزبير کہتے ہیں) میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ہی یہ سنا ہوگا۔

2706- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهِمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمَهْلِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَحْسَبُهُ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَهْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ وَالطَّرِيقُ الْآخَرُ الْجُحْفَةُ وَمَهْلُ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمَهْلُ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمَهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمٌ

♦♦ ابوزبير بیان کرتے ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے احرام باندھنے کے مخصوص مقام کے بارے میں سوال کیا گیا تو

انہوں نے جواب دیا کہ میں نے سنا ہے (اس کے بعد حسب سابق مواقیت کا بیان ہے ابوزبير کہتے ہیں) میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ہی یہ سنا ہوگا۔

ہوگا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اہل مدینہ کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام ”ذوالحلیفہ“ ہے اور دوسرا راستہ (یعنی دوسرے راستے کے حوالے سے) ”بھہ“ ہے۔ اہل عراق کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام ”ذات عرق“ ہے۔ اہل نجد کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام ”قرن“ ہے اور اہل یمن کے لیے احرام باندھنے کا مخصوص مقام ”یلملم“ ہے۔

باب 348: التَّلْبِيَّةُ وَصِفَتُهَا وَوَقْتُهَا

تلبیہ اس کا طریقہ اور اس کا وقت

2707 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتِكَ لَيْتِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَيْتِكَ لَيْتِكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَيْتِكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ان الفاظ میں تلبیہ کہا کرتے تھے:

”لَيْتِكَ اللَّهُمَّ لَيْتِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ .“

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تلبیہ کے ان الفاظ میں ان کلمات کا اضافہ کیا کرتے تھے:

”لَيْتِكَ لَيْتِكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَيْتِكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ .“

”میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں، بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے، میں حاضر ہوں، امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔“

2708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَنَافِعِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهْلًا فَقَالَ لَيْتِكَ اللَّهُمَّ لَيْتِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالُوا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ مَعَ هَذَا لَيْتِكَ لَيْتِكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَيْتِكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، مسجد ذوالحلیفہ کے قریب جب نبی اکرم ﷺ (احرام باندھنے کے بعد) اپنی

اونٹنی پر سوار ہوئے اور وہ کھڑی ہوئی تو آپ نے (تلبیہ کے کلمات پڑھے)

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے

لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے یہ نبی اکرم ﷺ کا تلبیہ ہے۔ (راوی) نافع کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس تلبیہ میں ان الفاظ کا اضافہ کیا کرتے تھے:

”میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں، بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے، میں حاضر ہوں، امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔“

2709- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے تلبیہ (کے الفاظ) نبی اکرم ﷺ سے سیکھے ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2710- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَإِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَيَّ هَوْلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكَعَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهْلًا بِهَوْلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهْلُ بِأَهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَوْلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

♦♦ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے آپ نے بال گوندھے ہوئے تھے اور یہ کلمات پڑھ رہے تھے:

”اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر طرح کی حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔“

(راوی کہتے ہیں) آپ نے ان سے زیادہ کوئی کلمہ نہیں پڑھا البتہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے نبی اکرم ﷺ نے ”ذوالحلیفہ“ میں دو رکعات ادا کیں پھر مسجد ”ذوالحلیفہ“ کے پاس جب آپ کی اونٹنی (چلنے کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے بلند آواز سے یہ کلمات پڑھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے تلبیہ کے یہ کلمات پڑھنے کے بعد یہ کلمات بھی پڑھا کرتے تھے:

”میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں، بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے، میں حاضر ہوں، امیدیں اور عمل تیری ہی طرف (لوٹتے) ہیں۔“

2711- وَحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو زَمِيلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَسْتَ لَكَ لَأَسْتَ لَكَ قَائِمًا

فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَلْتَكُمُ قَدْ قَدْ فَيَقُولُونَ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هَذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں 'مشرکین یہ تلبیہ پڑھا کرتے تھے:

"(اے اللہ!) میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے 'صرف ایک ہی شریک ہے' تو اس کا مالک ہے اور اس کا بھی مالک ہے جس کا وہ مالک ہے۔"

مشرکین یہ کہتے جاتے اور طواف کرتے جاتے۔

(ابتداءً اسلام میں نبی اکرم ﷺ جب ان کا یہ تلبیہ سنتے تو فرمایا کرتے) تمہیں عذاب ہو بس یہی کہو (میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں اس سے آگے والے کلمات نہ کہو)

باب 349: أَمْرُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِالْأَحْرَامِ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

اہل مدینہ کو مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے احرام باندھنے کا حکم دیا جائے

2712- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَيِّدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ

﴿﴾ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یہ "بیداء" ہے۔ جس کے بارے میں تم لوگ نبی اکرم ﷺ کی طرف یہ غلط بات منسوب کرتے ہو (کہ آپ نے یہاں احرام باندھا تھا) نبی اکرم ﷺ نے صرف مسجد کے پاس تلبیہ پڑھنے کا آغاز کیا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ذوالحلیفہ کی مسجد

2713- وَحَدَّثَنَا هُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا قِيلَ لَهُ الْأَحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ الْبَيْدَاءُ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَهْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ بَعِيرُهُ

﴿﴾ سالم بیان کرتے ہیں جب حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا جاتا کہ بیداء کے مقام سے احرام شروع ہو جاتا ہے تو وہ یہ کہا کرتے تھے کہ بیداء (سے احرام شروع ہونے کے بارے میں) تم نبی اکرم ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کرتے ہو۔ نبی اکرم

حدیث 2711: بخاری (1466) (1474) (1475) ابو داؤد (1812) (2599) ترمذی (825) (826) (941) نسائی (2747) (2748) (2749) ابن ماجہ (2918) (2919) مالک (730) (869) دارمی (1808) (1811) احمد (2754) (3549) (3897) ابن حبان (2696) (3799) ابن خزیمہ (2621) (2624) (2626) حاکم (1650) (1706) (1707) بیہقی (8776) (8785) (8808) ابی یعلیٰ (2480) (2768) (3630) معجم کبیر (11005) (11909) (12348) دارقطنی (38)

(39)

حدیث 2712: بخاری (1467) ابو داؤد (1771) ترمذی (818) نسائی (2757) ابن ماجہ (2916) مالک (731) (732) (734) احمد (207) (4570) (4820) ابن حبان (3762) ابن خزیمہ (2611) (2716) (2763) بیہقی (8763) (8766) (8809) معجم

بیہقی (13168)

ﷺ نے جب آپ کا اونٹ (روانگی کے لیے) کھڑا ہوا تو درخت کے پاس (ذوالحلیفہ میں) تلبیہ پڑھنے کا آغاز کیا۔

باب 350: یٰۤاِنَّ الْاَفْضَلَ اَنْ يُحْرِمَ حِيْنَ تَنْبَعُ بِهٖ رَاِحِلَتُهٗ مُتَوَجِّهًا اِلٰی مَكَّةَ لَا عَقَبَ الرَّكْعَتَيْنِ

افضل یہ ہے کہ تلبیہ پڑھنے کا آغاز اس وقت کیا جائے جب سواری مکہ کی طرف (چلنے کے لیے) کھڑی ہو دو نوافل کے بعد (ہی تلبیہ پڑھنا شروع کر دینا افضل نہیں ہے)

2714- وَحَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ قَالَ قَرَأْتُ عَلَىٰ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتَكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتَكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَرَأَيْتَكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّيَّيَّةَ وَرَأَيْتَكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتَكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهْلَ النَّاسِ إِذَا رَأَوْا الْهَيْلَالَ وَلَمْ تُهْلِلْ أَنْتَ حَتَّىٰ يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَأَمَا النِّعَالَ السِّيَّيَّةَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَإِنَّا أَحَبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَا الصُّفْرَةَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَإِنَّا أَحَبُّ أَنْ أَصْبِغَ بِهَا وَأَمَا الْإِهْلَالَ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْلُلُ حَتَّىٰ تَنْبَعُ بِهٖ رَاِحِلَتُهٗ

◆◆ عیب بن جریج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اے ابو عبدالرحمن! میں نے آپ کو چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے جو آپ کے کسی ایک ساتھی (یعنی کسی اور صحابی رسول) کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اے ابن جریج! وہ کون سے ہیں؟ تو ابن جریج نے کہا 'آپ صرف دو یمانی ارکان کو چھوتے ہیں' آپ سہتی جوتے پہنتے ہیں 'آپ زرد خضاب استعمال کرتے ہیں۔ (مکہ میں رہنے والے) لوگ (ذوالحج کا) چاند دیکھنے کے ساتھ ہی احرام باندھ لیتے ہیں لیکن آپ جب مکہ میں موجود ہوں تو ترویہ کے دن (یعنی آٹھ ذوالحج کو) احرام باندھتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا جہاں تک 'ارکان' کے مسئلے کا تعلق ہے تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو صرف دو یمانی رکنوں کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے جہاں تک سہتی جوتوں کا تعلق ہے تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو (چمڑے کے) جوتے پہنے ہوئے دیکھا ہے جن پر بال نہیں ہوتے۔ آپ ان میں وضو بھی کر لیتے تھے اس لیے میں انہیں پہننا پسند کرتا ہوں جہاں تک زرد خضاب کا تعلق ہے تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسے استعمال کرتے ہوئے دیکھا ہے اس لیے میں بھی اسے استعمال کرنا پسند کرتا ہوں جہاں تک احرام باندھنے کا تعلق ہے تو میں نے دیکھا ہے کہ نبی اکرم ﷺ اسی وقت تلبیہ کا آغاز کرتے تھے جب آپ کی سواری (مکہ روانگی کے لیے) کھڑی ہو جاتی۔

2715- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَّجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثَنِي عَشْرَةَ مَرَّةً فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكَ أَرْبَعَ خِصَالٍ وَسَأَقُ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى إِلَّا فِي قِصَّةِ الْإِهْلَالَ فَإِنَّهُ خَالَفَ رِوَايَةَ

حدیث 2714: بخاری (164) (5513) ابوداؤد (1772) نسائی (2950) مالک (733) احمد (3532) (4672) (5338) ابن

حبان (3763) ابن خزیمہ (2696) بیہقی (1272) (8717) (8762) بیہقی کبیر (10635) (10636) (12440) (12441) (12442) (12443) (12444) (12445) (12446) (12447) (12448) (12449) (12450)

الْمَقْبُرِي فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى سِوَى ذِكْرِهِ آيَاهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2716- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْفَرْزِ وَانْبَعَثَ بِهِ رَاحِلَتَهُ قَائِمَةً أَهْلًا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ذوالحلیفہ میں جب نبی اکرم ﷺ نے رکاب میں پاؤں رکھا اور آپ کی سواری (روانگی کے لیے) تیار ہوگئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2717- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا جِئْنَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی (روانگی کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2718- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يَهْلُ جِئْنَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ذوالحلیفہ میں اپنی سواری پر سوار ہوئے اور جب وہ (روانگی کے لیے) کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2719- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُثَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مَبْدَاهُ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سفر حج کے آغاز میں رات ذوالحلیفہ میں بسر کی اور وہاں کی مسجد میں نماز بھی ادا کی۔

باب 351: اسْتِحْبَابُ الطِّيبِ قَبْلَ الْإِحْرَامِ فِي الْبَدَنِ وَاسْتِحْبَابُهُ فِي الْمَسْكِ وَأَنَّهُ لَا بَأْسَ بِقَاءِ وَيَصِهِ

احرام باندھنے سے کچھ پہلے جسم پر خوشبو لگانا مستحب ہے اور (خوشبو میں بھی) مشک لگانا مستحب ہے اور اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں

2720- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ جِئْنَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب احرام باندھا تو (اس سے کچھ پہلے) میں نے آپ کو خوشبو

حدیث 2719: ابی یعلیٰ (5565)

حدیث 2720: بخاری (1667) (5586) احمد (26120) (26121) ابن حبان (3768)

لگائی اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے جب آپ نے احرام کھولا تو بھی میں نے آپ کو خوشبو لگائی۔

2721- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے احرام باندھا تو (اس سے کچھ پہلے) میں نے آپ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے جب آپ نے احرام کھولا (تو بھی میں نے آپ کو خوشبو لگائی)

2722- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے سے پہلے اور بیت اللہ کے (الوداعی) طواف سے پہلے آپ کے احرام کھولنے کے بعد میں آپ کو خوشبو لگایا کرتی۔

2723- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے احرام کھولنے (کے بعد) اور احرام باندھنے (سے پہلے) میں آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

2724- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْأَحْرَامِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے احرام کھولنے (کے بعد) اور باندھنے (سے پہلے) اپنے ہاتھوں کے ذریعے آپ کو 'ذریرہ' (نامی خوشبو) لگائی۔

2725- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ حُرْمِهِ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ

♦♦ عروہ بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے سے پہلے انہیں کون سی خوشبو لگائی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا سب سے بہترین خوشبو۔

2726- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے سے پہلے جتنا میرے لیے ممکن تھا میں نے سب سے بہترین خوشبو آپ کو لگائی پھر آپ نے احرام باندھ لیا۔

2727- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے (سے پہلے) اور آپ کے طوافِ افاضہ سے پہلے احرام کھولنے کے بعد میرے پاس جو سب سے اچھی خوشبو آتی تھی وہ میں آپ کو لگاتی تھی۔

2728- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَكَلِمَةُ خَلْفٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ وَذَلِكَ طَيْبٌ أَحْرَامِهِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ آپ اس وقت حالتِ احرام میں تھے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں ”آپ اس وقت حالتِ احرام میں تھے“ البتہ یہ الفاظ ہیں ”وہ احرام باندھنے (سے پہلے لگائی جانے والی) خوشبو تھی“۔

2729- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَانِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَهْلُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ آپ اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2730- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلْتَبِي

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کا منظر آج بھی میری آنکھ میں ہے آپ اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2731- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ

حدیث 2728: بخاری (264) (267) (268) ابوداؤد (1745) (1746) (1978) ترمذی (917) نسائی (417) (431) (2685) ابن ماجہ (3042) (2927) (2928) مالک (719) دارمی (1801) (1802) (1803) احمد (5416) (24151) (24157) ابن حبان (3766) (3768) (3770) ابن خزیمہ (2581) (2582) (2588) بیہقی (8734) (8735) (8736) ابی یعلیٰ (4391) (4712) (4833) دارقطنی (69) (177) (178)

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَكَائِي أَنْظُرُ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2732- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ

سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے

آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2733- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نَبِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَنْظُرَ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی مانگ میں لگی ہوئی خوشبو کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے

آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2734- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهُوَ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ

وَهُوَ ابْنُ إِسْحَقَ ابْنِ أَبِي إِسْحَقَ السَّيِّعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ سَمِعَ ابْنَ الْأَسْوَدِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ يَتَطَيَّبُ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ ثُمَّ أَرَى وَبِصَ الدُّهْنِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَعْدَ ذَلِكَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاس موجود سب سے عمدہ

خوشبو استعمال کرتے میں نے (آپ کے احرام باندھ لینے کے بعد) آپ کے سر اور داڑھی میں تیل کی چمک دیکھی ہے۔

2735- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی مانگ میں لگے ہوئے مشک کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے

آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

2736- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2737- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے سے پہلے اور آپ کے قربانی کے دن طواف بیت اللہ (طواف افاضہ) کرنے سے پہلے (اور احرام کھول دینے کے بعد) میں آپ کو مشک آمیز خوشبو لگایا کرتی تھی۔

2738 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا لَأَنْ أُطَلِّيَ بِقِطْرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا لَأَنْ أُطَلِّيَ بِقِطْرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا طَيِّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ ثُمَّ طَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

﴿﴿﴾ ابراہیم بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو خوشبو لگاتا ہے پھر احرام باندھ لیتا ہے تو انہوں نے جواب دیا مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ جب میں احرام باندھ لوں تو میرے جسم سے خوشبو آ رہی ہو میرے نزدیک ایسا کرنے سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ میں اپنے جسم پر ”قطران“ مل لوں۔ (راوی کہتے ہیں) پھر میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں حالت احرام میں میرے جسم سے خوشبو آ رہی ہو مجھے اس سے زیادہ پسند یہ ہے کہ میں اپنے جسم پر ”قطران“ مل لوں۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی تمام ازواج کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ نے احرام باندھ لیا۔

2739 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيبًا

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے پھر آپ نے احرام باندھ لیا اور آپ سے خوشبو آ رہی تھی۔

2740 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَلِّيًا بِقِطْرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيِّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

﴿﴿﴾ ابراہیم بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا میرے نزدیک ”قطران“ مل لینا اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ حالت احرام میں مجھ سے خوشبو آ رہی ہو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے اس قول کے بارے میں بتایا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نے نبی اکرم ﷺ کو خوشبو لگائی پھر آپ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے اور پھر آپ نے احرام باندھ لیا (اس کے بعد بھی آپ کے

جسم سے خوشبو آ رہی تھی)

باب 352: تَحْرِيمِ الصَّيْدِ الْمَاكُولِ الْبَرِّ عَلَى الْمُحْرِمِ بِحَجِّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ بِهِمَا

حج یا عمرہ یا دونوں کا احرام باندھنے والے شخص کے لیے خشکی (غیر سمندری) کا شکار حرام ہے

2741- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحَشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حُرْمٌ

♦♦ حضرت صعّب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا آپ اس وقت ”ابواء“ یا شاید ”ودان“ میں (حالت احرام میں) قیام پذیر تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔ (حضرت صعّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب آپ نے میرے چہرے پر (ملال کے اثرات) دیکھے تو ارشاد فرمایا: ہم نے یہ اس لیے واپس کیا ہے کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں (اور اسے شکار کیا گیا ہے)

2742- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارًا وَحَشٍ كَمَا قَالَ مَالِكٌ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَصَالِحِ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ أَخْبَرَهُ

♦♦ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2743- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارٍ وَحَشٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2744- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحَشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَا مُحْرِمُونَ لَقَبَلْنَاهُ مِنْكَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت صعّب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں نیل گائے کا گوشت پیش کیا نبی اکرم ﷺ اس وقت حالت احرام میں تھے اس لیے آپ نے اسے قبول نہیں کیا اور فرمایا اگر ہم حالت احرام میں نہ ہوتے تو تم

حدیث 2741: بخاری (2456) (1729) نسائی (2822) (2823) احمد (1856) (2530) (2535) ابن حبان (3968) (3970) ابن خزیمہ (2639) بیہقی (9708) ابی یعلیٰ (4616) معجم کبیر (4964) (4965) (4966)

حدیث 2744: بخاری (2456) (1729) ابو داؤد (1849) (1850) نسائی (2822) (2823) احمد (1856) (2530) (2535) ابن حبان (3968) (3970) (136) ابن خزیمہ (2639) بیہقی (9708) (9711) (9712) ابی یعلیٰ (4616) (4827) معجم کبیر (4964) (4965) (4966)

سے (یہ ہدیہ) قبول کر لیتے۔

2745- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رِوَايَةٍ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ حِمَارٍ وَحَشٍ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَجَزَ حِمَارٍ وَحَشٍ يَقْطُرُ دَمًا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقًّا حِمَارٍ وَحَشٍ فَرَدَّهُ

♦♦ حکم روایت کرتے ہیں (اور ایک سند کے مطابق) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضرت صعّب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں نیل گائے کی ٹانگ ہدیے کے طور پر پیش کی (اور ایک روایت کے مطابق) نیل گائے کا ایک حصہ پیش کیا جس سے خون ٹپک رہا تھا لیکن نبی اکرم ﷺ نے اسے قبول نہیں کیا۔

2746- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمٍ صَيْدٍ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قَالَ أَهْدَى لَهُ عُضْوٌ مِّنْ لَّحْمٍ صَيْدٍ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حَرَمٌ

♦♦ طاؤس فرماتے ہیں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں یاد کرواتے ہوئے دریافت کیا آپ نے وہ حدیث مجھے کس طرح سنائی تھی؟ جس میں یہ ذکر ہے کہ نبی اکرم ﷺ حالت احرام میں تھے تو اس دوران آپ ﷺ کی خدمت میں شکار کا گوشت پیش کیا گیا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں شکار کے گوشت کا ایک عضو پیش کیا گیا جسے آپ نے قبول نہیں کیا اور ارشاد فرمایا ہم اسے نہیں کھا سکتے (کیونکہ) ہم حالت احرام میں ہیں۔

2747- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ إِذْ بَصُرْتُ بِأَصْحَابِي يَتَرَاءُونَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا جِهَارٌ وَحَشٍ فَأَسْرَجْتُ فَرَسِي وَأَخَذْتُ رُمْحِي ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّي سَوْطِي فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي وَكَانُوا مُحْرِمِينَ نَاوِلُونِي السَّوْطَ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَنَزَلْتُ فَتَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ فَأَدْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَاءَ أَكْمَةِ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحٍ فَعَقَرْتُهُ فَاتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُّوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَأْكُلُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَنَا فَحَرَكْتُ فَرَسِي فَأَدْرَكْتُهُ فَقَالَ هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوهُ

حدیث 2746: البوداؤد (1849) (1850) نسائی (2821) (2822) ابن ماجہ (3091) احمد (830) (15197) (15222) ابن حبان (3968) (3972) ابن خزیمہ (2639) (2640) حاکم (1659) (1748) بیہقی (9718) (9721) ابی یعلیٰ (433) مجہم کبیر (4963) (4964) (4965)

﴿﴾ حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے اور ”قاحہ“ پہنچ گئے ہم میں سے بعض لوگ حالت احرام میں تھے اور بعض حالت احرام میں نہیں تھے میں نے اپنے ساتھیوں کی آواز سنی جو کسی چیز کو تلاش کر رہے تھے میں نے غور کیا تو وہ ایک نیل گائے تھی۔ میں نے اپنے گھوڑے پر زین ڈالی اپنا نیزہ پکڑا اور سوار ہو گیا میرا چابک گر گیا میں نے اپنے ساتھیوں جو حالت احرام میں تھے سے کہا مجھے یہ چابک پکڑا دو انہوں نے جواب دیا اللہ کی قسم! ہم اس بارے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کریں گے میں نیچے اتر اور چابک اٹھا کر دوبارہ سوار ہو گیا۔ وہ نیل گائے ایک نیلے کے پیچھے چھپی ہوئی تھی میں اس کے پیچھے کی جانب سے اس تک پہنچا نیزے کے ذریعے اسے زخمی کیا اور پھر اس کی کونچیں کاٹ دیں پھر میں اسے لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا تو ان میں سے ایک نے کہا اسے کھا لو اور ایک نے کہا اسے نہ کھاؤ۔ نبی اکرم ﷺ ہم سے کچھ آگے تھے میں گھوڑا دوڑا کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (یہ مسئلہ دریافت کیا) تو آپ نے فرمایا وہ حلال ہے اسے کھا لو۔

2748- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْضُ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحَشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاقِلُوهُ سَوَاطِئَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَسَأَلَهُمْ رُمَحَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَذَرَ كُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطَعَمَكُمُوهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿﴾ حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (سفر حج یا عمرہ) کے لیے روانہ ہوئے مکہ کے راستے میں کسی مقام پر وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ (نبی اکرم ﷺ سے) پیچھے رہ گئے ان کے ساتھی حالت احرام میں تھے اور وہ خود حالت احرام میں نہیں تھے انہوں نے ایک نیل گائے دیکھی وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں چابک پکڑا دیں ساتھیوں نے انکار کر دیا انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں ان کا نیزہ پکڑا دیں۔ ساتھیوں نے اس سے بھی انکار کر دیا انہوں نے خود ہی نیزہ پکڑا اور اس نیل گائے کا تعاقب کرتے ہوئے آخر اسے مار ڈالا (اس شکار کا) گوشت بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کھا لیا اور بعض نے کھانے سے انکار کر دیا جب یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ کھانا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں کھلایا ہے۔

2749- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا

حدیث 2747: بخاری (1725) (1726) (2757) ابوداؤد (1852) ترمذی (847) نسائی (2816) نسائی (2824) (2825) ابن ماجہ (3093) مالک (778) (781) دارمی (1826) (1827) احمد (21301) (22622) (22643) ابن حبان (3975) (5111) ابن خزیمہ (2642) بیہقی (9685) (9689) (9700) دارقطنی (248)

کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ گوشت (باقی بچا) ہے؟

2750 - وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَسْمَارِ السَّلْمِيِّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمِ وَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوًّا بَغِيْقَةً فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ يَضْحَكُ بَعْضُهُمْ إِلَى إِذْ نَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارٍ وَحَشٍ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعْتُهُ فَأَثْبَتُهُ فَاسْتَعْتَمْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَحَشِينَا أَنْ نَقْتِطِعَ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعُ فَرَسِي شَاوًا وَأَسِيرُ شَاوًا فَلَقِيْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ لَقِيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعَهْنٍ وَهُوَ قَائِلُ السَّقِيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَأُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَانَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يَقْتَطِعُوا دُونَكَ انْتِظَرْتَهُمْ فَانْتَظَرْتَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَدْتُ وَمَعِيَ مِنْهُ فَاصِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْقَوْمِ كُلُّوْا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

◆◆ عبد اللہ بن ابوقادہ کہتے ہیں جس سال صلح حدیبیہ ہوئی اس سفر میں میرے والد (حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما) بھی نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک سفر تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے بعض اصحاب نے احرام باندھ لیا تھا اور بعض نے نہیں باندھا۔ نبی اکرم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ دشمن ”غیقہ“ کے مقام پر موجود ہے تو آپ (چند ساتھیوں کے ہمراہ) وہاں تشریف لے گئے (جن میں حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھی شامل نہیں تھے) حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میرے ساتھی میرے ساتھ ہنسی مذاق کر رہے تھے اس دوران میری نظر ایک نیل گائے پر پڑی میں نے اس پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ میں نے (اس کے شکار کے لیے) اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا (پھر میں نے خود ہی اس کا شکار کیا) اور ہم سب نے وہ گوشت کھا لیا پھر ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ ہم نبی اکرم ﷺ سے بچھڑ نہ جائیں اس لیے میں نبی اکرم ﷺ کی تلاش میں روانہ ہوا کبھی اپنے گھوڑے کو تیز دوڑاتا اور کبھی آہستہ چلاتا۔ نصف رات کے وقت میری ملاقات ”بنو غفار“ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب سے ہوئی میں نے ان سے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ سے کہاں ملاقات کی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں ”تعھن“ کے مقام پر آپ سے رخصت ہوا تھا۔ آپ کا ”سقیّا“ کے مقام پر دو پہر گزارنے کا ارادہ تھا۔ (حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی آپ کے اصحاب نے آپ کی خدمت میں سلام بھیجا ہے، انہیں یہ اندیشہ ہے کہ وہ آپ سے بچھڑ کر پیچھے نہ رہ جائیں اس لیے (مناسب ہوگا) کہ آپ ان کا انتظار کر لیں۔ نبی اکرم ﷺ ان کے انتظار میں ٹھہر گئے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے ایک شکار کیا تھا اور میرے پاس اس کا گوشت موجود ہے تو نبی اکرم ﷺ نے حاضرین کو حکم دیا اسے کھا لو! (حضرت ابوقادہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) وہ سب حضرات حالت احرام میں تھے۔

2751 - حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَعْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ فَصَرَفَ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى تَلْقَوْنِي قَالَ فَآخَذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمُوا كُلَّهُمْ إِلَّا أَبَا قَتَادَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُحْرِمِ فَبَيْنَمَا هُمْ يَسِيرُونَ إِذْ رَأَوْا حُمْرَ وَحَشٍ فَحَمَلَ

عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ لَقِعَرَّ مِنْهَا آتَانَا فَتَزَلُّوا فَأَكَلُوا مِنْ لَحْمِهَا قَالَ فَقَالُوا أَكَلْنَا لَحْمًا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ قَالَ فَحَمَلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِ الْإِتَانِ فَلَمَّا آتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا آخِرْمَنَا وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمْرًا وَخَشِيَ فَحَمَلَ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ لَقِعَرَّ مِنْهَا آتَانَا فَتَزَلُّوا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا فَقُلْنَا نَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَ أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالَ قَالُوا لَا قَالَ فَكَلُّوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا

◆◆ عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ حج کے ارادے کے تحت روانہ ہوئے آپ کے ہمراہ ہم بھی روانہ ہوئے آپ نے بعض اصحاب کو سمندر کے ساحلی علاقے کی طرف جانے کی ہدایت کی جن میں حضرت ابوقتادہ جی بھی شامل تھے۔ یہ حضرات ساحلی علاقے میں سفر کرتے ہوئے جب نبی اکرم ﷺ (کے قافلے) کی طرف جانے لگے تو حضرت ابوقتادہ جی کے علاوہ سب حضرات نے احرام باندھ لیا۔ حضرت ابوقتادہ جی نے احرام نہیں باندھا سفر کے دوران انہیں کچھ نیل گائے دکھائی دیں۔ حضرت ابوقتادہ جی نے ان پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک کی کوچیں کاٹ دیں سب لوگوں نے اس کا گوشت کھالیا۔ بعض نے کہا ہم نے حالت احرام میں (شکار کا) گوشت کھالیا ہے ان لوگوں نے بقیہ گوشت اپنے ساتھ رکھ لیا جب یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم لوگ حالت احرام میں تھے لیکن ابوقتادہ حالت احرام میں نہیں تھے ہم نے چند نیل گائے دیکھیں۔ ابوقتادہ نے ان پر حملہ کر کے ان میں ایک کی کوچیں کاٹ دیں۔ ہم سب نے وہ گوشت کھالیا پھر ہم نے یہ سوچا ہم نے حالت احرام میں شکار کا گوشت کھالیا ہے (کہیں ہم نے غلط تو نہیں کیا؟) اس لیے ہم نے بقیہ گوشت اپنے پاس رکھ لیا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم میں سے کسی نے ایسا کرنے کے لیے کہا تھا یا کسی شے سے اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ تو انہوں نے عرض کی نہیں! آپ نے فرمایا تم اس کا بقیہ گوشت بھی کھا لو۔

2752- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَ أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ أَشْرْتُمْ أَوْ أَعْتَمْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ قَالَ شُعْبَةُ لَا أَدْرِي قَالَ أَعْتَمْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم میں سے کسی نے اس پر حملہ کرنے کے لیے کہا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ (شعبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) کیا تم نے اشارہ کیا تھا؟ یا مدد کی تھی؟ یا شکار کیا تھا؟ (شعبہ کہتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں کہ روایت کے اصل الفاظ کیا ہیں مدد کی تھی یا شکار کیا تھا۔

2753- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ فَاهْلُوا بِعُمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ فَاصْطَدْتُ حِمَارًا وَخَشِيَ فَاطْعَمْتُ أَصْحَابِي وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاصِلَةٌ فَقَالَ كُلُّوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

◆◆ عبد اللہ بن ابوقتادہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں بتایا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ حدیبیہ میں شریک

ہوئے۔ (حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میرے علاوہ سب نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میں نے ایک نیل گائے شکار کی اور اس کا گوشت اپنے ساتھیوں کو کھلا دیا جو حالت احرام میں تھے پھر جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ میرے پاس اس (شکار) کا گوشت موجود ہے تو آپ نے (حاضرین سے) فرمایا اسے کھا لو!

(حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ سب حضرات حالت احرام میں تھے۔

2754- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رَجُلُهُ قَالَ فَآخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآكَلَهَا

◆◆ عبد اللہ بن ابو قتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے یہ سب حضرات حالت احرام میں تھے جبکہ حضرت ابو قتادہ حالت احرام میں نہیں تھے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں) نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے؟ تو انہوں نے عرض کی ہمارے پاس اس کی ٹانگ (کا گوشت ہے)

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اسے قبول کیا اور خود بھی اسے تناول کیا۔

2755- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاسْحَقُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ كِلَابٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَفِيهِ هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَهُ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكُلُوا

◆◆ عبد اللہ بن ابو قتادہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بعض ایسے حضرات کے ساتھ (سفر کر رہے) تھے جو حالت احرام میں تھے جبکہ ابو قتادہ حالت احرام میں نہیں تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں) نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم میں سے کسی نے اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ یا اس کے بارے میں کوئی ہدایت کی تھی؟ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی، نہیں یا رسول اللہ ﷺ! تو آپ ﷺ نے فرمایا اسے کھا لو!

2756- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَثْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ حُرْمٌ فَأَهْدَى لَه طَيْرٌ وَطَلْحَةُ رَاقِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمَّا اسْتَيْقِظَ طَلْحَةُ وَفَقَّ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ معاذ بن عبد الرحمن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ہم حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے ہم سب حالت احرام میں تھے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت سو رہے تھے ہم میں سے بعض

حدیث 2756: نسائی (2817) دارمی (18290) احمد (1383) (1392) ابن حبان (3972) (3973) (5256) ابن خزیمہ

(2638) بیہقی (9691) ابویعلیٰ (635) (658)

نے وہ گوشت کھالیا اور بعض نے اس سے گریز کیا۔ بیدار ہونے کے بعد حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی تائید کی جن لوگوں نے گوشت کھایا تھا اور یہ بتایا کہ ہم نے بھی (ایک مرتبہ حالت احرام میں) نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (شکار کا) گوشت کھایا تھا۔

باب 353: مَا يَنْدُبُ لِلْمُحْرِمِ وَغَيْرِهِ قَتْلُهُ مِنَ الدَّوَابِّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

محرم اور غیر محرم شخص کے لیے حل (غیر حرم) اور حرم میں کون سے جانوروں کو مارنا جائز ہے؟

2757- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبيدَ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدْيَةُ وَالْفَرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ أَفَرَأَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ تُقْتَلُ بِصَغْرِ لَهَا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چار جانور فاسق ہیں، انہیں حل (غیر حرم) اور حرم میں مارا جاسکتا ہے۔ چیل، کوا، چوہا، کاٹنے والا کتا (راوی کہتے ہیں) میں نے (اپنے استاد) قاسم سے دریافت کیا، سانپ کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا اسے اس کے زہر کی وجہ سے مارا جائے گا۔

2758- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْفَرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحَدْيَةُ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں پانچ جانور فاسق ہیں، انہیں حل (غیر حرم) میں مارا جائے گا، سانپ، کوا، چوہا، کاٹنے والا کتا اور چیل۔

2759- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْحَدْيَةُ وَالْفَرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں، انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ بچھو، چوہا، چیل، کوا اور کاٹنے والا کتا۔

2760- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2757: بخاری (1731) (1732) (3136) ابو داؤد (1846) (1847) (1848) ترمذی (837) (838) نسائی (2828) (2829) (2830) ابن ماجہ (3087) (3088) (3089) مالک (789) (790) (791) دارمی (1816) (1817) احمد (2330) (4543) (4851) ابن حبان (3961) (3962) (5632) ابن خزیمہ (2665) (2666) (2669) بیہقی (9811) (9812) (9813) ابی یعلیٰ (2428) (2693) (4503) مجہم کبیر (479) (10959) (333) دارقطنی (66)

2761- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسُ فَوَاسِقٍ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَارَةَ وَالْعُقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحَدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں پانچ جانور فاسق ہیں انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ چوہا، بچھو،

چیل، کوا اور کاٹنے والا کتا

2762- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خُمْسِ فَوَاسِقٍ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

◆◆ ابن شہاب زہری روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حل (غیر حرم) اور حرم میں پانچ فاسق جانوروں کو مار دینے کا حکم دیا ہے (ان جانوروں کی تفصیل) سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

2763- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلِّهَا فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْفَارَةُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا۔ کوا،

چیل، کاٹنے والا کتا، بچھو اور چوہا

2764- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَارَةُ وَالْعُقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ

◆◆ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ پانچ جانوروں کو حرم یا حالت احرام میں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ چوہا، بچھو، کوا، چیل اور کاٹنے والا کتا۔

2765- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُسَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلِّهَا فَاسِقٌ لَا حَرَجَ عَلَيَّ مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعُقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ

◆◆ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں انہیں مار دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بچھو، کوا، چیل، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

2766- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ: بَرْتَنِي أَحَدِي نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ أَوْ أَمْرًا أَنْ يَقْتَلَ الْفَارَةَ وَالْعُقْرَبَ وَالْحِدَاةَ وَالْكَلْبَ الْعُقُورَ وَالْغُرَابَ

◆◆ زید بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا آدمی حالت احرام میں کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ نے مجھے بتایا ہے کہ آپ نے یہ حکم دیا یا شاید یہ فرمایا آپ کو یہ حکم دیا گیا کہ (حالت احرام میں) چوہے، بچھو، چیل، کاٹنے والے کتے اور کوئے کو مار دیا جائے۔

2767- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْفَارَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحُدَايَا وَالْغُرَابِ وَالْحَيَّةِ قَالَ وَفِي الصَّلَاةِ أَيْضًا

◆◆ زید بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ انسان حالت احرام میں کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ نے مجھے یہ بتایا ہے کہ آپ نے کاٹنے والے کتے، چوہے، بچھو، چیل، کوئے اور سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے) ارشاد فرمایا ہے نماز میں بھی انہیں مارا جا سکتا ہے۔

2768- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحُ الْغُرَابِ وَالْحِدَاةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْفَارَةِ وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مار دینے سے حالت احرام والے شخص کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ کوا، بچھو، چیل، چوہا، کاٹنے والا کتا

2769- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَاذَا سَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يُحِلُّ لِلْحَرَامِ قَتْلَهُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي قَتْلِهِنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

◆◆ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

2770- وَحَدَّثَنَا هُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِمٍ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّ هَذِهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ابْنَ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَهُ وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ جُرَيْجٍ عَلَى ذَلِكَ ابْنُ إِسْحَقَ

◆◆ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2771- وَحَدَّثَنِيهِ فَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهَا مَا

قَتَلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ (جانوروں کو) مار دینے میں کوئی حرج نہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

2772- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مَن قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيهِنَّ الْعُقْرُبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَرَابُ وَالْحَدْيَا وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں حالت احرام میں مار دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ بھوچوہا، کاٹنے والا کتا، کوا اور چیل

باب 354: جَوَازِ حَلْقِ الرَّأْسِ لِلْمُحْرِمِ إِذَا كَانَ بِهِ آذَى وَوُجُوبِ الْفِدْيَةِ لِحَلْقِهِ وَبَيَانِ قَدْرِهَا
اگر حالت احرام والے شخص کو (سریا بالوں میں) کوئی تکلیف ہو تو اس کے لیے سر منڈوانا جائز ہے، لیکن اس کا فدیہ دینا واجب ہے اس فدیہ کی مقدار کا بیان

2773- وَحَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحَدْيِيَّةِ وَأَنَا أَوْ قَدْ تَحْتِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ قَدِّرْ لِي وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ بُرْمَةٌ لِي وَالْقَمْلُ يَتَنَاطَرُ عَلَيَّ وَجَيْهِي فَقَالَ أَبُو ذَيْكٍ هَوَامٌ رَأْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينٍ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ فَلَا آذَرَ بَاتِي ذَلِكَ بَدَأَ

◆◆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ (کے سفر) کے دوران نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں نے پتیلی کے نیچے آگ جلائی ہوئی تھی جبکہ جو میں میرے چہرے پر آگئیں تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، کیا یہ تمہیں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! تو آپ ﷺ نے فرمایا، تم اپنا سر منڈو والو اور (اس کے فدیے کے طور پر) تین روزے رکھ لینا یا چھ غریبوں کو کھانا کھلا دینا یا ایک قربانی کر لینا۔

2774- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2775- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

حدیث 2773: بخاری (1720) (1722) (3727) ابوداؤد (1856) (1857) (1858) ترمذی (914) (953) (2974)

احمد (12505) (13532) (18126) ابن حبان (3978) (3979) (3980) ابن خزیمہ (2676) (2678) (2677) بیہقی

(7507) (8486) (8875) معجم کبیر (209) (213) (215) (279) (280) (281)

لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي أَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ آذَنُهُ فَدَنَوْتُ فَقَالَ آذَنُهُ فَدَنَوْتُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو ذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَأَخْبَنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَنِي بِفِدْيَةٍ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ مَا تَيْسَّرَ

♦♦ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے:

”تم میں سے جو مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہو گا یا صدقہ کرنا ہو گا یا قربانی دینا ہو گا۔“

میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پاس آ جاؤ! میں اور قریب ہوا تو آپ نے فرمایا: پاس آ جاؤ! میں اور قریب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں جو میں تکلیف دے رہی ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) انہوں نے جواب دیا: ہاں! تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا: روزہ رکھنے، صدقہ کرنے یا قربانی کرنے میں سے جو (تمہارے لیے) آسان ہو وہ فدیہ (ادا کر دو)

2776- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ يَتَهَافَتُ فَمَلَا فَقَالَ أَبُو ذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ قَالَ فِي نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكُ مَا تَيْسَّرَ

♦♦ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے پاس آئے ان کے سر سے جو میں گر رہی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہیں جو میں تنگ کر رہی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم (ابھی) اپنا سر منڈوا لو۔ (حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) قرآن کی یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی ہے:

”تم میں سے جو مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہو گا یا صدقہ کرنا ہو گا یا قربانی دینا ہو گی۔“

تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی تمہارے لیے جو آسان ہو (ان تینوں میں سے وہ فدیہ ادا کر دو)

تین روزے رکھ لو، چھ مسکینوں کو (کھانے کے سامان کا) ٹوکرا صدقہ کر دو یا قربانی کر دو۔

2777- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ وَحَمِيدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قَدْرِ وَالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ عَلَيَّ وَجْهِهِ فَقَالَ أَبُو ذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ وَأَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ أَصْعٍ أَوْ عُمٌّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ انْسُكُ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوْ اذْبَحْ شَاةً

♦♦ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مکہ میں داخل ہونے سے پہلے حدیبیہ کے مقام پر نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت حالت احرام میں تھے تو انہوں نے پتیلی کے نیچے آک جلائی ہوئی تھی۔ ان کے چہرے پر جو میں ریگ رہی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہیں یہ جو میں تکلیف دے رہی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنا سر منڈوا دو اور چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو یا تین دن کے روزے رکھ لو یا قربانی کر لو۔ (ایک روایت میں ہے) بکری ذبح کر لو۔

2778- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَقَالَ لَهُ إِذَاكَ هَوَامَ رَأْسِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْلُقْ رَأْسَكَ ثُمَّ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ ثَلَاثَةَ أَصْعٍ مِنْ تَمْرٍ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينٍ

♦♦ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ کے زمانے میں نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور دریافت کیا، کیا تمہیں جوئیں تنگ کر رہی ہیں؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی اپنا سر منڈوا کے (فدیے کے طور پر) ایک بکری ذبح کر دو یا تین دن روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو تین صاع کھجوریں کھلا دو۔

2779- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) فَقَالَ كَعْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَزَلَتْ فِيَّ كَأَنَّ بِيْ أَدَى مِنْ رَأْسِيْ فَحَمَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمَلُ يَتَنَاثَرُ عَلَيَّ وَجْهِيْ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا أَرَى أَنْ تَجِدَ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) قَالَ صَوْمٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ إِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ طَعَامًا لِكُلِّ مَسْكِينٍ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

♦♦ عبداللہ بن معقل کہتے ہیں میں حضرت کعب بن عجرہ (بن عجرہ) کے پاس بیٹھ گیا وہ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا:

”تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا۔“

تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی مجھے سر میں (جوؤں کی) تکلیف تھی مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جایا گیا اس وقت میرے چہرے پر جوئیں ریگ رہی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم جس تکلیف کا شکار ہو میرا خیال ہے کہ (فدیہ کے طور پر قربان کرنے کے لیے) تمہارے پاس بکری نہیں ہوگی۔ میں نے عرض کی نہیں ہے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی:

”تو اس کا فدیہ روزہ رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی دینا ہوگا۔“

تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تین دن روزے رکھنا، چھ مسکینوں کو اتنا کھانا کھلانا کہ ہر مسکین کو نصف صاع ملے۔ (یہ فدیہ ہے) حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن معقل سے کہا یہ آیت بطور خاص میرے بارے میں نازل ہوئی تھی لیکن اس کا حکم عام ہے اور تمہارے لیے بھی ہے۔

2780- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكْرِيَاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمًا فَقَمَلَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَّقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ نُسُكٌ قَالَ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ

مَسَاكِينٍ لِّكُلِّ مَسْكِينٍ صَاعٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ خَاصَّةً (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ) ثُمَّ كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

♦♦ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ حالت احرام میں (عمرہ ادا کرنے کے لیے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ان کے سر اور داڑھی کے بالوں میں جوئیں پڑ گئیں اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے انہیں بلوایا اور پھر حجام کو بلوا کر ان کا سر منڈوا دیا پھر دریافت کیا (فدیہ کے طور پر قربان کرنے کے لیے) کیا تمہارے پاس کوئی جانور ہے؟ انہوں نے عرض کی میں ایسا نہیں کر سکتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ تین دن روزے رکھیں یا چھ مسکینوں کو اس حساب سے کھانا کھلائیں کہ ہر مسکین کو ایک صاع ملے اس وقت اللہ تعالیٰ نے بطور خاص ان کے بارے میں یہ آیت نازل کی جس کا حکم مسلمانوں کے لیے بھی عام تھا:

”تم میں سے جو شخص مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔“

باب 355: جَوَازِ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرَمِ

محرم شخص کے لیے چھپنے لگوانا جائز ہے

2781- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں چھپنے لگوائے تھے۔

2782- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ وَسَطَ رَأْسِهِ

♦♦ حضرت ابن نحسین بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے راستے میں حالت احرام میں سر کے درمیان میں چھپنے لگوائے۔

باب 356: جَوَازِ مَدَاوَاةِ الْمُحْرَمِ عَيْنِيَه

محرم شخص کا اپنی آنکھوں پر دوائی لگانا جائز ہے

2783- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ

حدیث 2781: بخاری (1836) (1837) (1837) (5369) ابوداؤد (1835) (1836) (1837) (776) (777) (839) نسائی (2845) (2846) (2848) ابن ماجہ (3081) (3082) (3481) مؤطا (659) (661) (776) دارمی (1821) احمد (1849) (1922) (1923) ابن حبان (3531) (3950) (3951) ابن خزیمہ (2655) (2659) متدرک (1566) (1665) بیہقی (8052) (8088) (8929) ابویعلیٰ (2390) (2471) (2726) معجم کبیر (11039) (11386) (11387) دارقطنی (12) (14)

اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَيْنِيهِ فَلَمَّا كُنَّا بِالرُّوحَاءِ اشْتَدَّ وَجَعُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ اضْمِذْهُمَا بِالصَّبْرِ فَإِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنِيهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَدَهَا بِالصَّبْرِ

◆◆ نبیہ بن وہب کہتے ہیں ہم ابان بن عثمان کے ہمراہ (حج کے لیے) روانہ ہوئے ”مل“ کے مقام پر پہنچ کر عمر بن عبد اللہ کی آنکھوں میں تکلیف شروع ہو گئی جب ہم ”روحاء“ پہنچے تو ان کی تکلیف بڑھ گئی انہوں نے ابان بن عثمان سے یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لیے کسی کو بھیجا تو ابان نے انہیں یہ جواب بھجوایا کہ وہ آنکھوں پر ”ایلوئے“ کالیپ لگالیں کیونکہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک صاحب کو آنکھوں کی یہی تکلیف ہوئی تھی اور وہ صاحب حالت احرام میں تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں پر ایلوئے کالیپ لگوا دیا تھا۔

2784- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمَدَتْ عَيْنُهُ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحُلَهَا فَنَهَاهُ ابْنُ بَنِي عُثْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُضْمِدَهَا بِالصَّبْرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ

◆◆ نبیہ بن وہب کہتے ہیں عمر بن عبد اللہ کی آنکھوں میں تکلیف شروع ہو گئی تو انہوں نے ان میں سرمہ لگانا چاہا تو ابان بن عثمان نے انہیں منع کر دیا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ ”ایلوئے“ کالیپ کریں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے (ایک صاحب کو یہی ہدایت) کی تھی۔

باب 357: جَوَازِ غَسْلِ الْمُحْرِمِ بَدَنَهُ وَرَأْسَهُ

محرم شخص کے لیے اپنے سر اور جسم کو دھونا جائز ہے

2785- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرءَ عَلَيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسُورُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقُرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَرُ بِثَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاطَاهُ حَتَّى بَدَأَ لِي رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لِأَنْسَانَ يَصُبُّ اصْبُبْ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما کے درمیان ”ابواء“ کے مقام پر اس مسئلے میں اختلاف رائے

حدیث 2783: ابوداؤد (1838) (1839) ترمذی (952) نسائی (2711) (2844) دارمی (1930) احمد (422) (465) (494)

ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ فرما رہے تھے کہ محرم شخص اپنا سر دھو سکتا ہے جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا تھا کہ محرم اپنا سر نہیں دھو سکتا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کروں وہ دو لکڑیوں کے درمیان کپڑے کا پردہ تان کر غسل کر رہے تھے میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دریافت کیا، کون ہے؟ میں نے عرض کی میں عبداللہ بن حنین ہوں مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے تا کہ میں آپ سے یہ مسئلہ دریافت کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں اپنا سر کس طرح دھویا کرتے تھے؟ تو حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اس کپڑے کو ذرا سا ہٹایا یہاں تک کہ مجھے ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے ایک شخص کو ہدایت کی کہ وہ پانی ڈالے اس نے ان کے سر پر پانی ڈالا۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے سر کو حرکت دی انہیں پہلے پیچھے کی طرف لے گئے اور پھر آگے لائے اور پھر بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (حالت احرام میں) اسی طرح (سر دھوتے ہوئے) دیکھا ہے۔

2786- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَامَرَ أَبُو أَيُّوبَ بِيَدَيْهِ عَلِيٌّ رَأْسَهُ جَمِيعًا عَلِيٌّ جَمِيعَ رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا

وَأَذْبَرَ فَقَالَ الْمُسَوِّرُ لابنِ عَبَّاسٍ لَا أَمَارِيكَ أَبَدًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ پورے سر پر پھیرے۔ پہلے انہیں پیچھے کی طرف لے گئے پھر واپس آگے لے آئے (جب یہ بات دونوں حضرات کو بتائی گئی) تو حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا اب میں کبھی بھی آپ کے ساتھ بحث نہیں کروں گا۔

باب 358: مَا يُفْعَلُ بِالْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ

اگر محرم شخص (حالت احرام میں) انتقال کر جائے تو اس (کی میت) کے ساتھ کیا کیا جائے؟

2787- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ رَجُلٌ مِّنْ بَعِيرِهِ فَوْقَ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

وَكَفَّنُوهُ فِي ثَوْبِيهِ وَلَا تَخْمِرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبًّا

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک صاحب (حالت احرام میں) اونٹ سے گرے ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ انتقال کر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اس کا سر نہ ڈھانپنا کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن (اس حال میں) زندہ کرے گا کہ یہ تبلیہ کہہ رہا ہوگا۔

2788- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَأَقْفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَأْسِهِ قَالَ

أَيُّوبُ فَأَوْقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو فَوْقَ قَصَتْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ

حدیث 2787 بخاری (1206) (1207) (1209) نسائی (2855) (2714) (1904) ابن ماجہ (3084) دارمی (1852) احمد

(2394) بیہقی (6430) (6433) (6434) ابویعلیٰ (2473) معجم کبیر (12239) (12361) (12523) دارقطنی (264) (268)

وَسِدْرٍ وَكَفْنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تَحْتَطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ قَالَ أَيُّوبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُلَبِّيًا

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ میدانِ عرفات میں موجود تھا۔ اچانک وہ اپنی سواری سے گرا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اس کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپو! کیونکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس حال میں زندہ کرے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2789- وَقَالَ عَمْرُو فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُلَبِّي وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نَبْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَذَكَرَ نَحْوًا مَا ذَكَرَ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (میدانِ عرفات میں) ایک شخص موجود تھا وہ حالتِ احرام میں تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

2790- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى يَغْنِي ابْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ مِنْ بَعِيرِهِ فَوَقَّصَ وَقُصَّ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَالْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُلَبِّي

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک شخص بھی (حج میں) شریک تھا وہ حالتِ احرام میں تھا وہ اپنی سواری سے گرا اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ انتقال کر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے (کفن میں) دو کپڑے پہناؤ اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا (میدانِ محشر میں) آئے گا۔

2791- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُلَبِّيًا وَزَادَ لَمْ يُسَمِّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَيْثُ خَرَّ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک شخص حالتِ احرام میں (حج میں شریک تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں) اسے قیامت کے دن جب زندہ کیا جائے گا تو وہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2792- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفْنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُلَبِّيًا

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص حالتِ احرام میں تھا وہ اپنی سواری سے گرا اور انتقال کر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی اسے مانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ

یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے زندہ ہوگا۔

2793- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرَمًا فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّوهُ فِي ثَوْبِيهِ وَلَا تَمْسُوهُ بِطِيبٍ وَلَا تَحْمَرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُلَبَّدًا

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص حالت احرام میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (حج میں شریک تھا) وہ اپنی اونٹنی سے گر کر انتقال کر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اسے خوشبو نہ لگاؤ اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن اس حال میں زندہ ہوگا کہ (موجودہ حالت احرام کی طرح اس کے بال) جمے ہوئے ہوں گے۔

2794- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَلَا يَمَسَّ طِيبًا وَلَا يَحْمَرَ رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُلَبَّدًا

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص اپنے اونٹ سے گر کر (انتقال کر گیا) وہ حالت احرام میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (حج میں شریک) تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں ہدایت کی کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیا جائے اسے خوشبو نہ لگائی جائے اس کا سر نہ ڈھانپا جائے کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا (تو موجودہ حالت احرام کی طرح) اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

2795- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَشِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقَعَتْهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْسَلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يُكْفَنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يَمَسَّ طِيبًا خَارِجَ رَأْسِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ حَدَّثَنِي بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ خَارِجَ رَأْسِهِ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُلَبَّدًا

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص حالت احرام میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اپنی اونٹنی سے گر گیا اس کی گردن ٹوٹ گئی (اور وہ انتقال کر گیا) نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیا جائے اور اسے دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور اسے خوشبو نہ لگائی جائے اس کا سر اور چہرہ (کفن سے) باہر ہوں کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا تو (موجودہ حالت احرام کی طرح) اس کے بال جمے ہوئے ہوں گے۔

2796- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَأْسَهُ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَنْ يَكْشِفُوا وَجْهَهُ حَسْبَتْهُ قَالَ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يَهْلُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (حج میں شریک) ایک شخص اپنی اونٹنی سے گر کر گردن ٹوٹنے کی وجہ سے (انتقال کر گیا) نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دیں اس کے چہرے کو کھلا رکھیں۔ (راوی کہتے ہیں) میرا یہ خیال ہے کہ حدیث میں سر کو کھلا رکھنے کے الفاظ ہیں۔ (نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا) کیونکہ قیامت کے دن جب اسے زندہ کیا جائے گا تو یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

2797- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ وَلَا تَقْرَبُوهُ طَيْبًا وَلَا تَغْطُوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَلْبِي

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ (حج میں شریک) ایک صاحب اونٹنی سے گر کر انتقال کر گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی اسے غسل دو لیکن اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کا چہرہ نہ ڈھانپنا کیونکہ اسے (قیامت کے دن) جب زندہ کیا جائے گا تو یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

باب 359: جَوَازِ اشْتِرَاطِ الْمُحْرِمِ التَّحَلُّلَ بِعُذْرِ الْمَرَضِ وَنَحْوِهِ

احرام باندھنے والے شخص کے لیے یہ شرط رکھنا جائز ہے کہ وہ بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے احرام کھول دے گا

2798- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ صَبَاةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَحِجَّةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي بِفُقُولِي الْبَيْتِ مَجْلِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْبَيْتِ

﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ حضرت صباہ بنت الزبیر رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے دریافت کیا تم نے حج کا ارادہ کر لیا ہے؟ انہوں نے عرض کی اللہ کی قسم! مجھے درو کی شکایت ہے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تم حج کا ارادہ کر لو اور اس شرط کے ساتھ نیت کرو کہ اے اللہ! جہاں بیماری کی وجہ سے (میں سفر جاری نہ رکھ سکی) وہیں احرام کھول دوں گی۔

(راوی کہتے ہیں) یہ خاتون حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں۔ (اور نبی اکرم ﷺ کی چچا زاد تھیں)

2799- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ صَبَاةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَجْلِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ زبیر بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سیدہ صباہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے

حدیث 2798: بخاری (4801) ابو داؤد (1776) نسائی (2765) (2768) ابن ماجہ (2936) دارمی (1811) احمد (3054) (3117) (25347) ابن حبان (3774) (3775) بیہقی (9882) (9884) (9885) معجم کبیر (504) (233) (773) دارقطنی

(19) (20) (82)

گئے تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم حج (کا احرام باندھ لو) اور یہ شرط رکھو کہ جہاں میں رک گئی (اور بیماری کی وجہ سے آگے نہ جا سکی) تو وہیں احرام کھول دوں گی۔

2800 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2801 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَابُو عَاصِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ صُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَهْلِي بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْسِنِي قَالَ فَأَدْرَكْتُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں زبیر بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سیدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم حرام باندھ لو اور یہ شرط رکھو کہ (اس بیماری نے) مجھے جہاں روک لیا (میں وہیں احرام کھول دوں گی) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (وہ حج میں شریک ہو گئی تھیں۔

2802 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ صُبَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرَادَتْ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا نے حج کرنے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ تم شرط رکھو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ایسا ہی کیا۔

2803 - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابُو أَيُّوبَ الْغِيلَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا رَبَاحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصُبَاعَةَ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْسِنِي وَفِي رِوَايَةِ اسْحَقِ أَمْرَ صُبَاعَةَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا کہ تم احرام باندھ لو اور یہ شرط رکھو (کہ اس بیماری نے) مجھے جہاں روک لیا میں وہیں احرام کھول دوں گی۔

باب 360: أَحْرَامِ النَّفْسَاءِ وَاسْتِحْبَابِ اغْتِسَالِهَا لِلْأَحْرَامِ وَكَذَا الْحَائِضُ

نفاس والی خواتین کا احرام ان کیلئے مستحب ہے کہ وہ احرام باندھتے وقت غسل کر لیں، حیض والی خواتین کا بھی یہی حکم ہے

2804 - حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُنْدَةَ قَالَتْ هُنَّ حَدَّثَنَا

عَبْدَةُ بِنْتُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
نَفِسْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ بِأَمْرِهَا
أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهَلَّ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں شجرہ (ذوالحلیفہ) کے مقام پر محمد بن ابوبکر کی پیدائش کی وجہ سے (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو نفاس آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا (کہ انہیں ہدایت کریں) کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

2805 - حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ حِينَ نَفِسَتْ بِدَى الْحَلِيفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهَلَّ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جب ذوالحلیفہ میں نفاس کا شکار ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ انہیں حکم دیں کہ وہ (سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا) غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

باب 361: بَيَانُ وَجُوهِ الْأَحْرَامِ

احرام کی مختلف صورتیں

2806 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَهَلِّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَطْفُ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقِضِي رَأْسِكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ ففَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ إِلَى التَّعِيمِ فَأَعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكَ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنَى لِحَجَّتِهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

حدیث 2804 ابوداؤد (1743) نسائی (214) (392) (2663) ابن ماجہ (2911) (2912) (2913) مؤطا (700) (701)

دارمی (1804) (1805) بیہقی (8722) (8723) (8724) ابویعلیٰ (54) بمعجم کبیر (366) (368) (374)

حدیث 2805: نسائی (291) (429) (2664) ابن ماجہ (2912) ابن حبان (3943) ابن خزیمہ (2610) ابویعلیٰ (2027) (6739)

حدیث 2806: بخاری (313) (1481) (1487) ابوداؤد (1779) (1780) ترمذی (670) (1265) (2120) نسائی

(2991) (242) (2716) مؤطا (738) (824) (925) احمد (24920) (25346) (24139) ابن حبان (3926)

(3917) (3835) ابن خزیمہ (2605) (2607) (3079) مستدرک (1780) بیہقی (8517) (8583) (9211) ابویعلیٰ

(7154) بمعجم کبیر (312) (313) (314)

﴿﴿ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے برس ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہم نے عمرے کے لیے احرام باندھا تھا نبی اکرم ﷺ نے یہ ہدایت کی کہ جس شخص کے ساتھ ”ہدی“ (قربانی کا جانور) ہو وہ عمرے کے ہمراہ رخ کے احرام کی نیت کر لے اور اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک (حج اور عمرے) دونوں سے فارغ نہ ہو جائے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں میں حاضر ہو گئی اس لیے میں بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی تھی اور صفا و مروہ کے درمیان سعی بھی نہیں کر سکتی تھی میں نے اس کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے بال کھول کر انہیں کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھ لو عمرے کا احرام ختم کر دو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا پھر جب ہم حج سے فارغ ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے (میرے بھائی) عبدالرحمن بن ابوبکر کے ہمراہ ”تعمیم“ بھیجا جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے اس عمرے کے عوض میں ہے (جس کا احرام تم نے پہلے کھول دیا تھا۔)

(سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جن لوگوں نے (مدینہ منورہ سے چلتے وقت) عمرے کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دیا پھر منی سے واپس آنے کے بعد انہوں نے اپنے حج کے لیے دوبارہ طواف کیا جن لوگوں نے (مدینہ منورہ سے روانہ ہوتے وقت) حج اور عمرہ دونوں کی نیت کی تھی انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

2807 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يَهْدِ فَلْيَحِلِّ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَلَا يَحِلُّ حَتَّى يَنْحَرَ هَدْيَهُ وَمَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ فَلْيَتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتَّى كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَلَمْ أَهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْقِضَ رَأْسِي وَأَمْتَشِطَ وَأَهَلَ بِحَجٍّ وَأَتْرِكُ الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا قَضَيْتُ حَجِّي بَعَثَ مَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مِنَ التَّعْمِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَدْرَكَنِي الْحَجُّ وَلَمْ أَحِلِّ مِنْهَا

﴿﴿ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہم میں سے بعض نے عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور وہ ”ہدی“ (قربانی کا جانور) نہیں لایا تھا وہ (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دے جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور ”ہدی“ (قربانی کا جانور) بھی ساتھ لایا تھا وہ اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک (حج کے بعد) اذواج کو (اس کی قربانی نہ کر لے جس نے حج کا احرام باندھا تھا وہ اپنا حج پورا کرے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے حیض آ گیا اور یہ عرفہ کے دن تک رہنا تھا میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا (اس لیے میں عمرہ نہیں کر سکتی تھی) نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے بال کھول کر ان میں کنگھی کروں یعنی عمرے کا احرام کھول دوں اور حج کا احرام باندھ لوں۔ میں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ جب میں نے حج پورا کر لیا تو نبی اکرم ﷺ نے میرے ہمراہ (میرے بھائی) عبدالرحمن بن ابوبکر کو بھیجا اور مجھے یہ حکم دیا کہ حج کا وقت آ جانے کی وجہ سے میں جو عمرہ نہیں کر سکی تھی اس کے عوض میرا ”تعمیم“ سزا کر لو۔

2808- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سَفَتْ الْهَدْيِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَحَضْتُ فَلَمَّا دَخَلْتُ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجِّي قَالَ انْقِضِي رَأْسِكَ وَامْتَشِطِي وَامْسِكِي عَنِ الْعُمْرَةِ وَاهْلِي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجِّي أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَدَنِي فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے برس ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور میں قربانی کا جانور نہیں لائی تھی نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو وہ عمرے کے ہمراہ حج کی بھی نیت کر لے اور جب تک دونوں سے فارغ نہیں ہو جاتا احرام نہ کھولے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے حیض آ گیا جب عرفہ کی رات آئی تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے تو عمرے کا احرام باندھا تھا اب میں حج کے لیے کیا کروں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بال کھول کر ان میں کنگھی کرو عمرے کو چھوڑ دو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں نے حج پورا کر لیا تو آپ نے (میرے بھائی) عبدالرحمن بن ابوبکر کو حکم دیا وہ مجھے اپنے ساتھ بٹھا کر لے گئے اور میں جو عمرہ نہیں کر سکی تھی اس کے بدلے میں انہوں نے مجھے ”تعیم“ سے عمرہ کروایا۔ (یعنی عمرے کا احرام ”تعیم“ سے باندھا)

2809- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَهْلَ بِحَجٍّ فَلْيُهْلَ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَهْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ وَاهْلًا بِهِ نَاسٌ مَعَهُ وَاهْلٌ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَاهْلٌ نَاسٌ بِعُمْرَةٍ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَهْلًا بِالْعُمْرَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے آپ نے حکم دیا جس شخص نے حج اور عمرے (کا ایک ساتھ) احرام باندھنا ہو وہ ایسا ہی کرے جس نے صرف حج کا احرام باندھنا ہو وہ (صرف حج کا) احرام باندھے اور جس نے صرف عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کیا ہو وہ (صرف عمرے کا) احرام باندھے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے صرف حج کا احرام باندھا۔ بعض لوگوں نے بھی یہی احرام باندھا، بعض لوگوں نے حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا اور بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا، میں ان میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔

2810- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلَ فَلَوْلَا إِنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهْلَ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَّوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتِكَ وَانْقِضِي رَأْسَكَ وَامْتَشِطِي وَاهْلِي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ

حَجْنَا أَرْسَلَ مَعِيَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَدَنِي وَخَرَجَ بِي إِلَى التَّعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّنَا وَعُمَرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر ذوالحجہ کا چاند دیکھتے ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جس کا صرف عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو وہ (صرف عمرے کا) احرام باندھے اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی صرف عمرے کا احرام باندھتا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں بعض لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ ہم روانہ ہوئے یہاں تک کہ مکہ پہنچ گئے عرفہ کا دن آ گیا اور میں حائضہ تھی۔ میں نے عمرے کا احرام بھی نہیں کھولا تھا میں نے اس کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے عمرے کو رہنے دو اور بال کھول کر کنگھی کر لو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے ایسا ہی کیا جب اللہ تعالیٰ نے ہمارا حج پورا کروا دیا تو ”حصبہ“ کی رات (نبی اکرم ﷺ نے) میرے ساتھ (میرے بھائی) عبدالرحمن بن ابوبکر کو بھیجا وہ مجھے ساتھ لے کر ”تعیم“ آئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا یوں اللہ تعالیٰ نے میرا حج اور عمرہ پورے کروا دیئے اور مجھے (فدیے کے طور پر کوئی) قربانی صدقہ (نہیں دینا پڑا اور نہ ہی) روزہ (رکھنا پڑا)

2811- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهَلَالِ ذِي الْحِجَّةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلَ بِعُمْرَةٍ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ذوالحجہ کا چاند دیکھتے ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا لیکن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو صرف عمرے کا احرام باندھنا چاہتا ہو وہ صرف عمرے کا احرام باندھے (امام مسلم بیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2812- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهَلَالِ ذِي الْحِجَّةِ مِنَّا مَنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهْلَ بِحِجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهْلَ بِحِجَّةٍ فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا وَقَالَ فِيهِ قَالَ عُرْوَةُ فِي ذَلِكَ إِنَّهُ قَضَى اللَّهُ حَجَّهَا وَعُمَرَتَهَا قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا صَدَقَةٌ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ذوالحجہ کا چاند دیکھتے ہی ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہو گئے ہم میں سے بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا بعض نے حج اور عمرے کا (ایک ساتھ) احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ (امام مسلم بیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس نے آخر میں (راوی) عروہ کے یہ الفاظ ہیں یوں اللہ تعالیٰ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حج اور عمرہ مکمل کروا دیا بشام کہتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو (فدیے کے طور پر) قربانی نہیں (دینی پڑی) روزے (نہیں رکھنے پڑے یا) صدقہ (بھی نہیں دینا پڑا)

2813- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْعِلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حِجَّةِ الْوَدَاعِ

فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَأَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے برس ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہم میں سے بعض نے صرف عمرے کا احرام باندھا اور بعض نے حج اور عمرے کا (ایک ساتھ) احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا احرام باندھا۔ نبی اکرم ﷺ نے حج کا احرام باندھا تھا جن لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا۔ انہوں نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دیا اور جنہوں نے صرف حج یا حج و عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا تھا انہوں نے قربانی کے دن تک احرام نہیں کھولا۔

2814 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا حَضَّتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ أَنْفَسْتِ يَعْنِي الْحَيْضَةَ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي قَالَتْ وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقْرِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا جب ہم "سرف" یا شاید اس کے قریب کہیں پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تمہیں نفاس (یعنی حیض) آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے مقرر کیا ہے تم وہ تمام مناسک ادا کرو جو حاجی لوگ کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک (حیض سے فارغ ہو جانے کے بعد) غسل نہ کر لو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہرات کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

2815 - حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغِيلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى جِئْنَا سَرِفَ فَطَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَا لَكَ لَعَلَّكَ نَفَسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ أَفْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَأَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَذَوِي الْيَسَارِ ثُمَّ أَهَلُّوا حِينَ رَاحُوا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ طَهَّرْتُ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْضَيْتُ قَالَتْ فَأَوْتَيْنَا بِلَحْمِ بَقْرِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالُوا أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقْرَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَضِيَّةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَدَفَنِي عَلَى جَمَلِهِ قَالَتْ فَإِنِّي لَا ذَكْرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ أَنْعَسُ فَيَصِيبُ وَجْهِي مُؤَخَّرَةُ الرَّحْلِ حَتَّى جِئْنَا إِلَى التَّعِيمِ فَأَهْلَلْتُ

مِنْهَا بِعُمْرَةٍ جَزَاءَ بِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم صرف حج کا ذکر کر رہے تھے جب ہم ”سرف“ پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، آپ نے دریافت کیا، تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی اللہ کی قسم! میری یہ خواہش ہے کہ کاش میں اس سال نہ آئی ہوتی، آپ نے دریافت کیا، تمہیں کیا ہوا ہے؟ شاید تمہیں نفاس (حیض) آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دیا ہے، تم وہ سب کچھ کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک تم پاک نہ ہو جاؤ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں مکہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا اس (احرام) کو عمرہ (کے احرام میں تبدیل) کر لو جن لوگوں کے پاس ”ہدی“ (قربانی کا جانور) نہیں تھا ان سب نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھول دیا، نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر خوش حال لوگوں کے ہمراہ ”ہدی“ (یعنی قربانی کا جانور) موجود تھا (جن لوگوں نے عمرے کا احرام کھول دیا تھا وہ میدان عرفات کی طرف) جب روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا، قربانی کے دن میں پاک ہو گئی۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا اور میں نے طواف افاضہ کیا۔ ہمیں گائے کا گوشت دیا گیا تو میں نے دریافت کیا، یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

”ہبہ“ کی رات میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگ حج اور عمرہ کر کے واپس جائیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس جاؤں گی؟ تو آپ نے (میرے بھائی) عبدالرحمن بن ابوبکر کو حکم دیا، انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر اپنے پیچھے بٹھایا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھے یاد ہے میں اس وقت نوجوان لڑکی تھی اس لیے مجھے اونگھ آ جاتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے سے ٹکراتی تھی یہاں تک کہ ہم ”تعمیم“ آ گئے اور میں نے وہاں سے عمرے کا احرام باندھا، یہ اس عمرے کا عوض تھا جو لوگ پہلے کر چکے تھے۔

2816 - وَحَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْغِيلَانِيُّ حَدَّثَنَا بِهِمْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبِينَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْمَاجِشُونَ غَيْرَ أَنَّ حَمَّادًا لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ أَهْلُوا حِينَ رَاحُوا وَلَا قَوْلَهَا وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثُ السِّنِّ أُنْعَسُ فَيَصِيبُ وَجْهِي مُؤَخَّرَةَ الرَّحْلِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نے حج کا احرام باندھا جب ہم ”سرف“ پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی۔ (امام مسلم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں، نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر خوش حال لوگوں کے ساتھ قربانی کا جانور موجود تھا۔

(جن لوگوں نے عمرے کا احرام کھول دیا تھا وہ میدان عرفات کی طرف) جب روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا اسی طرح سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی نہیں ہے کہ میں ان دنوں نوجوان لڑکی تھی اور اونگھ آ جاتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے سے ٹکراتی تھی۔

2817 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَبِينَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْمَاجِشُونَ غَيْرَ أَنَّ حَمَّادًا لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ فَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَذَوِي الْيَسَارَةِ ثُمَّ أَهْلُوا حِينَ رَاحُوا وَلَا قَوْلَهَا وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثُ السِّنِّ أُنْعَسُ فَيَصِيبُ وَجْهِي مُؤَخَّرَةَ الرَّحْلِ

مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے صرف حج کیا تھا۔

2818- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَفْلَحِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِي حُرْمِ الْحَجِّ وَكَيْبَالِي الْحَجِّ حَتَّى نَزَلْنَا بِسَرِفٍ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ مِنْكُمْ هَدَى فَاَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدَى فَلَا فَمِنْهُمْ الْأَخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدَى فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ مَعَهُ الْهَدَى وَمَعَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَّةٌ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ قُلْتُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ أَصْحَابِكَ فَسَمِعْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ وَمَا لِكَ قُلْتُ لَا أَصَلِي قَالَ فَلَا يَضُرُّكَ فَكُونِي فِي حَجِّكَ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَرْزُقَكِيهَا وَإِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فِي حَجَّتِي حَتَّى نَزَلْنَا مَنَى فَطَهَّرْتُ ثُمَّ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَخْرُجْ بِأَخِيكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ لَتُطْفُ بِالْبَيْتِ فَإِنِّي أَنْتَظِرُ كَمَا هَاهُنَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فَأَهْلَلْتُ ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَجِئْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ هَلْ فَرَعْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَأَذِنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حج کے مہینوں اور حج کے ایام میں ہم حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہم ”سرف“ پہنچے تو نبی اکرم ﷺ اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا تم میں سے جس کے پاس ”ہدی“ نہ ہو اور وہ (اپنے حج کو) عمرے میں تبدیل کرنا چاہتا ہو وہ ایسا کر لے لیکن جس کے پاس ”ہدی“ ہے وہ ایسا نہ کرے۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جن لوگوں کے پاس ”ہدی“ نہیں تھی ان میں سے بعض نے ایسا کر لیا اور بعض نے نہیں کیا۔ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اور آپ کے بعض اصحاب کے ہمراہ بھی قربانی کے جانور تھے۔ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رورہی تھی آپ نے دریافت کیا تم کیوں رورہی ہو؟ میں نے عرض کی آپ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کی ہے وہ میں نے سُن لی ہے اور عمرے کے بارے میں (جو آپ نے ارشاد فرمایا ہے وہ بھی) سُن لیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ میں نے عرض کی میں نماز نہیں پڑھ سکتی۔ آپ نے فرمایا: اس سے تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا تم حج کرو اللہ تعالیٰ تمہیں عمرے کا موقع بھی عطا کر دے گا تم آدم کی بیٹیوں میں سے ایک ہو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے وہ چیز مقرر کی ہے جو ان کے لیے کی ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں حج کے افعال سرانجام دیتی رہی یہاں تک کہ جب ہم منیٰ آئے تو میں پاک ہو گئی پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر نبی اکرم ﷺ ”محصب“ کے مقام پر تشریف لے آئے آپ نے عبد الرحمن بن ابوبکر کو حکم دیا اپنی بہن کو (حدود) حرم سے لے جاؤ تا کہ وہ عمرے کا احرام باندھ لے پھر وہ بیت اللہ کا طواف کر کے (عمرہ کر لے) میں یہیں تم دونوں کا انتظار کروں گا۔

وقت نبی اکرم ﷺ تک پہنچ گئے آپ اسی مقام پر قیام پذیر تھے۔ آپ نے دریافت کیا، کیا تم فارغ ہو چکی ہو؟ میں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے اپنے ساتھیوں کو کوچ کا حکم دیا، روانہ ہوتے وقت آپ بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ نے فجر کی نماز سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور پھر مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو گئے۔

2819- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مِمَّا مِنْ أَهْلِ الْحَجِّ مُفْرَدًا وَمِمَّا مِنْ قَرْنٍ وَمِمَّا مِنْ تَمَتَّعَ **◆◆** سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم میں سے بعض نے صرف حج کا احرام باندھا تھا، بعض نے ”قرآن“ کیا (یعنی حج و عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھ لیا) اور بعض نے تمتع کیا (یعنی عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیا اور پھر حج کا احرام باندھا)

2820- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَتْ عَائِشَةَ حَاجَةً **◆◆** قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا حج کا احرام باندھ کر آئی تھیں۔

2821- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسِ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدًى إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ اتَّكَ وَاللَّهِ بِالْحَدِيثِ عَلَيَّ وَجْهَهُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ”ذیقعدہ“ کا مہینہ ختم ہونے میں ابھی پانچ دن باقی تھے جب ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا لیکن جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لینے کے بعد احرام کھول دے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، قربانی کے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت آیا تو میں نے دریافت کیا، یہ کیا ہے؟ تو بتایا گیا نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے (گائے) ذبح کی ہے (یہ اس کا گوشت ہے)۔

2822- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ **◆◆** یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2823- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ قَالَ انْتِظِرِي فَإِذَا طَهَّرْتِ فَأَخْرُجِي إِلَى التَّعِيمِ فَاهْلِي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ غَدًا وَلَكِنَّهَا عَلَيَّ قَدْرٍ نَصَكَ أَوْ قَالًا نَفَقًا.

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں نے دو مناسک (حج اور عمرہ) ادا کیے ہیں جبکہ میں نے صرف ایک مناسک (حج) ادا کیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم انتظار کرو جب تم پاک ہو جاؤ تو ”تعمیم“ جاؤ اور وہاں سے (عمرے کا) احرام باندھ کر (عمرہ کر لینا) اور فلاں مقام پر آ کر ہم سے مل جانا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ روایت میں ”کل“ کا لفظ بھی ہے۔ (یعنی کل فلاں مقام پر آ کے ہم سے مل لینا) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تمہاری مشقت (راوی کہتے ہیں) یا شاید یہ فرمایا کہ تمہارے خرچ (یعنی کوشش) کے مطابق (تمہیں اس کا اجر ملے گا)

2824- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَابِرَاهِيمَ قَالَ لَا أَعْرِفُ حَدِيثَ أَحَدِهِمَا مِنَ الْآخِرِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَضُرُّ النَّاسَ يَسْكِينُ فذَكَرَ الْحَدِيثَ
﴿﴿﴾ قاسم بن محمد کہتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں نے دو مناسک (حج و عمرہ) ادا کیے ہیں۔ (امام مسلم سے فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2825- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ تَطَوَّفْنَا بِالنَّبِيِّ فَاَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقِ الْهَدْيِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقِ الْهَدْيِ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسْفَرْ الْهَدْيُ فَاحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطْفِئِ بِالنَّبِيِّ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوْ مَا كُنْتَ طُفْتِ لَيْلِي قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَادْهَبِي مَعَ أَخِيكَ إِلَى التَّعِيمِ فَأَهْلِي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أَرَانِي إِلَّا حَابَسْتَكُمْ قَالَ عَفْرَى حَلَقِي أَوْ مَا كُنْتَ طُفْتِ يَوْمَ النَّخْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا تَبَأْسَ انْفِرِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَقِينِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضِعِدٌ مِنْ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا مُضِعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ مِنْهَا وَقَالَ إِسْحَقُ مُنْهَبِطَةٌ وَمُنْهَبِطٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا صرف حج کرنے کا ارادہ تھا جب ہم (مکہ) پہنچ گئے اور ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا وہ احرام کھول دے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو مرد قربانی کا جانور ساتھ نہیں لائے تھے انہوں نے احرام کھول دیا۔ خواتین بھی جانور ساتھ نہیں لائیں تھیں انہوں نے بھی احرام کھول دیا مجھے حیض آ گیا اس لیے میں بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکی۔ ”حصبہ“ کی رات میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگ عمرہ اور حج کر کے واپس جائیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس جاؤں گی آپ نے دریافت کیا جب ہم لوگ مکہ آئے تھے تو کیا تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کی جی نہیں! آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کے ساتھ ”تعمیم“ جاؤ اور پھر فلاں جگہ (ہمارے ساتھ) مل جانا۔ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی مجھے لگ رہا ہے کہ میری وجہ سے آپ کو زکنا پڑے گا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے قربانی کے دن طواف نہیں کر لیا تھا؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں تم روانہ ہو جاؤ۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر میری ملاقات نبی اکرم ﷺ سے اس وقت ہوئی جب آپ اوپر کی طرف جارہے تھے اور میں نیچے کی طرف اتر رہی تھی (یا شاید سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا تھا) میں اوپر کی طرف جارہی تھی اور آپ نیچے کی طرف اتر رہے تھے (یعنی آپ مکہ سے

روانہ ہو رہے تھے اور میں عمرے کا احرام باندھ کر عمرے کے لیے آرہی تھی)

2826- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَهَّرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَلْبِي لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَسَاقَ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْصُورٍ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم تلبیہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے ہمارا (بطور خاص) حج یا عمرے (میں سے کسی ایک) کا ارادہ نہیں تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

2827- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَارْبَعٍ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضَبَانُ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ أَوْ مَا شَعَرْتِ إِنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَانَتْهُمْ يَتَرَدَّدُونَ أَحْسِبُ وَلَوْ إِنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ بِهَا سُقْتُ الْهَدَى مَعِيَ حَتَّى اشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلُّ كَمَا حَلُّوا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے آپ اس وقت غصے میں تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس وجہ سے غصے میں ہیں؟ اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے۔ تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے غور نہیں کیا کہ میں نے لوگوں کو ایک حکم دیا اور وہ (اس پر عمل کرنے کے بارے میں) تردد کا شکار ہیں؟ جو بات مجھے بعد میں پتہ چلی ہے اگر وہ پہلے پتہ چل جاتی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا (بلکہ مکہ آ کر) اسے خریدتا اور اس طرح احرام کھول دیتا جیسے ان لوگوں نے احرام کھول دیا (جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لائے تھے)

2828- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَارْبَعٍ أَوْ خَمْسٍ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ مِنَ الْحَكَمِ فِي قَوْلِهِ يَتَرَدَّدُونَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو تشریف لائے (امام مسلم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس روایت میں راوی حکم کا شک منقول نہیں ہے جو لفظ ”ترددون“ کے بارے میں سابقہ روایت میں منقول ہے۔

2829- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ وَلَمْ تَطْفُ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَاصَتْ فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّفْرِ يَسْعُكَ طَوَافُكَ لِحَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّعِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے عمرے کا احرام باندھا اور مکہ آ گئی لیکن حیض آ جانے کی وجہ سے انہوں نے بیت

اللہ کا طواف نہیں کیا دیگر تمام مناسک ادا کر لیے اور پھر انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا (حج سے فارغ ہو جانے کے بعد) روانگی کے دن نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا (حج کے دوران) تمہارا طواف حج اور عمرے کے لیے کافی ہوگا۔ (یعنی تم عمرہ نہ کرو) لیکن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کو قبول نہیں کیا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو ان کے ہمراہ ”تعمیم“ بھیجا اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

2830 - وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَضَتْ بِسِرِّ فَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْرِي عَنْكَ صَوَاكِ بِالشَّعَا وَالسَّرْوَةِ عَنْ حَجَّتِ وَعَمَرْتِكِ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا صفا و مروہ کا تمہارا طواف حج اور عمرے (دونوں) کے لیے کافی ہے۔

2831 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أِيرْجِعُ النَّاسُ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَنْطَلِقَ بِهَا إِلَى التَّعْمِيمِ قَالَتْ فَأَرَدْتَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ خِمَارِي أَحْسَرُهُ عَنْ عُنُقِي فَيَضْرِبُ رِجْلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْحَضِيَّةِ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا لوگ دو اجر لے کر واپس جائیں گے اور میں ایک اجر لے کر واپس جاؤں گی تو آپ نے حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ساتھ لے کر تعمیم جائیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں انہوں نے مجھے اپنے اونٹ پر اپنے پیچھے بٹھالیا میں نے (سفر کے دوران تنہا ہونے کی وجہ سے) اپنی چادر سر سے اتار لی تو عبدالرحمن بن ابوبکر نے میرے پاؤں پہ پالان کی لکڑی کے ذریعے مارا تو میں نے ان سے پوچھا کیا تمہیں کوئی شخص نظر آ رہا ہے (جو مجھے چادر اہتمام سے اوڑھنے کی ضرورت ہو) پھر میں نے عمرے کا احرام باندھا (اور عمرے سے فارغ ہونے کے بعد) ہم نبی اکرم ﷺ تک پہنچ گئے آپ اس وقت ”حصب“ میں مقیم تھے۔

2832 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيَعْمُرَهَا مِنَ التَّعْمِيمِ

حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ لے جائیں اور انہیں ”تعمیم“ سے عمرے (کا احرام بندھوا کر) لائیں۔

2833 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي

حدیث 2832: بخاری (1692) (2822) (2823) ابوداؤد (1995) ترمذی (934) ابن ماجہ (2999) دارمی (1862) (1863)

احمد (1705) (1710) (26007) ابن خزیمہ (3025) (3026) مستدرک (1766) (6017) بیہقی (8426) (8578)

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجِّ مُفْرَدٍ وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ عَرَكَتْ عَائِشَةُ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلٌّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَّيْنَا بِالصِّبِ وَبَسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَ وَبَيْنَ عَافَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَوَجَدَهَا تَبْحِي فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحِلِّ وَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ بِأَبِي الْحَجِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ هَذَا أَمْرٌ سَبَّهَ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَغْتَسِلِي ثُمَّ أَهْلِي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ وَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَتْ طَافَ بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَادْهَبِي بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرِيهَا مِنَ التَّعْمِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم صرف حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے جبکہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھا جب ہم سرف پہنچے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ (مکہ مکرمہ) آ کر ہم نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے۔ ہم نے دریافت کیا، احرام کھولنے کا مطلب کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: مکمل طور پر احرام (کی پابندیوں سے آزاد) ہو جانا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی خوشبو لگائی (سلے ہوئے) کپڑے پہنے جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان چار راتیں رہ گئی تھیں پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحجہ کو) ہم نے (حج کا) احرام باندھ لیا پھر نبی اکرم ﷺ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو وہ رورہی تھیں آپ نے دریافت کیا، کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا، مجھے حیض آ گیا۔ لوگوں نے (طواف کرنے کے بعد عمرہ کر کے) احرام کھول دیا۔ (لیکن میں حیض کی وجہ سے طواف نہیں کر سکی اس لیے میرا عمرہ نہیں ہوا اس لیے میں عمرے کا احرام نہیں کھول سکی اور اب حج کا احرام بھی نہیں باندھ سکی) لیکن میں نے احرام نہیں کھولا اور بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کیا اور اب لوگ حج کے لیے (میدان عرفات) جانے (کے لیے تیار) ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دیا ہے، تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا اور وہ (مزدلفہ عرفات وغیرہ) ہر مقام پر ٹھہریں پھر جب وہ پاک ہو گئی تو انہوں نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے حج اور عمرے سے اکٹھی فارغ ہو گئی ہو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے یہ الجھن درپیش ہے کہ میں نے حج سے پہلے (عمرے میں) بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! اسے تعمیم لے جاؤ تاکہ وہاں سے یہ عمرے کا احرام باندھ لے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ واقعہ ”ھب“ کی رات پیش آیا۔

2834 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث 2833 احمد (14362) (14986) (15281) مستدرک (2650) (5873) بیہقی (8605) (8777) (9206) ابویعلیٰ

(3908) بیہقی (6570) (4461) (13349)

وَسَلَّمَ عَلٰی عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِي لَدَكَرِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا قَبْلَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو وہ رو رہی تھیں۔ (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2835- وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمَسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَغْنِي ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطْرِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ وَمَسَّاقِ الْحَدِيثِ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا سَهْلًا إِذَا هَوَيْتِ الشَّيْءَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَأَرْسَلَهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مِنَ التَّعِيمِ قَالَ مَطْرٌ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ عَائِشَةُ إِذَا حَجَّتْ صَنَعَتْ كَمَا صَنَعَتْ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے حج (حجۃ الوداع) کے موقع پر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔ (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم ﷺ نرم مزاج تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جو بھی فرمائش کرتی تھیں آپ اسے پورا کر دیتے تھے۔ آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عبد الرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بھجوایا انہوں نے ”تعیم“ سے عمرے کا احرام باندھا۔

شیخ ابوزبیر بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (نبی اکرم ﷺ کے وصال ظاہری کے بعد) جب بھی حج کرتی تھیں تو اسی طرح حج کرتی تھیں جیسے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں کیا تھا۔

2836- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلِّ قَالَ قُلْنَا أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ قَالَ فَاتَيْنَا النِّسَاءَ وَكَبَسْنَا الثِّيَابَ وَمَسَسْنَا الطِّيبَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ أَهَلَلْنَا بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مَنَّا فِي بَدَنَةِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے ہمارے ساتھ بچے بھی تھے جب ہم مکہ آئے اور ہم نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کی سعی کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے۔ ہم نے عرض کی وہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا: مکمل طور پر (حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) ہم نے اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی سلسلے ہوئے کپڑے پہنے خوشبو لگائی۔ ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحجہ) کو ہم نے حج کا احرام باندھ لیا۔ ہمارے لیے صفا و مروہ کا پہلا طواف ہی کافی تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اونٹ اور گائے مشترکہ طور پر قربان کریں یوں کہ ایک جانور میں

حدیث 2834: بخاری (1538) ابوداؤد (1895) ترمذی (942) (948) نسائی (2770) (2986) ابن ماجہ (2975) احمد (4964)

(5350) (14454) ابن حبان (3819) بیہقی (9139) (9201) (9202) ابویعلیٰ (2012) دارقطنی (81) (94) (108)

سات لوگوں کا حصہ ہو۔

2837- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَحَلَّلَنَا أَنْ نُحْرِمَ إِذَا تَوَجَّهْنَا إِلَى مِنَى قَالَ فَأَهْلَلْنَا مِنَ الْأَبْطَحِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب ہم نے (عمرے کا) احرام کھول دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب ہم منیٰ جانے لگیں تو (حج کا) احرام باندھ لیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے ”ابطح“ کے مقام پر (حج کا) احرام باندھا۔

2838- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمْ يَطْفِئِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا زَادَ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ طَوَافَهُ الْأَوَّلَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (حجۃ الوداع کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے صفا و مروہ کی ایک ہی مرتبہ سعی کی۔

2839- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَاسٍ مَعِيَ فَنَسِيَ سَجَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحَدَّهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نُحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حَلُّوْا وَأَصْبِيُوا النِّسَاءَ قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْرِمْ عَيْنِهِمْ رَكَعًا أَحَلَّهِنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرْنَا أَنْ نُفْضِيَ إِلَى نِسَائِنَا فَنَاتِي عَرَفَةَ تَقَطَّرَ مَذَاكِيرُنَا السِّيَ قَالَ يَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي اتَّقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبْرُكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسْقِ الْهَدْيَ فَحَلُّوْا فَحَلَّلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلَيَّ مِنْ سَعَاتِهِ فَقَالَ بِمِ اهْلَلْتُ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهِدِ وَأَمْكُ حَرَامًا قَالَ وَأَهْدِي لَهُ عَلِيٌّ هَدِيًّا فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِلْعَامِنَا هَذَا أَمْ لَا بَدِ فَقَالَ لَا بَدِ

♦♦ عطا کہتے ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے کئی لوگوں کی موجودگی میں یہ بات بیان کی کہ (حجۃ الوداع کے موقع پر) ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے صرف حج کا احرام باندھا پھر چار ذوالحج کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں۔ عطاء کہتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) احرام کھول دو اور اپنی بیویوں سے صحبت کر لو۔ عطا کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث 2839: بخاری (1623) (1633) (2793) ابو داؤد (1787) (1788) (1792) نسائی (2650) (2804) (2805) ابن ماجہ (2980) (2981) (2983) مؤطا (881) احمد (2348) (2360) (4996) ابن حبان (3791) (3929) (4019) ابن خزیمہ (2785) (2795) (2786) بیہقی (8399) (8468) (8603) ابویعلیٰ (2822) (4345) (5693) بیہقی (6574) (6577) (6581) دارقطنی (32)

نے انہیں لازمی حکم نہیں دیا بلکہ ان کے لیے ایسا کرنا صرف حلال قرار دیا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے (ایک دوسرے سے) کہا ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن رہ گئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنی بیویوں کے ساتھ ازدواجی تعلق قائم کر لیں۔ (اگر ہم ایسا کر لیتے ہیں) تو اس کے فوراً بعد ہم عرفہ چلے جائیں گے۔ اور ہماری شرمگاہوں سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں گے۔ عطا کہتے ہیں یہ بات حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے کہی ان کے ہاتھ کی حرکت کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا تم جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں تم سب سے زیادہ سچا اور نیک ہوں اگر (میرے ساتھ) قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی تمہاری طرح احرام کھول دیتا اور جو حکم مجھے بعد میں ملا ہے اگر وہ پہلے مل جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ لے کر ہی نہ آتا لہذا تم احرام کھول دو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم نے احرام کھول دیئے اور آپ کے حکم پر عمل کیا۔

عطا کہتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ (مین سے) صدقات وغیرہ وصول کر کے (سیدھا مکہ آ گئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے عرض کی وہی جو اللہ کے نبی نے باندھا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا تم قربانی کا جانور تیار رکھو اور حالت احرام میں رہو۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی قربانی کا جانور تیار رکھا۔ (اس موقع پر) حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ حکم اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے جواب دیا ہمیشہ کے لیے ہے۔

2840 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهَلَّلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَكَبَّرَ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَضَاقَتْ بِهِ ضُؤْرُنَا فَبَعَثَ ذَلِكَ سَيِّئًا صَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَدَرِي شَيْءًا بَلَغَهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ شَيْءٌ مِّنْ قِبَلِ النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَحَلُّوا قِدْلًا الْهَدْيِ الَّذِي مَعِيَ فَعَلْتُمْ كَمَا فَعَلْتُمْ قَالَ فَأَحَلَّلْنَا حَتَّى وَطَنُنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرِ أَهْلُنَا بِالْحَجِّ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ آئے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں اور اسے عمرے کا احرام قرار دیں۔ یہ بات ہمارے لیے مشکل کا باعث بنی اور ہمارے ذہن میں الجھن پیدا ہوئی جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی۔ (راوی کہتے ہیں) ہمیں نہیں معلوم کہ آپ کو وحی کے ذریعے پتہ چلایا کسی آدمی کے ذریعے پتہ چلا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! احرام کھول دو اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جو تم نے کیا ہے (یعنی احرام کھول دیتا)۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے احرام کھول دیا اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی اور وہ تمام کام کیے (جو حالت احرام میں نہیں کیے جاسکتے جیسے خوشبو لگانا، سلعے ہوئے کپڑے پہننا وغیرہ) پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحجہ کو) ہم نے مکہ کی طرف پشت کی اور حج کا احرام باندھ کر (منی روانہ ہوئے)

2841 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مُتَمَتِّعًا بِعُمْرَةٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ النَّاسُ تَصِيرُ حَنْجَتُكَ الْآنَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ رَبَاحٍ فَاسْتَفَيْتُهُ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ سَاقِ الْهَدْيِ مَعَهُ

وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ فَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرَّةِ وَقَصِّرُوا وَأَقِيمُوا حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَاهْلُؤْا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِي قَدَّمْتُمْ بِهَا مُتَعَةً قَالُوا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتَعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ قَالَ أَفْعَلُوا مَا أَمَرُكُمْ بِهِ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي سَقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ (حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ) فَفَعَلُوا

◆◆ موسیٰ بن نافع کہتے ہیں میں ترویہ سے چار دن پہلے عمرے کا احرام باندھ کر مکہ آیا تو لوگوں نے کہا اب تمہارا حج اہل مکہ کی مانند ہو گیا ہے۔ میں حضرت عطاء بن ابی رباح کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا مجھے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سنائی ہے جس سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور ساتھ لے کر حج کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی اس حج میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شرکت کی تھی سب لوگوں نے صرف حج کا احرام باندھا۔ (مکہ پہنچ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا احرام کھول دو بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرو اور بال کاٹ لو پھر ترویہ کے دن تک حالت احرام کے بغیر رہو پھر حج کا احرام باندھ لو اپنے سابقہ احرام کو تمتع کر لو۔ لوگوں نے عرض کی ہم اسے کیسے تمتع کریں؟ حالانکہ ہم نے حج کی نیت کی تھی۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں جو حکم دے رہا ہوں وہی کرو اگر میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جس کا تمہیں حکم دے رہا ہوں لیکن میرے لیے اس وقت تک احرام کھولنا جائز نہیں ہے جب تک قربانی کا یہ جانور اپنے مخصوص مقام تک نہ پہنچ جائے (یعنی اذواج الحج کو قربان نہ ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں) لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

2842 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنِ زَيْعِي الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم سو حج کا احرام باندھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (مکہ) آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہم اسے عمرے میں تبدیل کر کے احرام کھول دیں اور آپ کے ہمراہ یونکہ قربانی کا جانور بھی تھا اس لیے آپ اپنے حج کے احرام کو عمرے کے احرام میں تبدیل نہیں کر سکتے تھے۔

2843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِالْمُتَعَةِ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثِ تَمَتُّعًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ عُمْرُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ يُحِلُّ لِرَسُولِهِ مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ (فَاتَّمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ) كَمَا أَمَرَكُمْ اللَّهُ وَابْتُوا نِكَاحَ هَذِهِ النِّسَاءِ فَلَنْ أُوتِيَ بِرَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ

◆◆ ابو نضیر کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں حج تمتع کرنے کا حکم دیتے تھے اور حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں اس

حدیث 2843: (نسائی) (2728) (موطا) (769) (احمد) (369) (21321) (26991) (ابن حبان) (3940) (بیہقی) (8660) (8661) ابو

یعلیٰ (5061) (مجم کبیر) (231) (233) (235)

سے منع کرتے تھے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو وہ بولے یہ حدیث میرے ذریعے ہی مشہور ہوئی ہے کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج تمتع کیا تھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں یہ حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے اپنی مشیت کے مطابق جو چاہا جائز قرار دیا لیکن قرآن نے ضروری احکام بیان کر دیئے ہیں اس لیے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن میں) تمہیں حکم دیا ہے تم حج اور عمرے کو پورا ادا کرو اور خواتین کے ساتھ باقاعدہ نکاح کرو اب اگر میرے پاس کوئی ایسا شخص لایا گیا جس نے کسی عورت کے ساتھ عارضی نکاح کیا ہو تو میں اسے سنگسار کر دوں گا۔

2844- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں تم حج اور عمرہ الگ الگ ادا کرو اس طرح تمہارا حج بھی پورا ہوگا اور تمہارا عمرہ بھی پورا ہوگا۔

2845- وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقَتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ یہ کہتے ہوئے (مکہ) آئے ہم حج کے لیے حاضر ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم (اپنے ارادے کو) عمرے میں تبدیل کر لیں۔

باب 362: حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

2846- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَاتِمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَنَزَعَ زِرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ نَزَعَ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرَحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى وَحَضَرَ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرَدَّأُوهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمَشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَتَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أُذِنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشْرًا كَثِيرًا كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى آتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَفْرِئِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقُصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلِمَ الْبَيْدَاءَ نَظَرَتْ إِلَى مَدْيَنَةَ بَدَتْ لَهَا كَأَنَّهَا كَلْبٌ يَبْكُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَنَزَّلَتْ وَأَمْسَكَتُ بِهَا فَجَاءَتْ بِهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

خَلْفِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهْلٌ بِالْتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَهْلٌ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يَهْتُونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَّتَهُ قَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَسْنَا نُنَوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا آتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَرَأَ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّافَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّافَا قَرَأَ (إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) أَبَدًا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّافَا فَرَفِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتَا مَشَى حَتَّى آتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّافَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسْقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سَرَّاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَامِنَا هَذَا أَمْ لَا بَدٍ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى وَقَالَ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلَّ لَا بَدٍ أَبَدٍ وَقَدِمَ عَلَيَّ مِنَ الْيَمَنِ بِيَدِنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاسْتَحَلَّتْ فَانْكُرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا قَالَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ لِلَّذِي صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذَكَرْتُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكُرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقْتُ صَدَقْتُ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلٌ بِمَا أَهْلٌ بِهِ رَسُولُكَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلَيَّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي آتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنَى فَأَهْلُوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَتَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقَبَّةٍ مِنْ شَعْرِ يُضْرَبُ لَهُ بِنَمْرَةٍ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشْكُ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى آتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمْرَةٍ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقُصْوَاءِ فَرَجَلَتْ لَهُ فَآتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَّا كَأَنَّ شَيْءًا مِنْ أُمَّ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيْ مَعْزَةٍ

وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضْعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَيْتِي سَعْدٍ
فَقَتَلَهُ هَذِيلٌ وَرَبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رَبَا أَضْعُ رَبَانَا رَبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا
اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللَّهِ وَاسْتَحَلَلْتُمُ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُؤْطِنَنَّ
فُرُشَكُمْ أَخَذًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبْرِحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكَتُمْ فِيكُمْ مَا لَنْ تَصِلُوا بَعْدَهُ إِنْ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ
قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِأَصْبَعِهِ السَّبَابِيَةَ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَكْتُهَا إِلَى النَّاسِ
اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذِنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا
ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى آتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقُضْوَاءَ إِلَى الصَّخْرَاتِ وَجَعَلَ
حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ
الْقُرْصُ وَآرَدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ وَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَقَّ لِلْقُضْوَاءِ الزِّمَامَ حَتَّى إِنْ رَأَى رَأْسَهَا
لَيَصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا آتَى جَبَلًا مِنْ الْجِبَالِ أَرَخَى لَهَا
قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى آتَى الْمَزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَأَقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا
شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ
وَأَقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقُضْوَاءَ حَتَّى آتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا
حَتَّى أَسْفَرَ جَدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَآرَدَفَ الْفُضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا
فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ ظُعْنٌ يَجْرِيْنَ فَطَفِقَ الْفُضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفُضْلِ فَحَوَّلَ الْفُضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْأَخِيرِ يَنْظُرُ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْأَخِيرِ عَلَى وَجْهِ الْفُضْلِ يَصْرِفُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْأَخِيرِ يَنْظُرُ حَتَّى آتَى
بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى آتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي
عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكْبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ
انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِينَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ
بِبِضْعَةٍ فَجَعَلَتْ فِي قَدْرِ فَطَبَخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَآتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْرَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلُورًا فَشَرِبَ مِنْهُ

◆◆ امام جعفر صادق عليه السلام اپنے والد (امام باقر عليه السلام) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما کی

خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے سب لوگوں کا تعارف دریافت کیا جب میری باری آئی تو میں نے کہا، میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہما ہوں انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ میرے سر کی طرف بڑھائے پھر میری قمیض کا اوپر والا پھر نیچے والا مٹن کھول کر اپنا ہاتھ میرے سینے پر

حدیث 2846: ابوداؤد (1905) ابن ماجہ (3074) دارمی (1850) ابن حبان (3944) بیہقی (8609) (9221)

رکھا۔ میں ان دنوں نوجوان تھا وہ بولے اے بھتیجے! خوش آمدید! تم اپنے چچا سے جو چاہو پوچھ سکتے ہو میں نے ان سے کچھ دریافت کیا وہ نایبنا ہو چکے تھے نماز کا وقت ہوا تو وہ ایک چادر اوڑھ کر کھڑے ہو گئے وہ جب بھی اپنا پلو کندھے پر ڈالتے تو چادر چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ پلو نیچے گر جاتا حالانکہ اس وقت ان کی ایک بڑی چادر پاس لٹکی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھادی تو میں نے ان سے نبی اکرم ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے نوکا اشارہ کرتے ہوئے کہا نبی اکرم ﷺ نے (مدینہ منورہ میں قیام کے ابتدائی) نو برس تک حج نہیں کیا پھر دسویں برس لوگوں میں یہ اعلان کیا گیا کہ نبی اکرم ﷺ حج کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے تاکہ وہ نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں حج ادا کریں اور اسی طرح حج کریں جیسے آپ کریں۔ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں روانہ ہوئے اور ”ذوالحلیفہ“ پہنچ گئے وہاں سیدہ اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ پیغام بھجوایا کہ اب میں کیا کروں؟ تو آپ نے جواب بھجوایا تم غسل کر کے (شرم گاہ پہ) ایک کپڑا باندھ کر احرام باندھ لو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے مسجد میں نماز ادا کی اور (اپنی اونٹنی) قصو پر سوار ہوئے۔ ”بیداء“ کے مقام پر جب وہ اونٹنی روانگی کے لیے کھڑی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ جہاں تک نظر جاتی تھی پیدل اور سوار (بے شمار) لوگ تھے جو آپ کے آگے پیچھے دائیں بائیں ہر طرف موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے اور آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا جس کے مفہوم سے آپ آگاہ تھے۔ آپ نے جو بھی عمل کیا ہم نے بھی وہی کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے اقرار پر مشتمل یہ تلبیہ پڑھنا شروع کیا:

لبيك اللهم لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك

لوگوں نے بھی یہی تلبیہ پڑھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان الفاظ سے زیادہ کوئی لفظ نہیں پڑھا۔ آپ بالالتزام یہی تلبیہ پڑھتے رہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا عمرے کا کوئی خیال نہیں تھا یہاں تک کہ ہم آپ کی ہمراہی میں بیت اللہ تک پہنچ گئے۔ آپ نے رُکن کا استلام کیا پھر تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ (عام چال میں) چل کر طواف کیا پھر آپ مقام ابراہیم کی طرف بڑھ گئے اور آپ نے یہ آیت پڑھی۔

”مقام ابراہیم کو جائے نماز بنا لو۔“

پھر آپ نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر کے (نماز ادا کی)

(امام جعفر صادق رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میرے والد نے یہ بات بھی بیان کی اور یہ یقیناً حدیث کا حصہ ہوگی کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات ادا کی اور ان میں سورۃ اخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھی پھر آپ رُکن کی طرف واپس آئے اس کا استلام کیا پھر دروازے سے نکل گئے۔ ”صفا“ کی طرف تشریف لے گئے جب آپ صفا کے قریب پہنچے تو آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

”بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“

(پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) میں وہیں سے آغاز کرتا ہوں جس کا ذکر اللہ نے پہلے کیا ہے۔ آپ نے صفا سے (سعی کرنے) کا آغاز کیا اس پر چڑھے یہاں تک کہ جب آپ نے بیت اللہ کو دیکھا تو قبلہ کی طرف رُخ کر کے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور کبریائی کا اعتراف کیا اور یہ کلمات پڑھے:

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا اله الا الله وحده انحد

وعدہ و نصر عبدہ و ہزم الاحزاب و حدہ .

”ایک اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے اور حمد اسی کے لیے خاص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ ایک اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے خاص بندے کی مدد کی اور اسی ایک نے (کفار کے) لشکروں کو ہزیمت سے دوچار کیا۔“

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دعا کی پھر یہی کلمات تین مرتبہ کہے پھر آپ مروہ آئے جب آپ کے قدم وادی کے درمیان میں پہنچے تو آپ دوڑے جب اوپر چڑھ گئے تو چلنے لگے پھر آپ مروہ آئے اور وہاں بھی وہی عمل کیا جو صفا میں کیا تھا۔ مروہ کا آخری چکر لگانے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: اپنے معاملے میں جس چیز کی طرف بعد میں میری توجہ مبذول ہوئی اگر پہلے ہو جاتی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور (احرام کو) عمرے میں تبدیل کر لیتا لہذا تم میں سے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ (اپنے احرام کو) عمرے میں تبدیل کر لے۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ حکم اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر دو مرتبہ ارشاد فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہو گیا (اور یہ حکم) ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قربانی کے اونٹ لے کر آئے تھے انہوں نے دیکھا کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی احرام کھول چکی ہیں۔ انہوں نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ناراضگی کے عالم میں کہا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا رہا ہوں۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا) کہ وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے طرز عمل پر ناراضگی کا اظہار کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کریں (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے ان (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا) پر اعتراض کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے اس نے سچ کہا ہے۔ (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا) تم نے حج کے بارے میں کیا نیت کی تھی؟ انہوں نے عرض کی میں نے یہ نیت کی تھی اے اللہ! میں وہی احرام باندھ رہا ہوں جو تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ تو ہدی موجود ہے (اس لیے میں احرام نہیں کھول سکتا) تم بھی احرام نہ کھولنا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ سے) قربانی کے جو جانور لائے تھے ان کی تعداد ایک سو تھی اور جن لوگوں کے ہمراہ قربانی کے جانور تھے ان کے علاوہ سب لوگوں نے احرام کھول دیئے۔ ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحجہ کو) جب یہ لوگ منیٰ روانہ ہونے لگے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی سوار ہوئے اور آپ نے (منیٰ میں) ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر کی نماز ادا کی پھر آپ سورج نکلنے تک وہیں ٹھہرے رہے پھر آپ نے ”نمرہ“ میں خیمہ لگانے کا حکم دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے قریش کو یقین تھا کہ آپ ”مشعر حرام“ کے قریب ٹھہریں گے جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں قریش ٹھہرا کرتے تھے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزر کر عرفات آگئے وہاں آپ نے دیکھا کہ ”نمرہ“ میں آپ کے لیے خیمہ تیار کر دیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہر گئے جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے قصواء (اونٹنی) کو تیار کرنے کا حکم دیا (پھر آپ اس پر سوار ہو کر) میدان کے درمیان میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”بے شک تمہارے خون اور تمہارے اموال ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے آج کا یہ دن یہ مہینہ اور یہ شہر

قابل احترام ہے۔ خبردار! (آج) زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھنے والی ہر چیز میرے پیروں تلے موجود ہے۔ زمانہ جاہلیت کے خون (قتل)۔“

معاف ہیں سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کے صاحب زادے کا خون معاف کرتا ہوں جو بنو سعد میں پرورش پا رہا تھا اور اسے قبیلہ ہذیل کے کسی فرد نے قتل کر دیا تھا۔ زمانہ جاہلیت کے سود بھی معاف ہیں اور میں سب سے پہلے عباس بن عبدالمطلب کے سود (جو انہوں نے لوگوں سے وصول کرنے ہیں) معاف کرتا ہوں۔ وہ مکمل طور پر معاف ہے، خواتین کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ تم نے اللہ کی امان کے ذریعے انہیں حاصل کیا ہے اور اللہ کے حکم کے تحت ان کی شرم گاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے ہاں کسی ایسے شخص کو آنے نہ دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کی پٹائی کر دو لیکن انہیں زخم نہ آئے۔ تمہارے ذمہ ان کا حق یہ ہے کہ تم مناسب طور پر ان کی خوراک اور لباس فراہم کرو۔

میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں اگر تم انہیں مضبوطی سے تھام لو تو کبھی گمراہی کا شکار نہیں ہو گے، وہ اللہ کی کتاب ہے۔ (قیامت کے دن) جب تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا تو تم کیا کہو گے؟ لوگوں نے عرض کی ہم یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے (شرعی احکام کی) تبلیغ کر دی ہے۔ (اپنا فرض) ادا کر دیا ہے اور (ہمیں) نصیحت کر دی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے شہادت کی انگلی کو آسمان کی طرف بلند کر کے لوگوں کی طرف پھیر کے تین مرتبہ فرمایا:

”اے اللہ! تو گواہ ہو جا، اے اللہ! تو گواہ ہو جا“

پھر اذان ہوئی، اقامت کہی گئی اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر اقامت کہی گئی اور آپ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان دونوں کے درمیان آپ نے کوئی نماز ادا نہیں کی، پھر آپ سوار ہوئے اور ”موقف“ تک آگئے، آپ نے اپنی اونٹنی ”قصوا“ کا پیٹ پتھروں کی طرف کیا اور لوگوں کے بجوم کو اپنے سامنے کر کے قبلہ کی طرف منہ کر لیا، آپ سورج غروب ہونے تک وہاں ٹھہرے رہے۔ زردی رخصت ہوتی رہی یہاں تک کہ سورج مکمل طور پر غروب ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کیا اور روانہ ہوئے، آپ نے مہار کو اتنا زیادہ کھینچا ہوا تھا کہ اونٹنی کا سر پالان کے اگلے حصے سے لگ رہا تھا، آپ نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے لوگوں کو اطمینان سے چلنے کی تلقین کی جب آپ کسی پہاڑ کے قریب جاتے تو مہار کو ڈھیلا کر دیتے تاکہ اونٹنی آسانی سے اوپر چڑھ سکے یہاں تک کہ آپ مزدلفہ تشریف لے آئے وہاں آپ نے مغرب اور عشا کی نماز ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ہمراہ ادا کی۔ آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل ادا نہیں کیے پھر نبی اکرم ﷺ لیٹ گئے یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ آپ نے ایک اذان اور ایک اقامت کے ہمراہ فجر کی نماز اس وقت ادا کی جب واضح طور پر صبح ہو چکی پھر آپ قصواء پر سوار ہو کر مشعر حرام تشریف لائے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی اس کی کبریائی کا تذکرہ کیا اس کے معبود ہونے اور اس کی وحدانیت کا اعتراف کیا، آپ اس وقت تک وہاں ٹھہرے رہے جب تک اچھی طرح روشنی نہیں پھیل گئی۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے آپ واپسی کے لیے روانہ ہوئے آپ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔

حضرت فضل رضی اللہ عنہ کے بال بہت خوب صورت تھے وہ خود بھی خوب صورت اور گورے چٹے تھے واپسی کے سفر کے دوران نبی اکرم ﷺ کچھ خواتین کے قافلے کے پاس سے گزرے، فضل نے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے چہرے پر رکھ کے ان کا منہ دوسری طرف پھیر دیا۔ فضل نے پھر اس طرف دیکھا تو نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ اپنے ہاتھ کے ذریعے ان کا منہ دوسری طرف کر دیا یہاں تک کہ آپ ”بطن حمر“ تک پہنچ گئے۔ آپ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا اور درمیانی راستے سے گزرے جو سیدھا ”حمرہ کبریٰ“ جا کر نکلتا ہے درخت کے یاس جو حمرہ سے واپس آ کر آتے۔

کبیر کہی۔ وہ نکری اتنی چھوٹی تھی جسے چنگلی میں پکڑا جاسکے آپ نے طنز وادی سے نکریاں پھینکی تھی پھر آپ قربان گاہ میں تشریف لائے اور وہاں آپ نے 3 اونٹ اپنے ہاتھوں سے قربان کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیئے جو انہوں نے قربان کیے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی قربانی میں شریک کیا پھر آپ نے حکم دیا 'قربانی کے ہر جانور میں سے کچھ گوشت لے کر اسے ایک ہنڈیا میں پکایا جائے جب وہ گوشت پک گیا تو دونوں حضرات نے اسے کھایا اور اس کا شور بہ پیا پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے اور بیت اللہ آ کر طواف افاضہ کیا۔ ظہر کی نماز آپ نے مکہ مکرمہ میں ادا کی پھر آپ بنو عبدالمطلب کے افراد کے پاس آئے جو زم زم کے پاس لوگوں کو پانی پلا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے بنو عبدالمطلب! پانی نکالو اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ (اس پانی پلانے کو حج کا ضروری رکن سمجھ کر) تمہیں تنگ کریں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا۔ (راوی کہتے ہیں) ان لوگوں نے آپ کی خدمت میں پانی کا ڈول پیش کیا تو آپ نے اس میں سے پانی پی لیا۔

2847- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ آتَيْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ يَدْفَعُ بِهِمْ أَبُو سَيَّارَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرِي فَلَمَّا أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ لَمْ تَشْكُ قُرَيْشٌ أَنَّهُ سَيَقْتَصِرُ عَلَيْهِ وَيَكُونُ مَنْزِلُهُ ثُمَّ فَاجَّازَ وَلَمْ يَعْضُ لَهُ حَتَّى آتَى عَرَافَاتٍ فَنَزَلَ

◆◆ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں 'میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبی اکرم ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بات زائد ہے " (زمانہ جاہلیت میں) عربوں کا یہ معمول تھا کہ ابوسیارہ نامی آدمی انہیں گدھے کی ننگی پشت پر بٹھا کر لے جاتا تھا جب نبی اکرم ﷺ مزدلفہ سے گزر کر مشعر حرام کی طرف گئے تو قریش کو یقین تھا کہ آپ وہاں قیام کریں گے لیکن آپ آگے تشریف لے گئے اور "عرافات" آ کر وہاں قیام کیا۔

2848- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ فِي حَدِيثِهِ ذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنِّي كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقِفْتُ هَاهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقِفْتُ هَاهُنَا وَجَمَعْتُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

◆◆ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں 'نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے یہاں (منیٰ میں) قربانی کی ہے اور منیٰ میں ہر جگہ قربانی ہو سکتی ہے لہذا تم اپنی اپنی جگہ قربانی کر لو۔ میں نے یہاں (عرفہ میں) وقف کیا ہے اور عرفہ میں کسی بھی جگہ وقف کیا جاسکتا ہے اور میں نے یہاں (مزدلفہ وغیرہ میں) وقف کیا ہے یہاں ہر جگہ وقف کیا جاسکتا ہے۔

2849- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ آتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ مَشَى عَلَيْهِ ثَلَاثًا مَشًى أَوْ تَعَا

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (حجۃ الوداع کے لیے) مکہ تشریف لائے (تو طواف کے دوران) آپ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اسے بوسہ دیا پھر آپ نے دائیں طرف سے طواف شروع کیا اور تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے۔

2850 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقْفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقْفُونَ بَعْرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ)

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قریش اور ان کے نظریاتی حامی مزدلفہ میں وقوف کیا کرتے تھے وہ خود کو ”حمس“ کا نام دیتے تھے جبکہ دیگر عرب لوگ عرفہ میں وقوف کرتے تھے جب اسلام آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو یہ حکم دیا کہ وہ عرفات آ کر وہاں وقوف کریں اور وہیں سے واپس جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ .

”پھر تم وہیں سے واپس جاؤ جہاں سے لوگ واپس جاتے ہیں۔“

2851 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتِ الْعَرَبُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرَاةً إِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ كَانُوا يَطُوفُونَ عُرَاةً إِلَّا أَنْ تُعْطِيَهُمُ الْحُمْسُ ثِيَابًا فَيُعْطِي الرِّجَالَ الرِّجَالَ وَالنِّسَاءُ النِّسَاءَ وَكَانَتِ الْحُمْسُ لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ النَّاسُ كُلُّهُمْ يَبْلُغُونَ عَرَفَاتٍ قَالَ هِشَامٌ فَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ الْحُمْسُ هُمُ الَّذِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ (ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُفِضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَكَانَ الْحُمْسُ يُفِضُونَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ يَقُولُونَ لَا نَفِضُ إِلَّا مِنَ الْحَرَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ (أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ) رَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ

♦♦ ہشام اپنے والد (عروہ بن زبیر بن عوام) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (زمانہ جاہلیت میں) عرب بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے صرف ”حمس“ ایسا نہیں کرتے تھے حمس سے مراد قریش اور ان کی اولاد تھی دیگر عرب اس لیے برہنہ ہو کر طواف کرتے تھے تاکہ ”حمس“ کے افراد انہیں کپڑے عطا کریں۔ مرد مردوں میں کپڑے تقسیم کرتے تھے اور خواتین عورتوں میں کپڑے تقسیم کرتی تھیں۔ ”حمس“ کے افراد مزدلفہ سے باہر نہیں نکلتے تھے جبکہ دیگر تمام لوگ عرفات جایا کرتے تھے۔

ہشام کہتے ہیں مجھے میرے والد نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ ”حمس“ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ .

”پھر تم وہیں سے واپس جاؤ جہاں سے لوگ واپس جاتے ہیں۔“

حدیث 2850 بخاری (4248) (1582) ابوداؤد (1910) ترمذی (884) نسائی (3012) ابن خزیمہ (2823) (3058) متدرک

(1704) (1777) بیہقی (9233) (9236) معجم کبیر (1578)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں دوسرے لوگ عرفات سے واپس جاتے تھے جبکہ ”حمس“ مزدلفہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے وہ یہ کہتے تھے کہ ہم ”حرم“ سے ہی واپس جا رہے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تو لوگوں نے عرفات سے واپس جانا شروع کر دیا۔

2852- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضَلَّتْ بَعِيرًا لِي فَلَهَبْتُ أَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِقَامَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لِمِنَ الْحُمْسِ فَمَا شَأْنُهُ هَاهُنَا وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُعَدُّ مِنَ الْحُمْسِ

♦♦ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا ایک اونٹ گم ہو گیا عرفہ کے دن میں اسے ڈھونڈنے نکلا تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو لوگوں کے ہمراہ عرفات میں ٹھہرے ہوئے پایا تو میں نے سوچا اللہ کی قسم! یہ تو ”حمس“ سے تعلق رکھتے ہیں ان کا یہاں کیا کام؟ (راوی کہتے ہیں زمانہ جاہلیت میں) قریش کو ”حمس“ قرار دیا جاتا تھا۔

باب 363: جَوَازِ تَعْلِيْقِ الْإِحْرَامِ وَهُوَ أَنْ يُحْرِمَ بِأَحْرَامٍ كَأَحْرَامِ فَلَانٍ

احرام کو معلق کرنا جائز ہے یعنی انسان کسی اور شخص کے احرام (کی نیت) کے مطابق احرام باندھے

2853- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُبِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي أَحْبَبْتُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِمِ أَهْلَلْتُ قَالَ قُلْتُ لَيْكَ يَا هَلَالٍ كِأَهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَدْ أَحْسَنْتَ طُفَّ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَحَلَّ قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ آتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَقُلْتُ رَأَيْتُ ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ أَفْتِي بِهِ النَّاسَ حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَتْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النَّسْكِ بَعْدَكَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتِيَاهُ فُتْيَا فَلْيَتَّبِعْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فِيهِ فَاتَّبِعُوا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ نَاخِذَ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ كِتَابَ اللَّهِ يَأْمُرُ بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَاخِذَ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحَلَّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَجَلَّةً

♦♦ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت ”بطحاء“ میں مقیم تھے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا کیا تم نے حج کی نیت کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا تم نے کیا نیت کی ہے؟ میں نے عرض کی (میں نے یہ نیت کی ہے) کہ میں اسی احرام کی نیت کرتا ہوں جو احرام نبی اکرم ﷺ نے باندھا ہے آپ نے فرمایا تم نے اچھا کیا ہے تم بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرو اور احرام کھول دو۔ (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے بیت اللہ اور صفا و

حدیث 2852: بخاری (1581) نسائی (3013) دارمی (1878) احمد (16783) (16822) ابن حبان (3849) ابن خزیمہ (3059) (3060) متدرک (1773) بیہقی (9235) مجمل کبیر (1556) (1598) (1608) حدیث 2853: بخاری (1483) (1484) (1484) (1568) ترمذی (956) نسائی (2738) (2743) (2744) احمد (273) (12950) (19566) ابن حبان (3776) بیہقی (8634) (8470) (8789)

مردہ کا طواف کرنے کے بعد (احرام کھول دیا) پھر میں بنو قیس قبیلے کی ایک (بزرگ) خاتون کے پاس آیا انہوں نے میرے سر سے جوئیں نکالیں پھر میں نے حج کا احرام باندھ لیا حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا عہد خلافت آنے تک میں یہی فتویٰ دیتا رہا لیکن (حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے عہد خلافت میں) ایک شخص نے مجھ سے کہا اے ابو موسیٰ! آپ بعض فتوے بیان کرنا بند کر دیں کیونکہ آپ نہیں جانتے؟ کہ آپ کے بعد امیر المؤمنین نے حج کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) تو حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما نے کہا اے لوگو! میں نے جس کسی کو بھی فتویٰ دیا ہے وہ اس پر عمل نہ کرے امیر المؤمنین تمہارے پاس آنے والے ہیں تم ان کی پیروی کرنا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما تشریف لائے تو میں نے اس بات کا ذکر ان سے کیا تو وہ بولے اگر ہم کتاب اللہ کے حکم پر عمل کریں تو کتاب اللہ نے ہمیں (حج اور عمرہ) پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر ہم نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کریں تو نبی اکرم ﷺ نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک قربانی کا جانور اپنے مخصوص مقام (قربان گاہ) تک نہیں پہنچ گیا۔

2854- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2855- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ

بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُبِخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمِ أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِأَهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ سَقَيْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ جَلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ آتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطْتَنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أَتَى النَّاسَ بِذَلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَارَةِ عُمَرَ فَإِنِّي لَقَانِمٌ بِالْمُوسِمِ إِذْ جَانَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَخَذْتَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ السُّكِّ فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتِنَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَذَقْهُ هَذَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فِيهِ فَاتَمُّوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا الَّذِي أَخَذْتَ فِي شَأْنِ السُّكِّ قَالَ إِنْ نَأَخَذَ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ (وَآتَمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ) وَإِنْ نَأَخَذَ بِسُنَّةِ نَبِيِّنا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحَلَّ حَتَّى نَحْرَ الْهَدْيِ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت بطحا میں مقیم تھے آپ نے دریافت کیا تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کی میں نے اسی احرام کی نیت کی ہے جو احرام نبی اکرم ﷺ کا ہے آپ نے دریافت کیا کیا تم قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کی نہیں! آپ نے فرمایا تم بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد (احرام کھول دیا) پھر میں اپنی قوم کی (ایک بزرگ) خاتون کے پاس آیا انہوں نے میرا سر دھویا اور کٹھی کر دی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کے دور خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دور خلافت (کے ابتدائی حصے) میں میں یہی فتویٰ دیتا رہا۔ ایک مرتبہ حج کے ایام میں میں کھڑا ہوا۔ (مسائل بیان کر رہا تھا) ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا آپ نہیں جانتے کہ امیر المؤمنین نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ تو میں نے کہا اے لوگو! میں نے جس کسی کو جو بھی فتویٰ دیا ہے وہ اس پر عمل نہ کرے امیر المؤمنین تمہارے پاس تشریف لانے والے ہیں تم ان کی پیروی کرنا۔ (راوی طارق بن شہاب یا شاید حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں کہ میں نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک قربانی کا جانور اپنے مخصوص مقام تک نہیں پہنچ گیا۔

نبی امیر المؤمنین! آپ نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، اگر ہم اللہ کی کتاب پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

”اللہ کے لیے (کیے گئے) حج اور عمرے کو مکمل طور پر ادا کرو۔“

اور اگر ہم اپنے پیارے نبی کی سنت کا جائزہ لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک احرام نہیں کھولا جب تک آپ نے قربانی کے جانور کی قربانی نہیں کر دی۔

2856- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمِيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ قَالَ قُلْتُ لَتَبِكَ إِهْلَالًا كِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ سَفَتَ هَذَا فَقُلْتُ لَا قَالَ فَاَنْطَلِقْ فَطَفَّ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحَلَّ ثُمَّ سَأَقِ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیج دیا تھا پھر میں آپ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ حج کے لیے (مدہ مکرمہ) تشریف لائے آپ نے مجھ سے دریافت کیا اے ابو موسیٰ! جب تم نے احرام باندھا تھا تو کیا نیت کی تھی؟ میں نے عرض کی (میں نے یہ نیت کی تھی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی احرام باندھا ہے میں اسی احرام کے لیے حاضر ہوں۔ (یعنی اسی احرام کی نیت کرتا ہوں) آپ نے دریافت کیا کیا تم قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کی نہیں! تو آپ نے فرمایا: تم جاؤ! بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد احرام کھول دو۔ (امام مسلم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2857- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتَى بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوِيَكَ بَعْضُ فُتَيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النَّسْكِ بَعْدَ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَظْلُوا مُعْرِسِينَ بِيَهْنٍ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ فِي الْحَجِّ تَقَطُّرُ رُءُوسَهُمْ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ ”متعہ“ کے بارے میں فتویٰ دے رہے تھے کہ ایک شخص نے ان سے کہا، آپ یہ فتویٰ نہ دیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ امیر المؤمنین نے حج کے اعمال کے بارے میں کیا حکم جاری کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی اور انہوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، مجھے پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے ایسا کیا ہے، لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ لوگ رات کے وقت از دو اجہ تعلق قائم کریں اور صبح جب وہ حج کے لیے روانہ ہوں تو ان کے سروں سے (غسل کے بعد) پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

حدیث 2857 نسائی (2735) ابن ماجہ (2979) احمد (351) (15115) بیہقی (8654)

باب 364: جَوَازِ التَّمَتُّعِ

(حج میں) تمتع جائز ہے

2858- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتَعَةِ وَكَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَا قَدْ تَمَتُّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجَلٌ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ

♦♦ عبد اللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں 'حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کیا کرتے تھے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے

تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں کچھ کہا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا 'آپ اس بات سے واقف ہیں کہ ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج تمتع کیا تھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے 'ٹھیک ہے، لیکن اس وقت ہم حالت خوف میں تھے۔

2859- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2860- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو

بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُورِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَعْضَانِ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتَعَةِ أَوْ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تَرِيدُ إِلَى أَمْرٍ قَدْ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدْعَكَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى عَلِيٌّ ذَلِكَ أَهَلَ بِهِمَا جَمِيعًا

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں "عسفان" کے مقام پر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اکٹھے ہوئے، حضرت عثمان

غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع (یا ایام حج میں صرف) عمرہ کرنے سے منع کیا کرتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جو فعل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

سرا انجام دیا ہے آپ اس سے منع کیوں کرتے ہیں؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا 'آپ ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں تو حضرت

علی رضی اللہ عنہ نے کہا 'میں آپ کو یوں نہیں چھوڑ سکتا (راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا (کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے موقف پر

مصر ہیں) تو انہوں نے حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھا۔

2861- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الْمُتَعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

♦♦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حج تمتع (کے جواز کا حکم) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے ساتھ مخصوص ہے۔

حدیث 2858: بخاری (1488) (1494) نسائی (2722) (2723) (2733) دارمی (1923) احمد (402) (431) (432)

مسندک (1735) بیہقی (8555) (8662) (8663) ابویعلیٰ (342) (434) دارقطنی (231)

حدیث 2861: نسائی (2811) ابن ماجہ (2985) بیہقی (8516) (8666) (8787) معجم کبیر (5695) (6519) دارقطنی (23)

2862- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَيَّاشِ الْعَامِرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةٌ بِعِنَى الْمُتَعَةِ فِي الْحَجِّ
 ♦♦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (حج تمتع) کی رخصت صرف ہمارے لیے تھی۔

2863- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا تَصْلُحُ الْمُتَعَتَانِ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً يَعْنِي مُتَعَةَ النِّسَاءِ وَمُتَعَةَ الْحَجِّ
 ♦♦ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں دو اقسام کے "متعہ" کی رخصت صرف ہمارے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) کے لیے تھی۔
 (راوی کہتے ہیں) یعنی عورتوں کے ساتھ "متعہ" کرنا اور حج تمتع کرنا۔

2864- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ آتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيَّ فَقُلْتُ إِنِّي أَهْمُ أَنْ أَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ لَكِنْ أَبُوكَ لَمْ يَكُنْ لِيهِمْ بِذَلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُونَكُمْ

♦♦ عبد الرحمن بن ابوشعثاء بیان کرتے ہیں میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تمیمی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے کہا میں اس سال حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں تو ابراہیم نخعی نے کہا آپ کے والد تو یہ ارادہ نہیں کرتے تھے۔
 ابراہیم تمیمی اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ "ربذہ" میں تھے انہوں نے اس مسئلے کا ذکر حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے کیا تو حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کہا (حج تمتع کے جواز کا حکم) صرف ہمارے لیے مخصوص تھا تمہارے لیے نہیں ہے۔

2865- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيَّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْمُتَعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا يَوْمِنَا كَافِرٌ بِالْعَرْشِ يَعْنِي بَيْتَ مَكَّةَ

♦♦ غنیم بن قیس بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے "متعہ" کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا ہم نے یہ اس وقت کیا تھا جب یہ (صاحب جو اس کے قائل نہیں ہیں) "عروش" میں کفر کی زندگی گزار رہے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی مکہ مکرمہ میں

2866- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ يَعْنِي مُعَاوِيَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2867- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ

الْمُتَعَةَ فِي الْحَجِّ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حج میں متعہ کرنے (یعنی حج تمتع کرنے) کے الفاظ

ہیں۔

2868- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ إبراهيمَ حَدَّثَنَا الجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي العلاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنِّي لأَحَدِيكَ بِالْحَدِيثِ اليَوْمَ يَنْفَعُكَ اللهُ بِهِ بَعْدَ اليَوْمِ وَاعْلَمْ أَنَّ رَسولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ طائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي العَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَنْسَخُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِرِجْلِهِ ارْتَائِي كُلُّ امْرِي بَعْدُ مَا شَاءَ أَنْ يَرْتَائِي

◆◆ مطرف بیان کرتے ہیں حضرت عمران بن حصین رضي الله عنه نے مجھ سے کہا 'آج میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناؤں گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ آج کے بعد بھی تمہیں فائدہ عطا کرے گا' یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند اہل خانہ کو (ذوالحج کے پہلے) عشرے میں عمرہ کروایا تھا اور پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا ہو اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی اس سے منع کیا یہاں تک کہ آپ اس دنیا سے رخصت ہو گئے بعد میں جس نے جو رائے پیش کی وہ اس کی ذاتی رائے تھی۔

2869- وَحَدَّثَنَا انسُ بْنُ إِبراهيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الجُرَيْرِيِّ فِي هَذَا الإِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ حَليمٍ فِي رِوَايَتِهِ ارْتَائِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِهِ مَا شَاءَ بَعَثِي عَمْرًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کے یہ الفاظ ہیں کہ "جس نے" سے مراد حضرت عمر رضي الله عنه ہیں۔

2870- وَحَدَّثَنِي عبيدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هلالٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَحَدِيكَ حَدِيثًا عسى اللهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةِ وَعُمْرَةٍ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ حَتَّى اِكْتَوَيْتُ فَتَرَكْتُ ثُمَّ تَرَكْتُ الكُفْيَ فَعَادَ

◆◆ مطرف بیان کرتے ہیں حضرت عمران بن حصین رضي الله عنه نے مجھ سے کہا 'میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنانے لگا ہوں جس کی بدولت اللہ تعالیٰ تمہیں نفع عطا کرے گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کیا ہے اور پھر آپ نے وصال تک اس سے منع نہیں کیا اور نہ ہی اس بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل ہوا ہو جس نے اسے حرام قرار دیا ہو۔ (فرشتے) مجھے سلام کرتے رہے یہاں تک کہ میں نے (بواسیر کی وجہ سے) داغ لگوا لیا تو وہ سلام آنا بند ہو گیا پھر میں نے اسے ترک کر دیا تو سلام آنا دوبارہ شروع ہو گیا۔

2871- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ المُثَنَّى وَابْنُ بشارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هلالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2872- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ المُثَنَّى وَابْنُ بشارٍ قَالَ ابْنُ المُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

حدیث 2868: ابن ماجہ (2978) بیہقی (8513) معجم کبیر (211) (212) (213)

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ بَعَثَ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِيَ فِيهِ لَقَالَ إِنِّي كُنْتُ مُحَدِّثَكَ بِأَحَادِيثِكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي فَإِنْ عِشْتُ فَأَنْتُمْ عَنِّي وَإِنْ مِتُّ فَحَدِّثْ بِهَا إِنْ شِئْتَ إِنَّهُ قَدْ سَلِمَ عَلَيَّ وَأَعْلَمَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابُ اللَّهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِوَأَيْهِ مَا شَاءَ

﴿﴿﴾ مطرف بیان کرتے ہیں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا جس بیماری میں انتقال ہوا اس کے دوران انہوں نے مجھے بتلویا اور بولے میں تمہیں چند احادیث سناؤں گا شاید اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے میرے بعد تمہیں فائدہ عطا کرے اگر میں زندہ رہا تو تم انہیں بیان نہ کرنا اور اگر میں انتقال کر گیا تو اگر تم چاہو تو اسے بیان کر سکتے ہو۔ میری طرف (فرشتوں کی طرف سے) سلام آتا ہے اور یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کیا ہے اور پھر اس کے بعد اس بارے میں اللہ کی کتاب کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے ایک صاحب (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2873 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

﴿﴿﴾ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ بات جان لو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کو ایک ساتھ ادا کیا ہے پھر اس کے بعد اس بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2874 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

﴿﴿﴾ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں حج تمتع ادا کیا اور اس بارے میں (ممنوعیت کا) قرآن کا کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے ممنوع قرار دیا ہے۔

2875 - وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ تَمَتَّعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ

﴿﴿﴾ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔ آپ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع کیا ہے اور آپ کے ساتھ ہم نے بھی حج تمتع کیا ہے۔

2876 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَعْنِي مُتَعَةَ الْحَجِّ وَأَمَرْنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ تَنْزِلْ آيَةُ تَنْسَخُ آيَةَ مُتَعَةِ الْحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بَرَأَيْهِ بَعْدَ مَا شَاءَ

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حج تمتع کے بارے میں اللہ کی کتاب میں آیت نازل ہوئی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کیا ہو اور نہ ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہو یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ ایک صاحب نے اپنی ذاتی رائے کے تحت اسے (ممنوع قرار دیا ہے)

2877- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَأَمَرْنَا بِهَا ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 365: وَجُوبِ اللَّحْمِ عَلَى الْمُتَمَتِّعِ وَأَنَّهُ إِذَا عَلِمَهُ لَزِمَهُ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةِ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ حَجَّ تَمَتُّعٍ كَرْنِي (فدیے کے طور پر) قربانی دینا واجب ہے اور جب وہ (عمرہ کر کے احرام) ختم کر دے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ حج کے ایام میں تین روزے رکھے اور گھر واپس پہنچ کر سات روزے رکھے

2878- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيُطْفِئِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَقْصِرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهَلَّ بِالْحَجِّ وَلِيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ حَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَاتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج کے ساتھ عمرہ بھی ادا کیا اور قربانی کا جانور بھی ساتھ لے کر گئے۔ آپ ”ذوالحلیفہ“ سے ہی قربانی کا جانور ساتھ لے گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے عمرے کی نیت کی

حدیث 2878 بخاری (1557) (1606) (1696) ترمذی (822) (824) نسائی (2806) (2807) (2804) ابن ماجہ (2983) (1962) دارمی (2195) (1814) احمد (27010) (2865) (2879) ابن حبان (3912) (3924) ابن خزیمہ (2789) (2788) (2795) بیہقی (8471) (8527) (8644) ابویعلیٰ (5451) (5693) (6625) معجم کبیر (6604) (10965) (6567)

اور پھر حج کی نیت کی۔ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ چند لوگوں نے بھی حج کے ساتھ عمرہ ادا کیا۔ بعض لوگ قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے اور بعض ساتھ نہیں لائے جب نبی اکرم ﷺ مکہ تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا تم میں سے جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہے اس کے لیے حالتِ احرام کی ممنوعہ اشیاء اس وقت تک حلال نہیں ہوں گی جب تک وہ حج نہیں کر لیتا اور جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ بیت اللہ صفا و مردہ کا طواف کرنے کے بعد بال کٹوائے اور احرام کھول دے پھر وہ حج کا احرام باندھ لے اور (فدیے کے طور پر) قربانی کرے جس کے پاس قربانی کے لیے (جانور) نہ ہو وہ حج کے ایام میں تین روزے رکھے اور گھر واپس پہنچ کر سات روزے رکھے۔

نبی اکرم ﷺ جب مکہ تشریف لائے تو آپ نے طواف کیا سب سے پہلے حجر اسود کا استلام کیا پھر طواف کے تین چکر آپ نے دوڑ کر لگائے اور چار چکر عام رفتار سے چل کر لگائے۔ بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے حجر اسود کے پاس دونوں اہل ادا کیے سلام پھیرنے کے بعد آپ صفا آئے جہاں آپ نے صفا و مردہ کے سات چکر لگائے پھر آپ نے احرام کی ممنوعہ اشیاء میں سے کسی ایک کو بھی اس وقت تک حلال نہیں کیا جب تک آپ نے حج مکمل نہیں کر لیا اور قربانی کے دن قربانی نہیں کر لی پھر آپ (منی سے) واپس آئے اور بیت اللہ کا طواف کیا پھر ان تمام امور کو حلال قرار دیا جو (احرام میں) ممنوع تھے۔ (یعنی احرام کھول دیا) جو لوگ قربانی کے جانور ساتھ لائے تھے انہوں نے بھی نبی اکرم ﷺ کے طریقے کی پیروی کی (یعنی حج سے فارغ ہو جانے کے بعد احرام کھولا)

2879- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

بِنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے حج کے ہمراہ عمرہ بھی کیا تھا اور آپ کی ہمراہی میں بعض لوگوں نے بھی حج تمتع کیا۔ (عروہ کہتے ہیں) سالم بن عبد اللہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے اس عمل سے متعلق روایت مجھے سنائی ہے۔

باب 366: بَيَانُ أَنَّ الْقَارِنَ لَا يَتَحَلَّلُ إِلَّا فِي وَقْتِ تَحَلُّلِ الْحَاجِّ الْمَفْرِدِ

اس بات کا بیان کے حج قرآن کرنے والا اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک صرف حج کرنے والا احرام نہ کھولے

2880- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَةَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَدْتُ هَذِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگ احرام کھول چکے ہیں لیکن

حدیث 2879: احمد (6240) بیہقی (8656)

حدیث 2880: بخاری (1491) (1638) (5572) ابو داؤد (1806) نسائی (2781) ابن ماجہ (3046) احمد (26479)

(26480) بیہقی (8627) (8628) (9634) ابویعلیٰ (7050) (7052) بیہقی کبیر (12187) (313) (314) (315)

آپ نے عمرہ کر لینے کے بعد احرام نہیں کھولا؟ تو آپ نے جواب دیا، میں نے اپنے بال (گوند جیسی چیز کے ذریعے) جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر آیا ہوں اس لیے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک اسے ذبح نہ کر لوں۔

2881- وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ بِنَحْوِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے یہ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے احرام کیوں نہیں کھولا؟ (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

2882- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي قَلَّدْتُ هَدْيِي وَكَبَدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی لوگ احرام کھول چکے ہیں لیکن آپ نے عمرہ کر لینے کے باوجود احرام نہیں کھولا تو آپ نے جواب دیا، میں قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک حج (کے تمام ارکان) سے فارغ نہیں ہو جاتا۔

2883- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2884- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ قَالَ إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا حجۃ الوداع کے برس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو حکم دیا کہ وہ احرام کھول دیں۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کی آپ نے خود کیوں احرام نہیں کھولا؟ آپ نے جواب دیا، میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور میرے ساتھ ہے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک اس کی قربانی نہ کر لوں۔

باب 367: جَوَازِ التَّحَلُّلِ بِالْإِحْصَارِ وَجَوَازِ الْقِرَانِ وَاقْتِصَارِ الْقَارِنِ عَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ وَسَعْيٍ وَاحِدٍ محصور ہو جانے کے وقت احرام کھول دینا جائز ہے (حج میں) ”قران جائز ہے قران کرنے والا ایک ہی مرتبہ طواف کرے گا اور ایک ہی مرتبہ سعی کرے گا

2885- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَاهْلًا بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ التَّفَّتَ إِلَيَّ أَصْحَابَهُ فَقَالَ مَا أَمَدُ هُمَا إِلَّا أَحَدٌ أَشْهَدُكُمْ أَنَّ

قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ
وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزِيٌّ عَنْهُ وَأَهْدَى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فتنے کے زمانے میں عمرے کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوئے تو کہنے لگے اگر مجھے بیت اللہ تک پہنچنے سے روک دیا گیا تو ہم وہی کریں گے جو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں کیا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (مدینہ منورہ سے) نکلے آپ نے عمرے کی نیت کی اور روانہ ہوئے جب ”بیداء“ پہنچے تو آپ نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔ (حج اور عمرہ) ان دونوں کا حکم ایک جیسا ہے میں تمہیں گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں کہ میں نے عمرے کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے وہاں سے روانہ ہوئے جب آپ بیت اللہ آئے تو آپ نے اس کا سات مرتبہ طواف کیا اور صفا و مروہ کی سات مرتبہ سعی کی اس سے زیادہ نہیں کی وہ اس بات کے قائل تھے (کہ حج اور عمرہ دونوں کے لیے یہی طواف اور یہی سعی) کافی ہیں۔ (حج سے فارغ ہونے کے بعد) انہوں نے قربانی کی۔

2886- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ فَإِنَّا نَحْشَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ يُحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ حِينَ حَالَتْ كُفَارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةَ فَإِن تَلَقَّ حَتَّى آتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّى بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ قَالَ إِنْ خَلَى سَبِيلِي قَضَيْتُ عُمْرَتِي وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ تَلَا (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَةٍ فَإِن تَلَقَّ حَتَّى ابْتَاعَ بِقَدِيدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے جنگ کرنے آیا تو اسی زمانے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کرنے کا ارادہ کیا آپ کے صاحب زادوں سالم اور عبداللہ نے اس بارے میں ان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا اس سال حج نہ کریں تو آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا کیونکہ ہمیں یہ اندیشہ ہے کہ لوگوں کے درمیان جنگ چھڑ جائے گی اور آپ بیت اللہ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا اگر (یہ جنگ) میرے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہوئی تو میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اس وقت میں بھی آپ کے ہمراہ تھا جب کفار قریش نے آپ کو بیت اللہ تک نہیں جانے دیا تھا میں تمہیں گواہ بنا کر یہ کہہ رہا ہوں کہ میں نے عمرے کا پکا ارادہ کر لیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں مدینہ منورہ سے چل کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ذوالحلیفہ آئے اور عمرے کا تلبیہ کہا پھر یہ بولے اگر راستہ صاف ہو تو میں عمرہ ادا کر لوں گا اور اگر میں وہاں تک نہ پہنچ سکا تو میں وہی کچھ کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں بھی آپ کے ساتھ موجود تھا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی۔

”اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔“

حدیث 2885: بخاری (1622) (1712) (1718) نسائی (2933) ابن ماجہ (2073) احمد (6227) (24854) (4595) بیہقی

(8529) (9855) معجم کبیر (12461) دارقطنی (119)

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روانہ ہوئے جب ”ظہر البیداء“ پہنچے تو کہنے لگے (حج اور عمرہ) دونوں ایک جیسے ہیں اگر (جنگ) میرے اور بیت اللہ کے درمیان عمرے میں حائل ہوئی تو حج میں بھی حائل ہوگی۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرے کے ہمراہ حج کرنے کا بھی ارادہ کر لیا ہے پھر آپ روانہ ہوئے۔ ”قدید“ کے مقام پر پہنچ کر آپ نے قربانی کا جانور خریدا (پھر مکہ آ کر آپ نے حج اور عمرہ) دونوں کے لیے ایک ہی مرتبہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی پھر آپ نے احرام نہیں کھولا یہاں تک کہ قربانی کے دن (قربانی کر لینے کے بعد) حج سے فارغ ہو کر آپ نے دونوں کا احرام ایک ساتھ کھولا۔

2887- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجَّ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ فِي الْخَيْرِ الْحَدِيثِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَّاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں جن دنوں حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جنگ کے لیے (مکہ مکرمہ) آیا ہوا تھا انہی دنوں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کرنے کا ارادہ کیا۔ (امام مسلم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ بات ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص حج اور عمرہ ایک ساتھ ادا کرے اس کے لیے ایک ہی مرتبہ طواف کرنا کافی ہوگا اور وہ دونوں کے احرام کو ایک ہی مرتبہ کھولے گا۔

2888- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَأَنَا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أَشْهَدُوا قَالَ ابْنُ رُمَيْحٍ أَشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّامَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدِيًّا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يَهْلُ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالنَّبِيِّ وَالْمَرْوَةِ وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يَقْصِرْ وَلَمْ يَحِلِّ مِنْ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَأَى أَنَّ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں جب حجاج بن یوسف حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے جنگ کرنے آیا تو اسی سال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کا ارادہ کیا ان سے کہا گیا لوگوں کے درمیان جنگ ہونے والی ہے۔ ہمیں یہ ڈر ہے۔ وہ آپ کو جانے نہیں دیں گے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ”تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے“۔ (اگر ایسا ہوا) تو میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا میں تمہیں اس بات کا گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (مدینہ منورہ سے) روانہ ہوئے جب ”ظاہر البیداء“ پہنچے تو کہنے لگے حج اور عمرے کے اعمال (تقریباً) ایک جیسے ہیں تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے عمرے کے ساتھ حج کرنے کا بھی پختہ ارادہ کر لیا ہے اور میں قربانی کا جانور بھی ساتھ لے جا رہا ہوں جسے میں نے ”قدید“ سے خریدا تھا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (حج اور عمرہ) دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے روانہ ہوئے یہاں تک کہ مکہ مکرمہ پہنچ گئے وہاں

آپ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا (یعنی حج کے لیے از سر نو طواف نہیں کیا) لیکن آپ نے قربانی نہیں کی اور نہ ہی بال کٹوائے اور نہ ہی کسی ایسی چیز کو حلال قرار دیا جو حالت احرام میں ممنوع ہوتی ہے یہاں تک کہ قربانی کے دن قربانی کر لینے کے بعد آپ نے سر منڈوایا (اور احرام کھول دیا) وہ اس بات کے قائل تھے کہ حج اور عمرہ کے لیے (الگ الگ طواف کرنے کی بجائے) ایک ہی مرتبہ طواف کر لینا کافی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بھی بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2889- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهِذِهِ الْقِصَّةِ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ حِينَ قِيلَ لَهُ يَصُدُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ إِذْنُ أَفْعَلْ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْآخِرِ الْحَدِيثِ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكَرَهُ اللَّيْثُ

✧✧ نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہی بات بیان کی ہے تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کے آغاز میں صرف یہ ذکر کیا ہے جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا گیا لوگ آپ کو بیت اللہ تک نہیں پہنچنے دیں گے تو انہوں نے جواب دیا پھر میں وہی کروں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت کے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ نہیں ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

باب 368: فِي الْإِفْرَادِ وَالْقِرَانِ

حج افراد اور حج قرآن

2890- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فِي رِوَايَةٍ يَحْيَى قَالَ أَهَلَّلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ عَوْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج افراد کا احرام باندھا تھا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کا احرام باندھا تھا۔

2891- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا قَالَ بَكْرٌ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبِي بِالْحَجِّ وَحَدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعْدُونَنَا إِلَّا صَبِيَانَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبِيكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج اور عمرے کا ایک ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی

حدیث 2890: بخاری (4146) نسائی (2807) ابن ماجہ (3075) احمد (26475) (5719) (15892) ابن حبان (3792) ابن خزیمہ (2604) (2790) متدرک (1782) بیہقی (8644) (8570) (8584) ابو یعلیٰ (4504) (4652) معجم کبیر (372) (6604) دارقطنی (13)

حدیث 2891: نسائی (2731) دارقطنی (1925) احمد (11979) بیہقی (8784) (8611) ابو یعلیٰ (3646) (4154) (5695)

کہتے ہیں) میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا۔ وہ بولے نبی اکرم ﷺ نے صرف حج کا تلبیہ کہا تھا پھر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دوبارہ ملا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے لگے تم ہمیں بچہ سمجھتے ہو میں نے خود نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔

2892- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بِنْتُ بَسْطَامِ الْعَيْشِيَّةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ كَأَنَّمَا كُنَّا صِبْيَانًا
 ✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو (نیت کے الفاظ میں) حج اور عمرے کا ایک ساتھ (ذکر کرتے) ہوئے دیکھا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا تو وہ بولے ہم نے (اس وقت) صرف حج کی نیت کی تھی۔ (راوی کہتے ہیں) میں دوبارہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے (تمہاری بات سے تو یوں لگتا ہے) جیسے ہم اس وقت بچے تھے۔

باب 369: اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْقُدُومِ لِلْحَاجِّ وَالسَّعْيِ بَعْدَهُ

حاجی کے لیے مستحب یہ ہے کہ وہ پہلے طواف قدوم کرے اور پھر سعی کرے

2893- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّاسٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيُّصَلُّحُ لِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَبِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ أَوْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

✧✧ وبراہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کیا ”موقف“ میں آنے سے پہلے میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! تو وہ بولا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں موقف آنے سے پہلے تم بیت اللہ کا طواف نہ کرو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے جب نبی اکرم ﷺ نے حج کیا تھا تو آپ نے موقف آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا تھا اگر تم سچے (مسلمان) ہو (تو بتاؤ) نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کرنا زیادہ ضروری ہے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول پر عمل کرنا ضروری ہے۔

2894- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانَ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ فَقَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ فُلَانَ يَكْرَهُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ رَأَيْنَاهُ قَدْ قَتَنَتُهُ الدُّنْيَا فَقَالَ وَأَيْنَا أَوْ أَيُّكُمْ لَمْ تَفْتِنَهُ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُنَّةُ اللَّهِ وَسُنَّةُ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تُتَّبَعَ مِنْ سُنَّةِ فُلَانٍ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا

♦♦ ویرہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا 'کیا میں بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ حالانکہ میں حج کا احرام باندھ چکا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا 'اس میں کیا چیز رکاوٹ ہے؟ تو وہ بولا 'فلاں صاحب اسے مکروہ قرار دیتے ہیں جب کہ آپ ان کی بہ نسبت ہمیں زیادہ محبوب ہیں پھر ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ دنیا نے انہیں آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے ہمارے اور تمہارے میں سے کون ہے؟ جسے دنیا نے آزمائش میں مبتلا نہیں کیا پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج کا احرام باندھ لینے کے بعد بیت اللہ کا طواف کرتے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے دیکھا ہے لہذا اگر تم (دعویٰ ایمان میں) سچے ہو تو (تمہیں اس بات کا یقین ہونا چاہیے) کہ فلاں شخص کی سنت کے مقابلے میں اللہ اور اس کے رسول کی سنت اس بات کی زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

باب 370: بَيَانُ أَنَّ الْمُحْرِمَ بِعُمْرَةٍ لَا يَتَحَلَّلُ بِالطَّوَافِ قَبْلَ السَّعْيِ وَأَنَّ الْمُحْرِمَ بِحَجٍّ لَا يَتَحَلَّلُ بِطَوَافِ الْقُدُومِ وَكَذَلِكَ الْقَارِنُ

عمرے کا احرام باندھنے والا سعی کرنے سے پہلے صرف طواف کر کے احرام نہیں کھول سکتا اور حج کا احرام باندھنے والا صرف طواف قدوم کر لینے کے بعد احرام نہیں کھول سکتا حج قرآن کرنے والے (کا بھی یہی حکم ہے)

2895- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عَمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطْفِ بِبَيْنِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَّتِي أَمْرَاتُهُ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

♦♦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو عمرہ کرنے کے لیے آئے بیت اللہ کا طواف کرے لیکن صفا و مروہ کا طواف نہ کرے۔ کیا وہ اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے یا نہیں؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (عمرہ کرنے کے لیے مکہ مکرمہ) تشریف لائے تھے آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا پھر مقام ابراہیم کے پاس دو نوافل ادا کیے پھر صفا و مروہ کے سات چکر لگائے اور تمہارے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے۔

2896- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2895: بخاری (387) (1523) (1544) ابو داؤد (1871) (1872) (1902) ترمذی (2965) نسائی (758) (2930) (2934) ابن ماجہ (2959) (2973) (2986) دارمی (1931) احمد (2305) (2830) (2836) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) (2760) (2769) بیہقی (9000) (9109) (9121) ابویعلیٰ (2339) (4730) (5627) مجتہد کبیر (11293) (11277) (12441)۔ اقطنہ (57) (122) (118)

2897 - حَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ يَهْلُ بِالْحَجِّ فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَيْحَلُّ أَمْ لَا فَإِنْ قَالَ لَكَ لَا يَحَلُّ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَا يَحَلُّ مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ إِلَّا بِالْحَجِّ قُلْتُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ بِسْمِ مَا قَالَ فَتَصَدَّابِي الرَّجُلُ فَسَأَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْ لَهُ فَإِنَّ رَجُلًا كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ وَمَا شَأْنُ أَسْمَاءَ وَالزُّبَيْرِ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ فَجِئْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَمَا بَالُهُ لَا يَأْتِينِي بِنَفْسِهِ يَسْأَلُنِي أَظَنُّهُ عِرَاقِيًّا قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَّافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ عُمَرُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ فَرَأَيْتُهُ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَّافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَجَّ جَعْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَّافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ ثُمَّ أَخِرُ مَنْ رَأَيْتُ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا بِعُمْرَةٍ وَهَذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ أَفَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ مَضَى مَا كَانُوا يَبْدُؤُونَ بِشَيْءٍ حِينَ يَضَعُونَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوَّافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّونَ وَقَدْ رَأَيْتُ أُمِّي وَخَالَتِي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْدَأَانِ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنَ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ أَخْبَرْتَنِي أُمِّي أَنَّهَا أَقْبَلَتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ قَطُّ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا وَقَدْ كَذَبَ فِيمَا ذَكَرَ مِنْ ذَلِكَ

♦♦ محمد بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ اہل عراق میں سے ایک شخص نے مجھ سے کہا، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے میرے لیے یہ مسئلہ دریافت کرنا ایک شخص جس نے حج کا احرام باندھا ہو جب وہ بیت اللہ کا طواف (قدوم) کر لے تو کیا وہ احرام کھول سکتا ہے یا نہیں؟ اگر وہ تمہیں یہ جواب دیں کہ وہ شخص احرام نہیں کھول سکتا تو تم انہیں بتانا کہ ایک صاحب اسی بات کے قائل ہیں (کہ وہ شخص احرام کھول سکتا ہے) محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں میں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا حج کا احرام باندھنے والا شخص حج (کے تمام ارکان) ادا کر لینے کے بعد ہی احرام کھول سکتا ہے۔ میں نے کہا ایک صاحب اس بات کے قائل ہیں (کہ انسان طواف قدوم کے بعد احرام کھول سکتا ہے) تو انہوں نے جواب دیا اس کی رائے بہت غلط ہے۔

محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں پھر وہی عراقی شخص مجھ سے ملا تو اس نے مجھ سے اس بارے میں دریافت کیا میں نے اسے عروہ کا جواب بتایا تو وہ بولا تم ان سے کہنا کہ ایک صاحب نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا تھا اور سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا کیا تھا۔ محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں میں نے عروہ بن زبیر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس روایت کا تذکرہ کیا انہوں نے دریافت کیا (یہ روایت بیان کرنے والا) شخص کون ہے؟ میں نے جواب دیا میں نہیں جانتا، عروہ بولے کیا وجہ ہے کہ وہ خود آ کر مجھ سے سوال نہیں کرتا؟ میرا خیال ہے کہ وہ کوئی عراقی ہوگا۔ (محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں) میں نے کہا مجھے یہ بھی معلوم نہیں، عروہ بولے اس نے جواب دیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا ہے مجھے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بتایا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

مکہ آنے کے بعد سب سے پہلے وضو کیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا۔

(عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) حج کیا انہوں نے بھی آغاز میں بیت اللہ کا طواف کیا پھر کچھ اور نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) اسی طرح (حج) کیا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) حج کیا۔ میں نے انہیں دیکھا ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا پھر کچھ اور نہیں کیا پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آتے ہیں پھر میں نے اپنے والد حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی حج کیا ہے انہوں نے بھی بیت اللہ کے طواف سے آغاز کیا اور پھر کچھ اور نہیں کیا۔ میں نے مہاجرین اور انصار کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے اس کے علاوہ کچھ نہیں کیا سب سے آخر میں میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ایسا کرتے دیکھا ہے انہوں نے عمرہ کر لینے کے بعد (حج کے) احرام کو نہیں کھولا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حیات ہیں یہ لوگ ان سے کیوں نہیں سوال کرتے؟ اور جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم (دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں) وہ بھی مکہ مکرمہ آنے کے بعد سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتے تھے لیکن اس کے بعد احرام کھول نہیں دیتے تھے۔ میں نے اپنی والدہ (سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا) اور اپنی خالہ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کو دیکھا ہے کہ مکہ مکرمہ آنے کے بعد وہ سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتی تھیں اور پھر احرام کھول نہیں دیتی تھیں مجھے میری والدہ نے یہ بتایا ہے کہ ایک مرتبہ وہ ان کی بہن (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور فلاں فلاں صاحب صرف عمرہ کرنے کے لیے آئے تھے جب انہوں نے رکن کو چھویا تو انہوں نے احرام کھول دیا (اس عراقی نے) جو کچھ کہا ہے وہ جھوٹ ہے۔

ترجمہ و التفسیر

2898- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى اِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِيَ هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ قَالَتْ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ اِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قَوْمِي عَنِّي فَقُلْتُ اَتَخَشَى اَنْ اَثْبَ عَلَيْكَ

☆☆ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم احرام باندھ کر روانہ ہوئے۔ (مکہ پہنچ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جس کے ہمراہ قربانی کا جانور ہے وہ حالت احرام میں رہے اور جس کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میرے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں تھا اس لیے میں نے احرام کھول دیا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عام کپڑے پہنے اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر بیٹھی تو وہ بولے میرے پاس سے اٹھ جاؤ تو میں نے کہا کہ آپ کو یہ خوف ہے کہ میں آپ پر حملہ کر دوں گی؟

2899- وَحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا

حدیث 2898: بخاری (1557) (1606) (1696) ابوداؤد (1783) (1792) ترمذی (822) (824) نسائی (2806) (2807) (2804) ابن ماجہ (2983) (1962) (2981) دارمی (2195) احمد (27010) (2865) (2879) ابن حبان (3912) (3924) ابن خزیمہ (2789) (2788) (795) بیہقی (8471) (8527) (8644) ابویعلیٰ (5451) (5693) (6625) بخم کبیر (6604) (10965) (6567)

وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِهْلِينَ بِالْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اسْتَرَحِي عَنِّي اسْتَرَحِي عَنِّي فَقُلْتُ اتَّخَشَى أَنْ آتِبَ عَلَيْكَ

﴿﴿﴾ سیدہ اسماء بنت ابی بکر بیان کرتی ہیں، ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سب سابق حدیث ہے، تاہم اس روایت میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے الفاظ یہ ہیں، مجھ سے دُور رہو مجھ سے دُور رہو۔ تو میں نے کہا، کیا آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ میں آپ پر حملہ کروں گی؟

2900- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَاءَ كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُّونَ تَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهُ هَاهُنَا وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافُ الْحَقَائِبِ قَلِيلٌ ظَهْرُنَا قَلِيلَةٌ أَزْوَادُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأُخْتِي عَائِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا ثُمَّ أَهْلَلْنَا مِنَ الْعِشِيِّ بِالْحَجِّ قَالَ هَارُونُ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ مَوْلَى أَسْمَاءَ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدُ اللَّهِ

﴿﴿﴾ عبد اللہ بیان کرتے ہیں، سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما جب بھی ”حجون“ کے مقام سے گزرتی تھی تو یہ کہا کرتی تھی، اللہ تعالیٰ اپنے رسول پر درود نازل کرے، ہم نے آپ کے ہمراہ یہاں پڑاؤ کیا تھا اس دن ہمارے پاس سامان تھوڑا تھا اور سواریاں بھی کم تھیں اور زادراہ بھی کم تھا۔ میں نے میری بہن عائشہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اور فلاں فلاں صاحب نے عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا جب ہم نے بیت اللہ کو چھولیا (یعنی عمرہ ادا کر لیا) تو احرام کھول لیا پھر ہم نے شام کے وقت حج کا احرام باندھا۔

2901- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمِ الْقُرِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مَتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ هَذِهِ أُمَّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيهَا فَادْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ ضَخْمَةٌ عَمِيَاءُ فَقَالَتْ قَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا

﴿﴿﴾ مسلم القرری بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے اس کی اجازت دے دی۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اس سے منع کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے، ابن زبیر رضی اللہ عنہما حج تمتع سے منع کرتے ہیں جبکہ ان کی والدہ یہ حدیث بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اس کی اجازت دی ہے، تم لوگ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو اور ان سے اس بارے میں دریافت کرو۔ (راوی کہتے ہیں) ہم سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہ بھاری بھر کم نابینا خاتون تھیں۔ (ہمارے سوال کرنے پر) انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس کی اجازت دی ہے۔

2902- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ

حدیث 2899: بخاری (1702)

حدیث 2901: بخاری (1603) نسائی (2728) مؤطا (769) (861) احمد (369) (21321) (26991) ابن حبان (3940) بیہقی (8660) ابویعلیٰ (5061) معجم کبیر (231)

جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَفِي حَدِيثِهِ الْمُتَعَةَ وَلَمْ يَقُلْ مُتَعَةَ الْحَجِّ وَأَمَّا ابْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مُسْلِمٌ لَا أَفْرِي مُتَعَةَ الْحَجِّ أَوْ مُتَعَةَ النِّسَاءِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حج تمتع کی بجائے صرف "متعہ" کا لفظ منقول ہے۔ امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ میں نہیں جانتا کہ اس سے مراد حج کا "متعہ" ہے یا عورتوں کے ساتھ کیا جانے والا "متعہ" ہے۔

2903- وَحَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ الْقَرِظِيُّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَهْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْلَ أَصْحَابِهِ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَنْ سَاقِ الْهَدْيِ مِنْ أَصْحَابِهِ وَحَلَّ بِقِيَّتِهِمْ لَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُيَيْنَةَ اللَّهُ فِيمَنْ سَاقِ الْهَدْيِ فَلَمْ يَحِلَّ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا احرام باندھا لیکن نہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ہی ان اصحاب نے (عمرہ کر لینے کے بعد) احرام کھولا جن کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا بقیہ لوگوں نے احرام کھول دیا۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا۔

2904- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُيَيْنَةَ اللَّهُ وَرَجُلٌ آخَرٌ فَأَحَلَّ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ جن لوگوں کے ہمراہ قربانی کا جانور نہیں تھا ان میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ اور ایک اور صاحب بھی تھے ان دونوں نے احرام کھول دیا۔

باب 371: جَوَازِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا جائز ہے

2905- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرُونَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحْرَمَ صَفْرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبْرُ وَعَفَا الْأَثْرُ وَأَنْسَلَخَ صَفْرَ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرَ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةِ مِهْلِينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَصَاطِمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (زمانہ جاہلیت میں) لوگوں کا یہ نظریہ تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا روئے زمین کا سب سے بڑا کناہ ہے۔ یہ لوگ محرم کو بھی صفر بنا دیتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے جب جانوروں کی پشت بری الذمہ ہو جائے (حاجیوں کے) قدموں کے نشان مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ گزر جائے اس وقت عمرہ کرنا جائز ہوتا ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب چار ذوالحج کی صبح حج کا احرام باندھ کر (مکہ آئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا (کہ وہ اپنے احرام) و عمرے میں تبدیل کر دیں ان لوگوں کو ایسا کرنا بہت مشکل محسوس ہوا۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کس طرح احرام کھولیں؟ تو آپ نے فرمایا:

حدیث 2903: بخاری (1568) ابوداؤد (1789) احمد (14318) بیہقی (8590)

حدیث 2905: بخاری (1489) نسائی (2813) احمد (2274) بیہقی (8515) نجم کبیر (10906)

کمل طور پر احرام کھول دو۔

2906- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لَارْبَعٍ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلَهَا عُمْرَةً

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور چار ذواجح کی صبح (مکہ مکرمہ) تشریف لے کر آئے۔ بعد آپ نے حکم دیا جو اس (حج کے احرام) کو عمرہ قرار دینا چاہے وہ اسے عمرے میں تبدیل کر لے۔

2907- وَحَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رَوْحٌ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ فَقَالَا كَمَا قَالَ نَصْرُ أَهْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَمَّا أَبُو شَهَابٍ فَفِي رِوَايَتِهِ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْلًا بِالْحَجِّ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ خَلَا الْجَهْضَمِيَّ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2908- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لَارْبَعٍ خَلَوْنَ مِنَ الْعَشْرِ وَهُمْ يُلْبُونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب چار ذواجح کو (مکہ مکرمہ) آئے ان سب کا حج کرنے کا ارادہ تھا لیکن نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اسے (حج کے احرام کو) عمرے میں تبدیل کر دیں۔

2909- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِذِي طَوَى وَقَدِمَ لَارْبَعٍ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُحَوِّلُوا إِحْرَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”ذوطوی“ میں فجر کی نماز ادا کی اور چار ذواجح کو (مکہ مکرمہ) تشریف لے آئے آپ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ اپنے احرام کو عمرے میں تبدیل کر دیں۔ (سب لوگ ایسا کریں) سوائے اس شخص کے جس کے ہمراہ قربانی کا جانور موجود ہو۔

2910- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَإِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے فائدہ حاصل کیا ہے

جس شخص کے ہمراہ قربانی کا جانور نہ ہو وہ مکمل طور پر احرام کھول دے کیونکہ قیامت کے دن تک (کے لیے حکم یہ ہے) کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

2911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الضَّبَعِيَّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَهَيَّأَنِي نَاسٌ عَنْ ذَلِكَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَبَيْتُ فَاتَانِي ابْنُ مَنَامٍ فَقَالَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ سَنَةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابو جمرہ بیان کرتے ہیں میں نے حج تمتع (کا ارادہ) کیا لوگوں نے مجھے اس سے منع کیا میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے اسے (حج تمتع کو) کرنے کا حکم دیا پھر میں بیت اللہ کے پاس آ کر سو گیا تو خواب میں کسی نے یہ کہا حج اور عمرہ دونوں قبول ہو گئے ہیں۔ میں پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس خواب کے بارے میں بتایا تو وہ بولے اللہ اکبر! اللہ اکبر! اللہ اکبر! یہ حضرت ابوالقاسم رضی اللہ عنہما کی سنت (پر عمل کرنے کی برکت) ہے۔

بَاب 372: اشعار البدن وتقليده عند الاحرام

احرام باندھتے وقت قربانی کے جانور پر نشان لگانا اور اسے قلابہ پہنانا

2912- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ بِدِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَسَلَّتِ الدَّمَ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَ بِالْحَجِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز ادا کی پھر اپنی اونٹنی منگوائی اور اس کی کوہان کے دائیں طرف (قربانی کا جانور ہونے کا) علامتی نشان لگوا دیا (یعنی ہلکا سا چیر دیا) اس میں سے خون نکلا پھر آپ نے اسے جوتے کے جوڑے کا قلابہ پہنایا پھر آپ اس پر سوار ہوئے جب وہ ”بیداء“ کے مقام پر روانگی کے لیے سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے حج کی نیت کی۔

2913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَمْ يَقُلْ صَلَّى بِهَا الظَّهْرَ ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف ذوالحلیفہ آنے کا ذکر ہے ظہر کی نماز پڑھانے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 2911: بخاری (1492) احمد (2158) بیہقی (8648) معجم کبیر (12962)

حدیث 2912: بخاری (1443) ابوداؤد (1752) ترمذی (906) نسائی (2758) ابن ماجہ (2916) موطا (731) دارمی (1912) احمد

(1855) ابن حبان (2696) ابن خزیمہ (2575) مستدرک (1638) بیہقی (8597) ابویعلیٰ (2821) معجم کبیر (2752)

باب 373: قَوْلُهُ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدَّتْ شَغَفَتْ أَوْ تَشَغَبَتْ بِالنَّاسِ

(ایک شخص کا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کہنا کہ آپ کے فتویٰ نے لوگوں کو پریشان کر دیا ہے

2914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْهَجِيمِ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدَّتْ تَشَغَبَتْ بِالنَّاسِ أَنْ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقَالَ سُنَّةٌ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ

♦♦ ابو حسان کہتے ہیں ایک مرتبہ بنو حہیم کے ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں کہا ان صاحب کے اس فتوے نے لوگوں کو پریشان کر دیا ہے کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے وہ احرام کھول سکتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ تمہارے نبی کی سنت (سے ثابت) ہے اگرچہ تمہیں کتنا ہی ناگوار ہو۔

2915 - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

أَبِي حَسَّانٍ قَالَ قِيلَ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ قَدْ تَفَشَّغَ بِالنَّاسِ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوْافُ عُمْرَةً فَقَالَ سُنَّةٌ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمْتُمْ

♦♦ ابو حسان بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا (آپ کی) اس بات پر بڑی چہ گویاں ہو رہی ہیں کہ جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے وہ احرام کھول سکتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ تمہارے نبی کی سنت (سے ثابت) ہے اگرچہ تمہیں کتنا ہی ناگوار ہو۔

2916 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ كَانَ ابْنُ

عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَاجٍ وَلَا غَيْرِ حَاجٍ إِلَّا حَلَّ لِعَطَاءٍ مِنْ آيِنَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (ثُمَّ مَحَلَّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ) قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الْمَعْرِفِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ هُوَ بَعْدَ الْمَعْرِفِ وَقَبْلَهُ وَكَانَ يَأْخُذُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ

♦♦ عطاء بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فتویٰ دیا کرتے تھے کہ حج کرنے والا یا عمرہ کرنے والا بیت اللہ کا طواف کر لینے کے بعد احرام کھول سکتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عطا سے پوچھا ان کی دلیل کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”ثُمَّ مَحَلَّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ“ (اس قربانی کے ذبح ہونے کی جگہ ”بیت عتیق“ ہے۔)

(راوی کہتے ہیں) میں نے کہا قربانی تو عرفات سے واپسی پر ہوتی ہے تو عطاء نے جواب دیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کے قائل تھے کہ عرفات جانے سے پہلے یا وہاں سے آنے کے بعد کسی بھی وقت قربانی ہو سکتی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس حدیث سے بھی استدلال کرتے تھے (جس میں یہ مذکور ہے) کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو (عمرے کا) طواف کر لینے کے بعد (عمرے کا) احرام کھول دینے کا حکم دیا تھا۔

حدیث 2914: بخاری (4135) احمد (2513) بیہقی (9028) بیہقی (12927)

حدیث 2916: بخاری (4135) احمد (2513) بیہقی (9028) بیہقی (12927)

باب 374: جَوَازِ تَقْصِيرِ الْمُعْتَمِرِ مِنْ شَعْرِهِ وَآنَهُ لَا يَجِبُ حَلْقُهُ وَآنَهُ يَسْتَحِبُّ كَوْنُ حَلْقِهِ أَوْ تَقْصِيرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ
عمرہ کرنے والے شخص کے لیے بال چھوٹے کروالینا جائز ہے، سر منڈوانا اس کے لیے واجب نہیں ہے اور یہ بات
مستحب ہے کہ مروہ کے پاس سر منڈوایا جائے یا بال چھوٹے کروائے جائیں

2917- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ
قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ أَعْلِمْتُ أَنِّي قَصْرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمَشْقَصٍ فَقُلْتُ لَهُ لَا
أَعْلَمُ هَذِهِ إِلَّا حُجَّةً عَلَيْكَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا، کیا تم جانتے ہو؟ میں نے مروہ کے پاس تیر
کی پیکان کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال کاٹے تھے تو میں نے ان سے کہا، مجھے اس بات کا علم نہیں ہے مگر یہ آپ کے خلاف
حجت ہے۔

2918- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَجْبِي بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ
طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ابْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَصْرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَشْقَصٍ
وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَأَوْرَأَيْتُهُ يُقَصِّرُ عَنْهُ بِمَشْقَصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ میں نے تیر کی پیکان کے
ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال چھوٹے کیے تھے آپ اس وقت مروہ (پہاڑی) پر موجود تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یا شاید (حضرت
معاویہ رضی اللہ عنہ نے) یہ کہا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیر کی پیکان کے ذریعے بال چھوٹے کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ اس وقت مروہ
(پہاڑی) پر موجود تھے۔

باب 375: جَوَازِ التَّمَتُّعِ فِي الْحَجِّ وَالْقُرَّانِ

حج میں تمتع اور قرآن کا جواز

2919- حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَوَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي
نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ
أَمَرْنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَرَحْنَا إِلَى مَنَى أَهَلَّلْنَا بِالْحَجِّ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم بلند آواز میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ
ہوئے جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے (احرام کو) عمرے میں تبدیل کر دیں تاہم وہ شخص ایسا نہ کرے جس کے ہمراہ
قربانی کا جانور موجود ہو پھر ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحجہ کو) منیٰ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے ہم نے حج کا احرام باندھا۔

2920- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مِهْدٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ

حدیث 2917: بخاری (1643) ابوداؤد (1802) نسائی (2988) احمد (16982) بیہقی (9177) معجم کبیر (1582)

حدیث 2919: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) مؤطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن

خزیمہ (2785) بیہقی (8399) ابویعلیٰ (2822) معجم کبیر (6574) دارقطنی (32)

جَابِرٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صَرَخًا

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بلند آواز میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے (مکہ مکرمہ) آئے۔

2921- حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكَرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَاتَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتَعَتِينَ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

﴿﴾ ابو بکر بن عباس اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے درمیان دو قسم کے متعہ (کے جواز) کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے، تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دونوں قسم کا متعہ کیا ہے، لیکن پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا تو ہم نے ان دونوں کو دوبارہ نہیں کیا۔

2922- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهَلَّتْ فَقَالَ أَهَلَّتْ بِأَهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَحَلَّلْتُ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے (مکہ مکرمہ) آئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا، تم نے کس کا احرام باندھا ہے؟ (حج یا عمرہ؟) انہوں نے عرض کی میں نے اس احرام کی نیت کی ہے جو احرام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

2923- وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ بِهِزٍ لَحَلَّتْ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2924- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا بِهِمَا جَمِيعًا لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا

حدیث 2920: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) مؤطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن خزیمہ (2785) بیہقی (8399) ابویعلیٰ (2822) معجم کبیر (6574) دارقطنی (32)

حدیث 2921: بخاری (1492) احمد (2158) ابن حبان (4151) بیہقی (8648) معجم کبیر (12962) دارقطنی (52)

حدیث 2922: بخاری (1483) ترمذی (956) نسائی (2738) احمد (273) ابن حبان (3776) بیہقی (8634)

حدیث 2924: بخاری (1623) ابوداؤد (1787) نسائی (2650) ابن ماجہ (2980) مؤطا (881) احمد (2348) ابن حبان (3791) ابن

(2785) بیہقی (8399) ابویعلیٰ (2822) معجم کبیر (6574) دارقطنی (32)

﴿﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے خود نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے آپ نے دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھتے ہوئے کہا تھا میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں (یعنی ان دونوں کی نیت کرتا ہوں)

2925- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ وَحُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ يَحْيَى سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

﴿﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو (ان الفاظ میں نیت کرتے ہوئے) سنا ہے میں عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند سے تھوڑے سے لفظی اختلاف کے ہمراہ منقول ہے۔

2926- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَهْلَنَ ابْنُ مَرْيَمَ بَفَتْحِ الرُّوحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيْسَ بِيَهُمَا

﴿﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ابن مریم (حضرت عیسیٰ) ”فتح الروحاء“ کے مقام سے ضرور بالضرور حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے۔

2927- وَحَدَّثَنَا هُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ

بِيَدِهِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ”اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔“

2928- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ”اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔“

باب 376: بَيَانُ عَدَدِ عُمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَمَانِهِنَّ

نبی اکرم ﷺ کے عمروں کی تعداد اور ان کے زمانے کا تذکرہ

2929- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةٌ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةٌ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةٌ مِنْ جِعْرَانَةَ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي

حدیث 2926: احمد (7271) ابن حبان (6820) بیہقی (8585)

ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے چار عمرے کیے تھے جن میں سے تین ذیقعد کے مہینے میں کیے اور ایک عمرہ جو آپ نے حج کے ہمراہ (ذوالحج کے مہینے میں) کیا۔ آپ نے حدیبیہ سے جو عمرہ کیا وہ ذیقعد کے مہینے میں کیا پھر اگلے برس جو عمرہ کیا وہ بھی ذیقعد کے مہینے میں کیا پھر حنین کا مال غنیمت تقسیم کرنے کے بعد ”بھرانہ“ سے ذیقعد کے مہینے میں عمرہ کیا اور ایک عمرہ آپ نے حج (حجۃ الوداع) کے ہمراہ (ذوالحج کے مہینے میں) کیا۔

2930- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَمَرَ أَرْبَعِ عُمَرٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَدَّابٍ

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے کتنی مرتبہ حج کیا؟ تو انہوں نے جواب آپ نے ایک مرتبہ حج کیا اور چار مرتبہ عمرہ کیا۔

2931- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا سترہ (غزوات میں) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے انیس غزوات میں حصہ لیا اور (مدینہ منورہ کی طرف) ہجرت کر لینے کے بعد آپ نے ایک ہی مرتبہ حج کیا جو ”حجۃ الوداع“ کہلاتا ہے۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) ابواسحاق کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مکہ میں (قیام کے دوران) ایک اور حج کیا تھا۔

2932- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَنْدِينَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَأَنَا لَنَسْمَعُ ضَرْبَهَا بِالسَّوَاكِ لَتَسْتَنْ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أُمَّتَاهُ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِعُمْرِي مَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَمَا اعْتَمَرَ مِنْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَأَنَّهُ لَمَعَهُ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ

حدیث 2929: بخاری (1685) ابوداؤد (1991) ترمذی (815) ابن ماجہ (2996) مؤطا (759) دارمی (2468) احمد (6126) ابن حبان (3945) ابن خزیمہ (3070) بیہقی (8618) ابویعلیٰ (2872) معجم کبیر (13526)

حدیث 2931: بخاری (4142) ترمذی (815) ابن ماجہ (3076) دارمی (1786) احمد (2847) ابن حبان (4503) ابن خزیمہ (3056) مستدرک (4256) بیہقی (8491) ابویعلیٰ (1963) معجم کبیر (1742) دارقطنی (195)

حدیث 2932: بخاری (3243) احمد (24224)

﴿ عطاء بیان کرتے ہیں مجھے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے (کی دیوار) کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے ہمیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز آ رہی تھی۔ میں نے کہا اے ابو عبد الرحمن! (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں عمرہ کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے کہا امی جان! (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) کیا آپ نے نہیں سنا ابو عبد الرحمن کیا کہہ رہے ہیں؟ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا وہ کہہ رہے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں عمرہ کیا تھا تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی مغفرت کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں عمرہ نہیں کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی عمرے کیے وہ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) بھی ان میں آپ کے ہمراہ شریک تھے۔ (عروہ کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما۔ بات سن رہے تھے انہوں نے نہ ہی "نہیں" اور نہ ہی "ہاں" کہا بلکہ خاموش رہے۔

2933- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ اِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ الضُّحَى فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ بَدْعَةٌ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرْبَعٌ اَحَدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكُفِرْنَا اَنْ نُّكَذِّبَهُ وَنَرُدَّ عَلَيْهِ وَسَمِعْنَا امْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ اَلَا تَسْمَعِينَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ اِلَى مَا يَقُولُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ وَمَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ اَحَدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

﴿ مجاہد بیان کرتے ہیں میں اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما مسجد میں داخل ہوئے وہاں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے (کی دیوار) کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لوگوں کی اس نماز کے بارے میں دریافت کیا تو وہ بولے یہ بدعت ہے پھر عروہ نے ان سے سوال کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی مرتبہ عمرہ کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا چار مرتبہ جن میں ایک رجب کے مہینے میں کیا۔ (مجاہد کہتے ہیں) ہم نے ان کی تکذیب یا تردید مناسب نہیں سمجھی۔ حجرے میں سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز آئی تو عروہ بولے اے ام المؤمنین! کیا آپ نے سنا نہیں ابو عبد الرحمن کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے دریافت کیا وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ عروہ نے کہا وہ کہہ رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ عمرہ کیا جن میں سے ایک عمرہ رجب کے مہینے میں کیا، تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پر رحم کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی عمرہ کیا وہ (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) اس میں آپ کے ہمراہ شریک تھے۔ تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کے مہینے میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

باب 377: فَضْلُ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

رمضان میں عمرہ کرنے کی فضیلت

2934- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَتَاةٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ كَالْحَجِّ فِي الْبَقْعَةِ الْحَرَامِ

لَسِيْتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكَ أَنْ تَحْبِي مَعَنَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلِيدَهَا وَابْنُهَا عَلِيٌّ نَاضِحٌ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَضِخُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةَ فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک انصاری خاتون سے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کا نام بتایا تھا لیکن وہ مجھے یاد نہیں رہا دریافت کیا تم ہمارے ساتھ حج کے لیے کیوں نہیں جا رہی ہو؟ تو اس نے عرض کی ہمارے پاس صرف دو اونٹ ہیں ایک پر میرا شوہر اور بیٹا حج کے لیے جا رہے ہیں اور دوسرا اونٹ پانی لانے کے لیے یہیں چھوڑ کر جا رہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آ جائے تو تم (اس مہینے میں) عمرہ کر لینا کیونکہ اس میں عمرہ کرنا (ثواب کے اعتبار سے) حج کے برابر ہے۔

2935- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ سِنَانٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكُونِي حَاجَّةً مَعَنَا قَالَتْ نَاضِحَانِ كَانَا لِأَبِي فَلَانَ زَوْجَهَا حَجَّ هُوَ وَابْنُهُ عَلِيٌّ أَحَدِهِمَا وَكَانَ الْآخِرُ يَسْقِي عَلَيْهِ غُلَامَنَا قَالَ فَعُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ام سنان نامی ایک انصاری خاتون سے دریافت کیا تم ہمارے ساتھ حج کے لیے کیوں نہیں جا رہی ہو؟ اس نے عرض کی ابو فلاں (یعنی اس کا شوہر) کے پاس دو اونٹ ہیں جن میں سے ایک پر وہ اور اس کا بیٹا حج کرنے کے لیے جا رہے ہیں اور دوسرے اونٹ پر ہمارا غلام ہمیں پانی لا کر دیا کرے گا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (تمہارا) رمضان میں عمرہ کر لینا حج کے برابر ہوگا۔ (راوی کوشک ہے) یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہوگا۔

باب 378: اسْتِحْبَابِ دُخُولِ مَكَّةَ مِنَ الشَّيْبَةِ الْعُلْيَا وَالْخُرُوجِ مِنَ الشَّيْبَةِ السُّفْلَى

(حج کے لیے آتے وقت) مکہ مکرمہ میں بالائی حصے کی طرف سے داخل ہونا (اور واپس جاتے وقت) زریں حصے کی جانب سے باہر نکلنا مستحب ہے

2936- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمَعْرَسِ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الشَّيْبَةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الشَّيْبَةِ السُّفْلَى

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ درخت والے راستے سے (شہر سے) باہر نکلتے تھے اور ”معرس“ کے راستے سے شہر میں داخل ہوتے تھے جب آپ مکہ میں داخل ہوتے تھے تو بالائی گھاٹی کی طرف سے داخل ہوتے تھے اور جب (مکہ سے) باہر نکلتے تھے تو زریں گھاٹی کی طرف سے باہر نکلتے تھے۔

حدیث 2934: بخاری (1690) احمد (2025) بیہقی (8524)

حدیث 2936: بخاری (1460) ابوداؤد (1865) ترمذی (853) نسائی (2865) ابن ماجہ (2940) مؤطا (705) احمد (4625) ابن حبان (3908) ابن خزیمہ (959) بیہقی (2629) ابویعلیٰ (3579) معجم کبیر (21)

2937- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَذَا
الإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَةِ زُهَيْرِ الْعُلَيَّا أَلَيْ بِالْبَطْحَاءِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں وہ بالائی گھاٹی ”بطحاء“ میں ہے۔

2938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ
هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ
أَسْفَلِهَا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ مکہ تشریف لاتے تو بالائی حصے سے اس میں داخل ہوتے اور جب
(مکہ سے) باہر نکلتے تو زیریں حصے سے باہر نکلتے تھے۔

2939- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ قَالَ هَشَامٌ فَكَانَ أَبِي يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ أَبِي أَكْثَرَ مَا
يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے سال ”کدواء“ جو مکہ کا بالائی حصہ ہے سے مکہ میں داخل ہوئے۔
(راوی) ہشام کہتے ہیں میرے والد (عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) دونوں طرف سے مکہ میں داخل ہو جایا کرتے تھے تاہم وہ اکثر ”کدواء“
کی طرف سے مکہ میں داخل ہوا کرتے تھے۔

باب 379: اسْتِحْبَابِ الْمَيْتِ بِدِي طُوًى عِنْدَ إِرَادَةِ دُخُولِ مَكَّةَ وَالْإِغْتِسَالِ لِدُخُولِهَا وَدُخُولِهَا نَهَارًا
جب مکہ میں داخل ہونے کا ارادہ ہو (تو اس سے پہلے والی) رات ”ذوطوی“ میں بسر کر کے، غسل کر کے دن کے
وقت مکہ میں داخل ہونا مستحب ہے

2940- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي
نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِدِي طُوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ
اللَّهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ سَعِيدٍ حَتَّى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ يَحْيَى قَدْ قِيلَ حَتَّى أَصْبَحَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (حجۃ الوداع کے موقع پر) ”ذوطوی“ میں رات بسر کی اور صبح مکہ میں
داخل ہو گئے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (امام مسلم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ
الفاظ ہیں صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد آپ مکہ میں داخل ہوئے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ صبح کے وقت مکہ میں داخل ہوئے۔

2941- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا

حدیث 2938: بخاری (1460) ابوداؤد (1865) ترمذی (853) نسائی (2865) ابن ماجہ (2940) مؤطا (705) احمد (4625) ابن حبان
(3908) ابن خزیمہ (959) بیہقی (2629) ابویعلیٰ (3579) مجم کبیر (21)

حدیث 2940: بخاری (1039) ابوداؤد (1202) ترمذی (546) نسائی (469) دارمی (1507) احمد (4656) ابن حبان (2743) بیہقی
(3876) ابویعلیٰ (2794)

بَاتِ بِدِي طُوًى حَتَّى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَيَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَهُ
 ✨ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی مکہ آتے تو رات ”ذوطوی“ میں ٹھہرتے اور صبح کے وقت غسل کرنے
 کے بعد دن میں مکہ میں داخل ہوتے آپ یہ بات بیان کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2942- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ عِيَّاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ
 أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِدِي طُوًى وَيَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ حِينَ
 يَفْقَدُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةِ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُنَى ثُمَّ
 وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكْمَةِ غَلِيظَةٍ

✨ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا کہ مکہ آتے وقت نبی اکرم ﷺ ”ذوطوی“ میں پڑاؤ کیا
 کرتے تھے اور رات وہیں بسر کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک بڑے ٹیلے پر نماز ادا کی تھی اس جگہ نہیں جہاں پر بعد میں مسجد بنا دی
 گئی تھی بلکہ اس سے کچھ نیچے بڑے ٹیلے کے اوپر (آپ نے نماز ادا کی تھی)۔

2943- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ عِيَّاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعِ أَنَّ
 عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرُضَتِي الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ نَحْوَ
 الْكَعْبَةِ يَجْعَلُ الْمَسْجِدَ الَّذِي يُنَى ثُمَّ يَسَارَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِطَرْفِ الْأَكْمَةِ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكْمَةِ السُّودَاءِ يَدْعُ مِنَ الْأَكْمَةِ عَشْرَةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرُضَتَيْنِ مِنَ الْجَبَلِ
 الطَّوِيلِ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ

✨ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا نبی اکرم ﷺ نے پہاڑ کی ان دو چوٹیوں کی طرف منہ کیا
 جو آپ کے اور طویل پہاڑ کے درمیان موجود تھیں وہاں سے خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے بعد میں جو مسجد بنائی گئی ہے اسے آپ نے اس
 مسجد کے بائیں طرف کر دیا جو ٹیلے کے ایک طرف بنی ہوئی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ سیاہ ٹیلے سے تقریباً دس ہاتھ نیچے
 ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے طویل پہاڑ کی ان دو چوٹیوں کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی وہ پہاڑ جو تمہارے اور خانہ کعبہ کے درمیان موجود
 ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ درود و سلام نازل کرے۔

باب 380: اسْتِحْبَابِ الرَّمْلِ فِي الطَّوَّافِ وَالْعُمْرَةِ وَفِي الطَّوَّافِ الْأَوَّلِ مِنَ الْحَجِّ

طواف اور عمرے میں رمل کرنا مستحب ہے حج کے پہلے طواف میں (بھی ایسا کرنا مستحب ہے)

2944- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ
 اللَّهِ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَّافِ الْأَوَّلِ حَبَّ ثَلَاثًا
 وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حدیث 2943: احمد (5601)

حدیث 2944: بخاری (1527) ابوداؤد (1893) نسائی (2943) ابن ماجہ (2950) مؤطا (811) دارمی (1841) احمد (4844) ابن

ہبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9037) بمعمر (11132)

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کا پہلا طواف کیا تو ابتدائی تین چکروں میں تیز چلے اور بقیہ چار چکروں میں معمول کی رفتار سے چلے۔ صفا و مروہ کے طواف کے دوران آپ 'بطن مسیل' والے حصے سے دوڑ کر گزرے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

2945- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ فَإِنَّهُ يَسْفِي ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالنَّبِيِّ ثُمَّ يَمْشِي أَرْبَعَةَ ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ (مکہ) آنے کے بعد حج یا عمرے کا جو سب سے پہلا طواف کرتے تھے اس میں بیت اللہ کے طواف میں ابتدائی تین چکر دوڑ کر لگاتے تھے اور چار چکر چل کر لگاتے تھے پھر آپ دو نوافل ادا کرتے پھر صفا و مروہ کا طواف کرتے۔

2946- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدُمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِينَ يَقْدُمُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ

﴿﴿ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب آپ مکہ تشریف لائے (تو طواف کے دوران) آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اپنے پہلے طواف کے سات چکروں میں سے ابتدائی تین چکر تیز چل کر لگائے۔

2947- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

﴿﴿ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (طواف کے دوران) حجر (اسود) سے لے کر حجر (اسود) تک ابتدائی تین چکروں میں رمل کیا اور باقی چار چکر چل کر لگائے۔

2948- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ

﴿﴿ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حجر سے لے کر حجر تک (یعنی طواف کعبہ کے پورے چکر میں) رمل کیا اور یہ بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

2949- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ

حدیث 2947: بخاری (1526) ابوداؤد (1890) ترمذی (856) نسائی (2939) ابن ماجہ (314) مؤطا (810) دارمی (1842) احمد (2688) ابن حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9060) ابویعلیٰ (1882) عجم کبیر (12055)

حدیث 2949: بخاری (1526) ابوداؤد (1890) ترمذی (856) نسائی (2939) ابن ماجہ (314) مؤطا (1842) احمد (2688) ابن حبان

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک (یعنی طواف کعبہ کے پورے چکر میں) تین چکروں میں رمل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2950- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ الثَّلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ
♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (طواف کعبہ کے دوران) تین چکروں میں حجر سے لے کر حجر تک (یعنی مکمل چکر میں) رمل کیا۔

2951- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَعْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُوَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمْلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ أَسَنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِيمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهَزْلِ قَالَ وَكَانُوا يَحْسُدُونَهُ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثًا وَيَمْشُوا أَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا أَسَنَّةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مُحَمَّدٌ هَذَا مُحَمَّدٌ حَتَّى خَرَجَ الْعَوَاتِقُ مِنَ الْبُيُوتِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَضْرِبُ النَّاسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْمَشَى وَالسَّعَى أَفْضَلُ

♦♦ ابو طفیل بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا بیت اللہ کے طواف کے دوران تین چکروں میں رمل کرنا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلنا اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ لوگ اسے سنت سمجھتے ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ وہ ٹھیک بھی سمجھتے ہیں اور غلط بھی سمجھتے ہیں۔ میں نے کہا آپ کی اس بات کا مطلب کیا ہے؟ کہ وہ ٹھیک اور غلط دونوں باتوں کے قائل ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو بعض مشرکین نے یہ کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب اتنے کمزور ہیں کہ یہ بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کر سکیں گے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں وہ مشرکین آپ سے حسد کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ طواف کے تین چکروں میں رمل کریں اور چار چکروں میں معمول کی رفتار سے چلیں۔ (ابو طفیل کہتے ہیں) میں نے کہا صفا اور مروہ کے درمیان سوار ہو کر چکر لگانا اس کے بارے میں مجھے بتائیں کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ لوگ یہ سمجھتے ہیں یہ سنت ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا وہ ٹھیک بھی سمجھتے ہیں اور غلط بھی۔ میں نے کہا آپ کی اس بات کا کیا مطلب ہے؟ کہ وہ ٹھیک اور غلط دونوں باتوں کے قائل ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد بہت سے لوگوں کا ہجوم ہو گیا ہر کوئی یہی کہہ رہا تھا یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یہاں تک کہ جوان لڑکیاں بھی گھروں سے نکل آئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو ہاتھوں کے ذریعے ہٹاتے نہیں تھے جب ہجوم زیادہ ہو گیا تو آپ سوار

حدیث 2951: بخاری (1527) ابوداؤد (1893) نسائی (2943) ابن ماجہ (2950) مؤطا (811) دارمی (1841) احمد (4844) ابن

حبان (3813) ابن خزیمہ (2717) مستدرک (1781) بیہقی (9037) معجم کبیر (11132)

ہو گئے۔ (اور آپ نے سواری کی حالت میں صفا و مروہ کا چکر لگایا) لیکن افضل یہی ہے کہ صفا و مروہ کا چکر پیدل چل کر (اور مخصوص حصے میں) دوڑ کر لگایا جائے۔

2952- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِيَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَّبُوا

ابو طفیل بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا آپ کی قوم کے لوگ یہ بگھتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ (کے طواف کے دوران) رمل کیا تھا اور ایسا کرنا سنت ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا (ایک اعتبار سے) وہ صحیح کہہ رہے ہیں اور (دوسرے اعتبار سے) غلط کہتے ہیں۔

2953- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَنْبَجَرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ قَدْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصِفْهُ لِي قَالَ قُلْتُ رَأَيْتُهُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عَلَى نَاقَةٍ وَقَدْ كَثُرَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَدْعُونَ عَنْهُ وَلَا يَكْرَهُونَ

ابو طفیل بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا میرا خیال ہے کہ میں نے (اپنے بچپن میں) نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا (کب اور کہاں؟) اس بارے میں مجھے بتاؤ تو میں نے کہا میں نے آپ کو مروہ کے پاس ایک اونٹنی پر سوار دیکھا تھا۔ آپ کے گرد بہت سے لوگوں کا ہجوم تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا وہ نبی اکرم ﷺ ہی ہوں گے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ معمول تھا کہ وہ آپ کو تنہا نہیں چھوڑتے تھے اور نہ ہی آپ سے دور رہا کرتے تھے۔

2954- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَى يَثْرِبَ قَالَ الْمَشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمْ الْحُمَى وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوا مِمَّا يَلِي الْحِجْرَ وَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَيَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ لِيَرَى الْمَشْرِكُونَ جَلَنَهُمْ فَقَالَ الْمَشْرِكُونَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُمَى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَمْنَعَهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِيْقَاءَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب مکہ تشریف لائے یثرب کے بخار نے ان سب کو کمزور کر دیا تھا۔ مشرکین ایک دوسرے سے کہنے لگے کل تمہارے پاس وہ لوگ آئیں گے جنہیں بخار نے کمزور کر دیا اور وہ انتہائی بیمار لوگ ہیں۔ (اگلے دن جب مسلمان مکہ میں داخل ہوئے) تو مشرکین حجر اسود کے پاس بیٹھ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ (طواف کے ابتدائی) تین چکروں میں رمل کریں اور دونوں ارکان کے درمیان معمول کی رفتار سے چلیں تاکہ مشرکین کو ان کی جسمانی طاقت کا اندازہ ہو جائے۔ (یہ منظر دیکھ کر) مشرکین نے ایک دوسرے سے کہا کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم یہ

حدیث 2954: بخاری (1525) ابوداؤد (1886) احمد (2639) ابن خزیمہ (2720) بیہقی (9055)

سمجھ رہے تھے کہ انہیں بخار نے کمزور کر دیا ہے یہ تو فلاں فلاں سے بھی زیادہ طاقت ور ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان حضرات کو طواف کے تمام چکروں میں رمل کرنے کا حکم اس لیے نہیں دیا تاکہ وہ تھک نہ جائیں۔

2955 - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرَى الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کے دوران اس لیے رمل کیا تھا تاکہ مشرکین کے سامنے اپنی (جسمانی) قوت کا اظہار کریں۔

2956 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ بِهَذَا الْأَسَدِ بِحَوْهٍ غَيْرَ لَنَّهُ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمٌ حَسَدٌ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُونَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ اہل مکہ کی طبیعت میں حسد پایا جاتا تھا۔

باب 381: اسْتِحْبَابِ اسْتِطْلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران دو یمنی ارکان کی تعظیم کرنا مستحب ہے

2957 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسُحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو بیت اللہ کے صرف دو یمنی ارکان کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

2958 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجَمْعَيْنِ

سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے رکن اسود (حجر اسود) اور اس کے پاس والے رکن جو "جھسین" کے گھروں والی سمت میں ہے کے علاوہ بیت اللہ کے کسی اور رکن کا استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2959 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ

حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ صرف حجر اسود اور رکن یمنی کا استلام کرتے تھے۔

2960 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ

حدیث 2957 بخاری (1531) ابوداؤد (1874) ترمذی (858) نسائی (2948) ابن ماجہ (2946) احمد (3074) ابن حبان (3827)

ابن خزیمہ (2725) بیہقی (5148) ابویعلیٰ (5473) معجم بیہر (9472) دارقطنی (83)

ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِئْذَانَ هَذَيْنِ الرَّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرَ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا فِي سِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے جب سے نبی اکرم ﷺ کو ان کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کے بعد شدت یا آسانی (کسی بھی حالت میں) میں نے ان دونوں ارکان حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کبھی ترک نہیں کیا۔

2961- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو اپنے ہاتھ کے ذریعے چھوا اور پھر اپنے ہاتھ کا بوسہ لیا پھر وہ بولے میں نے جب سے نبی اکرم ﷺ کو یہ عمل کرتے دیکھا ہے اس کے بعد کبھی بھی اسے ترک نہیں کیا۔

2962- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرَّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دو یمانی ارکان کے علاوہ کسی اور (رکن) کا استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

بَاب 382: اسْتِحْبَابِ تَقْبِيلِ الْحَجْرِ الْأَسْوَدِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران حجر اسود کو بوسہ دینا مستحب ہے

2963- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو حُو حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ أُمَّ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ زَادَ هَارُونُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ عَمْرُو وَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ

◆◆ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور پھر کہنے لگے اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

حدیث 2960: بخاری (1529) نسائی (2950) دارمی (1838) احمد (1877) ابن حبان (3824) ابن خزیمہ (2715) مستدرک

(1676) بیہقی (9015) معجم کبیر (10634)

حدیث 2962: بخاری (1529) نسائی (2950) دارمی (1838) احمد (1877) ابن حبان (3824) ابن خزیمہ (2715) بیہقی (9015)

معجم کبیر (10634)

حدیث 2963: بخاری (1520) ابوداؤد (1873) ترمذی (860) نسائی (2973) ابن ماجہ (2943) موطا (818) دارمی (1864) احمد

(99) ابن حبان (3821) ابن خزیمہ (2711) مستدرک (1682) بیہقی (9001) ابویعلیٰ (189)

2964- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَبَلَ الْحَجَرَ وَقَالَ إِنِّي لَأَقْبِلُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجْرٌ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِلُكَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور بولے میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو لیکن (میں پھر بھی تمہیں بوسہ اس لیے دے رہا ہوں کیونکہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں بوسہ دیا تھا۔

2965- حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَالْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرَجٍ قَالَ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقْبَلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَقْبِلُكَ وَإِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجْرٌ وَأَنَّكَ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ وَفِي رِوَايَةِ الْمُقَدَّمِيِّ وَأَبِي كَامِلٍ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ

♦♦ عبد اللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے وہ کہنے لگے اللہ کی قسم! میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو جو نہ کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2966- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ يَقْبَلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأَقْبِلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجْرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِلُكَ لَمْ أَقْبِلُكَ

♦♦ عابس بن ربیعہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کو بوسہ دینے کے بعد یہ کہتے ہوئے دیکھا ہے میں تمہیں بوسہ دے رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2967- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ قَبَلَ الْحَجَرَ وَالتَّزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا

♦♦ سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اس کے ساتھ چٹ گئے اور پھر کہنے لگے میں نے دیکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تم سے محبت کرتے تھے۔

2968- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا وَلَمْ يَقُلْ وَالتَّزَمَهُ

حدیث 2967: بخاری (1520) ابوداؤد (1873) ترمذی (860) نسائی (2973) ابن ماجہ (2943) موطا (818) دارمی (1864) احمد (99) ابن حبان (3821) ابن خزیمہ (2711) متراک (1482) بیہق (1000) عیاضی (1000) عیاضی (1000)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

باب 383: جَوَازِ الطَّوَافِ عَلَى بَعِيرٍ وَغَيْرِهِ وَاسْتِلامِ الْحَجَرِ بِمَحْجَنِ وَنَحْوِهِ لِلرَّايِبِ

اونٹ وغیرہ پر (سوار ہو کے) طواف کرنا جائز ہے اور سوار شخص کے لیے چابک یا اس جیسی کسی اور چیز کے ذریعے

حجر اسود کا استلام کرنا (جائز ہے)

2969- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِسُحُجٍ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا تھا آپ

نے چابک کے ذریعے رکن (حجر اسود) کا استلام کیا۔

2970- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمَحْجَنِهِ لِأَنَّهُ يَرَاهُ النَّاسُ وَيُشْرِفُ وَلَيْسَ أَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ اور صفا و مروہ

کا طواف کیا تاکہ آپ کے بلند ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ سے سوالات کر سکیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت آپ کے آس پاس لوگوں کا ہجوم تھا۔

2971- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا

مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَيُشْرِفَ وَلَيْسَ أَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ خَشْرَمٍ وَلَيْسَ أَلُوهُ فَقَطْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا

آپ نے چابک کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے سواری پر بیٹھ کر طواف اس لیے کیا تاکہ آپ کے بلندی پر موجود ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ سے سوالات کر سکیں اس وقت آپ کے ارد گرد لوگوں کا ہجوم تھا۔

2972- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةً

حدیث 2969: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن

خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلیٰ (903) معجم کبیر (10800)

حدیث 2970: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن

خزیمہ (2722) مستدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلیٰ (903) معجم کبیر (10800)

أَنْ يُضْرَبَ عَنْهُ النَّاسُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کے گرد طواف کیا اور رُکن (حجر اسود) کا استلام کیا۔ (آپ نے اس لیے ایسا کیا) کیونکہ آپ کو یہ بات ناپسند تھی کہ آپ کے لیے لوگوں کو دھکیل کر پرے کیا جائے۔

2973- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَبُودَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطَّفِيلِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ المِحْجَنَ

◆◆ حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا (اور اس دوران) اپنی چھڑی کے ذریعے رُکن (حجر اسود) کا استلام کیا اور پھر اس چھڑی کو بوسہ دیا۔

2974- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي اشْتَكَيْتُ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وِرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّيُ إِلَى جَنْبِ البَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

◆◆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ شکایت کی میں بیمار ہوں (اس لیے طواف نہیں کر سکتی) تو آپ نے فرمایا تم لوگوں سے پرے سوار ہو کر طواف کر لو۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب میں طواف کر رہی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہے تھے جس میں آپ سورہ طور پڑھ رہے تھے۔

باب 385: بَيَانُ أَنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْنٌ لَا يَصِحُّ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ

اس بات کی وضاحت کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا حج کا بنیادی رُکن ہے جس کے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا

2975- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا إِنِّي لِأَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَا ضَرَّهُ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَتْ مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا وَهَلْ تَدْرِي فِيمَا كَانَ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا يَهْلُونَ

حدیث 2972: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (3829) ابن خزیمہ (2722) متدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلیٰ (903) معجم بئیر (10800)

حدیث 2973: بخاری (1530) ابوداؤد (1877) نسائی (713) ابن ماجہ (2948) دارمی (1845) احمد (2227) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2722) متدرک (6667) بیہقی (9155) ابویعلیٰ (903) معجم بئیر (10800)

حدیث 2974: بخاری (452) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) دارمی (1931) احمد (2305) ابن حبان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابویعلیٰ (2339) معجم بئیر (11293) دارقطنی (97)

فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَصَنَمَيْنِ عَلَى شَطِئِ الْبَحْرِ يُقَالُ لَهُمَا إِسَافٌ وَنَابِلَةٌ ثُمَّ يَجِيئُونَ فَيَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَخْلُقُونَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ كَرِهُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَهُمَا لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) إِلَى آخِرِهَا قَالَتْ فَطَافُوا

﴿﴾ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرے تو اس (کے حج) کو کوئی نقصان لاحق نہیں ہوتا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا وہ کیوں؟ تو میں نے کہا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا جو شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے حج اور عمرے کو قبول نہیں کرے گا اگر حقیقت وہی ہوتی جو تم نے بیان کی ہے تو قرآن کی آیت یوں ہونی چاہیے تھی۔

”اس شخص کے لیے کوئی حرج نہیں کہ جو ان دونوں کا طواف نہ کرے۔“

پھر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کیا تم جانتے ہو کہ اس کا پس منظر کیا ہے؟ زمانہ جاہلیت میں انصار سمندر کے کنارے موجود دو بتوں سے احرام کا آغاز کرتے تھے ان بتوں کا نام ”اساف“ اور ”نابلہ“ تھے جب اسلام آیا تو انصاری مسلمانوں نے صفا و مروہ کے درمیان طواف کو ناپسند کیا کیونکہ یہ تو ان کا زمانہ جاہلیت کا معمول تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی جس میں یہ بات مذکور ہے کہ صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں تو انصار نے طواف کرنا شروع کیا۔

2976- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَى جُنَاحِ أَنْ لَا تَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) الْآيَةَ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا إِنَّمَا أَنْزَلَ هَذَا فِي أَنْاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَانزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْآيَةَ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

﴿﴾ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں مجھے میرے والد نے یہ بتایا ہے ایک مرتبہ میں (عروہ) نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا میرا خیال ہے کہ اگر میں صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کروں تو مجھے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا وہ کیوں؟ تو میں نے کہا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اگر ویسا ہی ہو جو تم کہہ رہے ہو تو آیت یوں ہونی چاہیے تھی

”کہ اس شخص کو کوئی گناہ نہیں ہوگا جو ان دونوں کا طواف نہ کرے۔“

(پھر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے خود وضاحت کی) یہ آیت ان انصاری لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جو زمانہ جاہلیت میں ”منات“ سے احرام باندھتے تھے اور اس وقت تک احرام نہیں کھولتے تھے جب تک صفا و مروہ کا طواف نہ کر لیں جب یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حج کے لیے آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی مجھے اپنی زندگی کی قسم! جو شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کے حج کو پورا قرار نہیں دے گا۔

2977- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا وَمَا أَبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ بَشَسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُونَ فَكَانَتْ سُنَّةً وَإِنَّمَا كَانَ مِنْ أَهْلِ لِمَنَاةَ الطَّاعِيَةِ الَّتِي بِالْمُشَلِّ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ سَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا) وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ الْحَارِثِ بِنِ هِشَامٍ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ هَذَا الْعِلْمُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّمَا كَانَ مَنْ لَا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ يَقُولُونَ إِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا أَمَرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ نُؤْمَرْ بِهِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) قَالَ أَبُو بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِي هَوْلَاءَ وَهَوْلَاءَ

◆◆ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا، جو شخص صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرے میرے خیال میں اس پر کوئی چیز (فدیہ) لازم نہیں ہوتی اور میں خود بھی اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ میں ان دونوں کا طواف نہ کروں تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے بھانجے! تم نے بہت غلط بات کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے (اور آپ کے ہمراہ) مسلمانوں نے طواف کیا ہے لہذا یہ سنت ہے۔ (آیت کا حکم) ان لوگوں کے لیے ہے جو (زمانہ جاہلیت میں) ”منات طاغیہ“ جو ”مشلل“ میں ہے سے احرام باندھا کرتے تھے۔ وہ صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے۔ جب اسلام آ گیا تو ہم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

”بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اسے اس بات کا کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔“

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اگر وہی مقصد ہوتا جو تم بیان کر رہے ہو تو آیت یوں ہوتی:

”اسے اس بات کا کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ وہ ان دونوں کا طواف نہ کرے۔“

(راوی) ابن شہاب زہری کہتے ہیں میں نے اس بات کا تذکرہ ابو بکر بن عبد الرحمن سے کیا، تو انہیں یہ دلیل بہت پسند آئی وہ بولے یہ علم ہے میں نے بہت سے اہل علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بعض عرب صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے وہ یہ کہا کرتے تھے ان دونوں پتھروں کے درمیان طواف کرنا زمانہ جاہلیت کا معمول ہے۔ بعض انہوں نے کہا کہ یہاں سے ہم

صرف بیت اللہ کا طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے ہمیں صفا و مروہ کے درمیان طواف کرنے کا حکم نہیں دیا گیا اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

”بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔“

ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میرا یہ خیال ہے کہ یہ آیت انہی دونوں گروہوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

2978- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ

أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَسَأَقِ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا) قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوْفَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوْفَ بِهِمَا

◆◆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں عروہ بن زبیرؓ نے مجھے بتایا میں نے سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے سنا ہے کہ وہ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے ہوئے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم صفا و مروہ کے طواف میں حرج محسوس کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

”بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کے لیے ان دونوں کا طواف کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔“

سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں ان دونوں کے درمیان طواف کرنا نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے لہذا کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ان دونوں کو ترک کر دے۔

2979- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ

أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا هُمْ وَغَسَّانُ يَهْلُونَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّجُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ذَلِكَ سُنَّةً فِي آبَائِهِمْ مَنْ أَحْرَمَ لِمَنَاةَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسْلَمُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ)

◆◆ عروہ بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے انہیں بتایا اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار اور غسان قبیلے کے لوگ

”منات“ سے احرام باندھتے تھے۔ (اسلام آنے کے بعد) انہیں صفا و مروہ کا طواف کرنے میں حرج محسوس ہوا کیونکہ یہ ان کے آباؤ

اجداد کی سنت تھی جو ”منات“ سے احرام باندھتے تھے اس لیے ان لوگوں نے صفا و مروہ کا طواف نہیں کیا۔ اسلام لانے کے بعد انہوں

نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

”بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اسے ان دونوں کا

طواف کرنے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا اور جو شخص نفل نیکیاں کرے تو اللہ تعالیٰ شکر قبول کرنے والا اور علم رکھنے والا ہے۔“

2980- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى نَزَلَتْ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار صفا و مروہ کے درمیان طواف کرنا مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی: ”بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اسے ان دونوں کا طواف کرنے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔“

باب 385: بَيَانُ أَنَّ السَّعْيَ لَا يَكْرَهُ

اس بات کی وضاحت کہ سعی بار بار نہیں کی جاتی

2981- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین نے صفا و مروہ کے درمیان صرف ایک مرتبہ طواف کیا (یعنی سعی کی)

2982- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں ”پہلے والا طواف“

باب 386: اسْتِحْبَابُ إِدَامَةِ الْحَاجِّ التَّلِيَّةِ حَتَّى يَشْرَعَ فِي رَمِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

حاجی (حج کے دوران) ہمیشہ تلبیہ کہتا رہے گا یہاں تک کہ قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی میں بھی تلبیہ کہے گا

2983- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَافَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ قَبَالَ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَّتْ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فَتَوَضَّأَ وَضُؤًا خَفِيفًا ثُمَّ قُلْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى آتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدِفَ الْفَضْلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يَلْبَسِي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عرفات سے (رواگی کے وقت) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (سواری پر)

حدیث 2980: ابن خزیمہ (2768) مستدرک (3072) بیہقی (9103) معجم کبیر (683)

حدیث 2981: نسائی (2986) احمد (14454) ابن حبان (3914)

حدیث 2983: بخاری (1586) ابوداؤد (1921) زائما (400) ابن ماجہ (2045) ترمذی (2555)

سوار ہو گیا جب آپ مزدلفہ سے پہلے بائیں جانب والی گھائی تک پہنچے اپنے اونٹ کو بٹھالیا، پھر پیشاب کیا، پھر واپس آئے، میں نے آپ کو وضو کروایا، آپ نے خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! نماز (میںیں پڑھیں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (جا کر پڑھیں گے)۔ پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے اور مزدلفہ تشریف لے آئے وہاں آپ نے نماز ادا کی۔ پھر آپ نے اگلی صبح حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو (سواری پر) اپنے پیچھے بٹھالیا۔ (راوی کہتے ہیں) مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے، نبی اکرم ﷺ جمرہ پہنچنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

2984- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ حَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عَيْسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ اَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَاخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ الْفَضْلَ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، مزدلفہ سے روانگی کے وقت نبی اکرم ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو (سواری پر) اپنے پیچھے بٹھالیا۔ حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ نبی اکرم ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک آپ نے جمرہ عقبہ کو نکلیاں ماریں۔

2985- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَأَنَّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مَنِي قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي تُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةَ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جو (حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ سے روانگی کے وقت) نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سواری پر سوار تھے وہ مجھے بتاتے ہیں، عرفہ کی رات اور مزدلفہ سے روانگی کی صبح نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ اطمینان سے چلو، آپ خود بھی اپنی اونٹنی کو آرام سے لے کر جا رہے تھے یہاں تک آپ ”وادی محسر“ میں داخل ہو گئے، جو منیٰ کا حصہ ہے۔ آپ نے حکم دیا (یہاں سے) وہ کنکریاں اکٹھی کر لی جائیں جن کے ذریعے جمرہ میں رمی کرنی ہے۔ (حضرت فضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ اس دوران مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرہ میں رمی کر لی۔

2986- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْاِنْسَانُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ کے

حدیث 2985 ابوداؤد (1944) ترمذی (897) نسائی (3019) ابن ماجہ (3023) مؤطا (915) دارمی (1891) احمد (1794) ابن حبان

(3872) ابن خزیمہ (2843) بیہقی (9245) ابویعلیٰ (2108) معجم کبیر (12124)

اشارے کے ذریعے بتایا (کہ رمی کرنے کے لیے اتنی چھوٹی کنکریاں اکٹھی کرنا) جنہیں چٹکی میں پکڑا جاسکے۔

2987- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَنَحْنُ بِجَمْعِ سَمِعْتُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَقَامِ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم مزدلفہ میں تھے جب میں نے اس ہستی (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو لیتک اللہم لیتک کہتے ہوئے سنا جس ہستی پر سورہ بقرہ نازل ہوئی۔

2988- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ لَبَّى حِينَ أَفَاضَ مِنْ جَمْعِ فُقَيْلٍ أَعْرَابِيٍّ هَذَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أُنْسِيَ النَّاسُ أَمْ ضَلُّوا سَمِعْتُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ

♦♦ عبد الرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں مزدلفہ سے واپسی پر حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے تلبیہ پڑھنا شروع کیا تو کسی نے یہ کہا یہ کوئی دیہاتی آدمی ہے۔ (جسے حج کرنے کا طریقہ نہیں آتا اور وہ یہاں پر تلبیہ پڑھ رہا ہے) تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کیا لوگ بھول گئے ہیں یا بھٹک گئے ہیں جس ہستی پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے میں نے اسے اس جگہ لیک لہم لیک کہتے ہوئے سنا ہے۔

2989- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2990- وَحَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ يَعْنِي الْبُكَائِيَّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَدْرِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ بِجَمْعِ سَمِعْتُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ هَاهُنَا يَقُولُ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ ثُمَّ لَبَّى وَلَبَّيْنَا مَعَهُ

♦♦ عبد الرحمن بن یزید اور اسود بن یزید بیان کرتے ہیں ہم نے مزدلفہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے جس ہستی پر سورہ بقرہ نازل ہوئی میں نے اسے یہاں لیک لہم لیک کہتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے تلبیہ کہا اور ان کے ہمراہ ہم نے بھی تلبیہ کہا۔

باب 387: التَّلْبِيَّةُ وَالتَّكْبِيرُ فِي الدِّهَابِ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ اور تکبیر کہنا

2991- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمْوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَاتٍ مَنَا الْمَلْبِيُّ وَمَنَا الْمُكَبِّرُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات روانہ ہوئے تو ہم میں سے

حدیث 2991: بخاری (1576) ابوداؤد (1816) نسائی (2998) ابن ماجہ (3008) مؤطا (745) دارمی (1876) احمد (4850) ابن

بان (3847) ابن خزیمہ (2805) مستدرک (1113) بیہقی (6065) معجم کبیر (13302) دارقطنی (۲۰)

بعض لوگ تلبیہ کہہ رہے تھے اور بعض تکبیر کہہ رہے تھے۔

2992- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَيَعْقُوبُ الدُّورَقِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةِ عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ فَأَمَّا نَحْنُ فَكُنَّا نَقُولُ وَاللَّهِ لَعَجَبًا مِنْكُمْ كَيْفَ لَمْ تَقُولُوا لَهُ مَاذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں عرفہ کی صبح ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض لا الہ الا اللہ پڑھ رہے تھے ہم خود تکبیر کہہ رہے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے کہا مجھے اس بات پر حیرانگی ہے کہ آپ لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ دریافت کیوں نہیں کیا کہ اس وقت نبی اکرم ﷺ کیا پڑھ رہے تھے؟

2993- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهَلُّ الْمُهَلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

♦♦ محمد بن ابوبکر ثقفی بیان کرتے ہیں وہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما جب منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے تو انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا آپ حضرات آج کے دن نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا، بعض لوگ لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے اور ان پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا اور بعض تکبیر کہہ کرتے تھے اور ان پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

2994- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَحَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَفَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غَدَاةِ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَعْيبُ أَحَدُنَا عَلَى صَاحِبِهِ

♦♦ محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں عرفہ کی صبح میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آج کے دن تلبیہ پڑھنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا میں نے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب کے ہمراہ یہ سفر کیا ہے اس وقت ہم میں سے بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور بعض لا الہ الا اللہ پڑھ رہے تھے فریقین میں سے کسی ایک نے بھی دوسرے کو غلط قرار نہیں دیا۔

باب 388: الْإِفَاطَةُ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى الْمَزْدَلِفَةِ وَاسْتِحْبَابِ صَلَوَاتِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ جَمِيعًا

بِالْمَزْدَلِفَةِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

عرفات سے مزدلفہ جانا اور اس رات میں مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنے کا استحباب

2995- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَفَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشَّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ

حدیث 2993: بخاری (1576) ابوداؤد (1816) نسائی (2998) ابن ماجہ (3008) مؤطا (745) دارمی (1876) احمد (4850) ابن

حسانی (3847) ابن خزیمہ (2805) مستدرک (1113) بیہقی (6065) معجم کبیر (13302) دارقطنی (29)

تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسَبِّحِ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةُ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُرْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَاسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلَّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الْعِشَاءُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ عرفہ سے واپس روانہ ہوئے جب آپ گھائی کے پاس پہنچے تو (سواری سے) اتر کر آپ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا لیکن اس میں ”اسبغ“ میں نے عرض کی نماز (یہیں ادا کریں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے) پھر آپ سوار ہوئے اور مردلفہ پہنچ کر (سواری سے) اترے پھر اقامت کہی گئی آپ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر ہر شخص نے اپنے اونٹ کو اپنی مخصوص جگہ پر بٹھا دیا۔ پھر عشا کی نماز کے لیے اقامت کہی گئی آپ نے اسے ادا کیا آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل ادا نہیں کیے۔

2996- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَافَاتٍ إِلَى بَعْضِ تِلْكَ الشَّعَابِ لِحَاجَتِهِ فَصَبَّتُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَقُلْتُ اتَّصَلْتِي فَقَالَ الْمُصَلِّي أَمَامَكَ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں عرفات سے روانگی کے بعد (راستے میں) قضائے حاجت کے لیے نبی اکرم ﷺ ایک گھائی میں تشریف لے گئے۔ (جب آپ واپس آئے تو آپ کو وضو کروانے کے لیے) میں نے پانی انڈیلا۔ (آپ نے وضو کر لیا تو میں نے عرض کی کیا آپ (یہیں) نماز ادا کریں گے؟ تو آپ نے جواب دیا نماز کا مقام آگے ہے۔

2997- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَافَاتٍ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الشَّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أُسَامَةُ أَرَأَى الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَضُؤًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ عرفات سے روانہ ہو کر جب گھائی تک پہنچے تو (سواری سے) اترے اور پیشاب کیا پھر آپ نے پانی منگوا کر اس سے وضو کیا جس میں مبالغہ نہیں کیا۔ (امام مسلم بیحد فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان مذکور نہیں ہے کہ انہوں نے پانی انڈیلا۔ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! نماز (آپ یہیں ادا کریں گے؟) تو آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا) کریں گے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ روانہ ہوئے اور مردلفہ پہنچ کر آپ نے مغرب اور عشا کی نماز ادا کی۔

2998- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَافَةَ فَقَالَ جِئْنَا الشَّعْبَ الَّذِي يُبِيحُ النَّاسُ فِيهِ لِلْمَغْرِبِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَبَالَ وَمَا قَالَ أَهْرَاقَ الْمَاءِ ثُمَّ دَعَا بِالْوُضُوءِ فَتَوَضَّأَ وَضُؤًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ

حَتَّى جِئْنَا الْمُرْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ آتَاخَ النَّاسُ فِي مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى أَقَامَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَصَلَّى ثُمَّ حَلُّوا قُلْتُ فَكَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَنْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلَى رِجْلَيَّ

◆◆ کرب بیان کرتے ہیں میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا عرفہ کی شام جب آپ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے (اوٹنی پر) سوار ہوئے تھے تو آپ لوگوں نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا ہم اس گھائی تک پہنچے جہاں لوگ مغرب کی نماز کے لیے اپنے جانوروں کو بٹھایا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی اپنی اوٹنی کو وہاں بٹھایا پھر آپ نے پیشاب کیا۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اپنے پانی اُنڈیلنے کا ذکر نہیں کیا بس یہی کہا پھر نبی اکرم ﷺ نے وضو کے لیے پانی منگوا یا اور وضو کیا لیکن اس میں مبالغہ نہیں کیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! نماز (یہیں ادا کریں گے؟) تو آپ نے فرمایا: نماز آ۔ (پہنچ کر ادا کریں گے) پھر آپ سوار ہوئے پھر ہم مزدلفہ آگئے وہاں آپ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر لوگوں نے اپنے ٹھکانوں۔ پاس اپنے جانور بٹھا دیئے لیکن انہیں کھولا نہیں یہاں تک کہ عشا کی نماز ادا کر لی اور پھر انہیں کھول دیا۔ (کرب کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اگلی صبح آپ لوگوں نے کیا کیا؟ تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا (اگلی صبح) نبی اکرم ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے ساتھ (سواری پر) بٹھالیا اور میں قریش کے آگے جانے والے افراد کے ہمراہ پیدل روانہ ہو گیا۔

2999- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَى النَّقْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْاَمْرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ اَهْرَاقْ ثُمَّ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ وَضُوْئًا خَفِيْفًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصَّلُوْةُ فَقَالَ الصَّلُوْةُ اَمَامَكَ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ اس گھائی تک پہنچے جہاں (آج کل) امراء اپنی سواریوں سے اترتے ہیں (اسی جگہ) آپ اپنی سواری سے اترے پیشاب کیا۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس روایت میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پانی اُنڈیلنے کا ذکر نہیں پھر نبی اکرم ﷺ نے وضو کے لیے پانی منگوا یا اور خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! نماز (یہیں ادا کریں گے؟) آپ نے فرمایا: نماز آگے (پہنچ کر ادا کریں گے)

3000- حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ مَوْلَى ابْنِ سَبَاعٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ كَانَ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَقَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الشَّعْبَ اَنَاخَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَى الْغَائِطِ فَلَمَّا رَجَعَ صَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَكِبْتُ ثُمَّ اَتَى الْمُرْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بِهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ عرفہ سے واپس روانہ ہوئے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ہمراہ (سواری پر) سوار تھے۔ جب آپ گھائی کے پاس آئے تو آپ نے اپنی سواری کو بٹھایا اور پھر رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب آپ واپس آئے تو میں نے برتن سے پانی اُنڈیلا آپ نے وضو کیا اور پھر سوار ہو گئے پھر آپ مزدلفہ آئے اور وہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

3001- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ عَنِ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَاسَامَةُ رَدِفُهُ قَالَ اُسَامَةُ فَمَا زَالَ يَسِيْرُ عَلَيَّ هَيْبَةً

حَتَّىٰ آتَىٰ جَمْعًا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ عرفہ سے واپس آئے تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ (سواری پر) سوار تھے۔ وہ فرماتے ہیں اسی حالت میں چلتے ہوئے آپ مزدلفہ پہنچ گئے۔

3002- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ أُسَامَةَ وَأَنَا شَاهِدٌ أَوْ قَالَ سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَاقَاتٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَقَاضَ مِنْ عَرَافَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعُنُقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجَوْهَةَ نَصَّ

♦♦ ہشام اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں میں خود اس وقت موجود تھا جب حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا گیا کہ نبی اکرم ﷺ عرفہ سے واپسی پر کیسے واپس آئے تھے؟ (راوی کہتے ہیں) عرفات سے واپسی پر نبی اکرم ﷺ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا کر لائے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا آپ آہستہ روی سے چلتے ہوئے آئے تھے۔ (کیونکہ ہجوم زیادہ تھا) لیکن جہاں راستہ صاف ہوتا آپ سواری کو تیز چلاتے۔

3003- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُمَيْدٍ قَالَ هِشَامٌ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعُنُقِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3004- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

♦♦ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز (ایک ساتھ) ادا کی تھی۔

3005- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ رُمَيْحٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے راوی عبداللہ بن یزید ہیں جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت میں کوفہ کے گورنر تھے۔

3006- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ

حدیث 3001: بخاری (179) ابوداؤد (1920) نسائی (3017) ابن ماجہ (3018) دارمی (1880) احمد (1800) ابن حبان (3856) ابن خزیمہ (2850) مستدرک (1709) بیہقی (9224) ابویعلیٰ (2147) معجم کبیر (698)

حدیث 3004: بخاری (1590) ابوداؤد (1926) نسائی (605) ابن ماجہ (3021) مؤطا (898) دارمی (1884) احمد (5287) ابن حبان (3858) ابن خزیمہ (2848) بیہقی (1743) ابویعلیٰ (5792) معجم کبیر (3863)

عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمَزْدَلِفَةِ جَمِيعًا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

3007- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُيَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بِجَمْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقْنَا بِاللَّهِ تَعَالَى

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل نہیں پڑھے آپ نے مغرب کی تین رکعات ادا کی تھیں اور عشا کی دو رکعات ادا کی تھیں۔

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّى مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

♦♦ سعید بن جبیر کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں ایک ہی اقامت کے ساتھ مغرب اور عشا کی نماز ادا کی اور پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بتایا کہ انہوں نے بھی (یہاں) اسی طرح نماز ادا کی تھی اور یہ حدیث بیان کی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے بھی (یہاں) ایسا ہی کیا تھا۔

3009- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّاهُمَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةً

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3010- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ صَلَّي الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی مغرب کی نماز میں آپ نے تین رکعات ادا کی تھیں اور عشا کی نماز میں دو رکعات ادا کی تھیں (یہ دونوں نمازیں آپ نے) ایک ہی اقامت کے ساتھ ادا کی تھیں۔

3011- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَفْضَنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى آتَيْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ أَنْصَرَفَ فَقَالَ هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ

♦♦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ (عرفات سے) واپس آئے اور مزدلفہ پہنچ گئے۔

حدیث 3007: بخاری (1590) ابوداؤد (1926) نسائی (605) ابن ماجہ (3021) موطا (898) دارمی (1884) احمد (5287) ابن حبان

(3858) ابن خزیمہ (2848) بیہقی (1743) ابویعلیٰ (5792) معجم کبیر (3863)

انہوں نے ایک ہی اقامت کے ساتھ ہمیں مغرب اور عشا کی نماز پڑھائی نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس جگہ اسی طرح نماز پڑھائی تھی۔

باب 389: اسْتِحْبَابِ زِيَادَةِ التَّغْلِيْسِ بِصَلْوَةِ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

قربانی کے دن مزدلفہ میں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھ لینا مستحب ہے

3012- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا

أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے کبھی بھی نبی اکرم ﷺ کو وقت سے ہٹ کر نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا

سوائے (ایک موقع کے) آپ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز (ایک ساتھ ادا کی) اور اس دن فجر کی نماز (اپنے ذاتی معمول) سے پہلے ادا کی۔

3013- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

وَقَالَ قَبْلَ وَقْتِهَا بِغَلَسٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں (اس دن آپ نے فجر کی نماز اپنے

ذاتی معمول) سے پہلے اندھیرے میں ادا کی۔

باب 390: اسْتِحْبَابِ تَقْدِيمِ دَفْعِ الضَّعْفَةِ مِنَ النِّسَاءِ وَغَيْرِهِنَّ مِنْ مُزْدَلِفَةِ إِلَى مَنَى فِي أَوَاخِرِ اللَّيْلِ قَبْلَ

زَحْمَةِ النَّاسِ

کمزور لوگوں اور خواتین وغیرہ کو لوگوں کا ہجوم ہونے سے پہلے ہی رات کے آخری حصے میں مزدلفہ سے منیٰ روانہ کر دینا

مستحب ہے

3014- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ يَعْنِي ابْنَ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

قَالَتْ اسْتَأْذَنْتُ سَوْدَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَدْفَعُ قَبْلَهُ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتْ

امْرَأَةً نَبِيَّةً يَقُولُ الْقَاسِمُ وَالشَّبَطَةُ الثَّقِيلَةُ قَالَ فَادْنِ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهِ وَحُسْنًا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَدَفَعْنَا بِدَفْعِهِ

وَلَا أَنْ أَكُونَ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتُهُ سَوْدَةُ فَأَكُونُ أَدْفَعُ بِأَذْنِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ

مَفْرُوحٍ بِهِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مزدلفہ کی رات میں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ آپ سے

حدیث 3012: بخاری (1598) ابوداؤد (1934) نسائی (608) ابن ماجہ (1069) مؤطا (327) دارمی (1518) احمد (4137) ابن حبان

(1590) ابن خزیمہ (2854) بیہقی (1749) ابویعلیٰ (5176) معجم کبیر (3870)

حدیث 3014: بخاری (1596) نسائی (3037) ابن ماجہ (3027) مؤطا (873) دارمی (1886) احمد (24679) ابن مہبان (3861)

ابن خزیمہ (54) بیہقی (9296) ابویعلیٰ (4433) معجم کبیر (12868)

پہلے لوگوں کا ہجوم ہونے سے پہلے (مزدلفہ سے منیٰ) چلی جائیں کیونکہ وہ بھاری جسم والی خاتون ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اجازت عطا کر دی اور وہ نبی اکرم ﷺ کے روانہ ہونے سے پہلے ہی (مزدلفہ سے منیٰ) چلی گئیں۔ ہم لوگ صبح تک مزدلفہ میں ہی رہے اور آپ کے ساتھ (منیٰ) روانہ ہوئے (اس وقت) سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح اگر میں بھی نبی اکرم ﷺ سے اجازت لے لیتی اور آپ کی اجازت کے ہمراہ (مزدلفہ سے) پہلے ہی روانہ ہو جاتی تو یہ میرے لیے سب سے زیادہ خوشی کی بات ہوتی۔

3015- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعِ بَلْبَلٍ فَأِذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتَنِي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتُهُ سَوْدَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا بھاری بھر کم خاتون تھیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ رات کے وقت ہی مزدلفہ سے روانہ ہو جائیں تو آپ نے انہیں اجازت عطا کر دی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جس طرح سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اجازت مانگی تھی کاش! میں بھی آپ سے اجازت مانگ لیتی۔ (راوی کہتے ہیں بعد میں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ معمول تھا کہ وہ امام (حاکم وقت) کے ہمراہ ہی مزدلفہ سے واپس جایا کرتی تھیں۔

3016- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتُهُ سَوْدَةُ فَأُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنَى فَأَرْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فِقِيلٌ لِعَائِشَةَ فَكَانَتْ سَوْدَةُ اسْتَأْذَنْتُهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأِذِنَ لَهَا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میری یہ خواہش تھی کہ جس طرح سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی تھی اسی طرح میں بھی آپ سے اجازت مانگ لیتی اور فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کے بعد لوگوں کے پہنچنے سے پہلے ہی ”ری جمار“ کر لیتی۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کیا سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت حاصل کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! کیونکہ وہ بھاری بھر کم خاتون تھیں اس لیے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی اور آپ نے انہیں اجازت عطا کر دی۔

3017- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهِمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ لِي أَسْمَاءُ وَهِيَ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِفَةِ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بَنِي هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ ارْحَلْ بِي فَارْتَحَلْنَا حَتَّى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّتْ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا أَيْ هَتَاةَ لَقَدْ غَلَسْنَا قَالَتْ كَلَّا أَيْ بَنِي إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِنَ لِلظُّعْنِ

حدیث 3018: بخاری (1595) احمد (26986) ابن خزیمہ (2884) بیہقی (9351) بیہقی (269) کبیر (269)

﴿﴿﴾ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بیان کرتے ہیں: مزدلفہ میں سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے مجھ سے پوچھا کہ کیا چاند غروب ہو گیا ہے؟ میں نے کہا، نہیں! وہ کچھ دیر نوافل پڑھتی رہیں پھر انہوں نے دریافت کیا، کیا چاند غروب ہو چکا ہے؟ میں نے کہا، جی ہاں! انہوں نے کہا، میرے ساتھ چل پڑو، ہم روانہ ہوئے یہاں تک انہوں نے ”رمی جمار“ کی اور واپس اپنی قیام گاہ پر آ کر نماز ادا کی۔ میں نے ان سے کہا، محترم خاتون! ہم زیادہ جلدی روانہ ہو گئے تھے؟ تو وہ بولیں، ہرگز نہیں! اے بیٹے! نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کو اس کی اجازت عطا کی ہے۔

3019- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَتْ لَا آيَ بُنَى إِنْ نَبَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنَ لَطُعِهِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا، نہیں! اے بیٹے! نبی اکرم ﷺ نے اپنی زوجہ کو اس کی اجازت دی تھی۔

3020- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ شَوَالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيَّ أُمَّ حَبِيبَةَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَمْعٍ بَلِيلٍ

﴿﴿﴾ ابن شوال بیان کرتے ہیں وہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے ابن شوال کو بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں مزدلفہ سے رات کے وقت ہی (منیٰ کی طرف) بھجوا دیا تھا۔

3021- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَالٍ عَنْ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْعَلُ مِنْ جَمْعِ الْيَمَنِ وَفِي رِوَايَةِ النَّاقِدِ نَفْعَلُ مِنْ مُزْدَلِفَةَ

﴿﴿﴾ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں ہم (خواتین) اندھیرے میں ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہو گئی تھیں۔

3022- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَادِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعْفَةِ مِنْ جَمْعِ بَلِيلٍ

﴿﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (مزدلفہ کی رات) نبی اکرم ﷺ نے مجھے سامان (اور ایک روایت کے مطابق) ضعیف لوگوں کے ہمراہ (پہلے ہی) رات کے وقت روانہ کر دیا۔

3023- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعْفَةِ أَهْلِهِ

حدیث 3020: بخاری (1760) نسائی (3033) احمد (27436) بیہقی (9298) ابویعلیٰ (2386) معجم کبیر (12868)

حدیث 3022: بخاری (1760) نسائی (3033) ابن ماجہ (3026) احمد (1920) بیہقی (9292) ابویعلیٰ (2386) معجم کبیر (11260)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت سے جن ضعیف لوگوں کو (رات میں ہی مزدلفہ سے منی) پہلے بھجوادیا تھا ان میں میں بھی شامل تھا۔

3024- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعْفَةِ أَهْلِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل خانہ میں سے جن لوگوں کو (رات کے وقت ہی مزدلفہ سے منی) پہلے بھجوادیا تھا ان میں میں بھی شامل تھا۔

3025- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَحَرٍ مِنْ جَمْعٍ فِي ثَقَلِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَبْلَغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ بِي بَلِيلٍ طَوِيلٍ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَرٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَمِينَا الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مزدلفہ کی رات صبح کے وقت (نماز سے پہلے) سامان کے ہمراہ (پہلے ہی منی) روانہ کر دیا۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے پوچھا کیا آپ کو اس روایت کا پتہ ہے جس کے مطابق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے الفاظ یہ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طویل رات میں بھجوادیا تھا؟ تو استاد نے جواب دیا نہیں! بلکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے الفاظ یہ ہیں کہ سحری کے وقت بھجوا دیا تھا۔ میں نے استاد سے پوچھا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا تھا کہ ہم نے فجر کی نماز سے پہلے ہی ”رمی جمار“ کر لی تھی تو انہوں نے فجر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ تو استاد نے جواب دیا صرف یہی بات منقول ہے۔

3026- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يُقَدِّمُ ضَعْفَةَ أَهْلِهِ فَيَقْفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاللَّيْلِ فَيَذْكُرُونَ اللَّهَ مَا بَدَأَ لَهُمْ ثُمَّ يَدْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ مِنِّي لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوْا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَقُولُ أَرُخِّصُ فِي أَوْلِيكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اہل خانہ میں سے کمزور لوگوں کو پہلے ہی روانہ کر دیتے تھے وہ لوگ مزدلفہ میں رات کے وقت مشعر حرام کے نزدیک وقوف کرتے اللہ کا ذکر کرتے اور امام کے وقوف کرنے سے پہلے ہی اور روانہ ہونے سے پہلے ہی وہ لوگ روانہ ہو جاتے ان میں سے بعض لوگ فجر کی نماز کے وقت منی پہنچتے اور بعض اس کے بعد ”رمی جمار“ بھی کر لیتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے ان لوگوں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عطا کی ہے۔

حدیث 3026: بخاری (1592) ابو داؤد (1941) ترمذی (893) نسائی (3065) مؤطا (876) احمد (1811) ابن خزیمہ (2883) بیہقی

(9341) ابویعلیٰ (4111) معجم کبیر (11279) دارقطنی (6)

باب 391: رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَتَكُونُ مَكَّةَ عَنْ يَسَارِهِ وَيُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

وادی کے درمیان میں سے جمرہ عقبہ کو ایسی جگہ سے کنکریاں مارنا کہ مکہ بائیں سمت میں ہو اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہنا

3027- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَنْاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

◆◆ عبد الرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بطن وادی سے جمرہ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہی۔ ان سے کہا گیا، لوگ تو اوپر سے اسے کنکریاں مارتے ہیں، تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)۔

3028- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسَهَّرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُونُسَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ الْقُرْآنَ كَمَا أَلْفَهُ جَبْرِيلُ السُّورَةَ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا الْبَقَرَةَ وَالسُّورَةَ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا النِّسَاءَ وَالسُّورَةَ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا آلَ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِ فَسَبَّهَ وَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبَطَنَ الْوَادِي فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

◆◆ اعمش بیان کرتے ہیں، میں نے حجاج بن یوسف کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا ہے، قرآن کو اس طرح جمع کرو جیسے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اسے جمع کیا تھا۔ (ان سورتوں کے نام رکھے جائیں بلکہ یہ کہا جائے) وہ سورہ ہوگی جس میں گائے (البقرہ) کا ذکر ہے، وہ سورہ جس میں خواتین (النساء) کا ذکر ہے، وہ سورہ ہوگی جس میں آل عمران کا ذکر ہے (وغیرہ) راوی کہتے ہیں بعد میں میری ملاقات ابراہیم نخعی سے ہوئی، میں نے یہ بات انہیں بتائی تو انہوں نے حجاج کو برا کہتے ہوئے کہا، مجھے عبد الرحمن بن یزید نے یہ بات بتائی ہے کہ وہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے، انہوں نے بطن وادی سے جمرہ کی طرف منہ کر کے اس پر بطن وادی سے ہی سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہی۔ میں (عبد الرحمن بن یزید) نے کہا، لوگ اس پر اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں، تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بولے، اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور موجود نہیں ہے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر ”سورہ بقرہ“ نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)

3029- وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهِمَا

حدیث 3027: بخاری (1660) ابوداؤد (1966) ترمذی (901) نسائی (3070) ابن ماجہ (3030) دارمی (1903) احمد (3548) ابن حبان (3870) ابن خزیمہ (2880) بیہقی (9322) ابویعلیٰ (4972) معجم کبیر (79)

عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَاقْتَصَا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ
 ✧✧ اعمش بیان کرتے ہیں میں نے حجاج کو یہ کہتے ہوئے سنا "سورۃ بقرہ" نہ کہو (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد
 حسب سابق حدیث ہے۔

3030- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَرَمَى
 الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنِّي عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ
 ✧✧ عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ساتھ حج کیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے
 جمرہ کو سات کنکریاں ماریں (اور ایسی جگہ کھڑے ہوئے) جہاں بیت اللہ ان کے بائیں طرف تھا اور منیٰ ان کے دائیں طرف تھا۔
 حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے (جہاں کھڑا ہو کر میں کنکریاں مار رہا ہوں) جس ہستی پر "سورۃ بقرہ" نازل ہوئی ہے اس نے یہیں کھڑے
 ہو کر (کنکریاں ماری تھیں)

3031- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا آتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةَ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ "جب وہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے۔"
3032- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُحَيَّاتِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا
 يَحْيَى بْنُ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّاتِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ
 الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَاهَا عَبْدُ اللَّهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مَنْ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَاهَا الَّذِي
 أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے کہا گیا لوگ عقبہ کے اوپر سے جمرہ میں کنکریاں
 پھینکتے ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بطنِ وادی سے ان پر کنکریاں پھینکیں اور بولے اس ذات کی قسم! جس کے
 علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جس ہستی پر "سورۃ بقرہ" نازل ہوئی اس نے یہیں سے اس پر کنکریاں پھینکی تھیں۔

باب 392: اسْتِحْبَابِ رَمِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَبَيَانِ قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَاخُلُوا عَنِّي مَنَاسِكَكُمْ
 قربانی کے دن سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی کرنا مستحب ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وضاحت "تمہیں مجھ سے
 مناسک (حج) سیکھ لینے چاہئیں"

3033- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا
 عِيسَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى
 رَاِحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُولُ لِنَاخُلُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لِعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ قربانی کے دن سواری پر سے کنکریاں پھینک

حدیث 3033: ابوداؤد (1970) ترمذی (899) نسائی (3062) ابن ماجہ (3034) احمد (14459) ابن خزیمہ (2875) بیہقی (9334)
 دارقطنی (181)

رہے تھے اور یہ فرما رہے تھے تمہیں مناسک حج سیکھ لینے چاہئیں کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس حج کے بعد میں دوبارہ حج کر سکوں گا (یا نہیں)؟

3034- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيُنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَّجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوُدَاعِ فَرَأَيْتُهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَأَنْصَرَفَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأَسَامَةُ أَحَدُهُمَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّمْسِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ أَمْرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدِّعٌ حَسِبْتُهَا قَالَتْ أَسْوَدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

◆◆ حضرت ام حنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (حج میں شریک) تھی۔ جب آپ جمرہ عقبہ کی رمی کر کے واپس ہوئے تو آپ اس وقت اپنی سواری پر سوار تھے آپ کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ تھے ان میں سے ایک سواری کو چلا رہا تھا اور دوسرے نے دھوپ سے بچانے کے لیے کپڑے کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کیا ہوا تھا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی باتیں ارشاد فرمائیں۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ایک ایسا غلام جس کا ناک کٹا ہوا ہوا اگر اسے تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ اللہ کی کتاب (کے احکام) کے مطابق تمہاری رہنمائی کرے تو تم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

3035- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ حَجَّجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوُدَاعِ فَرَأَيْتُ أَسَامَةَ وَبِلَالًا وَأَحَدَهُمَا أَخَذَ بِخَطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَاسْمُ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ وَهُوَ خَالَ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ وَكَيْعٌ وَالْحَجَّاجُ الْأَعْوَرُ

◆◆ حضرت ام حنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کیا میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور دوسرے نے اپنے کپڑے کے ذریعے آپ کو دھوپ سے بچانے کے لیے (سایہ کیا ہوا ہے) یہاں تک کہ آپ نے (سوار حالت میں) جمرہ عقبہ کی رمی کی۔

باب 393: اسْتِحْبَابُ كَوْنِ حَصَى الْجَمَارِ بِقَدْرِ حَصَى الْخَذْفِ

جمرات کو مارنے کے لیے اتنی چھوٹی کنکریاں لینا مستحب ہے جنہیں چٹکی میں پکڑا جاسکے

3036- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى

حدیث 3034: ابوداؤد (1834) نسائی (3060) احمد (27300) ابن حبان (4564) ابن خزیمہ (2688) بیہقی (9336) معجم کبیر (380)

الْخَذْفُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو (اتنی چھوٹی کنکریوں کے ذریعے) ”رمی جمار“ کرتے ہوئے دیکھا ہے جو چٹکی میں آسکے۔

باب 394: بَيَانُ وَقْتِ اسْتِحْبَابِ الرَّمِيِّ

”رمی“ کے مستحب وقت کا بیان

3037- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحَى وَأَمَّا بَعْدُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ نے چاشت کے وقت ”رمی جمار“ کی تھی اور بعد والے دنوں میں سورج ڈھل جانے کے بعد کی تھی۔

3038- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 395: بَيَانُ أَنَّ حَصَى الْجِمَارِ سَبْعٌ

اس بات کی وضاحت کہ جمرات کو سات کنکریاں (ماری جائیں گی)

3039- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَزْرِيُّ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلا اسْتَجْمَرْتُوْا وَرَمَيْتُمُ الْجِمَارِ تَوْوًا وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوْوًا وَإِذَا اسْتَجْمَرْتُمْ أَحَدَكُمْ فَلَيْسَتْ جِمْرًا بِتَوْوٍ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے (استنجا کرتے وقت) پھر طاق تعداد میں ہوں گے۔ ”رمی جمار“ طاق تعداد میں ہوگی صفا و مروہ کے درمیان سعی طاق تعداد میں ہوگی۔ (بیت اللہ) کا طواف طاق تعداد میں ہوگا اس لیے جو شخص (استنجا کرتے وقت) پھر استعمال کرے وہ طاق تعداد میں استعمال کرے۔

باب 396: تَفْضِيلِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيرِ وَجَوَازِ التَّقْصِيرِ

(حج سے فراغت پر) بال کٹوانے سے سر منڈوانا افضل ہے تاہم بال کٹوانا جائز ہے

3040- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ

حدیث 3036: ابوداؤد (1944) ترمذی (897) نسائی (3019) ابن ماجہ (3023) مؤطا (915) دارمی (1891) احمد (1794) ابن حبان

(3872) ابن خزیمہ (2843) مستدرک (1711) بیہقی (9245) ابویعلیٰ (2108) معجم کبیر (12124)

حدیث 3039: بیہقی (9014)

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

◆◆ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (حجۃ الوداع سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے سرمنڈ والیا آپ کے بعض اصحاب نے سرمنڈوایا اور بعض نے بال کٹوائے۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک یا شاید دو مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ سرمنڈوانے والوں پر رحم کرے پھر فرمایا: بال کٹوانے والوں پر بھی۔

3041- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم کر۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم کر۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) تو آپ نے کہا بال کٹوانے والوں پر بھی (رحم کر)

3042- أَخْبَرَنَا أَبُو اسْحَقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اللہ تعالیٰ سرمنڈوانے والوں پر رحم کرے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کو بھی دعادیں) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سرمنڈوانے والوں پر رحم کرے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کو بھی دعادیں) آپ نے دعا کی اور بال کٹوانے والوں (پر بھی رحم کرے)

3043- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ چوتھی مرتبہ آپ نے دعادی اور بال کٹوانے والوں (پر بھی رحم کرے)۔

3044- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ فَضِيلٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! سرمنڈوانے والوں کو بخش دے۔ لوگوں نے

حدیث 3040 بخاری (1640) ابوداؤد (1979) ترمذی (913) ابن ماجہ (3043) مؤطا (886) دارمی (1906) احمد (1859) ابن حبان (3880) ابن خزیمہ (2929) بیہقی (9179) ابویعلیٰ (1263) معجم کبیر (3509)

عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی اے اللہ! سرمنڈوانے والوں کو بخش دے۔
لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) آپ نے دعا کی اے اللہ! سرمنڈوانے والوں کو بخش
دے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! بال کٹوانے والوں (کے لیے بھی دعا کریں) تو آپ نے دعا کی اور بال کٹوانے والوں
(کو بھی بخش دے)

3045- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ
یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3046- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّبَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَاً لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَلَمْ يَقُلْ وَكَيْعٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

یہی بن حصین اپنی دادی (ام حصین) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کو سنا کہ
آپ نے سرمنڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا کی۔

3047- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَغْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ كِلَاهِمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر سرمنڈوایا تھا۔

باب 397: بَيَانُ أَنَّ السَّنَةَ يَوْمَ النَّحْرِ أَنْ يُرْمَى ثُمَّ يُنْحَرُ ثُمَّ يُحَلَّقُ وَالْإِتْدَاءُ فِي الْحَلْقِ بِالْجَانِبِ

الْأَيْمَنِ مِنْ رَأْسِ الْمَحْلُوقِ

(حاجی کے لیے) قربانی کے دن پہلے رمی کرنا پھر قربانی کرنا اور پھر سرمنڈوایا سنت ہے۔ سرمنڈواتے وقت پہلے

دائیں حصے کو منڈوایا جائے

3048- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مِنِّي فَاتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ بِيَمِينِي وَنَحَرَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَلْقِ خُذْ وَأَشَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرَ ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ

حدیث 3046: ابن ماجہ (3043) احمد (16698) بیہقی (9181) معجم کبیر (11492)

حدیث 3047: بخاری (4148) ابوداؤد (1980) مؤطا (938) احمد (5614) ابن خزیمہ (2930) مستدرک (1744) معجم کبیر (13412)

حدیث 3048: ابوداؤد (1981) احمد (13187) ابن حبان (1371) ابن خزیمہ (2889) بیہقی (9183) ابویعلیٰ (2827) معجم کبیر (12088)

﴿﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ تشریف لائے پھر جمرہ آئے، ان کی رمی کی پھر منیٰ میں اپنی قیام گاہ پر واپس آئے وہاں قربانی دی پھر حجام سے اپنے سر کے دائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہاں سے (شروع کرو) پھر بائیں طرف سے بال صاف کروائے پھر وہ (بال) لوگوں کو عطا کر دیئے۔

3049 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ لِلْحَلَّاقِ هَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ هَكَذَا فَقَسَمَ شَعْرَهُ بَيْنَ مَنْ تَلِيَهُ قَالَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْحَلَّاقِ وَإِلَى الْجَانِبِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأَمَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ فَبَدَأَ بِالشَّقِ الْأَيْمَنِ فَوَزَعَهُ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْأَيْسَرِ فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یہ بات زائد ہے، آپ نے ہاتھ کے ذریعے (سر کے) دائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا یہاں سے (سر سے جو بال اترے) وہ آپ نے پاس موجود لوگوں میں تقسیم کر دیئے، پھر آپ نے حجام کو اشارہ کیا کہ بائیں طرف اس نے وہ بال صاف کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بال سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو عطا کر دیئے۔ ایک روایت میں یہ منقول ہے، آپ نے دائیں طرف سے (سر کے بال صاف کرانے کا) آغاز کیا اور انہیں ایک ایک دو دو کر کے لوگوں میں تقسیم کیا پھر بائیں طرف والے حصے میں بھی ایسا ہی کیا پھر فرمایا: یہاں ابو طلحہ تھے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے وہ بال حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو عطا کر دیئے۔

3050 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْبَدَنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ وَقَالَ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَقَسَمَهُ فِيمَنْ تَلِيَهُ ثُمَّ قَالَ أَحْلِقِ الشَّقَّ الْأَخْرَ فَقَالَ آيْنُ أَبُو طَلْحَةَ فَأَعْطَاهُ آيَاهُ

﴿﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ میں رمی کی، پھر قربانی کے جانوروں کے پاس تشریف لا کر انہیں قربان کیا، حجام تیار بیٹھا تھا، آپ نے ہاتھ کے ذریعے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا، اس نے آپ کے (سر کے) دائیں حصے کے بال صاف کر دیئے، وہ آپ نے پاس موجود لوگوں میں تقسیم کر دیئے، پھر (حجام کو) حکم دیا، بائیں حصے کے بال بھی صاف کر دو (اس نے کر دیئے) آپ نے دریافت کیا، ابو طلحہ کہاں ہیں؟ (وہ آئے تو وہ بال) آپ نے انہیں عطا کر دیئے۔

3051 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ نُسْكَهَ وَحَلَقَ نَآوِلَ الْحَالِقِ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ آيَاهُ ثُمَّ نَآوَلَهُ الشَّقَّ الْأَيْسَرَ فَقَالَ أَحْلِقِ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ أَقْسَمُ بَيْنَ النَّاسِ

﴿﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کر لی اور قربانی بھی کر لی تو آپ نے (اپنے سر کے) دائیں حصے کو حجام کے آگے کیا، اس نے (اس حصے کے بال) صاف کر دیئے، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کو بلا یا اور انہیں وہ (بال) عطا کر دیئے، پھر آپ نے (اپنے سر مبارک کا) بائیں حصے کو حجام کے آگے کیا اور اسے حکم دیا، اسے

صاف کر دو اس نے صاف کر دیا تو آپ نے وہ بال حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہما کو دیئے اور انہیں حکم دیا کہ انہیں لوگوں میں تقسیم کر دو!

باب 398: جَوَازِ تَقْدِيمِ الذَّبْحِ عَلَى الرَّمِي وَالْحَلْقِ عَلَى الذَّبْحِ وَعَلَى الرَّمِي وَتَقْدِيمِ الطَّوَافِ عَلَيْهَا كُلِّهَا
رمی سے پہلے قربانی اور قربانی اور رمی سے پہلے سرمنڈ والینا جائز ہے اور ان سب سے پہلے طواف کر لینا (بھی جائز ہے)

3052 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنَى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَقَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سِئَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَدِمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ أَفْعَلْ وَلَا حَرَجَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں ٹھہر گئے تاکہ لوگ آپ سے سوال کر سکیں۔ ایک شخص آیا اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا اور میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سرمنڈوا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا، کوئی حرج نہیں، تم اب قربانی کر لو پھر ایک اور شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا، میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی قربانی کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا، کوئی حرج نہیں، تم اب رمی کر لو۔ (حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) غرضیکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس بھی عمل کے مقدم یا مؤخر ہو جانے کے بارے میں سوال کیا گیا، آپ نے یہی فرمایا، کوئی حرج نہیں، تم اب کر لو۔

3053 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ التَّمِيمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ نَاسٌ يَسْأَلُونَهُ فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَشْعُرُ أَنَّ الرَّمِيَّ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ الرَّمِيِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ إِنِّي لَمْ أَشْعُرُ أَنَّ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ فَيَقُولُ آخَرُ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ سِوَى يَوْمَئِذٍ عَنْ أَمْرِ مِمَّا يَنْسَى الْمَرْءُ وَيَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ بَعْضِ الْأُمُورِ قَبْلَ بَعْضٍ وَأَشْبَاهِهَا إِلَّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْعَلُوا ذَلِكَ وَلَا حَرَجَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (منیٰ میں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار تھے آپ رُک گئے لوگوں نے آپ سے سوال کرنے شروع کر دیئے ان میں سے ایک نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا کہ قربانی سے پہلے رمی کی جاتی ہے، میں نے رمی سے پہلے ہی قربانی کر دی ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، کوئی حرج نہیں ہے، تم اب رمی کر لو۔ ایک اور صاحب بولے، مجھے پتہ نہیں تھا کہ سرمنڈوانے سے پہلے قربانی کی جاتی ہے، میں نے قربانی سے پہلے ہی سرمنڈوا لیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، کوئی حرج نہیں، تم اب قربانی کر لو۔

(حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) انسان کے بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے (حج کے) امور میں سے کسی کو مقدم وغیرہ کرنے

حدیث 3052: بخاری (1650) ابوداؤد (2014) ابن ماجہ (3052) مؤطا (941) دارمی (1879) احمد (3037) ابن خزیمہ (2774)

بیہقی (9393) معجم کبیر (476) دارقطنی (67)

کے بارے میں اس دن نبی اکرم ﷺ سے جو بھی سوال کیا گیا آپ نے یہی جواب دیا، کوئی حرج نہیں اب کرلو۔

3054- حَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَىٰ آخِرِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3055- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي

عَيْسَىٰ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّخْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ جَاءَ آخِرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنْ كَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا لِهَوْلَاءِ الثَّلَاثِ قَالَ أَفْعَلُ وَلَا حَرَجَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں (حجۃ الوداع کے موقع پر) قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے پتہ نہیں تھا کہ فلاں عمل فلاں سے پہلے ہوگا پھر ایک اور صاحب آئے اور انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرا یہ خیال تھا کہ فلاں عمل فلاں سے پہلے ہوگا۔ (حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان تینوں کو یہی جواب دیا، کوئی حرج نہیں، تم اب یہ کر لو۔

3056- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي

جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ ابْنِ بَكْرٍ فَكَرَوَانِيَةَ عَيْسَى الْأَقُولَةَ لِهَوْلَاءِ الثَّلَاثِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ وَأَمَّا يَحْيَى الْأَمَوِيُّ فَفِي رِوَايَتِهِ حَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ نَحْرًا قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

3057- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ

عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اتَى النَّبِيَّ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ فَادْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا، کوئی حرج نہیں، تم اب قربانی کر لو اس نے عرض کی میں نے رمی سے پہلے ہی قربانی کر لی، آپ نے فرمایا، کوئی حرج نہیں، تم اب رمی کر لو۔

3058- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ

سُؤَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ بِمِثْلِ فَجَانَهُ رَجُلٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو منیٰ میں لکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

3059- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ

مَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ واقِفٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ وَآتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَقَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ وَآتَاهُ آخَرُ فَقَالَ إِنِّي أَقْضْتُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا رَأَيْتَهُ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلُوا وَلَا حَرَجَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ قربانی کے دن جمرہ کے پاس ٹھہرے ہوئے تھے ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے رمی کرنے سے پہلے ہی سرمند والیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، تم اب رمی کر لو۔

ایک اور شخص حاضر ہوا اور عرض کی میں نے رمی سے پہلے ہی طواف افاضہ کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، تم اب رمی کر لو۔ (راوی کہتے ہیں) اس دن نبی اکرم ﷺ سے جس عمل کے بارے میں بھی سوال کیا گیا، میں نے یہی دیکھا کہ آپ نے یہی جواب دیا، کوئی حرج نہیں، تم اب کر لو۔

3060 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ ◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے قربانی، سرمندوانے اور رمی کے مقدم یا مؤخر ہو جانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

باب 399: اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْإِفَاضَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

قربانی کے دن طواف افاضہ کرنا مستحب ہے

3061 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنَى قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيضُ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ بِمِنَى وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ ◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن طواف افاضہ کیا اور پھر واپس تشریف لا کر منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کی۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی قربانی کے دن طواف افاضہ کرتے تھے اور پھر واپس آ کر منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کرتے تھے اور یہ بات بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

حدیث 3060: بخاری (1634) نسائی (3194) ابن ماجہ (3049) دارمی (1907) احمد (1858) ابن خزیمہ (2951) بیہقی (9406) معجم کبیر (479) دارقطنی (71)

حدیث 3061: الوداؤد (1998) احمد (4898) ابن حسان (3883) ابن خزیمہ (2941) مسند رک (1745) بیہقی (9416)

باب 400: اسْتِحْبَابِ نَزْوِلِ الْمُحَصَّبِ يَوْمَ النَّفْرِ

(حج سے واپسی کے لیے) روانگی کے دن وادی محصب میں پڑاؤ کرنا مستحب ہے

3062 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ يُوْسُفَ الْأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِيَمْنَى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى العَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ مَا يَفْعَلُ أُمْرَاؤُكَ

♦♦ عبد العزیز بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اگر آپ کو یاد ہو تو مجھے بتائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”ترویہ“ کے دن ظہر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ”منیٰ میں“ میں نے پوچھا (واپسی کے لیے) روانگی کے دن آپ نے عصر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ”وادی ابطح“ میں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ بولے ”تم وہی کرو جو تمہارے امراء (قافلوں کے قائدین وغیرہ) کرتے ہیں۔“

3063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما ”وادی ابطح“ میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔

3064 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيبَ سُنَّةً وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفْرِ بِالْحَصْبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک ”وادی محصب“ میں قیام کرنا سنت تھا وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز ”حصہ“ میں ادا کرتے تھے۔ نافع بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد خلفاء نے بھی وادی حصہ میں پڑاؤ کیا ہے۔

3065 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزْوِلُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ إِذَا خَرَجَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وادی ابطح میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا

حدیث 3062: بخاری (1570) ابوداؤد (1911) ترمذی (964) نسائی (2997) ابن ماجہ (3004) دارمی (1872) احمد (2306) ابن حبان (3846) ابن خزیمہ (958) بیہقی (9222) ابویعلیٰ (4053) معجم کبیر (11373)

حدیث 3063: ابوداؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (916)

حدیث 3065: بخاری (1676) ابوداؤد (2088) ترمذی (923) ابن ماجہ (3067) احمد (25616) ابن حبان (3896) ابن خزیمہ (2987) بیہقی (9250) معجم کبیر (916)

کیونکہ آپ کے لیے وہاں سے (روانہ ہو کر مکہ سے) نکلنا آسان تھا۔

3068- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلِّمِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3067- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ

◆◆ سالم بیان کرتے ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وادی انج میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں عروہ نے مجھے بتایا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایسا نہیں کرتی تھیں وہ فرماتی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا کیونکہ اس مقام سے (مکہ سے) نکلنا آپ کے لیے آسان ہے۔

3068- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وادی حصبہ میں پڑاؤ کرنا (حج کا کوئی) حصہ نہیں ہے بس وہ ایک جگہ ہے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑاؤ کیا تھا۔

3069- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَمْ يَأْمُرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْزَلَ الْأَبْطَحَ حِينَ خَرَجَ مِنْ مَنَى وَلَكِنِّي جِئْتُ فَضْرَبْتُ فِيهِ قَبْتَهُ فَجَاءَ فَنَزَلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَةِ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ سے روانہ ہوئے تو آپ نے مجھے یہ حکم نہیں دیا کہ میں وادی ابطح میں پڑاؤ کروں (اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑاؤ کا انتظام کروں) بلکہ میں خود وہاں آیا اور میں نے وہاں خیمہ لگا لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں آئے اور آپ نے وہاں پڑاؤ کیا۔

ایک روایت میں یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کے نگران تھے۔

حدیث 3068: بخاری (1677) ابو داؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (916)

حدیث 3069: بخاری (1677) ابو داؤد (2009) ترمذی (921) ابن ماجہ (3069) احمد (3289) ابن حبان (3895) ابن خزیمہ (2990) بیہقی (9516) معجم کبیر (13325)

3070- حَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نَزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ ہم بنو کنانہ کے ”خیف“ میں پڑاؤ کریں جہاں (زمانہ جاہلیت میں کفار نے) کفر پر (ثابت قدم رہنے کی) قسم اٹھائی تھی۔

3071- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِيَمِينِي نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ إِنْ قُرَيْشًا وَبَنِي كِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَنَاقِحُوهُمْ وَلَا يَبَايَعُوهُمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم منیٰ میں تھے جب نبی اکرم ﷺ نے ہم سے کہا کہ ہم بنو کنانہ کے ”خیف“ میں پڑاؤ کریں گے جہاں انہوں نے کفر پر (ثابت قدم رہنے کی) قسم اٹھائی تھی۔

(راوی کہتے ہیں) وہ قسم یہ تھی کہ قریش اور بنو کنانہ نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کے بارے میں قسم اٹھائی تھی کہ وہ ان دونوں خاندانوں کے ساتھ رشتہ مناکحت قائم نہیں کریں گے ان سے لین دین نہیں کریں گے جب تک وہ نبی اکرم ﷺ کو ان کے سپرد نہیں کر دیتے۔ (راوی کہتے ہیں) بنو کنانہ کے ”خیف“ سے مراد (وادی محصب ہے)

3072- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْخَيْفَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب اللہ فتح عطا کرے گا تو ہمارے پڑاؤ کی جگہ ”خیف“ ہوگی جہاں ان لوگوں نے زمانہ کفر میں قسم اٹھائی تھی۔

باب 401: وَجُوبِ الْمَيْتِ بِعِنَى لَيْلَى أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَالتَّرْخِيسِ فِي تَرْكِهِ لِأَهْلِ السَّقَايَةِ

ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔ (زم زم سے) پانی پلانے والوں کے لیے رخصت ہے کہ وہ (منیٰ میں) نہ ٹھہریں

3073- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْتَئ بِمَكَّةَ لَيْلَى مَنَى مِنْ أَجْلِ سَقَايَتِهِ فَأُذِنَ لَهُ

حدیث 3070: بخاری (1512) ابوداؤد (2010) احمد (7239) ابن خزیمہ (2981) بیہقی (9514) ابویعلیٰ (6349) معجم کبیر (413) دار قطنی (238)

حدیث 3073: بخاری (1553) ابوداؤد (1959) ابن ماجہ (3065) دارمی (1943) احمد (4691) ابن حبان (3889) ابن خزیمہ (2957) بیہقی (9473) معجم کبیر (11307)

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ منیٰ میں بسر کرنے والی راتیں مکہ میں بسر کریں کیونکہ انہوں نے (زم زم سے) پانی پلانا ہوتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا کر دی۔

3074- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِنْدًا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 402: فِضَاءِ قِيَامٍ بِالسَّقَايَةِ وَالشَّاءِ عَلَى أَهْلِهَا وَاسْتِحْبَابِ الشُّرْبِ مِنْهَا

(حج کے موقع پر مشروبات) پلانے کی فضیلت ان پلانے والوں کی تعریف اور ان سے پینے کا استحباب

3075- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَاتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَا لِي أَرَى نِسِي عَمَّكُمْ يَسْقُونَ الْعَسَلَ وَاللَبَنَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ النَّبِيذَ أَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ أَمْ مِنْ بُخْلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا بَنَا مِنْ حَاجَةٍ وَلَا بُخْلِ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَخَلْفَهُ أُسَامَةُ فَاسْتَسْقَى فَاتَيْنَاهُ بِإِنَاءٍ مِنْ نَبِيذٍ فَشَرِبَ وَسَقَى فَضَلَّهُ أُسَامَةُ وَقَالَ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوا فَلَا تُرِيدُ نَغِيرًا مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ بکر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں میں خانہ کعبہ کے پاس حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ایک دیہاتی ان کے پاس آیا اور بولا آپ کے چچا زاد تو دودھ اور شہد پلاتے ہیں جبکہ آپ لوگ ”نبیذ“ پلاتے ہیں۔ غربت کی وجہ سے (آپ لوگ ایسا کرتے ہیں) یا بخل کی وجہ سے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا الحمد للہ! نہ تو ہم غریب ہیں اور نہ ہی کنجوس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر تشریف لائے تھے آپ کے پیچھے اسامہ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے پینے کے لیے کچھ طلب کیا، ہم نے ایک برتن میں نبیذ پیش کیا آپ نے اس میں سے پیا اور باقی ماندہ اسامہ کو عطا کر دی اور فرمایا تم نے بہت اچھا اور عمدہ (مشروب تیار کیا ہے ایسا ہی) تیار کرتے رہنا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہماری یہ خواہش ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جو حکم دیا ہے ہم اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔

باب 403: فِي الصَّدَقَةِ بِلُحُومِ الْهَدْيِ

وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا وَلَا يُعْطَى الْجَزَارُ مِنْهَا شَيْئًا وَجَوَازِ الْإِسْتِنَابَةِ فِي الْقِيَامِ عَلَيْهَا

قربانی کے جانوروں کے گوشت ان کی کھال اور جلال (جھول) کو صدقہ کرنا، قصاب کو اس میں سے کوئی چیز نہیں دی جائے گی ایسا کرنے کے لیے کسی کو اپنا ناسب بنانا جائز ہے

3076- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحْمِهَا وَجُلُودِهَا

حدیث 3075: ابوداؤد (2021) احمد (2946) ابن خزیمہ (2947) بیہقی (9436) نجم کبیر (11284)

وَأَجَلَّتْهَا وَأَنَّ لَا أُعْطِيَ الْجَزَارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نَعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں قربانی کے جانوروں (کے ذبح ہونے) کی نگرانی کروں ان کا گوشت ان کی کھالیں اور ان کے جھول صدقہ کر دوں اور قصاب کو اس میں سے کچھ نہ دوں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) قصاب کی اجرت ہم اپنے (مال) میں سے ادا کرتے تھے۔

3077- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ

الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3078- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ

أَخْبَرَنِي أَبِي كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِمَا أَجْرُ الْجَاوِزِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں قصاب کی اجرت کا ذکر نہیں ہے۔

3079- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بَدَنَهُ كُلَّهَا لِحَوْمِهَا وَجُلُودِهَا وَجِلَالِهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَلَا يُعْطَى فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ آپ کے قربانی کے جانوروں (کے ذبح ہونے) کا خیال رکھیں اور ان کو یہ بھی حکم دیا کہ قربانی کے ان تمام جانوروں کا گوشت کھالیں اور جھالیں مساکین میں تقسیم کر دیں اور قصاب کو اس میں سے کچھ نہ دیں۔

3080- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكِ الْجَزْرِيُّ أَنَّ

مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 404: الإِشْتِرَاكُ فِي الْهَدْيِ

قربانی کے جانور میں اشتراک کا جواز

3081- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

حدیث 3076: بخاری (1482) ابوداؤد (1769) ابن ماجہ (3099) دارمی (1940) احمد (1002) ابن حبان (4022) ابن خزیمہ

(2919) بیہقی (10022) ابویعلیٰ (269) بیہقی (11156)

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حدیبیہ کے سال ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات لوگوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات لوگوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

3082- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلِّ سَبْعَةٍ مَنَّا فِي بَدَنَةِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کا احرام باندھ کر روانہ ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ایک اونٹ اور ایک گائے (کی قربانی) میں ہم سات سات لوگ شریک ہو جائیں۔

3083- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، ہم نے سات لوگوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات لوگوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3084- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلِّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَجَابِرٍ أَيَشْتَرِكُ فِي الْبَدَنَةِ مَا يُشْتَرِكُ فِي الْجَزُورِ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا مِنَ الْبَدَنِ وَحَضَرَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَّةَ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً اشْتَرَكْنَا كُلَّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج اور عمرے میں ہم نے سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ کی قربانی پیش کی۔ (راوی کہتے ہیں) ایک شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے پوچھا، جس طرح قربانی کے اونٹ میں سات حصہ دار ہوں گے اسی طرح خریدے ہوئے اونٹ میں بھی سات حصہ دار ہو سکتے ہیں؟ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہما نے کہا، صرف (حج کے) قربانی کے اونٹ میں (سات حصہ دار ہو سکتے ہیں) راوی کہتے ہیں، حضرت جابر رضی اللہ عنہما صلح حدیبیہ کے موقع پر شریک تھے وہ فرماتے ہیں، ہم نے اس دن ستر اونٹ ذبح کیے تھے اور ہر اونٹ میں سات حصہ دار تھے۔

3085- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ الْعَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمَرَنَا إِذَا أَحَلَّلَنَا أَنْ نُهْدَى وَيَجْتَمِعَ النَّقْرُ مَنَّا فِي الْهَدْيَةِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحْلُوا مِنْ حَجَّتِهِمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں، آپ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ جب ہم احرام کھولیں تو قربانی کریں اور ایک قربانی کے جانور میں کچھ لوگ اکٹھے (حصہ دار) بن جائیں۔ یہ حکم آپ نے اس وقت دیا تھا جب آپ نے انہیں حج کا احرام کھولنے کا حکم دیا تھا۔

حدیث 3081: ابوداؤد (2807) ترمذی (904) نسائی (4392) ابن ماجہ (3132) مؤطا (1032) دارمی (1956) احمد (826) ابن حبان

(4004) ابن خزیمہ (2901) مستدرک (7558) بیہقی (9572) ابویعلیٰ (2150) معجم کبیر (10026) دارقطنی (35)

3086- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ فَذَبَحَ الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ عمرہ کیا اور سات حصہ داروں کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3087- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ بَقْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

3088- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمْوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقْرَةَ فِي حَجَّتِهِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے قربانی کی تھی۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اور ایک روایت کے مطابق آپ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے قربان کی۔

بَاب 405: السُّتْحَابِ نَحْرِ الْإِبِلِ قِيَامًا مَعْقُولَةً

اونٹ (کے پاؤں) باندھ کر اسے کھڑا کر کے نحر کرنا مستحب ہے

3089- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ آتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سَنَةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ زیاد بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے جو اپنے بیٹھے ہوئے اونٹ کو نحر کر رہا تھا تو آپ نے اس سے کہا اسے کھڑا کر کے (اس کے پاؤں) باندھ کر (نحر کرنا) ہمارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

بَاب 406: اسْتِحَابِ بَعَثِ الْهَدْيِ إِلَى الْحَرَمِ لِمَنْ لَا يُرِيدُ الذَّهَابَ بِنَفْسِهِ وَاسْتِحَابِ تَقْلِيدِهِ وَقَتْلِ الْقَلَائِدِ وَأَنْ بَاعَتْهُ لَا يَصِيرُ مُحْرِمًا وَلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ بِسَبَبِ ذَلِكَ

جو شخص بذاتِ خود نہ جانا چاہتا ہو اس کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ قربانی کا جانور حرم بھجوادے اس کے گلے میں ہار پہنانا اور وہ ہار خود بنانا مستحب ہے البتہ اسے بھیجنے والا حالتِ احرام میں شمار نہیں ہوگا اور اس وجہ سے اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہوگی

3090- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ

حدیث 3087: بیہقی (10002)

حدیث 3089: بخاری (1626) ابوداؤد (2793) ترمذی (1494) نسائی (1588) ابن ماجہ (3120) موطا (843) دارمی (1945) احمد (12759) ابن حبان (5900) ابن خزیمہ (2894) مستدرک (6521) بیہقی (10001) ابویعلیٰ (2877) معجم کبیر (921) دارقطنی (52)

شہاب عن عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَقْبَلَ قَلْبَهُ هَدِيَهُ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کا جانور (حرم) بھجوا کر تے تھے میں اس جانور کا ہار بنایا کرتی تھی لیکن نبی اکرم ﷺ ایسی کسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے حالت احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3091- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3092- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانِي أَنْظُرُ إِلَيَّ أَقْبَلَ قَلْبَهُ هَدِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ بھی منقول ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانور کے ہار بنانے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

3093- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ أَقْبَلُ قَلْبَهُ هَدِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي هَاتِيْنِ ثُمَّ لَا يَعْزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی قربانی کے جانور کے ہار اپنے ان دونوں ہاتھوں سے بنایا کرتی تھی لیکن نبی اکرم ﷺ کسی سے علیحدگی اختیار نہیں کرتے تھے اور نہ ہی کسی چیز کو ترک کرتے تھے۔

3094- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلْبَهُ بَدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرَمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے ہار میں نے اپنے ان ہاتھوں سے بنائے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان پر نشان لگائے اور انہیں وہ ہار پہنادیئے اور پھر انہیں بیت اللہ کی طرف بھجوا دیا۔ آپ خود مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے آپ نے اپنے اوپر کوئی ایسی چیز حرام نہیں کی جو آپ کے لیے حلال تھی۔

3095- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورَقِيُّ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ وَأَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ أَقْبَلُ قَلْبَهُ بِيَدِي ثُمَّ لَا يَمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يَمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ قربانی کے جانور (مکہ) بھجوا کرتے تھے میں اپنے ہاتھوں سے ان کے ہار

حدیث 3090: بخاری (1609) ابوداؤد (1757) ترمذی (908) نسائی (2780) ابن ماجہ (3094) دارمی (1911) احمد (24130) ابن

حبان (4009) ابن خزیمہ (2573) بیہقی (9968) ابویعلیٰ (4659)

بناتی تھی اور نبی اکرم ﷺ ایسے کسی عمل سے پرہیز نہیں کرتے تھے جس سے حالتِ احرام والا شخص پرہیز کرتا ہو۔

3096- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَابِدَ مِنْ عَهْدِي كَانَ عِنْدَنَا فَأَصْبَحَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَا لَا يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالَ مِنْ أَهْلِهِ أَوْ يَأْتِي مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ

◆◆ ام المؤمنین (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) بیان کرتی ہیں میں نے اپنے پاس موجود اون سے وہ ہار بنائے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اسی حالت میں رہے جو احرام کے بغیر ہوتی ہے۔ آپ اپنی ازواج کے ساتھ اسی طرح تعلق قائم کرتے تھے جیسے حالتِ احرام کے علاوہ کوئی شخص کرتا ہے۔

3097- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتِي أَفْتِلُ الْقَلَابِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ فَبِعْتُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا خَلَا لَا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مجھے یاد ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے ہار بھیڑ (کی کھال کی اون) سے بنایا کرتی تھی۔ آپ وہ جانور (مکہ مکرمہ) بھجوادیا کرتے تھے اور پھر ہمارے درمیان اسی حالت میں رہتے تھے جو حالتِ احرام کے علاوہ ہوتی ہے۔

3098- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُوبَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُوكُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَبَّمَا فَتَلْتُ الْقَلَابِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْلُدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرَمُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنایا کرتی تھی آپ وہ ہار نہیں پہنا دیتے اور پھر (وہ جانور مکہ مکرمہ) بھجوادیتے۔ آپ خود (مدینہ منورہ میں ہی) قیام پذیر رہتے حالتِ احرام والا شخص جن چیزوں سے اجتناب کرتا ہے آپ ان سے اجتناب نہیں کرتے تھے۔

3099- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُوبَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُوكُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَدَهَا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کی طرف بھیڑ بکریاں بھیجی تھیں اور انہیں ہار پہنائے۔

3100- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَقْلُدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَالَ لَمْ يَحْرُمَ عَلَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم بھیڑ بکریوں کو ہار پہنا کر انہیں (مکہ مکرمہ) بھجوادیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ عام حالت میں رہتے تھے اور (حالتِ احرام کی طرح) ان سے اور کوئی چیز حرام نہیں کرتے تھے۔

3101- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَ زِيَادٍ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَهْدَى هَدِيًّا حَرَمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَرَ الْهَدْيُ وَقَدْ بَعَثْتُ بِهَدْيِي فَأَكْتَبَنِي إِلَى بِأَمْرِكَ قَالَتْ عُمَرَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا فَتَلْتُ فَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ قَلَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى يُنْحَرَ الْهَدْيُ

♦♦ عمرہ بنت عبد الرحمن بیان کرتی ہیں ابن زیاد نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو لکھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں جو شخص (بیت اللہ کی طرف) قربانی کا جانور روانہ کرے گا اس پر ہر وہ چیز حرام ہو جائے گی جو حاجیوں پر حرام ہوتی ہے اور اس وقت تک حرام رہے گی جب تک وہ جانور قربان نہ ہو جائے۔ میں نے بھی (مکہ مکرمہ) قربانی کا جانور روانہ کیا ہے آپ مجھے تحریری طور پر اپنی رائے سے آگاہ کریں؟

عمرہ بنت عبد الرحمن کہتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما جو کہتے ہیں ایسا نہیں ہے میں نے خود اپنے ہاتھوں سے نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنائے پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے وہ ہار ان جانوروں کو پہنائے اور پھر انہیں میرے والد (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ) جو اس سال امیر حج تھے کے ہمراہ (مکہ مکرمہ) بھجوادیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے قربان ہونے تک ایسی کسی چیز کو حرام قرار نہیں دیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال قرار دی ہے۔

3102- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُولُ كُنْتُ أَقْبَلُ فَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُمَسِّكُ عَنْ شَيْءٍ فَمَا يُمَسِّكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ حَتَّى يُنْحَرَ هَدْيُهُ

♦♦ مسروق بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پردے کی اوٹ سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نے اپنے ہاتھوں سے نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنائے پھر آپ نے انہیں (مکہ مکرمہ) بھجوادیا اور آپ نے قربانی کے دن تک ایسی کسی چیز سے پرہیز نہیں کیا جس سے حالت احرام میں پرہیز کیا جاتا ہے۔

3103- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 407: جَوَازِ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ الْمُهَدَّاةِ لِمَنْ أَحْتَاجَ إِلَيْهَا

ضرورت کے وقت قربانی کے لیے بھیجے جانے والے اونٹ پر سوار ہونا جائز ہے

3104- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا وَيَلْكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّلَاثَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا وہ اونٹ کو ہانک کر لے جا رہا تھا آپ نے اسے حکم دیا اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے حکم دیا تم اس پر سوار ہو جاؤ (پھر آپ نے یہی حکم دہرایا) اور دوسری یا شاید تیسری مرتبہ فرمایا ویلک (تمہارا استیاناں ہو)

3105 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقْلَدَةً
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقْلَدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا فَقَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ارْكَبْهَا

♦♦ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جو احادیث سنائی تھیں ان میں ایک یہ حدیث تھی۔ ایک مرتبہ ایک شخص قربانی کے اونٹ کو ہانک کر لے جا رہا تھا اس اونٹ کے گلے میں ہار بھی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا تمہارا استیاناں ہو اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا استیاناں ہو تم اس پر سوار ہو جاؤ تمہارا استیاناں ہو تم اس پر سوار ہو جاؤ۔

3107 - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ وَأُظُنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو قربانی کے اونٹ کو ہانک کر لے جا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ تو اس نے عرض کی یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اس نے پھر عرض کی یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اس نے پھر عرض کی یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے دو یا شاید تین مرتبہ فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔

3108 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَنَسِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ وَإِنْ

حدیث 3104: بخاری (1604) ابوداؤد (1760) ترمذی (911) نسائی (2799) ابن ماجہ (3103) مؤطا (242) دارمی (1913) احمد

(7344) ابن حبان (4014) ابن خزیمہ (2662) بیہقی (9984) ابویعلیٰ (2763) معجم کبیر (7127)

حدیث 3107: بخاری (1604) ابوداؤد (1760) ترمذی (911) نسائی (2799) ابن ماجہ (3103) مؤطا (842) دارمی (1913) احمد

(7344) ابن حبان (4014) ابن خزیمہ (2662) بیہقی (9984) ابویعلیٰ (2763) معجم کبیر (7127)

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ایک شخص قربانی کے اونٹ کے ساتھ گزرا آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر (قربانی کا اونٹ ہے تو بھی اس پر سوار ہو جاؤ)

3109- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْسِسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةِ فَدَكَرَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3110- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلَ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا الْجِبْتِ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب تمہیں مجبوراً اس پر سوار ہونا پڑے تو جب تک کوئی اور سواری نہیں مل جاتی اس پر مناسب طریقے سے سواری کرو۔

3111- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے اس پر مناسب طریقے سے سواری کرو! یہاں تک کہ تمہیں کوئی اور سواری مل جائے۔

باب 408: مَا يَفْعَلُ بِالْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ فِي الطَّرِيقِ

اگر قربانی کا جانور راستے میں تھک جائے تو (آدمی) اس کے ساتھ کیا کرے؟

3112- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضَّبَعِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلْمَةَ الْهَدَلِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَبِسَانُ بْنُ سَلْمَةَ مُعْتَمِرِينَ قَالَ وَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ يَسُوقُهَا فَارْجَحْتُ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَبِي بِشَانِهَا إِنْ هِيَ أَبْدَعَتْ كَيْفَ يَأْتِي بِهَا فَقَالَ لَيْنُ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَأَسْتَحْفِينَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ أَصْحَيْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَاءَ قَالَ انْطَلِقْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ بَدَنَتِهِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتِّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَأَمْرَهُ فِيهَا قَالَ فَمَضَى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أَبْدَعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرُهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِّنْ أَهْلِ رِفْقَتِكَ

حدیث 3110: ابو داؤد (1760) نسائی (2802) احمد (12797) ابن حبان (4015) ابن خزیمہ (2663) بیہقی (9988) ابو یعلیٰ (1815)

حدیث 3112: ابو داؤد (1762) احمد (2189) ابن حبان (4025) بیہقی (10028) بیہقی کبیر (12897)

◆◆ موسیٰ بن سلمہ بیان کرتے ہیں میں اور سنان بن سلمہ عمرہ ادا کرنے کے لیے روانہ ہوئے سنان کے ہمراہ قربانی کا اونٹ بھی تھا جسے وہ ہانک کر لے جا رہے تھے جو راستے میں تھک کر ٹھہر گیا وہ اس وجہ سے پریشان ہو گئے کہ اگر اس کی یہی حالت رہی تو اسے (مکہ مکرمہ) کیسے لے کر جائیں گے۔ انہوں نے سوچا مجھے شہر جا کر اس کے بارے میں مسئلہ معلوم کرنا چاہیے چاشت کے وقت جب ہم نے وادی بطناء میں پڑاؤ کیا تو وہ (مجھے) کہنے لگے چلو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں گفتگو کرتے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہو کر) انہوں نے قربانی کے اونٹ کا معاملہ ذکر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے تم اس شخص کے پاس آئے ہو جسے یہ معاملہ معلوم ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک صاحب کے ہمراہ قربانی کے سولہ اونٹ (مکہ مکرمہ) روانہ کیے اور ان صاحب کو ان کا نگران بنایا۔ وہ گئے اور پھر واپس آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک کر (سفر کرنے کے قابل نہ رہے) تو میں کیا کروں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تم اسے ذبح کر کے اس (کے گلے میں موجود ہار کی) جوتیاں اس کے خون میں بھگو کر اس کی کوہان پر رکھ دینا تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس کا گوشت نہ کھائے۔

3113- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُمَيْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانَ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک صاحب کے ہمراہ قربانی کے اٹھارہ اونٹ (مکہ مکرمہ) روانہ کیے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3114- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُو يَبَّابًا قَبِيصَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبَدَنِ ثُمَّ يَقُولُ إِنْ عَطَبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَأَنْحَرَهَا ثُمَّ اغْمِسَ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمَهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت ابو قبیسہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہمراہ قربانی کے اونٹ (مکہ مکرمہ) بھجوائے اور انہیں یہ ہدایت کی کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے اور تمہیں اس کے مرجانے کا اندیشہ ہو تو اسے ذبح کر لینا اور اس کے (گلے میں موجود ہار کی) جوتیاں اس کے خون میں بھگو کے ان جوتیوں کے ذریعے اس کی کوہان پر نشان لگانا تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی اس کا گوشت نہ کھائے۔

باب 409: وَجُوبِ طَوَافِ الْوَدَاعِ وَسُقُوطِهِ عَنِ الْحَائِضِ

طوافِ افاضہ واجب ہے البتہ یہ حائضہ کے لیے واجب نہیں ہے

3115- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ

حدیث 3114: ابوداؤد (1762) ترمذی (910) ابن ماجہ (3105) مؤطا (851) دارمی (1909) احمد (16660) ابن حبان (4023) ابن

خزیمہ (2577) مستدرک (1640) بیہقی (10030) معجم کبیر (4212)

عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ زُهَيْرٌ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (حج سے فارغ ہونے کے بعد) لوگ کہیں سے بھی واپس چلے جایا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا، کوئی بھی شخص اس وقت تک روانہ نہ ہو جب تک سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کر لے۔

3116- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنِ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِفَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ ﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ حائضہ عورت کو اس حکم میں تخفیف دی گئی ہے۔

3117- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَفَتَّى أَنْ تَصْدَرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِمَّا لَا فَسَلْ فَلَانَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ

﴿﴾ طاؤس بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ وہاں موجود تھا جب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ دریافت کیا، کیا آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کیے بغیر واپس جاسکتی ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا کہ اگر آپ (کو میرے فتوے پر اعتماد) نہیں ہے تو آپ فلاں انصاری خاتون سے دریافت کریں، کہ کیا نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ حکم دیا تھا؟ (راوی کہتے ہیں) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہاں، مجھے یقین ہے کہ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

3118- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيِّ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسْتُنَا هِيَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَفِرْ

﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حییٰ کو طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض آ گیا، میں نے انہیں حیض آنے کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا، تو آپ نے فرمایا: کیا ان کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑے گا؟ تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں، طواف افاضہ کرنے کے بعد انہیں حیض آیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تو وہ روانہ ہو سکتی ہیں۔

3119- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ أَخْبَرَنَا

حدیث 3115: ابوداؤد (2002) ترمذی (946) ابن ماجہ (3070) مؤطا (825) دارمی (1932) احمد (1936) ابن حبان (3897) ابن

خزیمہ (2999) مستدرک (1724) بیہقی (9525) ابویعلیٰ (2403) معجم کبیر (3354) دارقطنی (189)

حدیث 3116: بخاری (1668) ترمذی (944) ابن حبان (3899) ابن خزیمہ (3001) مستدرک (1724) بیہقی (9527) معجم کبیر

(13393) دارقطنی (189)

اِنَّ وَهْبَ اَخْرَجْنِي يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ قَالَتْ طَيْفٌ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَمِيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا اَقَامَتْ طَاهِرًا بِمَنْزِلِ حَدِيثِ النَّبِيِّ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بت جی کو طواف طہر میں طوافِ افاضہ کرنے کے بعد بیٹھ آ گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3120- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْنَى اَنَّ سَعِيدَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ صَفِيَّةَ قَدْ حَاضَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو بتایا کہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3121- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَسْخُوفُ اَنْ نَحْبِسَ صَفِيَّةَ قَبْلَ اَنْ نُعْبِضَ قَالَتْ لَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَالَ اَحَابِسْنَا صَفِيَّةَ فَلَمَّا قَدْ اَقَامَتْ قَالَ فَلَا اِدْنَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہمیں یہ اندیشہ تھا کہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو طوافِ افاضہ کرنے کے بعد ہی حیض آ جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا کیا صفیہ کی وجہ سے ہمیں زکنا پڑے گا؟ ہم نے عرض کی وہ طوافِ افاضہ کر چکی ہیں۔ آپ نے فرمایا پھر تو (روانہ ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے)

3122- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ حَمِيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا نَحِسًا اَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكَنَّ بِالْبَيْتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجِي

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو بتایا یا رسول اللہ ﷺ! سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بت جی کو حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا شاید ان کی وجہ سے ہمیں بھی زکنا پڑے گا کیا انہوں نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا؟ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے) عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا پھر تم روانہ ہو جاؤ۔

3123- وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارَادَ مِنْ صَفِيَّةَ نَحْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِهِ فَقَالُوا اِنَّهَا حَائِضٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اِنَّهَا لِحَابِسَتَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّهَا قَدْ رَارَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَفِرْ مَعَكُمْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (حج سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ وہی عمل کرنے کا ارادہ کیا جو کوئی بھی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کرتا ہے۔ آپ کو بتایا کہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ وہی عمل

وَسَلَّمَ وَبِلَالٍ وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَعُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ وَأَمَرَ بِالْبَابِ فَأَغْلِقَ فَلَبِسُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ
لَبَّادَرْتُ النَّاسَ فَلَقِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجًا وَبِلَالٌ عَلَى إِبْرِهِ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ هَلْ صَلَّى فِيهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ
صَلَّى

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ (مکہ میں) تشریف لائے تو کعبہ کے صحن میں (اپنی سواری سے) اترے۔ آپ نے عثمان بن طلحہ کو بلوایا وہ (خانہ کعبہ کے دروازے کی) چابی لے کر آئے اور دروازہ کھول دیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہما خانہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت دروازہ بند کر دیا گیا آپ کچھ دیر اس میں ٹھہرے رہے پھر دروازہ کھول دیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے میں لپک کر آگے بڑھا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی اکرم ﷺ نے اندر نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا کہاں؟ انہوں نے جواب دیا دوستوں آپ کے سامنے تھے ان دونوں کے درمیان حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اس وقت مجھے یہ پوچھنے کا خیال نہیں رہا کہ آپ نے کتنی رکعات ادا کی تھیں؟

3128- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى آتَاخَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ اتَّبِعْنِي بِالْمِفْتَاحِ فَذَهَبَ إِلَى أُمِّهِ فَأَبَتْ أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنِي أَوْ لَيُخْرِجَنَّ هَذَا السَّيْفُ مِنْ صُلْبِي قَالَ فَأَعْطَتْهُ إِيَّاهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لائے آپ نے اسے کعبہ کے صحن میں بٹھایا پھر آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو بلا کر حکم دیا (کعبہ کے دروازے کی) کنجی میرے پاس لاؤ عثمان بن طلحہ اپنی والدہ کے پاس گئے ان کی والدہ نے نبی اکرم ﷺ کے لیے کنجی دینے سے انکار کر دیا وہ بولے اللہ کی قسم! یا تو آپ ان کے لیے کنجی دیں گی یا میری یہ تلوار میان سے باہر آ جائے گی۔ ان کی والدہ نے انہیں کنجی دے دی وہ اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور آپ کے حوالے کر دی آپ نے دروازہ کھولا (امام مسلم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3129- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاجْتَفَوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيلًا ثُمَّ فَتَحَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمِينَ فَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے آپ کے ہمراہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے ان لوگوں نے دروازہ بند کر دیا جو خاصی دیر بند رہا۔ پھر دروازہ کھولا سب سے پہلے میں داخل ہوا۔ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا نبی اکرم ﷺ نے کہاں نماز ادا کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ آگے۔

دوستوں کے درمیان حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3130- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأَسَامَةُ وَأَجَافٌ عَلَيْهِمْ
عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ قَالَ فَمَكَثُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتِحَ الْبَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَقِيْتُ الدَّرَجَةَ
فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَاهُنَا قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وہ خانہ کعبہ کے پاس پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ

اس میں داخل ہو چکے تھے اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے اس کا دروازہ بند کر دیا تھا۔ یہ حضرات کافی دیر اندر موجود رہے پھر دروازہ کھولا

دیا گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے میں سیرھی چڑھ کر خانہ کعبہ میں داخل ہوا اور دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی۔

(حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اشارے سے) جواب دیا یہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس وقت مجھے ان سے یہ پوچھنا یاد نہیں رہا

کہ آپ نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3131- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأَسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ
فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ

﴿﴾ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہما خانہ کعبہ میں داخل ہوئے پھر انہوں نے دروازہ بند کر دیا۔ جب انہوں نے دروازہ کھولا تو

سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر نماز ادا کی ہے؟ انہوں

نے جواب دیا ہاں! آپ نے دو یمنی ستونوں کے درمیان نماز ادا کی ہے۔

3132- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ

اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ
طَلْحَةَ وَلَمْ يَدْخُلْهَا مَعَهُمْ أَحَدٌ ثُمَّ أُغْلِقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَأَخْبَرَنِي بِلَالٌ أَوْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ

﴿﴾ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ

میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا آپ کے ہمراہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ عبداللہ

کے ساتھ کوئی دوسرا اندر داخل نہیں ہوا پھر دروازہ بند کر دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں (بعد میں) حضرت بلال رضی اللہ عنہ یا شاید

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے وسط میں دو یمنی ستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔

3133- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ بَكْرِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ

أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءِ أَسْمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أَمَرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ قَالَ لَمْ

يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلِكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِي قُبْلِ الْبَيْتِ رَكَعَتَيْنِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا نَوَاحِيهَا أَيْ زَوَايَاهَا قَالَ بَلْ فِي كُلِّ قِبْلَةٍ مِنَ الْبَيْتِ

◆◆ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا کیا آپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: تمہیں خانہ کعبہ کے طواف کا حکم دیا گیا ہے اس میں داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا، عطاء نے جواب دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کعبہ میں داخل ہونے سے منع نہیں کرتے تھے بلکہ میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا کہ جب نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اس کے تمام کونوں میں دعا مانگی، لیکن اس میں نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ آپ باہر تشریف لے آئے، باہر آنے کے بعد آپ نے بیت اللہ کی طرف رخ کر کے دو رکعت ادا میں اور ارشاد فرمایا، یہ قبلہ ہے (شاید عطاء کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے) میں نے دریافت کیا، اس کے کناروں کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ اس کے زاویوں میں شامل ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا، خانہ کعبہ کا ہر حصہ قبلہ ہے۔

3134- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتٌّ سَوَارٍ فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو اس میں چھ ستون تھے، آپ نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی، نماز نہیں پڑھی۔

3135- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فِي عُمَرَتِهِ قَالَ لَا

◆◆ اسماعیل بن خالد بیان کرتے ہیں میں نے صحابی رسول حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا عمرے کے موقع پر بھی نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا، نہیں!

باب 411: نَقْضِ الْكَعْبَةِ وَبِنَائِهَا

خانہ کعبہ کو توڑنا اور اسے تعمیر کرنا

3136- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلَى آسَاسِ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ قُرَيْشًا حِينَ بَنَتِ الْبَيْتَ اسْتَفْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا

حدیث 3133: ابن حبان (3208) معدرک (1763) بیہقی (2061)

حدیث 3134: ابوداؤد (2026) احمد (2126) بیہقی (3606) ابویعلیٰ (216) معجم کبیر (1037)

حدیث 3135: احمد (19148)

حدیث 3136: بخاری (1508) ترمذی (875) نسائی (2901) مؤطا (807) دارمی (1868) احمد (24342) ابن حبان (3816) ابن

خزیمہ (2742) معدرک (1764) بیہقی (9099) ابویعلیٰ (4628) معجم کبیر (944)

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے کہا: اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کو توڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں پر اسے تعمیر کرتا، کیونکہ قریش نے جب کعبہ کی تعمیر کی تھی تو اسے چھوٹا کر دیا تھا اور میں پیچھے کی طرف بھی اس کا دروازہ بناتا۔

3137- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ فَلَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3138- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَى أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ انْتَصَرُوا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَّثَانُ قَوْمَكَ بِالْكَفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَيْنُ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمِّمْ عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

﴿﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: کیا تم نہیں جانتیں کہ جب تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام (کی تعمیر کردہ) بنیادوں سے چھوٹا کر دیا تھا تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں پر دوبارہ اسے کیوں نہیں بناتے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی (تو میں ایسا ضرور کرتا)۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے واقعی یہ بات نبی اکرم ﷺ سے سنی ہوگی، کیونکہ حجر اسود کے قریب والے دونوں ارکان کا نبی اکرم ﷺ نے اسی لیے استلام نہیں کیا ہوگا کیونکہ خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (تعمیر کردہ) بنیادوں کے مطابق پورا بنا ہوا نہیں تھا۔

3139- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ بِنِ أَبِي قُحَافَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْرٍ لَا تَفَقَّتْ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ وَلَا دَخَلْتُ فِيهَا مِنَ الْحِجْرِ

﴿﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کا تمام خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا، اس کے دروازے کو زمین کے ساتھ بناتا اور حطیم کو خانہ کعبہ میں شامل کر دیتا۔

3140- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِي ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي خَالَتِي يَعْنِي عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُو عَهْدِ بَشْرِكٍ لَهَمْتُ الْكَعْبَةَ فَالزَّقْتُهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَزِدْتُ فِيهَا سِتَّةَ أَذْرُعٍ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْهَا حَيْثُ بَنَتْ الْكَعْبَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے میری خالہ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا) نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان سے) کہا تھا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کو منہدم کرتا (اور نئی تعمیر میں) اس (کے فرش کو) زمین کے برابر کرتا اس کے دو دروازے بناتا، ایک مشرقی دروازہ اور ایک مغربی دروازہ اور چھ ذراع کے برابر حطیم کا حصہ خانہ کعبہ میں شامل کرتا، کیونکہ جب قریش نے بنایا تھا تو انہوں نے اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا۔

3141- وَحَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَمَّا اخْتَرَقَ الْبَيْتَ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حِينَ غَزَاهَا أَهْلُ الشَّامِ لَمَّا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَتَّى قَدِمَ النَّاسُ الْمَوْسِمَ يُرِيدُ أَنْ يُجَرِّثَهُمْ أَوْ يُحَرِّثَهُمْ عَلَى أَهْلِ الشَّامِ فَلَمَّا صَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي الْكَعْبَةِ أَنْقُضُهَا ثُمَّ ابْنَاهَا أَوْ أُصْلِحْ مَا وَهِيَ مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنِّي قَدْ فُرِقَ لِي رَأْيٌ فِيهَا أَرَى أَنْ تُصْلِحَ مَا وَهِيَ مِنْهَا وَتَدَعَ بَيْتًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَأَحْجَارًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَوْ كَانَ أَحَدُكُمْ اخْتَرَقَ بَيْتَهُ مَا رَضِيَ حَتَّى يُجَدِّدَهُ فَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ إِنِّي مُسْتَحِيرٌ رَبِّي ثَلَاثًا ثُمَّ عَازِمٌ عَلَى أَمْرِي فَلَمَّا مَضَى الثَّلَاثُ أَجْمَعَ رَأْيَهُ عَلَى أَنْ يَنْقُضَهَا فَتَحَامَاهُ النَّاسُ أَنْ يَنْزِلَ بِأَوَّلِ النَّاسِ يَصْعَدُ فِيهِ أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ حَتَّى صَعِدَهُ رَجُلٌ فَأَلْقَى مِنْهُ حِجَارَةً فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ أَصَابَهُ شَيْءٌ تَتَابَعُوا فَنَقَضُوهُ حَتَّى بَلَغُوا بِهِ الْأَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَعْمِدَةً فَسَتَرَ عَلَيْهَا السُّتُورَ حَتَّى ارْتَفَعَ بِنَاؤُهُ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَلَيْسَ عِنْدِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَقْوِيَنِي عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَ أَذْرُعٍ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَ فَإِنَّا الْيَوْمَ أَجِدُ مَا أَنْفَقُ وَلَسْتُ أَخَافُ النَّاسَ قَالَ فَزَادَ فِيهِ خَمْسَ أَذْرُعٍ مِنَ الْحِجْرِ حَتَّى أَبَدَأُ أَسَانُظَرَ النَّاسَ إِلَيْهِ فَبَنَى عَلَيْهِ الْبِنَاءَ وَكَانَ طَوْلُ الْكَعْبَةِ ثَمَانِي عَشْرَةَ ذِرَاعًا فَلَمَّا زَادَ فِيهِ اسْتَقْصَرَهُ فَزَادَ فِي طَوْلِهِ عَشْرَ أَذْرُعٍ وَجَعَلَ لَهُ بَابَيْنِ أَحَدُهُمَا يَدْخُلُ مِنْهُ وَالْآخَرُ يُخْرَجُ مِنْهُ فَلَمَّا قُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَتَبَ الْحَجَّاجُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُخْبِرُهُ بِذَلِكَ وَيُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَدْ وَضَعَ الْبِنَاءَ عَلَى أَسِ نَظَرَ إِلَيْهِ الْعُدُولُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّا لَسْنَا مِنْ تَلْطِيحِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي شَيْءٍ أَمَا مَا زَادَ فِي طَوْلِهِ فَأَقْرَهُ وَأَمَا مَا زَادَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَرَدَّهُ إِلَى بِنَائِهِ وَسَدَّ الْبَابَ الَّذِي فَتَحَهُ فَنَقَضَهُ وَأَعَادَهُ إِلَى بِنَائِهِ

◆◆ عطاء بیان کرتے ہیں یزید بن معاویہ کے عہد حکومت میں جب اہل شام نے (مکہ والوں کے ساتھ) جنگ کی اور اس میں خانہ کعبہ (کا کچھ حصہ) جل گیا تو (مکہ میں مسلمانوں کے امیر) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اسے اسی حالت میں رہنے دیا، یہاں تک جب حج کے موقع پر لوگ مکہ آئے تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے یہ ارادہ کیا کہ اہل شام کے خلاف ان کے جذبات برا بیچتے کریں انہوں نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا اے لوگو! مجھے کعبہ کے بارے میں مشورہ دو، میں اسے توڑ کر دوبارہ تعمیر کروں یا جو حصہ خراب ہو چکا ہے اسے ٹھیک کر دوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا میری یہ رائے ہے کہ کعبہ کا جو حصہ خراب ہوا ہے اسے صرف

اسے ٹھیک کر دیں اور کعبہ کو اسی حالت میں رہنے دیں جیسا کہ یہ اس وقت تھا جب لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا اور انہی پتھروں کو رہنے دیں کہ جو لوگوں کے اسلام قبول کرنے اور بعثت کے وقت تھے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا اگر آپ میں سے کسی شخص کا گھر جل جائے تو وہ اس وقت تک داخل نہیں ہوگا جب تک اسے دوبارہ تعمیر نہ کر لے تو اپنے پروردگار کے گھر کے ساتھ ایسا کیوں نہ کریں؟ میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں تین مرتبہ استخارہ کروں گا اور پھر اس بات کا پختہ عزم کروں گا (جو جواب آئے گا) راوی کہتے ہیں تین مرتبہ استخارہ کرنے کے بعد حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فیصلہ کیا کہ کعبہ کو توڑ دیں لوگ اس بات سے خوف زدہ ہو گئے جو شخص اسے توڑنے کے لیے اس پر چڑھے گا تو اس پر کوئی آسمانی آفت نازل ہوگی پھر ایک شخص اس پر چڑھا اس نے ایک پتھر توڑا جب لوگوں نے دیکھا کہ اس پر کوئی مصیبت نازل نہیں ہوئی تو ان سب نے مل کر اسے توڑ دیا یہاں تک کہ وہ زمین کے برابر ہو گیا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کچھ ستون بنا کر اس پر پردے ڈال دیئے یہاں تک کہ اس کی تعمیر مکمل ہوتی چلی گئی پھر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے اگر لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے اور میرے پاس اتنا خرچ ہوتا جس کے ذریعے میں کعبہ کو دوبارہ تعمیر کر سکتا (تو میں اسے دوبارہ تعمیر کرتا اور پانچ ذراع کے برابر حطیم کا حصہ اس میں شامل کرتا)

اور اس کا ایک دروازہ اس لیے بناتا کہ لوگ اس میں داخل ہوں اور دوسرا دروازہ ان کے نکلنے کے لیے بناتا۔

(حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کہا) آج میرے پاس خرچ بھی ہے اور مجھے لوگوں کے بارے میں کوئی خوف بھی نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے حطیم کا پانچ ذراع کے برابر حصہ کعبہ میں شامل کر دیا جو اس کی اصل بنیادوں کے مطابق تھا لوگوں نے ان بنیادوں کو دیکھ بھی لیا اور ان بنیادوں پر ہی حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کعبہ کی تعمیر کی کعبہ کی لمبائی اٹھارہ ذراع تھی۔ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس میں اضافہ کیا تو اضافے کو کم سمجھتے ہوئے اس میں مزید 10 ذراع کا اضافہ کر دیا۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس کے دو دروازے بنائے ان میں سے ایک دروازے سے لوگ اندر داخل ہوتے تھے اور دوسرے سے باہر آتے تھے۔

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہید کر دیا گیا تو حجاج نے خلیفہ عبد الملک بن مروان کو خط لکھا جس میں اسے بتایا کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے خانہ کعبہ کو اس کی اصل بنیادوں پر تعمیر کیا تھا اور مکہ کے عادل شہریوں نے یہ گواہی دی کہ انہوں نے خود اس کی بنیادیں دیکھی ہیں تو عبد الملک بن مروان نے اس کے جوابی خط میں اسے جواب دیا کہ ہمیں ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی تبدیلیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے کعبہ کی لمبائی میں جو اضافہ کیا ہے اسے کم کر دیا اور انہوں نے حطیم کا جو حصہ اس میں شامل کیا ہے اسے باہر نکال دیا اور اسے پہلے کی طرح تعمیر کر دیا۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے اس کا جو دروازہ کھولا تھا اسے بند کر دیا۔ (راوی کہتے ہیں) کہ حجاج نے اس تعمیر کو ڈھا کر اسے دوبارہ پہلے کی طرح تعمیر کر دیا۔

3142 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبِيدِ

بْنِ عُمَيْرٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ عَطَاءٍ يُحَدِّثَانِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبِيدٍ وَقَدْ الْحَارِثُ
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مَا أَظُنُّ أَبَا حُبَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ
مِنْ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَ الْحَارِثُ بَلَى أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْهَا قَالَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ مَاذَا قَالَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمَكَ اسْتَفْصَرُوا مِنْ بُنْيَانِ الْبَيْتِ وَلَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِهِمْ بِالشِّرْكِ أَعَدْتُ
مَا تَرَكَوْا مِنْهُ فَإِنْ بَدَأَ لِقَوْمِكَ مِنْ بَعْدِي أَنْ يَتَّبِعُوهُ فَهَلُمَّيْ لَأُرِيكَ مَا تَرَكَوْا مِنْهُ فَأَرَاهَا قَرِيبًا مِنْ مَسْبَعِ أَذْرُعٍ هَذَا

حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ وَزَادَ عَلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الْأَرْضِ شَرْقِيًّا وَغَرْبِيًّا وَهَلْ تَذَرِينَ لِمَ كَانَ قَوْمُكَ رَفَعُوا بَابَهَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ تَعَزُّزًا أَنْ لَا يَدْخُلَهَا إِلَّا مَنْ أَرَادُوا فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا هُوَ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا يَدْعُوهُ يَدْعُوهُ بِرْتَقَى حَتَّى إِذَا كَادَ أَنْ يَدْخُلَ دَفَعُوهُ فَسَقَطَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِلْحَارِثِ أَنْتَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَكَّتْ سَاعَةً بِعَصَاهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي تَرَكَتُهُ وَمَا تَحَمَّلَ

◆◆ حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ بیان کرتے ہیں وہ ایک وفد کے ہمراہ خلیفہ عبد الملک بن مروان سے ملنے گئے عبد الملک بولا میرا یہ خیال ہے (کہ کعبہ کی از سر نو تعمیر والی روایت) ابو ضیب (حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما) نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنی نہیں ہے بلکہ اپنی طرف سے بیان کر دی ہے تو حارث نے کہا میں نے بھی یہ روایت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہے تو عبد الملک سے پوچھا تم سناؤ کہ وہ کیا روایت ہے؟ تو حارث نے کہا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کے دوران اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اگر یہ لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے تو جو حصہ انہوں نے چھوڑا تھا میں اسے دوبارہ تعمیر کر دیتا۔ اگر میرے بعد تمہاری قوم اسے دوبارہ تعمیر کرنا چاہے تو میرے ساتھ آؤ تاکہ میں دکھاؤں کہ انہوں نے (یعنی ان کے آباؤ اجداد نے) کون سا حصہ چھوڑا ہے۔“

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو وہ حصہ دکھایا جو تقریباً سات ذراع کے برابر تھا۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا) میں اس کے دو دروازے بناؤں گا جو زمین کے برابر ہوں گے ایک مشرقی اور دوسرا مغربی۔ پھر آپ نے دریافت کیا کیا تم جانتی ہو کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے اس کا دروازہ اونچا کیوں بنا دیا تھا۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے عرض کی نہیں! تو آپ نے فرمایا: اپنی شان و شوکت کے اظہار کے لیے تاکہ صرف ان کی پسند کے لوگ اس میں داخل ہو سکیں۔ جب کوئی شخص خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہتا تو یہ اسے آگے آنے کے لیے کہتے جب وہ سبز حیاں چڑھ کر اندر داخل ہونے لگتا تو یہ اسے دھکا دیتے تو وہ نیچے گر پڑتا۔

(راوی کہتے ہیں) خلیفہ عبد الملک بن مروان نے حارث بن عبد اللہ سے پوچھا کیا آپ نے خود سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ حارث نے جواب دیا جی ہاں! تو عبد الملک کچھ دیر تک اپنے عصا سے زمین کو کریدتا رہا اور پھر بولا کاش! میں نے (حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی تعمیر کو) ایسے ہی رہنے دیا ہوتا۔

3143- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3144- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي

فَرْعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَهُمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتَهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حَدَثَانِ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَرِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكَ قَصَرُوا فِي الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ نَدَى عَبْدُ اللَّهِ نَدَى سَعَةَ

لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَحَدِّثُ هَذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ أَهْبِمَهُ لَتَرَسْتُه
عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ

◆◆ ابو قزعة بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ عبد الملک بن مروان بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا اسی دوران کہنے لگا اللہ تعالیٰ امین زبیر رضی اللہ عنہما پر ناراضگی کا اظہار کرے کیونکہ انہوں نے سیدہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہما کی طرف جھوٹی بات منسوب کر کے بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں بیت اللہ کو توڑ کر اس میں حطیم بھی شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی تعمیر کے دوران اسے چھوڑ دیا تھا۔ (ابو قزعة کہتے ہیں) تو حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المؤمنین! ایسے نہ کہیں کیونکہ میں نے بھی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے تو عبد الملک بولا اگر کی تعمیر منہدم کرنے سے پہلے مجھے اس بات کا پتہ چل جاتا تو میں اسے باقی رہنے دیتا۔

3145- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا اشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَنْدَرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَلِمَ لَمْ يَدْخُلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكَ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأُنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ قَوْمُكَ لِيَدْخُلُوا مِنْ حَاتُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَانُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثٌ عَاهَدُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْجَنْدَرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنَّ الزُّرْقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا کیا حطیم کی دیوار بیت اللہ کا حصہ ہے؟ تو آپ نے جواب دیا ہاں! میں نے پوچھا لوگوں نے اسے بیت اللہ میں شامل کیوں نہیں کیا؟ تو آپ نے جواب دیا کہ تمہاری قوم کے لوگوں کے پاس خرچ ختم ہو گیا تھا میں نے دریافت کیا کعبہ کے دروازے کو اونچا کیوں رکھا گیا؟ تو آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے لوگوں نے ایسا اس لیے کیا تا کہ وہ جسے چاہیں اندر داخل ہونے دیں اور جسے چاہیں اندر داخل نہ ہونے دیں (پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی اور مجھے ان کے انکار کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں حطیم کی دیوار کو بیت اللہ میں شامل کر دیتا اور اس کے دروازے کو سطح زمین کے ساتھ بناتا۔

3146- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ اشْعَثِ بْنِ أَبِي

الشَّعَثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَجْرِ وَسَاقِ الْحَبِيبِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِيهِ فَقُلْتُ فَمَا شَأُنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يَصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلْمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ أَنْ تُنْفِرَ قُلُوبُهُمْ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے

ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اس روایت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ جملہ ہے ان لوگوں نے دروازے کو اتنا اونچا کیوں رکھا کہ سیڑھی کے بغیر اس پر چڑھائی نہیں جاسکتا (اور اس روایت میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں مجھے) یہ اندیشہ ہے کہ ان کے قلوب متنفر نہ ہو جائیں۔

باب 412: الْحَجَّ عَنِ الْعَاجِزِ لِرِمَانَةٍ وَهَرَمٍ وَنَحْوِهِمَا أَوْ لِلْمَوْتِ

زمانہ بڑھایا ان دونوں جیسی کسی اور چیز کی وجہ سے (حج کرنے سے) عاجز ہونے والے یا کسی مرحوم کی طرف سے حج کرنا

3147- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشَّقِ الْأَخْرَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكْتَ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحْجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (حجۃ الوداع کے موقع پر) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما (سواری پر) نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران ”خثعم“ قبیلے کی ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور آپ سے مسئلہ پوچھنے لگی حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا تو وہ ان کی طرف دیکھنے لگی۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت فضل رضی اللہ عنہما کا منہ پکڑ کر دوسری طرف کر دیا اس عورت نے یہ مسئلہ پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے میرے والد اتنے بوڑھے ہو چکے ہیں کہ اب وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ تو آپ نے جواب دیا ہاں! (راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

3148- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلَيْهِ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُجِّي عَنْهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ”خثعم“ قبیلے کی ایک عورت نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں ان پر حج کرنا فرض ہے لیکن وہ اونٹ کی پشت پر بیٹھ ہی نہیں سکتے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کر لو۔

باب 413: صِحَّةِ حَجِّ الصَّبِيِّ

(نابالغ) بچے کا حج درست ہوتا ہے

3149- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَجُلًا بِالرُّوحَاءِ فَقَالَ مِنَ الْقَوْمِ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ إِلَيْهَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ أَجْرٌ

حدیث 3147: بخاری (1755) ابوداؤد (1810) ترمذی (928) نسائی (2621) ابن ماجہ (2906) مؤطا (798) دارمی (1832) احمد (1812) ابن حبان (3994) ابن خزیمہ (3030) مستدرک (1768) بیہقی (8409) ابویعلیٰ (2351) معجم کبیر (3550) دارقطنی (209)

حدیث 3149: ترمذی (924) نسائی (26455) ابن ماجہ (2910) احمد (3195) بیہقی (5483) ابویعلیٰ (2400) معجم کبیر (3550) دارقطنی (209)

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ”روحا“ کے مقام پر نبی اکرم ﷺ کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی تو آپ نے دریافت کیا ”تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے جواب دیا ”مسلمان! انہوں نے دریافت کیا ”آپ کون ہیں؟“ آپ نے فرمایا: اللہ کا رسول! (راوی کہتے ہیں) ان میں سے ایک عورت نے اپنے بچے کو اوپر اٹھاتے ہوئے دریافت کیا ”کیا اس کا حج ہو جائے گا؟“ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3150- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِلْهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ اَجْرٌ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک عورت نے اپنے بچے کو بلند کر کے دریافت کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟“ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3151- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِلْهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ اَجْرٌ

♦♦ کریم بیان کرتے ہیں ایک خاتون نے اپنے بچے کو اٹھا کر دریافت کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا اس کا حج ہو جائے گا؟“ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

3152- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 414: فَرَضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمْرِ

زندگی میں ایک ہی مرتبہ حج کرنا فرض ہے

3153- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَّا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذُرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَالِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا۔ پس تم حج کرو۔ ایک صاحب نے دریافت کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال؟“ نبی اکرم ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ ان صاحب نے تین مرتبہ اپنا سوال دوہرایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال حج کرنا) فرض ہو جاتا اور تم ایسا نہ کر سکتے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں جو چیز چھوڑ دیتا ہوں اسے رہنے دیا کرو کیونکہ تم سے پہلے والے لوگ اپنے انبیاء سے بکثرت سوالات

حدیث 3153: ترمذی (814) نسائی (2619) ابن ماجہ (2625) دارمی (1788) احمد (2304) ابن حبان (3704) مستدرک (3155)

بیہقی (8398) دارقطنی (204)

کرنے اور ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے روک دوں تو اس سے باز رہو۔

باب 415: سَفَرِ الْمَرْأَةِ مَعَ مَحْرَمٍ إِلَى حَجِّ وَغَيْرِهِ

عورت حج وغیرہ کا سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے

3154- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن تک (کی مسافت کے برابر) سفر نہ کرے۔

3155- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِيهِ ثَلَاثَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3156- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین راتوں کی مسافت (کے برابر) کا سفر کسی محرم کے بغیر کرے۔

3157- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ يَوْمَيْنِ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا أَوْ زَوْجُهَا

قزعة بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ تو انہوں نے دریافت کیا کیا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں گا جو میں نے آپ سے نہ سنی ہو؟ (قزعة کہتے ہیں) میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔

حدیث 3154: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) ابن ماجہ (2898) مؤطا (1766) دارمی (2678) احمد (3221) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1415) بیہق (1099)

” (ثواب کے حصول کے لیے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے۔ میری یہ مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ“

(حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی عورت اپنے محرم یا شوہر کے بغیر دو دن سے زیادہ لمبا سفر نہ کرے۔

3158- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا فَأَعْجَبَنِي وَأَنْقَنِي نَهَى أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَأَقْتَصَّ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی چار باتیں سنی ہیں جو مجھے بہت پسند ہیں (ایک یہ کہ) کوئی عورت اپنے شوہر یا محرم کے بغیر دو دن سے زیادہ لمبا سفر نہ کرے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری حدیث ہے۔

3159- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِجَابٍ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کوئی عورت محرم کے بغیر تین دن کا سفر نہ کرے۔

3160- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں عورت محرم کے ساتھ ہی تین دن سے زیادہ لمبا سفر کرے۔

3161- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3162- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ مُسَلِّمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مِنْهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی مسلمان عورت کے لیے کسی محرم مرد کی ہمراہی کے بغیر ایک رات (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

3163- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ

حدیث 3162: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) موطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلیٰ (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے کسی محرم کے بغیر ایک دن (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

3164- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ عَلَيْهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی محرم کے بغیر ایک دن اور رات (کی مسافت کے برابر) سفر کرے۔

3165- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی محرم کے بغیر تین دن (کی مسافت کے برابر) سفر کرنا کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے۔

3166- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

◆◆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے والد، بیٹے، شوہر، بھائی یا کسی اور محرم کے بغیر ایسا سفر کرے جو تین دن یا اسی سے زیادہ (مسافت پر مشتمل) ہو۔

3167- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3168- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهِمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ لَا يَحِلُّونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا

حدیث 3166: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) مؤطا (1766) دارمی (2678) احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلیٰ (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمْرًا بِي خَرَجْتُ حَاجَّةً وَإِنِّي انْكَبْتُ فِي عَزْوَةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ أَمْرَائِكَ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے عورت کے محرم کی غیر موجودگی میں کوئی (غیر محرم) اس کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے اور کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میری بیوی حج کے لیے جانا چاہتی ہے میرا فلاں جنگ میں شریک ہونے کا ارادہ ہے تو آپ نے فرمایا: تم اپنی بیوی کے ساتھ حج کے لیے جاؤ۔

3169- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُمَرَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3170- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَخْلُونَ رَجُلًا بِأَمْرَاءٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے ”عورت کے محرم کی غیر موجودگی میں کسی نامحرم عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے“۔

باب 416: اسْتِحْبَابُ الذِّكْرِ إِذَا رَكِبَ دَابَّتَهُ مُوَبَّهًا لِسَفَرٍ حَجٍّ أَوْ غَيْرِهِ وَبَيَانِ الْأَفْضَلِ مِنْ ذَلِكَ

جب انسان سواری پر سوار ہو کے سفر حج یا کسی اور سفر کے لیے روانہ ہونے لگے تو اس وقت (اللہ تعالیٰ کا) ذکر کرنا

مستحب ہے۔ (سفر کی) افضل دعا کا بیان

3171- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ

عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ الْيُؤُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا اونٹ سفر کے لیے روانہ ہونے لگا تو آپ تین مرتبہ تکبیر کہتے

اور پھر یہ دعا پڑھتے:

”سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا

الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ

فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ

حدیث 3168: بخاری (1036) ابوداؤد (1726) ترمذی (1170) نسائی (3525) ابن ماجہ (2898) مؤطا (1766) دارمی (2678)

احمد (3231) ابن حبان (2718) ابن خزیمہ (2521) مستدرک (1615) بیہقی (5188) ابویعلیٰ (1166) معجم کبیر (12202) دارقطنی (32)

حدیث 3171: ترمذی (3447) احمد (930) ابوزخیرہ (2542) مستدرک (3004)

فی الْمَالِ وَالْأَهْلِ .

”پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم تو اسے قابو میں نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں واپس لوٹ جائیں گے۔ اے اللہ! میں اپنے اس سفر کے دوران تجھ سے نیکی، تقویٰ اور اس عمل کا سوال کرتا ہوں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! اس سفر کو ہمارے لیے آسان کر دے اور ہمارے لیے اس کی مسافت کو کم کر دے۔ اے اللہ! سفر میں تو ہی ہمارا رفیق ہے (اور ہماری غیر موجودگی میں) ہمارا گھر والوں کا تو ہی نگران ہے۔ اے اللہ! سفر کی تکلیف پریشانی اور واپسی پر مان یا اہل و عیال کے نقصان سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

(راوی کہتے ہیں) سفر سے واپسی پر بھی نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

اَيُّونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ .

”(ہم) واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔“

3172- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ سَرْجَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَسَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاتِبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو سفر کی تکلیف، کسی بُری صورتِ حال کا سامنا کرنے، راحت کے بعد تکلیف، مظلوم کی بددعا (اور واپسی پر) اپنے اہل خانہ یا مال کے بارے میں کسی بُرے منظر (کو دیکھنے) سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

3173- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ كِلَاهِمَا عَنْ عَاصِمِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ خَازِمٍ قَالَ يَبْدَأُ بِالْأَهْلِ إِذَا رَجَعَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا جَمِيعًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 417: مَا يُقَالُ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ

حج وغیرہ کے سفر سے واپسی پر کیا دعا پڑھی جائے؟

3174- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُيُوشِ أَوْ السَّرَايَا أَوْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ إِذَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَّةٍ أَوْ قَدْفِدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَوَحْدَهُ

حدیث 3172: ابوداؤد (2598) ترمذی (3439) نسائی (5498) ابن ماجہ (3888) دارمی (2672) احمد (9597) ابن خزیمہ (2533)

حدیث 3174: احمد (15414) بیہقی (10083)

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی لشکر جنگ حج یا عمرے سے واپس آتے تو جب کسی نیلے یا ہموار میدان میں پہنچتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

”اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے ہر طرح کی حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ (ہم) لوٹ کر آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے خاص بندے کی مدد کی اور اسی نے (کفار کے) لشکروں کو ہزیمت سے دوچار کیا۔

3175- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ يَغْيِي ابنُ عُلَيْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنُ عَنْ مَالِكِ ح وَحَدَّثَنَا ابنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا حَدِيثَ أَيُّوبَ فَإِنَّ فِيهِ التَّكْبِيرَ مَرَّتَيْنِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3176- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ ابنُ عُلَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَي نَافِعِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ آيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ واپس آ رہے تھے میں اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہما جبکہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ (آپ کی زوجہ محترمہ) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سوار تھیں۔ جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے دعا کی:

”(ہم) واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔“

(حضرت انس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) مدینہ منورہ میں داخل ہونے تک آپ یہی کلمات دوہراتے رہے۔

3177- وَحَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 418: اسْتِحْبَابِ النَّزُولِ بِبَطْحَاءِ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالصَّلَاةِ بِهَا إِذَا صَلَّيْنَا مِنَ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ

وغيرهما فمرا بهما

حج یا عمرہ کرنے کے لیے یا اس کے علاوہ جب کوئی شخص ذوالحلیفہ سے گزرے تو وہاں پڑاؤ کر کے نماز پڑھنا مستحب ہے

3178- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقْعَلُ ذَلِكَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ذوالحلیفہ میں اپنی سواری کو بٹھایا اور وہاں نماز ادا کی۔

حدیث 3176: بخاری (1462) نسائی (2660) مؤطا (337) احمد (5595) ابن خزیمہ (2616) بیہقی (10047) ابویعلیٰ (5460) مسلم (13172) کبیر

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

3179- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُبِيحُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بَدَى الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبِيحُ بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ذوالحلیفہ میں وہیں اپنی سواری کو بٹھایا کرتے تھے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو بٹھا کے نماز ادا کی تھی۔

3180- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ يَعْنَى أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ آتَا بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بَدَى الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُبِيحُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حج یا عمرے کے سفر کے دوران ذوالحلیفہ سے گزرتے تو اپنی سواری کو وہاں بٹھاتے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو بٹھایا کرتے تھے۔

3181- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فِي مُعَرِّسِهِ بَدَى الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءِ مُبَارَكَةٍ

◆◆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں ذوالحلیفہ پہنچے تو آپ کو بتایا گیا کہ آپ برکت والی زمین (ذوالحلیفہ) میں پہنچے ہیں۔

3182- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى وَهُوَ فِي مُعَرِّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ إِنَّكَ بِبَطْحَاءِ مُبَارَكَةٍ قَالَ مُوسَى وَقَدْ آتَا بِنَا سَالِمٍ بِالْمُنَاخِ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُبِيحُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرِّسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي فِي بَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ

◆◆ سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ذوالحلیفہ پہنچے تو آپ کو بتایا گیا کہ آپ مبارک سرزمین پر ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) سالم نے ہمارے ساتھ اپنے اونٹ کو اسی جگہ بٹھایا جہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ کو بٹھایا کرتے تھے اور بطور خاص اس جگہ کو تلاش کرتے تھے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ٹھہرے تھے وہ جگہ اس مسجد سے چھ نیچے ہے جو مسجد وادی درمیان میں موجود ہے اور وہ جگہ مسجد اور قبلہ کے بالکل درمیان میں ہے۔

حدیث 3181: بخاری (1462) نسائی (2660) مؤطا (337) احمد (5595) ابن خزیمہ (2616) بیہقی (10047) ابویعلیٰ (5460) بخاری (13172)

باب 419: لَا يَحُجُّ الْبَيْتَ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَبَيَانَ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

مشرك بيت اللہ کا حج نہیں کر سکتا اور برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتا حج اکبر کی وضاحت

3183- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لِي الْحَجَّةَ الَّتِي أَمَرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِي رَهْطٍ يُؤَدِّتُونَ لِي النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع سے پچھلے سال جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا تھا اس سال حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے قربانی کے دن مجھے اور چند دیگر افراد کو لوگوں کے درمیان یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا اور کوئی برہنہ شخص بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکے گا۔
حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کی وجہ سے یہ کہا کرتے تھے کہ قربانی کا دن ہی حج اکبر ہے۔

باب 420: فَضْلِ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن کی فضیلت

3184- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُونُسَ يَقُولُ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتَقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ هُوَ لَأَيَّ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو سب سے زیادہ تعداد میں جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ (اس دن) اللہ تعالیٰ اپنے (حج کرنے والے) بندوں کے قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ان بندوں پر فخر کا اظہار کرتا ہے اور کہتا ہے ان لوگوں کا کیا مقصد ہے؟

حدیث 3183: بخاری (1543) نسائی (2957) بیہقی (9091) ابویعلیٰ (76)

حدیث 3184: نسائی (3003) ابن ماجہ (3014) ابن خزیمہ (2827) متدرک (1705) بیہقی (9263) ابویعلیٰ (4106) دارقطنی

باب 421: فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرے کی فضیلت

3185- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج ”مبرور“ کا بدلہ صرف جنت ہے۔

3186- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ كُلِّ هَؤُلَاءِ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3187- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرُفْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس گھر (بیت اللہ) تک آئے اور اس دوران کوئی بیہودہ بات نہ کرے کوئی گناہ نہ کرے تو وہ اس حالت میں (گناہوں سے پاک ہو کر) واپس لوٹتا ہے جیسے (اس دن تھا) جب اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔

3188- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَبِي الْأَخْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرُفْ وَلَمْ يَفْسُقْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں جو شخص حج کرے اور اس میں کوئی بیہودہ بات نہ کرے اور کوئی گناہ نہ کرے۔

3189- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث 3185: بخاری (1683) ترمذی (933) نسائی (2622) ابن ماجہ (2888) مؤطا (767) دارمی (1795) احمد (7348) ابن حبان (3695) ابن خزیمہ (2513) بیہقی (8506) ابویعلیٰ (6660) معجم کبیر (11429)

حدیث 3187: بخاری (1449) ترمذی (811) نسائی (2627) ابن ماجہ (2889) دارمی (1796) احمد (7136) ابن حبان (3694) ابن خزیمہ (2514) بیہقی (8950) ابویعلیٰ (6198) دارقطنی (213)

وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 422: النُّزُولِ الْحُجَّاجِ بِمَكَّةَ وَتَوْرِيثِ دُورِهَا

حاجیوں کا مکہ میں پڑاؤ کرنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا حکم

3190 - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّزَلْتُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِّنْ رِّبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمِينَ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ مکہ میں اپنے گھر میں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا، کیا عقیل نے مکہ میں ہمارے لیے کوئی جائیداد یا گھر چھوڑا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) عقیل اور طالب جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جناب ابوطالب کی وراثت نہیں ملی کیونکہ یہ دونوں صاحبان مسلمان تھے جبکہ عقیل اور طالب کافر تھے۔

3191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذَلِكَ فِي حَجَّتِهِ حِينَ دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر جب ہم لوگ مکہ کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل آپ کہاں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا، کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

3192 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ تَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَذَلِكَ زَمَنَ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِّنْ مَنْزِلٍ

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہ فتح مکہ کے موقع کی بات ہے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل ان شاء اللہ آپ کہاں قیام کریں گے؟ تو آپ نے دریافت کیا، کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟

حدیث 3190: بخاری (2893) (4032) (6383) ابوداؤد (2010) (2909) (2911) ترمذی (2107) (2108) ابن ماجہ (2942) (2729) (2730) امام مالک (1082) (1083) دارمی (2995) (2997) (2998) احمد (21800) (21795) (21857) ابن حبان (6033) (5149) حاکم (2944) (8008) (4178) بیہقی (12005) (12003) (12004) معجم کبیر (391) (412) دارقطنی (237) (238) (7)

باب 423: اِقَامَةِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ

باہر سے آنے والے شخص کا مکہ میں اقامت اختیار کرنا

3193- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ وَأَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةٌ ثَلَاثَ بَعْدَ الصُّدْرِ بِمَكَّةَ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا

◆◆ عمر بن عبدالعزیز نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ نے مکہ میں اقامت اختیار کرنے کے بارے میں کوئی حدیث سنی ہے؟ تو سائب نے جواب دیا رضی اللہ عنہ نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی ہے آپ نے فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص (منیٰ سے) واپس آنے کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) گویا آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وہ اس سے زیادہ قیام نہ کرے۔

3194- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِحُلَسَائِهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ ابْنُ يَزِيدَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ أَوْ قَالَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

◆◆ عمر بن عبدالعزیز نے حاضرین سے دریافت کیا مکہ میں سکونت اختیار کرنے کے بارے میں آپ حضرات نے کوئی حدیث سنی ہے؟ تو سائب بن یزید نے جواب دیا میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے آپ نے فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص حج ادا کر لینے کے بعد مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتا ہے۔

3195- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُمْكِنُهُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الصُّدْرِ

◆◆ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے سائب بن یزید سے سوال کیا تو سائب نے جواب دیا میں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے (منیٰ سے) واپس آنے کے بعد باہر سے آنے والا شخص مکہ میں تین راتوں تک قیام کر سکتا ہے۔

3196- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَمْلَاهُ عَلَيْنَا اِمْلَاءُ أَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَكَّةُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثَ

◆◆ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: باہر سے آنے والا شخص اپنے مناسک ادا کر لینے کے بعد مکہ میں تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

3197- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 424: تَحْرِيمُ صَيْدِ مَكَّةَ وَغَيْرِهَا

مکہ وغیرہ میں شکار کرنا حرام ہے

3198- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ لَا هَجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتَفْرْتُمْ فَاَنْفِرُوا وَقَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ اِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي اِلَّا سَاعَةٌ مِّنْ نَّهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقْطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَفَهَا وَلَا يُخْتَلَدُ خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِلَّا الْاِذْحَرَ فَاِنَّهُ لَقَيْنِهِمْ وَلِيُوتِيَهُمْ فَقَالَ اِلَّا الْاِذْحَرَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اب (مکہ سے) ہجرت باقی نہیں رہی البتہ جہاد اور نیت باقی ہے جب تمہیں جہاد کے لیے پکارا جائے تو روانہ ہو جاؤ۔

نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر یہ بھی ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس دن اس شہر کو قابل احترام قرار دیا لہذا اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت یہ قیامت تک قابل احترام رہے گا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے بھی اس میں جنگ کرنا جائز نہیں تھا اور میرے لیے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں اسے جائز قرار دیا گیا اب یہ اللہ کے حکم کے تحت قیامت تک قابل احترام ہے اس کے کانٹوں کو توڑا نہیں جاسکتا اس کے شکار کو بھگایا نہیں جاسکتا اور اس میں گری ہوئی چیز کو اٹھایا نہیں جاسکتا البتہ اعلان کر کے (مالک تک پہنچانے کے لیے) اسے اٹھایا جاسکتا ہے اس کی گھاس نہیں کاٹی جاسکتی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ”اذخر“ (کانٹے کی اجازت دیں) کیونکہ یہ لوہاروں وغیرہ کے کام آتی ہے اور گھروں میں استعمال ہوتی ہے تو آپ نے فرمایا: ”اذخر“ (کانٹے کی اجازت ہے۔)

3199- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقِتْلَ وَقَالَ لَا يَلْتَقِطُ لُقْطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَفَهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3200- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْعَدَوِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِعَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعُكُ الْبُعُوثَ اِلَى مَكَّةَ اَنْذَنَ لِي اَيْهَا الْاَمِيرُ اَحَدْتُكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعْتُهُ اُذْنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَابْصَرْتُهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمْتُ بِهِ اِنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَاتْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ

حدیث 3198: بخاری (1284) (1510) (1652) ابو داؤد (1945) ترمذی (2159) (3087) (1406) نسائی (2875) (2892) ابن ماجہ (3109) (3055) (3931) احمد (2036) (11779) (14405) ابن حبان (3720) ابن خزیمہ (2808) (2973) حاکم (5982) (3276) (2327) بیہقی (11898) (9395) (9724) ابویعلیٰ (1622) محکم کبیر (10943) (11927) (3572) دارقطنی (109) (223) (224)

مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِأَمْرِيُّ يَوْمَئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْصِدَ بِهَا شَجْرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذُنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةٌ مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرُو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيدُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

◆◆ سعید کہتے ہیں جب عمرو بن سعید مکہ مکرمہ کی طرف لشکر روانہ کرنے لگا تو حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا اے امیر! آپ مجھے اجازت دیں تاکہ میں آپ کو ایک بات بتاؤں فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی جسے میرے کانوں نے سنا اور ذہن نے محفوظ کر لیا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے آپ کو یہ کہتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ نے پہلے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا اس لیے اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا یہاں کا درخت کاٹے اگر کوئی شخص اللہ کے رسول کے یہاں جنگ کرنے کو اپنے حق میں دلیل کے طور پر پیش کرے تو تم اسے بتا دینا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو یہ اجازت عطا کی تھی تمہیں اجازت عطا نہیں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں یہ اجازت عطا کی تھی لہذا آج اس کی وہی حرمت واپس آگئی ہے جو کل تھی ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابو شریح رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا عمرو بن سعید نے آپ کو کیا جواب دیا؟ تو انہوں نے جواب دیا عمرو بولا اے ابو شریح! مجھے اس بات کا تم سے زیادہ پتہ ہے لیکن حرم کسی گناہ گار مغرور قاتل اور مفرور چور کو پناہ نہیں دیتا۔

3201- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا تَحِلُّ سَاقِطُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ أَمَا أَنْ يُفْدَى وَأَمَا أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْحَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي قُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْحَرَ فَقَامَ أَبُو شَاهٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3200: بخاری (104) (1735) (4044) ترمذی (809) نسائی (2876) احمد (27208) بیہقی (13152) (18563) معجم کبیر (484)

حدیث 3201: بخاری (112) (2302) ابوداؤد (4504) (2017) (2018) ترمذی (1405) دارمی (2600) احمد (15445) (8352) ابن حبان (3715) حاکم (6633) بیہقی (15818) (15842) (9624) معجم کبیر (209) دارقطنی (60)

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مکہ کی فتح عطا کی تو آپ لوگوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا، لیکن اپنے رسول اور اہل ایمان کو مکہ پر تسلط عطا کر دیا۔ (مکہ میں جنگ و جدال) مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہیں تھا، میرے لیے بھی دن کے ایک مخصوص حصے میں جائز ہوا اور میرے بعد کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہوگا، لہذا یہاں شکار نہ کیا جائے، یہاں کے کانٹے نہ توڑے جائیں، یہاں کی گری ہوئی چیز کو اٹھایا نہ جائے البتہ (بالک تک پہنچانے کے لیے اٹھایا جاسکتا ہے) اگر کسی شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اسے اختیار ہے کہ وہ فدیہ وصول کرے یا (قاتل کو قصاص میں) قتل کر دیا جائے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ”اذخر“ (کانٹے کی اجازت دیں)۔ کیونکہ ہم اسے قبروں پر اور گھروں میں استعمال کرتے ہیں، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اذخر“ (کانٹے کی اجازت ہے) یمن کے رہنے والے ایک صاحب ”ابوشاہ“ کھڑے ہوئے اور درخواست کی یا رسول اللہ ﷺ! یہ احکام میرے لیے لکھوادیں، تو آپ نے حکم دیا: انہیں ابوشاہ کے لیے لکھ دو۔

(راوی) ولید کہتے ہیں میں نے امام اوزاعی رضی اللہ عنہ سے پوچھا، ابوشاہ نے کیا چیز لکھنے کی فرمائش کی تھی؟ تو امام اوزاعی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، وہ خطبہ جو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنا تھا۔

3202 - حَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ خُرَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَبَسَ عَنِ مَكَّةَ الْفَيْلَ وَسَلَطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ إِلَّا وَانْتَهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَيْلِي وَلَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي إِلَّا وَانْتَهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ إِلَّا وَانْتَهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُحْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا يَعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتِهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قَتَلَ لَهُ قَيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى يَعْنِي الدِّيَةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَيْلِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ أَكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِذْخَرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بَيْوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخَرَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے سال بنو خزاعہ نے اپنے ایک مقتول کے بدلے میں بنولیث کا ایک آدمی قتل کر دیا اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”بے شک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا اور اپنے رسول اور اہل ایمان کو اس پر تسلط عطا کر دیا۔“

خبردار! (یہاں جنگ کرنا) مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہیں تھا اور میرے بعد بھی کسی کے لیے جائز نہیں ہوگا اور میرے لیے بھی یہ صرف دن کے ایک مخصوص حصے میں جائز ہوا تھا اب اس وقت یہ قابل احترام ہے یہاں کے کانٹے کو توڑا نہیں جاسکتا یہاں کے درخت کو کاٹا نہیں جاسکتا یہاں کی گری ہوئی چیز کو اٹھایا نہیں جاسکتا البتہ (مالک تک پہنچانے کے لیے اٹھایا جاسکتا ہے) اگر کسی کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اسے اختیار ہے کہ اسے (دیت) ادا کر دی جائے یا وہ قصاص لے۔“

(راوی کہتے ہیں) یمن کے ایک صاحب جن کا نام ”ابوشاہ“ تھا انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے لیے یہ احکام لکھوادیں تو آپ نے حکم دیا، ابوشاہ کو لکھ کر دے دو۔ (راوی کہتے ہیں) قریش کے کسی صاحب نے درخواست کی ”اذخر“ (نامی گھاس کاٹنے

کی اجازت دیں) کیونکہ ہم اسے اپنے گھروں میں اور قبروں پر استعمال کرتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”اذخر“ (کانٹے کی اجازت ہے)

باب 425: النَّهْيُ عَنْ حَمْلِ السِّلَاحِ بِمَكَّةَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

کسی ضرورت کے بغیر مکہ میں ہتھیار لے کر جانا منع ہے

3203- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَعِينٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مکہ میں ہتھیار اٹھا کر چلنا کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

باب 426: جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ أَحْرَامٍ

احرام باندھے بغیر مکہ میں داخل ہونا جائز ہے

3204- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فَقَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَقَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سر پر ”خود“ (آہنی ٹوپی) پہن رکھی تھی جب آپ نے اسے اتار تو ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی (گستاخ رسول) ”ابن خطل“ کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا ہے تو آپ نے حکم دیا اسے قتل کر دو!

3205- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ دَخَلَ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ أَحْرَامٍ وَفِي رِوَايَةٍ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ

حدیث 3203 بخاری (1768) (6876) (1771) ابوداؤد (2034) (2037) (2038) ترمذی (2127) ابن ماجہ (3109) مالک (1578) احمد (6150) (9807) (10816) ابن حبان (3738) (3717) بیہقی (9733) (9739) (9740) ابویعلیٰ (263) (296) (2151) بحکم کبیر (5325) (6632) (12678)

حدیث 3204 بخاری (1749) (2879) (4035) ترمذی (1693) نسائی (2867) (2868) (5344) مالک (946) داری (1938) (2456) احمد (12087) (12704) (12875) ابن حبان (3719) (3721) (3805) ابن خزیمہ (3063) بیہقی (9621) (12633) (13151) ابویعلیٰ (3540) (3541)

حدیث 3205 بخاری (3242) ابوداؤد (4076) ترمذی (1735) نسائی (2869) (5344) (5345) ابن ماجہ (2822) (3585) (3586) داری (1939) احمد (12704) (13437) (13542) ابن حبان (3722) (5425) بیہقی (5772) (5872) (5872) ابویعلیٰ (5872)

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا اور آپ نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا۔

3206 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عَمَّارِ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3207 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

♦♦ جعفر بن عمرو بن حرث اپنے والد کے حوالے سے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (فتح مکہ کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا آپ نے اس وقت سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3208 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِ قَالَ

حَدَّثَنِي وَفِي حَدِيثِ الْحُلَوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانِي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرَخِي طَرْفَيْهَا بَيْنَ كَتْفَيْهِ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ

♦♦ جعفر بن عمرو بن حرث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا جس کے دونوں کنارے آپ کے دونوں شانوں پر لٹک رہے تھے۔

باب 427: فَضْلِ الْمَدِينَةِ وَدُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِهَا

وَتَحْرِيمِ صَيْدِهَا وَشَجَرِهَا وَبَيَانِ حُدُودِ حَرَمِهَا

مدینہ منورہ کی فضیلت، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مدینہ منورہ میں برکت ہونے کی دعا کرنا، اس کے حرم ہونے کا بیان، اس میں شکار کرنے کے حرام ہونے اور اس کے ”حرم“ کی حدود کا بیان

3209 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِأَهْلِهَا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَإِنِّي دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمِلْحِهَا بِمِثْلِي مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ لِأَهْلِ مَكَّةَ

حدیث 3206: ابوداؤد (4077) نسائی (5346) ابن ماجہ (2821) (3587) احمد (18756) بیہقی (5771) (5770) (5934) ابویعلیٰ (1460)

حدیث 3209: بخاری (1768) (6876) (1771) ابوداؤد (2034) (2037) (2038) ترمذی (2127) (3921) (3922) ابن ماجہ (3109) (3113) مالک (1578) (1576) (1577) احمد (615) (9807) (10816) ابن حبان (3738) (3717) (3751) بیہقی (9733) (9739) (9740) ابویعلیٰ (263) (296) (2151) معجم کبیر (4325) (6632) (12678)

♦♦ حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو ”حرم“ قرار دیا تھا اور وہاں رہنے والوں کے لئے دعا کی تھی۔ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔ اسی طرح میں مدینہ کو ”حرم“ قرار دیتا ہوں میں یہاں کے ”صاع“ اور ”مد“ (یعنی رزق) میں اس سے ڈگنی (برکت ہونے) کی دعا کرتا ہوں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے کی تھی۔

3210- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَا حَدِيثُ وَهَيْبٍ فَكِرْوَايَةِ الدَّرَاوَرْدِيِّ بِمِثْلِي مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ فَفِي رَوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا بِهِ إِبْرَاهِيمُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔ ایک روایت میں ”ڈگنی“ کا لفظ منقول ہے اور دوسری میں اس کی مانند منقول ہے۔

3211- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ

♦♦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں ان دونوں کناروں کے درمیانی حصے کو حرم قرار دیتا ہوں (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ”مدینہ منورہ“ ہے۔

3212- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جَبْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا فَنَادَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ مَا لِي أَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحُرْمَتَهَا وَقَدْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي أُدِيمٍ خَوْلَانِي إِنْ شِئْتَ أَقْرَأُكَهُ قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذَلِكَ

♦♦ نافع بن جبیر بیان کرتے ہیں مروان بن حکم نے، لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے مکہ اور اہل مکہ (کی فضیلت) اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا۔ تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے، اس سے کہا یہ میں کیا سن رہا ہوں؟ کہ تم نے مکہ، اہل مکہ (کی فضیلت) اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن مدینہ منورہ، اہل مدینہ (کی فضیلت) اور مدینہ کی حرمت کا ذکر نہیں کیا۔ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں کناروں کے درمیانی حصے کو ”حرم“ قرار دیا ہے اور یہ حکم ہمارے پاس خولانی چمڑے پر تحریری حالت میں موجود ہے۔

اگر تم چاہو تو میں اسے پڑھ کر سنادوں (نافع بن جبیر کہتے ہیں یہ سن کر) مروان خاموش ہو گیا۔ پھر بولا میں نے بھی اس بارے میں کچھ سنا ہوا ہے۔

3213- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ جَابِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا لَا يَقْطَعُ عِضَاهُمَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو ”حرم“ قرار دیا تھا اور بے شک میں مدینہ کو ”حرم“ قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کناروں کے درمیان موجود کسی درخت کا ٹانہ نہیں جاسکتا اور اس کے کسی جانور کو شکار نہیں کیا جاسکتا۔

3214- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَحْرَمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ أَنْ يَقْطَعَ عِضَاهُمَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَدْعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبَدَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَلَا يَثْبُتُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ

﴿﴾ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اس بات کو حرام قرار دیتا ہوں کہ مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان کسی درخت کو کاٹا جائے یا کسی شکار کو قتل کیا جائے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا مدینہ لوگوں کے لئے ”خیر“ (سب سے زیادہ بہتر) ہے کاش! انہیں اس بات کا پتہ چل جائے، جو شخص اس سے منہ موڑ کے اسے چھوڑ دے گا، اللہ تعالیٰ اس میں، اس کی جگہ دوسرے شخص کو لے کر آئے گا، جو اس سے بہتر ہو اور جو شخص یہاں کی بھوک پیاس اور پریشانی پر صبر کرے گا (قیامت کے دن) میں اس کی شفاعت کروں گا (راوی کو شک ہے) کہ شاید آپ نے یہ کہا تھا، میں اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3215- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُرِيدُ أَحَدٌ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ إِلَّا آذَاهُ فِي النَّارِ ذُوبَ الرَّصَاصِ أَوْ ذُوبَ الْمِلْحِ فِي الْمَاءِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں جو شخص اہل مدینہ کو کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ جہنم میں اسے اس طرح پگھلا دے گا۔ جیسے سیسہ پگھل جاتا ہے (راوی کہتے ہیں یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) جیسے نمک پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

3216- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنِ الْعَقَدِيِّ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ اِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجْرًا أَوْ يَنْخِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ اَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ

حدیث 3213: بخاری (1774) (3187) (3856) ترمذی (3921) (3922) ابن مالک (3113) (1576) (1577) (1579) احمد (7217) (7469) (7740) ابن حبان (3751) بیہقی (9732) (9737) (9742) ابویعلیٰ (2151) (2524) (1010) معجم کبیر (4325) (4326) (4327)

حدیث 3214: بخاری (1771) (3001) (3008) ابوداؤد (2034) ترمذی (2127) ابن ماجہ (3109) (3114) احمد (615) (798) (874) ابن حبان (3717) (3737) بیہقی (9731) (9733) (9740) ابویعلیٰ (263) (296) (448) معجم کبیر (4323) (4324) (4325)

مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ
 ✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ "عقیق" (نامی آبادی میں موجود) اپنے گھر گئے۔ راستے
 میں انہوں نے دیکھا کہ ایک غلام درخت کاٹ رہا ہے (راوی کہتے ہیں یا شاید یہ دیکھا) کہ کانٹے توڑ رہا ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس
 سے سامان چھین لیا۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ واپس آئے تو اس غلام کے مالک آپ کے پاس آئے اور آپ سے درخواست کی کہ آپ وہ
 سامان اس غلام یا اس کے مالکوں کو واپس کر دیں جو آپ نے اس غلام سے چھینا تھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا 'معاذ اللہ! میں اسے وہ چیز
 واپس کر دوں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا کی ہے (یعنی آپ کے فرمان کی بدولت مدینے کی حرمت کا خیال رکھتے ہوئے میں نے
 حاصل کی تھی) راوی کہتے ہیں) تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے وہ سامان واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

3217- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَبِي طَلْحَةَ التَّمِمْ لِي غُلَامًا مِنْ غُلَامَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ
 يُرْدِفُنِي وَرَأَاهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا
 بَدَأَ لَهُ أَحَدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحْرِمُ هَلَيْنِ جَبَلِيهَا مِثْلَ مَا
 حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَدِينِهِمْ وَصَاعِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا مجھے کوئی بچہ لا کر دو جو میری
 خدمت کیا کرے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور ساتھ لے کر آگئے۔ میں نے (سفر
 کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر پڑاؤ میں خدمت کرنا شروع کر دی (اس سے روایت میں آگے چل کر ان الفاظ میں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 آگے تشریف لے آئے یہاں تک کہ احد پہاڑ نظر آنے لگا تو آپ نے فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں
 (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں پہاڑوں
 کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیتا ہوں جیسا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان لوگوں (اہل مدینہ)
 کے "مد" "صاع" (رزق) میں برکت عطا کر!

3218- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ

عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي أُحْرِمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "دو پہاڑوں" کی بجائے "دو کناروں" کا لفظ منقول

ہے۔

3219- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحْرَمَ رَسُولُ

حدیث 3216: ابوداؤد (2037) (2038) حاکم (1789) (1790) بیہقی (9752) (9755)

حدیث 3217: بخاری (2736) (5109) (6002) نسائی (5503) احمد (1237) ابن حبان (4725) بیہقی (12535)
 (18082) اریط (2702)

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَخَذَتْ فِيهَا حَدَّثًا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي هَلِيبُ شَدِيدَةٌ مَنْ أَخَذَتْ فِيهَا حَدَّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ فَقَالَ ابْنُ أَنَسٍ أَوْ آوَى مُخَدِّدًا

♦♦ عامم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں! (عامم کہتے ہیں) پھر انہوں نے مجھ سے کہا یہ بہت اہم ہے کیونکہ جو شخص یہاں کوئی جرم کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی یا نقلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ (ایک روایت میں یہ زائد ہے) جو شخص کسی مجرم کو پناہ دے (اس پر بھی لعنت ہوگی اور اس کی کوئی عبادت قبول نہیں ہوگی)

3220- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَخْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَحْرَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

♦♦ عامم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا رسول اللہ نے مدینہ منورہ کو حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! یہ حرم ہے جس کی گھاس کو بھی کاٹنا نہیں جاسکتا اور جو ایسا کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لعنت ہوگی۔

3221- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قِيمًا قَرَأَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَكِيلِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مِثْلِهِمْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ! ان (اہل مدینہ) کے پیالوں میں برکت عطا کر! ان کے ”صاع“ میں برکت عطا کر! اور ان کے ”مذ“ میں برکت عطا کر! (یعنی ان کے رزق میں برکت عطا کر!)

3222- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَاتِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا کی، اے اللہ! مدینہ میں، مکہ سے دوگنی برکت کر۔

3223- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ خَطْبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ

حدیث 3221: بخاری (990) (6681) (2023) (3953) (2290) (3454) ابن ماجہ (3329) (3924) مالک (1567) دارمی (2575) (2072) احمد (5642) (5987) (6064) ابن حبان (7301) (3745) (3284) حاکم (8628) ابویعلیٰ (804) (5525) بحکم کبیر (12553) (13422) (4790)

حدیث 3222: بخاری (1786) احمد (12475) ابویعلیٰ (3578) (3581) (3620)

عِنْدَنَا شَيْئًا نَقَرُوهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبْلِ وَأَشْيَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ غَيْرِ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحَدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدَّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَأَنْتَهَى حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ عِنْدَ قَوْلِهِ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِمَا مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ

◆◆ ابراہیم تیمی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: جو شخص یہ مان کرتا ہے کہ ہمارے پاس (کوئی خفیہ دستاویز ہے) اس کی یہ سوچ خلط ہے ہمارے پاس صرف اللہ کی کتاب ہے اور تلوار کی میان میں موجود یہ صحیفہ ہے۔ جس میں اونٹ کے دانتوں اور چند دیگر زخموں (کی دیت سے متعلق چند احکام تحریر ہیں) اس میں یہ بھی تحریر ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”عمیر“ سے لے کر ”ثور“ تک مدینہ حرم ہے جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو پناہ دے اُس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض یا نقلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی دی ہوئی پناہ یکساں حیثیت رکھتی ہے۔ ان کا کوئی عام شخص بھی ایسا کر سکتا ہے جو شخص اپنے والد کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب ہونے یا جو غلام اپنے آزاد کرنے والے آقا کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف خود کو منسوب کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ تمام فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُس کی کوئی فرض یا نقلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں: ایک اور سند میں اس روایت کا آخری حصہ منقول نہیں ہے۔)

3224- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَى آخِرِهِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِمَا مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَكَانَ فِي رِوَايَةِ وَكَيْعٍ ذِكْرُ يَوْمِ الْقِيَمَةِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ جو شخص کسی مسلمان کی دی ہوئی پناہ کی خلاف ورزی کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نقلی عبادت نہیں ہوگی۔

(امام مسلم ﷺ فرماتے ہیں) ان دو روایات میں، خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرنے کا ذکر نہیں ہے اور ایک روایت میں ”قیامت کے دن“ کا ذکر نہیں ہے۔

3225- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَوَكَيْعٍ إِلَّا قَوْلَهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ وَذَكَرَ اللَّعْنَةَ لَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3226- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدَّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مدینہ حرم ہے۔ جو شخص یہاں کسی جرم کا ارتکاب کرے یا کسی مجرم کو پناہ دے اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض یا نفل یا عبادت قبول نہیں کرے گا۔

3227- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”قیامت کے دن“ مذکور نہیں ہے اور یہ الفاظ زائد ہیں کسی کو پناہ دینے میں تمام مسلمان یکساں حیثیت کے مالک ہیں کوئی عام مسلمان بھی ایسا کر سکتا ہے جو شخص کسی مسلمان کی دی ہوئی پناہ کی خلاف ورزی کرے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اس کی کوئی فرض یا نفل یا عبادت قبول نہیں ہوگی۔

3228- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الطَّبَاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ مَا دَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر میں مدینہ منورہ میں، ہرن چرتے ہوئے دیکھوں تو انہیں شکار کرنے کی کوشش نہیں کروں گا، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس کے دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ ”حرم“ ہے۔

3229- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الطَّبَاءَ مَا دَعَرْتُهَا وَجَعَلَ اثْنِي عَشَرَ مِيلًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ حِمَى

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ کو ”حرم“ قرار دیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں ان دونوں کناروں کے درمیان ہرن بھی دیکھ لوں گا تو اس کا شکار کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے ارد گرد بارہ میل تک کے خطے کو ”حرم“ قرار دیا ہے۔

3230- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَةِ اللَّهِ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَيَلِدُ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذَلِكَ الثَّمَرَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں کا یہ معمول تھا کہ پیداوار میں جو پہلا پھل پکتا ہے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا کرتے تھے آپ اسے قبول کر کے، یہ دعا دیتے:

”اے اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا کر! ہمارے شہر میں برکت عطا کر! ہمارے ”صاع“ میں برکت عطا کر! ہمارے ”مد“ میں برکت عطا کر! اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں، انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی اور میں مدینہ کے لئے اس سے دعائی (برکت کی) دعا کرتا ہوں۔“

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بچے کو بلا کر وہ پھل اسے عطا کر دیتے۔

3231- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِأَوَّلِ الثَّمَرِ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثَمَارِنَا وَفِي مَدِينَةِ اللَّهِ وَفِي صَاعِنَا بِرَكَّةٍ مَعَ بَرَكَةِ ثَمِّ يُعْطِيهِ أَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے پہلا پھل، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو آپ یہ دعا دیتے: اے اللہ! ہمارے شہر میں اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے ”مد“ میں اور ہمارے ”صاع“ میں برکت ہی برکت عطا کر! (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہ پھل وہاں موجود کسی چھوٹے بچے کو دے دیتے۔

3232- وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ وَهَبِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ وَأَنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ لَهُ إِنِّي كَثِيرُ الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَتْنَا شِدَّةٌ فَارَدْتُ أَنْ أَنْقِلَ عِيَالِي إِلَى بَعْضِ الرَّيْفِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا تَفْعَلِ الزَّمِ الْمَدِينَةَ فَإِنَّا خَرَجْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَأَقَامَ بِهَا لِيَالِي فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا نَحْنُ هَاهُنَا فِي شَيْءٍ وَإِنَّ عِيَالَنَا لَخُلُوفٌ مَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ مَا أَدْرِي كَيْفَ قَالَ وَالَّذِي أَحْلَفُ بِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ إِن شِئْتُمْ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَ لَا مَرْنَ بِنَاقَتِي تُرْحَلُ ثُمَّ لَا أَحِلُّ لَهَا عُقْدَةً حَتَّى أَقْدِمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَازِمِيهَا أَنْ لَا يَهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلُ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطُ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلْفِ اللَّهِ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَةِ اللَّهِ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَةِ اللَّهِ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَةِ اللَّهِ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنَ الْمَدِينَةِ شَعْبٌ وَلَا نَقَبٌ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهَا حَتَّى تَقْدُمُوا إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا فَأَقْبَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ أَوْ يُحْلَفُ بِهِ الشُّكُّ مِنْ حَمَادٍ مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ حَتَّى آغَاةَ عَلَنَاتِهِ عُدَّ

اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمَا يَهِيْجُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ

﴿ ابو سعید، جو مہری کے آزاد کردہ غلام تھے، بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ اہل مدینہ قحط اور تنگی کا شکار ہو گئے تو ”مہری“ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے میرے بال بچے بہت زیادہ ہیں اور ہم سب تنگی کا شکار ہیں اس لئے میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ میں اپنے بال بچوں سمیت کسی سرسبز و شاداب مقام پر منتقل ہو جاؤں تو حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا نہ کرو! مدینہ منورہ میں ہی رہو۔ کیونکہ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ”عسفان“ گئے نبی اکرم ﷺ نے وہاں چند راتوں کا قیام کیا تو بعض لوگ کہنے لگے۔ اللہ کی قسم! ہمارے پاس یہاں کوئی چیز نہیں ہے اور ہمارے بال بچے ہمارے پیچھے ہیں۔ جن کا کوئی نگران نہیں ہے یہ اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا یہ کس طرح کی بات مجھ تک پہنچی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں نے یہ ارادہ کیا ہے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا) میں اونٹنی تیار کرنے کا حکم دیتا ہوں اور پھر میں اس وقت تک اس کی گرہ نہیں کھولوں گا جب تک مدینہ نہیں پہنچ جاتا۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے دعا کی اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور اسے حرم بنا دیا تھا اور بے شک میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان خون نہیں بہایا جاسکتا، یہاں جنگ کے لئے ہتھیار نہیں اٹھائے جاسکتے، صرف چارے کے طور پر استعمال کے علاوہ یہاں کے درختوں کے پتے نہیں توڑے جاسکتے۔ اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے ”صاع“ میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے ”مد“ میں برکت عطا کر! اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت عطا کر! اے اللہ! اس برکت کے ساتھ مزید دو گنا برکت عطا کر! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی ہر گھائی اور ہر درے پر دو فرشتے مقرر ہیں جو مدینہ کی حفاظت کرتے ہیں، یہاں تک کہ تم وہاں پہنچ جاؤ۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا، کوچ کرو! ہم لوگ روانہ ہوئے اور مدینہ منورہ آگئے۔ اس ذات کی قسم! جس کی قسم اٹھائی جاتی ہے۔ جب ہم مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو بنو عبد اللہ بن غطفان نے ہم پر حملہ کر دیا حالانکہ پہلے ان میں کوئی بے چینی موجود نہیں تھی۔

3233- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِبْنُ عُثَيْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبُرْكَاتِ بَرَكَاتِينَ

﴿ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دعا کی، اے اللہ! ہمارے ”مد“ اور ہمارے ”صاع“ میں برکت عطا کر! اور اس برکت کے ہمراہ مزید دو برکتیں عطا کر۔

3234- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3235- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَدُنَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لِيَالِي الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَشَكَا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ

وَآخِرَهُ أَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَا وَايَهَا فَقَالَ لَهُ وَيْحَكَ لَا أَمْرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَا وَايَهَا فَمُوتَ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا

◆◆ ابوسعید، جو مہری کے غلام ہیں بیان کرتے ہیں جنگ حرہ کے زمانے میں مہری حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدینہ منورہ سے ترک سکونت کے بارے میں مشورہ کیا انہوں نے مہنگائی اور اپنے اہل و عیال کی کثرت کی شکایت کی اور انہیں بتایا کہ اب وہ مدینہ (میں رہائش کی) مشکلات پر صبر نہیں کر سکتے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تمہارا استیانس ہو۔ میں تمہیں یہ مشورہ نہیں دوں گا۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مدینہ منورہ (میں رہائش کی) مشکلات پر صبر کرتے ہوئے انتقال کر جائے گا اور وہ مسلمان ہو تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (یا شاید یہ فرمایا) اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3236- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَأْخُذُ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَجِدُ أَحَدَنَا فِي يَدِهِ الطَّيْرُ فَيَفْخُكُهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں مدینہ منورہ کے دونوں کناروں کی درمیانی جگہ کو اسی طرح حرم قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) اسی لئے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اگر کسی شخص کے ہاتھ میں پرندہ دیکھتے تو اس کے ہاتھ سے چھین کر اس پرندے کو آزاد کر دیتے۔

3237- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حَتِيفٍ قَالَ أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ

◆◆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے مدینہ منورہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: بے شک یہ حرم ہے اور امن کی جگہ ہے۔

3238- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبَيْنَهُ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَاشْتَكَى بِلَالٌ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكْوَى أَصْحَابِهِ قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَحَوْلِ حُمَّهَا إِلَى الْجُحْفَةِ

حدیث 3237: بخاری (1770) (6876) ابن ماجہ (3133) احمد (1457) (7740) (7831) بیہقی (9742) (9739)

(9745) ابویعلیٰ (1010) معجم کبیر (4323) (4324) (4325)

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب ہم مدینہ منورہ آئے تو وہاں وبا پھیلی ہوئی تھی حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو بیمار دیکھا تو یہ دعادی: اے اللہ! جس طرح تو نے مکہ کو ہمارے لئے محبوب کیا تھا اسی طرح مدینہ کو ہمارے لئے محبوب کر دے بلکہ اس سے زیادہ محبوب کر دے۔ اس کو صحت افزاء مقام بنا دے اور یہاں کے ”صاع“ اور یہاں کے ”مد“ میں ہمارے لئے برکت عطا کر اور اس کے بخار کو ”جحمہ“ کی طرف منتقل کر دے۔

3239- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 428: التَّوَعُّبِ فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ وَفَضْلِ الصَّبْرِ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشَفَعَتِهَا

مدینہ منورہ میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب اور یہاں کی تکلیف اور شدت پر صبر کرنے کی فضیلت

3240- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَيْسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا

نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص یہاں (مدینہ

منورہ) کی مشکلات پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا (یا شاید یہ فرمایا) میں اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3241- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ بْنِ عُوَيْمِرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ

يُحْنَسَ مَوْلَى الرَّبِيرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْفِتْنَةِ فَاتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَهُ تَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ أَفْعِدِي لِكَاعٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿﴿﴾ تحسن بیان کرتے ہیں فتنے کے زمانے کی بات ہے میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کی آزاد

کردہ کنیز ان کے پاس آئی اور انہیں سلام کرنے کے بعد کہنے لگی۔ اے ابو عبد الرحمن! میں نے مدینہ منورہ چھوڑ کر جانے کا ارادہ کر لیا

ہے۔ یہ بہت مشکل وقت ہے تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: احمق عورت! یہیں رہو! کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

”جو شخص یہاں کی تکالیف کی شدت پر صبر کرے گا۔ قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا (یا شاید یہ فرمایا) میں اس

کے حق میں گواہی دوں گا۔“

3242- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ قَطَنِ الْخَزَاعِيِّ عَنْ يُحْنَسَ

مَوْلَى مُصْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الْمَدِينَةَ

حدیث 3240: ترمذی (3924) (3918) مالک (1569) احمد (5935) (6001) (6440) ابن حبان (3739) (3740) ابو یعلیٰ

(1266) (5789) (5790) بخاری (373) (747)

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص یہاں کی تکالیف اور شدت پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کے حق میں گواہی دوں گا (یا شاید یہ فرمایا) اس کی شفاعت کروں گا (راوی کہتے ہیں ”یہاں“ سے مراد) مدینہ منورہ ہے۔

3243- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأَوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مدینہ کی تکالیف اور شدت پر، میری امت کا جو بھی شخص صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔ (یا شاید یہ فرمایا) اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

3244- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مَوْسَى بْنِ أَبِي عَيْسَى سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَظَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3245- وَحَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأَوَاءِ الْمَدِينَةِ بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَاب 429: صِيَانَةُ الْمَدِينَةِ مِنْ دُخُولِ الطَّاعُونَ وَالِدَّجَالِ إِلَيْهَا
طاعون اور دجال کے داخل ہونے سے مدینہ منورہ کا محفوظ ہونا

3246- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مدینہ (میں داخل ہونے) کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں۔ اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتے۔

3247- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِينَةَ حَتَّى يَنْزِلَ دُبُرَ أَحَدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلَائِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں دجال مشرقی سمت سے آئے گا۔ اس کا مقصد مدینہ منورہ میں داخل ہونا ہوگا جب وہ احد پہاڑ کے پیچھے پڑاؤ کرے گا تو فرشتے اس کا رخ شام کی طرف کر دیں گے اور وہیں وہ ہلاکت کا شکار ہو گا۔

حدیث 3246: بخاری (1781) (1783) (6714) ترمذی (2242) مالک (1582) احمد (7233) (8863) (8904) ابن حبان

(6810) (6801) (6804) ابویعلیٰ (3051) (3234)

باب 430: الْمَدِينَةُ تَنْفِي خَبثَهَا وَتَسْمَى طَابَةً وَطَيْبَةً

مدینہ، خبیث چیزوں کو نکال باہر کرتا ہے، اس کا نام ”طابہ“ اور ”طیبہ“ ہے

3248 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَمِي زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلَ ابْنَ عَمِهِ وَقَرِينَهُ هَلُمَّ إِلَى الرَّخَاءِ هَلُمَّ إِلَى الرَّخَاءِ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا مِنْهُ إِلَّا أَنْ الْمَدِينَةَ كَالْكَبِيرِ تَخْرُجُ الْخَبِيثَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک ایسا وقت بھی آئے گا جب کوئی شخص اپنے چچا زاد بھائی اور قریبی رشتہ داروں کو ترقی یافتہ مقامات کی طرف آنے کی دعوت دے گا کہ ترقی یافتہ علاقے کی طرف آ جاؤ۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص مدینہ سے منہ موڑ کر چلا جائے گا اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اس شخص کو لائے گا جو اس سے زیادہ بہتر ہو۔ خبردار! مدینہ بھٹی؟ کی مانند ہے۔ جو ”خبیث“ کو باہر نکال دیتا ہے قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک یہ شریر لوگوں کو اسی طرح باہر نہیں نکال دے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3249 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحُبَابِ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: مجھے اس بستی (کی طرف ہجرت کرنے کا) حکم دیا گیا ہے جو سب پہ حاوی آ جائے گی لوگ اسے ”یثریب“ کہتے ہیں۔ حالانکہ وہ ”مدینہ“ ہے جو بڑے لوگوں کو اس طرح نکال باہر کرے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3250 - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ الْخَبَثَ لَمْ يَذْكُرَا الْحَدِيدَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف یہی مذکور ہے جیسے بھٹی میل کو نکال باہر کرتی ہے۔ اس روایت میں ”لوہا“ مذکور نہیں ہے۔

3251 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعَكَ بِالْمَدِينَةِ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3248: احمد (8002) (8576) (9226) ابن حبان (3733) (3734) ابو یعلیٰ (5868)

حدیث 3249: بخاری (1772) امام مالک (1571) احمد (7231) (7364) (8972) ابن حبان (3723) (6775) ابو یعلیٰ (6374)

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْلِنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْلِنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيْبَهَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر بیعت کی (یعنی اسلام قبول کیا) مدینہ میں اسے شدید بخار رہنے لگا تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا۔ اے محمد! میری بیعت مجھے واپس کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا (کچھ دن بعد) وہ پھر آپ کے پاس آیا اور بولا میری بیعت مجھے واپس کر دیں۔ آپ نے پھر انکار کر دیا (کچھ دن بعد) وہ پھر آپ کے پاس آیا اور بولا اے محمد! میری بیعت مجھے واپس کر دیں۔ آپ نے پھر انکار کر دیا تو وہ دیہاتی (مدینہ منورہ چھوڑ کر) چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بھیٹی کی طرح مدینہ میل کو باہر نکال دیتا ہے اور صاف چیز کو خالص کر دیتا ہے۔

3252- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا طَيْبَةٌ يَعْنِي الْمَدِينَةَ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

♦♦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ (یعنی مدینہ) ”طیبہ“ ہے یہ میل کو اسی طرح نکال باہر کرتا ہے۔ جیسے آگ چاندی کے میل کو باہر نکال دیتی ہے۔

3253- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَابُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ

♦♦ حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام ”طابہ“ رکھا ہے۔

باب 431: تَحْرِيمُ ارَادَةِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ وَاِنْ مَنْ ارَادَهُمْ بِهِ اَذَابَهُ اللهُ

اہل مدینہ کے لئے برائی کا ارادہ کرنا حرام ہے اور جو شخص ان کے لئے برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) گھول دے گا

3254- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُحْنَسَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ هَذِهِ الْبَلَدَةِ

حدیث 3251: بخاری (6783) (6785) (6790) ترمذی (3920) نسائی (4185) مالک (1570) احمد (14323) (14979) (15254) ابن حبان (3732) (3735)

حدیث 3253: احمد (18542) (20854) (20916) ابن حبان (3726) ابو یعلیٰ (7444) معجم کبیر (1892) (1970) (1976)

بِسُوءٍ يَعْنِي الْمَدِينَةَ آذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس شہر (یعنی مدینہ) کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

3255- وَحَلَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَرَّاطَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ آذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ يَحْيَى بَدَلَ قَوْلِهِ بِسُوءٍ شَرًّا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص یہاں (یعنی مدینہ) کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا۔ جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

(امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں ”برائی“ کی بجائے ”شر“ کا لفظ منقول ہے۔

3256- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْسَى ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَمِيعًا سَمِعَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاطَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3257- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُنْبِهِ أَخْبَرَنِي دِينَارُ الْقَرَّاطُ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ آذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اہل مدینہ کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا۔ جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

3258- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُنْبِهِ الْكُفَيْيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاطِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِلَهُمْ أَوْ بِسُوءٍ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3259- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَعْدًا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينِهِمْ وَسَاقِ الْحَدِيثِ وَفِيهِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ آذَابَهُ اللَّهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی۔ اے اللہ! اہل مدینہ کے ”مد“

(رزق) میں برکت عطا کر (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا کچھ حصہ ہے۔ اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں ”جو شخص یہاں کے رہنے والوں کے لئے بُرائی کا ارادہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے (جہنم کی آگ میں) اس طرح گھول دے گا جیسے نمک پانی میں

حدیث 3254: بخاری (1778) ابن ماجہ (3114) احمد (1558) (1593) (7741) ابن حبان (3737) ابویعلیٰ (5991)

گھل جاتا ہے۔“

باب 432: التَّارِغِيبِ النَّاسِ فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ عِنْدَ فَتْحِ الْأَمْصَارِ

دوسرے شہر فتح ہو جانے کے وقت، لوگوں کو مدینہ میں رہائش اختیار کرنے کی ترغیب دینا

3260 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَسُونُ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يَفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَخْرُجُ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَسُونُ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يَفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَسُونُ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

♦♦ حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: شام فتح ہو جائے گا اور کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کو لے کر شام چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب یمن فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب عراق فتح ہو گا تو کچھ لوگ اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں چلے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

3261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَسُونُ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يَفْتَحُ الشَّامُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَسُونُ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

♦♦ حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یمن فتح ہو جائے گا کچھ لوگ اونٹ لائیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جوان کی اطاعت کرے گا انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب شام فتح ہو گا کچھ لوگ اونٹ لے کر آئیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جوان کی اطاعت کرے گا۔ انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ جب عراق فتح ہو جائے گا۔ کچھ لوگ اونٹ لائیں گے اور اپنے اہل خانہ اور جوان کی اطاعت کرے گا۔ انہیں ان پر بٹھا کر وہاں لے جائیں گے۔ حالانکہ اگر انہیں (حقیقت حال کا) علم ہو تو مدینہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

حدیث 3260: بخاری (1776) ترمذی (3924) (3918) مالک (1569) (1573) احمد (5935) (6001) (6440) ابن حبان

(3739) (3740) (3733) ابویعلیٰ (1266) (5789) بخاری (373) (747) (6407)

باب 433: اِخْبَارِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَرْكِ النَّاسِ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ

نبی اکرم ﷺ کا اس بات کی اطلاع دینا (مدینہ) کی تمام تر بھلائی کے باوجود لوگ اسے چھوڑ جائیں

3262- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمَوِيَّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَدِينَةِ لَيْتُرُكْنَهَا أَهْلُهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ مُذَلَّةً لِلْعَوَاقِي يَعْني السَّبَاعَ وَالطَّيْرَ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو صَفْوَانَ هَذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيمٌ ابْنُ جُرَيْجٍ عَشْرَ سِنِينَ كَانَ فِي حَجْرِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اہل مدینہ اس کی تمام تر بھلائی کے باوجود اسے درندوں کے لئے چھوڑ جائیں گے۔

3263- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا إِلَّا الْعَوَاقِي يُرِيدُ عَوَاقِي السَّبَاعِ وَالطَّيْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ رَاعِيَانِ مِنْ مَزِينَةَ يُرِيدَانِ الْمَدِينَةَ يَنْعِقَانِ بَعْضُهُمَا فَيَجِدَانِهَا وَحَشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا نَيْبَةَ الْوَدَاعِ خَرَا عَلَى وَجْهِهِمَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہل مدینہ اس میں موجود تمام تر بھلائی کے باوجود اسے چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ اور یہاں صرف درندوں کا قبضہ ہوگا۔ پھر ”مزینہ“ کے دو چرواہے مدینہ آنے کے لئے، اپنی بکریوں کے ہمراہ آئیں گے تو اسے بالکل خالی پائیں گے یہاں تک کہ جب وہ ”وداع“ پہاڑی کے پاس پہنچیں گے تو منہ کے بل گر پڑیں گے۔

باب 434: فَضْلِ مَا بَيْنَ قَبْرِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْبَرِهِ وَفَضْلِ مَوْضِعِ مَنْبَرِهِ

نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک اور آپ کے منبر کے درمیان والی جگہ کی فضیلت اور جس جگہ آپ کا منبر رکھا ہوا ہے اس کی فضیلت

3264- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرءَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْمَازِنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے۔

3265- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ

حدیث 3262: احمد (8987) ابن حبان (6772)

حدیث 3264: بخاری (1137) (1138) (1789) ترمذی (3915) (3916) نسائی (695) (696) مالک (463) (464) احمد

(7222) (8872) (9142) ابن حبان (3750) (3749) حاکم (6268) بیہقی (10062) (10068) (10070) ابو یعلیٰ

(118) (1341) (1784) معجم کبیر (5779) (16156)

عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ مَنبَرِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے۔

3266- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنبَرِي عَلَى حَوْضِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کا ایک باغ ہے اور (قیامت کے دن) میرا منبر میرے حوض (کے کنارے) پر ہوگا۔

بَاب 435: فَضْلِ أَحَدٍ

أحد (نامی پہاڑ) کی فضیلت

3267- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثُ وَفِيهِ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِي الْقُرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةٌ وَهَذَا أَحَدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ، غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہوئے (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا کچھ حصہ جس میں یہ منقول ہے، جب ہم واپس آئے اور وادی قریٰ میں پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جلدی جانا چاہتا ہوں تم میں سے جو جلدی جانا چاہے وہ میرے ساتھ چلے اور جو چاہے وہ آرام سے آئے (حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم لوگ آپ کے ساتھ آگئے جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ (مدینہ منورہ) ”طابہ“ ہے اور یہ أحد (یعنی أحد پہاڑ) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

3268- وَحَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بے شک أحد (پہاڑ) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

حدیث 3268: بخاری (2732) (3787) (3855) ترمذی (3823) ابن ماجہ (3115) مالک (1576) (1585) احمد (8431) (9013) (12532) ابن حبان (3725) بیہقی (9737) ابویعلیٰ (2948) (3139) (3702) معجم کبیر (5720) (6467) (6469)

3269- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَحَدٍ فَقَالَ إِنَّ أَحَدًا جَبَلٌ يُجِبُّنَا وَنَجِيئُهُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے احد (پہاڑ) کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہے وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

باب 436: فَضْلِ الصَّلَاةِ بِمَسْجِدِي مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ

مکہ اور مدینہ کی دو مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد نبوی) میں نماز پڑھنے کی فضیلت

3270- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان تک نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث پہنچی ہے میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا، مسجد حرام کے علاوہ کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

3271- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا، مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

3272- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِمَاصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ مَوْلَى الْجُهَيْنِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَ الْأَنْبِيَاءَ وَإِنَّ مَسْجِدَهُ أَحْرَمُ الْمَسَاجِدِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ نَشْكُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْعَنَا ذَلِكَ أَنْ نَسْتَبْتَّ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا تَوَقَّى أَبُو هُرَيْرَةَ تَذَاكُرْنَا ذَلِكَ وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلَمْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ حَتَّى يُسِنْدَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيهِ مِنْ نَصِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْهُ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَشْهَدُ أَنِّي

حدیث 3270: بخاری (1133) ترمذی (325) نسائی (691) (694) (2897) ابن ماجہ (1404) (1405) (1406) مالک (462) دارمی (1418) (1419) (1420) احمد (1605) (4646) (4838) ابن حبان (1620) (1621) (1623) حاکم (8553) بیہقی (10056) (10057) (10058) ابویعلیٰ (774) (1165) (4691) بیہقی (1558) (1562) (1604)

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدِي أَخِرُ الْمَسَاجِدِ

ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور ابو عبد اللہ بیان کرتے ہیں ان دونوں حضرات نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی ہیں اور آپ کی مسجد سب سے آخری مسجد ہے۔

ابوسلمہ اور ابو عبد اللہ کہتے ہیں ہمیں اس بات کا یقینی طور پر پتہ نہیں تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے طور پر بیان کرتے ہیں؟ ہم اس کی تحقیق بھی نہیں کر سکے۔ یہاں تک کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ پھر ہمیں یہ روایت یاد آئی تو ہمیں اس بات یہ افسوس ہوا کہ ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں بات چیت کیوں نہیں کی؟ تاکہ اگر انہوں نے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی تھی تو آپ کے حوالے سے بیان کر دیتے۔ اسی دوران ایک مرتبہ ہم حضرت عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم نے ان سے اس روایت کا ذکر کیا اور اس بات کا تذکرہ کیا کہ ہم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صراحت کے ساتھ یہ نہیں جان سکے کہ آیا یہ حدیث ہے؟ تو عبد اللہ بن ابراہیم نے ہم سے کہا: میں حلفاً یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک میں سب سے آخری نبی ہوں اور میری مسجد سب سے آخری مسجد ہے۔

3273- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ فَضْلَ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ أَوْ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں میری اس مسجد میں ایک مرتبہ نماز پڑھنا، مسجد حرام کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ (راوی کوشک ہے) یا شاید آپ نے یہ فرمایا: ایک ہزار نمازیں پڑھنے کی مانند ہے۔

3274- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3275- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا، مسجد حرام کے علاوہ اور

کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

3276- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3277- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3278- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3279- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ امْرَأَةً اشْتَكَّتْ شَكْوَى فَقَالَتْ إِنَّ شَفَانِي اللَّهُ لَأَخْرُجَنِّي فَلَأَصَلِّينَ فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَبَرَأَتْ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تُرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَاءَتْ مِيمُونََةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَلِّمُ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ اجْلِسِي فَكَلِمِي مَا صَنَعْتَ وَصَلَيْ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيَمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک عورت بیمار ہو گئی اس نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت عطا کی تو میں بیت المقدس جا کر وہاں نماز پڑھوں گی وہ صحت یاب ہوئی تو روانگی کی تیاری کرنے لگی۔ اسی دوران وہ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی انہیں سلام کیا اور انہیں اس بات کی اطلاع دی تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا تم یہیں رہو (سفر کے لئے) جو کھانا وغیرہ تیار کیا ہے۔ اسے کھا لو اور نبی اکرم ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھ لو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس (مسجد نبوی) میں ایک نماز پڑھنا، مسجد کعبہ کے علاوہ، اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

باب 437: فَضْلِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ

تین مساجد کی فضیلت

3280- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے (نماز پڑھنے کے زیادہ ثواب کے حصول کی نیت سے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے۔ میری یہ مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔

3281- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3282- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ أَبِي نَاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ إِبِلِيَاءَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (نماز پڑھنے کے زیادہ ثواب کے حصول کی نیت سے) صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا۔ مسجد کعبہ، میری مسجد اور مسجد ایلہاء (یعنی بیت المقدس)

باب 438: بَيَانُ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى

اس مسجد کی وضاحت جس کی بنیاد پر ہیزگاری پر رکھی گئی ہے

3283- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ الْخَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَذْكُرُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ قَالَ لِي أَبِي دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ فَآخِذْ كَفًّا مِنْ حَصْبَاءَ فَضْرَبْ بِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُكُمْ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَاكَ هَكَذَا يَذْكُرُهُ

♦♦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں عبد الرحمن بن ابوسعید خدری میرے پاس سے گزرے تو میں نے ان سے دریافت کیا آپ نے اپنے والد سے اس بارے میں کیا سنا ہے؟ وہ کون سی مسجد ہے؟ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ میرے والد نے مجھے بتایا تھا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے حجرے میں، آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! وہ مسجد کون سی ہے؟ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹھی میں کچھ کنکر بھرے اور پھر انہیں زمین پر پھینک کر ارشاد فرمایا وہ تمہاری یہ مسجد ہے مدینہ کی مسجد۔ (ابوسلمہ کہتے ہیں) میں نے عبد الرحمن سے کہا، میں حلفاً کہتا ہوں میں نے بھی آپ کے والد کو یہی بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

حدیث 3280: بخاری (1132) ابو داؤد (2033) ترمذی (326) نسائی (700) ابن ماجہ (1409) (1410) دارمی (1421) احمد (7191) (7248) (7722) ابن حبان (1617) (1619) (1631) بیہقی (4166) (10043) (10044) ابویعلیٰ (1160) (1167) (1326) معجم کبیر (2158) (2159) (2160)

حدیث 3283: ترمذی (323) (3099) نسائی (697) احمد (11061) (11194) (11203) ابن حبان (1604) (1605) (1606) حاکم (1791) (3284) (3285) بیہقی (10059) ابویعلیٰ (985) (1029) معجم کبیر (4828) (4853) (4854)

3284- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 439: فَضْلِ مَسْجِدِ قِبَاءٍ وَفَضْلِ الصَّلَاةِ فِيهِ وَزِيَارَتِهِ

مسجد قباء کی فضیلت، اس میں نماز پڑھنے اور اس کی زیارت کرنے کی فضیلت

3285- وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ قِبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ، (مسجد) قباء کی زیارت کے لئے، کبھی سوار ہو کر اور کبھی پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3286- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قِبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا فَيُصَلِّي فِيهِ رَكَعَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل مسجد قباء تشریف لایا کرتے تھے اور وہاں دو رکعات ادا کرتے تھے۔

3287- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قِبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3288- وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الثَّقَفِيُّ بَصْرِيُّ ثِقَّةٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3289- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قِبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔

3290- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي قِبَاءً رَاكِبًا وَمَاشِيًا

حدیث 3285: بخاری (6895) ابو داؤد (2040) نسائی (698) مالک (400) احمد (5218) (5403) (4485) ابن حبان

(1628) (1618) (1630) حاکم (1793) بیہقی (10071)

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کبھی) سواری پر اور (کبھی) پیدل قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔
3291- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْتِيُ قُبَاءَ كُلِّ سَبْتٍ وَكَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتے کے دن قباء تشریف لاتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ ہر ہفتے یہاں (قباء) تشریف لایا کرتے تھے۔

3292- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيُ قُبَاءَ كُلِّ سَبْتٍ كَانَ يَأْتِيهِ رَاكِبًا وَمَاشِيًا قَالَ ابْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتے کے دن، قباء تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ یہاں (کبھی) سواری پر آتے تھے اور کبھی پیدل آتے تھے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

3293- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ كُلَّ

سَبْتٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”ہر ہفتے کے دن“ کا ذکر نہیں ہے۔



کِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

باب 440: اسْتِحْبَابِ النِّكَاحِ لِمَنْ اسْتَطَاعَ

جو شخص (نکاح کرنے کی) استطاعت رکھتا ہو اس کے لئے نکاح کرنا مستحب ہے

3294- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ جَمِيعًا عَنْ

أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمَنَى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْزُوجُ جَارِيَةٌ شَابَةٌ لَعَلَّهَا تُدْكَرُكَ بَعْضَ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصْرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

◆◆ علقمہ بیان کرتے ہیں میں حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہما) کے ساتھ منیٰ جا رہا تھا راستے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی وہ کھڑے ہو کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بات چیت کرنے لگے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو عبد الرحمن! ہم کسی نوجوان لڑکی کے ساتھ آپ کی شادی نہ کروادیں تاکہ وہ آپ کو گزرے ہوئے دنوں کی یاد تازہ کر دے؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ یہ کہہ رہے ہیں جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا تھا اے نوجوان لوگو! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نگاہوں کو جھکا دیتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور جو شخص شادی نہیں کر سکتا وہ روزے رکھے۔ کیونکہ یہ شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

3295- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمَنَى إِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ فَقَالَ هَلُمَّ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَاسْتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ قَالَ لِي تَعَالَ يَا عَلْقَمَةُ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ الْأَنْزُوجُ جَارِيَةٌ شَابَةٌ لَعَلَّهَا يَرْجِعُ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ

◆◆ علقمہ بیان کرتے ہیں میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ جا رہا تھا راستے میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی۔ انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو عبد الرحمن! ادھر آئیے اور انہیں علیحدگی میں لے گئے۔ جب حضرت عبداللہ نے دیکھا کہ

انہیں ان کے ساتھ کوئی اہم کام نہیں ہے تو انہوں نے مجھ سے کہا اے علقمہ! تم بھی آ جاؤ! میں بھی چلا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے ابو عبد الرحمن! ہم کسی کنواری لڑکی کے ساتھ آپ کی شادی نہ کروادیں تاکہ وہ گزرے ہوئے زمانے کی یاد تازہ کر دے تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ یہ کہہ رہے ہیں (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

3296 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضَى لِلْبَصْرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

♦♦ حضرت عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نگاہوں کو نیچا رکھتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہے اور جو شخص (شادی) نہ کر سکتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

3297 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَمِّي عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَأَنَا شَابٌّ يَوْمَئِذٍ فَذَكَرَ حَدِيثًا رَأَيْتُ أَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ مِنْ أَجْلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ

♦♦ عبد الرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں میں میرے چچا علقمہ اور اسود، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے میں ان دنوں نوجوان تھا، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث سنائی اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے میری وجہ سے وہ حدیث سنائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ میں (عبد الرحمن بن یزید کہتے ہیں) اس کے فوراً بعد میں نے شادی کر لی۔

3298 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَنَا أَحَدُ الْقَوْمِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَمْ أَلْبَثْ حَتَّى تَزَوَّجْتُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں، ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں سب سے کمن تھا۔ البتہ اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ نہیں ہیں اس کے فوراً بعد میں نے شادی کر لی۔

3299 - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأَفِطِرُ وَاتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنِّي فَلَيْسَ مِنِّي

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بعض صحابہ کرام نے نبی اکرم ﷺ کی ازواج سے آپ کی خانگی معاملات کے بارے میں دریافت کیا (جواب سن کر) ان میں ایک کہنے لگے میں شادی نہیں کروں گا ایک نے کہا میں گوشت میں نہیں کھاؤں گا ایک نے کہا میں بستر پر نہیں سوؤں گا (جب ان کے ان اقوال کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی) تو آپ نے اللہ کی حمد و ثنا کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: لوگ کس طرح کی باتیں کرتے ہیں؟ (رات کے وقت) میں نوافل بھی ادا کرتا ہوں اور سوچتی جاتا ہوں (دن میں) کبھی روزہ رکھ لیتا ہوں اور کبھی میں روزہ نہیں رکھتا اور میں نے شادیاں بھی لی ہوئی ہیں لہذا اب جس میری سنت سے روزہ رکھنے کا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

3300 - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَانْتَفَضُ بْنُ أَحْبَرَ ابْنِ مَبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونِ التَّبْتَلِ وَلَوْ أُذِنَ لَهُ لَأَخْتَصَيْنَا

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (عورتوں سے) لائق رہنے (شادی نہ کرنے کی) حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی سوچ کو مسترد کر دیا۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

3301 - وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي شَهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ رَدَّ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونِ التَّبْتَلِ وَلَوْ أُذِنَ لَهُ لَأَخْتَصَيْنَا

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (عورتوں سے) لائق رہنے (شادی نہ کرنے کی) حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی سوچ کو مسترد کر دیا۔ اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

3302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حَجَّيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ أَبِي شَهَابِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ ابْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ يَتَلَّ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ ذَلِكَ لَأَخْتَصَيْنَا

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے (عورتوں سے) لائق رہنے (شادی نہ کرنے) کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں منع کر دیا۔ اگر آپ انہیں اس کی اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

باب 441: نَدْبٌ مَن رَأَى امْرَأَةً فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ إِلَى أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَارِيَتَهُ فَيُؤَاقِعُهَا
یہ بات مندوب ہے کہ اگر کسی اجنبی عورت کو دیکھ کر شہوت پیدا ہو تو اپنی بیوی یا کنیر کے پاس آ کر اس کے ساتھ صحبت کر لے
3303 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَاتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مِينَةً لَهَا فَفَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْبَلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَبْصَرَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَلْيَاتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

حدیث 3300: بخاری (4786) ترمذی (1083) نسائی (3212) ابن ماجہ (1848) دارمی (2167) احمد (1514) (1525)

(1588) ابن حبان (4027) بیہقی (13240) (13241) ابویعلیٰ (788) (802) بیہقی کبیر (8313) (8315)

حدیث 3303: ابوداؤد (2151) ترمذی (1158) احمد (14577) ابن حبان (5572) بیہقی (13294) بیہقی کبیر (132)

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی نظر ایک اجنبی عورت پر پڑی آپ اپنی زوجہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت ایک چمڑے کورنگ رہی تھیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے اپنی خواہش پوری کی پھر آپ اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: بے شک عورت شیطان کی شکل میں آتی ہے اور شیطان کی شکل میں جاتی ہے جب کوئی شخص کسی (اجنبی) عورت کو دیکھے (اور اس کے دل میں شہوت پیدا ہو) تو وہ اپنی بیوی کے پاس آ کر (صحبت کر لے) اس طرح اس کے من میں (جو شہوت) موجود ہے وہ پوری ہو جائے گی۔

3304- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَبِينَةً وَلَمْ يَذْكُرْ تَدْبِيرَ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک (اجنبی) خاتون کو دیکھا (اس کے بعد روایت کا بقیہ حصہ ہے) تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے کہ عورت شیطان کی شکل میں جاتی ہے۔

3305- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيُنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ جَابِرُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَحَدُكُمْ أَحَبَّتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی شخص کو کوئی (اجنبی) عورت اچھی لگے اور اس کے دل میں (اسی عورت کا خیال) آئے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جا کر اس کے ساتھ صحبت کر لے۔ اس طرح وہ خیال رخصت ہو جائے گا۔

باب 442: نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَبَيَانِ أَنَّهُ أُبِيحَ ثُمَّ نَسِيخَ ثُمَّ أُبِيحَ ثُمَّ نَسِيخَ وَاسْتَقَرَّ تَحْرِيمُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
نکاح متعہ، اس بات کی وضاحت کہ اسے پہلے جائز قرار دیا گیا پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا پھر جائز قرار دیا گیا پھر منسوخ ہو گیا اب اس کی حرمت قیامت تک برقرار رہے گی

3306- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَوَكَيْعٌ وَابْنُ بَشِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طِبْيَاتٍ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ)

﴿﴾ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کسی غزوے میں شریک ہوتے تھے تو ہماری بیویاں ساتھ نہیں ہوتی تھیں۔ ایک مرتبہ ہم نے عرض کی، ہم خسی نہ ہو جائیں تو آپ نے ہمیں اس سے منع کر دیا۔ پھر آپ نے ہمیں اس کی رخصت عطا کی کہ ہم ایک کپڑے کے عوض میں کسی (مقامی) عورت کے ساتھ مخصوص مدت تک نکاح کر لیں (راوی کہتے ہیں پھر اس کی تائید میں) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی۔

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے جو پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں حرام قرار نہ دو اور حد سے آگے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

3307- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إسماعيل بن أبي خالد بهذا الإسناد مثله وقال ثم قرأ علينا هذه الآية ولم يهل قرأ عبد الله

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3308- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكيع عن إسماعيل بهذا الإسناد قال كنا ونحن شباب فقلنا يا رسول الله ألا نتحصى وله نقل نغزو

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3309- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَخْرَجَ عَلَيْنَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آذَنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتَعُوا بِعِنَى الْمَتَاعِ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی ہمارے پاس آیا اور بولا: بیشک! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں متعہ کرنے کی اجازت دی ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی۔

3310- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامِ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَانَا فَأَذَنَ لَنَا فِي الْمَتَاعِ

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی۔

3311- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُعْتَمِرًا فَجَنَّنَا فِي مَنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمَتَاعَ فَقَالَ نَعَمْ اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

◆◆ عطاء بیان کرتے ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما عمرہ کرنے کے لئے تشریف لائے ہم ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے لوگوں نے ان سے مختلف سوالات کئے۔ لوگوں نے متعہ کا مسئلہ ذکر کیا تو حضرت جابر نے کہا ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے عہد میں ہم نے متعہ کیا ہے۔

3312- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَسْتَمْتَعُ بِالْقَبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالذَّقِيقِ الْآيَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي

حدیث 3309 بخاری (4826) (4827) ابو داؤد (2073) نسائی (3368) احمد (1203) (14877) (14959) ابن حبان

(4140) (4144) بیہقی (13940) (13941) (13954) معجم کبیر (3391) (6528) (12965) دارقطنی (4)

بَكَرٍ حَتَّى نَهَى عَنْهُ عُمَرُ فِي شَأْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کے عہد میں مٹھی بھر کھجوروں اور آٹے کے عوض میں متعہ کر لیا کرتے تھے یہاں تک کہ عمرو بن حوریت کے واقعے کی وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کر دیا۔

3313- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكَرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَاتَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتَعَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَا هُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا

◆◆ ابونضرہ بیان کرتے ہیں میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے درمیان دونوں طرح کے متعہ (حج اور نکاح) کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم نے یہ دونوں متعہ کئے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ان دونوں سے منع کر دیا تو ہم نے ان دونوں کو دوبارہ نہیں کیا۔

3314- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيْسٍ عَنْ أَيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُوطَاسٍ فِي الْمُتَعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَى

◆◆ ایاز بن سلمہ اپنے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس (فتح مکہ) کے برس ہمیں تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت دی اور پھر منع کر دیا۔

3315- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتَعَةِ فَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَانَتْهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِينِي فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي وَكَانَ رِذَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرْتُ إِلَى رِذَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرْتُ إِلَيَّ أَعْجَبْتَهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِذَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَّثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا

◆◆ ربیع بن سبرہ جہنی، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی تو میں اور ایک اور شخص بنو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے وہ نوجوان تھی اور اس کی گردن لمبی تھی ہم نے اس کے سامنے اپنی فرمائش رکھی تو اس نے دریافت کیا (اس کے عوض میں) تم مجھے کیا دو گے میں نے کہا: اپنی چادر، میرے ساتھی نے بھی کہا، اپنی چادر، میرے ساتھی کی چادر، میری چادر سے زیادہ اچھی تھی اور میں اس سے زیادہ نوجوان تھا جب اس نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھا تو وہ اسے پسند آئی اور جب اس نے میری طرف دیکھا تو میں بھی اسے پسند آیا پھر وہ (مجھ سے) بولی تم اور تمہاری چادر میرے لئے کافی ہیں میں اس کے پاس تین دن رہا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جو کسی عورت کے ساتھ متعہ کر رہا تھا وہ اسے چھوڑ دے۔

حدیث 3315: نسائی (3368) (4334) احمد (15385) (5921) بیہقی (13927) (13935) (13942) ابویعلیٰ (576) بحرم کبیر (6521) (6524) (131)

3316 - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَعْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بَعْنَى ابْنِ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ غَزَامَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَّ مَكَّةَ قَالَ فَأَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ فَأَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِّنْ قَوْمِي وَلِيَ عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِّنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَّا بُرْدٌ قَبْرِدِي خَلِقٌ وَأَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِي قَبْرِدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلَاهَا فَتَلَقْتَنَا فَتَاءٌ مِثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنْطَظَةِ فَقُلْنَا هَلْ لَكَ أَنْ يَسْتَمَعَ مِنْكَ أَحَدُنَا قَالَتْ وَمَاذَا تُبْدِلَانِ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا بُرْدَهُ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ وَيَرَاهَا صَاحِبِي تَنْظُرُ إِلَى عِطْفِهَا فَقَالَ إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلِقٌ وَبُرْدِي جَدِيدٌ غَضٌّ فَتَقُولُ بُرْدٌ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ أَخْرُجْ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ ربیع بن سبرہ کہتے ہیں ان کے والد، نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ فتح مکہ کے غزوے میں شریک ہوئے ہیں۔ (ان کے والد کہتے ہیں) ہم نے مکہ میں پندرہ دن قیام کیا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے کی اجازت دی۔ میں اور میری قوم کا ایک شخص نکلے میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت تھا اور وہ تقریباً بصورت تھا ہم دونوں کے پاس چادر تھی۔ میری چادر پرانی تھی اور میرے چچا زاد کی چادر نئی تھی اور اچھی تھی مکہ کے زیریں یا بالائی حصے میں ہمیں ایک عورت ملی، وہ نوجوان اور خوبصورت تھی ہم نے اس سے پوچھا 'کیا ہم میں سے کوئی ایک تمہارے ساتھ متعہ کر سکتا ہے؟ تو اس نے دریافت کیا، تم بدلے میں کیا دو گے، ہم دونوں نے اپنی اپنی چادر پھیلا دی اس نے ہم دونوں کا جائزہ لینا شروع کیا میرا ساتھی اس کی توجہ کا منتظر تھا، وہ بولا: اس شخص کی چادر پرانی ہے جبکہ میری چادر نئی اور اچھی ہے تو اس عورت نے دو یا تین مرتبہ (میری چادر کے بارے میں) کہا اس چادر میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس عورت کے ساتھ متعہ کیا اور میں عورت کے پاس سے اس وقت واپس آیا جب نبی اکرم ﷺ نے متعہ حرام قرار دیا۔

3317 - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَخْرِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فَذَكَرَ بِيَمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرِ وَزَادَ قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيهِ قَالَ إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلِقٌ مَعَ

♦♦ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں فتح مکہ کے سال ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے)

3318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذْنُتُ لَكُمْ فِي الْإِسْتِمَاعِ مِنَ النِّسَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيَخْلِ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا بِمَا اتَّيَمُّوهُنَّ شَيْئًا

♦♦ حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں بتایا وہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک کے لئے حرام قرار دے دیا۔ لہذا اگر کسی کے ہمراہ ایسی کوئی عورت ہو تو وہ اسے چھوڑ دے اور جو کچھ اسے دے چکے ہو اس سے واپس نہ لو۔

3319- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا بَيْنَ الرَّكْنَيْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو رکن اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہو کر یہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3320- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ حَتَّى نَهَانَا عَنْهَا

♦♦ عبد الملک، اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں فتح مکہ کے سال، ہم لوگ جب مکہ میں داخل ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی اور ہمارے مکہ سے باہر نکلنے سے پہلے ہمیں اس سے منع کر دیا۔

3321- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالْتَّمَعِ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتَّى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَانَتْهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا إِلَى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فترَانِي أَجْمَلُ مِنْ صَاحِبِي وَتَرَى بُرْدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرْدِي فَأَمَرْتُ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارْتَنِي عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّ مَعَنَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهِنَّ

♦♦ ربیع بن سبرہ اپنے والد حضرت سبرہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں فتح مکہ کے سال، نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو متعہ کرنے کی اجازت دی، میں اور میرا ایک ساتھی، جس کا تعلق بنو سلیم سے تھا، ہم دونوں نکلے، ہمیں بنو عامر کی ایک لڑکی ملی جو نوجوان اور خوبصورت تھی، ہم نے اپنی فرمائش پیش کی اور اپنی چادریں اس کے سامنے رکھی۔ اس لڑکی نے جائزہ لیا اور دیکھا کہ میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت ہوں اور میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے زیادہ اچھی ہے اس نے کچھ دیر سوچا اور پھر میرے ساتھی کے مقابلے میں مجھے قبول کر لیا۔ وہ میرے ساتھ تین دن رہی پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں (متعہ والی) عورتوں سے الگ ہونے کا حکم دے دیا۔

3322- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

♦♦ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں فتح مکہ کے دن، نبی اکرم ﷺ نے، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کر دیا۔

3323- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

♦♦ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، فتح مکہ کے دن، نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کر دیا۔

3324- وَحَدَّثَنِيهِ حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتْعَةَ النِّسَاءِ وَأَنَّ أَبَاهُ كَانَ تَمَتَّعَ بِرُذَيْنِ أَحْمَرَيْنِ

♦♦ ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے متعہ کرنے سے منع کر دیا تھا (ربیع کہتے ہیں) ان کے والد نے دوسرے چادروں کے عوض میں متعہ کیا تھا۔

3325- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتُونَ بِالْمُتْعَةِ يُعَرِّضُ بِرَجُلٍ فَنَادَاهُ فَقَالَ إِنَّكَ جَلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تَفْعَلُ عَلَيَّ عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَرَّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لَأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَأَمَرَهُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ مَهَلًا قَالَ مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ فَعَلْتُ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنْ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالْدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بَرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ

♦♦ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مکہ میں کھڑے ہو کر (تقریر کرتے ہوئے) یہ کہا: اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کی آنکھوں کی طرح ان کے دلوں کو بھی اندھا کر دیا ہے اور یہ لوگ متعہ (کے جواز) کا فتویٰ دیتے ہیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کا اشارہ ایک صاحب کی طرف تھا جس نے بلند آواز سے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے کہا تم بے وقوف اور کم علم شخص ہو اس ہستی کے زمانے میں متعہ کیا جاتا تھا جو تمام پرہیزگاروں کے امام ہیں اس شخص کی مراد نبی اکرم ﷺ تھے، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے انہیں کہا پھر تم خود متعہ کرو اللہ کی قسم! اگر تم نے متعہ کیا تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں خالد بن مہاجر نے مجھے بتایا ایک مرتبہ وہ انہی صاحب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور ان سے متعہ کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے اسے اس کی اجازت دی تو حضرت ابن عمرو انصاری رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا ٹھہریے! تو وہ صاحب بولے، کیا بات ہے؟ اللہ کی قسم! یہ پرہیزگاروں کے امام (نبی اکرم ﷺ) کے زمانے میں ہوتا ہے تو حضرت ابن ابی عمرو رضی اللہ عنہما نے کہا: ابتدائے اسلام میں جو شخص اس کے لئے مجبور ہو جائے اسے اس کی اجازت دی گئی تھی جیسے مردار، خون اور سور کے گوشت (کو حالت اضطرار میں کھانا جائز ہے) پھر جب اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو محکم کر دیا تو اس سے منع کر دیا۔

ابن شہاب کہتے ہیں، ربیع بن سبرہ نے مجھے بتایا ان کے والد نے بتایا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں میں نے دوسرے چادروں کے عوض میں، بنو عامر کی ایک عورت کے ساتھ متعہ کیا تھا (ابن شہاب کہتے ہیں) میں نے ربیع بن سبرہ کو یہ حدیث حضرت عمر بن عبد العزیز کو سناتے ہوئے سنا ہے میں وہیں بیٹھا ہوا تھا۔

3326- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بِنْتُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعِينٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُبَلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتَعَةِ وَقَالَ إِلَّا أَنهَا حَرَامٌ مِّنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ

✧✧ ربیع بن برہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع کر دیا تھا اور فرمایا تھا: خبردار! یہ آج کے دن سے قیامت کے دن تک کے لئے حرام ہے اور اگر کسی نے (متعہ والی عورت) کو کوئی چیز دی تھی تو وہ اس سے واپس نہ لے۔

3327- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنِي مُحَمَّدٍ بِنِ عِلِّيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمْرِ الْإِنْسِيَّةِ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ) خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3328- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ أَسْمَاءَ الصُّبَيْعِيِّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِفُلَانٍ إِنَّكَ رَجُلٌ تَأْتِيهِ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کہا تم بھٹکے ہوئے ہو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (متعہ کرنے سے) منع کر دیا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3329- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِي مُحَمَّدٍ بِنِ عِلِّيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْإِهْلِيَّةِ

✧✧ حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ) خیبر کے دن، نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3330- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِي مُحَمَّدٍ بِنِ عِلِّيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْإِنْسِيَّةِ

✧✧ محمد بن علی بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پتا چلا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے ہیں تو وہ بولے، اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! رک جاؤ! کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن اس سے اور پالتو گدھوں

حدیث 3327: بخاری (3979) (4825) (5203) ابوداؤد (3788) ترمذی (1121) (1794) نسائی (3366) (4335) (4447) ابن ماجہ (1961) (3193) مالک (1129) دارمی (2197) احمد (15373) (812) (15496) ابن حبان (5275) بیہقی (13924) (19234) (11333) ابویعلیٰ (576) (2828) بحر کرمہ (11067) (11067) (11067) قط

کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

3331- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِي مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتَعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

◆◆ محمد بن علی بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے دن، عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

باب 443: تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا فِي النِّكَاحِ

کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ کے ساتھ بیک وقت نکاح کرنے کا حرام ہونا

3332- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: عورت اور اس کی پھوپھی، عورت اور اس کی خالہ کے ساتھ (نکاح) نہیں کیا جاسکتا۔

3333- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةَ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةَ وَخَالَتِهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار قسم کی خواتین کے ساتھ نکاح کرنے سے منع کیا تھا، یعنی کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت اس کی خالہ (کے ساتھ نکاح کرنا)

3334- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَدَنِيٌّ مِّنَ الْأَنْصَارِ مِنْ وُلْدِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ بِنِ ذُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْأَخِ وَلَا ابْنَةُ الْأَخْتِ عَلَى الْخَالَاتِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بیٹی کی موجودگی میں اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی کے ساتھ نہ کیا جائے۔

3335- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بِنِ ذُوَيْبٍ الْكَعْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنَرَى خَالَاتِ أَبِيهَا وَعَمَّةَ أَبِيهَا يَتْلُكَ الْمَنْزِلَةَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص بیک وقت عورت اور اس کی

حدیث 3332: بخاری (4820) (4821) ابوداؤد (2066) نسائی (3288) (3289) (3291) ابن ماجہ (1930) مالک (1108)

دارمی (2179) احمد (9192) (9461) (9833) ابن حبان (4113) (4115) بیہقی (13719) (13720) (13721) مجہ کبیر

(12026)

پھوپھی یا عورت اور اس کی خالہ کے ساتھ نکاح کرے ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم اس بات کے قائل ہیں کہ عورت کے باپ کی خالہ اور عورت کے باپ کی پھوپھی کا یہی حکم ہے۔

3336- وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ كَتَبَ إِلَيْهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی عورت کی پھوپھی یا اس کی خالہ پہلے سے (نکاح میں ہونے کے باوجود) اس عورت کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے۔

3337- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3338- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْتَفَى صَخْفَتِهَا وَتُنْكَحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کوئی شخص اپنے بھائی (کسی اور شخص) کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے اور کوئی شخص اپنے بھائی (دوسرے شخص) کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت نہ لگائے اور کسی عورت کی پھوپھی یا خالہ (پہلے سے نکاح میں موجود ہونے کے باوجود) اس عورت سے نکاح نہ کرے۔ کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ (شوہر کی تمام تر آمدن اور توجہ) اسے ہی مل جائے بلکہ اسے (کسی شرط کے بغیر) نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ اسے وہی کچھ ملے گا جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہے۔

3339- وَحَدَّثَنِي مُحَرِّزُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَاتِهَا أَوْ أَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْتَفَى مَا فِي صَخْفَتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَازِقُهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کسی عورت کی پھوپھی یا خالہ (پہلے سے نکاح میں موجود ہونے کے باوجود اس عورت سے) نکاح کیا جائے اور عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ تمام (آمدن اور توجہ) اسے ہی مل جائے بے شک اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا کرنے والا ہے۔

3340- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَاتِهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت

اور اس کی خالہ کو نکاح میں جمع کر لیا جائے۔

3341- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 444: تَحْرِيمِ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ وَكَرَاهَةِ خِطْبَتِهِ

حالت احرام میں نکاح کرنا حرام ہے اور اس کا پیغام دینا مکروہ ہے

3342- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بِنْتَ عُمَرَ بِنْتِ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَحَضَرَ ذَلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَجِّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ
 ✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں عمر بن عبد اللہ نے اپنے صاحبزادے طلحہ کا شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی کے ساتھ نکاح کرنے کا (حالت احرام میں) ارادہ کیا تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوایا، جو اس وقت امیر حج تھے وہ تشریف لائے اور بتایا کہ میں نے (اپنے والد) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: حالت احرام والا شخص نہ نکاح کرے، نہ کسی کا نکاح کروائے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔

3343- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نُبَيْهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ بَعْثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِي إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ أَلَا أَرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَنْكَحُ أَخِيرَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں عمر بن عبد اللہ نے حج کے موسم میں، شیبہ بن عثمان کی صاحبزادی کے لئے، اپنے صاحبزادے کا پیغام بھیجوانا چاہا تو مجھے (مسئلہ دریافت کرنے کیلئے) حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا جو اس وقت امیر حج تھے (میں نے یہ مسئلہ پیش کیا) تو وہ بولے میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ (عمر بن عبد اللہ) دیہاتی (لاعلم) آدمی ہیں کیونکہ حالت احرام والا شخص خود نکاح نہیں کر سکتا اور کسی اور کا نکاح بھی نہیں کر سکتا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہی بات روایت کی ہے۔

3344- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطْرِ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ
 ✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں حالت احرام والا شخص، نہ نکاح کر سکتا ہے، نہ نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

3345- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ
 حدیث 3342: ترمذی (840) نسائی (2842) ابن ماجہ (1966) دارمی (1823) (2198) احمد (492) (466) (496) ابن حبان (4123) (4126) (4139) ابن خزیمہ (2649) بیہقی (13976) (13977) (8934) دارقطنی (140) (57) (59)

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرَمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَنْخَطُبُ

◆◆ ابان بن عثمان نقل کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ حالت احرام والا شخص نہ نکاح کر سکتا ہے نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

3346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَلَالٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يَنْكِحَ ابْنَةَ طَلْحَةَ بِنْتِ شَيْبَةَ بِنِ جُبَيْرٍ فِي الْحَجِّ وَأَبَانَ بْنُ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْحَاجِّ فَارْسَلَ إِلَى أَبَانَ ابْنِي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْكِحَ طَلْحَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ تَحْضُرَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ أَبَانَ أَلَا أُرَاكَ عِرَاقِيًّا جَافِيًّا ابْنِي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرَمُ

◆◆ نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں عمر بن عبید اللہ کی یہ خواہش تھی کہ حج کے دوران ہی، اپنے صاحبزادے طلحہ کی شادی، شبیبہ بن جبیر کی صاحبزادی کے ساتھ کر دیں، ان دنوں حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہما میرج تھے، عمر بن عبید اللہ نے انہیں پیغام بھجوایا میں اپنے بیٹے طلحہ کی شادی کرنا چاہتا ہوں میری خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شریک ہوں تو حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، میرے خیال میں تم ایک بے وقوف عراقی شخص ہو کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کرتے ہوئے سنا ہے: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کر سکتا۔

3347 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ هُوَ مُحْرَمٌ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ أَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ روایت ابن شہاب زہری کو سنائی تو وہ بولے مجھے حضرت یزید بن اصم رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا تھا اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

3348 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تھا، آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

3349 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو فِرَازَةَ عَنْ يَزِيدَ

حدیث 3347 بخاری (1740) ابوداؤد (1845) ترمذی (841) (842) (843) نسائی (2839) (2840) (2841) احمد (2200) (2273) (2393) ابن حبان (4129) (4130) (4131) حاکم (6796) بیہقی (8940) (13979) (13981) ابوداؤد (2481) (2393)

بْنِ الْأَصَمِ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِي وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

♦♦ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں مجھے ام المؤمنین سیدہ میمونہ بنتی حارثہ نے بتایا تھا کہ جب نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ نکاح کیا تھا اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے (یزید بن اصم کہتے ہیں سیدہ میمونہ بی بی بنتی حارثہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں۔

باب 445: تَحْرِيمُ الْخِطْبَةِ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتَّى يَأْذَنَ اَوْ يَتْرَكَ

اپنے بھائی (کسی اور شخص) کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجنا اس وقت تک حرام ہے جب تک وہ شخص اجازت نہ دے یا اپنا پیغام واپس نہ لے

3350- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور کسی دوسرے کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے۔

3351- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَشْيِ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ اِلَّا اَنْ يَأْذَنَ لَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور کسی دوسرے کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نہ بھیجے سوائے اس صورت کہ وہ شخص اسے اجازت دیدے۔

3352- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3353- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبٌ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3354- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ اَوْ يَتَنَاجَشُوا اَوْ

حدیث 3349: ترمذی (845) احمد (3319) (26871) (27241) ابن حبان (4130) (4134) (4136) حاکم (6797) بیہقی (8941) (8942) (13983) ابویعلیٰ (7105) معجم کبیر (915) (1059) (45) دارقطنی (62) (63) (64)

حدیث 3350: بخاری (2032) (2033) (2043) ابوداؤد (2081) (3436) (3437) ترمذی (1134) (1292) نسائی (3239) (3243) (4496) ابن ماجہ (2171) (2172) مالک (1365) (1366) دارمی (2176) (2550) (2567) احمد (4722) (5304) (5398) ابن حبان (4965) (4966) بیہقی (10670) (10671) (10672) ابویعلیٰ (1762)

يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسَالِ الْمَرْأَةُ طَلَاقِ أُخْتِهَا لِتُكْتَفِيَءَ مَا فِي إِيَّانِهَا أَوْ مَا فِي صَحْفَتِهَا زَادَ عَمْرُو فِي رِوَايَتِهِ وَلَا يَسْمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی سے (شہر میں رائج قیمت بتائے بغیر کوئی سامان) خرید لے یا دو لوگ فرضی قیمت لگائیں (تاکہ خریدار کو دھوکہ دیا جاسکے) یا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں پیغام نکاح دے یا اپنے بھائی کے سودے کی موجودگی میں سودا کرے یا کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کے حصے کا خرچ بھی اسے مل جائے (ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر (اس سے زیادہ) قیمت نہ لگائے۔

3355- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ الْمَرْءُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَخْطُبُ الْمَرْءُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسَالِ الْمَرْأَةُ الطَّلَاقَ الْأُخْرَى لِتُكْتَفِيَءَ مَا فِي إِيَّانِهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: (خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے) فرضی قیمت نہ لگاؤ کوئی شخص اپنے بھائی کا سودا ہو جانے کے باوجود، سودا نہ کرے، کوئی شہری، کسی دیہاتی سے (بازار سے کم قیمت پر کوئی چیز نہ خریدے) کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں پیغام نکاح نہ دے کوئی عورت کسی دوسری عورت (سوکن) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ سارا خرچ اسے ہی ملے۔

3356- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَلَا يَزِدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں۔ کوئی شخص اپنے بھائی کا سودا ہو جانے کے باوجود، زیادہ قیمت نہ لگائے۔

3357- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْمُ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، کوئی مسلمان، کسی دوسرے مسلمان کی لگائی ہوئی قیمت (سے زیادہ) قیمت نہ لگائے اس کے پیغام نکاح کی موجودگی میں اپنا پیغام نکاح نہ بھیجے۔

3358- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسَهَيْلٍ عَنِ

حدیث 3354: بخاری (2033) (2050) (2051) ابو داؤد (3439) (3440) (3441) ترمذی (1222) (1223) (1268) نسائی (4491) (4492) (4493) ابن ماجہ (2175) (2176) (2177) مالک (1365) (1366) دارمی (2566) (2157) (2550) احمد (3482) (4738) (5010) ابن حبان (4960) (4961) (4962) بیہقی (10487) (10507) (10684) ابویعلیٰ (1839) (2169) (2767) مجملہ بیہقی (6869) (6930) (10923) دارقطنی (283) (281) (284)

أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3359- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَخِطْبَةِ أَخِيهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3360- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنِ اللَّيْثِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ

أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَتَّاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث بیان کی، ہر مؤمن دوسرے مؤمن کا بھائی ہے، کسی

مؤمن کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ (دوسرے مؤمن) کا سودا ہو جانے کے باوجود خود سودا کرے یا (دوسرے مؤمن) کے پیغام کے

باوجود خود پیغام بھجوائے یہاں تک کہ وہ (دوسرا مؤمن) خود ہی اس (سودے یا پیغام نکاح) کو ترک کر دے۔

بَاب 446: تَحْرِيمُ نِكَاحِ الشِّغَارِ وَبُطْلَانِهِ

نکاح شغار حرام ہے اور ایسا نکاح باطل ہے

3361- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارِ أَنْ يُزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے (راوی یا شاید امام مسلم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

ہیں) نکاح شغار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کا نکاح اس شرط پر کسی کے ساتھ کرے کہ وہ شخص اپنی بیٹی کا نکاح اس سے کر دے گا اور ان

دونوں عورتوں کا کوئی مہر نہیں ہوگا۔

3362- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے (راوی) عبید اللہ کہتے ہیں میں نے

(اپنے استاد) نافع سے دریافت کیا، "شغار" کیا ہے؟

حدیث 1414: بخاری (2032) (2033) (2043) ابو داؤد (2081) (2436) (3437) ترمذی (1134) (1292) نسائی

(3239) (3243) (4496) ابن ماجہ (2171) (2172) مالک (1365) (1366) دارمی (2176) (2550) (2567) احمد

(4722) (5304) (5398) ابن حبان (4965) (4966) بیہقی (10670) (10671) (10672) ابویعلیٰ (1762)

(4038) (5801) بیہقی (873) (874) (875) دارقطنی (31)

حدیث 3361: بخاری (4822) (6559) ابو داؤد (2074) ترمذی (1124) نسائی (3334) (3337) (3338) ابن ماجہ

(1883) (1884) (1885) مالک (1112) دارمی (2180) احمد (4526) (4692) (4918) ابن حبان (4152) (4154)

بیہقی (13912) (1013) (13014) ابویعلیٰ (5705) (5810) بیہقی (7069) (12008) (315)

3363- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”شغار“ سے منع کیا ہے۔

3364- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اسلام میں ”شغار“ (جائز) نہیں ہے۔

3365- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوْجِي ابْنَتِكَ وَأَزْوَجِكَ ابْنَتِي أَوْ زَوْجِي أُخْتِكَ وَأَزْوَجِكَ أُخْتِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”شغار“ سے منع کیا ہے (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) ایک سند میں یہ بات زائد ہے (راوی کہتے ہیں) ”شغار“ یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے آدمی سے یہ کہے، تم اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کرو تو میں اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کر دوں گا۔ تم اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کرو تو میں اپنی بہن کا تم سے کر دوں گا۔

3366- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نُمَيْرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں روایت کا اضافی حصہ منقول نہیں ہے۔

3367- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”شغار“ سے منع کیا ہے۔

بَاب 447: الْوَفَاءُ بِالشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں (طے کی جانے والی) شرط کو پورا کرنا

3368- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُرْتَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ عَقْمَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوْفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوحَ هَذَا لَقَطٌ حَدِيثِ ابْنِ كُرَيْبٍ وَأَنَّ الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ الشَّرْطُ

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے پوری کی جانے کا، سب سے زیادہ حق اس

شرط کو ہے جس کے ذریعے تم شہ نکاحوں کو (اپنے لئے) حاصل کرتے ہو۔ (یعنی نکاح کے وقت کی شرائط)

حدیث 3365: بخاری (4822)، ابوداؤد (2074)، ترمذی (1124)، نسائی (3334)، ابن ماجہ (1883)، موطا (1112)، ابوی (2180)

ترمذی (4526)، ابن ماجہ (4152)، نسائی (13912)، ابوی (5795)، ترمذی (7069)

باب 448: اسْتِئْذَانِ الثَّيْبِ فِي النِّكَاحِ بِالنُّطْقِ وَالْبِكْرِ بِالسُّكُوتِ

نکاح میں ثیبہ (بیوہ یا طلاق یافتہ) سے لفظی طور پر اجازت لی جائے گی اور کنواری کی خاموشی (اس کی رضامندی شمار ہوگی)

3369- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْآيِمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: بیوہ کا اس وقت تک نکاح نہ کیا جائے جب تک اس کی مرضی معلوم نہ کی جائے اور کنواری کا نکاح اس کے اذن کے بغیر نہ کیا جائے۔ لوگوں نے عرض کی، یا رسول اللہ (ﷺ)! اس کا اذن کیسے ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: (یہ کہ) وہ خاموش رہے۔

3370- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ إبراهيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عيسى بن يونس عن الأوزاعي ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ كُلُّهُمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ هِشَامٍ وَشَيْبَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَامٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3371- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَلِيكَةَ يَقُولُ قَالَ ذُكْوَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَارِيَةِ يُنْكَحُهَا أَهْلُهَا أَسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحْيِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا، کیا لڑکی کے گھر والوں کو اس کی مرضی معلوم کرنی چاہیے؟ یا نہیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس کی مرضی معلوم کرنی چاہیے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کی، لڑکی کو شرم بھی آجاتی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب وہ خاموش رہے تو یہی اس

کی اجازت ہوگی۔

حدیث 3368: بخاری (2572) ابوداؤد (2129) ترمذی (1127) نسائی (3281) ابن ماجہ (1954) دارمی (2203) احمد (17340)

ابن حبان (4092) بیہقی (14163) ابویعلیٰ (1754) معجم کبیر (752)

حدیث 3369: بخاری (4843) ابوداؤد (2092) ترمذی (1107) نسائی (3264) ابن ماجہ (1871) موطا (1092) دارمی

(2186) احمد (7131) بیہقی (13445) ابویعلیٰ (6013) معجم کبیر (10744) دارقطنی (62)

حدیث 3371: بخاری (4843) ابوداؤد (2092) ترمذی (1107) نسائی (3264) ابن ماجہ (1871) موطا (1092) دارمی (2186)

دارقطنی (62)

3372- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيْمَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاذَنُ فِي نَفْسِهَا وَآذِنُهَا صَمَاتُهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بیوہ (یا مطلقہ) عورت، اپنے ولی کی بہ نسبت اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی۔ اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

3373- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثِّيبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاذَنُ وَآذِنُهَا سُكُوتُهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بیوہ، اپنے ولی کی بہ نسبت، اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی۔ اس کی اجازت اس کی خاموشی ہوگی۔

3374- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الثِّيبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَاذِنُهَا أَبُوهَا فِي نَفْسِهَا وَآذِنُهَا صَمَاتُهَا وَرُبَّمَا قَالَ وَصَمَّتُهَا إِقْرَارُهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، بیوہ اپنے بارے میں (فیصلہ کرنے کا) اپنے ولی کی بہ نسبت زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے، اس کا والد اس کے بارے میں، اجازت لے گا اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے (یہ الفاظ بھی منقول ہیں) اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

باب 447: جَوَازِ تَزْوِيجِ الْأَبِ الْبِكْرَ الصَّغِيرَةَ

باپ اپنی کم سن کنواری بیٹی کی شادی کر سکتا ہے

3375- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنَتْ سِتِّ سِنِينَ وَبَنِي بِي وَأَنَا ابْنَتْ تِسْعِ سِنِينَ قَالَتْ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَوَعِدْتُ شَهْرًا فَوَفِي شَعْرِي جُمِيمَةً فَأَتَيْتَنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أَرْجُوحةٍ وَمَعِيَ صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَاتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفْتَنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهُ هَهُ حَتَّى ذَهَبَ نَفْسِي فَأَذْخَلْتَنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَاسْلَمْتَنِي إِلَيْهِنَّ فَعَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْتَنِي فَلَمْ يَرِعْنِي إِلَّا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَى فَاسْلَمْتَنِي إِلَيْهِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا، اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی، اس وقت میری عمر نو سال تھی، جب ہم مدینہ منورہ آئے تو مجھے بخار رہنے لگا (کنزوری کی وجہ سے میرے بال جھڑ کر) کانوں

حدیث 3375 بخاری (3681) ابوداؤد (2121) نسائی (3255) ابن ماجہ (1876) دارمی (2261) احمد (24911) ابن حبان (7097) مستدرک (4836) بیہقی (13621) ابویعلیٰ (4673) معجم بصر (10279)

تک رہ گئے۔ (ایک دن میری والدہ) سیدہ ام رومان رضی اللہ عنہا نے مجھے بلایا میں جھولا جھول رہی تھی میری کچھ سہیلیاں بھی ساتھ تھیں، انہوں نے دوبارہ مجھے بلند آواز سے بلایا میں ان کے پاس آئی، مجھے ان کے ارادے کی کچھ خبر نہیں تھی، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازے پر روک لیا۔ میں بہہ بہہ کرتی رہی، یہاں تک کہ میرا سانس پھول گیا۔ وہ مجھے گھر کے اندر لے گئیں وہاں کچھ انصاری خواتین بیٹھی ہوئی تھیں وہ کہنے لگیں خیر و برکت کے ہمراہ (یہ شادی انجام پذیر ہو) والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا انہوں نے میرا سر دھویا اور مجھے تیار کر دیا۔ مجھے صرف اس وقت ڈر لگا جب چاشت کے وقت انہوں نے مجھے نبی اکرم ﷺ کے حوالے کر دیا۔

3376- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنِي بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ نکاح کیا اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میں نو سال کی تھی۔

3377- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَزَفَّتْ إِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلَعَبَهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ نکاح کیا اس وقت وہ سات سال کی تھیں اور جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت وہ نو سال کی تھیں ان کی گڑیا ان کے پاس تھی اور جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا اس وقت وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

3378- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى

وَاسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ وَبَنِي بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ نکاح کیا اس وقت وہ چھ سال کی تھیں جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت وہ نو سال کی تھیں اور جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا اس وقت وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

باب 448: اسْتِحْبَابِ التَّزْوِجِ فِي شَوَّالٍ وَاللَّدْخُولِ فِيهِ

شوال میں نکاح کرنا اور رخصتی کرنا مستحب ہے

3379- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيُزْهَرِي قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

إِسْمَاعِيلَ ابْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنِي بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ أَحْظَاءَ عِنْدَهُ مِنِّي قَالَ وَكَانَتْ

عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تَدْخَلَ نِسَائُهَا فِي شَوَّالٍ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے شوال کے مہینے میں میرے ساتھ نکاح کیا شوال کے مہینے میں میری رخصتی ہوئی اور نبی اکرم ﷺ کی کوئی زوجہ محترمہ ایسی ہیں؟ جو مجھ سے زیادہ آپ کو محبوب ہوں (راوی کہتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نزدیک شوال کے مہینے میں رخصتی کرنا مستحب ہے۔

3380 - وَحَدَّثَنَا أَبُو نَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ عَائِشَةَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 449: نَدْبٍ مَنْ أَرَادَ نِكَاحَ امْرَأَةٍ إِلَى أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وَجْهِهَا وَكَفَّيْهَا قَبْلَ خَطْبَتِهَا

جو شخص، کسی عورت کے ساتھ، نکاح کرنا چاہتا ہو، پیغام نکاح بھیجنے سے پہلے، اس کے لئے، عورت کے چہرے اور ہتھیلیوں کو دیکھنا جائز ہے

3381 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظُرْتُ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبْ فَانظُرْ فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اطلاع دی کہ اس نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کا ارادہ کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تم نے اس (عورت) کو دیکھا ہے؟

اس نے عرض کی نہیں، آپ نے فرمایا جاؤ! اور جا کر اسے دیکھ لو، کیونکہ (بعض) انصاری آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے۔

3382 - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي

حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا فَإِنْ فِي عَيْوُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا قَالَ عَلَى كَمِ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْبَعِ أَوَاقٍ كَأَنَّمَا تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عَرْضِ هَذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيكَ وَلَكِنْ عَسَى أَنْ نَبْعَثَكَ فِي بَعْثٍ تُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَبَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي عَسِ بَعَثَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فِيهِمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! میں نے

ایک انصاری خاتون سے شادی کا ارادہ کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تم نے اسے (شادی سے پہلے) دیکھا ہے؟

کیونکہ (بعض) انصاری آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے اس نے عرض کی میں اسے دیکھ چکا ہوں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، تم نے

کتنے مہر کے عوض میں اس کے ساتھ نکاح کیا؟ اس نے عرض کی، چار اوقیہ چاندی نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا چار اوقیہ چاندی؟ (اتنی

حدیث 3381 نسائی (3234) ابن ماجہ (1865) دارمی (2172) احمد (18162) ابن ماجہ (4038) بیہقی (13264) بیہقی (1052) دارقطنی (34)

زیادہ! تم نے تو یوں مہر مقرر کیا ہے) جیسے تم اس پہاڑ میں سے چاندی نکال لیتے ہو؟ تمہیں دینے کے لئے (اس وقت) تو ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن عنقریب ہم تمہیں ایک جنگ میں روانہ کریں گے تاکہ تمہیں (مال غنیمت میں سے) کچھ مل جائے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبس کی طرف لشکر روانہ کیا اور اس شخص کو بھی اس میں بھیج دیا۔

باب 450: الصِّدَاقِ وَجَوَازِ كَوْنِهِ تَعْلِيمَ قُرْآنٍ وَخَاتَمَ حَدِيدٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ

مہر کا بیان، قرآن کی تعلیم اور لوہے کی انگوٹھی وغیرہ کو مہر مقرر کرنا جائز ہے

3383- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الشَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ

سَهْلِ بْنِ سَعْدِ حٍ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي فَنظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَاطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ تُكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَرَوَّجْنِيهَا فَقَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَذْهَبُ إِلَى أَهْلِكَ فَانظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرْ وَلَوْ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِذَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِيَ سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا عَدَدَهَا فَقَالَ تَقْرُوهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبُ فَقَدْ مَلَكَتْهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ هَذَا حَدِيثٌ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَحَدِيثٌ يَعْقُوبُ مُقَابِرُهُ فِي اللَّفْظِ

﴿﴾ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں تاکہ (کسی بھی قسم کے مہر کے بغیر) آپ مجھ سے شادی کر لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور پر سے نیچے تک اس کا جائزہ لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر جھکا لیا۔ جب اس عورت نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا تو وہ بیٹھ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! اگر آپ اس کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہتے تو میری اس کے ساتھ شادی کر دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا (مہر ادا کرنے کے لئے) تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر جاؤ اور تلاش کرو کہ کیا تمہیں کوئی چیز مل سکتی ہے؟ وہ صاحب اپنے گھر گئے اور واپس آ کر عرض کی، نہیں! اللہ کی قسم! مجھے کوئی چیز نہیں ملی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا۔ تم تلاش کرو اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی ہو وہ صاحب گئے اور واپس آ کر عرض کی، نہیں، یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! (میرے پاس مہر ادا کرنے کے لئے) لوہے کی ایک انگوٹھی بھی نہیں ہے۔ البتہ میرے پاس یہ چادر ہے اس کا نصف حصہ میں اس خاتون کو (بطور مہر) ادا کر سکتا ہوں (راوی سہل کہتے ہیں) اس شخص کے پاس کوئی اور چادر نہیں تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت

کیا، اس وقت تم کیا کرو گے؟ اگر اس عورت کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور چادر نہ ہوئی اگر وہ عورت یہ چادر پہن لے گی تو تم اس چادر کو استعمال نہیں کر سکو گے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ صاحب بیٹھ گئے خاصی دیر بیٹھے رہنے کے بعد وہ کھڑے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں واپس جاتے ہوئے دیکھا تو انہیں واپس بلوایا وہ واپس آئے تو آپ نے دریافت کیا، تمہیں قرآن کتنا یاد ہے؟ وہ بولے فلاں فلاں سورتیں یاد ہے اور پھر انہوں نے وہ سورتیں گنوا دیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم انہیں زبانی پڑھ سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ! جو قرآن تمہیں یاد ہے اس کی وجہ سے میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔

3384 - وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَائِدَةَ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِمَهَا مِنَ الْقُرْآنِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی ہے۔ ایک روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، جاؤ! میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔ اب تم اسے قرآن کی تعلیم دو۔

3385 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ كَانَ صَدَاقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقَهُ لِأَزْوَاجِهِ نَتْنِي عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَتْنُ قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةٍ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ

◆◆ ابوسلمہ بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں میں نے، نبی اکرم ﷺ کی ایک زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا، نبی اکرم ﷺ (اپنی ازواج کو) کتنا مہر ادا کرتے تھے؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک ”نش“ ادا کرتے تھے، کیا تم جانتے ہو؟ کہ ایک ”نش“ کتنا ہوتا ہے، میں نے کہا، نہیں تو انہوں نے بتایا نصف اوقیہ (کو ”نش“ کہتے ہیں) یہ کل پانچ سو درہم ہو جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو اتنا ہی مہر ادا کیا۔

3386 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث 3385: ابوداؤد (2105) نسائی (3347) ابن ماجہ (1886) دارمی (2199) احمد (24670) مستدرک (2740) بیہقی (7308) دارقطنی (12)

حدیث 3386: بخاری (4853) ابوداؤد (2109) ترمذی (1094) نسائی (3352) ابن ماجہ (1907) مؤطا (1135) دارمی (2204) احمد (12708)

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ (کے جسم) پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو دریافت کیا، یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں ایک خاتون سے شادی کر لی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، ولیمہ کرو خواہ ایک ہی بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3387 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَبْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر، سونے کے عوض میں شادی کی تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: ولیمہ کرو۔ اگرچہ ایک بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3388 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں ایک خاتون سے شادی کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا کہ ولیمہ کرو۔ اگرچہ ایک بکری (ذبح کر کے دعوت کرو)

3389 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہو (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3390 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ سَمِيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى بِشَاشَةِ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ أَصَدَقْتَهَا فَقُلْتُ نَوَاقٍ فِي حَدِيثِ إِسْحَقٍ مِنْ ذَهَبٍ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھ میں نئی شادی کی علامات دیکھیں تو میں نے عرض کی میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہے۔ آپ نے دریافت کیا اس کا مہر کتنا ہے؟ تو میں نے بتایا ایک گٹھلی (اور ایک روایت میں ہے) سونے کی (ایک گٹھلی)

3391 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقِ مِنْ ذَهَبٍ
 ✧ ✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سونے کی ایک گٹھلی کے عوض میں ایک
 خاتون کے ساتھ شادی کی تھی۔

3392 - وَحَدَّثَنِيهِ بِنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ وُلْدِ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ ذَهَبٍ

✧ ✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی ایک
 صاحب کا یہ بیان مذکور ہے۔ سونے کی (ایک گٹھلی کے عوض میں شادی کی تھی)

باب 451: فَضِيلَةُ اعْتَاقِهِ أُمَّتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

اپنی کنیز کو آزاد کر کے، پھر اس کے ساتھ شادی کرنے کی فضیلت

3393 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُثَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بَعَثَ فَرَكَبَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَاجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ
 فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ
 فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ
 صَبَاحُ الْمُنْدَرِينَ) قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ
 أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ قَالَ وَأَصْبَاهَا عَنُودٌ وَجُمِعَ السَّبِيُّ فَجَاءَهُ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنَ السَّبِيِّ
 فَقَالَ أَذْهَبُ فَخُذْ جَارِيَةً فَاخْذْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ
 أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا قَالَ فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبِيِّ غَيْرَهَا قَالَ وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْرَةَ مَا
 أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزْتَهَا لَهُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَاصْبَحَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِءْ بِهِ وَبَسَطَ نِطْعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ
 بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيْمَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ ✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خیبر میں تشریف لے گئے۔ خیبر کے قریب ہم نے فجر کی نماز
 اندھیرے میں ادا کی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ (اپنی ذاتی سواریوں پر) سوار ہوئے میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ
 گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں چلایا میرا گھٹنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک کے ساتھ مس ہو جاتا تھا۔ نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زانو مبارک سے تہ بند کچھ سرک گیا اور میں نے آپ کے زانو مبارک کی سفیدی دیکھ لی۔ آپ جب بھی کسی بستی میں داخل

ہوئے تو یہی فرماتے اللہ اکبر! خیر ویران ہو گیا۔ جب ہم کسی بھی قوم کے مومن میں اترتے ہیں تو ان کا حال بہت بُرا ہوتا ہے جنہیں پہلے ڈرایا گیا تھا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا لوگ اپنے کام کاج کے لئے جا رہے تھے۔ وہ کہنے لگے ”محمد“ ان کا لشکر آچکا ہے، ہم نے خیر کو فتح کر لیا اور قیدیوں کو اکٹھا کر لیا۔

حضرت وحیہ کلبی رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے اللہ کے نبی! مجھے قیدیوں میں سے کوئی کنیز عطا کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جاؤ اور کوئی بھی کنیز حاصل کر لو۔ انہوں نے صفیہ بنت حی کا انتخاب کیا۔ ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور بولے، اے اللہ کے نبی! آپ نے وحیہ کو صفیہ بنت حی عطا کر دی ہے؟ جو قرظہ اور نضیر قبیلے کی سردار ہے، صرف آپ ہی کے لائق ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اسے (وحیہ کو) اس (صفیہ) کے ہمراہ بلاؤ۔ وہ ان کے ہمراہ آئے اور نبی اکرم ﷺ نے انہیں دیکھا تو (وحیہ سے) کہا تم اس کے علاوہ کوئی اور کنیز حاصل کر لو۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں آزاد کر کے ان کے ساتھ شادی کر لی۔ (راوی کہتے ہیں) ثابت نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا) اے ابو حمزہ! نبی اکرم ﷺ نے ان کو مہر کیا دیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ ان کی ذات، یعنی انہیں آزاد کر کے ان سے شادی کی سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نبی اکرم ﷺ کی خلوت میں بھجوا دیا۔ اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ نے دولہا کے طور پر حکم دیا جس شخص کے پاس جو کچھ موجود ہو وہ لے آئے، پھر آپ نے ایک دسترخوان بچھا دیا کوئی شخص پیر لے کر آ رہا تھا کوئی کھجور لے کر آیا کوئی گھی لے آیا۔ پھر انہوں نے کھانا تیار کیا یہ نبی اکرم ﷺ کا ولیمہ تھا۔

3394- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ عَنْ أَنَسِ كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَقَهَا وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ تَزْوُجَ صَفِيَّةَ وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

◆◆ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے اور ان سب میں اسی بات کا ذکر ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سیدہ

صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا تھا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

3395- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي

مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُعْتَقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ أَجْرَانِ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص اپنی کنیز کو آزاد کر کے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے، نبی اکرم ﷺ نے اس

کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے دو اجر ملیں گے۔

2988

رَدَفَ ابْنِ طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدِمْنِي تَمَسَّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَأَخْرَجُوا بِفُورِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ أَنَا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ) قَالَ وَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَعَتْ فِي سَهْمٍ دَحِيَّةٌ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرُوسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تَضَعُهَا وَتَهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُبَيْبٍ قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْمَتَهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ فِحَصَّتِ الْأَرْضُ أَفَاحِيصَ وَجِيءَ بِالْأَنْطَاعِ فَوَضِعَتْ فِيهَا وَجِيءَ بِالْأَقِطِ وَالسَّمَنِ فَشَبِعَ النَّاسُ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَدْرِي أَتَزَوَّجَهَا أَمْ اتَّخَذَهَا أُمَّ وَلَدٍ قَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ أُمَّ وَلَدٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَجَبَهَا فَقَعَدَتْ عَلَى عَجْزِ الْبَعِيرِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعْنَا قَالَ فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ الْعَضْبَاءُ وَنَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ فَقَامَ فَسْتَرَهَا وَقَدْ أَشْرَفَتِ النِّسَاءُ فَقُلْنَ أَبَعَدَ اللَّهُ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَوْقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ وَقَعَ قَالَ أَنَسٌ وَشَهِدْتُ وَلَيْمَةَ زَيْنَبَ فَاشْبَعَ النَّاسُ خُبْرًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَعَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ عَلَى نِسَائِهِ فَيَسَلِمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا فَرَعَ رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ قَدْ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَأِيَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا قَوْلَ اللَّهِ مَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَمْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيَ بَانَهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي اسْكُفَّةِ الْبَابِ أَرَخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ آيَةٌ (لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ) الْآيَةُ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر کے دن، میں حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا۔ میرا پاؤں نبی اکرم ﷺ کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا، جب ہم وہاں پہنچے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ لوگ اپنے مویشی، کدالیں اور ٹوکریاں وغیرہ لے کر جا رہے تھے (ہمیں دیکھ کر) کہنے لگے ”محمد“ اور ان کا لشکر آ گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خیبر برباد ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے صحن میں پڑاؤ کرتے ہیں تو ان کا حال برا ہو جاتا ہے۔ جنہیں پہلے ڈرایا گیا تھا (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے ان (اہل خیبر) کو شکست سے دو چار کیا۔ حضرت دحیہ کلبی کے حصے میں ایک خوبصورت کینز آئی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کینز کو سات کینزوں کے عوض میں خرید لیا اور پھر اسے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے حوالے کیا تاکہ وہ اس کا سنگھار کر دیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ اس لئے ان کے سپرد کیا تھا تاکہ وہ ان کے گھر میں عدت بسر کریں، یہ حضرت صفیہ بن حی تھیں، پھر نبی اکرم ﷺ نے کھجور، گھی، اور پنیر کا کھانا تیار کرنے کا حکم دیا زمین کو کھودا گیا۔ پھر چمڑے کا دسترخوان وہاں لاکر بچھا دیا گیا۔ لوگوں نے سیر ہو کر کھایا۔ بعض لوگ یہ کہنے لگے ہمیں یہ اندازہ نہیں ہو سکا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ شادی کی ہے یا انہیں ام ولد بنایا ہے تو بعض لوگوں نے کہا: اگر آپ انہیں پردہ کروائیں گے تو اس کا مطلب

ہے وہ آپ کی زوجہ ہوں گی اور اگر آپ نے انہیں پردہ نہ کروایا تو پھر وہ آپ کی ام ولد ہوں گی جب آپ سوار ہونے لگے تو آپ نے ان کے لئے پردہ کروایا اور وہ اونٹ کے پچھلے حصے پر بیٹھ گئیں جس سے لوگوں کو پتہ چل گیا کہ آپ نے ان کے ساتھ شادی کی ہے۔

جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی کی رفتار تیز کر دی ہم نے بھی رفتار تیز کر دی۔ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی عصباء کو ٹھوکر لگی۔ نبی اکرم ﷺ اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہما دونوں گر گئے نبی اکرم ﷺ اٹھے اور ان کا پردہ کیا کچھ خواتین یہ دیکھ کر کہنے لگیں اللہ تعالیٰ یہودی عورت کو دور ہی رکھے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اے ابو حمزہ! کیا نبی اکرم ﷺ گر گئے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! آپ گر گئے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ولیمہ کے موقع پونچھی موجود تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے روٹی اور گوشت کے ذریعے لوگوں کی تواضع کی تھی۔ آپ نے مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا تھا۔ جب آپ فارغ ہو گئے تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے میں نے بھی آپ کی پیروی کی۔ صرف دو لوگ باقی رہ گئے تھے وہ ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے اور واپس نہیں گئے۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے۔ ان میں سے ہر ایک کو سلام کرتے ہوئے آپ نے کہا ”تم پر سلام ہو۔ اے اہل بیت! تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! بہت بہتر ہے آپ کی اہلیہ کیسی ہیں؟ آپ نے فرمایا: خیریت سے ہیں (راوی کہتے ہیں) اس سے فارغ ہو کر آپ واپس تشریف لائے آپ کے ہمراہ میں بھی آ گیا۔ جب ہم دروازے پر پہنچے تو وہ دونوں ابھی باتوں میں ہی مصروف تھے۔ جب ان دونوں نے آپ کو دیکھا کہ واپس آچکے ہیں تو وہ دونوں کھڑے ہوئے اور چلے گئے اللہ کی قسم! مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ اطلاع دی تھی؟ یا آپ پر یہ وحی نازل ہوئی کہ وہ دونوں جا چکے ہیں تو آپ واپس تشریف لائے آپ کے ہمراہ میں بھی آیا جب آپ نے دروازے کی چوکھٹ پر قدم رکھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا (اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”نبی اکرم ﷺ کے گھروں میں اجازت لئے بغیر داخل نہ ہو۔“

3397- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةٌ لِدِخِيَةٍ فِي مَقْسِمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبِيِّ مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَثَ إِلَى دِخِيَةٍ فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّي فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقَبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ زَادِ فَلْيَاتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوْبِقِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُونَ مِنْ حِيَاضِ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَا جُدْرَ الْمَدِينَةِ فَهَشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِينًا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِينَتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةٌ خَلْفَهُ قَدْ أَرَدَفَهَا قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِينَتُهُ بِهَا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُونَ مِنْ حِيَاضِ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسْتَرَهَا قَالَ فَاتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُضِرَّ قَالَ فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَخَرَجَ جَوَارِي نِسَائِهِ يَتَرَاتِبْنَ وَيَشْمَتْنَ بِصِرْعَتِهَا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (مال غنیمت کی) تقسیم میں، سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا، حضرت وحیہ کلبیہ رضی اللہ عنہا کے حصے میں آئی تھیں۔ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا: ہم نے قیدیوں میں کوئی اور ان جیسی خاتون نہیں دیکھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت وحیہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھجوایا اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے عوض میں جو وحیہ کی خواہش تھی انہیں عطا کر دیا پھر سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو میری والدہ کے حوالے کیا اور حکم دیا انہیں تیار کر دو! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیر سے باہر نکل آئے جب آپ خیر کو پیچھے چھوڑ آئے تو آپ نے پڑاؤ کیا اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے لئے خیمہ لگوا دیا۔ اگلے دن آپ نے حکم دیا۔ جس شخص کے پاس جو اضافی چیز ہو وہ لے آئے کوئی شخص اضافی کھجوریں لے آیا کوئی اضافی ستولے آیا۔ انہوں نے اس کا کھانا تیار کیا اور اسے کھایا اور پاس موجود بارش کے پانی کے ایک حوض سے پانی پیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔ پھر ہم روانہ ہوئے جب ہمیں مدینہ کی دیواریں نظر آنے لگیں تو اس کی محبت کی وجہ سے ہم نے اپنی سواریوں کی رفتار تیز کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی سواری کی رفتار تیز کی۔ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئیں تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کو ٹھوکر لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا گر گئے لوگوں میں سے کسی ایک نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کی طرف نہیں دیکھا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا پردہ درست کیا تو ہم آپ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: ہمیں کوئی چوٹ نہیں آئی (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواج کی کنیزیں، سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو دیکھنے کے لئے آئیں اور ان کے گرنے پر افسوس کا اظہار کرنے لگیں۔

باب 452: زَوَاجِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَنَزْوُلِ الْحِجَابِ وَاثْبَاتِ وَلِيمَةِ

سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی شادی، حجاب (کے حکم) کا نزول اور ولیمہ کا اثبات

3398- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بِهِزُحٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَهَذَا حَدِيثٌ بِهِزُحٍ قَالَ لَمَّا انْقَصَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَزَيْدٍ فَادْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتَّى آتَاهَا وَهِيَ نَحْمَرُ عَجِينَهَا قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتَهَا عَظُمْتُ فِي صَدْرِي حَتَّى مَا اسْتَطِيعُ أَنْ أَنْظَرَ إِلَيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَنَكَصْتُ عَلَى عَقْبِي فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِكْرِكَ قَالَتْ مَا أَنَا بِصَابِعَةٍ شَيْنَا حَتَّى أُوَامِرَ رَتِي فَغَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ قَالَ فَقَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حِينَ امْتَدَّ الْبَهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رَجُلَانِ تَحَدَّثَانِ فِي النَّبِيِّ نَعَدَ الطَّعَامَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْنَاهُ فَجَعَلَ يَتَّبِعُ حَجْرًا نِسَاءً يَسْلَمْنَ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَحَدَّثَ أَهْلَكَ قَالَ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتَهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا أَوْ أَخْبَرْتَنِي قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخَا النَّبِيَّ فَدَهَبَتْ إِذْخَا مَعَهُ

فَالْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَنَزَلَ الْحِجَابُ قَالَ وَوَعِظَ الْقَوْمَ بِمَا وَعِظُوا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي حَدِيثِهِ (لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَاطِرِينَ إِنَاهُ) إِلَى قَوْلِهِ (وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ)

﴿ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (سابقہ شوہر سے علیحدگی کے بعد) جب سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو نبی

اکرم ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہیں میری طرف سے نکاح کا پیغام دو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ گئے۔ جب وہ ان کے ہاں پہنچے اس وقت وہ آٹا گوندھ رہی تھیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی بڑائی کا احساس اتنا زیادہ ہوا کہ میں ان کی طرف نظر اٹھانے سے نہیں دیکھ سکا۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا تھا۔ میں نے اپنی پشت ان کی طرف کی اور ایڑھیوں کے بل گھوم کر (کھڑا ہو گیا) میں نے کہا اے زینب! نبی اکرم ﷺ نے آپ سے لئے نکاح کا پیغام بھیجا ہے تو انہوں نے کہا میں اس وقت تک کوئی کام نہیں کرتی جب تک اپنے پروردگار کی مرضی معلوم نہ کر لوں۔ وہ اپنے مصیٰ پر کھڑی ہو کر نماز پڑھنے لگیں (اسی دوران) قرآن (کی آیت) نازل ہوئی نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور اجازت حاصل کئے بغیر ان کے گھر کے اندر آ گئے۔

(راوی کہتے ہیں) مجھے یاد ہے جب دن اچھی طرح چڑھ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں روٹی اور گوشت (دعوت ولیمہ میں) کھلایا۔ سب لوگ کھانا کھا کر چلے گئے۔ صرف چند لوگ کھانا کھالینے کے بعد بھی آپ کے گھر میں بیٹھے آپس میں بات چیت کرتے رہے۔ نبی اکرم ﷺ وہاں سے باہر آئے آپ کے پیچھے میں بھی آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ اپنی تمام ازواج مطہرات کے حجروں میں تشریف لے گئے اور انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دریافت کیا آپ نے اپنی (نئی) اہلیہ کو کیسا پایا؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اطلاع دی کہ وہ بقیہ لوگ جا چکے ہیں یا (آپ کو وحی کے ذریعے علم ہوا اور) آپ نے مجھے یہ اطلاع دی پھر آپ واپس روانہ ہوئے (اور سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے) حجرے میں آ گئے میں بھی آپ کے ہمراہ اندر داخل ہونے لگا تو آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔ اسی موقع پر حجاب (کا حکم) نازل ہوا اور لوگوں کو جو نصیحت کی جانی چاہیے تھی وہ نصیحت کی گئی۔

ایک روایت میں یہ آیت بھی منقول ہے۔

”نبی اکرم ﷺ کے گھر میں داخل نہ ہو سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے (کی دعوت) کے لئے اجازت دی جائے“

یہ آیت یہاں تک ہے ”اور اللہ تعالیٰ حق (بیان کرنے) سے حیا نہیں کرتا“۔

3399- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ

ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كَامِلٍ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ عَلَى شَيْءٍ مِّنْ نِّسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

﴿ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جس طرح سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنے پر ولیمہ کیا تھا اور

اس میں ایک بکری ذبح کی تھی، میں نے نہیں دیکھا آپ نے اپنی کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی پر اس طرح ولیمہ کیا ہو۔

3400- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِّنْ نِّسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ بِمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى

تَرْكُوهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر جتنا اچھا اور شاندار ولیمہ کیا تھا اتنا کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی پر نہیں کیا (ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) ویسے کی اس دعوت میں آپ نے لوگوں کو روٹی اور گوشت کھلایا تھا (لوگوں کے سیر ہو کر کھالینے کے باوجود بھی) وہ بچ گیا۔

3401- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مَجَلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ زَادَ عَاصِمٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ فَقَعَدَ ثَلَاثَةَ وَاثْنَيْ عَشَرَ نَجْوَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدِ انْطَلَقُوا قَالَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَاطِرِينَ إِنَّهُ) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو آپ نے کچھ لوگوں کو (ویسے کی) دعوت دی وہ لوگ کھانا کھالینے کے بعد آپس میں باتیں کرتے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے یوں ظاہر کیا جیسے آپ اٹھ کر (جانا چاہتے ہیں) وہ لوگ پھر بھی نہیں اٹھے۔ جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے جب آپ کھڑے ہوئے تو لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ (ایک روایت میں ہے) تین لوگ پھر بھی بیٹھے رہے۔ نبی اکرم ﷺ گھر کے اندر تشریف لے جانا چاہتے تھے۔ لیکن لوگ بیٹھے ہوئے تھے پھر لوگ اٹھے اور چلے گئے۔ میں آیا اور نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع دی کہ لوگ جا چکے ہیں۔ آپ آئے اور گھر کے اندر تشریف لے گئے۔ میں بھی اندر داخل ہونے لگا تو نبی اکرم ﷺ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔
”اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لئے اندر آنے کی اجازت دی جائے۔ (اور اس میں بھی) کھانے کے انتظار (کا اظہار) نہ کرو۔“ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہ آیت یہاں تک ہے ”بے شک یہ سب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت اہم ہے۔“

3402- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهَا قَالَ أَنَسُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَ وَكَانَ تَزَوُّجُهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضْرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالْبِئْرِ وَأَنْزَلَ

اللہ ایۃ الحجاب

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حجاب (کے شان نزول) سے متعلق سب سے زیادہ واقفیت رکھتا ہوں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی اس بارے میں مجھ سے دریافت کیا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں شادی کی، شادی کے اگلے دن آپ نے ان پر حجاب جانے کے بعد لوگوں کی دعوت (ولیمہ) کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہوئے۔ لوگوں کے چلے جانے کے باوجود چند لوگ پھر بھی آپ کے ساتھ بیٹھ گئے۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود ہی اٹھے۔ آپ کے ہمراہ میں بھی چل پڑا آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے پر آئے۔ پھر آپ نے یہ اندازہ لگایا کہ اب وہ لوگ چلے گئے ہوں گے تو آپ واپس آئے آپ کے ساتھ میں بھی واپس آیا۔ لیکن وہ لوگ اپنی جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ واپس تشریف لے گئے۔ میں بھی آپ کے ساتھ واپس چلا گیا آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے تک آئے۔ پھر آپ واپس آئے آپ کے ساتھ میں بھی واپس آیا تو وہ لوگ جا چکے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور اپنے درمیان پردہ کر دیا (اسی موقع پر) حجاب (کے حکم) والی آیت اللہ تعالیٰ نے نازل کی۔

3403- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْفَرِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ فَصَنَعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فَجَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا أَنَسُ اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَ بِهَذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِيَ تَقْرِيكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنْ قَبِيلِ بَارِسُورِ اللَّهِ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تَقْرِيكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنْ قَبِيلِ بَارِسُورِ اللَّهِ فَقَالَ صَفَةُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لَنَا فُلَانًا وَقُلْنَا نَا وَمَنْ لَقِيتَ وَسَمِي رَجُلًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمِي وَمَنْ لَقِيتُ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ عَدَدَ كُمْ كَانُوا قَالَ زُهَاءُ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوا حَتَّى امْتَلَأَتِ الصَّفَةُ وَالْحُجْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقَ عَشْرَةَ عَشْرَةَ وَلِيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ قَالَ فَآكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا قَالَ فَخَرَّحْتُ طَائِفَةً وَدَخَلْتُ طَائِفَةً حَتَّى آكَلُوا كُلَّهُمْ فَقَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْزُقْ قَالَ فَرَفَعْتُ فَمَا أَذْرِي حِينَ وَصَفْتُ كَانَ أَكْثَرُ أُمَّ حِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفٌ مِنْهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٍ وَرُؤُوسُهُ مُوَلِّيَةٌ وَوَجْهَاتُهَا إِلَى الْحَابِطِ فَتَقَلُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيَّ بِسَائِبِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ رَجَعَ ظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ تَقَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَانْتَدَرُوا الْبَابَ فَخَرَّحُوا كُلَّهُمْ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَرَحَى السِّتْرَ وَدَخَلَ وَأَنَا جَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ فَلَمَّ يَلْتُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى خَرَجَ عَلَيَّ وَأَنْزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُدْعَى لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَاطِرِينَ أُولَئِكَ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا وَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ يُؤَدَّى النَّبِيِّ) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ الْجَعْفَرُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَا أَخَذْتُ النَّاسَ عَهْدًا بِهَذِهِ الْآيَاتِ وَحُجْنِ سَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے شادی کی اور اپنی اہلیہ کے پاس تشریف لے گئے میری والدہ ام سلیم نے کھانا تیار کیا اور اسے ایک برتن میں ڈال کر بولیں۔ اے انس! اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ اور یہ عرض کر دینا کہ یہ میری والدہ نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور وہ سلام عرض کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں ہماری طرف سے آپ کے لئے چھوٹا سا تحفہ ہے۔ یا رسول اللہ! (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: وہ میں آپ کی خدمت میں لایا) تو آپ نے حکم دیا اسے رکھو! اور فلاں کو بلاؤ اور فلاں کو اور فلاں کو اور فلاں کو بلاؤ اور جو بھی تمہیں ملے (اسے بھی بلاؤ) نبی اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کا نام لیا تھا آپ نے جن کا نام لیا تھا اور جو بھی شخص مجھے ملا میں نے ان سب کو دعوت دیدی (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: (اس دعوت میں) کل کتنے لوگ اکٹھے ہو گئے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ تین سو کے قریب (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا۔ اے انس! وہ برتن لے آؤ! سب لوگ اکٹھے ہو گئے یہاں تک کہ چبوترہ اور حجرہ بھر گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا، دس، دس لوگ حلقہ بنالیں اور ہر شخص اپنے آگے سے کھائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (پہلے حلقے کے لوگوں نے) سیر ہو کر کھانا کھایا۔ پھر وہ باہر آ گئے اور دوسرے حلقے کے لوگ اندر چلے گئے اسی طرح ان سب نے کھانا کھالیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے کہا: اے انس! (برتن) اٹھا لو! جب میں نے اسے اٹھایا تو مجھے اندازہ نہیں ہوسکا کہ جب میں نے اس برتن کو رکھا تھا کہ اس وقت اس میں زیادہ کھانا تھا یا جب اٹھایا ہے اس وقت زیادہ ہے؟ کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کے گھر میں بیٹھے باتیں کرنے میں مشغول رہے۔ نبی اکرم ﷺ بھی تشریف فرما تھے اور آپ کی زوجہ محترمہ دیوار کی طرف منہ کر کے بیٹھی ہوئی تھیں نبی اکرم ﷺ کو ان کا (فضول) بیٹھنا گراں محسوس ہو رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ وہاں سے نکلے اور اپنی تمام ازواج (کے ہاں جا کر) انہیں سلام کر کے واپس تشریف لائے۔ جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ واپس تشریف لے آئے ہیں تو انہیں اندازہ ہو گیا کہ ان کا (فضول بیٹھنا) نبی اکرم ﷺ کو گراں محسوس ہو رہا ہے وہ دروازے کی طرف لپٹے اور سب باہر نکل گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے پروردگار دیا اور اندر تشریف لے گئے۔ میں حجرے میں ہی بیٹھا رہا کچھ دیر بعد آپ دوبارہ میرے پاس تشریف لائے (اس وقت) یہ آیت نازل ہوئی تھی نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لے گئے لوگوں کو یہ آیت پڑھ کر سنائی۔

”اے ایمان والو! نبی اکرم ﷺ کے گھروں میں داخل نہ ہو سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے اور (کھانے کے) انتظار (کا اظہار) نہ کرو۔ بلکہ جب تمہیں دعوت دی جائے تو اندر آؤ اور جب کھانا کھا لو تو منتشر ہو جاؤ۔ آپس میں بات چیت میں مشغول نہ رہو بے شک یہ بات نبی اکرم ﷺ کو اذیت پہنچاتی ہے“ (ایک روایت میں ہے) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان آیات کا سب سے پہلے علم مجھے حاصل ہوا (ان کے نزول کے بعد) نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے پروردگارنا شروع کر دیا۔

3404 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ أَهَدَتْ لَهُ أُمُّ سَلِيمَ حِيسًا فِي نُورٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ أَنَسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ فَاذْعُ لِي مِنْ لَقِيَتْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِدْعُوتُ لَهُ مِنْ لَقِيَتْ فَحَعَلُوا بِذُخْلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُلُونَ وَيَسْخَرُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ فِدَعَا فِيهِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَذْعُ أَحَدًا لَقِيَتْهُ أَلَاءُ عَزْزُهُ فَكَانُوا يَأْكُلُونَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَخَرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَاظِرِينَ إِنَاهُ) قَالَ قَتَادَةُ غَيْرَ مُتَحَيِّنِينَ طَعَامًا (وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا) حَتَّى بَلَغَ (ذَلِكَمُ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ)

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو (میری والدہ) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کھانا تیار کر کے پتھر کے برتن میں ڈال کر، ہدیہ کے طور پر، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (جب میں وہ کھانا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے کر آیا) تو آپ نے حکم دیا جاؤ! اور تمہیں جو بھی مسلمان ملے اسے میرے ہاں آنے کی دعوت دو! مجھے جو بھی شخص ملا میں نے اسے آپ کے ہاں آنے کی دعوت دی۔ لوگ آپ کے ہاں آنا شروع ہو گئے۔ وہ کھانا کھاتے تھے اور واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم ﷺ نے (پہلے) اس کھانے پر اپنا دست مبارک رکھ کر اس کے بارے میں دعائے برکت کی تھی اور اللہ نے جو چاہا وہ دعا مانگی تھی۔ مجھے تو جو بھی شخص ملا میں نے اسے دعوت دیدی تھی ان سب نے کھانا کھایا اور اچھی طرح سیر ہو کر واپس چلے گئے۔ کچھ لوگ وہاں بیٹھے رہے ان کی باتیں لمبی ہو گئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے حیا کی وجہ سے انہیں کچھ نہیں کہا، پھر آپ باہر تشریف لائے اور انہیں گھر میں (بیٹھے رہنے) دیا (اسی موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اے ایمان والو! نبی اکرم ﷺ کے گھروں میں داخل نہ ہو۔ سوائے اس صورت کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے (اور اس وقت بھی) کھانے کے انتظار (کا اظہار) نہ کرو۔“
(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ آیت یہاں تک ہے ”یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے۔“

باب 453: الْأَمْرُ بِاجَابَةِ الدَّاعِي إِلَى دَعْوَةٍ

جب کوئی دعوت دے تو اسے قبول کرنے کا حکم

3405- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا
♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو ویسے (میں شرکت) کی دعوت دی جائے تو وہ ضرور جائے۔

3406- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَإِذَا عُجِدُ اللَّهُ يُنْزِلُهُ عَلَى الْعُرْسِ
♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو ویسے کی دعوت دی جائے تو وہ (اس دعوت کو) قبول کرے۔

3407- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3405: بخاری (4878) ابو داؤد (2461) ترمذی (780) ابن ماجہ (1750) دارمی (1737) احمد (4949) بیہقی (17450) ابویعلیٰ (6280)

قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو شادی کے ولیمے کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔

3408- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو دعوت میں جاؤ۔

3409- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بھائی کو کوئی دعوت دے تو اسے دعوت قبول کر لینی چاہیے خواہ وہ شادی کی دعوت ہو یا کوئی اور (دعوت ہو)

3410- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهَا فَلْيُجِبْ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی کو شادی یا اس جیسی کسی اور (تقریب میں شرکت کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کر لینی چاہیے۔

3411- حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو دعوت میں جاؤ۔

3412- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا

قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَيَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہیں دعوت دی جائے تو اسے قبول کرو۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شادی یا اس کے علاوہ کسی اور دعوت میں شریک ہو جایا کرتے حالانکہ (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا) کہ آپ کا روزہ ہوتا۔

3413- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَاجِيبُوا

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تمہیں بکری کے یائے (کھانے) کی بھی دعوت دی

جائے تو اسے قبول کرلو۔

3414- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ الْمُثَنَّى إِلَى طَعَامٍ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرے۔ اگر جی چاہے تو کھانا کھالے اور اگر جی چاہے تو نہ کھائے۔

3415- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3416- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو دی جائے تو وہ اسے قبول کر لے۔ اگر وہ روزہ دار ہو تو (وہاں جا کر میزبان کے لئے برکت کی) دعا کرے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھالے۔

3417- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَغْنِيَاءُ وَيَتْرُكُ الْمَسَاكِينَ فَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے سب سے بُرا کھانا اس ویسے کا کھانا ہوتا ہے جس میں امیروں کو مدعو کیا گیا ہو اور غریبوں کو نہ بلایا گیا ہو (البتہ) جو شخص دعوت میں نہ جائے وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

3418- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ هَذَا الْحَدِيثُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْرَعَنِي هَذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

♦♦ سفیان بیان کرتے ہیں میں نے (ابن شہاب) زہری سے کہا: اے ابو بکر! یہ حدیث کس طرح ہے؟ کہ سب سے بُرا کھانا امیروں کا کھانا ہوتا ہے؟ تو وہ مسکرائے اور بولے، یہ حدیث نہیں ہے کہ سب سے بُرا کھانا امیروں کا کھانا ہوتا ہے سفیان کہتے ہیں، میرے والد امیر آدمی تھے اس لئے جب سے میں نے یہ حدیث سنی تھی میں پریشان رہتا تھا، اس لئے میں نے زہری سے اس کے بارے

حدیث 3414: ابوداؤد (3738)

حدیث 3416: ابوداؤد (2460) ابن ماجہ (1751) احمد (5766) ابن حبان (5306) ترمذی (14316) ابویعلیٰ (6036)

حدیث 3417: بخاری (4882) ابوداؤد (3742) ابن ماجہ (1913) مؤطا (1138) دارمی (2066) احمد (7277) ابن حبان (5304)

ترمذی (14297) ابویعلیٰ (5891) معجم بہ (12754)

میں سوال کیا۔ تو انہوں نے مجھے اعرج کے حوالے سے بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا ہے: سب سے بُرا کھانا ویسے کا وہ کھانا ہے (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

3419- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3420- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ ذَلِكَ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3421- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 ✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سب سے بُرا کھانا اس ویسے کا کھانا ہے جس میں آنے والے لوگوں کو بلایا نہ جائے اور جو نہیں آتے انہیں بلا لیا جائے اور جو شخص دعوت کو قبول نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔

باب 454: لَا تَحِلُّ الْمُطَلَّقةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَيَطَّأَهَا ثُمَّ يُفَارِقُهَا وَتَنْقِضِي عِدَّتُهَا

جس عورت کو تین طلاقیں دیدی گئی ہوں وہ طلاق دینے والے شخص کیلئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ شادی نہ کر لے اور وہ (دوسرا شوہر) اس کے ساتھ صحبت کر لینے کے بعد اسے الگ نہ کر دے (طلاق نہ دیدے یا انتقال نہ کر جائے) اور عورت کی عدت نہ پوری ہو جائے

3422- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءتِ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبِتَّ طَلِيقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَهُ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ (نامی صحابی رسول) کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی

حدیث 3422: بخاری (2496) ترمذی (1118) نسائی (3283) ابن ماجہ (1932) مؤطا (1105) دارمی (2267) احمد (24104) ابن حبان (4121) ترمذی (14079) ابویعلیٰ (4423)

میں رفاعہ کی بیوی تھی انہوں نے مجھے طلاق دیدی۔ پھر میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کر لی ان کا ساتھ تو صرف کپڑے کے پلو جیسا تھا۔ نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے آپ نے فرمایا: کیا تم دوبارہ رفاعہ سے شادی کرنا چاہتی ہو؟ نہیں! ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم (اپنے دوسرے شوہر) کی منہاس کو چکھ نہیں لیتی اور وہ تمہاری منہاس کو چکھ نہیں لیتا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ، دروازے پر کھڑے اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں (اندر آنے) کی اجازت دی جائے (وہ وہیں سے) بولے، اے ابو بکر! کیا آپ نے سنا نہیں؟ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں اونچی آواز میں، یہ کس طرح کی باتیں کی جا رہی ہیں؟

3423- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا

ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب حدثني عروة بن الزبير أن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم أخبرته أن رفاعة القرظي طلق امرأته فبثت طلاقها فتزوجت بعده عبد الرحمن بن الزبير فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إنها كانت تحت رفاعة فطلقها آخر ثلاث تطليقات فتزوجت بعده عبد الرحمن بن الزبير وأنه والله ما معه إلا مثل الهدية فأخذت بهدية من جلبابها قال فبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا فقال لعلك تريدن أن ترجعي إلى رفاعة لا حتى بدوق عسيلتك وتدوق عسيلته وأبو بكر الصديق جالس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وخالد بن سعيد بن العاص جالس بباب الحجرة لم يؤذن له قال فطفق خالد ينادي أبا بكر ألا تزجر هذه عما تجهر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ قرظی نے اپنی اہلیہ کو طلاق مغلظ دیدی۔ اس عورت نے اس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کر لی۔ (ایک دن) وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی اے اللہ کے رسول! وہ رفاعہ کی بیوی تھی۔ انہوں نے اسے تین طلاقیں دیدی اس کے بعد اس نے عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کر لی۔ جو اس کے لئے چادر کے پلو کی حیثیت رکھتے تھے پھر اس نے اپنی چادر کا پلو پکڑا، نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا تم دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ (عبد الرحمن بن زبیر) تمہاری منہاس کو چکھ نہ لے اور تم اس کی منہاس کو چکھ نہ لو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس وقت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ حجرے کے دروازے کے باہر بیٹھے ہوئے تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی۔ انہوں نے (وہیں سے) بلند آواز سے حضرت ابو بکر سے کہا: آپ اسے ڈانٹتے کیوں نہیں؟ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں یہ اونچی آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

3424- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تو اس عورت نے حضرت عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی (ایک دن) وہ عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! رفاعہ نے اسے تین طلاقیں دیدی

ہیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3425- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَرَاةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُطَلِّقُهَا فَتَتَزَوَّجُ رَجُلًا فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا اتَّحِلُّ لِرِزْوَجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کے ساتھ ایک شخص شادی کرتا ہے اور پھر اسے طلاق دیدیتا ہے پھر وہ عورت کسی اور شخص کے ساتھ شادی کر لیتی ہے اور وہ (دوسرا شخص) اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دیدے تو کیا وہ عورت اپنے پہلے شوہر کے ساتھ دوبارہ شادی کر سکتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اس وقت تک نہیں جب تک وہ مرد اس عورت کی مٹھاس کو چکھ نہ لے۔

3426- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3427- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَرَادَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْأَخْرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں۔ پھر اس خاتون کے ساتھ ایک اور صاحب نے شادی کر لی پھر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی، اسے طلاق دیدی۔ تو اس کے پہلے شوہر نے اس کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا، جب اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک دوسرا (شوہر) اس عورت کی اس مٹھاس کو چکھ نہ لے جسے پہلے (شوہر) نے چکھا تھا۔ اس وقت تک یہ شاہی نہیں ہو سکتی۔

3428- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي

ابْنَ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ عُبيدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 455: مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقُولَهُ عِنْدَ الْجَمَاعِ

صحبت کے وقت کیا پڑھنا مستحب ہے

3429- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ

سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرُ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

حدیث 3429: بخاری (141) ابوداؤد (2161) ترمذی (1092) ابن ماجہ (1919) دارمی (2212) احمد (1867) ابن حبان (983) بیہقی

(13622) بیہقی (7839)

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے لگے تو (یہ دعا) پڑھے۔

”اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے گا اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔“

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں، اگر اس صحبت کی وجہ سے) ان دونوں کا بچہ پیدا ہونا ہو تو شیطان کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

3430- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ كِلَاهِمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّ شُعْبَةَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ مَنْصُورٌ أَرَاهُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم بعض روایات کے شروع میں بسم اللہ منقول ہے اور بعض میں نہیں ہے۔

باب 456: جَوَازِ جَمَاعِهِ امْرَأَتِهِ فِي قَلْبِهَا مِنْ قَدَامِهَا وَمِنْ وَرَائِهَا مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ لِلتَّبَرُّ

بیوی کی آگے والی شرمگاہ میں آگے کی جانب سے اور پیچھے والی شرمگاہ سے تعرض کیے بغیر، پیچھے کی جانب سے (آگے والی شرمگاہ میں) صحبت کرنا جائز ہے

3431- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا اتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قَلْبِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُّوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ)

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہودیہ کہا کرتے تھے: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پیچھے کی جانب سے آگے والی شرمگاہ میں، صحبت کرے گا تو اس کا بچہ بھیڑنا پیدا ہوگا (اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

”تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت (کی طرح) ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آ جاؤ۔“

3432- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أُتِيَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قَلْبِهَا ثُمَّ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا أَحْوَلَ قَالَ فَانزَلَتْ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاتُّوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ)

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہودیہ کہا کرتے تھے: ب عورت کے ساتھ، پیچھے کی جانب سے، آگے والی شرمگاہ میں صحبت کی جائے اور پھر وہ عورت حاملہ ہو جائے تو اس کا بچہ (بھیڑنا پیدا ہوگا اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

حدیث 3431: بخاری (4254) ابوداؤد (2163) ترمذی (2978) ابن ماجہ (1925) دارمی (1124) احمد (2414) ابن حبان (4166) تہذیبی (7838) ابویعلیٰ (2024) معجم کبیر (12317)

”تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت (کی طرح) ہیں تم اپنے کھیت میں جیسے چاہو آ جاؤ“

3433- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ابْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي عُبيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ كُلُّهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ النُّعْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِنْ شَاءَ مُجِيبَةٌ وَإِنْ شَاءَ غَيْرُ مُجِيبَةٍ غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ اگر وہ چاہے کہ وہ عورت کو الٹائے اور اگر چاہے تو سیدھا لٹائے بس صحبت ایک ہی جگہ (آگے والی شرمگاہ) میں ہونی چاہیے۔

باب 457: تَحْرِيمِ امْتِنَاعِهَا مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا

عورت کا اپنے شوہر کے بستر پر آنے (اور اسے صحبت کرنے کا موقع دینے) سے انکار کرنا حرام ہے

3434- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَصْبِحَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ فرما کر نقل کرتے ہیں جب کوئی عورت اپنے شوہر کے بستر سے علیحدہ رہ کر رات بسر کرے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

3435- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى تَرْجِعَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں جب تک وہ (شوہر کے بستر پر) واپس نہ آ جائے (فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں)

3436- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهَا فَتَأْبِي عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سَاحِطًا عَلَيْهَا حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ انکار کر دے تو اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس عورت سے ناراض رہتا ہے

حدیث 3434: بخاری (3065) ابوداؤد (2141) دارمی (2228) احمد (7465) ابن ماجہ (4172) بیہقی (14485) ابویعلیٰ (6196)

جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو۔

3437- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعْنَتُهَا الْمَلَكَةُ حَتَّى تَصْبَحَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور وہ شخص رات بھر اس سے ناراض رہے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

باب 458: تَحْرِيمُ اِفْشَاءِ سِرِّ الْمَرْأَةِ

عورت (بیوی کی جسمانی دلکشی) کے راز کو ظاہر کرنا حرام ہے

3438- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ بنِ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَسْرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے بدترین شخص وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے قریب جائے وہ عورت اس کے قریب آئے اور پھر وہ اس کے راز کو (کسی اور کے سامنے) ظاہر کر دے۔

3439- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ بنِ الْخُدْرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِنَّ أَعْظَمَ

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے اہم امانت یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے وہ عورت اس کے قریب ہو اور پھر وہ شخص اس عورت کے راز کو ظاہر کر دے۔

باب 459: حُكْمُ الْعَزْلِ

عزل کا حکم

3440- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو صِرْمَةَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ بنِ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلَهُ أَبُو صِرْمَةَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ بَلْمُصْطَلِقِ فَسَبَّيْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُرْبُ وَرَغِبْنَا فِي الْفِدَاءِ

حدیث 3438: ابوداؤد (4870) احمد (11673) بیہقی (13875)

فَارَدْنَا أَنْ نَسْتَمِعَ وَنَعَزِلَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَا نَسْأَلُهُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ خَلْقَ نَسْمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِلَّا سَتَكُونُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ مصطلق میں شریک ہوئے ہم نے کچھ معزز عرب عورتوں کو قیدی بنا لیا۔ ہمیں (اپنی بیویوں سے الگ ہوئے) خاصے دن گزر چکے تھے اور ہم فدیہ بھی وصول کرنا چاہتے تھے اس لئے ہم نے ارادہ کیا کہ ان عورتوں کے ساتھ جنسی تعلق قائم کریں گے اور عزل کر لیا کریں گے پھر ہم نے یہ سوچا ہم ایسا کر رہے ہیں اور اللہ کے رسول ہمارے درمیان موجود ہیں اور ہم نے آپ سے اس بارے میں دریافت بھی نہیں کیا پھر ہم نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو بھی کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ قیامت تک جس کا بھی پیدا ہونا اللہ تعالیٰ نے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا۔

3441- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ رَبِيعَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جس کو پیدا کرنا ہے وہ اس نے (تقدیر میں) لکھ دیا ہے۔

3442- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءِ الضَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَصَبْنَا سَبَابًا فَكُنَّا نَعَزِلُ ثُمَّ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسْمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے کچھ عورتوں کو قیدی بنایا اور ہم نے ان کے ساتھ عزل کیا پھر ہم نے نبی اکرم ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ہم سے کہا تم ایسا کرو، تم ایسا کرو، تم ایسا کرو لیکن قیامت تک جس بچے نے پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو ہی جائے گا۔

3443- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کوئی حرج نہیں کیونکہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے۔

حدیث 3440: بخاری (3907) ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) موطا (1239) دارمی (2223) احمد

(11480) ابن حبان (4194) مستدرک (3104) بیہقی (18076) ابویعلیٰ (1231) معجم کبیر (831)

3444- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَهْزٌ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَالِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدْرُ وَفِي رِوَايَةٍ بِهْزٍ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ

♦♦ ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا عزل کے بارے میں یہ فرمان منقول ہے۔ اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو بھی کچھ نہیں ہوتا

کیونکہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے۔

3445- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَالِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدْرُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَوْلُهُ لَا عَلَيْكُمْ أَقْرَبُ إِلَى النَّهْيِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم

ایسا نہ کرو تو بھی کچھ نہیں ہوتا کیوں کہ تقدیر (پہلے سے طے شدہ) ہے (راوی) محمد کہتے ہیں، آپ کا یہ فرمانا ممنوعیت (کے مفہوم) سے زیادہ قریب ہے۔

3446- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذَكَرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيَصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيَصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَالِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدْرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَانَ هَذَا زَجْرًا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے سامنے، عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کیوں کیا جاتا

ہے؟ لوگوں نے عرض کی، بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ پہلے سے دودھ پیتا بچہ موجود ہوتا ہے۔ انسان اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے۔ لیکن اس کے دو باہر حاملہ ہونے کو پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح کبھی انسان اپنی کنیز کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو پسند نہیں کرتا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کچھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ (حمل اور پیدائش) تقدیر کے مطابق ہوتی ہے۔

(راوی) ابن عون کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث حضرت حسن رضی اللہ عنہ (بصری) کو سنائی تو وہ بولے: اللہ کی قسم! یہ ناراضگی کے اظہار کی

مانند ہے۔

3447- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرِ يَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنِّي حَدَّثْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشْرِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3448- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْنَا لِأَبِي سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي الْعَزْلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَى قَوْلِهِ الْقَدْرُ

◆◆ معبد بن سیرین بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عزل کے بارے میں کچھ کہتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3449- حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ عُيَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذَكَرَ الْعَزْلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے دریافت کیا کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ آپ نے یہ نہیں کہا، کوئی ایسا نہ کرے، کیونکہ جس جان نے بھی پیدا ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے پیدا کر ہی دے گا۔

3450- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَهُ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدَ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعَهُ شَيْءٌ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا ہر پانی (یعنی خارج ہونے والی مٹی) سے بچہ پیدا نہیں ہو جاتا۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو کوئی چیز اسے روک نہیں سکتی۔

3451- وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْدِرِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ ابْنُ حَبَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3452- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً هِيَ خَادِمَتُنَا وَسَائِتُنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ سَيَاتِيهَا مَا قَدَرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حُبِلَتْ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّ سَيَاتِيهَا مَا قَدَرَ لَهَا

حدیث 3452 ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن ماجہ (4194)

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میری ایک کنیز ہے جو ہمارے (گھر میں) کام کاج کرتی ہے اور پانی بھر کر لاتی ہے۔ میں اس کے ساتھ صحبت کرتا ہوں اور مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ حاملہ ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے عزل کر لو لیکن اس کے (پیٹ میں) وہ آجائے گا جو اس کے نصیب میں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) کچھ دن بعد وہ شخص پھر حاضر خدمت ہوا اور عرض کی وہ کنیز حاملہ ہو گئی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں (پہلے ہی) اطلاع دی تھی کہ اس کے (پیٹ میں) وہ آجائے گا جو اس کے نصیب میں ہے۔

3453- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً لِي وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكَ لَنْ يَمْنَعَ شَيْئًا أَرَادَهُ اللَّهُ قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِي كُنْتُ ذَكَرْتُهَا لَكَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کرتے ہوئے کہا میری ایک کنیز ہے اور میں اس کے ساتھ عزل کرتا ہوں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ (عزل کرنا) اس کی (تخلیق کو) روک نہیں سکتا جسے (پیدا کرنے کا) اللہ تعالیٰ نے ارادہ کر لیا ہو۔ (راوی کہتے ہیں کچھ دن بعد) وہ شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! میری وہ کنیز جس کا میں نے آپ سے ذکر کیا تھا وہ حاملہ ہو گئی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

3454- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ قَاصُّ أَهْلِ مَكَّةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ عِيَّاضٍ بِنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3455- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ زَادَ إِسْحَقُ قَالَ سُفْيَانُ لَوْ كَانَ شَيْئًا يَنْهَى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْآنُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قرآن کے نزول کے زمانے میں ہم لوگ عزل کرتے رہے ہیں (اور ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) اگر یہ کوئی ممنوع کام ہوتا تو قرآن ہمیں اس سے منع کر دیتا۔

3456- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَقْعَلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں عزل کرتے رہے ہیں۔

3457- وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

حدیث 3455: بخاری (4911) ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194) بیہقی (18076) ابویعلیٰ (1231) معجم کبیر (831)

قَالَ كُنَّا نَعَزُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ
 ﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں عزل کرتے رہے ہیں۔ اس کی اطلاع نبی اکرم
 ﷺ کو ملی لیکن آپ نے ہمیں اس سے منع نہیں کیا۔

باب 460: تَحْرِيمِ وَطْئِ الْحَامِلِ الْمَسِيَّةِ

حاملہ قیدی عورت کے ساتھ صحبت کرنا حرام ہے

3458- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ

بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
 أَيْ بِأَمْرٍ مُجْتَبِعٍ عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلَمَّ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ كَيْفَ يُورَثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَحْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

﴿﴾ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک ایسی خاتون (کنیز) پیش کی گئی جس کے
 پاس عنقریب بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا شاید اس کا مالک اس کے ساتھ صحبت کرنا چاہتا ہے؟ لوگوں نے عرض
 کی جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ میں اس شخص پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر میں بھی
 داخل ہو۔ وہ اس بچے کو کیسے اپنا وارث بن سکتا ہے جبکہ یہ اس کے لئے جائز ہی نہیں ہے اور وہ اس بچے کو کیسے غلام بنا سکتا ہے؟ جبکہ یہ
 بھی اس کیلئے جائز ہی نہیں ہے۔

3459- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

باب 461: جَوَازِ الْغِيْلَةِ وَهِيَ وَطْئُ الْمُرْضِعِ وَكَرَاهَةِ الْعَزْلِ

”غیلہ“ (یعنی) دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا جائز ہے اور ”عزل“ مکروہ ہے

3460- وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ

عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهَبِ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيْلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَفَارِسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ
 فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ وَأَمَّا خَلْفٌ فَقَالَ عَنْ جُدَامَةَ الْأَسَدِيَّةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَالصَّحِيحُ مَا قَالَهُ يَحْيَى بِالذَّلَالِ غَيْرِ مَنْقُوطَةٍ

﴿﴾ حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میری یہ
 خواہش تھی کہ میں دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کر دوں لیکن پھر میں نے سوچا کہ اہل روم اور اہل فارس ایسا

حدیث 3458: ابو داؤد (2156) دارمی (2478) احمد (21751) مستدرک (2789) تہذیبی (15368)

حدیث 3460: ابو داؤد (3881) ترمذی (2076) نسائی (3326) ابن ماجہ (2011) مؤطا (1269) دارمی (2217) احمد (27079)

کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

3461- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُنَايَةَ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنَسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنِ الْغَيْلَةِ فَظَنَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يَغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ زَادَ عَبْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْمُقْرِئِ وَهِيَ (وَإِذَا الْمَوْزُودَةُ سُنِلَتْ)

﴿﴾ حضرت جدامہ وہب رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں میں چھ لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھی جب آپ نے یہ ارشاد فرمایا پہلے میں نے یہ ارادہ کیا کہ دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کر دوں لیکن پھر میں نے سوچا کہ اہل روم اور اہل فارس دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ صحبت کر لیتے ہیں اور ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے عزل کے بارے میں دریافت کیا تو اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کے مترادف ہے (ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں) یہ وہی ہے (جس کے بارے میں قرآن نے کہا ہے) اور جب زندہ درگور کی جانے والی سے پوچھا جائے گا۔

3462- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبِ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغَيْلَةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الْغِيَالُ ﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3463- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيُّوَةَ حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعَزُّ عَنْ أَمْرَاتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَشْفِقُ عَلَى وَلِيدِهَا أَوْ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا ضَرًّا فَارِسَ وَالرُّومَ وَقَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ إِنْ كَانَ لِذَلِكَ فَلَا مَا ضَارَ ذَلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّومَ

﴿﴾ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ان کے والد حضرت سعد ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو بلایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں اپنی بیوی کے ساتھ عزل کرتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا یہ کیوں کیا جاتا ہے؟ اس نے عرض کی اس عورت کے (نومولود) بچے کو ضرر سے بچانے کیلئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ مضر ہوتا تو اہل فارس اور اہل روم کو بھی نقصان پہنچاتا۔ (ایک روایت میں) یہی بات ذرا سے لفظی اختلاف کے ہمراہ موجود ہے۔

حدیث 3463: ابوداؤد (2170) ترمذی (1132) نسائی (3327) ابن ماجہ (89) دارمی (2223) احمد (11480) ابن حبان (4194)

بیہقی (18076) ابویعلیٰ (1231) معجم کبیر (831)

کتاب الرضاع

رضاعت کا بیان

3464- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَانْهَأَ سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ فَلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فَلَانٌ حَيًّا لَعَمَّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرِّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں قیام پذیر تھے۔ اسی دوران سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی۔ جو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ایک شخص آپ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے۔ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر میرا فلاں رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا وہ بھی میرے گھر آجاتا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! رضاعت ان سب (رشتوں کو) حرام کر دیتی ہے جنہیں ولادت (نسب) حرام کر دیتی ہے۔

3465- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ج وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ اسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَدَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ الْبَرِيدِيُّ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ولادت سے جو (رشتہ) حرام ہوتا ہے۔ رضاعت سے بھی وہ حرام ہو جاتا ہے۔

3466- وَحَدَّثَنِيهِ اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

♦♦ یہی روایت ایسا اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3467- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَمْرًا ابْنِي الْقَعِيسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ أَنْزَلَ الْحِجَابَ قَالَتْ فَأَبَيْتُ

حدیث 3464 بخاری (2503) نسائی (3313) ابن ماجہ (1945) مؤطا (1254) دارمی (2247) احمد (25492) ابن ماجہ (4229)

بخاری (13680)

أَنْ أَدْنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَدْنَ لَهُ عَلَى

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ارضاع، جو ابوالقعیس کا بھائی تھا اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی چچا تھا۔ اس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آنے کی اجازت مانگی یہ حجاب (کا حکم) نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے اسے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے مجھ سے فرمایا (کہ آئندہ) میں اسے اپنے ہاں آنے کی اجازت دیدوں۔

3468- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْبُ بْنُ غَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

أَتَانِي عَمِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قَعْسٍ فَدَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّحْلُ قَالَ تَرْتِ يَدَاكَ أَوْ يَمِينِكَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے رضاعی چچا، ارضاع بن ابوالقعیس میرے ہاں آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا مرد نے نہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

3469- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ

أَخْبَرْتَهُ أَنَّهُ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْسِ أَبَا عَائِشَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَدْنُ لِأَفْلَحٍ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعْنِي وَلَكِنْ أَرْضَعْتَنِي امْرَأَتُهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَائِنِي يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَكْرِهْتُ أَنْ أَدْنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّدْنِي لَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرَمُوا مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُونَ مِنَ النَّسَبِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابوالقعیس کے بھائی ارضاع آئے اور ان کے ہاں آنے کی اجازت مانگی۔ یہ حجاب (کا حکم) نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔ ابوالقعیس سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی والد تھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم! میں اس وقت تک ارضاع کو اندر آنے کی اجازت نہیں دوں گی جب تک میں نبی اکرم ﷺ سے اس کی اجازت حاصل نہیں کر لیتی کیونکہ مجھے ابوالقعیس نے دودھ نہیں پلایا تھا بلکہ لکن کی اہلیہ نے مجھے دودھ پلایا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابوالقعیس کے بھائی ارضاع آئے تھے اور اندر آنے کی اجازت مانگ رہے تھے۔ مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں آپ سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے انہیں (اندر آنے کی) اجازت دوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم انہیں اجازت دیدینا۔ عروہ کہتے ہیں اسی لیے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ کہا کرتی تھیں رضاعت کی وجہ سے تم ان تمام رشتوں کو حرام قرار دو جنہیں نسب کی وجہ سے حرام قرار دیتے ہو۔

حدیث 3467: بخاری (4518) نسائی (3314) مؤطا (1256) دارمی (2248) احمد (25482) بیہقی (15385) ابویعلیٰ (4501) دار

قطنی (21)

3470- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقَعِيسِ يَسْتَاذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيهِ فَإِنَّهُ عَمَّكَ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ وَكَانَ أَبُو الْقَعِيسِ زَوْجَ الْمَرْأَةِ الَّتِي أَرْضَعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ کہ ابوالقعیس کے بھائی املح آئے اور انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے (گھر کے اندر) کی اجازت مانگی (اس کے بعد سب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) تمہارا بایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔ وہ تمہارا چچا ہے (راوی کہتے ہیں) ابوالقعیس اس خاتون کے شوہر تھے۔ جس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دودھ پلایا تھا۔

3471- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اسْتَاذِنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكَ عَمَّكَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمُّكَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے رضاعی چچا آئے اور انہوں نے مجھ سے (گھر کے اندر) آنے کی اجازت مانگی میں نے انہیں اس وقت تک اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب تک میں نبی اکرم ﷺ سے اجازت حاصل نہ کر لوں۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کی میرے رضاعی چچا نے مجھ سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے چچا اندر آ سکتے ہیں۔ میں نے عرض کی مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا مرد نے نہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے چچا ہیں اور (تمہارے گھر کے) اندر آ سکتے ہیں۔

3472- عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ أَحَا أَبَا الْقَعِيسِ اسْتَاذِنَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَاذِنَ عَلَيْهَا أَبُو الْقَعِيسِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ ابوالقعیس نے اندر آنے کی اجازت مانگی تھی۔

3473- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الرِّبْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَاذِنَ عَلَيَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ أَبُو الْحَجَّادِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ لِي هِشَامٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقَعِيسِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتَ لَهُ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ أَوْ يَدُكَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے رضاعی چچا ابوالحجاج نے مجھ سے (گھر کے اندر) آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں واپس کر دیا۔ (راوی کہتے ہیں وہ ابوالحجاج نہیں بلکہ) ابوالقعیس تھے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور میں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو تم نے انہیں (اندر آنے کی) اجازت کیوں نہیں

دی؟

3474- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَأَخْبَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا لَا تَحْجِبِي مِنِّي فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کے رضاعی چچا جن کا نام افع تھا۔ انہوں نے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے پردہ کر لیا (اور انہیں اجازت نہیں دی بعد میں) میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا تم ان سے پردہ نہ کرو کیونکہ رضاعت کے ذریعے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کے ذریعے حرام ہوتے ہیں۔

3475- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ بْنُ قُعَيْسٍ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عَمَّكَ أَرْضَعْتِكِ امْرَأَةٌ أُخِي فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيَدْخُلْ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ عَمُّكَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں افع بن قعیس نے مجھ سے (گھر کے اندر آنے کی) اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے پیغام بھجوایا میں تمہارا چچا ہوں۔ میرے بھائی کی بیوی نے تمہیں دودھ پلایا ہے لیکن میں نے پھر بھی انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور میں نے اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہارے پاس آ سکتے ہیں کیونکہ وہ تمہارے چچا ہیں۔

3476- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ تَتَوَقُّ فِي قُرَيْشٍ وَتَدْعُنَا فَقَالَ وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أُخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

﴿﴿﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ آپ قریش (کے دوسرے خاندانوں میں نکاح کرنے) کی طرف مائل ہیں لیکن ہمیں (بنو ہاشم کو) آپ نے چھوڑ دیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا (بنو ہاشم میں) کوئی رشتہ ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

3477- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3478- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حدیث 3476: بخاری (2502) ابوداؤد (2055) ترمذی (1146) نسائی (3300) ابن ماجہ (1937) مؤطا (1268) دارمی (2249) احمد (620) ابن حبان (4223) مستدرک (3189) بیہقی (12388) ابویسعی (265) مجتہب (1432)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی (کے ساتھ نکاح کرنے) کا ارادہ کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت کے ذریعے وہ تمام (رشتے) حرام ہو جاتے ہیں جو رحم (نسب) کے ذریعے حرام ہوتے ہیں۔

3479- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ كِلَيْهِمَا عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادٍ هَمَامٍ سِوَاءٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ شُعْبَةَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَآلِهِ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ وَفِي رِوَايَةِ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”رحم“ کے بجائے لفظ ”نسب“ منقول ہے۔

3480- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ أَوْ قِيلَ لَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ إِنْ حَمْزَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ

﴿﴾ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں کیوں نہیں سوچتے؟ یا شاید یہ کہا گیا۔ آپ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو پیغام نکاح کیوں نہیں بھیجتے؟ تو آپ نے فرمایا: بے شک حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

3481- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُهَا قَالَ أَوْ تُحْبِنَ ذَلِكَ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرَكْنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنِّي أُخْبِرُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَتُ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْبِيَةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بِنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

حدیث 3478: بخاری (2502) ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) مؤطا (1257) دارمی (2251)

احمد (24416) ابن حبان (4224) مستدرک (3189) بیہقی (15390) ابویعلیٰ (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث 3480: بخاری (2502) ابوداؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) مؤطا (1257) دارمی (2251)

احمد (24416) ابن حبان (4224) مستدرک (3189) بیہقی (15390) ابویعلیٰ (688) معجم کبیر (10697) دارقطنی (3)

حدیث 3481: بخاری (4813) ابوداؤد (2056) نسائی (3284) ابن ماجہ (1939) احمد (26536) ابن حبان (4110) بیہقی

(13215) ابویعلیٰ (7001) معجم کبیر (10697)

﴿﴿﴾ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابوسفیان بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے عرض کی آپ میری بہن جو ابوسفیان کی صاحبزادی ہیں چاہیں گے؟ آپ نے دریافت کیا میں کیا کروں؟ میں نے عرض کی آپ اس کے ساتھ شادی کر لیں۔ آپ نے دریافت کیا کیا یہ تمہاری خواہش ہے؟ میں نے عرض کی میں آپ سے علیحدگی اختیار کرنا نہیں چاہتی بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ میری بہن کو بھی یہ شرف حاصل ہو جائے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لئے جائز نہیں ہے۔ میں نے عرض کی مجھے تو یہ پتہ چلا ہے کہ آپ نے ابوسلمہ کی صاحبزادی ”درہ“ کو نکاح کا پیغام بھجوایا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی (کی بات کر رہی ہو؟) میں نے عرض کی جی ہاں! تو آپ نے فرمایا اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو بھی میرے لئے جائز نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے تم لوگ میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں (کے رشتے) پیش نہ کیا کرو۔

3482- وَحَدَّثَنِيهِ سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3483- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحَ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انكِحِ أُخْتِي عَزَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكَ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيةٍ وَأَحَبُّ مِنْ شَرَكِي فِي خَيْرِ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ ذُرَّةَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ ابْنَةُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَيْبِي فِي خَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أُخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا سَلَمَةُ ثَوِيْبَةُ فَلَا تَعْرِضَنَ عَلَيَّ بِنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

﴿﴿﴾ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی یا رسول اللہ! آپ میری بہن ”عزہ“ کے ساتھ شادی کر لیں۔ آپ نے دریافت کیا کیا یہ تمہاری خواہش ہے؟ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ! میں آپ سے علیحدگی اختیار نہیں کرنا چاہتی بلکہ میری یہ خواہش ہے کہ میری بہن کو بھی یہ شرف حاصل ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم یہ بات کر رہی تھیں کہ آپ ابوسلمہ کی صاحبزادی ”درہ“ کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے دریافت کیا کیا ابوسلمہ کی بیٹی؟ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی جی ہاں! تو آپ نے فرمایا اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو بھی میرے لئے جائز نہ ہوتی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد ابوسلمہ کو ”ثویبہ“ نے دودھ پلایا تھا تم لوگ اپنی بیٹیوں اور اپنی بہنوں (کے رشتے) میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

3484- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَاءَ عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ

الزُّهْرِيُّ بِإِسْنَادِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْهُ نَحْوُ حَدِيثِهِ وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدًا مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ عَزَّةَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت کے علاوہ کسی اور سند میں ”عزہ“ کا نام مذکور نہیں

ہے۔

3485- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ ح وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُؤَيْدٌ وَزُهَيْرٌ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرِمُ الْمَصَّةَ وَالْمَصْتَانَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (بچے کا) ایک یا دو مرتبہ (کسی عورت کا) دودھ چوس لینے سے حرمت (رضاعت) ثابت نہیں ہوتی۔

3486- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى
 أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ
 أَعْرَابِيٌّ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي كَانَتْ لِي امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجْتُ عَلَيْهَا
 أُخْرَى فَزَعَمَتْ امْرَأَتِي الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتْ امْرَأَتِي الْحُدَثَى رَضْعَةً أَوْ رَضْعَتَيْنِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا تُحْرِمُ الْأَمْلَاجَةَ وَالْإِمْلَاجَتَانِ

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت میرے
 ہاں تشریف فرما تھے۔ اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی! پتے میری ایک بیوی تھی پھر میں نے دوسری شادی کر لی۔ میری پہلی بیوی کا یہ کہنا
 ہے کہ اس نے میری بیوی کو ایک یا دو چکیاں دودھ پلایا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے (بچے کا) ایک یا دو مرتبہ (کسی
 عورت کا) دودھ چوس لینے سے حرمت (رضاعت) ثابت نہیں ہوتی۔

3487- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ
 هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ رَجُلًا
 مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلْ تُحْرِمُ الرَضْعَةَ الْوَاحِدَةَ قَالَ لَا

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بنو عامر (قبیلے) کے ایک شخص نے عرض کی اے اللہ کے نبی! کیا ایک چسکی سے حرمت
 (رضاعت) ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں!

3488- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي

حدیث 3485 ابو داؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) مؤطا (1257) دارمی (2251) احمد (24416)

ابن حبان (4224) بیہقی (15390) ابویعلیٰ (688) مجہم بیہقی (10697) دارقطنی (3)

حدیث 3486 ابو داؤد (2063) ترمذی (1150) نسائی (3302) ابن ماجہ (1940) مؤطا (1257) دارمی (2251) احمد (24416)

ابن حبان (4224) بیہقی (15390) ابویعلیٰ (688) مجہم بیہقی (10697) دارقطنی (3)

الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرِمُ الرُّضْعَةَ أَوْ الرُّضْعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةَ أَوْ الْمَصَّتَانِ

◆◆ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں ایک یا دو چسکیوں یا (شاید یہ فرمایا) ایک یا دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

3489- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا اسْحَقُ فَقَالَ كَرِوَايَةِ ابْنِ بَشِيرٍ أَوْ الرُّضْعَتَانِ أَوْ الْمَصَّتَانِ وَأَمَّا ابْنُ شَيْبَةَ قَالَ وَالرُّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

3490- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُمَّ الْفَضْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرِمُ الْإِمْلَاجَةَ وَالْإِمْلَاجَتَانِ

◆◆ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں ایک یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

3491- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمَّ الْفَضْلِ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُحْرِمُ الْمَصَّةَ فَقَالَ لَا

◆◆ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کیا ایک چسکی حرمت ثابت کر دیتی ہے؟ آپ

نے فرمایا نہیں!

3492- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيهَا أَنْزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرَ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحْرَمُ مَنْ تَمَّ نَسْخَنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيهَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے قرآن مجید میں یہ حکم نازل ہوا تھا کہ دس گھونٹ سے حرمت ثابت ہوتی ہے۔ پھر یہ حکم

پانچ گھونٹوں (کے حکم) کے ساتھ منسوخ ہو گیا اور نبی اکرم ﷺ کے وصال ظاہری تک یہ قرآن کی قرات میں شامل تھا۔

3493- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ

أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ وَهِيَ تَذْكُرُ الَّذِي يُحْرَمُ مِنَ الرُّضَاعَةِ قَالَتْ عَمْرَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ تَمَّ نَزْلَ أَيْضًا خَمْسٌ مَعْلُومَاتٍ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے قرآن میں دس گھونٹوں (کی بدولت حرمت کے ثبوت) کا حکم نازل ہوا اور پھر پانچ

گھونٹوں کا حکم بھی نازل ہوا۔

3494- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَمْرَةَ

حَدِيثَ 3492: بخاری (2504) ابوداؤد (2062) نسائی (3307) ابن ماجہ (1942) مؤطا (1270) دارمی (2253) احمد (25117)

ابن حبان (4221) بیہقی (15398) ابویعلیٰ (383) دارقطنی (30)

أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3495- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُدَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ وَهُوَ خَلِيفَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ وَكَيْفَ أَرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ زَادَ عَمْرُو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سہلہ بنت سہیل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ! سالم کے ہمارے ہاں آنے جانے کی وجہ سے مجھے حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پہ (ناراضگی کے) آثار نظر آتے ہیں (راوی کہتے ہیں سالم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حلیف تھا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو۔ سہلہ نے عرض کی میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ وہ جوان آدمی ہے۔ نبی اکرم ﷺ مسکرائے اور ارشاد فرمایا: مجھے پتا ہے کہ وہ جوان آدمی ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں راوی کے یہ الفاظ زائد ہیں کہ اسے (سالم کو) غزوہ بدر میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے اور ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کے ”مسکرائے“ کی جگہ آپ کے ”ہنس دینے“ کا ذکر ہے۔

3496- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ كَانَ مَعَ أَبِي حُدَيْفَةَ وَأَهْلِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَاتَتْ يَعْنِي بِنْتُ سُهَيْلٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوا وَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ فِي نَفْسِ أَبِي حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ تَحْرِمِي عَلَيْهِ وَيَذْهَبِ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُدَيْفَةَ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُدَيْفَةَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابو حذیفہ کا آزاد کردہ غلام ”سالم“ ان کے ساتھ رہتا تھا اور ان کی اہلیہ بھی اسی گھر میں رہتی تھیں۔ ایک مرتبہ (ان کی اہلیہ راوی کہتے ہیں) یعنی بنت سہیل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کی سالم اب بالغ اور سمجھدار ہو گیا ہے۔ وہ ہمارے گھر میں آتا جاتا ہے اور میرا یہ خیال ہے کہ ابو حذیفہ کو اس سے الجھن ہوتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس (سہلہ بنت سہیل) سے کہا تم اسے دودھ پلا دو۔ یوں تم اس پر حرام ہو جاؤ گی اور ابو حذیفہ کی الجھن بھی ختم ہو جائے گی (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر وہ دوبارہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میں نے اسے دودھ پلا دیا تھا اور ابو حذیفہ کی الجھن ختم ہو گئی۔

3497- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ

جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ حَدِيثِ 3495: نسائي (3320) ابن ماجه (1943) احمد (24154) ابن حبان (4213) مستدرک (5002) بیہقی (15425) معجم کبیر

(6376)

عَمُرُو جَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرِمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا لَا أُحَدِّثُ بِهِ رَهْبَةً ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَهُ لَقَدْ حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتَهُ بَعْدُ قَالَ فَمَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدَّثْتَهُ عَنِّي أَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَنِيهِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سہیل بن عمرو کی صاحبزادی سہلہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یا رسول اللہ! ابو حذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم ہمارے ساتھ رہتا رہا ہے اب وہ بالغ اور سمجھدار ہو گیا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو یوں تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے (جب یہ حدیث سنی) تو الجھن کی وجہ سے تقریباً ایک سال تک اسے کسی کے سامنے بیان نہیں کیا۔ پھر میری ملاقات (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پوتے) قاسم سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ نے مجھے ایسی حدیث سنائی ہے جو میں نے کسی اور کو نہیں سنائی اور اس سے خوفزدہ رہا۔ انہوں نے دریافت کیا: کونسی؟ میں نے انہیں بتایا تو وہ بولے۔ تم اسے میرے حوالے سے بیان کر سکتے ہو کیونکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔

3498- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْغُلَامُ الْأَيْفَعُ الَّذِي مَا أَحَبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ قَالَتْ إِنَّ أُمَّرَأَةَ أَبِي حُدَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَفِي نَفْسِ أَبِي حُدَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكَ

◆◆ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: تمہارے ہاں ایک نوجوان لڑکا آتا ہے مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ وہ میرے ہاں بھی آئے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیا ہم آپ کیلئے نبی اکرم ﷺ کا اسوہ حسنہ (کافی) نہیں ہے۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا ابو حذیفہ کی اہلیہ نے عرض کی یا رسول اللہ! سالم ہمارے ہاں آتا جاتا ہے وہ نوجوان ہے اور ابو حذیفہ کو اس سے الجھن ہوتی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو تا کہ وہ تمہاری ہاں آجاسکے۔

3499- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بِنْتُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا تَطِيبُ نَفْسِي أَنْ يَرَانِي الْغُلَامُ قَدْ اسْتَفْنَى عَنِ الرِّضَاعَةِ فَقَالَتْ لِمَ قَدْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُدَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبُ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُدَيْفَةَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُدَيْفَةَ

◆◆ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ مجھے کوئی ایسا لڑکا دیکھے (یعنی میرا دودھ پئے) جو دودھ پینے کی عمر گزار چکا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کیوں؟ سہلہ

بنت سہیل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئی تھی اور اس نے عرض کی یا رسول اللہ! سالم کے (ہمارے گھر میں عام) آنے جانے کی وجہ سے مجھے ابو حذیفہ کے چہرے میں (ناگواری کے اثرات) دکھائی دیتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی تم اسے دودھ پلا دو۔ اس نے عرض کی اس کی تو داڑھی بھی آچکی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو۔ ابو حذیفہ کی ناگواری ختم ہو جائے گی (بعد میں سہلہ بنت سہل نے) یہ بتایا اللہ کی قسم! (اس کے بعد) مجھے ابو حذیفہ کے چہرے پہ (کبھی ناگواری کے اثرات) محسوس نہیں ہوئے۔

3500- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ أَبِي سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلْنَ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا يَتَلَكَّ الرِّضَاعَةَ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَرَى هَذَا إِلَّا رُحْصَةً أَرْحَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرِّضَاعَةِ وَلَا رَائِنَا

♦♦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کی والدہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بتایا کرتی تھیں کہ نبی اکرم ﷺ کی (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سوا دیگر) تمام ازواج مطہرات نے اس قسم کی رضاعت کی بدولت (گھر میں) کسی کی آمدروفت (کے جواز) کو تسلیم نہیں کیا۔ (سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) ہم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اللہ کی قسم! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ صرف ایک رخصت تھی جو نبی اکرم ﷺ نے اسی (سہلہ بنت سہیل) کو سالم کیلئے بطور خاص عطا کی تھی۔ اس نوعیت کی رضاعت کی وجہ سے کوئی ہمارے ہاں نہیں آسکتا اور نہ ہی ہم (اسے درست) سمجھتی ہیں۔

3501- وَحَدَّثَنِي هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَتْ فَقَالَ انظُرْنَ إِخْوَتُكُنَّ مِنَ الرِّضَاعَةِ فَإِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔ میرے پاس ایک صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ بات آپ کو ناگواری محسوس ہوئی میں نے آپ کے چہرے پہ ناراضگی دیکھ کر عرض کی یا رسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے رضاعی بھائیوں (کی رضاعت کے ثبوت) کی تحقیق کرایا کرو۔ کیونکہ رضاعت (کا حکم) بھوک کی وجہ (یعنی شیر خوارگی کے ایام میں ثابت) ہوتا ہے۔

3502- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي زَهْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ كَمَعْنَى حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُمْ قَالُوا مِنَ الْمَجَاعَةِ

حدیث 3500: نسائی (3324) ابن ماجہ (1947) احمد (26702) بیہقی (15428)

حدیث 3501: بخاری (4814) ابوداؤد (2058) نسائی (3312) احمد (24676) بیہقی (15411)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 462: جَوَازِ وَطْءِ الْمَسْبِيَةِ بَعْدَ الْاِسْتِبْرَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ اِنْفَسَخَ نِكَاحُهَا بِالسَّبْيِ
استبراء کے بعد قیدی عورت کے ساتھ صحبت کرنا جائز ہے۔ اگر وہ عورت شادی شدہ تھی تو قیدی بننے کی وجہ سے اس کا
نکاح فتح ہو جائے گا

3503- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَانَ نِسَاءً
أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَرَّجُوا مِنْ غُشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَرْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ فِي ذَلِكَ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) أَيُّ فَهِنَّ لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ حنین کے دن نبی اکرم ﷺ نے ایک لشکر ”اوطاس“ کی طرف روانہ
کیا۔ ان کا دشمن سے سامنا ہوا۔ انہوں نے اس کے ساتھ جنگ کی اور اس پر غالب آگئے۔ انہوں نے ان کے بہت سے لوگوں کو قیدی بنا
لیا۔ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام نے (ان میں سے قیدی) عورتوں کے ساتھ صحبت کرنے سے اس لئے احتراز کیا کیونکہ ان کے شوہر
مشرک تھے۔ ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا اور شادی شدہ عورتیں (تمہارے لیے حرام ہیں) ماسوائے ان (کنیروں)
کے جو تمہاری ملکیت میں آجائیں۔“

(راوی کہتے ہیں) یعنی جب ان کی (مخصوص) عدت گزر جائے تو وہ تمہارے لیے حلال ہو جائے گی۔

3504- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعِينِ
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عُلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً بِمَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدِ بْنِ زُرَيْعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْهُنَّ فَحَلَالٌ
لَكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے غزوہ حنین کے دن ایک سریہ روانہ کیا (اس کے بعد حسب
سابق حدیث ہے) تاہم اس میں عدت گزر جانے کا ذکر نہیں ہے۔

3505- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3506- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي
الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَابُوا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَرْوَاجٌ فَتَخَوَّفُوا فَأَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ)

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مسلمانوں نے جنگ او طاس کے دن کچھ عورتوں کو قیدی بنایا۔ جن کے شوہر (مشرک تھے اور زندہ) تھے۔ وہ (مسلمان) خوفزدہ ہوئے (کہ ان کنیزوں کے ساتھ صحبت کرنے کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے مرتکب نہ ہوں اس بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی۔

”اور شادی شدہ عورتیں (تمہاری لئے حرام ہیں) ماسوائے ان (کنیزوں) کے جو تمہاری ملکیت میں آجائیں۔“

3507- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نَحْوَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 463: الْوَالِدُ لِلْفِرَاشِ وَتَوَقُّي الشُّبُهَاتِ

بچہ بستر (یعنی عورت کے ساتھ صحبت کرنے کا حق رکھنے والے شخص) کی طرف منسوب ہوگا اور شبہات سے پرہیز کرنا چاہئے

3508- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ أَنْظِرْ إِلَيَّ شِبْهَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَ عَلِيٍّ فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ شِبْهَهُ فَرَأَى شِبْهًا بَيْنَنَا بَعْتَبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَالِدِ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرِ سَوْدَةَ قَطُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَوْلَهُ يَا عَبْدُ

﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک بچے کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابو وقاص کا بیٹا ہے جس نے میرے سامنے یہ حلف اٹھایا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے آپ اس کی اس کے ساتھ مشابہت ملاحظہ کریں۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے جو میرے باپ کے بستر (پر اس کے ساتھ سونے والی) کنیز کے ہاں پیدا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کا جائزہ لیا تو وہ واضح طور پر عتبہ کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا تو آپ نے فرمایا: اے عبد! یہ تمہارا (بھائی) ہے (کیونکہ اصول یہ ہے) بچہ بستر (یعنی عورت کے ساتھ صحبت کا حق رکھنے) والے کی (طرف منسوب) ہوتا ہے اور زنا کرنے والے (یعنی بچے کے ناجائز باپ) کو رسوائی ملتی ہے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اے سوادہ بنت زمعہ! تم اس لڑکے سے پردہ کیا کرو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد اس لڑکے نے کبھی سیدہ سوادہ رضی اللہ عنہا کو نہیں دیکھا۔

3509- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح

وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهِمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْوَالِدُ لِلْفِرَاشِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حدیث 3508: بخاری (6369) ابوداؤد (2273) ترمذی (1157) نسائی (3482) ابن ماجہ (2005) مؤطا (1418) دارمی (2236)

ترمذی (9291) ابن حبان (4104) بیہقی (15106) ابویعلیٰ (5148) بخم کبیر (11434) دارقطنی (16)

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف یہ الفاظ مذکور ہیں کہ بچہ بستر (والے کی طرف) منسوب ہوتا ہے یہ مذکور نہیں ہے کہ زنا کرنے والے کو رسوائی ملتی ہے۔

3510- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بچہ بستر (والے کی طرف) منسوب ہوتا ہے یہ مذکور نہیں ہے کہ زنا کرنے والے کو رسوائی ملتی ہے۔

3511- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَمَّا ابْنُ مَنْصُورٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ أَوْ أَبِي سَلَمَةَ وَمَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 464: الْعَمَلُ بِالْحَاقِ الْقَائِفِ الْوَلَدِ

قیافہ شناسی کی مدد سے بچے کے نسب (کا اندازہ) کرنا

3512- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقَ أَسَارِيرُ وَجْهَهُ فَقَالَ أَلَمْ تَرِي أَنَّ مُجَزَّزًا نَظَرَ انْفِئًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو بہت خوش تھے اور آپ کا چہرہ انور دمک رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں پتہ نہیں چلا؟ ابھی کچھ دیر پہلے ایک قیافہ شناس نے زید بن حارثہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے (صرف) پاؤں دیکھ کر یہ کہا ہے۔ ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔

3513- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرُو قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرِي أَنَّ مُجَزَّزًا الْمُدَلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ

حدیث 3510: بخاری (6369) ترمذی (1157) نسائی (3482) ابن ماجہ (2005) دارمی (2236) احمد (9291) ابن حبان (4104) بیہقی (15106) ابویعلیٰ (5148) معجم کبیر (11434) دارقطنی (16)

حدیث 3512: بخاری (3362) ابوداؤد (2267) ترمذی (2129) نسائی (3493) احمد (24570) ابن حبان (4102) بیہقی (21042) معجم کبیر (4720) دارقطنی (129)

عَظِيًّا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے آپ بہت مسرور تھے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کیا تمہیں پتہ نہیں؟ بنو مدینہ کا ایک قیافہ شناس میرے پاس آیا۔ اس نے اسامہ اور اس کے والد زید (کے پاؤں) کو دیکھا۔ وہ دونوں چادر اپنے سروں پر چادر اوڑھ کر لیٹے ہوئے تھے لیکن ان کے پاؤں باہر تھے تو اس قیافہ شناس نے کہا ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔

3514- وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسَرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَأَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک قیافہ شناس آیا۔ نبی اکرم ﷺ وہاں موجود تھی۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اور زید بن حارثہ (چادر اوڑھ کر) لیٹے ہوئے تھے۔ ان کے پاؤں چادر سے باہر تھے؟ وہ قیافہ شناس کہنے لگا ان دونوں پاؤں والوں میں سے ایک دوسرے کی اولاد ہے۔ نبی اکرم ﷺ اس بات سے بہت خوش ہوئے اور آپ کو یہ بات اچھی لگی (بعد میں) آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی اس بارے میں فرمایا۔

3515- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ وَكَانَ مُجَزَّزًا قَائِفًا

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 465: قَدْرٍ مَا تَسْتَحِقُّهُ الْبِكْرُ وَالشَّيْبُ مِنْ إِقَامَةِ الزَّوْجِ عِنْدَهَا عَقَبَ الزَّرْفَافِ

اگر بیوی کنواری ہو؟ اور اگر بیوہ یا مطلقہ ہو؟ تو شادی کی پہلی رات کے بعد شوہر کو کتنے دن مزید (لگاتار) اس کے ساتھ رہنا چاہئے

3516- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ لَكَ وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبَعْتُ لِنِسَائِي

﴿﴿﴾ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو ان کے ہاں تین دن (لگاتار) قیام کیا اور پھر فرمایا: اپنے شوہر کی نظر میں تمہاری حیثیت کم نہیں ہوئی۔ اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے ساتھ رہوں لیکن اگر میں سات دن تک تمہارے ساتھ رہا تو اپنی دوسری بیویوں کے ساتھ بھی سات سات دن رہوں گا۔

حدیث 3516: ابوداؤد (2122) ابن ماجہ (1917) موطا (1102) دارمی (2209) احمد (26665) مستدرک (6760) بیہقی (14533)

3517- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ عِنْدَكَ وَإِنْ شِئْتَ ثَلَّثْتُ ثُمَّ ذُرْتُ قَالَتْ قَلْتُ

◆◆ ابو بکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو اگلے دن ان سے کہا۔ اپنے شوہر کی نظر میں تمہاری حیثیت کم نہیں ہوئی۔ اگر تم چاہو تو میں سات دن تک تمہارے ساتھ رہوں اور اگر چاہو تو تین دن تک تمہارے ساتھ رہوں اور پھر دورہ کروں (یعنی دیگر تمام ازواج کے ساتھ اسی مقدار میں دن گزاروں) تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی آپ تین دن رہیں۔

3518- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْمَلِكِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ زِدْتُكَ وَحَاسَبْتُكَ بِهِ لِلْبَكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيْبِ ثَلَاثٌ

◆◆ ابو بکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اور ان کے ہاں رہے تو جب آپ وہاں سے تشریف لے جانے لگے تو انہوں نے آپ کا دامن تھام لیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں (تمہارے ہاں قیام میں) اضافہ کر دیتا ہوں اور پھر اسی حساب سے تمہاری باری آئے گی۔ (یہ شاید کسی راوی کے الفاظ ہیں کہ) کنواری دلہن کے پاس سات دن اور بیوہ یا طلاق یافتہ کے ساتھ تین دن (لگاتار) رہنا چاہئے۔

3519- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3520- حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ هَذَا فِيهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُسَبِّحَ لَكَ وَأُسَبِّحَ لِنِسَائِي وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبَعْتُ لِنِسَائِي

◆◆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی شادی کا تذکرہ کیا تو اس میں دوسری باتوں کے ساتھ یہ بات بھی بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو میں (لگاتار) سات دن تمہارے ساتھ رہوں اور سات دن اپنی دوسری بیویوں کے ساتھ رہوں۔ اگر میں تمہارے ساتھ سات دن رہوں گا تو دوسری بیویوں کے ساتھ بھی سات سات دن رہوں گا۔

3521- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبَكْرَ عَلَى الثَّيْبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيْبَ عَلَى الْبَكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ قُلْتُ إِنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ وَلَكِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ كَذَلِكَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی ٹیبہ (مطلقہ یا سابقہ بیوہ) بیوی کی موجودگی میں کسی کنواری لڑکی کے

حدیث 3521: بخاری (4915) ابوداؤد (2124) ترمذی (1139) ابن ماجہ (1916) بیہقی (14538) ابویعلیٰ (4011) دارقطنی (139)

ساتھ شادی کرے تو اس (نئی دلہن) کے ساتھ سات دن لگاتار رہے اور اگر کسی (پہلے سے) کنواری کی موجودگی میں کسی ثیبہ کے ساتھ شادی کرے تو اس (نئی دلہن) کے ساتھ تین دن رہے۔

(راوی) خالد کہتے ہیں اگر میں کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو یہ بات درست ہوگی۔ (لیکن حضرت انس رضی اللہ عنہ) نے یہ کہا تھا ایسا کرنا سنت ہے۔

3522 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ الشُّنَّةِ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ الْبَكْرِ سَبْعًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (پہلے سے) کنواری بیوی کے ساتھ سات دن رہنا سنت ہے (راوی) خالد کہتے ہیں۔ اگر میں چاہوں تو یہ کہہ سکتا ہوں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بات مرفوع حدیث کے طور پر بیان کی ہے۔

باب 466: الْقَسْمِ بَيْنَ الزَّوْجَاتِ وَبَيَانِ أَنَّ الشُّنَّةَ أَنْ تَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ لَيْلَةٌ مَعَ يَوْمِهَا

بیویوں کے درمیان (وقت کی) تقسیم اور اس بات کی وضاحت کہ سنت یہ ہے ہر بیوی کے ہاں ایک دن اور ایک

رات رہا جائے

3523 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ نِسْوَةٍ فَكَانَ إِذَا قَسَمَ بَيْنَهُنَّ لَا يَنْتَهِي إِلَى الْمَرْأَةِ الْأُولَى إِلَّا فِي تِسْعٍ فَكُنَّ يَجْتَمِعْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ يَأْتِيهَا فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَجَاءَتْ زَيْنَبُ فَمَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ هَذِهِ زَيْنَبُ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَتَقَاوَلْنَا حَتَّى اسْتَحْيَيْنَا وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَيَّ ذَلِكَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَهُمَا فَقَالَ اخْرُجْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَاحْتِ فِي أَفْوَاهِنَ التُّرَابِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْآنَ يَقْضِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ فَجِيءُ أَبُو بَكْرٍ فَيَفْعَلُ بِي وَيَفْعَلُ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ آتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا قَوْلًا شَدِيدًا وَقَالَ اتَّصِنَيْنِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی ”نو“ ازواجِ مطہرات تھیں۔ آپ نے ان کے درمیان (وقت کو) یوں تقسیم کیا تھا آپ ”نو“ دن بعد پہلے والی زوجہ محترمہ کے ہاں قیام کرتے تھے۔ البتہ آپ کی ازواجِ مطہرات روزانہ رات کے وقت اس گھر میں اکٹھی ہوتی تھیں۔ جہاں آپ نے قیام کرنا ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا وہاں آئیں۔ آپ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ زینب ہیں (یعنی میں نہیں ہوں کیونکہ اس وقت اندھیرا تھا) دونوں خواتین کے درمیان بحث شروع ہوگئی اور ان کی آوازیں اونچی ہو گئیں۔ اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے۔ انہوں نے دونوں خواتین کی آوازیں سنی تو عرض کی یا رسول اللہ! آپ نماز کیلئے تشریف لے آئیں اور ان کے منہ پر مٹی ڈالیں۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اب جب نبی اکرم ﷺ نماز پڑھ کر تشریف لائیں گے تو

حدیث 3523: بخاری (1354) نسائی (2541) احمد (24943) ابن حبان (3314) متدرک (6776) بیہقی (6641) ابو یعلیٰ

(7430) معجم کبیر (133)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی آئیں گے اور وہ مجھے ڈانٹیں گے (راوی کہتے ہیں) جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور انہیں شدید سرزنش کی اور کہا، کیا تم ایسا کرتی ہو؟

باب 467: جَوَازِ هَيْتِهَا نَوْبَتِهَا لِضَرَّتِهَا

اپنے حصے کی باری اپنی سوکن کو دینا جائز ہے

3524- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ فِي مَسْلَاحِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مِنْ امْرَأَةٍ فِيهَا حَدَّةٌ قَالَتْ فَلَمَّا كَبُرَتْ جَعَلْتُ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِي مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مجھے سب سے زیادہ سیدہ سودہ بنت زمعه رضی اللہ عنہا پسند تھیں اور میری یہ آرزو تھی کہ کاش! ان کی جگہ میں ہوتی۔ ان کا مزاج کچھ تیز تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب وہ بوڑھی ہو گئی تو نبی اکرم ﷺ کی اپنے ہاں تشریف آوری کا دن انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام کر دیا اور عرض کی یا رسول اللہ! میں اپنے حصے کا دن عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیتی ہوں (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں دو دن قیام کیا کرتے تھے۔ ایک سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا مخصوص دن اور دوسرا سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کا مخصوص دن۔

3525- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبُرَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شَرِيكٍ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوْلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِي

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ میرے بعد نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے انہی (سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا) کے ساتھ شادی کی۔

3526- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعَارُ عَلَى اللَّائِي وَهَبَنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُولُ أَوْتَهَبُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتِ مِمَّنْ عَزَلْتَ) قَالَتْ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے مجھے ان عورتوں پر بہت غصہ آتا تھا جو خود کو نبی اکرم ﷺ کے نکاح میں دینے کیلئے

حدیث 3524: بخاری (4914) ترمذی (3014) نسائی (3197) ابن ماجہ (1972) احمد (24440) ابن حبان (4211) متدرک (2353) بیہقی (13211) ابویعلیٰ (4621) معجم کبیر (83)

حدیث 3526: بخاری (4510) ابو داؤد (2136) نسائی (3199) احمد (24520) ابن حبان (6367) متدرک (2762) بیہقی (13132) معجم کبیر (602)

پیش کر دیتی تھیں۔ میں کہا کرتی تھی کہ کیا کوئی عورت اپنے آپ کو بھی پیش کر سکتی ہے؟ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ”(اے رسول!) ان میں سے آپ جسے چاہیں الگ کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں اور جسے آپ الگ کر چکے ہوں اگر اسے (اپنے قریب) کرنا چاہیں۔“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے (نبی اکرم ﷺ سے) کہا۔ اللہ کی قسم! میں نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بہت جلد پوری کر دیتا ہے۔

3527- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحْيِي امْرَأَةً تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُورِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيْسَارٌ لَكَ فِي هَوَاكَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے وہ کہا کرتی تھیں کہ اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو کسی مرد کے ساتھ شادی کیلئے پیش کر دیتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”(اے رسول!) ان میں سے آپ جسے چاہیں الگ کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں۔“

تو میں نے (نبی اکرم) سے کہا۔ بے شک آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بڑی جلدی پوری کرتا ہے۔

3528- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعَشَهَا فَلَا تَزْعُرُوْا وَلَا تَزْلُزُوا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ فَكَانَ يَفْسِمُ لِثَمَانَ وَلَا يَفْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءُ الَّتِي لَا يَفْسِمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حَيٍّ بْنِ أَخْطَبٍ

◆◆ عطاء کہتے ہیں میں ”سرف“ کے مقام پر نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ ميمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ شریک ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں۔ جب تم ان کی میت اٹھاؤ تو اسے زیادہ نہ ہلانا اور جھٹکے نہ دینا بلکہ آرام سے اٹھانا (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی بتایا) نبی اکرم ﷺ کی ”نو“ ازواج تھیں جس میں سے آٹھ کی آپ نے باری مقرر کی تھی اور ایک زوجہ محترمہ کی کوئی باری مقرر نہیں کی۔ عطاء کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جس کی باری مقرر نہیں کی تھی وہ سیدہ صفیہ بنت حی بن اخطب تھیں۔

3529- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ عَطَاءٌ كَانَتْ اِخْرُهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِينَةِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عطاء کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ عطاء کہتے ہیں سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ میں تمام ازواج مطہرات کے بعد وفات پائی۔

باب 468: اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ ذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت کے ساتھ شادی کرنا مستحب ہے

3530 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

عَبِيدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاطْفَرُ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، کسی بھی عورت کے ساتھ چار (میں سے کسی ایک یا چند

ایک) وجوہات کی بدولت شادی کی جاسکتی ہے۔ اس کے مال کی وجہ سے اس کے خاندان کی وجہ سے اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین دار عورت (کے حصول) کی کوشش کرو۔

باب 469: اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ الْبُكَرِ

کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا مستحب ہے

3531 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ

أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بَكْرًا أَمْ تَيْبٌ قُلْتُ تَيْبٌ قَالَ فَهَلَّا بَكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذْنٌ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی۔

جب میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ نے دریافت کیا اے جابر! تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے فرمایا: کنواری کے ساتھ یا بیوہ (یا مطلقہ) کے ساتھ؟ میں نے عرض کی، بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی کے

ساتھ شادی کیوں نہیں کی؟ تاکہ تم سب کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میری بہنیں بھی ہیں۔ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ یہ (کنواری لڑکی) میرے اور ان کے درمیان آجاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے (آپ نے مزید ارشاد فرمایا) کسی عورت کے ساتھ اس کے دین یا اس کے مال یا اس کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے۔ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دین دار عورت کو ترجیح دو۔

3532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَحَارِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ

امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبَكْرًا أَمْ تَيْبًا قُلْتُ تَيْبًا قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْعَدَارِيِّ وَلِعَابِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتَهُ لِعَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ وَإِنَّمَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

حدیث 3530: بخاری (4802) ابوداؤد (2047) ترمذی (1086) نسائی (3230) ابن ماجہ (1858) دارمی (2170) احمد (9517) ابن

حسان (4036) مستدرک (2680) بیہقی (13244) ابویعلیٰ (1012) دارقطنی (212)

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا۔ وہ کنواری تھی یا بیوہ؟ میں نے عرض کی بیوہ۔ آپ نے دریافت کیا تم نے کنواری لڑکی اور اس کی دل ربائی کے بارے میں کیوں نہیں سوچا۔ (راوی) شعبہ کہتے ہیں۔ میں نے عمرو بن دینار کو اس بارے میں بتایا میں نے یہ روایت حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے (اور اس میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں تم نے شادی کنواری لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔

3533- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَائِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْ قَالَ سَبْعَ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةٌ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ قُلْتُ لَبَّ إِنْ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ أَوْ سَبْعَ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ اتِيَهُنَّ أَوْ أَجِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَأَجِيبْتُ أَنْ أَجِيءَ بِامْرَأَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصَلِّحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ لِي خَيْرًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (میرے والد) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ ان کی نو (راوی کوشک ہے) یا شاید سات بیٹیاں تھیں۔ میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کر لی۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا اے جابر! تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا۔ کنواری کے ساتھ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا (تم نے شادی کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ تم اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے اور وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی۔ میں نے عرض کی (والد صاحب) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کی نو بیٹیاں ہیں۔ مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی ہم عمر لڑکی ان کے ہاں لے آؤں۔ میں نے چاہا کہ میں ایسی عورت بیاہ کر لاؤں جو ان کی نوبیٹیاں ہیں۔ مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی ہم عمر لڑکی ان کے ہاں لے آؤں۔ میں نے (راوی کوشک ہے) کہ شاید حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تھا) نبی اکرم ﷺ نے مجھے دعائے خیر دی۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3534- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَّحْتَ يَا جَابِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتَمْسُطُهُنَّ قَالَ أَصَبْتُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا اے جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) وہ عورت ان کا خیال رکھے اور ان کے بال وغیرہ سنوارے تو آپ ﷺ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

3535- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلَتْ عَلَيْنَا نَعْلٌ نَعْلٌ لَمْ يَطُفُفْ فَلَاحَقْنَا بِهَا أَكْتُ حَلْفٌ فَحَسَبْنَا

بَعِيرِي بِعَنْزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَاَنْطَلَقَ بِبَعِيرِي كَأَجُودٍ مَا أَنْتَ رَأَيْتَ مِنَ الْإِبِلِ فَالْتَفَتَ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ أَبْكَرًا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ نَيْبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ نَيْبٌ قَالَ هَلَّا جَارِيَةٌ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَهْلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ قَالَ وَقَالَ إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَئِيسَ الْكَئِيسَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے جب ہم واپس آ رہے تھے۔ تو میں اپنے ست رفتار اونٹ کو تیز چلانا چاہ رہا تھا۔ میرے پیچھے سے ایک سوار آیا اس نے میرے اونٹ کو اپنی چھڑی ماری۔ پھر تو وہ اونٹ اتنی تیز چلا کہ تم نے کسی اونٹ کو اتنا تیز چلتے ہوئے نہیں دیکھا ہوگا۔ میں نے توجہ کی تو وہ نبی اکرم ﷺ تھے۔ آپ نے دریافت کیا اے جابر! تمہیں جلدی کس بات کی ہے؟ میں نے عرض کی میری نئی نئی شادی ہوئی ہے۔ آپ نے دریافت کیا تم نے کنواری کے ساتھ شادی کی ہے یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا (کنواری) لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ کہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم مدینہ منورہ آئے اور اپنے گھروں میں جانے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ رات آنے تک ٹھہر جاؤ تاکہ بکھرے ہوئے بالوں والی عورت نے کنگھی کرنی ہو تو کر لے اور جس نے (بغلوں وغیرہ کے) بال صاف کرنے ہوں وہ کر لے۔ (آپ نے مزید ہدایت کی) جب تم (گھر جاؤ) تو سمجھداری کا مظاہرہ کرنا۔

3536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَقْهَبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي فَأَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَبْطَأَ بِي عَلَيَّ جَمَلِي وَأَعْيَا فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ فَحَجَنَهُ بِمَجْحِنِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَكْفُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَبْكَرًا أَمْ نَيْبًا فَقُلْتُ بَلْ نَيْبٌ قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةٌ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَأَحْبَبْتُ أَنْ اتَزَوَّجَ امْرَأَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْسُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَئِيسَ الْكَئِيسَ ثُمَّ قَالَ اتَّبِعْ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِأُوقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِمْتُ بِالْفَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْآنَ حِينَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعُ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَزِنَ لِي أُوقِيَّةً فَوَزَنَ لِي بِلَالٌ فَارْجَحْ فِي الْمِيزَانِ قَالَ فَاَنْطَلَقْتُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ قَالَ ادْعُ لِي جَابِرًا فَدَعَيْتُ فَقُلْتُ الْآنَ يَرُدُّ عَلَيَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلكَ ثَمَنُهُ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شرکت کیلئے گیا۔ میرا اونٹ ست روی سے چل رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے آواز دی۔ میں نے عرض کی جی! آپ نے دریافت کیا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی میرا اونٹ ست روی سے چل رہا ہے اور میں تھک گیا ہوں اور پیچھے رہ گیا ہوں۔ آپ نے اترے اور آپ نے اپنی ڈھال کے ذریعے اسے مارا اور حکم دیا اب سوار ہو، سوار ہوا تو میرا زہ کھدا کہہ کر (بمشکل) اترے۔

اکرم ﷺ سے آگے نکلنے سے روک رہا ہوں۔ آپ نے دریافت کیا، کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا کنواری کے ساتھ یا بیوہ کے ساتھ؟ میں نے عرض کی بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا تم نے کسی لڑکی کے ساتھ کیوں نہیں کی؟ تاکہ تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے اور وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی۔ میں نے عرض کی میری کچھ بہنیں ہیں۔ اس لئے میری خواہش تھی کہ میں کسی ایسی عورت کے ساتھ شادی کروں جو ان کا خیال رکھے اور ان کے بال وغیرہ سنوارے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم (گھر واپس) جا رہے ہو۔ واپس جا کر سمجھداری سے کام لینا۔ پھر آپ نے دریافت کیا۔ کیا تم اپنا اونٹ بیچو گے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے وہ مجھ سے ایک اوقیہ کے عوض میں خرید لیا۔ نبی اکرم (مدینہ) پہنچ گئے اور میں اگلے دن پہنچا میں مسجد میں آیا تو آپ مسجد کے دروازے پر کھڑے تھے۔ آپ نے دریافت کیا، کیا تم اب بیچنے ہو میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا اونٹ چھوڑو! اور اندر جا کر دو نفل پڑھ لو۔ میں اندر گیا اور نماز پڑھی جب واپس آیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ مجھے ایک اوقیہ تول کر دیدیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے میرے لیے وزن کیا تو (میری طرف والا پلڑا) بھاری تھا۔ پھر میں چل پڑا۔ ابھی میں مڑا ہی تھا کہ آپ نے حکم دیا، جابر کو میرے پاس بلا کر لاؤ! مجھے بلایا گیا تو میں نے سوچا اب آپ وہ اونٹ مجھے واپس کر دیں گے اور مجھے یہ بات پسند نہیں تھی لیکن آپ نے حکم دیا تم اپنا اونٹ لے لو اور قیمت بھی تمہاری ہوئی۔

3537- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نُزَيْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ لِي إِنَّمَا هُوَ فِي أُخْرِيَاتِ النَّاسِ قَالَ فَضْرَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ تَحَسَّهُ أَرَاهُ قَالَ بِشَيْءٍ كَانَ مَعَهُ قَالَ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَقَدَّمُ النَّاسَ يُنَازِعُنِي حَتَّى إِنِّي لَا كُفَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِي بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِي بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ لَكَ قَالَ وَقَالَ لِي اتَزَوَّجْتَ بَعْدَ أَبِيكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ تَبِيًّا أَمْ بَكْرًا قَالَ قُلْتُ تَبِيًّا قَالَ فَهَلَّا تَزَوَّجْتَ بَكْرًا تَضَاحُكَ وَتَضَاحُكُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا قَالَ أَبُو نُزَيْرَةَ فَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ أَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ يَغْفِرُ لَكَ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھے۔ میں جس اونٹ پر سوار تھا۔ وہ سب سے پیچھے تھا نبی اکرم ﷺ نے اسے مارا تو وہ سب سے آگے نکل گیا۔ یہاں تک کہ میں نے اسے بمشکل روکا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اتنی رقم کے عوض میں۔ یہ ہمیں فروخت کر دو گے؟ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ میں نے عرض کی یہ آپ ہی کا ہے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا، کیا تم نے اپنے والد (کی وفات) کے بعد شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، بیوہ کے ساتھ یا کنواری کے ساتھ؟ میں نے عرض کی بیوہ کے ساتھ۔ آپ نے دریافت کیا، تم نے کسی کنواری کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی اور تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے۔ وہ تمہارے ساتھ خوش فعلیاں کرتی اور تم اس کے ساتھ خوش فعلیاں کرتے۔

(راوی) ابونضرہ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کا تکیہ کلام یہی ہوا کرتا تھا کہ تم ایسا ایسا کر لو اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے گا۔

باب 470: الوصیة بالنساء

خواتین (کے ساتھ حسن سلوک) کے بارے میں نصیحت

3538- حَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقِهِ فَإِنْ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عَوْجٌ وَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسَرْتَهَا طَلَّقَهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے وہ اپنی مخصوص حالت (چھوڑ کر) سیدھی نہیں ہوگی۔ اگر تم اس کی اس کجی (ٹیڑھاپن) سمیت اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو تو اٹھا لو لیکن اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو تو اسے توڑ دو گے۔ (غالباً راوی نے یہ کہا ہے) اسے توڑنے کا مطلب اسے طلاق دینا ہے۔

3539- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلْعِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبَتْ تَقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكَتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو جب وہ کوئی چیز دیکھے تو (اس کے بارے میں) اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی (میری) نصیحت پر عمل کرو کیونکہ عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے اور پسلی کا سب سے زیادہ ٹیڑھا حصہ اس کا اوپر والا حصہ ہوتا ہے جسے اگر تم سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو وہ ٹیڑھا رہے گا۔ عورتوں (کے بارے میں میری) اس نصیحت پر عمل کرو۔

3540- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْرُقُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ أَوْ قَالَ غَيْرُهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مومن مرد (شوہر) کسی مومن عورت (بیوی) سے نفرت نہ کرے کیونکہ اگر اسے اس عورت کی کوئی ایک بات پسند نہیں آئے گی تو کوئی دوسری پسند آ جائے گی۔

3541- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3542- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أَنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر "حوا" نہ ہوتی تو کوئی عورت کبھی بھی اپنے شوہر کے

ساتھ خیانت نہ کرتی۔

3543- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْبِثِ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْتَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أُنثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

◆◆ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کی جو احادیث سنائی تھیں ان میں آپ کا ایک یہ ارشاد بھی ہے: اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت خراب نہ ہوتا اور اگر ”حوا“ نہ ہوتی تو کوئی عورت کبھی بھی اپنے شوہر کے ساتھ خیانت نہ کرتی۔

3544- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي فَرْحَبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں دنیا ساز و سامان (سے بھری ہوئی) ہے اور دنیا کی سب سے بہتری متاع (نعمت) نیک عورت ہے۔

3545- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ كَالصِّلَعِ إِذَا ذَهَبَتْ تَقِيمُهَا كَسَرَتْهَا وَإِنْ رَكَّتْهَا اسْتَمْتَعَتْ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عورت پسلی کی طرح ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر اسے اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس سے فائدہ حاصل کرتے رہو گے۔ اگرچہ اس میں کجی (کڑھاپن) موجود ہے۔

3546- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهِمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ عَمِّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3544 نسائی (3232) ابن ماجہ (1855) احمد (6567) ابن حبان (4031) علی (13246)

حدیث 3545 بخاری (3153) ترمذی (1188) دارمی (2221) احمد (9520) ابن حبان (4178) مستدرک (7333) بیہقی (14499) ترمذی (6992)

حدیث 3546 احمد (8345) بیہقی (14504) ابویعلیٰ (8418)

کتاب الطلاق

طلاق کا بیان

باب نمبر ۴۷۰: (بلا عنوان)

3547- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّهٌ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضُ ثُمَّ تَطْهَرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَ فِتْلِكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں انہوں نے اپنی ایک اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس سے رجوع کر لے اور پھر اسے اسی حال (یعنی رجوع) پر رہنے دے۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو جائے اس کے بعد اگر وہ چاہے تو اسے روکے رکھے اور اگر چاہے تو اسے چھوٹے (صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دیدے کیونکہ یہی (طہر) وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس (طہر کی حالت) میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3548- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبْنُ رُمَيْحٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضُ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَرَ مِنْ حَيْضَتِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهَرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فِتْلِكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَرَأَى ابْنَ رُمَيْحٍ فِي رِوَايَتِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ أَمَا أَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا وَإِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حُرِّمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ قَالَ مُسْلِمٌ جَوَّدَ اللَّيْثُ فِي قَوْلِهِ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً

حدیث 3547: بخاری (1471): بخاری (4625) ابوداؤد (2179) ترمذی (1176) نسائی (3389) ابن ماجہ (2019) مؤطا (1196)

دارمی (2262) احمد (4500) ابوداؤد (4262) بیہقی (14479) ابویعلیٰ (101) مجتہد (12250) قطنی (5)

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ان کی ایک اہلیہ حالت حیض میں تھیں، اسی دوران انہوں نے انہیں ایک طلاق دیدی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا، وہ اس خاتون سے رجوع کریں اور پھر جب تک وہ پاک ہو جانے کے بعد ان کے ہاں ایک اور حیض نہیں گزار لیتی ہیں۔ اس وقت تک انہیں روک رکھیں۔ پھر جب وہ خاتون اس حیض سے پاک ہو جائیں اور ان کا ارادہ اسے طلاق دینے کا ہو تو وہ اس کو طہر کی حالت میں صحبت کرنے سے پہلے طلاق دیں۔ یہی وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3549- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةٌ فَلْيُرْاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدْعُهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ تَحِيضُ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمَسِّكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا صَنَعْتَ التَّطْلِيقَةَ قَالَ وَاحِدَةً أُعْتَدَ بِهَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس نورت سے رجوع کرے اور پھر اسے (رجوع کی حالت میں) رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے۔ پھر اسے دوبارہ حیض آئے۔ پھر جب وہ دوبارہ پاک ہو تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دیدے یا (اپنے نکاح میں) روک رکھے۔ یہی (حالت طہر) وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

(راوی) عبید اللہ کہتے ہیں میں نے نافع سے دریافت کیا۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے) جو طلاق دی تھی اس کا کیا ہوا؟ تو نافع نے جواب دیا اسے ایک طلاق شمار کیا گیا۔

3550- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَِذَا إِسْنَادٍ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُبَيْدِ اللَّهِ لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي رِوَايَتِهِ فَلْيُرْاجِعْهَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَلْيُرْاجِعْهَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عبید اللہ کے نافع سے سوال کا ذکر نہیں ہے۔ نیز ایک اور لفظ میں اختلاف ہے۔ ایک روایت میں فلیر جمعہا اور دوسری روایت میں فلیر اجمعہا منقول ہے۔

3551- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ نَسَّأَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرْاجِعَهَا ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ يُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَبَلَغَكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ أَمَا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْاجِعَهَا ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمَهِّلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ يُطَلِّقْهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا أَمَا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَبَلَغَكَ عِدَّتُكَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَ مِنْكَ

نے (اس بارے میں) نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (کے بارے میں) یہ حکم دیا کہ وہ اس خاتون سے رجوع کریں اور اسے اس وقت تک مہلت دیں (یعنی اگلی طلاق نہ دیں) جب تک اس سے اگلی مرتبہ حیض نہیں آجاتا اور اسے اس وقت تک مہلت دے جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتی۔ پھر اسے چھوٹے (یعنی اس کے ساتھ صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دے۔ یہی وہ وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

(نافع کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب کسی ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جاتا جس نے اپنی بیوی کو (بیوی کے حالت حیض میں ہونے کے دوران طلاق دی ہو تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے اگر تم نے اسے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو اس (شخص کے بارے میں) نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے اور پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ اسے اگلی مرتبہ حیض آجائے پھر اسے مہلت دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے چھوٹے (اس کے ساتھ صحبت کرنے) سے پہلے اسے طلاق دے لیکن اگر تم نے اسے تین طلاقیں دیدی ہیں تو تم نے اپنے پروردگار کے اس حکم کی نافرمانی کی ہے جو حکم اس نے بیوی کو طلاق دینے کے بارے میں دیا تھا اور وہ عورت تم سے جدا ہوگئی ہے۔ (طلاق بائنہ) واقع ہوگئی۔

3552- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بَنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنَا سَالِمُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَرَّةً فَلْيَرَا جَعَلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً مُسْتَقْبَلَةً سِوَى حَيْضَتِهَا الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعَدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَحَسِبْتُ مِنْ طَلَّاقِهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللَّهِ كَمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦♦ سالم بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو نبی اکرم ﷺ ناراض ہو گئے آپ نے فرمایا تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے یہاں تک کہ اسے اگلی مرتبہ حیض آجائے۔ یہ حیض نہیں جس میں اس نے اسے طلاق دی ہے۔ پھر اگر وہ اسے طلاق دینا مناسب سمجھے تو اس حیض کے بعد طہر کی حالت میں اس عورت کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے۔ یہی وہ وقت ہے جس میں طلاق دینے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک طلاق دی تھی۔ وہ ایک طلاق واقع ہوگئی پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس خاتون سے رجوع کر لیا۔

3553- وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَجَعْتُهَا وَحَسِبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا

♦♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ ہیں۔ میں نے اس عورت سے رجوع کر لیا لیکن جو طلاق میں نے اسے دی تھی وہ شمار کر لی گئی۔

3554- حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَةً كَانَتْ عَدَّتُهَا

سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اس (ابن عمر رضی اللہ عنہما) سے کہو۔ وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور پھر اسے طہریا پھر حمل کی حالت میں طلاق دے۔

3555- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمِ الْأَوْدِيِّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهَرَ ثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدُ أَوْ يُمْسِكُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیدی۔ وہ خاتون حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو! اس عورت سے رجوع کر لے۔ پھر جب وہ عورت پاک ہونے کے بعد دوبارہ حائضہ ہو اور پھر پاک ہو تو اس کے بعد سے طلاق دے یا (اپنے ساتھ) رہنے دے۔

3556- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَكَّثْتُ عِشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لَا اتِّهَمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَجَعَلْتُ لَا اتِّهَمُ وَلَا أَعْرِفُ الْحَدِيثَ حَتَّى لَقَيْتُ أَبَا غَلَابٍ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرِ الْبَاهِلِيِّ وَكَانَ ذَاتَبِتٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ قُلْتُ أَفَحَسِبْتَ عَلَيْهِ قَالَ فَمَهْ أَوْ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَمَقَ

﴿﴾ ابن سیرین بیان کرتے ہیں بیس سال تک ایک صاحب جنہیں میں جھوٹا قرار نہیں دیتا۔ مجھے یہ حدیث سناتے رہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اہلیہ کو ان کے حیض کے دوران تین طلاقیں دی تھیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اس خاتون سے رجوع کریں (ابن سیرین کہتے ہیں) میں راوی کو جھوٹا قرار نہیں دیتا لیکن مجھے اس روایت پر بھی اعتماد نہیں تھا پھر میری ملاقات ابو غلاب یونس بن جبیر باہلی سے ہوئی۔ وہ مستند راوی تھے۔ انہوں نے مجھے یہ بتایا کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا تھا کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو ایک طلاق دی تھی۔ وہ خاتون اس وقت حالت حیض میں تھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس سے رجوع کرنے کا حکم ملا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا 'کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ تو استاد نے جواب دیا ہاں! کیا وہ عاجز یا حتم تھے؟ (جو ان کی دی ہوئی طلاق شمار نہ کی جاتی)

3557- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَسَأَلَ عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3558- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَسَأَلَ عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جَمَاعٍ

وَقَالَ يُطَلِّقُهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس روایت میں ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کو اس خاتون سے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ (اور یہ ہدایت کی) کہ اب وہ اسے اس وقت طلاق دیں جب وہ عورت حالت طہر میں ہو اور انہوں نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو اور یہ بھی ہدایت کی کہ اسے اس کی عدت کے اندر میں طلاق دیں۔

3559- وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ عَنِ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ اتَّعَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقْبِلُ عِدَّتِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ فَمَهْ أَوْ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

◆◆ یونس بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا۔ ایک شخص اپنی بیوی کو اس عورت کے حیض کے دوران طلاق دیدیتا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کیا تم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نہیں جانتے؟ کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔ وہ عورت اس وقت حالت حیض میں تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا کہ (ابن عمر رضی اللہ عنہما) اس عورت سے رجوع کر لے پھر وہ عورت اپنی عدت شروع کرے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے سوال کیا کیا جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے اور وہ عورت اس وقت حالت حیض میں ہو تو کیا اسی طلاق سے اس کی عدت شروع ہو جائے گی تو انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں؟ کیا وہ (شوہر) عاجز یا احمق ہے؟

3560- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَاتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرْجِعَهَا فَإِذَا طَهَّرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ افْتَحَسِبُ بِهَا قَالَ مَا يَمْنَعُهُ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا ذکر آپ سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے اس عورت سے رجوع کر لینا چاہئے پھر جب وہ پاک ہو جائے تو اس وقت اگر وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کیوں نہ کرتے؟ کیا تمہارے خیال میں وہ عاجز یا احمق تھے؟

3561- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ امْرَأَتِهِ الَّتِي طَلَّقَ فَقَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيَرْجِعْهَا فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا لَطَهَّرَهَا قَالَ فَرَجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لَطَهَّرَهَا قُلْتُ فَاعْتَدَدْتُ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ الَّتِي طَلَّقْتُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ مَا لِي لَا أَعْتَدُ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا جسے انہوں نے طلاق دی تھی تو انہوں نے جواب دیا جب میں نے اسے طلاق دی تو وہ حالت حیض میں تھی۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے کہ جب وہ پاک ہو جائے تو اسے طہر کی حالت میں طلاق دے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا کیا آپ نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ جو آپ نے اس عورت کے حیض کے دوران اسے دی تھی تو انہوں نے فرمایا میں اسے کیوں شمار نہ کرتا؟ کیا میں عاجز یا احمق تھا؟

3562- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَاتَى عُمَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَفَحَسِبْتَ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ فَمَهْ

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی اور وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا اس سے کہو! اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو پھر اسے طلاق دے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی۔ انہوں نے جواب دیا ہاں!

3563- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ حَدَّثَنَا بِهِزُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا لِيُرْجِعَهَا وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ فَمَهْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3564- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَذَهَبَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الْخَبْرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ لِأَبِيهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے تو انہوں نے جواب دیا کیا تم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جانتے ہو؟ (سائل نے) کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دیدی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کر لیں۔

3565- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزَّةَ يُسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ ذَلِكَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعَهَا فَرَدَّهَا وَقَالَ إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَقْتُمُوهُنَّ فِي قَبْلِ عِدَّتِهِنَّ

﴿﴾ عبد الرحمن بن ایمن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا۔ ابو زبیر یہ بات سن رہے تھے۔ اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دیدے۔ انہوں نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔ وہ اس وقت حالت حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کی 'عبداللہ نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی ہے۔ وہ اس وقت حالت حیض میں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا اسے اس عورت سے رجوع کر لینا چاہئے۔ آپ نے یہ بات دہرائی اور فرمایا جب وہ عورت پاک ہو جائے (اس وقت) اسے طلاق دے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

”اے نبی! جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کے آغاز میں طلاق دو۔“

3566- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هَذِهِ

الْقِصَّةِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3567- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ

الرَّحْمَنِ بْنِ أَيْمَانَ مَوْلَى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِيهِ بَعْضُ الزِّيَادَةِ قَالَ مُسْلِمٌ أَخْطَأَ حَيْثُ قَالَ عُرْوَةَ إِنَّمَا هُوَ مَوْلَى عُرْوَةَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ اختلاف ہے اور کچھ اضافہ منقول ہے۔ امام مسلم

فرماتے ہیں اس کی سند میں عبد الرحمن کو عروہ کا آزاد کردہ غلام قرار دیا گیا ہے۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہ ”عزہ“ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

بَابُ 471: طَلَاقِ الثَّلَاثِ

تین طلاقوں (کے احکام)

3568- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَسُنَّتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّاسَ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرِ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ آثَاءٌ فَلَوْ مَضَيْنَا عَلَيْهِمْ فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ (کے دور خلافت) اور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں (بیک وقت دی جانے والی) تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں۔ حضرت عمر بن

خطاب رضی اللہ عنہ نے (اپنے دور خلافت میں) یہ فرمان جاری کیا کہ جس معاملے میں لوگوں کو سہولت دی گئی تھی۔ لوگوں نے اس میں جلد بازی

کا مظاہرہ شروع کر دیا۔ اس لیے (تین طلاقوں کے نفاذ کا حکم) اگر ہم نافذ کر دیں۔ (تو یہ زیادہ بہتر ہوگا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) تو

حدیث 3568: ابوداؤد (2200) مؤطا (1181) احمد (2877) (20784) حاکم (2793) (2792) بیہقی (14749) (14751)

(14761) بیہقی (10847) (10917) (10975) دارقطنی (128) (137) (138)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ان پر نافذ کر دیا۔

3569- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَتَعْلَمُ اَنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجَعَلُ وَاِحِدَةً عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَثَلَاثًا مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

◆◆ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سالوں میں (بیک وقت دی گئی) تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: جی ہاں!

3570- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ اَلَمْ يَكُنِ الطَّلَاقُ الثَّلَاثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَاِحِدَةً فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ تَتَابَعَتِ النَّاسُ فِي الطَّلَاقِ فَاجَازَهُ عَلَيْهِمْ

◆◆ طاؤس بیان کرتے ہیں ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا۔ آپ اپنی معلومات کی روشنی میں بتائیں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں (بیک وقت دی گئی) تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ ایسا ہی تھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جب لوگوں نے بکثرت طلاقیں دینا شروع کر دیں تو انہوں نے (تین کو تین شمار کرنے کا حکم) لوگوں پر نافذ کر دیا۔

باب 472: وُجُوبُ الْكُفَّارَةِ عَلٰى مَنْ حَرَّمَ امْرَاَتَهُ وَلَمْ يَنْوِ الطَّلَاقَ

جو شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے اور طلاق کی نیت نہ کرے تو اس پر کفارے کی ادائیگی واجب ہے

3571- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ يَحْيٰى بْنُ كَثِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ فِي الْحَرَامِ يَمِيْنٌ يُكْفِرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسُوَةٌ حَسَنَةٌ)

◆◆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (اپنی بیوی کو اپنے اوپر) حرام قرار دینے کو "قسم" قرار دیتے تھے جس کا کفارہ دہری ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ بھی فرماتے تھے۔

"اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔"

3572- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ بَشْرِ الْحَرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ اَنَّ يَعْلى بْنَ

حدیث 3571 بخاری (387) (1523) (1544) ابوداؤد (1871) (1872) (1902) ترمذی (2965) نسائی (758) (2930) (2934) ابن ماجہ (2959) (2973) (2986) ابوی (1931) (2305) (2830) (2836) ابن ماجہ (3809) ابن خزیمہ (2620) (2760) (2769) بیہقی (9000) (9109) (9121) ابویس (2339) (4730) (5627) مسلم بیہقی (11293) (11827) (12461) ارقطی (97) (133) (118)

حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيَّ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ يُكْفِرُهَا وَقَالَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دیدے تو یہ ”قسم“ شمار ہوگی اور وہ شخص اس کا کفارہ ادا کرے گا۔ (راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی) کہا: ”اللہ کے رسول (کی سنت) میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔“

3573- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُكُّ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا قَالَتْ فَتَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنْ آتِنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغْفِيرٍ أَكَلْتُ مَغْفِيرًا فَدَخَلَ عَلَيَّ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهَ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ (لَمْ تُحَرِّمْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ) إِلَى قَوْلِهِ (إِنْ تَتُوبَا) لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ (وَإِذَا أَسَرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ زینب بنت جحش کے ہاں ٹھہر کر شہد پیا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) میں نے اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ طے کیا کہ ہم میں سے جس کے ہاں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو وہ یہ عرض کرے گی کہ مجھے آپ سے مغفیر کی بو آرہی ہے۔ کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں میں سے کسی ایک کے ہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے یہ عرض کی آپ نے فرمایا میں نے تو زینب بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے لیکن اب میں برگز نہیں پیوں گا۔ (راوی کہتے ہیں اسی واقعہ کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

تم اس چیز کو (اپنے لیے) کیوں حرام قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال قرار دی ہے۔“

اس سورت میں آگے چل کر جن دو خواتین کی توبہ کا ذکر ہے اس سے مراد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہما ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جس بات کا ذکر ہے اس سے مراد آپ کا یہ کہنا ہے کہ میں نے شہد پیا ہے۔

3574- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَيَّ نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ وَدَخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةُ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهَدْتُ لَهَا امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهَا عَكَّةَ مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسُودَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكَ فَقَوْلِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَغْفِيرًا فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ لَا فَقَوْلِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقَوْلِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ وَسَأَقُولُ ذَلِكَ لَهُ وَقَوْلِيهِ أَنْتِ يَا

حدیث 3573: بخاری (4628) (4629) (4966) ابوداؤد (3714) نسائی (3421) (3795) (3958) احمد (25894) ابن

حبان (4183) بیہقی (14857) ابویعلیٰ (178) (197) معجم کبیر (11226)

صَفِيَّةٌ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَذَبْتُ أَنْ أُنَادِيَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى
الْبَابِ فَرَقًا مِنْكَ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مُغَافِرًا قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا
هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقْتِي حَفْصَةَ شَرْبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ
دَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ
قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي قَالَ أَبُو اسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ
بِشْرِ حَدَّثَنَا أَبُو اسَامَةَ بِهَذَا سَوَاءً

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ میٹھی چیزوں اور (بطور خاص) شہد کو پسند کرتے تھے۔ عصر کی نماز کے بعد
آپ اپنی تمام ازواج کے پاس (باری باری کچھ دیر کیلئے) تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف
لے گئے تو وہاں اپنے معمول سے زیادہ دیر تک ٹھہرے رہے میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو مجھے بتایا گیا کہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی
کسی رشتہ دار خاتون نے انہیں شہد کا مٹکا بھیجا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس کا شہد و بیاہنے میں نے سوچا اللہ کی قسم! میں اس کیلئے کوئی
حیلہ اختیار کروں گی۔ میں نے اس کا ذکر سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے کیا اور کہا کہ: جب نبی اکرم ﷺ آپ کے ہاں تشریف لائیں تو آپ ان کے
قریب ہو کر عرض کریں یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر تناول کیا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ آپ کو جواب دیں گے نہیں۔ تو آپ ان سے
عرض کریں آپ سے بوکس چیز کی آ رہی ہے؟ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے راوی کو بتایا) نبی اکرم ﷺ کو یہ بات بہت ناپسند تھی کہ آپ سے
(کسی بھی قسم کی) بو آئے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے کہا) نبی اکرم ﷺ آپ کو یہ جواب دیں گے مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے شہد
کا شربت پلایا ہے تو آپ ان سے یہ نہیں کہ شاید ان مکھیوں نے ”عرفط“ کا رس چوسا ہوگا۔ میں بھی نبی اکرم ﷺ سے یہی بات کہوں گی
اے صفیہ! آپ بھی نبی اکرم ﷺ سے یہی کہیے گا۔

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے راوی کو بتایا) جب نبی اکرم ﷺ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو بعد میں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے مجھے
بتایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے نبی اکرم ﷺ ابھی دروازے پر ہی تھے کہ میں آپ سے وہی بات کہنے لگی تھی
جو تم نے مجھ سے کہی تھی لیکن پھر جب نبی اکرم ﷺ پاس آئے تو سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے مغافیر تناول کیا ہے؟
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی تو پھر بوکس چیز کی آ رہی ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے شہد
کا شربت پلایا تھا تو سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی ان مکھیوں نے ”عرفط“ کا رس چوسا ہوگا۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں) پھر جب نبی
اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا۔ پھر جب آپ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے بھی
یہی کہا۔ پھر نبی اکرم ﷺ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو (شہد کا شربت) نہ
پلاؤں؟ تو آپ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ (جب سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کو اس کا پتہ چلا) تو سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے کہا سبحان اللہ!
اللہ کی قسم! ہم نے نبی اکرم ﷺ کو (آپ کا پسندیدہ شہد پینے سے) محروم کر دیا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ میں نے ان سے
کہا اب آپ چپ رہیں۔

3575- وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 473: بَيَانُ أَنَّ تَخْيِيرَ لِلْإِمْرَأَةِ لَا يَكُونُ طَلَاقًا إِلَّا بِالنِّيَّةِ

بیوی کو اختیار دینا صرف اس وقت طلاق شمار ہوگا جب (ان الفاظ کے ذریعے) طلاق کی نیت کی گئی ہو

3576- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لِكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكَ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسْرِحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ فِي أَيِّ هَذَا اسْتَأْمَرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ کو اپنی ازواج کو اختیار دینے کا حکم دیا گیا تو آپ نے سب سے پہلے مجھ سے فرمایا: میں تمہارے سامنے ایک معاملہ رکھنے لگا ہوں تم پر لازم ہے کہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرنا اور اپنے والدین سے مشورہ ہو کر لینا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ اس بات سے واقف تھے کہ میرے والدین مجھے آپ سے علیحدگی اختیار کرنے کا مشورہ نہیں دیں گے پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے۔

”اے نبی! اپنی ازواج سے فرما دو! اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زیب و زینت حاصل کرنا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں وہ دے کر مناسب طور پر رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول (کی رضا) اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو تم میں سے جو نیک خواتین ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے عظیم اجر تیار کیا ہوا۔“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ تعالیٰ اس کے رسول ﷺ اور دارِ آخرت کو ترجیح دیتی ہوں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی دیگر ازواج نے بھی یہی فیصلہ کیا جو میں نے کیا۔

3577- حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِمَّا نَزَلَتْ (تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُوْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ) فَقَالَتْ لَهَا مَعَاذَةُ فَمَا كُنْتَ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَكَ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ لَمْ أُؤَيِّرْ أَحَدًا عَلَى نَفْسِي

حدیث 3576 بخاری (4507) (4508) ترمذی (3204) نسائی (3201) (3639) (3440) ابن ماجہ (2053) احمد (25338)

(25811) (26151) بیہقی (13045) (14798)

حدیث 3577 ابوداؤد (2136) احمد (24520) ابن حبان (4206) حاکم (2762) بیہقی (13209)

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم میں سے جس اہلیہ کی بھی باری ہوتی تھی نبی اکرم ﷺ ہم سے اجازت طلب کیا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی۔

”تم ان میں سے جسے چاہو اپنے سے الگ کر دو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو“۔

(راوی) معاذہ عدویہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا جب نبی اکرم ﷺ آپ ﷺ سے اجازت طلب کرتے تھے تو آپ کہا کرتی تھیں؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا میں یہ کہا کرتی تھی اگر میری مرضی چاہیں تو میں کسی کے مقابلے میں ایثار نہیں کروں گی۔

3578- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3579- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَثْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَعِدَّهُ طَلَاقًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں (علحدگی اختیار کرنے یا نہ کرنے) کا اختیار دیا تھا لیکن ہم نے

اسے طلاق نہیں دیا۔

3580- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ

مَسْرُوقٍ قَالَ مَا أَبَالِي خَيْرْتُ أَمْرَاتِي وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً أَوْ أَلْفًا بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي وَلَقَدْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا

◆◆ مسروق بیان کرتے ہیں جب میری بیوی نے مجھے اختیار کر چکی ہے تو پھر مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کو

ایک یا سو یا پھر ہزار مرتبہ اختیار دیتا ہوں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تھا تو انہوں نے جواب دیا تھا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا تو کیا وہ طلاق ہوگئی تھی؟

3581- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ نِسَائِهِ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

◆◆ مسروق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا لیکن وہ طلاق نہیں تھی۔

3582- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي

خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا لَهُ فَلَمْ نَعِدَّهُ طَلَاقًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اختیار دیا اور ہم نے آپ کو اختیار کر لیا لیکن ہم نے اسے طلاق

نہیں سمجھا۔

3583- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ

حَدِيثَ 3579: بخاری (4962) (4963) ابوداؤد (2203) ترمذی (1179) نسائی (3202) (3203) (3441) ابن ماجہ (2052)

دارمی (2269) احمد (25440) (25707) (26078) (24196) بیہقی (14799) (14800) (21258)

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعْذُهَا عَلَيْنَا شَيْئًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کر لیا لیکن آپ نے اسے ہمارے خلاف کچھ (یعنی طلاق) شمار نہیں کیا۔

3584- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ
◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3585- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُوْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاؤُهُ وَاجِمًا سَاكِتًا قَالَ فَقَالَ لَأَقُولَنَّ شَيْئًا أَضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ بِنْتَ خَارِجَةَ سَأَلْتَنِي النَّفَقَةَ فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَّأْتُ عَنْقَهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلْنِي النَّفَقَةَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَائِشَةَ يَجَأُ عَنْقَهَا فَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَجَأُ عَنْقَهَا كِلَاهِمَا يَقُولُ تَسْأَلَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ قُلْنَا وَاللَّهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجِكُمْ) حَتَّى بَلَغَ (لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا) قَالَ فَبَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكَ أَمْرًا أَحَبُّ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَشِيرِي أَبَوِيكَ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَلَا عَلَيْهَا هَذِهِ الْآيَةَ قَالَتْ أَيْفِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَشِيرُ أَبَوِي بَلْ اخْتَارَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالِدَارَ الْآخِرَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُخْبِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلْنِي امْرَأَةً مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَعْثُبْنِي مُعْتَبًا وَلَا مَتَعْتَنَا وَلَكِنْ بَعَثَنِي مُعَلِّمًا مُبَسِّرًا

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی۔ انہوں نے دوسرے لوگوں کو نبی اکرم ﷺ کے دروازے پر بیٹھے ہوئے پایا جنہیں اندر جانے کی اجازت نہیں ملی تھی لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کو اجازت مل گئی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما آئے انہوں نے اجازت مانگی انہیں بھی اجازت مل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کو خاموش اور افسردہ بیٹھے ہوئے پایا۔ آپ کی ازواج آپ کے ارد گرد بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میں نے سوچا میں ضرور کوئی ایسی بات کہوں گا جس سے نبی اکرم ﷺ کو ہنسی آجائے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کاش! آپ اس وقت (میری بیوی) بنت خاریجہ کی حالت دیکھتے جب اس نے مجھ سے خرچ کا سوال کیا تو میں نے اس کا گلا گھونٹنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ ہنس دیئے اور آپ نے فرمایا یہ (ازواج مطہرات) میرے گرد بیٹھی ہیں جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔ انہوں نے بھی مجھ سے خرچ کا مطالبہ کیا ہے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا گلا دبانے کیلئے ان کی طرف بڑھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا گلا دبانے کیلئے ان کی طرف بڑھے۔ یہ دونوں یہی کہہ رہے تھے کہ تم نے نبی اکرم ﷺ سے اس خرچ کا مطالبہ کیا ہے؟ جو آپ کے پاس نہیں

ہے ازواج مطہرات نے عرض کی اللہ کی قسم! اب ہم کبھی بھی نبی اکرم ﷺ سے کسی ایسی چیز کا مطالبہ نہیں کریں گی جو آپ کے پاس نہ ہو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ ان سے ایک مہینے کیلئے الگ ہو گئے یا شاید انتیس دن کیلئے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی ”اے نبی! اپنی ازواج سے یہ کہہ دو!“

تو آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے آغاز کیا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک صورت رکھ رہا ہوں اور میری خواہش یہ ہے کہ تم اپنے والدین سے مشورہ کیے بغیر (اس کا جواب دینے میں) جلدی نہ کرو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ کیا ہے؟ تو آپ نے ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کی تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ (نہیں ہرگز نہیں) بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو اختیار کرتی ہوں اور میری فرمائش یہ ہے کہ آپ اپنی کسی بھی اہلیہ محترمہ کو میرے اس جواب کے بارے میں نہ بتائیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جو بھی مجھ سے اس بارے میں پوچھے گی میں اسے بتا دوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سخت اور درشت مزاج بنا کر نہیں بھیجا ہے بلکہ اس نے مجھے تعلیم دینے والا اور آسانی فراہم کرنے والا بنا کر مبعوث کیا ہے۔

3586- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ سِمَاكِ أَبِي زَمِيلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا اعْتَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَى وَيَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ لَا عَلِمَنَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَانِكَ أَنْ تُؤْذِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا لِي وَمَا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَلَيْكَ بِعَيْتِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَقُلْتُ لَهَا يَا حَفْصَةُ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَانِكَ أَنْ تُؤْذِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحِبُّكَ وَلَا أَنَا لَطَلَقَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ أَشَدَّ الْبُكَاءِ فَقُلْتُ لَهَا أَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ هُوَ فِي خِزَانَتِهِ فِي الْمَشْرُبَةِ فَدَخَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبَاحِ غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى أُسْكُفَةِ الْمَشْرُبَةِ مُدْلِ رِجْلَيْهِ عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَشَبٍ وَهُوَ جَذَعٌ يَرْقَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَدِرُ فَنَادَيْتُ يَا رَبَّاحُ اسْتَاذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَّاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَّاحُ اسْتَاذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ رَبَّاحٌ إِلَى الْغُرْفَةِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوْتِي فَقُلْتُ يَا رَبَّاحُ اسْتَاذِنْ لِي عِنْدَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى أَظُنُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ أَنَّي جِئْتُ مِنْ أَجْلِ حَفْصَةَ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِ عُنُقِهَا لِأَضْرِبَنَّ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوْتِي فَأَوْمَى إِلَيَّ أَنْ أَرْقَهُ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى حَصِيرٍ فَجَلَسْتُ فَأَذِنِي عَلَيْهِ إِزَارَهُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَإِذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَرُ فِي جَنْبِهِ فَنَظَرْتُ بِبَصَرِي فِي خِزَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَنَا بِقُبْضَةٍ مِنْ شَعِيرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَمِثْلَهَا قَرَطًا فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ وَإِذَا أَيْةٌ مُعَلَّةٌ قَالَ فَاسْتَدَثَّ عَنَاءٌ قَالَ مَا نِكَاحٌ بِلَا نِكَاحٍ

الْخَطَابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَالِي لَا أَبْكِي وَهَذَا الْحَصِيرُ قَدْ أَثَرَفِي جَنَبِكَ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ لَا أَرَى فِيهَا إِلَّا مَا أَرَى وَذَلِكَ قَيْصَرُ وَكِسْرَى فِي الْبَحْرِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفْوَتُهُ وَهَذِهِ خِزَانَتُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَابِ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا الْآخِرَةَ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلَى قَالَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ حِينَ دَخَلْتُ وَأَنَا أَرَى فِي وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَأْنِ النِّسَاءِ فَإِنْ كُنْتَ طَلَقْتَهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتَهُ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَالْمُؤْمِنُونَ مَعَكَ وَقَلَّمَا تَكَلَّمْتُ وَأَحْمَدُ اللَّهُ بِكَلَامِ إِلَّا رَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ يُصَدِّقُ قَوْلِي الَّذِي أَقُولُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ آيَةُ التَّخْيِيرِ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ) (وَإِنْ تَظَاهَرَ عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ) وَكَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَحَفْصَةُ تَظَاهَرَا عَلَى سَائِرِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَطَلَقْتَهُنَّ قَالَ لَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُونَ يَنْكُتُونَ بِالْحَضِي يَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ أَفَأَنْزِلُ فَأُخْبِرُهُمْ أَنَّكَ لَمْ تُطَلِّقَهُنَّ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَلَمْ أَزَلْ أَحَدُهُنَّ حَتَّى تَحْسَرَ الْغَضَبُ عَنْ وَجْهِهِ وَحَتَّى كَشَرَ فَضْحُكَ وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ تَعْرَافًا ثُمَّ نَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَلَّتْ أَتَشَبَّتْ بِالْجُدِّ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا يَمْسُهُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كُنْتُ فِي الْغُرْفَةِ تِسْعَةَ وَعِشْرِينَ فَقُمْتُ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي لَمْ يُطَلِّقْ نِسَاءَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ) فَكُنْتُ أَنَا اسْتَنْبَطْتُ ذَلِكَ الْأَمْرَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّخْيِيرِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے علیحدگی اختیار کی اسی دوران میں مسجد میں گیا تو لوگ کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ حجاب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے سوچا آج میں ضرور اس بارے میں جان لوں گا۔ میں عائشہ کے ہاں آیا اور ان سے کہا۔ اے ابوبکر کی صاحبزادی! کیا اب تم اس حد تک پہنچ چکی ہو کہ اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ تو انہوں نے جواب دیا۔ اے خطاب کے صاحبزادے! میرا اور آپ کا کیا واسطہ؟ تم اپنی بیٹی کے پاس جاؤ۔ پھر میں حفصہ کے ہاں آیا اور اس سے کہا اے حفصہ! کیا اب تمہارا یہ حال ہو گیا ہے؟ کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ۔ اللہ کی قسم! تم بھی یہ بات جانتی ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تم سے محبت نہیں ہے۔ اگر میں نہ ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں طلاق دے چکے ہوتے تو حفصہ نے زار و قطار رونا شروع کر دیا۔ میں نے اس سے پوچھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ تو اس نے جواب دیا آپ بالا خانے میں تشریف فرما ہیں۔ میں وہاں گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رباح اس کی چوکھٹ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے سیڑھی کے ڈنڈوں پر پاؤں لٹکائے ہوئے تھے۔ یہی وہی سیڑھی تھی جس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اوپر تشریف لے جاتے تھے اور نیچے اترتے تھے۔ میں نے بلند آواز سے کہا اے رباح! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو۔ رباح نے کمرے کی طرف دیکھا پھر میری طرف دیکھا لیکن کچھ نہیں کہا۔ میں نے پھر کہا۔ اے رباح! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو۔ رباح نے پھر کمرے

کی طرف دیکھا اور پھر میری طرف دیکھا لیکن کچھ نہیں کہا۔ اب میں نے اونچی آواز سے کہا اے رباح! تم نبی اکرم ﷺ سے میرے حاضر ہونے کی اجازت مانگو! میں یہ سوچ رہا ہوں کہ شاید نبی اکرم ﷺ یہ سوچ رہے ہیں کہ میں حفصہ کی وجہ سے یہاں آیا ہوں اللہ کی قسم! اگر نبی اکرم ﷺ مجھے حفصہ کو قتل کرنے کا حکم دیں تو میں اسے قتل بھی کر دوں۔ میں نے اپنی آواز اونچی رکھی تھی۔ رباح نے اشارے کے ذریعے مجھے کہا کہ میں اوپر چڑھ جاؤں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اس وقت چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں بیٹھ گیا۔ آپ نے اپنی چادر کو اوپر کیا۔ اس وقت آپ نے صرف وہی ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی تو چٹائی کے نشان آپ کے پہلو پر لگے ہوئے تھے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے اس کمرے پر نگاہ دوڑائی تو وہاں ایک ”صاع“ کے قریب کچھ ”جو“ موجود تھے۔ کمرے کے کونے میں تقریباً اتنے ہی پتے تھے اور ایک چمڑے کا مشکیزہ رکھا ہوا تھا۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے آپ نے دریافت کیا۔ اے ابن خطاب! تم کیوں رو پڑے ہو؟ تو میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں؟ اس چٹائی نے آپ کے پہلو پر نشان ڈال دیئے تھے۔ اس کمرے میں جو کچھ ہے۔ وہ مجھے نظر آ رہا ہے اور وہاں قیصر و کسریٰ ہر طرح کی آسائشوں سے مالا مال ہیں جبکہ آپ اللہ کے رسول اور اس کے محبوب ہیں اور آپ کے کمرے کی یہ حالت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ ہمارے لیے آخرت ہو اور ان لوگوں کیلئے صرف دنیا ہو۔ میں نے عرض کی جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔ مجھے آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دکھائی دیتے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اپنی ازواج کی وجہ سے کیوں پریشان ہوتے ہیں؟ اگر آپ انہیں طلاق بھی دیدیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے اس کے فرشتے جبرائیل میکائیل میں ابو بکر اور تمام اہل ایمان آپ کے ساتھ ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا) میں نے کوئی بات کہی یا اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے کچھ کہا اور میری خواہش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ میری اس بات کی تصدیق کر دے تو یہ آیت نازل ہوئی۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی آیت تخیر۔

”(اے ازواج نبی!) اگر وہ (رسول) تمہیں طلاق دیدیتا ہے تو اللہ بدلے میں اسے تم سے بہتر بیویاں عطا کر دے گا اور اگر ان دو (ازواج) نے اس کا ساتھ نہ دیا تو بے شک اللہ تعالیٰ اس (رسول) کا مولا ہے اور جبرائیل اور ہر صالح مومن اور فرشتے اس کے بعد مددگار ہیں۔“

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) سیدہ عائشہ بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواج مطہرات پر دباؤ ڈالا تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا آپ نے انہیں طلاق دیدی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! جب میں مسجد میں داخل ہوا تو مسلمان کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور وہ یہ بات کر رہے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے کیا میں نیچے اترنے کے بعد انہیں یہ اطلاع دیدوں؟ کہ آپ نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں! اگر تم چاہو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گفتگو کرتا رہا یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے ناراضگی کے اثرات ختم ہو گئے بلکہ آپ ہنس بھی دیئے۔ ہنستے وقت آپ سب سے زیادہ خوبصورت نظر آتے تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نیچے اترے۔ میں تنے کا سہارا لے کر نیچے اترتا تھا لیکن نبی اکرم ﷺ یوں نیچے اترے جسے آپ زمین پر چل رہے ہیں۔ آپ نے اس (تنے) کو اپنے دست اقدس کے ذریعے چھوا بھی نہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اس کمرے میں انیس دن رہے ہیں (جبکہ آپ کی نیت ایک ماہ رہنے کی تھی؟) تو آپ نے ارشاد فرمایا مہینہ کبھی انیس دن کا بھی ہوتا ہے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں نے مسجد کے دروازے

پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا کہ آپ نے اپنی ازواج کو طلاق نہیں دی ہے (اسی موقع کے بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی۔

”اور جب ان کے پاس امن یا خوف (سے متعلق) کوئی خبر آتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں وہ اسے رسول کی طرف اور واقعے سے متعلق لوگوں کی طرف لوٹا دیتے تو ان میں سے جو لوگ (خبر کی حقیقت کا) استنباط کرتے ہیں وہ (حقیقت حال) جان لیتے۔“

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) وہ میں ہی تھا جس نے اس معاملے کی حقیقت سے آگاہی حاصل کی اور اللہ تعالیٰ نے حالت تخمیر نازل کی۔

3587- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ أَخْبَرَنِي بِحَبِي أَخْبَرَنِي عُيَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ آيَةٍ فَمَا اسْتَطِيعَ أَنْ أَسْأَلَهُ هَيَّأَ لَهٗ حَتَّى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا رَجَعْنَا بَعْضُ الطَّرِيقِ عَدَلَ إِلَيَّ الْأَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَهٗ فَوَقَفْتُ لَهٗ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ لَهٗ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لِأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا مِنْذُ سَنَةٍ فَمَا اسْتَطِيعَ هَيَّأَ لَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلِ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عِنْدِي مِنْ عِلْمٍ فَسَلْنِي عَنْهُ فَإِنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ أَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَاءِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي أَمْرٍ أُتِمِرُّ إِذْ قَالَتْ لِي أُمْرَاتِي لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لِكَ أَنْتِ وَلِمَا هَاهُنَا وَمَا تَكَلَّفُكِ فِي أَمْرٍ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيدُ أَنْ تُرَاجِعَ أَنْتِ وَإِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَ يَوْمَهُ غَضَبَانَ قَالَ عُمَرُ فَأَخَذُ رِدَائِي ثُمَّ أَخْرَجُ مَكَانِي حَتَّى أَدْخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا بِنْتَهُ أَنْكِ لَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَ يَوْمَهُ غَضَبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللَّهِ إِنْ لَمْ تُرَاجِعْهُ فَقُلْتُ تَعْلَمِينَ أَنِّي أُحَذِّرُكَ عُقُوبَةَ اللَّهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ يَا بِنْتَهُ لَا تَفْرَنْكِ هَذِهِ الَّتِي قَدْ أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا وَحُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى أَدْخَلَ عَلَيَّ أُمَّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِي مِنْهَا فَكَلَّمْتَهَا فَقَالَتْ لِي أُمَّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَبْتَغِيَ أَنْ تَدْخَلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ قَالَ فَأَخَذْتَنِي أَخَذًا كَسَرْتَنِي عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ أَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا غِبْتُ أَتَانِي بِالْخَبْرِ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا آتِيهِ بِالْخَبْرِ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ عَسَانَ ذَكَرْنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدْ امْتَلَأَتْ صُدُورُنَا مِنْهُ فَآتَى صَاحِبِي الْأَنْصَارِيَّ يَدُقُ الْبَابَ وَقَالَ افْتَحِ افْتَحِ فَقُلْتُ جَاءَ الْعَسَانِيُّ فَقَالَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ اعْتَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ أَخَذُ ثُوبِي فَأَخْرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهٗ يَرْتَقِي إِلَيْهَا بِعَجَلِهَا وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ فَأَذَّنَ لِي قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيثَ أُمَّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَعَلَى حَصِيرٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْءٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشَوْهَا لَيْفٌ وَإِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَطًا مَضْبُورًا وَعِنْدَ رَأْسِهِ

أَهْبًا مُعَلَّقَةً فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْحَصِيرِ فِي جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ كِسْرِي وَقَيْصَرَ فِيمَا هُمَا فِيهِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمَا الدُّنْيَا وَلَكَ الْآخِرَةُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک آیت (کے شان نزول) کے بارے میں سوال کرنا تھا لیکن ایک سال تک میں صرف اس کا ارادہ ہی کرتا رہا اور ان کے رعب اور دبدبے کی وجہ سے ان سے یہ سوال نہیں کر سکا۔ یہاں تک کہ جب وہ حج کیلئے روانہ ہوئے تو میں بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوا۔ واپسی کے سفر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہم نے حاجت کیلئے ذرا ہٹ کے پیلو کے درخت کے پاس چلے گئے۔ میں وہیں ٹھہر گیا۔ جب وہ فارغ ہو کر آئے تو میں نے ان کے ساتھ دوبارہ سفر شروع کیا۔ میں نے پوچھا اے امیر المؤمنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے وہ دو خواتین کونسی تھیں؟ جنہوں نے آپ کی موافقت نہیں کی تھی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہم نے جواب دیا وہ حفصہ اور عائشہ (رضی اللہ عنہما) تھیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا میں ایک سال سے آپ سے یہ سوال کرنا چاہ رہا تھا لیکن آپ کے رعب اور دبدبے کی وجہ سے نہیں کر سکا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہم نے کہا ایسا نہ کرو! جس چیز کے بارے میں تمہیں یہ گمان ہو کہ مجھے اس کے بارے میں کچھ پتا ہوگا تم اس کے بارے میں مجھ سے پوچھ لو اگر مجھے اس کا پتا ہوگا تو میں تمہیں بتا دوں گا۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہم کہنے لگے۔ اللہ کی قسم! زمانہ جاہلیت میں ہم بیویوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں احکام نازل کیے اور ان کے حقوق مقرر کیے۔ ایک دن میں اپنی بیوی سے کوئی بات کر رہا تھا کہ میری بیوی نے مجھ سے کہا اگر آپ اس طرح کر لیں (تو یہ زیادہ بہتر ہوگا) میں نے اس سے کہا تمہارا اس معاملے سے کیا تعلق ہے اور جو کام میں کرنا چاہتا ہوں تم اس میں کیسے دخل دے سکتی ہو؟ اس نے مجھ سے کہا اے ابن خطاب! آپ پر حیرت ہے آپ یہ نہیں چاہتے کہ آپ کے معاملے میں دخل دیا جائے جبکہ آپ کی بیٹی (سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملات میں دخل دیتی ہے اور بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارا دن اس سے ناراض رہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہم کہتے ہیں میں نے چادر اوڑھی اور اپنے گھر سے نکل کر حفصہ کے ہاں آیا۔ میں نے اس سے کہا اے بیٹی! کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جواب دیتی ہو کہ آپ سارا دن ناراض رہتے ہیں؟ حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا اللہ کی قسم! ہم (بعض اوقات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح جواب دیدیتی ہیں۔ میں نے کہا میں تمہیں اللہ کے عذاب اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی سے خبردار کر رہا ہوں۔ اے بیٹی! تم اس (عائشہ) کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار نہ ہو جانا جو اپنے حسن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سے محبت کی وجہ سے خود پر ناز کرتی ہے۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہم کہتے ہیں) پھر میں وہاں سے نکلا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آ گیا کیونکہ وہ بھی میری رشتہ دار تھیں۔ میں نے ان سے یہی بات کہی تو ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا۔ اے ابن خطاب! حیرت کی بات ہے کہ آپ ہر معاملے میں دخل دیدیتے ہیں یہاں تک اب آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی ازواج کے درمیان بھی دخل دینا چاہتے ہیں (حضرت عمر رضی اللہ عنہم کہتے ہیں) مجھے اتنا افسوس ہوا کہ میں جو کہنا چاہ رہا تھا وہ بھی نہیں کہا اور ان کے ہاں سے اٹھ کر آ گیا۔ ایک انصاری میرا دوست تھا۔ جب میں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں) موجود نہیں ہوتا تھا تو وہ وہاں کی اطلاعات مجھے دیتا تھا اور جب وہ غائب ہوتا تھا (اور میں موجود ہوتا تھا) تو میں اطلاعات اسے دیدیتا تھا۔ ان دنوں غسان کے بادشاہ کے حملے کا اندیشہ تھا۔ ہمیں پتا چلا تھا کہ وہ ہماری طرف حملے کیلئے آنا چاہ رہا ہے۔ اسکی وجہ سے ہم بہت

پریشان تھے (ایک دن) میرا وہ انصاری دوست آیا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا اور بولا کھولو! کھولو! میں نے پوچھا۔ غسانی آگئے ہیں؟ اس نے جواب دیا اس سے بھی زیادہ بڑی خبر ہے۔ نبی اکرم ﷺ اپنی ازواج سے الگ ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا خصہ بنتیما اور عائشہ بنتیما کی ناک خاک آلود ہو۔

میں نے اپنا کپڑا سنبھالا اور گھر سے نکل آیا جب (نبی اکرم ﷺ کے گھر) پہنچا تو آپ اپنے بالا خانے میں موجود تھے جہاں آپ بیٹھیاں چڑھ کر گئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کا سیاہ فام غلام سیڑھی کے سرے پر کھڑا ہوا تھا۔ میں نے (اس سے) کہا۔ میں عمر ہوں میرے لیے (نبی اکرم ﷺ سے حاضری کی) اجازت مانگو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے یہ سارا واقعہ نبی اکرم ﷺ کو سنایا اور جب حضرت ام سلمہ بنتیما کی بات تک پہنچا تو آپ مسکرا دیئے۔ آپ ایک چٹائی پر (لیٹے ہوئے) تھے جس پہ کوئی اور (چادر وغیرہ) موجود نہیں تھی۔ آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ تھا جو کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تھا۔ آپ کے پاؤں کے پاس بستر پتے پڑے ہوئے تھے اور آپ کے سر بانے ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو مبارک میں چٹائی کے نشان دیکھے تو رو پڑا۔ آپ نے دریافت کیا تم کیوں رونے لگے ہو؟ میں نے عرض کی کسری اور قیصر اپنی (آسائشوں) میں (جی رہے) ہیں جبکہ آپ اللہ کے رسول ہیں (اور یہ عالم ہے) تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ ان لوگوں کو (صرف) دنیا (کی آسائش) ملے اور تمہیں آخرت (کی دائمی نعمت نصیب ہوں)

3588- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَرِّ الظُّهْرَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِطَوْلِهِ كُنَحُو حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ شَأْنُ الْمَرَاتَيْنِ قَالَ حَفْصَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ وَزَادَ فِيهِ وَآتَيْتُ الْحَجَرَ فَاذًا فِي كُلِّ بَيْتٍ بُكَاءٌ وَزَادَ أَيْضًا وَكَانَ آلِي مِنْهُنَّ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ نَزَلَ إِلَيْهِنَّ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ آ رہا تھا۔ جب ہم ”مر الظهران“ پہنچے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں) میں نے دریافت کیا وہ دو خواتین کون ہیں؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ حفصہ بنتیما اور ام سلمہ بنتیما (اس روایت میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب میں (ازواج مطہرات کے) حجروں کے پاس پہنچا تو ہر حجرے میں گریہ و زاری (کا سلسلہ جاری تھا۔ اس روایت میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ایک ماہ کیلئے اپنی ازواج سے ”ایلاء“ کیا تھا۔ انیس دن بعد آپ ان کے پاس تشریف لے آئے۔

3589- وَحَدَّثَنَا أَبُو يَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ وَهُوَ مَوْلَى الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرَاتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثْتُ سَنَةً مَا أَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا حَتَّى صَحِبْتُهُ إِلَى مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ بِمَرِّ الظُّهْرَانِ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَالَ أَدْرِ كُنِّي بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَآتَيْتُهُ بِهَا فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَرَجَعَ ذَهَبْتُ أَصْبَ عَلَيْهِ وَذَكَرْتُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمَرَاتَيْنِ فَمَا قَضَيْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حدیث 3588: ابن حبان (4188) ابویعلی (164)

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں یہ چاہتا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو خواتین کے بارے میں دریافت کروں جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موافقت نہیں کی تھی۔ ایک سال گزر گیا لیکن مجھے اس کا موقع نہیں مل سکا۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ میں ان کے ساتھ مکہ جا رہا تھا۔ ”مر الظهر ان“ کے مقام پر انہوں نے قضائے حاجت کی اور مجھے ہدایت کی۔ میرے لیے پانی کا برتن لاؤ۔ میں وہ لے آیا۔ جب وہ قضائے حاجت کے بعد واپس آئے تو میں نے پانی انڈیل کر (انہیں وضو کروایا) مجھے (وہی سوال) یاد آ گیا تو میں نے پوچھا۔ اے امیر المؤمنین! وہ دو خواتین کون تھیں؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) ابھی میں نے بات پوری نہیں کی تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ عائشہ اور حفصہ (رضی اللہ عنہما)

3590- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرَّاتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (إِنْ تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا) حَتَّى حَجَّ عُمَرُ وَحَجَّجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بَعْضَ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّرْتُ ثُمَّ أَتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمَرَّاتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا (إِنْ تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا) قَالَ عُمَرُ وَاعْجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَرِهَ وَاللَّهُ مَا سَأَلَهُ عَنْهُ لَمْ يَكْتُمَهُ قَالَ هِيَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ ثُمَّ أَخَذَ يَسُوقُ الْحَدِيثَ قَالَ كُنَّا مَعَشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا نَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَيْتِ أُمِّيَّةَ بْنِ زَيْدٍ بِالْعَوَالِي فَتَغَضَّبْتُ يَوْمًا عَلَى امْرَأَتِي فَإِذَا هِيَ تَرَا جِعْنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تَرَا جِعْنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَا جِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَا جِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَا نَطَلَّقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ أَتُرَا جِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ أَتَهْجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُمْ وَخَسِرَ أَفْتَاكُنَّ إِحْدَاكُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تَرَا جِعِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْأَلِيهِ شَيْئًا وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكَ وَلَا يَغْفِرَنَّكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتِكَ هِيَ أَوْسَمَ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النَّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ غَسَّانَ تُعَلِّمُ الْخَيْلَ لِتَغْرُونََا فَنَزَلَ صَاحِبِي ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضْرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَّثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَاذَا أَجَانَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَانَهُ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ وَقَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَائِنًا حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَّدْتُ عَلَى ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا أَدْرِي هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَآتَيْتُ غُلَامًا لَهُ أَسْوَدٌ فَقُلْتُ اسْتَاذِنَ لِعَمَّةٍ فَدَخَا ثُمَّ خَاَهُ الْفَقَاءُ فَذَكَرُوا لِي بِهَذَا الْحَدِيثِ

فَجَلَسْتُ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَبَجَلَسْتُ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ ثُمَّ أَتَيْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنَ لِعَمْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَّتْ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ أُذِنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَكِيٌّ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ قَدْ أَتَرَفِي جَنِبِهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعَشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَأَتِي يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَرْوَاحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعُنِي وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ إِلَى الْيَوْمِ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَيْرَ أَفْئَمَنُ إِحْدَاهُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِيغْضَبَ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغْرُنَكَ إِنْ كَانَتْ جَارَتِكَ هِيَ أَوْ سَمُّ مِنْكَ وَأَحَبُّ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ اسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي النَّبِيِّ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أَهْبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُوسِعَ عَلَيَّ أُمَّتَكَ فَقَدْ وَسَّعَ عَلَيَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ أَفِي شَيْءٍ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عَجَلَتْ لَهُمْ طِبَابَتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَابَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَضَى تِسْعَ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعَ وَعِشْرِينَ أَعْدَهْنَ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعَ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لِكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبِيكَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَرْوِّجَنَّكُمْ) حَتَّى بَلَغَ (أَجْرًا عَظِيمًا) قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبِي لَمْ يَكُنْ يَكُونُ لِيَأْمُرَنِي بِفِرَاقِي قَالَتْ فَقُلْتُ أَوْ فِي هَذَا اسْتَأْمِرُ أَبِي فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا تُخْبِرُ نِسَاءَكَ إِنِّي اخْتَرْتُكَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي مُبَلِّغًا وَلَمْ يُرْسِلْنِي مُتَعِنًّا قَالَ فَتَادَهُ (صَغَتْ قُلُوبُكُمْ) مَا لَتْ قُلُوبُكُمْ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں اس بات کا حریص رہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو ازواج

کے بارے میں سوال کروں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

”اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو (تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل جھک گئے تھے۔“

(ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا۔ آپ کے ہمراہ میں نے بھی حج کیا۔ (واپسی کے سفر میں) راستے میں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ راستے سے کچھ ہٹ گئے میں بھی پانی لے کر ان کے ساتھ ہٹ گیا۔ انہوں نے رفع حاجت کی پھر میں پاس آیا میں نے

ان کے ہاتھوں پر پانی انڈیلا۔ انہوں نے وضو کیا۔ میں نے عرض کی اے امیر المؤمنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دو ازواج کون تھیں۔ جن

”اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو (تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ) تم دونوں کے دل جھک گئے تھے۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اے ابن عباس رضی اللہ عنہما تم پر حیرت ہے (راوی) زہری کہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے یہ سوال پہلے کیوں نہیں کیا؟ اور اس سوال کو (اپنے ذہن میں ہی) چھپا کر کیوں رکھا؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ وہ حفصہ اور عائشہ (رضی اللہ عنہما) تھیں۔ پھر انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا ہم قریشی لوگ اپنی بیویوں کو مغلوب رکھتے تھے جب ہم مدینہ آئے تو وہاں وہ لوگ تھے جن کی بیویاں ان پر غالب تھیں۔ ہماری بیویوں نے بھی ان کی بیویوں سے (یہ چیز) سیکھنا شروع کی۔ میرا گھر مضافات میں بنو امیہ بن زید کے محلے میں تھا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر غصے ہوا تو اس نے مجھے پلٹ کر جواب دیا۔ اس کے اس طرح جواب دینے پر مجھے حیرت ہوئی وہ بولی کیا آپ کو میرے جواب دینے پر حیرت ہو رہی ہے؟ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج بھی (بعض اوقات) آپ کو جواب دیدیتی ہیں اور ان میں سے ایک تو صبح سے لے کر شام تک آپ سے ناراض رہتی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں حفصہ کے ہاں آیا اور پوچھا کیا تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آگے سے جواب دیتی ہو؟ اس نے جواب دیا: ہاں! میں نے پوچھا، کیا تم میں سے کوئی ایک صبح سے شام تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ناراض رہتی ہے؟ اس نے جواب دیا: ہاں! میں نے کہا تم میں سے جو بھی ایسا کرتی ہے وہ رسوائی اور خسارے کا شکار ہوگی کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئی ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے اس سے ناراض ہو جائے گا اور یوں وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے گی۔ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آگے سے جواب نہ دیا کرو اور آپ سے کوئی مطالبہ نہ کیا کرو۔ تمہیں جس چیز کی ضرورت ہے مجھ سے کہو اور تم اپنی پڑوسن جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تم سے زیادہ خوبصورت اور محبوب ہے۔ اسکی وجہ سے کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جانا (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مراد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ایک انصاری میرا پڑوسی تھا۔ ہم باری باری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ ایک دن وہ حاضر ہوا کرتا تھا دوسرے دن میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ وہ کسی نئی وحی وغیرہ اور اس طرح کی (کوئی نئی اطلاع) مجھے لا کر دیتا تھا اور اسی طرح کی خبریں (اپنی باری کے دن) میں اسے دیا کرتا تھا ان دنوں یہ موضوع عام تھا کہ غسان ہمارے ساتھ جنگ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ ایک دن میرا ساتھی (بارگاہ رسالت میں) حاضر ہوا اور عشاء کے وقت میرے پاس آیا۔ اس نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور مجھے آواز دی۔ میں اس کے پاس باہر آیا تو وہ بولا ایک عظیم سانحہ پیش آ گیا ہے۔ میں نے پوچھا وہ کیا؟ کیا غسان والے آگئے ہیں؟ اس نے کہا نہیں اس سے پھر بھی بڑا اور طویل (سانحہ) ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے۔ میں نے کہا حفصہ شرمندگی اور خسارے کا شکار ہوگئی۔ مجھے پہلے سے اندازہ تھا کہ یہ کچھ ہو جائے گا۔ میں نے صبح کی نماز پڑھی اور کپڑے پہن کر میں اس (گھر سے نکلا) میں حفصہ کے ہاں آیا وہ رورہی تھیں۔ میں نے دریافت کیا، کیا اللہ کے رسول نے تم سب کو طلاق دیدی ہے۔ اس نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم۔ آپ اس بالا خانے میں علیحدہ ہو کر تشریف فرما ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سیاہ فام غلام کے پاس آیا اور کہا عمر کیلئے اجازت مانگو! وہ اندر گیا اور میرے پاس باہر آ کر بولا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کا ذکر کیا ہے لیکن آپ خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں منبر کے پاس آ کر بیٹھ گیا وہاں پہلے ہی کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان میں سے بعض رو بھی رہے تھے۔ میں تھوڑی دیر وہاں بیٹھا رہا پھر میری بے چینی بڑھ گئی۔ میں اس غلام کے پاس آیا اور بولا عمر کیلئے اجازت مانگو! وہ اندر گیا اور پھر باہر آ کر مجھ سے کہا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آکر ذکر کیا اور اس کے سامنے آپ کا ذکر کیا۔

سے غلام نے مجھے آواز دی۔ اندر چلیں جائیں آپ کو اجازت مل گئی ہے۔ میں اندر داخل ہوا اور نبی اکرم ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ایک چٹائی سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے جس نے آپ کے پہلو پر نشان بنا دیئے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج کو طلاق دیدی ہے؟ آپ نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور جواب دیا نہیں! میں نے کہا اللہ اکبر! یا رسول اللہ! آپ نے ملاحظہ کیا۔ ہم قریشی اپنی بیویوں کو مغلوب رکھتے تھے۔ جب ہم مدینہ آئے تو ہمارا واسطہ ان لوگوں سے پڑا۔ جن کی بیویاں ان پر غلبہ رکھتی تھیں۔ ہماری بیویوں نے ان کی بیویوں سے سیکھنا شروع کیا۔ ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا تو اس نے مجھے پلٹ کر جواب دیا۔ اس کے جواب دینے پر میں حیران ہوا تو وہ بولی کیا تم میرے جواب دینے پر حیران ہو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کی ازواج بھی (بعض اوقات) آپ کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے ایک تو صبح سے شام تک آپ سے الگ رہتی ہے تو میں نے کہا ان میں سے جو بھی ایسا کرتی ہے وہ شرمندگی اور خسارے کا شکار ہوگی۔ کیا وہ اس بات سے بے خوف ہے؟ کہ اپنے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ناراض ہوگا اور وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے گی۔ (یہ سن کر) نبی اکرم ﷺ مسکرائے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں حفصہ کے ہاں گیا اور اس سے کہا تم اپنی اس پڑوسن کی وجہ سے غلط فہمی کا شکار نہ ہو جاؤ۔ جو نبی اکرم ﷺ کے نزدیک تم سے زیادہ خوبصورت اور محبوب ہے۔ نبی اکرم ﷺ دوبارہ مسکرائے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ دل بہلانے کی باتیں کرتا رہوں؟ آپ نے جواب دیا ہاں! میں بیٹھ گیا۔ میں نے سر اٹھا کر کمرے کا جائزہ لیا تو اللہ کی قسم! صرف تین کھالیں نظر آئیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی امت کو بھی فراخی عطا کرے جیسا کہ اس نے اہل روم اور اہل فارس کو فراخی عطا کی ہے حالانکہ وہ اللہ کی عبادت بھی نہیں کرتے۔ نبی اکرم ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا اے عمر بن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نعمتیں جلد ہی دنیا میں ہی عطا کر دی گئی ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے لئے دعائے مغفرت کیجئے۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ ازواج مطہرات سے شدید ناراضگی کی وجہ سے آپ ایک ماہ تک ان کے ہاں تشریف نہیں لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر عتاب نازل کیا۔

(راوی ابن شہاب) زہری کہتے ہیں۔ مجھے عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس بیان کے بارے میں بتایا ہے۔ انیس راتیں گزر جانے کے بعد نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے خود تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمارے ہاں ایک ماہ تک تشریف نہیں لائیں گے جبکہ آپ انیس دن بعد تشریف لے آئے ہیں۔ میں نے اچھی طرح گنتی کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (بعض اوقات) مہینہ انیس دن کا بھی ہوتا ہے پھر آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تم سے ایک بات کرنے لگا ہوں۔ جب تک تم اپنے والدین سے مشورہ نہ کر لو (اس کا جواب دینے میں) جلدی نہ کرنا۔ پھر آپ نے میرے سامنے یہ آیت پڑھی۔

يا ايها النبي قل لا زواجك "اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دو!"

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی اکرم ﷺ یہ بات جانتے تھے اللہ کی قسم! میرے والدین مجھے آپ سے جدا ہونے کا حکم نہیں دیں گے۔ میں نے عرض کی کیا اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں۔ میں اللہ اس کے رسول اور دار آخرت کو پسند کرتی ہوں۔ معمر کہتے ہیں۔ (دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی آپ اپنی ازواج کو یہ نہ بتائیے گا کہ میں نے آپ کو اختیار کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے تبلیغ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ سختی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔

قادر کہتے ہیں (قرآن کے لفظ) ”صفت“ کا مطلب ”مائل ہونا“ ہے۔

باب 474: الْمُطَلَّقةِ ثَلَاثًا لَا نَفَقَةَ لَهَا

بائنہ مطلقہ کو نفقہ نہیں ملے گا

3591- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكَيْلَهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكِ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ أَمْرٌ أَنْ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدَى عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَصْعِقُنَّ ثِيَابَكَ فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ أَنْ يَكْحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكِرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ أَنْ يَكْحِي أُسَامَةَ فَكَرِهْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَأُغْبِطُ

◆◆ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابو عمرو بن حفص نے انہیں ”طلاق بتہ“ دی۔ وہ خود ان کے پاس موجود نہیں تھے۔ انہوں نے فاطمہ کے پاس اپنے وکیل کے ذریعے کچھ ”جو“ بھجوائے فاطمہ وکیل سے ناراض ہوئیں تو اس نے کہا اللہ کی قسم! ہمارے ذمے تمہیں کوئی ادائیگی لازم نہیں ہے۔ فاطمہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا تمہارا خرچ اس کے ذمے نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر میں اپنی عدت بسر کرے۔ پھر آپ نے فرمایا اس خاتون کی ہاں تو میرے بہت سے اصحاب آتے جاتے رہتے ہیں۔ تم ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت بسر کرو کیونکہ وہ نابینا ہیں۔ وہاں تم (سر سے) چادر اتار کر (بھی رہ سکتی ہو) جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتادینا!

فاطمہ کہتی ہیں جب میری عدت ختم ہو گئی تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو بتایا۔ معاویہ بن ابوسفیان اور ابو جہم نے مجھے شادی کا پیغام بھجوایا ہے تو آپ نے فرمایا ابو جہم تو اٹھی کندھے سے نیچے رکھتا ہی نہیں اور معاویہ غریب آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے۔ تم اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لو۔ (فاطمہ کہتی ہیں) میں نے انہیں ناپسند کیا تو آپ نے پھر فرمایا اسامہ کے ساتھ شادی کر لو۔ میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی تو اللہ تعالیٰ نے اس میں مجھے اتنی بھلائی عطا کی کہ مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

3592- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَيْهِمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَنْفَقَ عَلَيْهَا نَفَقَةً دُونَ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَعْلَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ لِي نَفَقَةٌ أَخَذْتُ الَّذِي يُصْلِحُنِي وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لِي نَفَقَةٌ لَمْ أَخْذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكَ وَلَا سَكْنَى

حدیث 3591: ابوداؤد (2284) نسائی (3245) مالک (1210) احمد (27368) (27369) ابن حبان (4253) (4290) بیہقی

(13552) (1393) (15263) بیہقی (913)

♦♦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ان کے شوہر نے انہیں طلاق دیدی اور تھوڑا سا خرچ دیا۔ اسے دیکھ کر وہ بولی اللہ کی قسم! میں (اس کے بارے میں) نبی اکرم ﷺ کو ضرور بتاؤں گی۔ اگر خرچ میرا حق بنتا ہوگا تو میں اتنا وصول کروں گی جو میری ضروریات کی تکمیل کر سکے اور اگر خرچ میرا حق نہیں ہوگا تو میں اس (سابقہ شوہر سے) کچھ وصول نہیں کروں گی۔ فاطمہ کہتی ہیں۔ میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا تمہیں خرچ یا رہائش (کا حق حاصل) نہیں ہے۔

3593- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَأَخْبَرْتَنِي أَنَّ زَوْجَهَا الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا فَأَبَى أَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَفَقَةَ لَكَ فَاذْهَبِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِي عِنْدَهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكَ عِنْدَهُ

♦♦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کے مخزومی شوہر نے ان کو طلاق دیدی اور انہیں خرچ دینے سے انکار کر دیا تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو اس کی اطلاع دی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں خرچ (وصول کرنے کا حق) نہیں ہے۔ تم (اپنے سابقہ شوہر کے گھر سے) منتقل ہو جاؤ اور ابن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ اور وہاں رہو کیونکہ وہ نابینا شخص ہیں وہاں تم (اپنے سر سے) چادر اتار سکتی ہو۔

3594- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهُ لَيْسَ لَكَ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَقَالُوا إِنَّ أَبَا حَفْصٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَأَرْسَلِ إِلَيْهَا أَنْ لَا تَسْبِقِنِي بِنَفْسِكَ وَأَمْرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى أُمِّ شَرِيكِ ثُمَّ أَرْسَلِ إِلَيْهَا أَنَّ أُمَّ شَرِيكِ يَأْتِيهَا الْمُهَاجِرُونَ الْأَوْلُونَ فَانْطَلِقِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَإِنَّكَ إِذَا وَضَعْتَ حِمَارَكَ لَمْ يَرَكَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

♦♦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابو حفص بن مغیرہ مخزومی انہیں تین طلاقیں دے کر یمن چلے گئے۔ ان کے گھر والوں نے فاطمہ سے کہا ہم تمہیں خرچ دینے کے پابند نہیں ہیں۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ چند لوگوں کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان لوگوں نے عرض کی ابو حفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں۔ کیا اس خاتون کو خرچ ملنا چاہئے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے خرچ نہیں ملے گا۔ البتہ اس پر عدت گزارنا لازم ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے فاطمہ کو یہ پیغام بھجوایا کہ تم اپنے بارے میں خود فیصلہ نہ کرنا۔ آپ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ ام شریک کے گھر منتقل ہو جائے لیکن پھر اسے پیغام بھجوایا۔ ام شریک کے گھر میں مہاجرین آتے جاتے رہتے ہیں۔ تم نابینا ابن ام مکتوم کے پاس چلی جاؤ کیونکہ اگر تم اپنی اوڑھنی اتار بھی دو گی تو وہ تمہیں نہیں دیکھ سکے گا۔ (راوی کہتے ہیں) وہ ان کے ہاں چلی گئیں جب ان کی عدت ختم ہو گئی تو نبی

اکرم ﷺ نے ان کی شادی حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ کر دی۔

3595- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ كَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ فِيهَا كِتَابًا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْرُومٍ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى أَهْلِهِ أَبْتِغِي النَّفَقَةَ وَاقْتَصُوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو لَا تَفُوتِينَا بِنَفْسِكَ

♦♦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی بیوی تھی۔ اس نے مجھے ”طلاق بتہ“ دیدی۔ میں نے اس کے گھر والوں کو پیغام بھجوایا میں خرچ وصول کرنا چاہتی تھی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3596- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَرَعِمَتْ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَفِيهِ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانَ أَنْ يُصَدِّقَهُ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّاقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ

♦♦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ کی بیوی تھیں۔ انہوں نے انہیں تین طلاقیں دیدیں۔ فاطمہ کہتی ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ دریافت کرنے کیلئے حاضر ہوئیں کہ کیا انہیں اپنے (سابقہ) گھر کو چھوڑ دینا چاہئے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ ابن ام مکتوم نامینا کے ہاں منتقل ہو جائے۔ (راوی کہتے ہیں) مروان نے اس روایت کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا کہ طلاق یافتہ عورت گھر چھوڑ کر چلی جائے۔ عروہ کہتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی اس روایت کا انکار کیا ہے۔

3597- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجْرٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَعَ قَوْلِ عُرْوَةَ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3598- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَرَجَ مَعَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَمْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ وَعَبَّاسُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَةٍ فَقَالَا لَهَا وَاللَّهِ مَا لَكَ نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ قَوْلَهُمَا فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكَ فَاسْتَاذَنَتْهُ فِي الْإِنْتِقَالِ فَأِذِنَ لَهَا قَالَتْ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى نَصَحَ بِنَابِهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عَدَّتْهَا أَنْ كَحَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانَ قَبِيصَةَ بْنَ دُوَيْبٍ يَسْأَلُهَا عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ وَلَمْ نَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ أَمْرَأَةٍ

سَنَاخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَهَا قَوْلُ مَرْوَانَ فَبَيْنِي وَبَيْنَكُمْ الْقُرْآنُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ) الْآيَةَ قَالَتْ هَذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ أَمْرٍ يَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ فَكَيْفَ تَقُولُونَ لَا نَفَقَةَ لَهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَعَلَامَ تَحْسِبُونَهَا

✧✧ عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ یمن چلے گئے۔ انہوں نے (وہاں سے) اپنی اہلیہ فاطمہ بنت قیس کو طلاق بھجوا دی۔ جو ایک باقی رہ گئی تھی۔ انہوں نے حارث بن ہشام اور عیاش بن ربیعہ کو یہ پیغام بھجوایا کہ وہ فاطمہ کا خرچ ادا کر دیں۔ ان دونوں نے فاطمہ سے کہا اللہ کی قسم! تمہیں صرف اسی صورت میں خرچ مل سکتا ہے۔ اگر تم حاملہ ہو۔ فاطمہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ کو ان دونوں کی یہ بات بتائی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرچ نہیں مل سکتا۔ فاطمہ نے نبی اکرم ﷺ سے منتقل ہونے کی اجازت مانگی تو اسے اجازت دی گئی۔ اس نے دریافت کیا کہاں (منتقل ہو جاؤں) آپ نے فرمایا ابن ام مکتوم کے ہاں (راوی کہتے ہیں) وہ نابینا تھے اور فاطمہ ان کی موجودگی میں سر سے چادر وغیرہ بھی اتار دیتی تو وہ انہیں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ جب ان کی عدت گزر گئی تو نبی اکرم ﷺ نے ان کی شادی اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ کر دی۔ مروان نے قبیسہ کو فاطمہ کے پاس بھیجا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے یہ حدیث سنادی تو مروان نے کہا۔ ہم نے (اس حکم سے متعلق) روایت صرف اسی خاتون سے سنی ہے اس لیے احتیاط کے طور پر ہم اسی چیز کو اختیار کریں گے جو لوگوں کے معمول کا حصہ ہے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو مروان کے اس قول کا پتہ چلا تو وہ کہنے لگیں میرے اور تمہارے درمیان قرآن فیصلہ کرے گا (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

”ان (طلاق یافتہ) عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو“۔

فاطمہ کہنے لگیں یہ حکم ان عورتوں کے بارے میں ہے جن سے رجوع کیا جاسکتا ہو لیکن تین طلاقیں ہو جانے کے بعد کیا ہو سکتا ہے؟ پھر تم یہ کیسے کہو گے کہ اگر عورت حاملہ نہ ہو تو اسے خرچ نہیں ملے گا تو پھر تم اسے کس بنیاد پر روکو گے؟

3599- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَأَشْعَثُ وَمُجَالِدٌ وَأَسْمَعِيلُ

بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَدَاوُدُ قَالَ دَاوُدُ حَدَّثَنَا كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَقَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سَكْنَى وَلَا نَفَقَةَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

✧✧ شعبي کہتے ہیں میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ان کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے فیصلے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ان کے شوہر نے انہیں ”طلاقہ بتہ“ دیدی۔ فاطمہ کہتی ہیں۔ میں رہائش اور خرچ کے بندوبست کا دعویٰ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی لیکن نبی اکرم ﷺ نے مجھے رہائش اور خرچ کا حق دار تسلیم نہیں کیا اور مجھے یہ ہدایت کی کہ میں ابن ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کروں۔

3600- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ وَدَاوُدَ وَمُغِيرَةَ وَأَسْمَعِيلَ وَأَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ

قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِمَثَلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ هُشَيْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3601- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجِيمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ حَدَّثَنَا سَيَّارُ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاتَّخَفْتَنَا بِرُطْبِ ابْنِ طَابٍ وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلَيْمٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّاقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْتَدَ فِي أَهْلِي

◆◆ شععی بیان کرتے ہیں، ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے۔ انہوں نے ہمیں تازہ کھجوریں کھلائیں اور ستوپلا یا۔ میں نے ان سے سوال کیا۔ جس عورت کو تین طلاقیں مل گئی ہوں وہ عدت کہاں بسر کرے؟ تو انہوں نے جواب دیا میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اجازت دی کہ میں اپنے اہل خانہ (میکے والوں کے ہاں) جا کر عدت بسر کروں۔

3602- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ سَفِيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بِنِ كَهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُطَلَّاقَةِ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ

◆◆ فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں، جس عورت کو تین طلاقیں دیدی جائیں اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ نہیں ملے گا۔

3603- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَأَرَذْتُ النِّقْلَةَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَأَعْتَدِي عِنْدَهُ

◆◆ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدیں۔ میں نے (اس کے گھر) سے منتقل ہونے کا ارادہ کر لیا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم اپنے چچا زاد عمرو بن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ اور اس کے ہاں عدت بسر کرو۔

3604- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسْوَدُ كَفًّا مِنْ حَصَى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيْلَكَ تَحْدِثُ مِثْلَ هَذَا قَالَ عُمَرُ لَا تَتْرُكْ كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّنا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَذَرِي لَعَلَّهَا حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ)

◆◆ شععی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی یہ روایت نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انہیں (سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ کا حقدار قرار نہیں دیا تھا۔ اسود نے اپنی مٹھی میں کنکریاں بھر کے انہیں شععی کی طرف پھینکتے ہوئے کہا۔ تمہارا استیانس ہو تم اس طرح کی روایات بیان کر رہے ہو؟ جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ہم ایک عورت کے بیان کی وجہ سے اللہ کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو ترک نہیں کر سکتے کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اسے (صحیح بات) یاد ہے یا وہ بھول گئی ہے (تین طلاق یافتہ عورت کو سابقہ شوہر کی طرف سے) رہائش اور خرچ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

”ان (طلاق یافتہ عورتوں) کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ نکلیں ماسوائے اس کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا مظاہرہ کریں۔“

3605- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا

الإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زَرِيْقٍ بِقِصَّتِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3606- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صَخِيرِ

الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي فَأَذْنَتْهُ فَحَطَبَهَا مُعَاوِيَةَ وَأَبُو جَهْمٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبَ لَهَ وَمَا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَابٌ وَالنِّسَاءُ وَلَكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةَ اللَّهِ وَطَاعَةَ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَأَغْبَطْتُ

◆◆ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دیدیں نبی اکرم ﷺ نے انہیں (سابقہ

شوہر کی طرف سے) رہائش یا خرچ کا حقدار قرار نہیں دیا۔ فاطمہ کہتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھے اطلاع کر دینا میں نے آپ کو اطلاع دی کہ معاویہ ابو جہم اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم نے انہیں نکاح کا پیغام بھجوایا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: معاویہ غریب آدمی ہے۔ اس کے پاس مال ہی نہیں ہے۔ ابو جہم بیویوں کو مارتا بہت ہے۔ لیکن اسامہ! حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے (انکار کے طور پر) ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اسامہ! اسامہ! نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے انہی (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) کے ساتھ شادی کر لی۔ بعد میں مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

3607- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ

سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلَاقِي وَأَرْسَلَ مَعَهُ بِخَمْسَةِ أَصْعِ تَمْرٍ وَخَمْسَةِ أَصْعِ شَعِيرٍ فَقُلْتُ أَمَا لِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَا وَلَا أَعْتَدُ فِي مَنْزِلِكُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَشَدَدْتُ عَلَى نَيْبِي وَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكَ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ اِعْتَدِي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمَلِكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيْرُ الْبَصْرِ تَلْقَى ثَوْبَكَ عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكَ فَأَذِينِي قَالَتْ فَحَطَبْتَنِي خُطَابٌ مِنْهُمْ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبَ خَفِيفُ الْحَالِ وَأَبُو الْجَهْمِ مِنْهُ شِدَّةٌ عَلَى النِّسَاءِ أَوْ يَضْرِبُ النِّسَاءَ أَوْ نَحْوَ هَذَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

◆◆ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے شوہر ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ نے عیاش بن ابوربیعہ کے ذریعے مجھے

طلاق بھجوادی اور ان کے ہاتھ پانچ صاع کھجوریں اور پانچ صاع ”جو“ بھجوادیے۔ میں نے کہا: کیا میرا صرف یہی خرچ ہے؟ میں تمہارے گھر میں عدت نہیں بسر کروں گی۔ اس نے کہا نہیں میں نے چادر اوڑھی اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئی۔ آپ نے دریافت کیا اس نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟ میں نے جواب دیا تین آپ نے فرمایا پھر وہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ تمہیں خرچ نہیں مل سکتا۔ تم

اپنے چچا زاد ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت بسر کرو کیونکہ وہ نابینا ہے۔ اس کی موجودگی میں بھی تم (سر سے) چادر وغیرہ اتار سکتی ہو۔ جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے اطلاع کر دینا۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں مجھے کئی لوگوں نے شادی کا پیغام بھجوایا۔ ان میں معاویہ اور ابو جہم بھی شامل تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ معاویہ غریب اور مفلوک الحال آدمی ہے اور ابو جہم بیویوں پر سختی بہت کرتا ہے لیکن تم اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لو۔

3608- وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَخَرَجَ فِي غَزْوَةِ نَجْرَانَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَزَادَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَشَرَّفَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ وَكَرَّمَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ

◆◆ ابو بکر بن ابو جہم بیان کرتے ہیں میں اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بتایا میں ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ کی بیوی تھی۔ وہ غزوہ نجران میں شرکت کے لئے چلے گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں) میں نے ان (اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما) کے ساتھ شادی کر لی، اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے ساتھ شادی کرنے کی وجہ سے بڑی عزت و مرتبہ عطا کیا۔

3609- وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسِ زَمَانَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَدَّثْتَنَا أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاتًا بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ

◆◆ ابو بکر بیان کرتے ہیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے عہد حکومت میں، میں اور ابو سلمہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہمیں بتایا کہ ان کے شوہر نے انہیں ”طلاق بتہ“ دیدی تھی۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

3610- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَهْتِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

◆◆ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی تھیں، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رہائش یا خرچ کا حق دار قرار نہیں دیا۔

3611- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ هِشَامِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ تَزَوَّجَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ فَقَالُوا إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرْوَةُ فَاتَيْتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ خَيْرٌ فِي أَنْ تَذُكَّرَ هَذَا الْحَدِيثُ

◆◆ ہشام بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے بتایا ہے یحییٰ نے عبد الرحمن کی صاحبزادی سے شادی کرنے کے بعد اسے طلاق دے کر اپنے گھر سے نکال دیا۔ عروہ نے اس بات پر ان لوگوں کی مذمت کی تو وہ بولے۔ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بھی تو

حدیث 3611: بخاری (5015) ابوداؤد (2295) مالک (1206) حاکم (6881) بیہقی (15267) (15268)

(اپنے سابقہ شوہر کا) گھر چھوڑ دیا تھا۔ عروہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو انہوں نے فرمایا: فاطمہ بنت قیس کا یہ روایت بیان کرنا اس کے لئے بہتر نہیں ہے۔

3612- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يَفْتَحَمَ عَلَيَّ قَالَ فَأَمْرَهَا فَتَحَوَّلَتْ

♦♦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دیدی ہیں اور مجھے یہ ڈر ہے کہ اب وہ میرے ساتھ زیادتی کرے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا اور وہ (اپنے کسی اور عزیز کے ہاں) منتقل ہو گئی۔

3613- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ أَنْ تَذُكُرَ هَذَا قَالَ تَعْنِي قَوْلَهَا لَا سَكْنِي وَلَا نَفَقَةَ

♦♦ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فاطمہ (بنت قیس) کے لئے یہ بیان کرنا بہتر نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کا یہ کہنا کہ (طلاق یافتہ عورت کو) رہائش یا خرچ نہیں ملے گا۔

3614- وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ لِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرِي إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِسْمًا صَنَعْتُ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي إِلَى قَوْلِ فَاطِمَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِي ذَلِكَ

♦♦ عبد الرحمن بن قاسم، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا آپ نے فلاں بنت حکم کو دیکھا کہ اس کے شوہر نے انہیں ”طلاق بتہ“ دی اور پھر وہ (اس شوہر کے گھر سے) نکل گئی تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اس نے بہت بُرا کیا ہے۔ عروہ نے کہا: کیا آپ نے فاطمہ (بنت قیس) کا قول نہیں سنا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، اس کے لئے اس بات کو ذکر کرنا بہتر نہیں تھا۔

باب 475: جَوَازِ خُرُوجِ الْمُعْتَدَّةِ الْبَائِنِ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي النَّهَارِ لِحَاجَتِهَا

”بائِنہ طلاق“ یافتہ اور بیوہ کے لئے اپنی عدت کے دوران کسی ضرورت کے تحت، دن کے وقت گھر سے باہر نکلنا جائز ہے

3615- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بِنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَلَّقْتُ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجِدَ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ فَاتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجَدِي نَخْلِكَ فَإِنَّكَ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میری خالہ کو طلاق ہو گئی انہوں نے اپنے باغ میں جانا چاہا تو ایک شخص نے انہیں گھر سے نکلنے پر ڈانٹا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ گئی (اور یہ مسئلہ عرض کیا) تو آپ نے فرمایا: تم اپنے باغ میں جاسکتی ہو کیونکہ تم ان کھجوروں کو صدقہ کر سکتی ہو یا انہیں کسی اور اچھے کام میں استعمال کر سکتی ہو۔

حدیث 3612: نسائی (3547) ابن ماجہ (2033) مجمع کبیر (908)

باب 476: انْقِضَاءِ عِدَّةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَغَيْرِهَا بِوَضْعِ الْحَمْلِ

بیوہ وغیرہ (اگر حاملہ ہو) تو وضع حمل سے اس کی عدت ختم ہوگی

3616- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ فِي بَيْتِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتَوَفَّى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْسَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكَ تَرْجِينَ النِّكَاحَ إِنَّكَ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَى ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزْوُجِ إِنْ بَدَأَ لِي قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعْتَ وَإِنْ كَانَتْ فِي دِمِهَا غَيْرٌ أَنَّهُ لَا يَقْرُبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهَرَ

◆◆ عبید اللہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے عمر بن عبد اللہ زہری کو خط کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا کہ وہ حضرت سبیعہ بنت حارث کے پاس جائیں اور ان سے یہ دریافت کریں کہ جب انہوں نے اپنے (ذاتی معاملے میں) نبی اکرم ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیا جواب دیا تھا؟ عمر بن عبد اللہ زہری نے (عبید اللہ کے والد) عبد اللہ کو یہ جوابی پیغام بھجوایا کہ حضرت سبیعہ نے انہیں بتایا ہے کہ وہ حضرت سعد بن خولہ کی بیوی تھیں۔ جن کا تعلق بنو عامر سے تھا اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل تھا اور حجۃ الوداع کے موقع پر ان کا انتقال ہوا اس وقت حضرت سبیعہ حاملہ تھیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات کے کچھ ہی دن بعد ان کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی جب وہ نفاس سے پاک ہو گئیں تو انہوں نے بناؤ سنگھار کیا تا کہ نکاح کا کوئی پیغام آئے۔ ابوسنا بل نامی ایک صاحب جن کا تعلق بنو عبد الدار سے تھا ان کے ہاں آئے اور ان سے کہا تم نے بناؤ سنگھار کیوں کیا ہوا ہے؟ شاید تم شادی کرنا چاہتی ہو لیکن اللہ کی قسم! تم اس وقت تک شادی نہیں کر سکتی، جب تک چار ماہ دس دن نہ گزر جائیں۔ حضرت سبیعہ کہتی ہیں۔ جب اس نے مجھ سے یہ کہا تو میں شام کے وقت، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا کہ جب تیرے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی اسی وقت تیری عدت ختم ہوئی آپ نے مجھے حکم دیا کہ اگر میں مناسب سمجھوں تو شادی کر لوں۔ ابن شہاب زہری کہتے ہیں اگر کوئی عورت بچے کی پیدائش کے فوراً بعد شادی کر لے اور ابھی (نفاس کا) خون نکل رہا ہو تو میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے البتہ اس کا شوہر اس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہیں کر سکتا جب تک (نفاس سے) پاک نہ ہو جائے۔

3617- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ

حدیث 3616: رقم نمبر (746)

بْنُ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ عَبَّاسٍ اجْتَمَعَا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهَمَّا يَذْكُرَانِ الْمَرْأَةَ تَنَفَّسَ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِدَّتُهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَلَّتْ فَجَعَلَا يَتَنَازَعَانِ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَتْهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنَّ سُبُعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نَفَسَتْ بَعْدَ وِفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ وَأَنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ

◆◆ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئے۔ وہ اس مسئلے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے کہ اگر کسی عورت کو اس کے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس آجائے (یعنی اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہو جائے تو اس کا حکم کیا ہوگا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ کہنا تھا (کہ بیوہ کی عدت اور بچے کی پیدائش) دونوں میں سے جو زیادہ طویل ہو وہ اس کی عدت ہوگی جبکہ ابو سلمہ کا یہ کہنا تھا (کہ بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی عدت ختم ہو جائے گی) یہ دونوں اسی بات پر بحث کر رہے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھتیجے (یعنی ابو سلمہ) کے ساتھ متفق ہوں (سلیمان کہتے ہیں) پھر ان تینوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے یہ مسئلہ دریافت کریں کریب نے انہیں واپس آ کر بتایا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا ہے کہ (نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں) سمیعہ اسلمیہ (نامی ایک خاتون) اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن بعد نفاس والی ہو گئی (یعنی اس کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی) اس نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا آپ نے اسے (دوسری) شادی کرنے کی ہدایت کی۔

3618- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كِلَاهِمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ اللَّيْثَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا ◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 477: وَجُوبِ الْأَحْدَادِ فِي عِدَّةِ الْوَفَاةِ وَتَحْرِيمِهِ فِي غَيْرِ ذَلِكَ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

بیوہ کیلئے پوری عدت کے دوران سوگ منانا واجب ہے اور اس کے علاوہ کسی بھی اور کے لئے تین دن سے زیادہ

سوگ منانا حرام ہے

3619- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوْفِي أَبُو هَا أَبُو سُفْيَانَ فِدَعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ بِطَبِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَلَهَنْتُ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضِيهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّبِيبِ حَاجَةٌ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحُدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشِ بْنِ تُوْفَى أَخُو هَا فِدَعَتْ بِطَبِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّبِيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ

حدیث 3617: ن 1، (3512)، (3514)، (3515)، (34759)

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحَدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَّتْ عَيْنُهَا أَفْكُحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِرَزِينِ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَكَبَسَتْ شَرًّا ثِيَابَهَا وَلَمْ تَمَسَّ طَيِّبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتِي بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تَرَاوِعُ بَعْدَ مَا شَأَتْ مِنْ طَيِّبٍ أَوْ غَيْرِهِ

◆◆ حمید بیان کرتے ہیں حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے انہیں تین احادیث سنائی تھیں۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا جب انتقال ہوا تو اس کے (چند دن بعد) میں سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے ملنے کے لئے گئی انہوں نے خوشبو منگوائی۔ جس میں زعفرانی رنگ شامل تھا۔ ایک کینر نے اسے تیل میں ملا کر سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے رخساروں پر لگا دیا پھر سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے نبی اکرم ﷺ کو، منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔ البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب (نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ) سیدہ زینب بنت جحش کے بھائی کا انتقال ہوا اور میں ان کے ہاں گئی تو انہوں نے بھی خوشبو منگوائی اور تھوڑی سی لگائی پھر فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو استعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن میں نے نبی اکرم ﷺ کو، منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی اور عرض کی، یا رسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے۔ کیا ہم اس کی آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے دو یا شاید تین مرتبہ فرمایا: نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا (بیوہ عورت کے سوگ کی مدت) چار ماہ دس دن ہے۔ زمانہ جاہلیت میں تو (بیوہ) عورت ایک سال بعد میٹھی پھینکا کرتی تھی۔

حمید کہتے ہیں میں نے سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا ایک سال بعد میٹھی پھینکنے کا مطلب کیا ہے؟ تو سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے جواب دیا (زمانہ جاہلیت میں) جب کسی عورت کا شوہر انتقال کر جاتا تو وہ کسی تنگ کوٹھری میں چلی جاتی اور پھٹے پرانے کپڑے پہن حتیٰ خوشبو وغیرہ کوئی چیز استعمال نہ کرتی یہاں تک ایک سال گزرنے کے بعد کوئی چوپایہ، گدھایا بکری یا پرندہ اس کے پاس لایا جاتا وہ اس پر ہاتھ پھیرتی اور اکثر ایسا ہوتا کہ جس جانور پر وہ ہاتھ پھیرتی وہ مر جاتا پھر وہ عورت (اس کوٹھری سے) سے باہر نکلتی پھر اسے ایک میٹھی دی

حدیث 3619: بخاری (1221) ابوداؤد (2299) مالک (1245) احمد (27438) ابن حبان (4304) بیہقی (15293) معجم کبیر (420)

جاتی۔ جسے وہ پھینک دیتی اور اس کے بعد وہ جو چاہے، خوشبو وغیرہ استعمال کر سکتی تھی۔

3620- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوْفِي حَمِيمٌ لَأَمْ حَبِيبَةَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْهُ بِدِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَضْعُ هَذَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لَأْمْرَأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَحَدَّثَتْهُ زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ عَنْ أَمْرَأَةٍ مِّنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حمید بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے کسی قریبی عزیز کا انتقال ہو گیا (اس کے کچھ دن بعد) انہوں نے خوشبو منگوائی اور اپنی کلائیوں پر لگالی اور پھر فرمایا یہ میں نے اس لئے کیا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی کا تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ وہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

(راوی کہتے ہیں) سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت اپنی والدہ (ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اور نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا یا شاید نبی اکرم ﷺ کی کسی اور زوجہ محترمہ کے حوالے سے بھی نقل کی ہے۔

3621- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ أَمْرَأَةً تُوْفِي زَوْجَهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا فَاتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ أَحْدَاكُنَّ تَكُونُ فِي شَرِّ بَيْتِهَا فِي إِحْلَاسِهَا أَوْ فِي شَرِّ إِحْلَاسِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِعُرَّةٍ فَخَرَجَتْ أَقْلًا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

✧✧ سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں (نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں) ایک خاتون کا شوہر فوت ہو گیا (اس عورت کو آنکھوں کی تکلیف ہو گئی) لوگوں کو یہ اندیشہ ہوا کہ اس کی بینائی نہ رخصت ہو جائے وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور آپ سے سرمہ لگانے کی اجازت مانگی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے تو کوئی (بیوہ) عورت کسی بدترین کوٹھری میں سال بھر کے لئے چلی جاتی تھی اور جب (سال کے بعد) کوئی کتا گزرتا تھا تو اسے میٹھی مار کر پھر باہر آتی تھی جبکہ اب تو صرف چار ماہ دس دن گزارنا ہوتے ہیں۔

3622- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي الْكُحْلِ وَحَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُخْرَى مِّنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ تُسَمَّهَا زَيْنَبُ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ اور اس میں سرمہ لگانے کا ذکر ہے۔ سیدہ ام سلمہ اور دیگر ازواج مطہرات سے حدیث منقول ہے البتہ اس میں سیدہ زینب بنت ابوسلمہ کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 3620 بخاری (5379) ترمذی (1197) نسائی (3502) (3538) (3539) ابن ماجہ (2084) مالک (1247) (1251) (1250) بیہقی (15242) (15313) (15314) ابویعلیٰ (6961) (7123) بیہقی (425) (812) (813)

3623- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ تَذْكَرَانِ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ ابْنَةَ لَهَا تُوْفِي عَنْهَا زَوْجَهَا فَاشْتَكَّتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ

﴿﴿﴾ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ سیدہ ام سلمہ اور سیدہ ام حبیبہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں ایک خاتون نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس کی بیٹی کا شوہر انتقال کر گیا ہے۔ اس کی بیٹی کی آنکھوں میں تکلیف ہے اور وہ اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہتی ہے تو نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: پہلے تم میں سے کوئی ایک عورت (عدت بسر کرنے کے) ایک سال بعد میٹگنی پھینکا کرتی تھی یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں۔

3624- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا آتَى أُمَّ حَبِيبَةَ نَعْيُ أَبِي سُفْيَانَ دَعَتْ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهِ ذِرَاعَيْهَا وَعَارِضِيهَا وَقَالَتْ كُنْتُ مِنْ هَذَا غَنِيَّةً سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحَدِّثُ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

﴿﴿﴾ سیدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو ان کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے انتقال کی خبر ملی تو اس کے تین دن بعد انہوں نے خوشبو منگوا کر اپنی کلائیوں اور رخساروں پر لگالی اور پھر فرمایا مجھے یہ لگانے کی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کا تین دن سے زیادہ سوگ منائے البتہ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

3625- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ كِلْتَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَوْ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحَدِّثَ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

﴿﴿﴾ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن (راوی کو شک ہے) یا شاید، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے، شوہر کے علاوہ، کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔

3626- وَحَدَّثَنَا هُشَيْبُ بْنُ سَيَّانٍ بِنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادٍ حَدِيثِ اللَّيْثِ مِثْلَ رِوَايَتِهِ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3627- وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ

حدیث 3625: بخاری (1038) (1222) (5028) نسائی (3525) (3526) احمد (26454) (25553) معجم کبیر (361)

أَنْ نُحَدِّثَ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ أَلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلُ وَلَا نَتَطَيَّبُ وَلَا نَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا
وَقَدْ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ فِي طَهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي بُدْءِ مَنْ قُسِطِ وَأَظْفَارِ

◆◆ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا البتہ (بیوہ) اپنے شوہر کا چار ماہ دس دن تک سوگ کرے گی اور اس دوران ہم (یعنی بیوہ عورتیں) سرمہ اور خوشبو استعمال نہیں کر سکتی ہیں۔ رنگین کپڑے نہیں پہن سکتی ہیں۔ البتہ غسل حیض کے وقت کچھ خوشبو (شرمگاہ پر) لگا سکتی ہیں۔



کِتَابُ اللَّعَانِ

لعان کے احکام

3633- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرَ الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَلْتُهُ فَتَقَتَّلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَسَلَّ لِي عَنْ ذَلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبَّرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهَى حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقَلْتُهُ فَتَقَتَّلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَادْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَقْتُهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنِينَ

☆☆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عویمیر عجلانی عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا اے عاصم! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے؟ اس طرح تو لوگ اسے قتل کر دیں گے تو پھر وہ شخص کیا کرے اے عاصم! تو میرے لئے، یہ سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کرو! حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے یہی سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال سے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ جس سے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کو بہت افسوس ہوا، جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمیر ان کے پاس آئے اور پوچھا اے عاصم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں کیا جواب دیا؟ عاصم نے عویمیر سے کہا: آپ کے لئے اچھی خبر نہیں ہے۔ کیونکہ میں نے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ عویمیر نے کہا اللہ کی قسم! اب میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کروں گا۔

حدیث 3633: بخاری (4468) (4469) (4459) ابوداؤد (2245) نسائی (3402) (3466) (3470) ابن ماجہ (2066) مالک

(1177) (1416) دارمی (229) (2230) احمد (22878) (22881) (22902) ابن حبان (4283) (4284) ترمذی

(12240) (15087) (15087) ابویعلیٰ (5772) بخاری (5674) (5675) (5676) دارقطنی (112) (113) (115)

پھر عومیر لوگوں کی موجودگی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے خیال میں، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے؟ تاکہ لوگ اسے بھی قتل کر دیں؟ یا پھر کیا کرے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔ تم جاؤ! اور اسے لے آؤ!

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ان دونوں نے لعان کیا میں بھی اس وقت، لوگوں کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھا۔ جب وہ دونوں فارغ ہوئے تو عومیر نے عرض کی، یا رسول اللہ! اگر میں اس عورت کو اب بھی اپنے ساتھ رہنے دوں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اس پر جو ناپاک کام لگایا ہے (حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے کچھ ارشاد فرمانے سے پہلے ہی انہوں نے اپنی بیوی و تین طلاقیں، دیدیں۔ ابن شہاب کہتے ہیں اس کے بعد لعان کرنے والوں نے یہی طریقہ اختیار کر لیا۔

3634- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْمِرَ الْأَنْصَارِيَّ مِنْ بَنِي عَجْلَانَ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا بَعْدَ سُنَّةٍ فِي الْمُتَلَاعِينِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ حَامِلًا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أَبِيهِ ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ أَنَّهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے عومیر انصاری، عاصم بن عدی کے پاس آئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) جس میں ابن شہاب کا یہ بیان بھی ہے ان کا اپنی بیوی سے الگ ہو جانا بعد میں لعان کرنے والوں کا معمول بن گیا۔ اس میں یہ بات بھی زائد ہے کہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ خاتون حاملہ تھی اور اس کے بیٹے کو اس کی ماں کی نسبت سے بلایا جاتا تھا (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد یہ معمول بھی بن گیا ایسا بچہ اپنی ماں کا وارث ہوتا ہے یا اس کی ماں اس کی وارث ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جو حصہ مقرر کیا تھا۔

3635- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُتَلَاعِينِ وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فَتَلَا عَنَّا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكُمْ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِينٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، جن کا تعلق بنو ساعدہ سے ہے، بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یا رسول اللہ! آپ کے عیال میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے (اس کے بعد پورا قصہ ہے جس میں یہ الفاظ زائد ہیں) ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا۔ میں اس وقت وہاں موجود تھا، اس روایت میں یہ بھی مذکور ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی عومیر نے اس خاتون کو تین طلاقیں دیدیں اور نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی (اختیار کرنے کا اعلان کر دیا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو لعان کرنے والوں کے درمیان اسی طرح تفریق ہوگی۔

3636- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُنِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِينِ فِي

امْرَةَ مُصْعَبٍ اَيْفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَمَا دَرَيْتُ مَا اَقُولُ فَمَضَيْتُ اِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْفُلَّامِ اسْتَاذِنِ لِي
 قَالَ اِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْتِي قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَدْخُلْ فَوَاللّٰهِ مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ اِلَّا حَاجَةٌ
 فَدَخَلْتُ فَاِذَا هُوَ مُفْتَرِشٌ بِرُذَعَةَ مُتَوَسِّدٌ وَسَادَةٌ حَشُوْهَا لَيْفٌ قُلْتُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ اَيْفَرَّقَ بَيْنَهُمَا
 قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ نَعَمْ اِنَّ اَوَّلَ مَنْ سَالَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانٌ بِنُ فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اَنْ لَوْ وَجَدَ اَحَدُنَا امْرَاَتَهُ
 عَلٰى فَاْحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ اِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِاَمْرِ عَظِيْمٍ وَاِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰى مِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ اَتَاهُ لِقَالَ اِنَّ الْاَيْدِي سَأَلَتْكَ عَنْهُ قَدِ ابْتَلَيْتُ بِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ
 هُوْلَاءِ الْاَيَاتِ لِيْ سُوْرَةِ النَّوْرِ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ) فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَوَعَّظَهُ وَذَكَرَهُ وَاخْبَرَهُ اَنَّ عَذَابَ
 الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاَهَا فَوَعَّظَهَا وَذَكَرَهَا
 وَاخْبَرَهَا اَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ قَالَتْ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنَّهُ لَكَاْذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ
 فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ثُمَّ نَشَى بِالْمَرْاَةِ
 فَشَهِدَتْ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ثُمَّ فَرَّقَ
 بَيْنَهُمَا

✧✧ سعید بن جبیر فرماتے ہیں، جب معصب گورنر تھا تو مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا ان دونوں کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی؟ تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں کیا جواب دوں؟ میں، مکہ میں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر گیا اور خادم سے کہا میرے لئے اجازت طلب کرو۔ اس نے جواب دیا وہ آرام کر رہے ہیں۔ انہوں نے میری آواز سن لی تھی، (اندر سے ہی) دریافت کیا، ابن جبیر؟ میں نے کہا جی ہاں! وہ بولے اندر آ جاؤ! تم اس وقت کسی ضروری کام سے ہی آئے ہو گے میں اندر آیا تو وہ کھجور کی چھال والے تکیے سے ٹیک لگا کر، ایک کبیل پر لیٹے ہوئے تھے، میں نے پوچھا اے عبدالرحمن! دو لعان کرنے والوں کے درمیان کیا تفریق کر دی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! ہاں۔ اس بارے میں سب سے پہلے فلاں شخص نے سوال کرتے ہوئے عرض کی تھی، یا رسول اللہ! آپ کے خیال میں اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کوئی فحش کام (زنا) کرتے ہوئے پائے تو وہ کیا کرے، اگر وہ بات کرتا ہے تو یہ بہت بڑا الزام ہوگا اور اگر وہ خاموش رہے تو اتنی بڑی (برائی پر) خاموش رہے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خاموش رہے اور اسے کوئی جواب نہیں دیا۔

بعد میں وہ شخص پھر آپ کے پاس آیا اور عرض کی، میں نے آپ سے جو سوال کیا ہے اس میں، میں خود مبتلا ہو چکا ہوں (راوی کہتے ہیں) اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی یہ آیات نازل کی۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ (جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ آیات اس شخص کو پڑھ کر سنائیں

حدیث 3636: بخاری (5000) (5007) (5008) ابو داؤد (2257) (2258) (2256) ترمذی (1203) (1202)

(3178) نسائی (3477) (3474) (3475) ابن ماجہ (2069) مالک (1178) دارمی (2232) (2231) (2232) (2965) احمد

(4477) (4945) (4587) ابن حبان (4287) (4286) (4288) بیہقی (15072) (15102) (15130) ابویعلیٰ

(5651) (5656) (5772) معجم کبیر (5687) (5691) (5689) دارقطنی (113) (116) (119)

اسے نصیحت کی، اسے سمجھایا اور اسے بتایا کہ دنیا کا عذاب، آخرت کے عذاب کے مقابلے میں نہایت ہلکا ہے، اس نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے، میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام نہیں لگایا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو بلایا اسے نصیحت کی، اسے سمجھایا اور یہ بتایا کہ دنیا کا عذاب، آخرت کے عذاب کے مقابلے میں نہایت ہلکا ہے۔ اس عورت نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے وہ جھوٹ بول رہا ہے۔

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے پہلے مرد سے یہ اعتراف کروایا اس نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھا کر) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ سچ کہہ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ مرتبہ جھوٹ بول رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے، پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت سے یہ اعتراف کروایا اس عورت نے اللہ (کے نام کی قسم اٹھا کر) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ شخص جھوٹ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ اگر وہ شخص سچ کہہ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس عورت پر غضب نازل کرے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔

3637- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنْ الْمُتَلَاعِنِينَ زَمَنَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَلَمْ أَدِرْ مَا أَقُولُ فَاتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ الْمُتَلَاعِنِينَ أَيْفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

♦♦ سعید بن جبیر فرماتے ہیں، معصب بن زبیر (کی حکومت) کے زمانے میں مجھ سے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہ میں کیا جواب دوں؟ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی آپ کے خیال میں لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے درمیان تفریق کروادی جائے گی (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

3638- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنِينَ حَسَابُكُمْ عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْ كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحَلَّتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبَعْدُ لَكَ مِنْهَا قَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والے (میاں بیوی) سے کہا تھا کہ تم دونوں کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے (پھر آپ نے شوہر سے کہا) اب تم اس عورت کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ! میرا مال (یعنی مہر کی رقم مجھے واپس ملنی چاہئے) تو آپ نے فرمایا تمہیں وہ رقم نہیں مل سکتی کیونکہ اگر آپ تم سچ کہہ رہے ہو تو وہ (مہر کی رقم) اس چیز کا معاوضہ ہوگی جو تم اس عورت کی شرمگاہ سے لطف حاصل کرتے رہے ہو اور اگر تم نے اس پر جھوٹا الزام عائد کیا ہے تو پھر تو اس کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

3639- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ قَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ تَائِبٌ

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے (لعان کرنے والے) میاں بیوی کی علیحدگی کروادی تھی اور یہ فرمایا تھا اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے تو کیا تم دونوں میں سے کوئی توبہ کرے گا؟
**3640- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ
 اللَّعَانِ لَدَكَرَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ**

﴿﴿ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کے بارے میں سوال کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

**3641- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِلْمِسْمَعِيِّ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالُوا
 حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يَفْرِقِ الْمُضْعَبُ بَيْنَ
 الْمُتَلَاعِنِينَ قَالَ سَعِيدٌ لَدَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ نَبِيِّ
 الْعَجْلَانِ**

﴿﴿ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں مضعب نے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کے درمیان تفریق نہیں کی۔ سعید کہتے ہیں میں نے اس بات کا ذکر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے (لعان کرنے والے) میاں بیوی کے درمیان تفریق کر دی تھی۔

**3642- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ
 قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَّقَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَالِدَ بِأُمَّه**

﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے (کے نسب) کو اس کی والدہ سے منسوب کر دیا۔

**3643- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ
 عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا**
 ﴿﴿ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب اور ان کی اہلیہ کے درمیان لعان کروایا اور ان دونوں میں علیحدگی کروادی۔

**3644- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا
 الْإِسْنَادِ**

﴿﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

**3645- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا
 وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّا لَبِلَّةُ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ
 جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلَدَتْ مُوَهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلَتْ مُوَهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ**

عَلَى غَيْظٍ وَاللَّهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَّةِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جَلْدَتْهُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ سَكَّتْ سَكَّتْ عَلَى غَيْظٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ افْتَحْ وَجْعَلْ يَدْعُو فَتَزَلَّتْ آيَةُ اللَّعَانِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ) هَذِهِ الْآيَاتُ فَابْتُلَى بِهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَاءَهُ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاَعْنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ فَذَهَبَتْ لِتَلْعَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَابْتُ فَلَعَنْتُ فَلَمَّا أَذْبَرَ قَالَ لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهَ اسْوَدَّ جَعْدًا فَجَانَتْ بِهِ اسْوَدَّ جَعْدًا

♦♦ حضرت عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں جمعہ کی رات میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران ایک انصاری آیا اور اس نے دریافت کیا، اگر کوئی شخص بیوی کے ساتھ کسی اور مرد کو پائے اور یہ بات کہہ دے تو (گواہ مہیا نہ کرنے کی وجہ سے) آپ لوگ اسے کوڑے لگائیں گے۔ اگر وہ اس شخص کو قتل کر دے تو (قصاص میں) آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو انتہائی غصے کے عالم میں خاموش رہے گا۔ اللہ کی قسم! میں اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے ضرور سوال کروں گا۔

حضرت عبداللہ ﷺ کہتے ہیں اگلے دن وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر اور آپ سے سوال کیا۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو پائے تو اگر وہ الزام لگائے تو آپ اسے کوڑے لگائیں گے اگر وہ قتل کر دے تو آپ اسے قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو شدید ناراضگی (کی بات پر) خاموش رہے گا؟ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! کشادگی عطا کر! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ دعا کرتے رہے یہاں تک کہ لعان والی آیت نازل ہو گئی۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

”جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام عائد کرتے ہیں اور صرف وہ خود ہی اس کے گواہ ہوں“۔ الی آخرہ (حضرت عبداللہ ﷺ فرماتے ہیں اس آیت کے حکم پر عمل کرنے میں) سب سے پہلے وہی شخص مبتلا ہوا وہ اور اس کی بیوی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے۔ ان دونوں نے لعان کیا۔ مرد نے اللہ (کے نام کی قسم لٹاتے ہوئے) چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ سچا ہے اور پھر پانچویں مرتبہ لعان کرتے ہوئے یہ کہا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ پھر وہ عورت لعان کرنے لگی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا ٹھہرو! (پہلے سوچ لو) اس نے (کسی گناہ کے ثبوت کا) انکار کیا اور لعان کر لیا۔ (حضرت عبداللہ ﷺ کہتے ہیں) جب وہ دونوں چلے گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس عورت کے ہاں گھنگریا لے بالوں والا سیاہ فام بچہ پیدا ہوگا۔ (حضرت عبداللہ ﷺ کہتے ہیں) اس عورت کے ہاں گھنگریا لے بالوں والا سیاہ فام بچہ پیدا ہوا۔

3646- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ

بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3645: بخاری (413) (4469) (5003) ابوداؤد (2252) (2253) (4523) ابن ماجہ (2066) (2068) (2605)

مالک (1177) (1415) (1503) احمد (4001) (4281) (2204) ابن حبان (4281) (4283) (4285) بیہقی (12269)

(15087) (15091) ابویعلیٰ (5161) معجم کبیر (5674) (5678) (5680) دارقطنی (113) (112)

3647- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالْتٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْهُ عِلْمًا فَقَالَ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشْرِيكَ ابْنِ سَحْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ رَجُلٍ لَاعَنَ فِي الْإِسْلَامِ وَقَالَ فَلَاعَنَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَيْضَ سَبْطًا وَضَبِي الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالَ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ الْكَحَلُ جَعَدًا حَمَشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشْرِيكَ ابْنِ سَحْمَاءَ قَالَ فَأَبْنَيْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ الْكَحَلُ جَعَدًا حَمَشَ السَّاقَيْنِ

◆◆ محمد (بن سیرین) بیان کرتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے (لعان کے بارے میں) سوال کیا۔ میرا یہ خیال تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہما اس سے واقف ہوں گے۔ (تو انہوں نے جواب دیا:) ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر یہ الزام لگایا کہ اس کے شریک بن سحما کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں۔ شریک ماں کی طرف سے براء بن مالک کے سوتیلے بھائی تھے۔ ہلال بن امیہ نے اسلام میں سب سے پہلے لعان کیا۔ انہوں نے اپنی بیوی سے لعان کر لیا تو نبی اکرم ﷺ نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا۔ اس عورت کا دھیان رکھنا اگر اس کے ہاں گوری رنگت سیدھے بالوں اور سرخ آنکھوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ ہلال بن امیہ کی اولاد میں سے ہوگا اور اگر سرخی آنکھوں، گھنگریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ شریک بن سحما کا بچہ ہوگا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) مجھے پتہ چلا کہ اس عورت کے ہاں سرگیں آنکھوں، گھنگریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا۔

3648- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ وَعِيسَى بْنُ حَمَادٍ الْمِصْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمَحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ التَّلَاعُنَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتَلَيْتَ بِهَذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُضْفَرًا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبْطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ خَذَلًا أَدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيْنَ فَوْضَعَتْ شَبِيهَا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجَهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَيْ التِّي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ الشُّوَاءَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (سب سے پہلے) لعان کا ذکر نبی اکرم ﷺ کے سامنے کیا گیا۔ عاصم بن عدی نے اس بارے میں کچھ کہا تھا۔ پھر وہ چلے گئے تو ان کی قوم کا ایک شخص ان کے پاس آیا اور یہ شکایت کی کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اجنبی آدمی کو پایا ہے تو عاصم کہنے لگے میں اپنی بات کی وجہ سے ہی اس آزمائش میں مبتلا ہوا ہوں۔ پھر وہ اس شخص کے ہمراہ نبی

حدیث 3647: بخاری (4468) (4469) (4959) ابوداؤد (2245) (2248) (2255) ترمذی (3179) نسائی (3402) (3466) (3471) ابن ماجہ (2067) (2066) مالک (1177) (1416) دارمی (2229) (2230) احمد (22878) (22881) (22902) ابن حبان (4283) (4284) (4285) حاکم (8111) بیہقی (12269) (15082) (15087) ابویعلیٰ (2514)

(5772) (2824) بخاری (5474) (5475) (5476)

اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اطلاع دی کہ ان صاحب نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اجنبی مرد کو پایا۔ (راوی کہتے ہیں) ان صاحب کی رنگت زرد تھی۔ اس کا گوشت کم تھا۔ (یعنی دبلا پتلا تھا) اس کے بال سیدھے تھے جبکہ جس شخص کے بارے میں انہوں نے یہ الزام عائد کیا تھا کہ وہ ان کی بیوی کے پاس موجود تھا۔ وہ شخص بھری ہوئی پنڈلیوں والا گندی رنگت کا مالک موٹا تازہ شخص تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔ اے اللہ! (حقیقت حال کو ظاہر کر دے!) (راوی کہتے ہیں) اس عورت کے ہاں جو بچہ پیدا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس پر اس عورت کے شوہر نے یہ الزام لگایا تھا کہ اس نے اس شخص کو اپنی بیوی کے پاس پایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروا دیا۔ (راوی کہتے ہیں) اس محفل میں ایک صاحب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا، کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ اگر میں کسی کو گواہوں کے بغیر رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا نہیں وہ عورت تو اسلام قبول کر لینے کے باوجود کھلے عام گناہ کا کام کرتی تھی۔

3649 - وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ الْمُتْلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ كَثِيرَ اللَّحْمِ قَالَ جَعَدٌ قَطَطٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے سامنے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کا ذکر کیا گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ وہ شخص موٹا تازہ اور سخت گھنگریالے بالوں والا شخص تھا۔

3650 - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ وَذَكَرَ الْمُتْلَاعِنَانِ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ شَدَادٍ أَهْمَا اللَّذَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَغْلَنْتُ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے لعان کرنے والے (میاں بیوی) کا ذکر کیا گیا تو ابن شداد نے پوچھا، کیا یہ دونوں وہی تھے؟ جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا۔ اگر میں کسی گواہی کے بغیر کسی کو رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا۔ نہیں! وہ (دوسری عورت تھی جو) اعلانیہ (طور پر بدکاری کرتی تھی)

3651 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَزْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيْقُتْلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدُ بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَيَّ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت سعد بن عبادہ انصاری نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کے خیال میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پائے تو کیا اسے قتل کر دے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ذریعہ عطا کیا، اس شخص کو رجم کرنا۔

صحابہ کرام) سے فرمایا۔ تم لوگ سنو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟

3652- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أَوْ مِهْلَةً حَتَّى آتِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاؤں تو کیا اس شخص کو اتنی مہلت دوں کہ میں چار گواہ اکٹھے کر کے لاؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں!

3653- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا لَمْ أَمْسَهُ حَتَّى آتِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأَعَاجِدُ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا إِلَيَّ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا أَعْيُرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْيُرُ مِنِّي

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاؤں تو کیا اسے اس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤں جب تک چار گواہ نہ لاؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں! تو انہوں نے عرض کی ہرگز نہیں! میں اس شخص کو فوراً تلوار کے ذریعے قتل کر دوں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے صحابہ سے کہا) تم سنو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟ یہ غیرت مند آدمی ہے لیکن میں اس سے زیادہ غیرت رکھتا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیرت رکھتا ہے۔

3654- حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفِحٍ عَنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّعَجِبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ فَوَاللَّهِ لَأَنَا أَعْيُرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَعْيُرُ مِنِّي مِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ أَغْيُرُ مِنَ اللَّهِ وَلَا شَخْصَ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ اللَّهُ الْمُرْسَلِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحَةُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَّ اللَّهُ الْجَنَّةَ

﴿﴾ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کہا۔ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاؤں تو درگزر کیے بغیر اپنی تلوار کے ذریعے اسے قتل کر دوں پھر اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا، کیا تم سعد کی غیرت پر حیران ہو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غیرت کی وجہ سے ہی ظاہری اور چوری چھپے بدکاری کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ عذر قبول کرنے والا ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو مبعوث کیا ہے جو بشارت دیتے ہیں اور ڈراتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ اپنی حمد کو پسند کرتا ہے اور اسی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے (اپنی حمد کرنے والوں کے ساتھ) جنت کا وعدہ کیا ہے۔

3655- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ غَيْرَ مُصْفِحٍ وَلَمْ يَقُلْ عَنْهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

3656- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ قَالَ إِنَّ فِيهَا أَوْرَقًا قَالَ فَاتَى آتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزْعُهُ عِرْقٌ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو فزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میری بیوی کے ہاں سیاہ فام بچہ پیدا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے عرض کی جی ہاں! میں نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی سرخ آپ نے دریافت کیا کیا ان میں خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے؟ اس نے عرض کی ان میں خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے۔ آپ نے دریافت کیا وہ خاکی اونٹ ان میں کیسے آئے؟ اس نے عرض کی ہو سکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (تمہارے بچے کے معاملے میں بھی) ہو سکتا ہے کہ کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو؟

3657- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخِرَانِ اٰخِبْرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اٰخِبْرَنَا مَعْمَرٌ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ اٰخِبْرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَدَتْ اِمْرَاْتِي غُلَامًا اَسْوَدًا وَهُوَ حَيْثُ يُعْرَضُ بَانَ يَنْفِيْهِ وَزَادَ فِي الْاٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهٗ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ معمر کی روایت میں ہے کہ اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! میری بیوی نے سیاہ فام بچے کو جنم دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ شخص اشارۃً اپنی ذات سے بچے کے نسب کی نفی کرنا چاہ رہا تھا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو یہ اجازت نہیں دی کہ وہ بچے کے نسب کی اپنی ذات سے نفی کرے۔

3658- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَا اٰخِبْرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اٰخِبْرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اِمْرَاْتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدًا وَاِنِّيْ اَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهٗ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى هُوَ قَالَ لَعَلَّهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَكُوْنُ نَزْعُهُ عِرْقٌ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا لَعَلَّهٗ اَنْ يَكُوْنُ نَزْعُهُ عِرْقٌ لَهٗ

حدیث 3656: بخاری (4999) (6455) (6884) ابوداؤد (2260) (2261) (2262) ترمذی (2128) نسائی (3478)

(3479) (3480) ابن ماجہ (2003) احمد (7189) (7190) (7263) ابن حبان (4106) (4107) بیہقی (14021)

(15140) (15141) ابویعلیٰ (5869) (5886)

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! میری بیوی نے سیاہ قام بچے کو جنم دیا ہے۔ میں اس بچے (کے اپنے ساتھ نبی تعلق) کا انکار کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی سرخ! آپ نے دریافت کیا کیا ان میں کوئی خاکی بھی ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا وہاں کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی ہو سکتا ہے کہ کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: یہاں جی ایسا ہو سکتا ہے کہ اسے (بچے کو) کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

3659- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ ◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔



کِتَابُ الْعِتْقِ

عتق کے احکام

3660- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَائِهِ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَأُعْطِيَ شِرْكَائِهِ حَصَصَهُمْ وَعْتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَالْأَقْدَقُ عَتَقَ مِنْهُ مَا أَعْتَقَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص اپنے (اور کسی اور کے) مشترکہ غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو کسی عادل شخص سے غلام کی قیمت لگوا کر بقیہ شرکاء کو ان کا حصہ ادا کر دے اور اگر (اتنا مال) نہ ہو تو اس نے جو حصہ آزاد کیا ہے وہ آزاد ہوگا۔

3661- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3662- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتَقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت کو اور ان دونوں میں سے کوئی (اپنے حصے کو) آزاد کر

حدیث 3660: بخاری (2386) ابو داؤد (3936) نسائی (4698) دارمی (3139) (3140) احمد (4901) بیہقی (21178) (21122) (21129)

حدیث 3662: بخاری (2369) (2386) (2388) ابو داؤد (3940) (3943) (3936) ترمذی (1348) نسائی (4698) (4699) ابن ماجہ (2528) دارمی (3139) (3140) احمد (4451) (4901) (5150) ابن حبان (4316) (4317) بیہقی

دے تو ایسے غلام کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے (کہ اسے آزاد کرنے والا دوسرے حصے دار کا) ضامن ہوگا۔

3663- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَّصَهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص (مشترکہ) غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اس غلام کی مکمل آزادی اسی شخص کے مال (کی ادائیگی) سے ہوگی اگر اس شخص کے پاس مال ہو۔ اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اس غلام سے مزدوری کروا کے اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے گا جس نے (اپنا حصہ) آزاد نہیں کیا (غلام سے مزدوری کرواتے وقت) اسے مشقت کا شکار نہیں کیا جائے گا۔

3664- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قَوْمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ قِيمَةً عَدْلٍ ثُمَّ يُسْتَسْعَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتَقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے اگر اس شخص کے پاس مال نہ ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت کا تعین کر کے اسے مشقت کا شکار کئے بغیر اسے مزدوری کروا کے جو حصہ آزاد نہیں ہوا تھا اس کی قیمت دلوائی جائے گی۔

3665- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قَوْمَ عَلَيْهِ قِيمَةً عَدْلٍ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف یہ مذکور ہے کہ اس غلام کی کسی عادل شخص کے ذریعے قیمت لگوائی جائے گی۔

بَابُ 478: إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

آزاد کرنے والے شخص کو "ولاء" کا حق حاصل ہوگا

3666- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتَقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكُمَا عَلَى أَنْ وَلَا تَهَا لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز خریدنے کا ارادہ کیا تا کہ (بعد میں) اسے آزاد کر دیں اس کنیز کے مالک نے کہا کہ ہم اس کنیز کو اس شرط پر آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی "ولاء" کا حق ہمیں حاصل ہوگا (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حدیث 3663: بخاری (2360) (2369) (2370) ابوداؤد (3935) (3937) (3940) ترمذی (1348) (1346)

(4698) ابن ماجہ (2527) دارمی (3139) (3140) احمد (4901) (6038) (7642) ابن حبان (4315) (4316) (4318)

بیہقی (21112) (21119) (21123) معجم کبیر (13640) دارقطنی (6) (11) (12)

حدیث 3666: بخاری (6339) ابوداؤد (5120) بیہقی (14034) (14033) (21241)

فرماتی ہیں) میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں کر سکتا کیونکہ آزاد کرنے والے کو ہی ”ولاء“ کا حق حاصل ہوتا ہے۔

3667- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ لَقِصَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنْ أَحْبَبُوا أَنْ أَلْصِقَ عَنكَ كِتَابَتِكَ وَيَكُونَ وَلَاؤُكَ لِي فَقُلْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بِرَبِيرَةَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءْتَ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكَ فَلتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَتَيْتِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَنْاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرَطَ اللَّهُ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ (نامی ایک کنیز) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور اپنی کتابت (معاوضے کی ادائیگی کے عوض میں آزادی) کے سلسلے میں ان سے مدد مانگی اس وقت تک اس نے کوئی رقم ادا نہیں کی تھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے ہدایت کی تم اپنے مالک کے پاس واپس جاؤ اگر وہ پسند کریں تو تمہارا معاوضہ میں ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ”ولاء“ کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ وہ کنیز اپنے مالک کے پاس گئی اور اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے (یہ شرط قبول کرنے) سے انکار کر دیا اور یہ کہا کہ اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا چاہیں تو تمہیں آزاد کرنے کا ثواب وہ حاصل کر سکتی ہیں لیکن تمہاری ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا۔ (راوی کہتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے انہیں ہدایت کی تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ آزاد کرنے والے کو ولاء کا حق حاصل ہوتا ہے پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے (اور لوگوں میں جا کر) ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ ایسی شرائط پیش کرتے ہیں جن کا ذکر اللہ کی کتاب میں نہیں ہے۔ (یعنی جو درست نہیں ہیں) جو شخص کوئی ایسی شرط پیش کرے جس کا ذکر اللہ کی کتاب میں نہ ہو (یعنی جو شرعی طور پر درست نہ ہو) تو اس کی یہ شرط پوری نہیں کی جائے گی۔ اگرچہ اس نے سو مرتبہ شرط عائد کی ہو اللہ تعالیٰ (کی مقررہ کردہ) شرط زیادہ درست اور مضبوط ہے۔

3668- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيرَةَ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتِبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوْاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَوْقِيَّةٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتَقِي وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ میرے پاس آئی اور بولی اے عائشہ! میں نے سالانہ ایک اوقیہ کی ادائیگی کے حساب سے نو اوقیہ کے عوض میں اپنے مالک کے ساتھ مکاتبت کا معاملہ طے کیا ہے (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں رکھ سکتے تم اسے خرید کر آزاد کر دو (اس روایت میں یہ بات بھی زائد ہے) پھر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر فرمایا: ابا بعد!

3669- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتِبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوْاقٍ فِي تِسْعِ سِنِينَ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْقِيَةٌ فَأَعْيَيْنِي فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكَ أَنْ أَعِدَّهَا لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكَ وَيَكُونَ الْوَلَاءُ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَاتَّبَعْتِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ قَالَتْ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ لَهَا اللَّهُ إِذَا قَالَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ لَفَعَلْتُ قَالَتْ ثُمَّ حَظَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ لَمَّا بَالَ أَقْوَامٌ بِشَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَا كَانَ مِنْ شَرِطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرِطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرِطُ اللَّهِ أَوْثَقُ مَا بَالَ رِجَالٌ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتَقْتُ فَلَنَا وَالْوَلَاءُ لِي إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ میرے پاس آئی اور بولی نو برس میں نو اوقیہ کی ادائیگی کے عوض میں ہر سال ایک اوقیہ کی ادائیگی (کی شرط پر) میرے مالک نے میرے ساتھ مکاتبت کر لی ہے۔ آپ میری کچھ مدد کریں۔ میں نے اس سے کہا اگر تمہارا مالک چاہے تو میں اسے یہ تمام رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور پھر تمہیں آزاد کر دوں گی لیکن ”ولاء“ کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ بریرہ نے اس بات کا ذکر اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے اس شرط کو تسلیم نہیں کیا اور کہا ”ولاء“ کا حق ہمیں حاصل ہوگا۔ وہ پھر میرے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا میں نے اسے ڈانٹا تو وہ بولی اللہ کی قسم! پھر تو ایسا نہیں ہو سکے گا یہ بات نبی اکرم ﷺ نے سنی تو آپ نے معاملہ دریافت کیا: میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: ”تم اسے خرید کر آزاد کر دو اور ان کی ”ولاء“ کی شرط رہنے دو کیونکہ (اصول یہ ہے کہ) آزاد کرنے والے کو ”ولاء“ کا حق حاصل ہوتا ہے۔“

(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے ایسا ہی کیا بعد میں نبی اکرم ﷺ نے شام کے وقت لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق اس کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا: اما بعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو بھی شرط اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل قرار دی جائے گی۔ اگرچہ سو شرطیں ہوں۔ کیونکہ اللہ کی کتاب زیادہ حق رکھتی ہے اور اللہ کی مقرر کردہ شرط زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ تم میں سے کوئی شخص یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں کو تم آزاد کر دو اور اس کی ”ولاء“ کا حق مجھے حاصل ہوگا (حالانکہ اصول یہ ہے) ”ولاء“ کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

3670- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَكَانَ زَوْجَهَا عَبْدًا فَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ أَمَّا بَعْدُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے بریرہ کے شوہر ایک غلام تھے نبی اکرم ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا تو انہوں نے اپنے آپ کو اختیار کیا (یعنی شوہر سے علیحدگی اختیار کر لی راوی کہتے ہیں) اگر ان کے شوہر آزاد ہوتے تو نبی اکرم ﷺ انہیں (علیحدگی کا) اختیار نہ دیتے اسی طرح اس روایت میں ”اما بعد“ کا لفظ بھی مذکور نہیں ہے۔

3671- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ

عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثَ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبْعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا وَلَا تَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ وَعَتَقْتُ فَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدَى لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُّوهُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ (کی آزادی) کے معاملے میں تین شرعی احکام کا پتہ چلا اس کے مالک نے اسے فروخت کرنا چاہا اور اس کی ”ولاء“ کا حق اپنے پاس رکھنا چاہا میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ”ولاء“ کا حق (صرف) آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے (دوسرا شرعی حکم یہ کہ) نبی اکرم ﷺ نے اسے (اپنے شوہر سے) علیحدگی کا اختیار دیا اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کیا (تیسرا حکم یہ ہے) کہ لوگ اسے صدقہ دیدیا کرتے تھے اور وہ (صدقے کی چیز) ہمیں ہدیے کے طور پر دیدیتی تھی میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: وہ اس کے لئے صدقہ ہے لیکن تمہارے لئے ہدیہ ہے۔ لہذا تم اسے کھا لو۔

3672- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أَنَسِ بْنِ الْأَنْصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصَدِّقُ بِهِ عَلِيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے انصار سے بریرہ کو خرید لیا انصار نے ”ولاء“ (کا حق اپنے پاس رکھنے کی) شرط پیش کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ولاء“ کا حق اسے حاصل ہوتا ہے جو ولی نعمت ہو (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اسے (اپنے شوہر سے) علیحدگی کا اختیار دیا۔ کیونکہ اس کا شوہر غلام تھا۔

بریرہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گوشت بھیجا نبی اکرم ﷺ نے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا) اگر تم اسے ہمارے لئے پکادیتی (تو یہ بہتر تھا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یہ صدقے کے طور پر بریرہ کو دیا گیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

3673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تُصَدِّقُ بِهِ عَلِيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيْرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے آزاد کرنے کے لئے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو اس کے (مالکان نے) ”ولاء“ کا حق (اپنے پاس رکھنے) کی شرط پیش کی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا اسے

خرید کر آزاد کر دو۔ کیونکہ ”ولاء“ کا حق اسے ملتا ہے جو آزاد کرتا ہے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ہدیے کے طور پر گوشت پیش کیا گیا لوگوں نے عرض کی یہ صدقے کے طور پر بریرہ کو دیا گیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ ہے لیکن ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ (راوی کہتے ہیں) بریرہ کو یہ اختیار دیا گیا تھا (کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے شوہر سے علیحدگی کا اختیار کر لیں) عبد الرحمن (نامی راوی) کہتے ہیں۔ ان کے شوہر آزاد تھے شعبہ کہتے ہیں بعد میں میں نے پھر ان سے سیدہ بریرہ کے شوہر کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا میں نہیں جانتا (کہ وہ آزاد تھے یا غلام تھے)

3674- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3675- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي هِشَامٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَيْمُونَةُ بِنْتُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيَّةُ أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

3676- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِنْتِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثَ سِنِينَ خَيْرَتْ عَلِيَّ زَوْجَهَا حِينَ عَتَقْتُ وَأَهْدَيْ لَهَا لَحْمًا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَتَى بِخُبْزٍ وَأُدْمٍ مِّنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرِ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصَدِّقُ بِهِ عَلِيَّ بَرِيرَةَ فَكَّرْنَا أَن نُّطْعِمَكَ مِنْهُ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کی وجہ سے تین احکام کا پتہ چلا جب وہ آزاد ہوئی تو اسے اپنے شوہر (کیا ساتھ نکاح برقرار رکھنے یا نہ رکھنے) کا اختیار دیا گیا اسے تحفے کے طور پر گوشت دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو دیکھی آگ پر رکھی ہوئی تھی آپ نے کھانا طلب کیا۔ تو آپ کو روٹی اور سالن گھر کا سالن دیا گیا۔ آپ نے دریافت کیا آگ پر جو دیکھی رکھی ہوئی تھی اس میں گوشت نہیں پک رہا تھا لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ آپ اسے کھائیں تو آپ نے فرمایا: یہ اس کیلئے صدقہ تھا۔ لیکن اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوگا (راوی کہتے ہیں) بریرہ کے بارے میں ہی نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا (غلام یا کنیز کی) ”ولاء“ کا حق اسے حاصل ہوگا جو آزاد کرے۔

3677- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتَقُهَا فَأَبَى أَهْلُهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْوَلَاءُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حدیث 3677 بخاری (4809) (5114) ابوداؤد (2234) (2235) (2236) ابن ماجہ (2076) احمد (25796) ترمذی

(21454) (14036) (21515) ابویعلیٰ (4436) دارقطنی (175) (176) (169)

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ ارادہ کیا کہ وہ ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کر دیں اس کنیز کے مالکان نے یہ شرط نہی عائد کی کہ ”ولاء“ کا حق انہیں حاصل ہوگا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وہ تمہیں اس حق سے محروم نہیں رکھ سکتے کیونکہ ”ولاء“ کا حق اسے حاصل ہوتا ہے جو آزاد کرے۔

باب 479: النَّهْيُ عَنِ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهَيْتِهِ

”ولاء“ (کے حق کو) فروخت کرنا یا ہبہ کرنا منع ہے

3678- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْتِهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ النَّاسُ كُلُّهُمْ عِيَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”ولاء“ (کے حق) کو فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

امام مسلم فرماتے ہیں اس حدیث میں سب لوگ عبد اللہ بن دینار کے شاگرد ہیں۔

3679- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبٍ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ الثَّقَفِيَّ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْبَيْعُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهَيْبَةَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں صرف فروخت کرنے کا ذکر ہے ہبہ کرنے کا نہیں۔

باب 480: تَحْرِيمُ تَوَلَّى الْعَتِيقِ غَيْرِ مَوَالِيهِ

آزاد شدہ (غلام یا کنیز کا خود کو اپنے) حقیقی مالک کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرنا حرام ہے

3680- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عَقُولَهُ ثُمَّ كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَتَوَلَّى مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِي صَحِيفَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

حدیث 3678: بخاری (2398) (6375) ابوداؤد (2919) ترمذی (1236) (2126) نسائی (4657) (4658) (4659) ابن ماجہ (2747) (2748) مالک (1480) دارمی (2572) (3156) (3157) احمد (4560) (5496) (5850) ابن حبان (4948) (4949) (4950) حاکم (7990) بیہقی (12161) (21219) (21220) معجم بیہقی (13625) (13626)

حدیث 3680: نسائی (4829) احمد (14485) (14727) (14802) بیہقی (14157) (14158) (14159) (14160) (14161) (14162) (14163) (14164) (14165) (14166) (14167) (14168) (14169) (14170) (14171) (14172) (14173) (14174) (14175) (14176) (14177) (14178) (14179) (14180) (14181) (14182) (14183) (14184) (14185) (14186) (14187) (14188) (14189) (14190) (14191) (14192) (14193) (14194) (14195) (14196) (14197) (14198) (14199) (14200)

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ (قانون) تحریر کروایا تھا ہر قبیلے پر اس کے دیت (کی مشترکہ طور پر ادائیگی) لازم ہوگی پھر آپ نے یہ بھی تحریر کروایا کہ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے۔ مسلمان کا آزاد کردہ غلام اس کی اجازت کے بغیر (خود کو کسی اور کی طرف) منسوب کرے (راوی کہتے ہیں) بعد میں مجھے پتہ چلا کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے صحیفے میں اس شخص پر لعنت بھجوائی ہے۔ جو ایسا کرے۔

3681 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص اپنے (سابقہ) آقا کی اجازت کے بغیر خود کو کسی اور کا آزاد کردہ غلام قرار دے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لعنت ہوگی اور اس کی کوئی فرضی یا نقلی عبادت کے قبول نہیں ہوگی۔

3682 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت کے بغیر خود کو کسی اور قوم کی طرف منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی قیامت کے دن اس کی کوئی فرضی یا نقلی عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔

3683 - وَحَدَّثَنِيهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ وَالِي غَيْرِ مَوْلَاهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

3684 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ خَطْبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقَرُوهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ قَالَ وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فِي قِرَابِ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءٌ مِنَ الْجِرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَلْبِينٌ غَيْرِ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحَدَثَ فِيهَا حَدَّثًا أَوْ أَوَى مُحَدِّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوْلَاهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

♦♦ ابراہیم تیمی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب اور صحیفے کے علاوہ کچھ اور بھی ہے تو وہ غلط سمجھتا ہے (راوی کہتے ہیں) وہ صحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تلوار کے

حدیث 3681: ابوداؤد (5114) احمد (9162) (9389) بحکم کبیر (35) (795)

میان میں لٹکا ہوا تھا (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس میں اونٹوں کی عمر اور بعض زخموں کی دیت سے متعلق کچھ تحریر ہے اور اس میں یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ ”عیر“ سے لے کر ”تور“ تک مدینہ منورہ (کا علاقہ) حرم ہے۔ جو شخص یہاں کوئی بدعت پھیلائے گا یا کسی بدعتی کو پناہ دے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی یا نقلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔ تمام مسلمانوں کی دی ہوئی پناہ یکساں حیثیت رکھتی ہے اور کوئی عام مسلمان بھی (کسی کافر کو) پناہ دے سکتا ہے جو شخص خود کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے یا جو (آزاد شدہ غلام) اپنے مالک کی بجائے خود کو کسی اور کی طرف منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف لعنت ہوگی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی اور نقلی عبادت قبول نہیں کرے گا۔

باب 481: فَضْلِ الْعِتْقِ

(کسی غلام یا کنیز کو) آزاد کرنے کی فضیلت

3685- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ إِرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کر دے تو اس کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

3686- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبِي غَسَّانَ الْمَدَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهَا عَضْوًا مِنْ أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّىٰ فَرَجَهُ بِفَرَجِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کر دے تو اس (غلام) کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اس شخص کی شرمگاہ کو اس (غلام) کی شرمگاہ کے عوض میں جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

3687- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّىٰ يُعْتِقَ فَرَجَهُ بِفَرَجِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرے تو اس کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے ہر ایک عضو کو یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کے بدلے میں اس شخص کی شرمگاہ کو جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

3688- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ الْعَمَرِيُّ

حدیث 3685: احمد (9431) (17394) (19052) (مجموعہ) (666)

حَدَّثَنَا وَقَدْ يَعْنِي أَخَاهُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ قَالَ فَاَنْطَلَقْتُ حِينَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرْتُهُ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَشْرَةَ آلَافٍ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ

♦♦♦ امام زین العابدین کے ساتھی سعید کہتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کو آزاد کر دے تو اس (غلام) کے ہر ایک عضو کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے عضو کو جہنم سے محفوظ کر دے گا۔ سعید کہتے ہیں جب میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی زبانی یہ حدیث سنی تو میں امام زین العابدین کے پاس گیا اور انہیں یہ حدیث سنی تو انہوں نے اپنے ایسے غلام کو آزاد کیا جس کی قیمت کے طور پر ابن جعفر انہیں دس ہزار درہم یا شاید دس ہزار دینار دینے والے تھے۔

باب 482: فَضْلِ عَتَقِ الْوَالِدِ

والد کو آزاد کرنے کی فضیلت

3689- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ

♦♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بیٹا باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا، مگر اس کے کہ وہ اپنے والد کو کسی کا غلام پائے اور پھر انہیں خرید کر آزاد کر دے۔

3690- وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَدٌ وَالِدَهُ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالُوا وَلَدٌ وَالِدَهُ

♦♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان سب روایات میں یہی الفاظ ہیں کہ کوئی "بیٹا اپنے باپ کا"

کِتَابُ الْبِیُوعِ

خرید و فروخت کے احکام

باب 483: اِبْطَالِ بَيْعِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

بیع ملامسہ اور منابذہ کو باطل قرار دینا

3691 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بیع ”لامسہ“ اور ”منابذہ“ سے منع کیا ہے۔

3692 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَحَدُنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3693 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3694 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3695 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ أَمَا الْمَلَامَسَةُ فَإِنَّ يَلْمَسُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا تَوْبَ صَاحِبِهِ بَغَيْرِ تَأْمَلٍ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَبْدَأَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا تَوْبَةَ إِلَى الْآخَرِ وَلَمْ يَنْظُرْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا إِلَى تَوْبِ صَاحِبِهِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ دو طرح کی بیع سے منع کیا گیا ہے ”لامسہ“ اور ”منابذہ“ (راوی کہتے ہیں) بیع ملامسہ

حدیث 3691: بخاری (361) (2037) (2039) ترمذی (1231) نسائی (4509) (4510) (4511) ابن ماجہ (2169) (2170) مالک (1346) (1636) دارمی (2562) احمد (6628) (8922) (9425) ابن حبان (4975) (4976) بیہقی (5711) (10648) (10650) معجم کبیر (606)

یہ ہے کہ فریقین میں سے کوئی ایک غور کیے بغیر اپنے ساتھی کے کپڑے کو ہاتھ لگا دے اور منابذہ یہ ہے کہ دونوں میں سے ہر ایک اپنے کپڑے کو اپنے ساتھی کی طرف پھینک دے اور دونوں میں سے ایک بھی اپنے ساتھی کے کپڑے کو نہ دیکھے۔

3696- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ ۚ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَلِبَسَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمَلَامَسَةُ لَمَسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو طرح کی بیع اور دو طرح کے لباس سے منع کیا ہے بیع میں آپ نے ”لامسہ“ اور ”منابذہ“ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) لامسہ کا مطلب یہ ہے کہ رات یا دن میں کوئی شخص اپنے ساتھی کے کپڑے کو ہاتھ کے ذریعے چھوئے اور اسے صرف اسی غرض سے پلٹ دے اور منابذہ یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف اپنا کپڑا پھینکے اور دوسرا شخص اس کی طرف اپنا کپڑا پھینکے کچھ دیکھے اور رضامندی کا اظہار کئے بغیر یہ ان دونوں کی بیع شمار ہوگی۔

3697- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 484: بَطْلَانِ بَيْعِ الْحِصَاةِ وَالْبَيْعِ الَّذِي فِيهِ غَوْرٌ
پتھر (پھینکنے) والی اور جس میں دھوکہ ہو ایسی بیع کا باطل ہونا

3698- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحِصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَوْرِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر (پھینکنے) والی اور دھوکے والی بیع سے منع کیا ہے۔

باب 485: تَحْرِيمِ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

حاملہ (جانور) کے حمل کی خرید و فروخت کرنا حرام ہے

حدیث 3696: بخاری (360) (361) (559) ابوداؤد (2417) (3377) (4080) ترمذی (1126) (1758) (2767) نسائی (4516) (5340) (5341) ابن ماجہ (3560) (3561) (2169) مالک (1636) (1643) (1346) دارمی (1372) (2562) احمد (7216) (8936) (9425) ابن حبان (2290) (5225) (5426) حاکم (7702) بیہقی (3022) (3023) (3024) ابویعلیٰ (2060) (4272) (6124) معجم کبیر (606) (7917)

حدیث 3698: ترمذی (322) نسائی (4518) ابن ماجہ (2194) (2195) دارمی (2563) ابن حبان (4977) بیہقی (10197) (10390)

3699- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

♦♦ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں آپ نے حاملہ (جانور) کے حمل کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

3700- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِيُزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتْبَاعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبْلِ الْحَبَلَةِ وَحَبْلِ الْحَبَلَةِ أَنْ تَنْتَجِ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي نَتَجَتْ فَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں زمانہ جاہلیت کے لوگ اونٹ کے گوشت سے لے کر حاملہ (جانور) کے حمل تک کی خرید و فروخت کر لیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) حاملہ جانور کے حمل کی خرید و فروخت کا مطلب یہ ہے پہلے ایک اونٹنی پیدا ہو اور پھر اس اونٹنی کے ہاں جو پیدا ہو (اس کا سودا) نبی اکرم ﷺ نے اس (کی خرید و فروخت سے) منع کیا ہے۔

باب 486: تَحْرِيمُ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَسَوْمِهِ عَلَى سَوْمِهِ وَتَحْرِيمِ النَّجْشِ وَتَحْرِيمِ التَّصْرِيَةِ

اپنے بھائی کے سودے اور قیمت (کے ہوتے ہوئے) سودا کرنا حرام ہے۔ نجش (دھوکہ دہی کے طور پر زیادہ قیمت لگانا) حرام ہے اور ”تصریہ“ حرام ہے

3701- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

3702- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِيُزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور کوئی اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام نہ بھیجے ماسوائے اس صورت کے کہ اس سے اجازت حاصل کر لے۔

3703- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْمُ الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

حدیث 3699: مالک (1334) احمد (2145) بیہقی (10305) (10645)

حدیث 3703: بخاری (2033) (2050) (2051) ابوداؤد (3439) (3440) (3441) ترمذی (1222) (1223)

(1268) نسائی (4491) (4492) (4493) ابن ماجہ (2175) (2176) (2177) دارمی (2566) احمد (3482) (4738)

(5010) ابن حبان (4960) (4961) (4962) بیہقی (10507) (10684) (10685) ابویعلیٰ (1839) (2169) (2767)

مجموع کبیر (6869) (6930) (10923) دارقطنی (281) (283) (284)

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کی قیمت پر قیمت نہ لگائے۔

3704- وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنِ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَخِيهِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّوْرَقِيِّ عَلَى سِيمَةِ أَخِيهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگائے۔

3705- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَلَقَى الرُّكْبَانُ بَيْعٌ وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، سواریوں سے (تاجروں سے باہر ہی) خرید و فروخت کے لئے ملاقات نہ کی جائے۔ کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔ فرضی قیمتیں نہ لگاؤ۔ شہری کسی دیہاتی سے کچھ نہ خریدے۔ اونٹنیوں اور بکریوں کا تصریہ نہ کرے جو اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے اس کا دودھ دودھ لینے کے بعد یہ اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر ناپسند کرے تو اسے ایک صاع بھجوروں کے ہمراہ واپس کر دے۔

3706- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلَقِّيِّ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَعَنِ النَّجْشِ وَالتَّصْرِيَةِ وَأَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمٍ أَخِيهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے (منڈی سے باہر ہی تاجروں سے) ملاقات کرنے، شہری کا دیہاتی سے کوئی چیز (ستی قیمت پر) خریدنے، کسی عورت کا اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرنے، نجش (دھوکہ دہی کے طور پر فرضی قیمتیں لگانے) اور تصریہ (مادہ جانوروں کا دودھ نہ دوہنا تا کہ ان کے تھن بھاری محسوس ہوں) اور کسی شخص کا اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت لگانے سے منع کیا ہے۔

3707- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَوَهْبٍ نَهَى وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3708- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نجش سے منع کیا ہے (یعنی دھوکہ دہی کے طور پر فرضی قیمتیں لگانا)

باب 487: تَحْرِيمُ تَلْقَى الْجَلْبِ

”تلقی جلب“ حرام ہے

3709- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح

وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُلْقَى السِّلْعُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ الْأَخْرَانِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلْقَى

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ بازار تک پہنچنے سے پہلے ہی سودا

فروخت کرنے والے لوگوں (سے مال خریدنے کے لئے) مل لیا جائے۔

(امام مسلم بیہد فرماتے ہیں) ایک روایت میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

3710- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3711- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُبَارَكٍ عَنِ التَّمِيمِيِّ عَنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ تَلْقَى الْبُيُوعِ

♦♦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں آپ نے (بازار میں پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے

کے لئے) سودا گروں سے ملنے سے منع کیا ہے۔

3712- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتْلَقَى الْجَلْبُ

حدیث 3708: نسائی (4498) (4499) ابن ماجہ (2180) (2179) مالک (1367) احمد (6417) ابن حبان (4962) (4958)

بیہقی (10663) ابویعلیٰ (5807) معجم کبیر (146) (147) (148)

حدیث 3709: ابوداؤد (3436) (3437) ترمذی (1221) (1220) نسائی (4498) (4499) (4500) ابن ماجہ (2178)

(2179) (2180) دارمی (2566) (3482) (5304) (7303) ابن حبان (4958) بیہقی (10701) (10697)

(10699) ابویعلیٰ (6078) معجم کبیر (6929) (7065) (13280)

حدیث 3712: بخاری (2033) (2050) (2051) ابوداؤد (3439) (3440) (3441) ترمذی (1222) (1223)

(1268) نسائی (4491) (4492) (4493) ابن ماجہ (2175) (2176) (2177) دارمی (2566) احمد (3482) (4738)

(5010) ابن حبان (4960) (4961) (4962) بیہقی (10487) (10507) (10684) ابویعلیٰ (1839) (2169) (2767)

معجم کبیر (6869) (6930) (10923) دارقطنی (281) (283) (284)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (بازار تک پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) سوداگروں سے ملنے سے منع کیا ہے

3713- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلْقُوا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَّقَى فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا آتَى سَيِّدَهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سوداگروں سے (ان کے بازار میں پہنچنے سے پہلے ہی مال خریدنے کے لئے) نہ ملو۔ جو پہلے مل کر اس سے سودا خرید لے اور پھر وہ تاجر بازار میں آئے اسے (وہ سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا۔

باب 488: تَحْرِيمُ بَيْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي

شہری کا دیہاتی سے (بازار سے باہر ہی) خرید و فروخت کر لینا حرام ہے

3714- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی سے خرید و فروخت نہ کرے (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے شہری کی دیہاتی سے ساتھ خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

3715- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَى الرَّكْبَانُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سِمَسَارًا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ تاجروں سے (مال خریدنے کے لئے منڈی سے باہر ہی) مل لیا جائے یا کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و فروخت کر لے (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا شہری کی دیہاتی کے ساتھ خرید و فروخت کرنے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا وہ اس کا ایجنٹ نہ بنے۔

3716- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُوا اللَّهَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و فروخت نہ کرے۔ لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو اللہ تعالیٰ تم میں سے بعض کے ذریعے بعض کو رزق عطا کرتا ہے۔

3717- حَدَّثَنَا أَبُو نَكْرَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النَّاقِدِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَادٍ ع:

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3718- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِنَا أَنْ

يَبْعَ حَاضِرًا لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و

فروخت کرے۔ خواہ وہ اس کا بھائی یا باپ ہی کیوں نہ ہو؟

3719- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ حٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ

الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِنَا عَنْ أَنْ يَبْعَ حَاضِرًا لِبَادٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں اس بات سے منع لیا گیا ہے کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ خرید و

فروخت کرے۔

باب 489: حُكْمُ بَيْعِ الْمَصْرَاةِ

”مصراة“ کی خرید و فروخت کا حکم

3720- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاءَ مَصْرَاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَحْلِبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلَابَهَا أَمْسَكَهَا

وَالْأَرْضَى وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو ”مصراة“ بکری خریدے اور پھر لے جا کر

اس کا دودھ دووے لے تو اگر وہ اس دودھ سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے ورنہ ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ اسے واپس کر دے۔

3721- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ شَاءَ مَصْرَاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا

وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کوئی ”مصراة بدہی“ خریدے اسے تین دن

تک اختیار حاصل ہوگا اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ہمراہ ایک صاع کھجوریں بھی

دے۔

3722- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ مُحَمَّدٍ

حدیث 3720 بخاری (2041) (2042) (2043) (2044) (3443) (3444) (3446) ترمذی (1251) (1252) نسائی

(4487) (4488) (4489) ابن ماجہ (2178) (2239) (2240) مالک (1366) دارمی (2553) احمد (7303) (8195)

(9299) ابن حبان (4970) (4958) (4961) بیہقی (10494) (10496) (10506) ابویعلی (6049) (6267) (6321)

مجموع بیروت (15) (6869) (10037) دارقطنی (281) (282) (283)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدًّا مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی ”مصراة بکری“ خریدے اسے تین دن تک اختیار ہے اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھانا گندم نہیں واپس کرے۔

3723- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی ”مصراة بکری“ خریدے۔ اختیار ہے اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اسے واپس کر دے اور (اس کے ہمراہ) ایک صاع کھجوریں گندم نہیں واپس کرے۔

3724- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مِنَ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”شاة“ کی بجائے لفظ ”غنم“ مذکور ہے۔

3725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقْحَةً مُصْرَاةً أَوْ شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا إِمَّا هِيَ وَالْأُفْلَرُ دَهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص ”مصراة اونٹنی“ یا ”مصراة بکری“ خریدے تو اسے اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد یہ اختیار ہوگا کہ وہ اسے رکھ لے یا پھر ایک صاع کھجوروں کے ہمراہ اسے واپس کر دے۔

باب 490: بَطْلَانِ بَيْعِ الْمَبِيعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

قبضے میں آنے سے پہلے فروخت شدہ سامان کو (آگے) فروخت کر دینا باطل ہے

3726- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَهُ

حدیث 3726: بخاری (2019) (2028) (2029) ابو داؤد (3494) (3495) (3497) ترمذی (1291) نسائی (4595) (4596) (4599) ابن ماجہ (2226) (2228) (2229) مالک (1311) (1313) (1310) دارمی (2559) احمد (3235) (5426) (5500) ابن حبان (4986) (4978) (4980) بیہقی (10458) (10460) (10461) ابویعلیٰ (5798) (5800) معجم کبیر (10872) (10873) (10875) دارقطنی (27)

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی غلہ خریدے وہ اسے پورا (ماپ لینے یا تول لینے) سے پہلے (آگے) فروخت نہ کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میں ہر چیز کو اس پر قیاس کرتا ہوں۔

3727- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ كِلَاهِمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ
◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3728- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخْبَسُ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ
◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ میرے نزدیک ہر چیز کا حکم اناج کی مانند ہے۔

3729- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَقَالَ أَلَا تَرَاهُمْ يَتْبَاعُونَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامِ مُرْجًا وَلَمْ يَقُلْ أَبُو كُرَيْبٍ مُرْجًا

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے۔ جب تک اسے ماپ نہ لے (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا وہ کیوں؟ تو انہوں نے جواب دیا 'کیا تم نے دیکھا نہیں ہے کہ لوگ سونے اور اناج کے عوض میں مینعادی سودا کرتے ہیں؟ (امام مسلم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ایک روایت میں "مینعادی" لفظ منقول نہیں ہے۔

3730- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ
◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی اناج خریدے تو اسے اس وقت تک (آگے) فروخت نہ کرے جب تک اسے ماپ نہ لے۔

3731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ

حدیث 3730: بخاری (2019) (2028) (2029) ابوداؤد (3494) (3495) (3497) نسائی (4595) (4596) (4599) ابن ماجہ (2226) (2228) مالک (1311) (1313) (1310) دارمی (2559) احمد (5235) (5426) (5500) ابن حبان (4986) (4978) (4980) بیہقی (10458) (10460) (10461) ابویعلیٰ (5798) بحر تبیین (10872) (10873) (10875) دارقطنی (27)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبَّاعُ الطَّعَامِ فَيَبِّعُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتِغَيْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم کوئی اناج خرید لیتے تھے اور پھر آپ ہمارے پاس کوئی شخص بھیجتے جو ہمیں یہ ہدایت کرتا ہم نے اس اناج کو جہاں سے خریدا ہے اسے فروخت کرنے سے پہلے اس جگہ سے کسی اور جگہ

3732 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمِيرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَهَئَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی اناج خریدے اسے پورا ماپ لینے سے پہلے (آگے) فروخت نہ کرے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ہم اندازے کے تحت تاجروں سے اناج خرید لیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا کہ ہم اس اناج کو کسی اور جگہ منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیں۔

3733 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَيَقْبِضَهُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی اناج خریدے اسے ماپ لینے اور اس پر قبضہ کر لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرے۔

3734 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَقَالَ عَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی اناج خریدے اس پر قبضہ کر لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرے۔

3735 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يُحَوِّلُوهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں لوگوں کو اس پہ مارا جاتا تھا کہ وہ اندازے کے ساتھ اناج خرید لیں اور پھر اسے کسی اور جگہ منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیں۔

3736 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَاعُوا طَعَامًا جِزَافًا يُضْرَبُونَ فِي

أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جَزَافًا فَيَحْمِلُهُ إِلَى أَهْلِهِ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ انہیں اس وجہ سے مارا پٹا گیا کہ انہوں نے اندازے سے اناج خریدا اور پھر اسے وہیں فروخت کر دیا اور اپنے گھر (یا گودام وغیرہ) میں منتقل نہیں کیا، ابن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے عبید اللہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد اندازے سے اناج خریدا اور اس اناج کو اپنے گھر لے آتے تھے۔

3737- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ ابْتِاعِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی اناج خریدے وہ اسے ماپ لینے سے پہلے (اے آگے) فروخت نہ کرے۔

3738- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحَلَّتْ بَيْعَ الرَّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَحَلَّتْ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى قَالَ فَخَطَبَ مَرْوَانَ النَّاسَ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنظَرْتُ إِلَى حَرَسٍ يَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ

♦♦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: تم نے ”ربا“ کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔ مروان نے کہا: میں نے ایسا نہیں کیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے (ساہان کی) دستاویز کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔ جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اناج کو ماپ لینے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (سلیمان کہتے ہیں) مروان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور انہیں اس طرح کی خرید و فروخت سے منع کیا۔ سلیمان کہتے ہیں میں نے سرکاری اہلکاروں کو دیکھا کہ وہ لوگوں کے ہاتھوں سے ان دستاویزات کو چھین رہے ہیں۔

3739- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب تم کوئی اناج خریدو تو اسے ماپ لینے سے پہلے اسے (آگے) فروخت نہ کرو۔

باب 491: تَحْرِيمُ بَيْعِ صُبْرَةِ التَّمْرِ الْمَجْهُولَةِ الْقَدْرِ بِتَمْرٍ

مجهول مقدار والے کھجور کے ڈھیر کو دوسری کھجوروں کے عوض میں فروخت کرنا حرام ہے

3740- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا بَعْلَمَ مَكِيلَهَا بِالْكُنَا الْمُسْتَعْمَلَةِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مایہ ہونے کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے جسے مایہ نہ گیا ہو۔

3741- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ مِنَ التَّمْرِ فِي الْخَيْرِ الْحَدِيثِ ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں کھجور کا ذکر نہیں ہے۔

باب 492: ثبوت خيار المجلس للمتبايعين

خرید و فروخت کرنے والوں کے لئے مجلس میں (سودا خ کرنے) کے اختیار کا ثبوت

3742- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ ♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں خرید و فروخت کرنے والے فریقین میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف (سودا ختم کرنے) کا اختیار حاصل ہوتا ہے۔ اس وقت تک جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں البتہ جس سودے میں (بعد میں بھی سودا ختم کرنے) کا اختیار رکھا گیا ہو (اس کا حکم مختلف ہے)

3743- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ كِلَاهِمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3744- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا حدیث 3740: نسائی (4547) (4548) احمد (5900) ابن حبان (5026) حاکم (2263) بیہقی (10326) (10427) ابویعلیٰ (999)

حدیث 3742: بخاری (1973) (1976) (2001) ابوداؤد (3454) (3455) (3456) ترمذی (1245) (1246) (1247) نسائی (4457) (4464) (4465) ابن ماجہ (2181) (2182) (2183) مالک (1349) دارمی (2547) احمد (393) (4484) (4566) (5158) ابن حبان (4904) (4912) (4914) حاکم (2175) (2182) بیہقی (10187) (10210) (10211) ابویعلیٰ (5822) بیہقی (3115) (3116) (3117) دارقطنی (11) (12) (16)

جَمِيعًا أَوْ يُخَيَّرُ أَحَدَهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ لَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ لَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب دو افراد آپس میں خرید و فروخت کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان دونوں میں سے ہر ایک کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا (اور اس وقت تک رہے گا) جب تک وہ دونوں اکٹھے رہیں یا ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو (بعد میں بھی سودا ختم کرنے کا) اختیار دیدے۔ اگر کوئی ایک دوسرے کو یہ اختیار دیدے اور وہ دونوں اس شرط پر سودا کر لیں تو سودا ہو جائے گا اگرچہ سودا کر لینے کے بعد وہ دونوں جدا ہو جائیں اگر ان میں سے کوئی ایک سودے کو ترک نہیں کرتا تو سودا ہو جائے گا۔

3745- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهِمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمَلَى عَلَيَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجِبَ زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ رَجُلًا فَارَادَ أَنْ لَا يَقِيلَهُ قَامَ فَمَشَى هُنَيْئَةً ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو فریق خرید و فروخت کر لیں تو ان دونوں کے علیحدہ ہونے سے پہلے ان میں سے ہر ایک کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوگا یا پھر اس سودے میں (بعد میں بھی سودا ختم کرنے کے) اختیار (کی شرط رکھی گئی) ہو اگر اختیار (کی شرط رکھی بھی گئی) ہو تو سودا ہو جائے گا۔
امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی شخص کے ساتھ سودا کرتے اور پھر یہ چاہتے کہ وہ سودا پورا ہو جائے تو وہاں سے ذرا دور چلے جاتے اور پھر اس شخص کے پاس واپس آجاتے۔

3746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعٍ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا الْبَيْعَ الْخِيَارِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: خرید و فروخت کرنے والوں کے درمیان سودا اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا۔ جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں۔ البتہ (جس سودے میں بعد میں ختم کرنے کے) اختیار (کی شرط رکھی گئی) ہو اس کا حکم مختلف ہے)

3747- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيْنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكُتِمَا مَحِقَّتْ بَرَكَتُهُمَا

﴿﴾ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ اگر دو شخص سودا کر لیں اور ان کے درمیان سودا ختم کرنے کے

پہلے (سود ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے۔ اگر وہ دونوں سچ بولیں اور (تمام امور کو صحیح طور پر) بیان کر دیں تو اس سودے میں ان دونوں کو برکت نصیب ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور (حقائق کو) چھپائیں تو ان کے سودے میں برکت ختم کر دی جاتی ہے۔

3748- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ وَوَلَدُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ فِي جَوْفِ الْكُعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے تھے اور ان کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔

باب 493: مَنْ يُخَدَعُ فِي الْبَيْعِ

جس شخص کے ساتھ سودے میں دھوکہ ہو جائے

3749- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ ذَكَرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخَدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ اس کے ساتھ سودے کے دوران دھوکہ ہو جاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کوئی سودا کرو تو یہ کہہ دیا کرو ”کوئی دھوکہ نہیں ہوگا“ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) وہ شخص جب بھی کوئی سودا کرتا تھا تو یہ کہہ دیا کرتا تھا ”کوئی دھوکہ نہیں ہوگا“۔

3750- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَكَانَ إِذَا بَايَعَ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ ◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے) الفاظ نہیں ہیں۔

باب 494: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ قَبْلَ بُدْوِ صِلَاحِهَا بِغَيْرِ شَرْطِ الْقَطْعِ

پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں توڑے بغیر فروخت کرنے کی ممانعت

3751- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صِلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

حدیث 3751 بخاری (1415) (1416) ابوداؤد (3367) (3373) (3368) ترمذی (1227) (1300) نسائی (3921) (4519) (4520) ابن ماجہ (2214) (2215) (2216) مالک (1280) (1282) دارمی (2555) احمد (2247) (3173) (4525) ابن حبان (4981) (4988) (4989) حاکم (2257) بیہقی (10345) (10346) (10365) ابویعلیٰ (1841) (1845) (1879) بیہقی (4788) (4820) (4824) (4825) (4826) (4827) (4828) (4829) (4830) (4831) (4832) (4833) (4834) (4835) (4836) (4837) (4838) (4839) (4840) (4841) (4842) (4843) (4844) (4845) (4846) (4847) (4848) (4849) (4850) (4851) (4852) (4853) (4854) (4855) (4856) (4857) (4858) (4859) (4860) (4861) (4862) (4863) (4864) (4865) (4866) (4867) (4868) (4869) (4870) (4871) (4872) (4873) (4874) (4875) (4876) (4877) (4878) (4879) (4880) (4881) (4882) (4883) (4884) (4885) (4886) (4887) (4888) (4889) (4890) (4891) (4892) (4893) (4894) (4895) (4896) (4897) (4898) (4899) (4900) (4901) (4902) (4903) (4904) (4905) (4906) (4907) (4908) (4909) (4910) (4911) (4912) (4913) (4914) (4915) (4916) (4917) (4918) (4919) (4920) (4921) (4922) (4923) (4924) (4925) (4926) (4927) (4928) (4929) (4930) (4931) (4932) (4933) (4934) (4935) (4936) (4937) (4938) (4939) (4940) (4941) (4942) (4943) (4944) (4945) (4946) (4947) (4948) (4949) (4950) (4951) (4952) (4953) (4954) (4955) (4956) (4957) (4958) (4959) (4960) (4961) (4962) (4963) (4964) (4965) (4966) (4967) (4968) (4969) (4970) (4971) (4972) (4973) (4974) (4975) (4976) (4977) (4978) (4979) (4980) (4981) (4982) (4983) (4984) (4985) (4986) (4987) (4988) (4989) (4990) (4991) (4992) (4993) (4994) (4995) (4996) (4997) (4998) (4999) (5000)

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے ان کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔ آپ نے خرید اور فروخت کنندہ (دونوں) کو منع کیا ہے۔

3752- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3753- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعِدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنِ السَّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ وَنَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور کے سرخ (تیار) ہو جانے سے پہلے اس کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے اور سفید (تیار) ہو جانے اور آفات سے محفوظ ہو جانے سے پہلے بالیوں کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔ آپ نے فروخت کنندہ اور خریدار (دونوں) کو منع کیا ہے۔

3754- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَتَذْهَبَ عَنْهُ الْآفَةُ قَالَ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کی اس وقت تک خرید و فروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے اور آفت سے محفوظ نہ ہو جائے (راوی کہتے ہیں) اس کے تیار ہونے کا مطلب اس کا سرخ یا زرد ہو جانا ہے۔

3755- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ لَمْ يَذْكَرْ مَا بَعْدَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں (راوی کے) الفاظ نہیں ہے۔

3756- حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3757- حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

حدیث 3753 بخاری (1416) (1417) (2083) ابوداؤد (3368) (3370) ترمذی (1226) (1227) (1300) نسائی

(4525) (4526) (4551) ابن ماجہ (2217) مالک (1281) (1325) (1282) احمد (4493) (5184) (6316) ابن حبان

(4990) (4993) (5001) جامہ (2192) (2257) بیہقی (10370) (10373) (10374) ابویعلیٰ (3740) (3744)

(3851) بیہقی (13126) (4810) (13463) دارقطنی (40)

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْفِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَهَبِيدِ اللَّهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3758- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَبَنُو أَبِيهِ وَأَبْنُ حُنَيْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ

الْأَخْرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کی اس وقت تک خرید و فروخت نہ کرو

جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

3759- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهِمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذَهَبُ عَاهَتُهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ شعبہ کی روایت میں یہ بات زائد ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت

کیا گیا اس کے تیار ہونے سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا یعنی وہ آفات سے محفوظ ہو جائے۔

3760- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اس کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

3761- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اس کی خرید و فروخت سے

منع کیا ہے۔

3762- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْزَرَ

حدیث 3760: بخاری (1415) (1416) (2072) ابوداؤد (3367) (3373) ترمذی (1303) نسائی (3921) (4519)

(4520) ابن ماجہ (2214) (2215) (2216) مالک (1280) دارمی (2555) احمد (2247) (3173) (4525) ابن حبان

(4981) (4988) (4989) بیہقی (10345) (10346) (10365) ابویعلیٰ (1841) (1845) (1879) مجہم کبیر (4788)

(4820) (4826) دارقطنی (37) (38) (40)

◆◆ ابوالختری بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھجوروں کی خرید و فروخت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے کھجوروں کو اس وقت سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے جب تک وہ کھائے جانے اور وزن کئے جانے کے قابل نہ ہو جائیں۔ میں نے پوچھا وزن کیے جانے کا مطلب کیا ہے؟ تو ان کے پاس موجود ایک شخص نے جواب دیا یعنی جب (انہیں درخت سے اتار کر) محفوظ کر لیا جائے۔

3763- حَدَّثَنِي أَبُو كَرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا الشِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے ان کی خرید و فروخت نہ کرو۔

باب 495: تَحْرِيمُ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ اِلَّا فِي الْعَرَايَا

”تر“ کھجوروں کے عوض میں خشک کھجوریں فروخت کرنا حرام ہے البتہ ”عرایا“ جائز ہے

3764- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ تَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ أَنْ تَبَاعَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے اور کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کی خرید و فروخت کی اجازت دی ہے۔

3765- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَأَبُو سَلَمَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْتَاعُوا التَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَلَا تَبْتَاعُوا التَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت نہ کرو اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت نہ کرو۔

حدیث 3764: بخاری (2078) (2080) (2251) ابو داؤد (3364) (3362) ترمذی (1301) (1302) نسائی (4536) (4537) (4538) ابن ماجہ (2269) مالک (1284) (1326) دارمی (2558) احمد (21617) (21621) (21623) حبان (5005) (5006) (5007) حاکم (1523) بیہقی (10433) (10446) (10448) ابویعلیٰ (5416) (5477) (6386) بیہقی (4757) (4758) (4759)

ابن شہاب کہتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3766- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَرْابَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمَرْابَةِ أَنْ يُبَاعَ ثَمَرُ النَّخْلِ بِالثَّمْرِ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الزَّرْوَعُ بِالقَمْحِ وَاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالقَمْحِ قَالَ وَآخِرُنِي سَالِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبَاعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُو صَلَاحُهُ وَلَا تَبَاعُوا الثَّمَرَ بِالثَّمْرِ وَ قَالَ سَالِمٌ آخِرُنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطْبِ أَوْ بِالثَّمْرِ وَلَمْ يُرَخَّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ

♦♦ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے "مزابہ" اور "محاقلہ" سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) "مزابہ" یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو (پدانی) کھجوروں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے اور "محاقلہ" یہ ہے کہ فصل کو اناج کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

(ابن شہاب کہتے ہیں) ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی منقول ہے: پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت نہ کرو اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت نہ کرو۔

سالم کہتے ہیں مجھے حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بتایا ہے نبی اکرم ﷺ نے "مزابہ" یا خشک کھجور کے عوض میں "عرایا" کی خرید و فروخت کی رخصت عطا کی ہے۔ اس کے علاوہ (کسی معاملے میں) رخصت نہیں دی ہے۔

3767- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا مِنَ الثَّمْرِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے "عرایا" کے مالک کو یہ رخصت عطا کی ہے کہ وہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں فروخت کر سکتا ہے۔

3768- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ بِأَخْذِهَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطْبًا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے "عرایا" کے بارے میں رخصت عطا کی ہے اہل خانہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں حاصل کر سکتے ہیں اور تازہ کھجوریں کھا سکتے ہیں۔

3769- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3770- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرِيَّةُ

النَّخْلَةَ تَجْعَلُ لِلْقَوْمِ فَيَبْعُونَهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (نافع کے) یہ الفاظ زائد ہیں ”عریہ“ کھجور کے اس درخت کو کہتے ہیں جو کسی (غریب) آدمی کو دیدیا جائے اور وہ اسے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں فروخت کر دے۔

3771- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخْلَاتِ لِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطْبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں ”عریہ“ کی فروخت کی اجازت دی ہے۔

یحییٰ بن سعید کہتے ہیں ”عریہ“ یہ ہے کہ کوئی شخص خشک کھجوروں کے عوض میں اپنے گھر والوں کے کھانے کے لئے اندازے کے تحت تازہ کھجوریں خرید لے۔

3772- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تَبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کے بارے میں رخصت عطا کی ہے کہ انہیں ماپ کر اندازے کے تحت فروخت کیا جاسکتا ہے۔

3773- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنْ تُوْخَذَ بِخَرْصِهَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

3774- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم ﷺ نے اندازے کے تحت (کھجوروں کے ڈھیر) کے عوض میں ”عرایا“ کی خرید و فروخت کی رخصت عطا کی ہے۔

3775- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ وَقَالَ ذَلِكَ الرَّبَابَةُ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ النَّخْلَةَ وَالْمَخْلَتَيْنِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطْبًا

◆◆ بشیر بن یسار نے اپنے محلے کے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن میں حضرت سہل بن ابو حثمہ رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں کے حوالے سے یہ بات روایت کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کھجوروں کے عوض میں کھجوریں فروخت کرنے سے منع کیا ہے اور یہ فرمایا ہے: ”یہ“ سود“ ہے اور یہی ”مزبانہ“ ہے۔ تاہم آپ نے ”عریہ“ کی فروخت کی اجازت دی ہے یعنی ایک یا دو درخت ہوں اسے کوئی شخص کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں خرید لے تاکہ اس کے اہل خانہ تازہ کھجوریں کھائیں۔

3776- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخِصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

◆◆ بشیر بن یسار، بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے کھجوروں کے ڈھیر کے عوض میں ”عریہ“ کی فروخت کی رخصت عطا کی ہے۔

3777- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ دَارِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ أَنَّ اسْحَقَ وَابْنَ الْمُثَنَّى جَعَلَا مَكَانَ الرَّبَا الزَّيْنِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الرَّبَا

◆◆ بشیر بن یسار اپنے محلے کے چند صحابہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق حدیث تاہم بعض روایات میں ”سود“ کی جگہ ”مزابنہ“ منقول ہے اور بعض روایات میں ”سود“ منقول ہے۔

3778- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

◆◆ بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابو حثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی یہی حدیث نقل کرتے ہیں۔

3779- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابِنَةِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَهُمْ

◆◆ بشیر بن یسار، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن ابو حثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ”مزابنہ“ یعنی کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کی فروخت سے منع کیا ہے البتہ آپ نے ”اہل عرایا“ کو اس کی اجازت دی ہے۔

3780- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخِصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ يَشْكُ دَاوُدُ قَالَ خَمْسَةَ أَوْ دُونَ خَمْسَةِ قَالَ نَعَمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے پانچ وسق سے کم، کھجور کے ڈھیر کے عوض میں ”عرایہ“ فروخت کرنے کی اجازت دی ہے (راوی کوشک ہے) کہ روایت کے الفاظ میں صرف ”پانچ وسق“ کا ذکر ہے یا ”پانچ وسق سے کم“ مذکور ہے۔

3781- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابِنَةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعِ الْكُرْمِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”مزبانہ“ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ”مزبانہ“ یہ ہے کہ کھجوروں کے عوض میں کھجوروں کو ماپ کر دیا جائے یا انگور کو کشمش کے عوض میں ماپ کر دیا جائے۔

3782- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُرَابِنَةِ بَيْعِ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّيْبِ كَيْلًا وَبَيْعِ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”مزبانہ“ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ”مزبانہ“ یہ ہے کہ کھجور کے درخت کے پھل کو (خشک) کھجوروں کے عوض میں (ماپ) کر فروخت کر دیا جائے اور انگور کو کشمش کے عوض میں ماپ کر فروخت کر دیا جائے اور (گندم وغیرہ کی) فصل کو گندم کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

3783- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3784- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُرَابِنَةِ وَالْمُرَابِنَةُ بَيْعُ ثَمَرِ النَّخْلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعِ الزَّيْبِ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَعَنْ كُلِّ ثَمَرٍ بِخَرَصِهِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”مزبانہ“ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ”مزبانہ“ یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ماپ کر دیا جائے اور خشک کھجور کے عوض میں فروخت کر دیا جائے اور کشمش کو انگور کے عوض میں ماپ کر فروخت کر دیا جائے۔ (بلکہ) کسی بھی پھل کو اندازے کے تحت فروخت کیا جائے۔

3785- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُرَابِنَةِ وَالْمُرَابِنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُئُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلَيْ وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَى

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”مزبانہ“ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) ”مزبانہ“ یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجور کو ماپ کر دیا جائے اور اگر یہ زیادہ ہوئی تو مجھے مل جائیں گی اور اگر کم ہوئی تو میرے ذمے واجب الادا ہوں گی۔

3786- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَابْنُ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3781: بخاری (2063) (2064) (2073) ابو داؤد (3405) (3400) (3404) ترمذی (1224) (1303) (1290) نسائی (3886) (3887) (3863) ابن ماجہ (2266) (2267) (2449) مالک (1294) (1295) (1096) دارمی (267) (2557) احمد (5297) (21700) (9077) ابن حبان (4996) (4992) (5192) بیہقی (10420) (10425) (10381) ابویعلیٰ (1191) (1296) (1806) معجم کبیر (4364) (4375)

3788- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُرَابِنَةِ أَنْ يَبِيعَ لَمَرٍ حَائِطُهُ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلٍ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كَيْلِهِ وَفِي رِوَايَةٍ قُتَيْبَةَ أَوْ كَانَ زَرْعًا

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”مرابنہ“ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی کسی باغ میں لگی ہوئی کھجوروں کو (خشک) ماپی ہوئی کھجوروں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے یا (باغ کے) انگوروں کو ماپی ہوئی کھمش کے عوض میں فروخت کر دیا جائے یا فصل کو ماپے ہوئے غلے کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سب سے منع کیا ہے۔

3788- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 496: مَنْ بَاعَ نَخْلًا عَلَيْهَا تَمْرٌ

ایسے درخت کو فروخت کرنا جس پر کھجوریں لگی ہوں

3789- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرَتْ فَتَمْرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کھجور کے ایسے درخت کو فروخت کرے جس پہ پیوند لگایا گیا ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کی ملکیت ہوگا۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اس کی ملکیت کی) شرط عائد کرے۔

3790- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّمَا نَخْلِ اشْتَرَى أَصُولَهَا وَقَدْ أُبْرَتْ فَإِنَّ تَمْرَهَا لِلَّذِي أُبْرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الَّذِي اشْتَرَاهَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس درخت کی بنیاد کو خرید لیا گیا ہو اور اس میں پیوند لگایا ہو تو اس کا پھل اس کی ملکیت ہوگا جس نے پیوند لگایا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط رکھ دے۔

3791- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّمَا امْرِئِي أُبْرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أُبْرَ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کھجور کے درخت میں پیوند لگائے اور پھر اس درخت کو فروخت کر دے تو اس پیوند لگانے والے کو اس درخت کا پھل ملے گا ماسوائے اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کر دے۔

حدیث 3789: بخاری (2090) (2567) ابن ماجہ (2211) (2213) مالک (1279) احمد (4502) (4552) (4852) ابن حبان (4923) بیہقی (10360) (10539) (10553) ابویعلیٰ (5468) (5479)

3792- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3793- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَتَمَرَتْهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ
إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کھجور کے درخت کو
چوند لگائے جانے کے بعد اگر کوئی شخص اسے خرید لے تو اس درخت کا پھل اس شخص کو ملے گا۔ جس نے اسے فروخت کیا ہے۔ ماسوائے
اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کر دے اور جو شخص کوئی غلام خریدے تو اس کا مال فروخت کرنے والے کو ملے گا۔ ماسوائے
اس کے کہ خریدار (اپنی ملکیت کی) شرط عائد کر دے۔

3794- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ
الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3795- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 497: النَّهْيُ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنِ الْمُخَابَرَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ بُدْوِ صِلَاحِهَا وَعَنْ بَيْعِ
الْمُعَاوَمَةِ وَهُوَ بَيْعُ السِّنِينَ

محاقلہ مزابنہ، مخابره اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے اس کی فروخت اور معاومہ یعنی چند برس تک کوئی چیز فروخت
کرنے سے منع کیا گیا ہے

3796- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صِلَاحُهُ وَلَا يَبَاعُ إِلَّا بِالْذِينَارِ وَالذَّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے محاقلہ مزابنہ اور مخابره سے اور پھل کے تیار ہونے سے
پہلے سے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (اور یہ ہدایت کی ہے) کہ انہیں صرف دینار اور درہم کے عوض میں فروخت کیا جائے۔ البتہ
عرایا (میں نے آپ کو رخصت عطا کی ہے)

3797- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَآبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3798- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْجَزْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُطْعِمَ وَلَا تَبَاعَ إِلَّا بِالذَّرَاهِمِ وَالذَّنَابِيرِ إِلَّا الْعَرَايَا قَالَ عَطَاءٌ فَسَرَرْنَا جَابِرًا قَالَ أَمَا الْمُخَابَرَةُ فَالْأَرْضُ الْبَيْضَاءُ يَذْفَعُهَا الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَيَنْفِقُ فِيهَا ثُمَّ يَأْخُذُ مِنَ الثَّمَرِ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُزَابَنَةَ بَيْعُ الرُّطْبِ بِالنَّخْلِ بِالثَّمَرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ عَلَى نَحْوِ ذَلِكَ يَبِيعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ مزابنہ، مخابره اور پھلوں کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائیں (آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: پھلوں کو) صرف دینا یا درہم کے عوض میں فروخت کیا جائے البتہ ”عرایا“ (کے بارے میں آپ نے رخصت عطا کی ہے)

عطاء کہتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے ہمیں بتایا کہ مخابره کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی زمین کسی شخص کے سپرد کرے۔ وہ دوسرا شخص وہاں کاشت کرے اور پھر زمین کا مالک (اپنے حصے کا) پھل حاصل کر لے۔ مزابنہ یہ ہے کہ درخت میں لگی ہوئی تازہ کھجوروں کو مانی ہوئی (پرانی) کھجوروں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے محافلہ یہ ہے کہ کھیت کو اسی طرح فروخت کر دیا جائے یعنی کھڑی ہوئی فصل کو اناج کے ماپے ہوئے دانوں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

3799- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكَرِيَاءَ قَالَ ابْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ ابْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْمَكِّيُّ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَأَنْ يُشْتَرَى النَّخْلُ حَتَّى يُشَقَّهِ وَالْإِشْقَاهُ أَنْ يَحْمَرَ أَوْ يَصْفَرَ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ شَيْءٌ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الْحَقْلُ بِكَيْلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَعْلُومٍ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ النَّخْلُ بِأَوْسَاقٍ مِنَ الثَّمَرِ وَالْمُخَابَرَةُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكَرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ مزابنہ اور مخابره سے منع کیا ہے (اور کھجوروں کے) سرخ یا زرد ہو جانے یا کھانے کے قابل ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) محافلہ یہ ہے کہ کسی کھیت کی فصل کو اناج کے مقرر شدہ ماپے ہوئے دانوں کے عوض میں فروخت کر دیا جائے۔

مزابنہ یہ ہے کہ چند وسق کھجوروں کے عوض میں کھجور کا درخت فروخت کر دیا جائے اور مخابره یہ ہے کہ تہائی یا چوتھائی یا اسی کی مانند (پیداوار کے عوض میں زمین دیدی جائے)

زید کہتے ہیں میں نے عطاء بن ابی رباح سے دریافت کیا کیا آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ وضاحت کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں!

3800- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُرَابِنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْفِحَ قَالَ فَلَئِكَ لِسَعِيدٍ مَا تُشْفِحُ قَالَ تَحْمَارٌ وَتَصْفَارٌ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

﴿﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزاینہ، محاقلہ، مخابره اور پھل کے تیار ہونے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے سعید سے دریافت کیا، پھل کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا وہ سرخ زرد اور کھانے کے قابل ہو جائے۔

3801- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْعَبْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ لَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُرَابِنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْمُخَابَرَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَعَنِ الشُّيَا وَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا

﴿﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے محاقلہ، مزاینہ، معاومہ اور مخابره سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) چند برس تک کے لئے کوئی چیز فروخت کرنا ”معاومہ“ کہلاتا ہے۔ (نبی اکرم ﷺ نے) ”شیا“ (سے منع کیا ہے) اور ”عرایا“ کی اجازت دی ہے۔

3802- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ بَيْعَ السِّنِينَ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ نہیں ہیں کہ چند سال کے لئے کسی چیز کو فروخت کرنا ”معاومہ“ کہلاتا ہے۔

بَاب 498: كِرَاءِ الْأَرْضِ

زمین کو کرائے پر دینا

3803- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا السِّنِينَ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ

﴿﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے چند سالوں کے لئے فروخت کرنے اور پوری طرح تیار ہونے سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3804- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ كِرَاءِ الْأَرْضِ

﴿﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرِعْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے اگر وہ خود کاشتکاری نہیں کرتا تو اپنے بھائی سے کاشتکاری کروالے۔

3806- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِرِجَالِ فُضُولٍ أَرْضِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ أَرْضٍ فَلْيَزْرِعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبِي فَلْيَمْسِكْ أَرْضَهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے بعض حضرات کے پاس اضافی زمینیں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی زمین ہو اسے اس میں کاشت کاری کرنی چاہیے یا پھر وہ زمین اپنے بھائی کو دیدنی چاہیے اگر وہ نہ لے تو پھر اپنے پاس ہی رہنے دینی چاہیے۔

3807- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَنصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤْخَذَ لِلأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ حَظٌّ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کا کرایہ یا اسی نوعیت کا کوئی اور فائدہ حاصل کرنے سے منع کیا ہے۔

3808- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرِعْهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤْاجِرْهَا أَيَّاهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے اگر وہ خود کاشتکاری نہ کر سکے اور اس سے عاجز ہو تو وہ زمین اپنے مسلمان بھائی کو دیدنی چاہیے اور اس سے کوئی کرایہ وصول نہیں کرنا چاہیے۔

3809- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَأَلَ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى عَطَاءً فَقَالَ أَحَدَثَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يَكْرِهْهَا قَالَ نَعَمْ - سليمان نے عطاء سے دریافت کیا: کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے آپ کو یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو اسے اس میں کاشتکاری کرنی چاہیے یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کروالینی چاہیے، لیکن اسے کرائے پر نہیں دینا چاہیے؟ عطاء نے جواب دیا: جی ہاں!

3810- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّخَابَرَةِ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے محابره سے منع کیا ہے۔

3811- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا تَبِعُوهَا فَلَقْتُ لِسَعِيدٍ مَا لَا تَبِعُوهَا يَعْنِي الْكِرَاءَ قَالَ نَعَمْ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس شخص کے پاس اضافی زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے۔ یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کروائے۔ لیکن اسے فروخت نہ کرے۔ (راوی سلیم کہتے ہیں) میں نے سعید سے پوچھا یہاں فروخت کرنے سے مراد کرائے پر دینا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ہاں!

3812- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصِيبُ مِنَ الْقَصْرِ يَوْمَئِذٍ وَمِنْ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ فَلْيُحْرِثْهَا أَخَاهُ وَالْأَرْضُ فَلْيُذِعْهَا

﴿﴾ حضرت جابر بیان کرتے ہیں میرے حصے میں کچھ زمین آئی تو نبی اکرم نے حکم دیا جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے۔ یا اپنے بھائی کو کاشت کاری کے لئے دے۔ ورنہ اسے ویسے ہی رہنے دے۔

3813- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثُّلُثِ أَوْ الرَّبْعِ بِالْمَازِيَانَاتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرِعْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَلْيُمْسِكْهَا

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم کے زمانہ اقدس میں ہم تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین (ٹھیکے پر) حاصل کر لیا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ نے یہ حکم دیا جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے اور اگر وہ اسے خود کاشت نہ کرے تو اپنے بھائی کے نام کر دے۔ اور اگر اسے (بھائی کے نام) نہیں کرتا تو اپنے پاس رہنے دے۔ (کرائے پر نہ دے)

3814- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْبَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اسے (اپنے کسی بھائی کو) بہہ کر دے یا عاریت کے طور پر دیدے۔ (یعنی کسی معاوضے کے بغیر کل وقتی یا جزوقتی طور پر دیدے)

3815- وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا رَجُلًا

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں وہ خود اس میں کاشتکاری کرے یا کسی اور کو کاشت کاری کرنے دے۔

3816- وَحَدَّثَنَا هَارُونَ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْدَلُسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْبَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ بُكَيْرٌ وَحَدَّثَنِي نَالِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا لِنُكْرِىَ أَرْضَنَا لَمْ تَرَ كُنَّا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پہلے ہم زمین کو کرائے پر دیدیا کرتے تھے۔ لیکن جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سنی تو اسے (زمین کو کرائے پر دینا) ترک کر دیا۔

3817- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے خالی زمین کو دو یا تین سال کے لئے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3818- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے (کوئی چیز) فروخت کرنے سے منع کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) سالوں کے حساب سے پھل فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

3819- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنَّ أَبِي فَلْيَمْسِكْ أَرْضَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اسے اپنے بھائی کو دیدے۔ اگر وہ انکار کر دے تو اسے اپنے پاس رکھے (لیکن کرائے پر نہ دے)

3820- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ نَعِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْحُقُولِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَابَنَةُ الثَّمَرُ بِالثَّمَرِ وَالْحُقُولُ كِرَاءُ الْأَرْضِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”مزابنہ“ اور ”حقول“ سے منع کیا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ”مزابنہ“ کا مطلب کھجور کے عوض میں کھجور فروخت کرنا ہے اور ”حقول“ کا مطلب زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

3821- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُرَابَنَةِ

حدیث 3819 بخاری (2215) (2216) (2489) ابو داؤد (3493) ترمذی (1224) نسائی (3871) ابن ماجہ (2451) دارمی

(267) ابن ماجہ (2598) ابوداؤد (5189) ترمذی (11481) ابویوسف (2025) معجم کبیر (4260) دارقطنی (145)

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے محالہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

3822- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمُحَالَاتِ وَالْمُزَابِنَةِ اشْتِرَاءَ الثَّمَرِ فِي رُئُوسِ النَّخْلِ وَالْمُحَالَاتِ كِرَاءَ الْأَرْضِ

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزابنہ اور محالہ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) "مزابنہ" کا مطلب درخت پر لگی ہوئی کھجور کو خریدنا ہے اور "محالہ" کا مطلب زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

3823- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَمِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْبَيْعِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ أَوَّلِ فِرْعَوْنَ رَأَيْعَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم زمین کو بیچنے پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ ایک سال بعد حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

3824- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَتَرَ كُنَاهُ مِنْ أَجْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت کے آخر میں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے) یہ الفاظ زائد ہیں اس وجہ سے ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

3825- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ أَرْضِنَا

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے ہمیں اپنی زمین کا نفع حاصل کرنے سے محروم کر دیا۔

3826- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِى مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ فِيهَا بِنَهْيِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَ كُنَاهُ ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ وَكَانَ إِذَا

حدیث 3821: بخاری (2063) ابوداؤد (3405) ترمذی (1224) نسائی (3886) ابن ماجہ (2266) مؤطا (1294) دارمی (267) احمد

(5297) ابن حبان (4996) مستدرک (2344) بیہقی (10420) ابویعلیٰ (1191) معجم کبیر (4275) دارقطنی (197)

حدیث 3822: بخاری (2063) ابوداؤد (3405) ترمذی (1224) نسائی (3886) ابن ماجہ (2266) مؤطا (1294) دارمی (267) احمد

(5297) ابن حبان (4996) مستدرک (2344) بیہقی (10420) ابویعلیٰ (1191) معجم کبیر (4275) دارقطنی (197)

حدیث 3823: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194)

مستدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلیٰ (1997) معجم کبیر (4275) دارقطنی (197)

سُئِلَ عَنْهَا بَعْدُ قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا

﴿﴾ مجاہد بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کو نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہما حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے زمانے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت کے ابتدائی حصے تک کرائے پر دیتے رہے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت کے آخری دور میں انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا انہوں نے ان سے دریافت کیا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نبی اکرم ﷺ نے زرعی زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا اور فرمایا حضرت ابن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

3827- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذَلِكَ لَكَانَ لَا يَكْرِهِيهَا

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے چھوڑ دیا آپ پھر زمین کرائے پر نہیں دیتے تھے۔

3828- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حَتَّى آتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ

﴿﴾ نافع بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس گیا "بلاط" کے مقام پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے زرعی زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

3829- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلْفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

عُمَرَ وَعَنْ زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى رَافِعًا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی۔

3830- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ

عُمَرَ كَانَ يَأْجُرُ الْأَرْضَ قَالَ فَسَبَّاءَ حَدِيثًا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ فَانْطَلَقَ بِي مَعَهُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ ذَكَرَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَأْجُرْهُ

﴿﴾ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کرائے پر زمین دیا کرتے تھے۔ انہیں حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث کے بارے میں بتایا گیا تو وہ مجھے اپنے ساتھ لے کر ان کے پاس گئے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی چچا کے حوالے سے روایت بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے (نافع کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کو کرایہ پر

3831- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَحَدَّثَهُ عَنْ بَعْضِ عُمُومِيَةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3832- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَهِي عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِبَهُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ لِعَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عُمِّيَّ وَكُنَّا قَدْ شَهِدْنَا بَدْرًا بِحَدِيثَانِ أَهْلِ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَتْ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ

◆◆ سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے یہاں تک کہ انہیں پتہ چلا کہ حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ زمین کو کرائے پر دینے سے منع کرتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور دریافت کیا، اے ابن خدیج! زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کیا حدیث بیان کرتے ہیں، تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو جواب دیا میں نے اپنے دو چچاؤں کو جن دونوں کو غزوہ بدر کا شرف حاصل ہے۔ اہل محلہ کے سامنے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں زمین کو کرائے پر دیا جاتا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ اندیشہ ہوا کہ شاید بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں کوئی حکم جاری کیا ہو اور انہیں اس کا پتہ نہ چل سکا ہو اس لئے انہوں نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

3833- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى ابْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُرِّهَ بِالثُّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَمَى فَجَانْنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِّنْ عُمُومِيَّتِي فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نَحَاقِلَ بِالْأَرْضِ فَكُرِّهَ عَلَيَّ الثُّلْثُ وَالرُّبْعُ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَمَى وَأَمَرَ رَبُّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يَزْرَعَهَا وَكَرِهَ كِرَانَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ

◆◆ سلیمان بن یسار حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے، ہم (پیداوار) کے تہائی یا چوتھائی، معین مقدار کے اناج کے عوض میں زمین کرائے پر دیتے تھے۔ ایک دن

حدیث 3833: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (1520) ابن حبان (5194)

متدرک (5539) بیہقی (11480) ابویعلیٰ (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

میرے ایک چچا میرے پاس آئے اور انہوں نے بتایا، نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس کام سے منع کر دیا ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا ہمارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے، نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کر دیا ہے کہ ہم تہائی یا چوتھائی (پیداوار) یا معین اناج کے عوض میں زمین کو کرائے پر دیں، آپ نے زمین کے مالکان کو یہ حکم دیا کہ وہ خود اس میں کاشتکاری کریں یا کسی اور کو اس میں کاشتکاری کرنے دیں۔ آپ نے زمین کو کرائے وغیرہ پر دینے کو ناپسندیدہ قرار دیا۔

3834- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ ابْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ بِالْأَرْضِ لَنُكْرِيَهَا عَلَى الثَّلْثِ وَالرُّبْعِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُثَيْبَةَ

♦♦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم زمین کو تہائی یا چوتھائی (پیداوار) کے عوض میں کرائے پر دیا کرتے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3835- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3836- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ يَعْضِ عُمُومَتِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو اپنے کسی چچا کے حوالے کے بغیر براہ راست نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

3837- حَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسَهَّرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ ظَهْرٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ رَافِعٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ أَتَانِي ظَهْرٌ فَقَالَ لَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِ كَانَ بِنَا رَافِقًا فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ فَقُلْتُ نُوَاجِرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى الرَّبِيعِ أَوْ الْأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ أَوْ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا أَزْرَعُوهَا أَوْ أزرَعُوهَا أَوْ أَمِسْكُمْوهَا

♦♦ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ظہیر بن رافع میرے پاس آئے وہ ان کے چچا تھے اور انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے روک دیا ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ میں نے دریافت کیا، وہ کونسا کام ہے؟ ویسے اللہ کے رسول نے جو بھی ارشاد فرمایا ہوگا وہ ٹھیک ہوگا تو ظہیر نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا تم اپنی زرعی اراضی کا کیا معاملہ کرتے ہو؟ تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم اسے چوتھائی (پیداوار) یا چندوسق کھجور یا جو کے عوض میں کرائے پر دیدیتے ہیں تو آپ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو تم خود اسے کاشت کرو یا کسی اور کو کاشت کرنے دو۔ یا اسے (ویسے ہی) اپنے پاس رہنے دو (لیکن کرائے پر نہ دو)

3838- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ عَنْ رَافِعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَمِّهِ ظَهْرٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ انہوں نے اس میں اپنے چچا ”ظہیر“ کا ذکر نہیں کیا۔

3839 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَقُلْتُ أِبَالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ أَمَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

◆◆ حنظلہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی اکرم ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ میں نے پوچھا کیا سونے یا چاندی کے عوض میں بھی؟ تو انہوں نے جواب دیا سونے یا چاندی کے عوض میں (زمین کو کرائے پر دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

3840 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَادِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ

◆◆ حنظلہ بیان کرتے ہیں میں نے زمین کو سونے یا چاندی کے عوض میں کرائے پر دینے کے بارے میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اس میں کوئی حرج نہیں ہے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں لوگ نہریا نالے وغیرہ کے ساتھ والی زمین کو پیداوار کے کچھ حصے کے عوض میں کرائے پر دیدیتے تھے تو ایسا ہوتا کہ کسی ایک جگہ کی فصل تباہ ہو جاتی اور دوسری جگہ کی فصل سلامت رہتی یا اس جگہ کی سلامت رہتی اور اس جگہ کی خراب ہو جاتی تو لوگوں کو اسی حساب سے کرایہ ملتا۔ اس لئے نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔ البتہ اگر کوئی طے شدہ چیز جس کے ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہو اس کو (کرائے کے معاوضے کے طور پر) مقرر کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3841 - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نَكْرِى الْأَرْضَ عَلَى أَنْ لَنَا هَذِهِ وَلَهُمْ هَذِهِ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هَذِهِ فَهَنَانًا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم انصار کی اکثریت زراعت پیشہ تھی ہم اس شرط پر زمین کو کرائے پر دیدیتے تھے کہ (پیداوار کا) اتنا حصہ ہمارا ہوگا اور اتنا ان کا ہوگا؟ تو بعض اوقات ایک جگہ پیداوار ہو جاتی اور دوسری جگہ پیداوار نہ ہوتی (اس لئے نبی اکرم ﷺ نے) ہمیں اس سے منع کر دیا، لیکن چاندی (کو کرائے کے طور پر ادا کرنے سے) آپ نے ہمیں منع نہیں کیا۔

3842 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3843- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهِمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّجَّاجِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَلَمْ يُسَمِّ عَبْدَ اللَّهِ

◆◆ عبد اللہ بن سائب بیان کرتے ہیں میں نے عبد اللہ بن معقل سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا، حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے (اور ابن سائب کے یہ الفاظ ہیں) میں نے ابن معقل سے دریافت کیا، انہوں نے ان کا نام عبد اللہ ذکر نہیں کیا۔

3844- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُؤَاجِرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا

◆◆ عبد اللہ بن سائب بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عبد اللہ بن معقل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے جواب دیا، حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے اور اجرت پر زمین دینے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3845- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُجَاهِدٍ قَالَ لَطَاوُسُ انْطَلَقَ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعُ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا حَرْجًا مَعْلُومًا

◆◆ مجاہد نے طاؤس سے کہا، آپ ہمارے ساتھ رافع بن خدیج کے صاحبزادے کے پاس چلیں اور ان سے ان کے والد کے حوالے سے حدیث سنیں تو طاؤس نے انہیں ڈانٹتے ہوئے کہا، اللہ کی قسم! اگر مجھے پتہ ہوتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو میں خود ایسا نہ کرتا، لیکن جو صاحب ان سے زیادہ علم رکھتے ہیں، یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اگر اپنے بھائی کو (بلا معاوضہ) اپنی زمین دیدے تو یہ اس کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ اس سے طے شدہ معاوضہ وصول کرے۔

حدیث 3843: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194)

مسند رک (5539) بیہقی (11480) ابویعلیٰ (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

حدیث 3845: بخاری (3789) ابوداؤد (3393) نسائی (3888) ابن ماجہ (2453) مؤطا (1390) احمد (15220) ابن حبان (5194)

بیہقی (11480) ابویعلیٰ (1997) معجم کبیر (4265) دارقطنی (147)

3846- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَمْرٍو فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ تَرَكَتَ هَذِهِ الْمُخَابِرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابِرَةِ فَقَالَ أَيُّ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي أَعْلَمُهُمْ بِذَلِكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا إِنَّمَا قَالَ يَمْنَحُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا

◆◆ طاؤس اپنی زمین کو ٹھیکے پر دیا کرتے تھے۔ عمرو کہتے ہیں میں نے ان سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! اگر آپ ایسا نہ کریں (تو یہ زیادہ بہتر ہے) کیونکہ لوگ یہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو انہوں نے جواب دیا 'اے عمرو! جو بزرگ ان لوگوں سے زیادہ علم رکھتے ہیں یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے اگر کوئی شخص اپنے بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر) اپنی زمین دیدے تو یہ اس کے لئے طے شدہ معاوضہ وصول کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

3847- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكَيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكِ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

◆◆ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3848- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

◆◆ حضرت ابن عباس نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے پاس زمین ہو اس کا اس زمین کو اپنے بھائی کو بلا معاوضہ دے دینا اتنا اتنا مقرر شدہ معاوضہ لینے سے بہتر ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں یہ "حقل" ہے جسے انصار کی زبان میں "محاقلہ" کہا جاتا ہے۔

3849- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ يَمْنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے پاس زمین ہو اس کے لئے زیادہ بہتر یہ ہے کہ وہ اس زمین کو اپنے بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر عارضی طور پر کاشت کے لئے) دیدے۔

کتاب المساقاة والمزارعة

مساقات اور مزارعت کے احکام

باب 499: (بلا عنوان)

3850- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَرْعٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ یہ طے کیا تھا کہ ان کی زرعی پیداوار اور پھلوں کا نصف (اسلامی ریاست کو ادا کیا جائے گا)

3851- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ وَهُوَ ابْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطَى أَزْوَاجَهُ كُلَّ سَنَةٍ مِائَةَ وَسَقٍ ثَمَانِينَ وَسَقًا مِنْ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسَقًا مِنْ شَعِيرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ وَقَسَمَ خَيْبَرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطَعَ لَهُنَّ الْأَرْضُ وَالْمَاءُ أَوْ يَضْمَنَّ لَهُنَّ الْأَوْسَاقُ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْأَوْسَاقُ كُلَّ عَامٍ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر (کی زمین اس شرط پر اہل خیبر کے پاس) رہنے دی تھی کہ وہ پھلوں اور زراعت کی پیداوار کا نصف حصہ (اسلامی ریاست کو ادا کریں گے اس پیداوار میں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی ازواج کو سالانہ 100 وسق دیا کرتے تھے جن میں سے 80 وسق کھجوریں ہوتی تھیں اور 20 وسق ”جو“ ہوتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے اور انہوں نے خیبر سے آنے والے اموال کو تقسیم کیا تو انہوں نے امہات المؤمنین کو یہ اختیار دیا کہ انہیں مخصوص زمین اور پانی (کنویں) دیدیے جائیں یا اسی مقدار میں سالانہ وسق ادا کیے جاتے رہیں تو ان میں اس بارے میں اختلاف ہو گیا۔ بعض امہات المؤمنین نے زمین اور پانی کو اختیار کیا اور بعض نے سالانہ غلے کی وصولی کو اختیار کیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے زمین اور پانی کو اختیار کیا تھا۔

3852- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ وَأَقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَقَالَ خَيْرٌ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث 3850: بخاری (2165) ابوداؤد (3408) ترمذی (1383) ابن ماجہ (2467) دارمی (2614) احمد (4663) بیہقی (11401)

دارقطنی (150)

وَسَلَّمَ أَنْ يُقَطَّعَ لَهُنَّ الْأَرْضَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَاءَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کے ساتھ یہ طے کیا تھا کہ ان کی زرعی پیداوار اور پھلوں کا نصف (اسلامی ریاست کو ادا کیا جائے گا) اس کے بعد پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ لیکن اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے زمین اور پانی کو اختیار کیا تھا نیز اس میں یہ مذکور ہے کہ ازواجِ مطہرات کو زمین لینے کا اختیار دیا گیا تھا اس میں پانی کا ذکر نہیں ہے۔

3853- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلْتُ يَهُودَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرَهُمْ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَيَّ نِصْفَ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرُكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا سَنَأْتُمْ مَاقَ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَابْنِ مُسَهَّرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ الثَّمَرُ يُقَسَّمُ عَلَى الشُّهُمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمْسَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب خیبر فتح ہو گیا تو یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ انہیں خیبر میں رہنے دیں وہ کاشتکاری کرتے رہیں گے اور پھلوں اور کھیتوں کی پیداوار کا نصف حصہ (اسلامی ریاست کو ادا کرتے رہیں گے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ معاہدہ اس وقت تک کے لئے ہے جب تک ہم چاہیں گے (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ جس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں خیبر کی اس نصف پیداوار کو دو نصف حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے خمس (پانچواں حصہ) وصول کر لیتے تھے۔

3854- وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے باغات اور وہاں کی زمین اس شرط پر یہودیوں کو واپس کر دی کہ وہ اپنے اموال کے ذریعے ان میں کاشتکاری کریں گے اور اس کی پیداوار کا نصف حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا جائے گا۔

3855- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرَهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْرُكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا سَنَأْتُمْ فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی سرزمین سے بے دخل کر دیا تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تھا تو آپ نے بھی یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا تھا۔ جب آپ نے خیبر کو فتح کر لیا تو

وہاں کی زمین اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور مسلمانوں کی ملکیت میں آگئی تھی۔ اسی لئے آپ نے یہودیوں کو وہاں سے بے دخل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ یہودیوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں درخواست کی کہ آپ انہیں وہیں رہنے دیں۔ وہ اپنی کھیتی باڑی کرتے رہیں گے اور انہیں نصف پیداوار حاصل ہوگی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کہا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں رہنے دیں گے جب تک ہم چاہیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ لوگ وہاں رہتے رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) انہیں ”تلاء“ یا شاید ”اریحاء“ کی طرف جلا وطن کر دیا۔

باب 500: فَضْلِ الْغَرَسِ وَالزَّرْعِ

درخت لگانے اور کاشتکاری کرنے کی فضیلت

3856 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أَكَلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَلَا يَزْرَعُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگائے گا تو اس (کے پھل) سے کھائی جانے والی ہر چیز اس شخص کے لئے صدقہ ہوگی اور اس میں سے جو چوری کر لیا جائے وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا اور اس میں سے جو چیز درندے کھالیں وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا اور جو پرندے کھالیں وہ بھی اس شخص کے لئے صدقہ ہوگا غرضیکہ کوئی بھی اس میں سے (کسی بھی قسم کی) کوئی کمی کرے تو وہ اس شخص کے لئے صدقہ (شمار) ہوگی۔

3857 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أُمِّ مُبَشِّرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ فِي نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمْسَلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ام مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا کے کھجور کے باغ میں تشریف لے گئے آپ نے اس خاتون سے دریافت کیا یہ باغ کس نے لگایا ہے؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ تو انہوں نے عرض کی مسلمان نے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کھیت تیار کرتا ہے تو اس میں سے کوئی انسان، کوئی جانور یا کوئی بھی اور مخلوق جو کچھ کھالے وہ اس شخص کے لئے صدقہ (شمار) ہوتا ہے۔

3858 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغْرِسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ سَبْعٌ أَوْ طَائِرٌ أَوْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَقَالَ ابْنُ أَبِي خَلْفٍ طَائِرٌ شَيْءٌ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا

حدیث 3856: بخاری (2195) ترمذی (1382) دارمی (2610) احمد (12517) ابن حبان (3369) بیہقی (11527) ابویعلیٰ (2213) معجم کبیر (4134)

کھیت تیار کرتا ہے اور اس میں سے کوئی جانور یا پرندہ یا کوئی اور مخلوق کچھ کھا لیتا ہے تو اس شخص کو اس کا اجر ملے گا۔

3859- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ مَعْبِدٍ حَائِطًا فَقَالَ يَا أُمَّ مَعْبِدٍ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمْسَلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ قَالَ فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا طَيْرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا کے باغ میں تشریف لے گئے اور دریافت کیا اے ام معبد! کھجور کے یہ درخت کس نے لگائے ہیں؟ کسی مسلمان یا کافر نے؟ انہوں نے عرض کی مسلمان نے تو آپ نے فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے تو قیامت تک اس (کے پھل) میں سے کوئی انسان یا جانور یا پرندہ جو کچھ بھی کھائے وہ اس شخص کی طرف سے صدقہ (شمار) ہوگا۔

3860- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ كُلُّهُمَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ زَادَ عَمْرُو فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَمَارٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عَنْ أُمِّ مَبَشَرٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ فَضِيلٍ عَنْ امْرَأَةٍ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ رَبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مَبَشَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكُلُّهُمْ قَالُوا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم مختلف روایات میں بیانات مختلف ہیں ایک روایت میں یہ ام مبشر کے باغ کا واقعہ ہے دوسری کے مطابق یہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کا واقعہ ہے بعض روایات میں یہ سیدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے اور بعض روایات میں براہ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

3861- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بِهِمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کھیت تیار کرتا ہے تو اس میں سے کوئی پرندہ انسان یا جانور جو کچھ بھی کھالے وہ اس شخص کی طرف سے صدقہ (شمار ہوتا) ہے۔

3862- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ نَخْلًا لَامٍ مَبَشَرٍ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمْسَلِمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا أَمْسَلِمٌ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

حدیث 3861 بخاری (2195) ترمذی (1382) دارمی (2610) احمد (12517) ابن حبان (3369) بیہقی (11527) ابویعلیٰ (2213) بخاری (4134)

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ سیدہ ام مہشر رضی اللہ عنہا جو ایک انصاری خاتون تھیں کے باغ میں تشریف لے گئے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا 'کھجوروں کے یہ درخت کس نے لگائے ہیں؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ لوگوں نے عرض کی 'مسلمان نے' (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

باب 501: وَضْعُ الْجَوَائِحِ

(قدرتی آفت کے نتیجے میں پیداوار کو پہنچنے والے) نقصان کی کٹوتی کرنا

3863- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ بَعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمْرًا ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بَعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمْرًا فَأَصَابَتْهُ جَانِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمِ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقِّ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر تم اپنے بھائی سے پھل خریدو اور انہیں کوئی قدرتی آفت لاحق ہو جائے تو تمہارے لئے اس سے کوئی (تاوان وغیرہ) لینا جائز نہیں ہے تم ناحق طور پر کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال وصول کرو گے؟

3864- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3865- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمْرِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ مَا زَهُوْهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ أَرَأَيْتَكَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمْرَةَ بِمِ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے درخت پر لگا ہوا پھل اس وقت تک بیچنے سے منع کیا ہے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا وہ سرخ یا زرد ہو جائے۔ تم خود سوچو کہ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک لے (یعنی کوئی آفت آجائے) تو تم کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال کرو گے؟

3866- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمْرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ قَالُوا وَمَا تَزْهُي قَالَ تَحْمَرُّ فَقَالَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمْرَةَ فِيمِ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ

حدیث 3863: ابوداؤد (3470) ترمذی (655) نسائی (4527) ابن ماجہ (2219) دارمی (2556) احمد (11335) ابن حبان (5034) مستدرک (2256) بیہقی (10411) دارقطنی (116)

حدیث 3865: بخاری (1416) ابوداؤد (3368) ترمذی (1226) نسائی (4525) ابن ماجہ (2217) موطا (1281) احمد (4493) ابن حبان (4990) مستدرک (2192) بیہقی (10370) ابویعلیٰ (3740) معجم کبیر (13126) دارقطنی (40)

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ لوگوں نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا) اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا یعنی وہ سرخ ہو جائے اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک لے تو تم کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال کرو گے؟

3867- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يُسْمَرْهَا اللَّهُ فِيمَ يَسْتَجِلُّ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ اس درخت پر پھل پیدا نہ کرے تو تم کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو (اپنے لئے) حلال قرار دو گے؟

3868- حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَأَبِرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِبِشْرِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ قَالَ أَبُو اسْحَقَ وَهُوَ صَاحِبُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصان کی کٹوتی کرنے کا حکم دیا

-۶-

باب 502: اسْتِحْبَابِ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ

(قرض دینے والے کا) کچھ قرض معاف کر دینا

3869- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَحْسِبَ رَجُلًا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقِ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءً دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْمَانِهِ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک صاحب نے (درختوں پر لگے ہوئے) پھل خرید لیے وہ قدرتی آفت کی وجہ سے خراب ہو گئے۔ وہ شخص بہت مقروض ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اسے صدقہ دو۔ لوگوں نے اسے صدقہ وغیرہ دیا۔ لیکن وہ قرض کی رقم کے برابر نہیں ہو سکا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے قرض خواہوں سے کہا جو تمہیں مل گیا ہے اسے وصول کر لو تمہیں صرف یہی مل سکتا ہے۔

3870- حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3871- وَحَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ

حدیث 3869: ابوداؤد (3470) ترمذی (655) نسائی (4527) ابن ماجہ (2219) دارمی (2556) احمد (11335) ابن حبان (5034)

مشدک (2256) بیہقی (10411) دارقطنی (116)

وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّهُ عَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةِ أَصْوَاتِهِمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوِضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ آيِنِ الْمُتَالِي عَلَى اللَّهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ قَالَ آتَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَهُ آتَى ذَلِكَ أَحَبُّ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے دروازے پر چھوڑے دوں کے جھکڑے کی آواز سنی ان دونوں کی آواز اونچی تھی ان میں سے ایک دوسرے کو قرض کی واپسی میں پچھ کی اور زمی کرنے کے لئے کہہ رہا تھا اور دوسرا یہ کہہ رہا تھا اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے دریافت کیا اللہ کے نام سے قسم نے اٹھائی ہے؟ کہ وہ یہ نیکی نہیں کرے گا اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے (میرے مقروض کو یہ اختیار ہے) کہ وہ جیسے پسند کرے (اسی طرح اور اتنی رقم واپس کر دے)

3872- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنُ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ أَنْ ضَعِ الشُّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

﴿﴿﴾ عبد اللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں ان کے والد نے مسجد میں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ابن ابی حدرود سے اپنے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا ان دونوں کی آواز بلند ہو گئی۔ یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے سن لیا حالانکہ آپ اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ ان دونوں کے پاس آئے اور حجرے کے پردے کو ہٹا کر اونچی آواز میں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہما کو بلاتے ہوئے فرمایا: اے کعب! انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا کہ تم اپنے قرض کا نصف حصہ معاف کر دو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے یہ کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے (ابن ابی حدرود سے) کہا: تم اٹھو! اور اپنا (باقی ماندہ) قرض ادا کر دو۔

3873- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى دَيْنًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَدْرَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهَبٍ ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3871: بخاری (445) ابوداؤد (3595) نسائی (5408) ابن ماجہ (2429) دارمی (2587) احمد (15829) ابن حبان (5048)

بیہقی (11067) معجم کبیر (127) دارقطنی (126)

حدیث 3872: بخاری (445) ابوداؤد (3595) نسائی (5408) ابن ماجہ (2429) دارمی (2587) احمد (15829) ابن حبان (5048)

بیہقی (11067) معجم کبیر (127) دارقطنی (126)

3874- قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ بْنَ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَذْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

﴿﴾ عبد اللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا کچھ مال حضرت عبد اللہ بن ابومرداس رضی اللہ عنہ کے ذمے قرض تھا۔ کعب ان سے ملے اور ان کے پاس رک گئے دونوں کے درمیان تکرار شروع ہوئی یہاں تک کہ ان دونوں کی آواز بلند ہو گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے کعب! اور پھر آپ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نصف قرض معاف کر دو! تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے نصف قرض واپس لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

باب 503: مَنْ أَدْرَكَ مَا بَاعَهُ عِنْدَ الْمُشْتَرِي وَقَدْ أَفْلَسَ فَلَهُ الرَّجُوعُ فِيهِ

جو شخص اپنی فروخت کی ہوئی چیز کو خریدار کے پاس پائے اور وہ مفلس ہو چکا ہو تو اس شخص کو وہ چیز واپس لینے کا

حق ہے

3875- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بَعِيْنَهُ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ أَوْ إِنْسَانَ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی کے پاس اپنا مال بے عینہ پائے اور وہ دوسرا شخص مفلس ہو چکا ہو تو کسی اور شخص کے مقابلے میں وہ (پہلا شخص اسے خریدنے) اس کا زیادہ حق دار ہے۔

3876- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمِحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبِ الْحَارِثِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَ قَالَ ابْنُ رُمِحٍ مَن بَيْنَهُمْ فِي رِوَايَتِهِ أَيَّمَا أَمْرِي فَلَيْسَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

3877- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدِ الْمَخْرُومِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ الَّذِي يِعَامُ إِذَا وَجَدَ

حدیث 3875: بخاری (2272) ابوداؤد (3519) نسائی (4676) ابن ماجہ (2358) مؤطا (1357) دارمی (2590) احمد (7124) ابن

عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يُفَرِّقْهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص دیوالیہ ہو جائے اس شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اس کے پاس اپنا کوئی ایسا مال پائے جسے اس نے الگ نہ کیا ہو۔ تو وہ مال اس شخص کا ہوگا۔ جس نے اسے فروخت کیا تھا۔ (یعنی وہ شخص اسے واپس خریدنے کا زیادہ حق دار ہے۔)

3878- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْفَرَمَاءِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی اور شخص اپنا مال بعینہ اس کے پاس پائے تو وہ (دوسرا شخص) اسے (دوبارہ خریدنے کا) زیادہ حق دار ہے۔

3879- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں 'قرض خواہوں کی بہ نسبت وہ شخص (اسے خریدنے کا) زیادہ حق دار ہے۔'

3880- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجُ مَنصُورُ ابْنِ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلَ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص مفلس ہو جائے اور کوئی دوسرا شخص اپنا کوئی سامان بعینہ اس کے پاس پائے تو وہ اس سامان (کو دوبارہ خریدنے کا) زیادہ حق دار ہوگا۔

بَاب 504: وَالتَّجَاوُزِ فِي الْإِقْتِفَاءِ مِنَ الْمُوسِرِ وَالْمُعْسِرِ

تنگ دست (مقروض کو) مہلت دینے کی فضیلت خوشحال اور تنگ دست (مقروض) سے (قرض کی واپسی) کا تقاضا کرنے میں درگزر سے کام لینے کی فضیلت

3881- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ أَنَّ حُدَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعْمَلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا تَذَكَّرَ قَالَ كُنْتُ أَدَابِنُ النَّاسَ فَأَمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يَنْظُرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَوَّزُوا عَنِ الْمُوسِرِ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَوَّزُوا عَنْهُ

♦♦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں تم سے پہلے (کے زمانے کے) ایک شخص کی روح سے

حدیث 3881: بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223) سنن (10752) معجم کبیر (664)

فرشتے ملے اور دریافت کیا، کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا، نہیں! فرشتوں نے کہا تم یاد کرو! تو وہ شخص بولا، میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے ملازمین کو یہ ہدایت کرتا تھا کہ وہ تنگ دست (مقروض) کو مہلت دے اور خوشحال (مقروض) کے ساتھ درگزر سے کام لیں۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، (اے فرشتو!) تم اس سے درگزر کرو۔

3882 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةَ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُدَيْفَةُ وَابُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُدَيْفَةُ رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهُ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنَ الْخَيْرِ اِلَّا اِنِّي كُنْتُ رَجُلًا ذَا مَالٍ فَكُنْتُ اُطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ اَقْبَلُ الْمَيْسُورَ وَاتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعْسُورِ فَقَالَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِى قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

﴿﴾ ربی بن حراش بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی تو حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ایک شخص اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے دریافت کیا، تم نے کیا عمل کیا ہے؟ اس شخص نے عرض کی، میں نے کوئی نیک کام نہیں کیا، لیکن میں ایک مالدار شخص تھا اور لوگوں سے (قرض کی واپسی کا) مطالبہ کیا کرتا تھا۔ میں خوشحال شخص سے (اپنا قرض) وصول کر لیتا تھا اور تنگ دست شخص سے درگزر کرتا تھا (تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے) کہا: میرے اس بندے سے درگزر کرو (جب حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کر دی) تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہی بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ فِيمَا ذَكَرَ وَإِنَّمَا ذُكِرَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَبَايَعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أَنْظِرُ الْمَعْسِرَ وَاتَّجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ أَوْ فِي النَّقْدِ فَغَفِرَ لَهُ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَإِنَّا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ایک شخص کا انتقال ہو گیا۔ وہ جنت میں پہنچا تو اس سے دریافت کیا گیا تم (دنیاوی زندگی) میں کیا عمل کیا کرتے تھے؟ (نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں۔ اس وقت اسے یاد آئے گا (یا شاید) اسے یاد کروایا جائے گا اور وہ جواب دے گا، میں لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت کیا کرتا تھا، میں تنگ دست لوگوں کو (رقم وغیرہ کی ادائیگی میں) مہلت دیا کرتا تھا اور سکے کو پرکھنے میں نرمی سے کام لیتا تھا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں اسی وجہ سے) اس کی بخشش ہو گئی (حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت بیان کی) تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بات میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔

3884 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ أَتَى اللَّهُ بَعْدَ مَنْ عِبَادِهِ اتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَقَالَ لَهُ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا قَالَ يَا رَبِّ ائْتِنِي مَالَكَ فَكُنْتُ أَبَايَعُ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خُلُقِي الْجَوَازُ فَكُنْتُ أَيْسَرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأَنْظِرُ الْمَعْسِرَ فَقَالَ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَا مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِى فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ وَابُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ هَكَذَا سَمِعْنَاهُ مِنْ فِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک ایسے بندے کو پیش کیا گیا۔ جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا

تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا، تم نے دنیا میں کیا عمل کیا ہے؟ (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپی نہیں ہوئی ہے اس شخص نے عرض کی: اے پروردگار! دنیا میں تو نے جو مال عطا کیا تھا؟ میں لوگوں کے ساتھ خرید و فروخت کرتا تھا، نرمی میری عادت کا حصہ تھی، خوشحال شخص کو میں آسانی مہیا کرتا تھا اور تنگ دست کو میں مہلت دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں اس (نرمی اور مہربانی کرنے) کا تم سے زیادہ حق رکھتا ہوں (اے فرشتو!) میرے بندے سے درگزر کرو!

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے بھی نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہی بات سنی ہے۔

3885 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُونَ حَدَّثَنَا اَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُوْسِبَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ اِلَّا اَنَّهُ كَانَ يُخَالِطُ النَّاسَ وَكَانَ مُوْسِرًا فَكَانَ يَأْمُرُ غُلَمَانَهُ اَنْ يَتَجَاوَزُوْا عَنِ الْمُعْسِرِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَحْنُ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوْا عَنْهُ

☆☆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم سے پہلے (کے زمانے سے تعلق رکھنے والے) ایک شخص کا حساب ہوا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں پائی گئی۔ ماسوائے اس کے کہ وہ لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا تھا وہ خوشحال شخص تھا اور اپنے ملازمین کو یہ حکم دیتا تھا کہ وہ تنگ دست شخص سے درگزر سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ہم اس (نرمی اور مہربانی کرنے) کے تم سے زیادہ حق دار ہیں۔ (اے فرشتو!) اس شخص سے درگزر کرو۔

3886 - حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُوْرٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمٌ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُّدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُوْلُ لِفَتَاةٍ اِذَا اَتَيْتِ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهُ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللّٰهُ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے ملازمین سے یہ کہتا تھا جب تم کسی تنگ دست شخص کے پاس جاؤ تو اس سے درگزر کرنا شاید اللہ تعالیٰ ہم سے بھی درگزر کرے جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کیا۔

3887 - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3885 بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223)

بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

حدیث 3886 بخاری (1971) ترمذی (1307) نسائی (4694) دارمی (2546) احمد (8715) ابن حبان (5043) مستدرک (2223)

بیہقی (10752) معجم کبیر (664)

3888 - حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثِمِ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ طَلَبَ غَرِيمًا لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ ثُمَّ وَجَدَهُ فَقَالَ إِنِّي مُغِيرٌ فَقَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنَجِّهَهُ اللَّهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيُنْقِسْ عَنْ مُغِيرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ

﴿﴾ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک مقروض سے قرض (کی واپسی کا) مطالبہ کیا تو وہ روپوش ہو گیا پھر جب حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ اس تک پہنچ گئے تو وہ بولا میں تنگ دست ہوں۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم؟ وہ بولا اللہ کی قسم! تو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن کی تکالیف سے نجات عطا کرے۔ اسے تنگ دست شخص کو مہلت دینی چاہیے یا پھر اس کا قرض معاف کر دینا چاہیے۔

3889 - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَحْبَرْنَا ابْنَ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 505: تَحْرِيمُ مَطْلِ الْغَنِيِّ وَصِحَّةِ الْحَوَالَةِ وَاسْتِحْبَابِ قَبُولِهَا إِذَا أُحِيلَ عَلَى مَلِيٍّ

خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی میں) تاخیر کرنا حرام ہے

حوالہ (یعنی اپنے ذمے قرض کی ادائیگی کسی اور شخص سے کروانا) جائز ہے اور کسی مالدار شخص کو حوالے (یعنی کسی اور کے قرض کی ادائیگی اپنے ذمے لینے) کے لئے کہا جائے تو اس (درخواست کو) قبول کرنا مستحب ہے

3890 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا اتَّبَعْتُمْ أَحَدَكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی) میں تاخیر کرنا ظلم ہے اور جب کسی شخص کو (قرض کی وصولی کے لئے) کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسی سے تقاضا کرنا چاہیے۔

3891 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 506: تَحْرِيمُ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي يَكُونُ بِالْفَلَاةِ وَيُحْتَاجُ إِلَيْهِ لِرَعْيِ الْكَلْبِ وَتَحْرِيمُ مَنَعِ بَدْلِهِ

وَتَحْرِيمُ بَيْعِ ضِرَابِ الْفَحْلِ

جنگل میں موجود جو پانی اضافی ہو اور کسی چراگاہ میں جو پانی (کنواں) اضافی ہو اور کسی چراگاہ کو سیراب کرنے کے لئے اس کی ضرورت ہو اسے فروخت کرنا حرام ہے اور اسے استعمال کرنے سے روکنا بھی حرام ہے اور جفتی کرانے

حدیث 3890: بخاری (2166) ابوداؤد (3345) ترمذی (1308) نسائی (4688) ابن ماجہ (2403) مؤطا (1354) دارمی (2576)

احمد (5395) ابن حبان (5053) بیہقی (11063) ابویعلیٰ (6283)

کے لئے (زر جانور) کی فروخت بھی حرام ہے

3892- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضافی پانی کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے

3893- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِتُحْرَتَ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جفتی کے لئے اونٹ کو فروخت کرنے سے اور پانی اور قابل کاشت زمین کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے (یہاں فروخت کرنے سے مراد کرائے پر دینا ہے)

3894- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ كِلَاهِمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَاءُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (ویرانے میں موجود) اضافی پانی (کے استعمال سے کسی کو) نہ روکا جائے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے گھاس سے بھی محروم ہونا پڑے گا۔

3895- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ الْمُسَيْبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ الْكَلَاءَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اضافی پانی (کے استعمال سے کسی کو) نہ روکو۔ اس طرح تم گھاس کے استعمال سے بھی روک دو گے۔

3896- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ هَلَالَ بْنَ أَسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيَبَاعَ بِهِ الْكَلَاءُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اضافی پانی کو فروخت نہ کیا جائے ورنہ گھاس کو بھی فروخت کیا جائے گا۔

حدیث 3892: ابوداؤد (3477) ترمذی (1271) نسائی (4660) ابن ماجہ (2476) دارمی (2612) احمد (9439) ابن حبان (4982) مستدرک (2286) بیہقی (10634) معجم کبیر (782)

حدیث 3894: بخاری (2226) ابوداؤد (3477) ترمذی (1271) نسائی (4660) ابن ماجہ (2476) مؤطا (1427) دارمی (2612) احمد (9439) ابن حبان (4952) مستدرک (2286) بیہقی (10634) ابویعلیٰ (828) معجم کبیر (782)

باب 507: تَحْرِيمِ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنَّهْيِ عَنِ بَيْعِ السِّنُّورِ

کتے کی قیمت، کاہن کی مٹھائی اور بدکار عورت کا معاوضہ حرام ہے، نیز بلی کو فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے

3897- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت، بدکار عورت کے معاوضے اور کاہن کی مٹھائی (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے۔

3898- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمَحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3899- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ

السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ

الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بدترین

کمانی، بدکار عورت کا معاوضہ، کتے کی قیمت اور کچھنے لگانے والے کی اجرت ہے۔

3900- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي

اِبْرَاهِيمُ بْنُ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَمَنُ الْكَلْبِ

خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کتے کی قیمت خبیث ہے، بدکار عورت کا معاوضہ

خبیث ہے اور کچھنے لگانے کی اجرت خبیث ہے۔

3901- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3902- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي

اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حدیث 3897: بخاری (1980) ابوداؤد (3421) ترمذی (1275) نسائی (4293) ابن ماجہ (2160) مؤطا (1338) دارمی (2621)

احمد (2094) ابن حبان (4939) مستدرک (553) بیہقی (62) ابویعلیٰ (890) معجم کبیر (1176) دارقطنی (4)

حدیث 3899: بخاری (1980) ابوداؤد (3421) ترمذی (1275) نسائی (4293) ابن ماجہ (2160) مؤطا (1338) دارمی (2621)

احمد (2094) ابن حبان (4939) مستدرک (553) بیہقی (62) ابویعلیٰ (890) معجم کبیر (1176) دارقطنی (4)

3903- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنُورِ قَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ
 ✧✧ ابو زبیر بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

باب 508: الْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِ افْتِسَائِهَا إِلَّا لِصَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ وَنَحْوِ ذَلِكَ
 کتوں کو قتل کرنے کا حکم دینا اور اس بات کی وضاحت کہ یہ حکم منسوخ ہے اور اس بات کی وضاحت کہ کتے کو پالنا حرام ہے البتہ شکار کرنے یا کھیت یا جانوروں کی حفاظت وغیرہ کے لئے (انہیں پالنا حرام نہیں ہے)

3904- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔
3905- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَأُرْسِلَ فِي أَقْطَارِ الْمَدِينَةِ أَنْ تُقْتَلَ
 ✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔ آپ ﷺ نے انہیں مارنے کے لئے مدینے کے آس پاس کے علاقوں میں آدمی بھجوائے تھے۔

3906- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بَشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَسَبَّحَتْ فِي الْمَدِينَةِ وَأَطْرَافِهَا فَلَا نَدْعُ كَلْبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَّى إِنَّا لَنَقْتُلُ كَلْبَ الْمُرِّيَّةِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَتَّبِعُهَا
 ✧✧ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے تھے مدینہ منورہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں انہیں تلاش کیا جاتا تھا ہم نے ہر کتا مار دیا تھا۔ یہاں تک کہ دیہاتیوں کے جانوروں کے ساتھ جو کتے ہوتے تھے۔ ہم نے انہیں بھی مار دیا تھا۔

3907- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ زَرْعٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ لَأَبِي هُرَيْرَةَ زَرْعًا

حدیث 3903: احمد (14795) بیہقی (10819)

حدیث 3904: بخاری (3145) ابوداؤد (74) ترمذی (1488) نسائی (67) ابن ماجہ (3200) مؤطا (1742) دارمی (2006) احمد

(521) ابن حبان (5648) مستدرک (3212) بیہقی (1083) ابویعلیٰ (1804) معجم کبیر (927) دارقطنی (11)

حدیث 3908: بخاری (3145) ابوداؤد (74) ترمذی (1488) نسائی (67) ابن ماجہ (3200) مؤطا (1742) دارمی (2006) احمد

(521) ابن حبان (5648) مستدرک (3212) بیہقی (1083) ابویعلیٰ (1804) معجم کبیر (927)

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے شکار والے کتے، بھیڑ بکریوں یا جانوروں (کی حفاظت والے) کتے کے علاوہ تمام کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (نے جو روایت بیان کی ہے) اس میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کا بھی ذکر ہے) تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا کھیت تھا۔ (اس لئے انہیں اس کا حکم بہتر طور پر معلوم ہوگا)

3908- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّىٰ أَنْ الْمَرَاةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَفَقْتَلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَيْمِ ذِي النُّقْطَتَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں کتے مار دینے کا حکم دیا، اگر کوئی دیہاتی عورت اپنے کتے کو ساتھ لے کر آتی تو ہم اس کتے کو بھی مار دیتے پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں مارنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: دو نکتوں والے کالے کتے کو مار دیا کرو، کیونکہ وہ شیطان ہوتا ہے۔

3909- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ الْمُغْفَلِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بِالْهَمِّ وَبِالْكِتَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ

﴿﴾ حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پہلے نبی اکرم ﷺ نے کتے مار دینے کا حکم دیا، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ اور کتوں کا کیا معاملہ ہے؟ پھر آپ نے شکار کرنے والے کتے اور بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کرنے والے) کتے (پالنے) کی رخصت عطا کی۔

3910- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ

﴿﴾ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں، آپ نے بکریوں (کے محافظ) شکاری اور کھیت (کا محافظ) کتا رکھنے کی اجازت دی ہے۔

3911- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حدیث 3911: بخاری (2197) (2198) (3146) ابوداؤد (2844) ترمذی (1490) نسائی (4284) (4285) (4286) ابن ماجہ (3204) (3206) مالک (1741) دارمی (2004) احمد (4479) (4549) (4813) ابن حبان (5652) (5654) بیہقی (1116) (1117) (10804) ابویعلیٰ (5418) (5441) (5538) معجم کبیر (13158) (13193) (13204)

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (جانوروں کے ساتھ حفاظت کے لئے) چلنے والے کتے اور شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا۔ اس کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3912- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنِي كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

♦♦ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص شکاری یا (جانوروں کی) حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا رکھے اس کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3913- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنِي كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شکار کرنے والے کتے اور (جانوروں کے ساتھ) حفاظت کے لئے (چلنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3914- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنِي كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

♦♦ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص (جانوروں کی) حفاظت کرنے والے یا شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کو بھی پالنے کے جواز کا ذکر موجود ہے)

3915- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنِي كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِيَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ وَكَانَ صَاحِبَ حَرْثٍ

♦♦ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

سالم کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جو روایت بیان کی ہے اس میں کھیت کی حفاظت کرنے والے کتے (کو پالنے کی اجازت کا ذکر موجود ہے) ویسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خود بھی کھیتی باڑی کرتے تھے۔

3916- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَهْلِ دَارٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ

كَلْبَ صَائِدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قَيْرَاطَانِ

♦♦ سالم بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس گھر کے لوگ شکاری یا حفاظتی کتے کے علاوہ کوئی اور کتا رکھ لیں ان کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

3917- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ زَرْعٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَيْرَاطٌ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کھیت یا بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کرنے والے) یا شکار کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

3918- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنِي كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قَيْرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي الطَّاهِرِ وَلَا أَرْضٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص شکاری کتے، جانوروں یا زمین (کی حفاظت کرنے والے) کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا اس کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

ایک روایت میں ”زمین“ کا ذکر نہیں ہے۔

3919- حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَيْرَاطٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذَكَرَ لَابْنِ عُمَرَ قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ زَرْعٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتے یا شکار کرنے والے کتے یا کھیت (کی حفاظت کرنے والے) کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے گا تو اس کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

زہری کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا گیا تو وہ بولے اللہ تعالیٰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پر رحم کرے وہ کاشتکاری کیا کرتے تھے۔ (اس لئے انہیں اس کے حکم کا پتہ ہے۔)

3920- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَيْرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کتا پالے گا اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ البتہ کھیت یا مویشی (کی حفاظت کے لئے کتا پالنا جائز ہے)

3921- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اسْحَقَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3922- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ

مثله

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3923- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ حَدَّثَنَا اَبُو رَزِينٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا غَنَمٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ایسا کتا پالے جو شکار کے لئے نہ ہو یا بھیڑ بکریوں (کی حفاظت کے لئے) نہ ہو تو اس کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

3924- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ اَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شُوْنَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اِقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِى وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

◆◆ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے قبیلہ شونہ سے تعلق رکھنے والے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت سفیان بن ابو زہیر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص ایسا کتا پالے جو کھیت یا جانوروں کی حفاظت کے لئے نہ ہو تو اس شخص کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

سائب نے دریافت کیا، کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ہاں! اس مسجد کے پروردگار کی قسم!

3925- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ اَنَّهُ وَقَدْ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ اَبِي زُهَيْرٍ الشَّنِيُّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 3924: بخاری (3145) (2197) (3146) ابوداؤد (74) (2845) (2846) ترمذی (1488) (1487) (1489) نسائی (67) (336) (337) ابن ماجہ (3200) (3201) (3202) مالک (1742) (1740) دارمی (2006) (2007) (2005) احمد (521) (4744) (5925) ابن حبان (5648) (5651) (5658) حاکم (3212) بیہقی (1083) (1118) (10801) ابویعلیٰ (1804) (2072) (5630) بحکم کبیر (927) (13423) (13639) دارقطنی (11)

باب 509: حِلُّ أُجْرَةِ الْحِجَامَةِ

فصد لگانے کا معاوضہ حلال ہے

3926 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحِجَامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجْمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاஜِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ أَوْ هُوَ مِنْ أَمْثَلِ دَوَائِكُمْ

◆◆ حمید بیان کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فصد لگانے کے معاوضے کے بارے میں: ال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے فصد لگوائی تھی اور حضرت ابو طیبہ رضی اللہ عنہ نے آپ کو فصد لگائی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں دو صاع اناج دینے کا حکم دیا تھا اور ان کے مالک سے یہ فرمائش کی تھی کہ وہ ابو طیبہ کے خراج کی ادائیگی میں کچھ کمی کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: فصد لگوانا سب سے افضل علاج ہے (یا شاید یہ فرمایا تھا) یہ سب سے زیادہ مثالی علاج ہے۔

3927 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَرَارِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ عَنْ كَسْبِ الْحِجَامِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تَمْتَدُّوا صَبِيَانَكُمْ بِالْعَمْرِ

◆◆ حمید بیان کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فصد لگانے والے کے معاوضے کے بارے میں سوال کیا گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) سب سے افضل علاج فصد ہے، تاہم ”عود بندی“ (استعمال کرنا) ہے تم (گلا) مل کے اپنے بچوں کو تکلیف نہ دو (بلکہ ”عود بندی“ کھلا دو)

3928 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا حَجَامًا فَحَجَمَهُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مُدًّا أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِفَ عَنْ صُرَيْبَتِهِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمارے ایک فصد لگانے والے غلام کو بلوایا اس نے آپ کو فصد لگائی آپ نے اسے ایک صاع یا آدھ یا دو مد (اناج معاوضے کے طور پر) دینے کا حکم دیا اور اس کی سفارش کی جس کی وجہ سے اس کے خراج (یعنی ادائیگی) میں کمی کر دی گئی۔

3929 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ وَهَبِ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحِجَامَ أُجْرَةَ وَاسْتَعَطَّ

حدیث 3926: بخاری (5356) (5357) (5359) ابوداؤد (3857) (423) (424) ذی (2047) (2048) (2079) ابن ماجہ (3476) (3491) مالک (1754) دارمی (2622) احمد (2208) (17353) (27297) ابن حبان (3536) حاکم (7436) (7471) (7443) بیہقی (19326) (19328) (19293) بیہقی (1765) (3746) (2100) معجم کبیر (12241) (796) (1044)

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فصد لگوانی ہے اور فصد لگانے والے کو معاوضہ ادا کیا ہے۔ آپ نے ناک میں بھی دوائی استعمال کی ہے۔

3930- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ لَيْبَى بِيَاضَةَ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْرَهُ وَكَلَّمَ سَيِّدَهُ فَخَفَّفَ عَنْهُ مِنْ ضَرِيَّتِهِ وَلَوْ كَانَ سُحْتًا لَمْ يُعْطِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بنو بیاضہ کے ایک غلام نے نبی اکرم ﷺ کو فصد لگائی نبی اکرم ﷺ نے اس کا معاوضہ ادا کیا اور اس کے مالک سے سفارش کر کے اس کے خراج میں کمی کرائی اگر (یہ معاوضہ) حرام ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اسے عطا نہ کرتے۔

باب 510: تَحْرِيمُ بَيْعِ الْخَمْرِ

شراب کی خرید و فروخت حرام ہے

3931- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو هَتَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بن الخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ وَلَعَلَّ اللَّهَ سَيَنْزِلُ فِيهَا أَمْرًا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَبِعْهُ وَلْيَنْتَفِعْ بِهِ قَالَ فَمَا لَبِثْنَا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَرَّمَ الْخَمْرَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبُ وَلَا يَبِيعُ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَسَفَكُوهَا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے شراب کے بارے میں اشارہ ذکر کیا ہے شاید اللہ تعالیٰ اس بارے میں عنقریب (واضح طور پر) حکم نازل کر دے لہذا جس کسی کے پاس شراب ہو اسے اس کو فروخت کر کے اس (کی قیمت) سے فائدہ اٹھالینا چاہیے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے کچھ ہی عرصے بعد نبی اکرم ﷺ نے بتایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے جس شخص کو اس آیت کے بارے میں پتہ چل جائے اور اس کے پاس کچھ شراب ہو تو وہ اسے نہ پیئے اور نہ ہی فروخت کرے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (اس حکم کے بعد) لوگوں کے پاس جو شراب موجود تھی۔ وہ انہوں نے مدینے کے راستوں (یعنی گلیوں) میں بہا (کرضائع) دی۔

3932- حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ جَاءَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السِّيَّاسِيِّ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا فَسَارَّ إِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ فَقَالَ أَمْرُهُ بِبَيْعِهَا فَقَالَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهَا

◆◆ عبد الرحمن بن جنات کا تعلق مصر سے تھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور ان سے انگور کے رس (کے شرعی حکم) کے بارے میں سوال کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ، تحفے کے طور پر پیش کیا، نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا، کیا تمہیں علم ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ اس نے عرض کی، نہیں (راوی کہتے ہیں) پھر اس شخص نے دھیمی آواز میں ایک اور صاحب سے کوئی بات کہی، نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، تم نے دھیمی آواز میں اس سے کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی، میں نے اسے شراب فروخت کر دینے کے لیے کہا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا، بے شک جس ذات نے اس کا پینا حرام قرار دیا ہے اس نے اسے فروخت کرنا بھی حرام قرار دیا ہے (راوی کہتے ہیں) پھر اس شخص نے مشکیزہ کا منہ کھولا اور اس میں موجود (ساری شراب) بہا دی۔

3933- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3934- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنِ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب سورہ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ (لوگوں کے پاس) تشریف لائے اور ان کے سامنے انہیں تلاوت کیا پھر آپ نے شراب کی تجارت سے بھی منع کر دیا۔

3935- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّبَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب سورہ بقرہ کے بارے میں سورہ بقرہ کی آخری آیات نازل ہو گئیں تو نبی اکرم ﷺ مسجد تشریف لے گئے اور آپ نے (لوگوں کے سامنے) شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

حدیث 3932: نسائی (4664) مالک (1543) دارمی (2103) احمد (2980) (18024) ابن حبان (4942) (4944) بیہقی (10825) ابویعلیٰ (2590) معجم کبیر (1275)

حدیث 3934: بخاری (447) (1978) (2113) ابوداؤد (3490) (3491) نسائی (4665) (4664) ابن ماجہ (3382) مالک (1543) دارمی (2569) (2570) (2103) احمد (24239) (24786) (25004) ابن حبان (4943) (4942) (4944) بیہقی (10823) (10825) ابویعلیٰ (2590) معجم کبیر (1275)

باب 511: تَحْرِيمُ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ

شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت حرام ہے

3936 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا فَآكَلُوهَا ثَمَنَهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے مکہ میں فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی خرید و فروخت کو حرام کر دیا ہے عرض کی گئی یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اسے کشتیوں پر لگایا جاتا ہے کھالوں پر لگایا جاتا ہے اور (مشعلوں یا چراغوں وغیرہ میں) استعمال کیا جاتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ بھی حرام ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی موقع پر ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کر دے۔ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے ان پر (مردار) کی چربی کو حرام قرار دیا تو وہ اس چربی کو پگھلا کر فروخت کر دیتے تھے اور اس کی قیمت استعمال کر لیتے تھے۔

3937 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3938 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمْرَةَ بَاعَتْ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمْرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتا چلا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا نے شراب فروخت کی ہے تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ سمرہ کو ہلاک کر دے! کیا اسے پتا نہیں ہے؟ بے شک اللہ کے رسول نے یہ ارشاد فرمایا ہے: یہود پر اللہ کی لعنت ہو! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا۔

3939 - حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا

حدیث 3936: بخاری (2121) (4045) ابوداؤد (3485) ابن ماجہ (2167) دارمی (2103) (2571) احمد (8041) (8408) (18024) ابن حبان (5384) حاکم (7228) بیہقی (10830) (17111) (17157) ابویعلیٰ (2468) عم کبیر (11335)

حدیث 3938: احمد (2964)

الإِسْنَادِ مِثْلَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3940- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَبَاعَوْهَا وَآكَلُوا أَمَانَهَا

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کر دے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ ان کے لئے چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت استعمال کرنا شروع کر دی۔

3941- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحْمَ فَبَاعَوْهُ وَآكَلُوا ثَمَنَهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کر دے۔ کیونکہ جب ان پر چربی کو حرام کیا گیا تو انہوں نے اسے فروخت کر کے اس کی قیمت استعمال کرنا شروع کر دی۔

بَاب 512: الرِّبَا

سود (کے احکام)

3942- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَشْفُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَشْفُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

❖❖ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سونے کو سونے کے عوض میں صرف برابر برابر (مقدار میں) فروخت کرو۔ اس میں کمی و بیشی نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض میں صرف برابر برابر (مقدار میں) فروخت کرو اور اس میں کمی و بیشی نہ کرو اور (سونے اور چاندی کے لین دین میں) نقد کے عوض میں ادھار نہ کرو۔

3943- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْتُرُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ

حدیث 3940: بخاری (2110) (2111) (3273) ابوداؤد (3488) ابن ماجہ (3383) دارمی (2104) احمد (170) (2221) (2678) ابن حبان (4938) (6252) (6253) حاکم (7414) بیہقی (10827) (10831) (10834) ابویعلیٰ (200) معجم کبیر (11335) (12378) (12887)

حدیث 3942: بخاری (2027) (2062) (2066) ابوداؤد (3348) ترمذی (1240) (1241) نسائی (4559) (4560) (4561) ابن ماجہ (2253) (2259) (2257) مالک (1305) (1299) (1303) دارمی (2578) (2579) احمد (162) (11077) (11484) ابن حبان (5015) (5014) (5016) حاکم (2308) بیہقی (10254) (10256) (10260) ابویعلیٰ (140)

فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَنَافِعٌ مَعَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمَيْحٍ قَالَ نَافِعٌ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَآنَا مَعَهُ وَاللَّيْثِيُّ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ لَقَالَ إِنَّ هَذَا أَخْبَرَنِي أَنَّكَ تُحِبُّ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ بِأَصْبَعِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأُذُنَيْهِ فَقَالَ أَبْصَرْتُ عَيْنَايَ وَسَمِعْتُ أُذُنَايَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشْفُوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهُ بِنَاجِزٍ إِلَّا يَدًا بِيَدٍ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں بنو لیث سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت بیان کرتے ہیں (امام مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تمہیہ نامی راوی کی روایت میں یہ بات مذکور ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے اور نافع بھی ان کے ساتھ تھے جبکہ ابن رمح نامی راوی کی روایت میں یہ ہے کہ نافع کہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے میں اور بنو لیث سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب بھی ان کے ہمراہ تھے۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ملے تو ان سے کہا: اس شخص نے مجھے بتایا کہ آپ یہ حدیث بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کے عوض میں چاندی کو (کی و بیشی کے ہمراہ) فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ (اگر دونوں) برابر برابر ہوں (تو یہ خرید و فروخت ہو سکتی ہے) نیز سونے کے عوض میں سونے کو (کی و بیشی کے ہمراہ) فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ البتہ اگر (دونوں طرف سے سونا) برابر برابر مقدار میں ہو تو یہ خرید و فروخت درست ہوگی (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اپنی آنکھوں کے ذریعے اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ان دونوں کانوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کو سونے کے عوض میں (کی و بیشی کے ہمراہ) فروخت نہ کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض میں (کی و بیشی کے ہمراہ) فروخت نہ کرو۔ البتہ اگر دونوں برابر برابر ہوں (تو یہ خرید و فروخت درست ہوگی) انہیں کی و بیشی کے ہمراہ فروخت نہ کرو اور نقد کے عوض میں ادھار کے طور پر فروخت نہ کرو۔ بلکہ صرف نقد فروخت کرو۔

3944- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بَنِي حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3945- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سونے کو سونے کے عوض میں اور چاندی کو چاندی

کے عوض میں فروخت نہ کرو۔ البتہ جب (دونوں طرف سے سونا چاندی) وزن اور کیفیت میں برابر ہوں (تو یہ خرید و فروخت درست ہوگی)

3946- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

﴿﴾ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں میں ملک شام میں کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جن میں مسلم بن یسار بھی تھے۔ اسی دوران کچھ لوگوں نے کہا: ابوالاشعث آرہے ہیں۔ جب وہ آکر بیٹھ گئے تو میں نے ان سے درخواست کی آپ اپنے بھائیوں کو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما والی حدیث سنائیں وہ بولے ہاں! ایک مرتبہ ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ ہمارے سپہ سالار حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ تھے ہمیں بہت سامان غنیمت حاصل ہوا جس میں چاندی کا ایک برتن بھی تھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ اسے کسی کو اس کی تنخواہ کے عوض میں دیدے۔ لوگوں نے اسے حاصل کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما کو ملی تو وہ کھڑے ہوئے اور بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے سونے کے عوض میں سونے چاندی کے عوض میں چاندی جو کھجور کے عوض میں کھجور اور نمک کے عوض میں نمک فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ جب یہ (دونوں طرف) برابر ہوں اور نقد ہوں (تو ان کی خرید و فروخت جائز ہے) اور جس نے زیادہ لیا یا زیادہ دیا وہ سود ہوگا (راوی کہتے ہیں) لوگوں نے جو حاصل کیا تھا وہ واپس کر دیا۔ اس کی اطلاع حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کو ملی تو انہوں نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے کہا: بعض لوگ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ایسی احادیث بیان کر دیتے ہیں جو ہم نے سنی ہی نہیں ہیں۔ حالانکہ ہم آپ کے پاس موجود رہے ہیں اور آپ کی خدمت میں حاضر رہے ہیں حضرت عبادہ رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اس حدیث کو دوبارہ بیان کیا اور پھر کہنے لگے۔ ہم نے نبی اکرم ﷺ سے جو سنا ہے اسے ضرور بیان کریں گے۔ اگرچہ وہ معاویہ کو برا لگے۔ (یا شاید یہ فرمایا) اگرچہ اس کی ناک خاک آلود ہو۔ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں کسی تاریک رات میں معاویہ کے لشکر میں ان کے ساتھ نہ رہوں۔

3950- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَيُّوبَ بِهَذَا الْاِسْنَادِ

نَحْوَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3951- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ اسْحَقُ

اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَخْرَانِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سِوَاءٍ سِوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَاِذَا اِخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْاَصْنَافُ فَبِعُوْا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

﴿﴾ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں

چاندی کو چاندی کے عوض میں اندم و اندم کے عوض میں جو کو جو کے عوض میں کھجور و کھجور کے عوض میں اور نمک و نمک کے عوض میں ایک جیسی (یعنی اور معیار) برابر مقدار میں دست بدست (نقد) فروخت کیا جائے۔ لیکن جب (دونوں طرف سے) اصناف مختلف ہوں تو نقد میں تم جیسے چاہو اس کی خرید و فروخت کر سکتے ہو۔

3952- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ

النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سِوَاءٍ سِوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ اَوْ اِسْتَوَادَ فَقَدْ اَدْبَرَ

الْأَخِذُ وَالْمُعْطَى فِيهِ سَوَاءٌ

﴿﴾ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں چاندی کو چاندی کے عوض میں، گندم کو گندم کے عوض میں، جو کو جو کے عوض میں، کھجور کو کھجور کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں (مقدار اور معیار میں) برابر برابر اور نقد (فروخت کیا جاسکتا ہے) جو زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سودی کام کیا۔ اس میں دینے والا اور لینے والا برابر (کے گنہگار) ہیں۔

3953 - حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3954 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالحِنطةُ بِالحِنطةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالمِلْحُ بِالمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرَبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتِ الْوَأْنَةُ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھجور کو کھجور کے عوض میں، گندم کو گندم کے عوض میں، جو کو جو کے عوض میں اور نمک کو نمک کے عوض میں (معیار اور مقدار میں) برابر برابر اور نقد (فروخت کیا جائے) جو زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سودی کام کیا۔ البتہ جب (دونوں طرف) اجناس مختلف ہوں (تو کمی و بیشی جائز ہے)

3955 - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَدًا

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں نقد فروخت کا ذکر نہیں ہے۔

3956 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزَنًا بِوزنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالفِضَّةُ بِالفِضَّةِ وَزَنًا بِوزنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَهُوَ رَبًّا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کو سونے کے عوض میں برابر وزن اور برابر معیار میں فروخت کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض میں برابر وزن اور برابر معیار میں فروخت کرو جو زیادہ دے یا زیادہ لے (اس کا یہ عمل) سود شمار ہوگا۔

3957 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، دینار کی دینار کے عوض فروخت میں دونوں میں سے کوئی زیادہ (یا بہتر) نہ ہو اور درہم کی درہم کے عوض فروخت میں کوئی زیادہ (یا بہتر) نہ ہو۔

3958- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي تَمِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت آید اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكَ لِي وَرِقًّا بِسَيِّئَةٍ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ فَجَاءَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ قَدْ بَعْتُهُ فِي السُّوقِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ فَاتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعِ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ بِدَرَمًا كُنَّ سَيِّئَةً فَهِيَ رِبَاً وَأَنْتَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّي فَاتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

◆◆ ابوالمنہال بیان کرتے ہیں میرے ایک کاروباری شریک نے حج کے ایام تک کے ادھار کے عوض میں چاندی فروخت کی۔ پھر وہ میرے پاس آیا اور مجھے اس بارے میں بتایا تو میں نے کہا یہ درست نہیں ہے تو اس نے کہا: میں نے بازار میں اسے فروخت کیا ہے اور کسی نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تھے تو ہم اس طرح کے سودے کر لیا کرتے تھے۔ پھر آپ نے حکم دیا کہ نقد سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن ادھار سودے (پھر حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے ابوالمنہال کو ہدایت کی) تم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جاؤ۔ ان کا کاروبار میرے کاروبار سے بڑا تھا (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

3960- حَدَّثَنَا غَيْبُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَسْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَيُؤَدِّعُكَ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

◆◆ ابوالمنہال بیان کرتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے فقہ سے (سونے چاندی کی خرید و فروخت) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا تم یہ سوال حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کرو۔ کیونکہ وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں (ابوالمنہال کہتے ہیں) میں نے یہ سوال حضرت زید رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم یہ سوال حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کرو کیونکہ وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں (ابوالمنہال کہتے ہیں) ان دونوں حضرات نے یہی جواب دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے عوض میں چاندی کو ادھار فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

3961- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي اسْحَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرْنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ

حدیث 3959 بخاری (3724) نسائی (4575) دارمی (2579) احمد (16297) (16310) بیہقی (10278) مجہم کبیر (5038)

(457) (458) دارقطنی (52)

يَدَا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ

✧✧ عبد الرحمن بن ابوبکر اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے چاندی کے عوض میں چاندی اور سونے کے عوض میں سونے کو (کمی و بیشی کے ہمراہ فروخت کرنے سے منع کیا ہے) البتہ جب وہ برابر ہوں (تو ان کی خرید و فروخت درست ہے)۔ آپ نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم سونے کے عوض میں چاندی کو جیسے چاہیں خرید لیں اور چاندی کے عوض میں سونے کو جیسے چاہیں خرید لیں۔ ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے یہ بھی فرمایا (یہ سودا) نقد ہونا چاہیے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں (نبی اکرم ﷺ کی زبانی) میں نے اسی طرح سنا ہے۔

3962- حَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں منع کیا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

3963- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِّحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِيَةَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ

سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ النَّخَعِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالَ بْنَ عُبَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزٌ وَذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمَغَانِمِ تَبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلَادَةِ فَنَزَعَ وَحَدَّهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالذَّهَبِ وَزَنَّا بِوَزْنِ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ خيبر میں قیام پذیر تھے۔ اسی دوران آپ کی خدمت میں ایک ہار پیش کیا گیا جو سونے کا تھا اور اس میں نگینے لگے ہوئے تھے۔ وہ اس مال غنیمت کا حصہ تھا جسے فروخت کیا جاتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس ہار کے سونے کے بارے میں حکم دیا تو اسے علیحدہ کر لیا گیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونے کو سونے کے عوض میں برابر وزن کر کے (فروخت کیا جاسکتا ہے)

3964- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي شَجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ

حَنَسِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ فَضَالَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بَاطْنِي عَشْرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبَاعُ حَتَّى تُفْصَلَ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، غزوہ خیبر کے موقع پر میں نے بارہ دینار کے عوض میں ایک ہار خریدا جس میں سونا اور نگینے لگے ہوئے تھے۔ میں نے انہیں الگ کیا تو اس کے سونے کی مقدار بارہ دیناروں (میں موجود سونے) سے بھی زیادہ تھی۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (اس ہار کے سونے اور نگینوں کو) الگ کئے بغیر فروخت نہیں کرنا

حدیث 3961: بخاری (3724) نسائی (4575) دارمی (2579) احمد (16297) (16310) بیہقی (10278) مجتمہ کبیر (5038)

(457) (458) دارقطنی (52)

حدیث 3963: ابوداؤد (3351) (3352) ترمذی (1255) نسائی (4573) احمد (23984) (24008) بیہقی (10330)

(10332) (10333) مجتمہ کبیر (775) (807) (813) دارقطنی (1)

چاہیے تھا۔

3965 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3966 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجَلَّاحِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ قُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نَبِيعِ الْيَهُودِ الْأَوْقِيَةَ الذَّهَبِ بِالذِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا وَزْنًا بوزن

♦♦ حضرت فضالہ بن العوذی بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر کے موقع پر ہم نے یہودیوں کے ساتھ ایک اوقیہ سونے کے عوض میں دو یا تین دیناروں کی خرید و فروخت کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا سونے کو سونے کے عوض میں برابر وزن کر کے فروخت کیا جائے۔

3967 - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعْفَرِيِّ وَعُمَيْرُ بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعْفَرِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنْشٍ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ قُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوَةِ فَطَارَتْ لِي وَلَا صَحَابِي قِلَادَةٌ فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَارَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيهَا فَسَأَلْتُ قُضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ فَقَالَ انْزِعْ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْهُ فِي كِفَّةٍ وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كِفَّةٍ ثُمَّ لَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ

♦♦ حنش بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم حضرت فضالہ بن عبید بن العوذی کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے میں اور میرے ساتھیوں کے سے میں ایک بار آیا۔ جس میں سونا چاندی اور جواہرات موجود تھے۔ میں نے اسے خریدنا چاہا اور حضرت فضالہ بن العوذی سے یہ مسئلہ دریافت کیا انہوں نے فرمایا: اس (ہار کے) سونے کو الگ کر دو اور پھر اسے ایک پلڑے میں رکھو (اور اس کے معاوضے میں ادا کئے جانے والے دینار کے) اپنے سونے کو دوسرے پلڑے میں رکھو اور پھر برابر وزن کر کے اسے خریدو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ (ایک ہی جنس سے تعلق رکھنے والی اشیاء کے سودے میں) برابر برابر (لین دین کرے)

3968 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غَلَامَهُ بِصَاعِ قَمْحٍ فَقَالَ بَعْدَهُ ثُمَّ اشْتَرِي بِهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةً بَعْضُ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ أَنْتَ تَطْلِقُ فَرْدَهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلِ قَالَ وَكَانَ طَعَامَنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرَ قِيلَ لَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمِثْلِهِ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُضَارِعَ

♦♦ معمر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنے غلام کو ایک صاع گندم دے کر یہ ہدایت کی کہ وہ اسے فروخت کر دے

حدیث 3968 احمد (27291) ابن حبان (5011) بیہقی (10287) بخاری کبیر (1095) دارقطنی (83)

اور اس کے عوض میں ”جو“ خرید لے۔ وہ غلام گیا اور اس نے ایک سے کچھ زیادہ صاع کے عوض میں فروخت کر دیا۔ جب وہ معمر کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو معمر نے اس سے کہا: تم نے ایسا کیوں کیا۔ تم واپس جاؤ اور اسے واپس کر دو اور صرف اتنا ہی لینا جو برابر برابر ہو۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اناج کا اناج کے عوض میں برابر برابر (ہی لین دین کیا جا سکتا) ہے (معمر کہتے ہیں) اور اس زمانے میں ہمارا اناج ”جو“ ہوا کرتا تھا (معمر سے) کہا گیا گندم تو ”جو“ کی جنس سے تعلق رکھتی تو انہوں نے جواب دیا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ شاید ان دونوں کا حکم ایک ہو۔

3969 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بِنِي عَدِيَّ الْأَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُ تَمْرٍ خَيْرٌ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ يَبْعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِشَمْنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انصار کے خاندان بنو عدی سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو خیبر سے (جزیرہ کی) وصولی کے لیے بھیجا۔ وہ وہاں سے عمدہ کھجوریں لے کر آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا خیبر میں تمام کھجوریں ایسی ہی (عمدہ ہوتی ہیں) اس نے عرض کی جی نہیں! اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! ہم نے دو صاع عام کھجوروں کے عوض میں ایک صاع عمدہ کھجوریں خریدی ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (ایک ہی جنس کے اناج کے لین دین میں) ایسا نہ کیا کرو۔ بلکہ اس کا برابر برابر (لین دین یا کرو) یا (اپنے پاس موجود اناج) بیجو اور اس کی قیمت سے (دوسرا اسی اناج) خرید لو (وزن کی جانے والی اشیاء میں) اسی طرح برابر وزن کا خیال رکھو۔

3970 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخَدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُ تَمْرٍ خَيْرٌ هَكَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلْ بَعِ الْجَمْعَ بِالذَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتِعْ بِالذَّرَاهِمِ جَنِيبًا

♦♦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر کیا۔ وہ عمدہ کھجوریں لے کر آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی (عمدہ) ہوتی ہیں؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے دو صاع عام کھجوروں کے عوض میں ایک صاع عمدہ کھجوریں یا تین صاع عام کھجوروں کے عوض میں دو صاع عمدہ کھجوریں حاصل کی ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو۔ عام کھجوروں کو پہلے درہم کے عوض میں فروخت کر دو اور پھر ان درہم کے عوض میں عمدہ کھجوریں خرید لیا کرو۔

حدیث 3969: بخاری (2089) (2180) (4001) نسائی (4553) مالک (1292) دارمی (2577) احمد (11545) ابن حبان (5021) بیہقی (10298) (10323) بیہقی (1097) ارقطی (54)

3971- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ خَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَابِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ بِتَمْرٍ بَرْنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا رَدِي فَبَعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْذَعَيْنِ الرَّبَا لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعِ أَخْرَثَمَ اشْتَرِ بِهِ لَمْ يَذْكَرْ ابْنُ سَهْلٍ فِي حَدِيثِهِ عِنْدَ ذَلِكَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھجوریں لے کر آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا یہ کہاں سے لائے ہو؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرے پاس چھ عام کھجوریں تھیں میں نے ان کے دو صاع ایک صاع (عمدہ کھجوروں) کے عوض میں فروخت کر دیئے۔ تاکہ نبی اکرم (عمدہ کھجوریں) کھائیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اوہ! یہ تو بالکل سود ہے۔ جب تم (عمدہ) کھجوریں خریدنا چاہو تو پہلے (اپنے پاس موجود عام کھجوریں) کسی اور چیز کے عوض میں فروخت کرو اور پھر اس چیز کے عوض میں (عمدہ کھجوریں) خرید لو۔

3972- وَحَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْنَا تَمْرِنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ هَذَا الرَّبَا فَرُدُّوهُ ثُمَّ بَيَعُوا تَمْرِنَا وَاشْتَرَوْا لَنَا مِنْ هَذَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ کھجوریں پیش کی گئیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ہماری والی کھجوریں نہیں ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے اپنی کھجوروں کے دو صاع کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ سود ہے انہیں واپس کر دو۔ پہلے ہمارے والی کھجوریں (کسی اور چیز کے عوض میں) فروخت کرو اور پھر اس (کی قیمت کے عوض میں) ہمارے لئے انہیں خرید لو۔

3973- حَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلْمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعِي تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعِي حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا الدَّرْهَمَ بِدِرْهَمَيْنِ

◆◆ حضرت ابوسعید بنی اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہماری کھجوریں عام سی ہوا کرتی تھیں ہم ان کے دو صاع کے عوض میں ایک صاع اچھی کھجوریں خرید لیا کرتے تھے۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا: کھجوروں

حدیث 3971: بخاری (1974) (2188) نسائی (4554) (4555) (4556) ابن ماجہ (2256) مالک (1301) دارمی (2576) (2773) احمد (5885) (11430) (11470) ابن حبان (5020) (5024) حاکم (2131) بیہقی (10265) (10324) (10325) ابویعلیٰ (5710) (1371) نجم کبیر (1017) (1097)

کے دو صاع کو کھجوروں کے ایک صاع کے عوض میں، گندم کے دو صاع کو گندم کے ایک صاع کے عوض میں اور دو درہم کو ایک درہم کے عوض میں (فروخت) نہیں کیا جاسکتا۔

3974 - حَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ

ابن عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ أَيَّدَا بِيَدِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ فَأَخْبَرْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ أَيَّدَا بِيَدِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَلَا بَأْسَ بِهِ قَالَ أَوْ قَالَ ذَلِكَ إِنَّا سَنَكْتُبُ إِلَيْهِ فَلَا يُفْتِيكُمْ بِهِ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِتْيَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ فَقَالَ كَانَ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا قَالَ كَانَ فِي تَمْرِ أَرْضِنَا أَوْ فِي تَمْرِنَا الْعَامِ بَعْضُ الشَّيْءِ فَأَخَذْتُ هَذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ أضعفت أربيت لا تقربن هذا إذا رابك من تمر لك شيء فبعه ثم اشتري الذي تريد من التمر

◆◆ ابونضرہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ”صرف“ (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا ”کیا دست بدست (نقد) ہوگا؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس کی اطلاع حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دی اور انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ”صرف“ (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں سوال کیا تھا تو انہوں نے دریافت کیا ”کیا دست بدست (نقد) ہوگا؟ میں نے کہا جی ہاں! تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بولے۔ کیا انہوں نے ایسا کہا ہے؟ میں انہیں (خط) لکھتا ہوں کہ وہ تمہیں یہ فتویٰ نہ دیں۔ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! (ایک مرتبہ) ایک نوجوان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: یہ ہماری زمین کی کھجوریں نہیں ہیں (حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس سال ہماری زمین کی کھجوروں میں کچھ خرابی پیدا ہوگئی تھی (اس نوجوان نے عرض کی) میں نے تھوڑی سی کھجوریں زیادہ ادا کر کے (ان کے عوض میں) یہ کھجوریں حاصل کی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے زیادہ کھجوریں دی ہیں؟ کیا تم نے سو دیا ہے؟ ان کے قریب ہرگز نہ جانا۔ جب تمہیں اپنی کھجوروں میں کوئی کمی محسوس ہو تو انہیں فروخت کر دو اور پھر (ان کی قیمت کے ذریعے) جو کھجوریں تمہیں پسند ہوں انہیں خرید لو!

3975 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ

وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرِيَا بِهِ بَأْسًا فَإِنِّي لَقَاعِدٌ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ مِنَ الْخُدْرِيِّ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ مَا زَادَ فَهُوَ رَبًّا فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لَا أَحَدِيكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ صَاحِبٌ نَخْلِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا اللَّوْنُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّى لَكَ هَذَا قَالَ انْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ هَذَا الصَّاعَ فَإِنَّ سِعْرَ هَذَا فِي السُّوقِ كَذَا وَسِعْرَ هَذَا كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ أَرَبَيْتَ إِذَا أَرَدْتَ ذَلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسِلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسِلْعَتِكَ أَيَّ تَمْرٍ شِئْتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ أَحَقُّ أَنْ يَكُونَ رَبًّا أَمْ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدَ فَنَهَانِي وَلَمْ أَتِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبُو الصَّهْبَاءِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ فَكَرِهَهُ

◆◆ ابونضرہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ”صرف“ (سونے چاندی کے لین

دین) کے بارے میں دریافت کیا تو ان کے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا۔ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے "صرف" (سونے چاندی کے لین دین) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا جو اس کی زیادہ ہوگی وہ سود ہوگا۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی رائے کی وجہ سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما کے اس رائے کے بارے میں انہیں کا اظہار کیا تو انہوں نے فرمایا میں تمہیں وہی بات سناؤں گا جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے ایک مرتبہ ایک باغ کا مالک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک صاع عمدہ مجبوروں لے کر حاضر ہوا۔ نبی اکرم ﷺ کی مجبوریں بھی اس رنگ کی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا یہ کہاں سے آئی ہیں؟ اس نے عرض کی میں نے دو صاع (عام مجبوروں) کے عوض میں انکا ایک صاع خریدا ہے۔ کیونکہ بازار میں ان (عمدہ مجبوروں) کی قیمت یہ ہے اور ان (عام مجبوروں) کی قیمت یہ ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم پر انہوں سے کیا تم نے سود دیا ہے؟ جب تم ایسا کرنا چاہو تو اپنی مجبوروں کو کسی اور چیز کے عوض میں فروخت کر دو اور پھر اس چیز کے عوض میں تم ان مجبوروں کو خرید لو جو تمہیں پسند ہوں۔

پھر حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما نے فرمایا مجبور کے عوض میں مجبور (کی کمی بیشی میں) سود کا امکان زیادہ ہے۔ یا چاندی کے عوض میں چاندی (کی کمی بیشی میں سود کا امکان زیادہ ہے؟ ابوضرہ کہتے ہیں) پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا تو انہوں نے بھی مجھے منع کر دیا البتہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نہیں جاسکا (راوی کہتے ہیں) مجھے ابوصہبہ نے بتایا ہے کہ انہوں نے مکہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے مکروہ (حرام) قرار دیا تھا۔

3976 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو أَبِي عَمْرٍو حَمِيصًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعْدٍ الْخَدْرِي يَقُولُ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالذَّرْهَمُ بِالذَّرْهَمِ مَثَلًا بِمَثَلٍ مَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَرَى فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ بَشَّرَ بِهَذَا فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي يَقُولُ أَشْيَاءَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ السِّيَّ عَسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّئِيفِيُّ النَّسَبِيُّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں دینار و دینار کے عوض میں اور درہم کو درہم کے عوض میں برابر برابر (فروخت کیا جاسکتا) جو زیادہ دے یا زیادہ لے وہ سود ہوگا (راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے اس سے مختلف ہے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما نے بتایا میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی تھی اور میں نے ان سے پوچھا تھا کہ آپ جو رائے پیش کرتے ہیں کیا آپ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے؟ یا آپ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے؟ تو انہوں نے یہ جواب دیا تھا تو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی کوئی حدیث سنی ہے اور نہ ہی اللہ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے۔ البتہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ادھار (کے لین دین میں) سود ہوتا ہے۔

3977 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٍو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو أَبِي عَمْرٍو وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَاقُ أَخْرَجْنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرَّبَا فِي النَّسِيئَةِ

﴿﴾ حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سو صرف ادھار (کے لین دین) میں ہوتا ہے۔

3978- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ

طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَبًّا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

﴿﴾ حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں دست بدست (نقد لین دین) میں سو نہیں ہوتا۔

3979- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْقَلٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ

الْخُدْرِيَّ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ فِي الصَّرْفِ أَشَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ

شَيْئًا وَحَدَّثَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَلَّا لَا أَقُولُ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُمْ أَعْلَمُمْ

بِهِ وَأَمَّا كِتَابُ اللَّهِ فَلَا أَعْلَمُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا إِنَّمَا الرَّبَا

فِي النَّسِيئَةِ

﴿﴾ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات کی اور ان سے

دریافت کیا ”صرف“ (سوںے چاندی کے لین دین) کے بارے میں آپ کی جو رائے ہے کیا آپ نے (اس کے حق میں) نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی ہے؟ یا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (کوئی حکم) پایا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا ہرگز نہیں میں

ایسی کوئی بات نہیں کہتا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے بارے میں آپ زیادہ بہتر جانتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (ایسے کسی حکم کا)

مجھے علم نہیں ہے۔ البتہ مجھے حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی تھی کہ سو ادھار میں ہوتا ہے۔

3980- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ

بِحَدِيثِنَا جَرِيرٌ عَنْ مَعْبُودِ بْنِ سَالٍ قَالَ سَأَلَ شَيْبَةَ بْنَ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عِلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكِلَ الرَّبَا وَمُؤَكَّلَهُ قَالَ قُلْتُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ قَالَ إِنَّمَا نَحْدِثُ بِمَا سَمِعْنَا

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سو دکھانے والے یا اسے کھلانے والے پر لعنت کی

ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اسے لکھنے والے اور اس کے گواہوں (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) تو انہوں نے جواب دیا

جو حدیث ہم نے سنی ہو وہی بیان کرتے ہیں۔

3981- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكِلَ الرَّبَا وَمُؤَكَّلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ

حدیث 3980 بخاری (1980) (2122) (2123) ابوداؤد (3333) (3428) (3479) ترمذی (1133) (1206)

(1276) نسائی (3416) (4292) (4294) ابن ماجہ (2159) (2160) (2277) دارمی (2535) احمد (1364) (2094)

(3273) ابن حبان (4939) (4940) (4941) ابن مسعود (553) (2243) (2244) (2245) بیہقی (62) (119) (10249)

عیلی (890) (896) (1919) (1701) (4261) (4262) (274) (276) (277)

حدیث 3981 نسائی (5103) ابن ماجہ (2535) احمد (635) (671) (721) ابن حبان (1053) (5025) بیہقی (10248)

(10249) (17569) (1849) (1060) (4081) بخاری (1060) (1061)

﴿ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوکھانے والے اسے کھانے والے ٹکسنے والے اور اس کے گواہوں پر امت کی ہے اور یہ فرمایا ہے: یہ سب برابر (کے گنہگار) ہیں۔

باب 513: أَخَذِ الْحَلَالَ وَتَرَكَ الشُّبُهَاتِ

”حلال“ کو حاصل کرنا اور ”مشتبہ“ کو ترک کرنا

3982- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى النُّعْمَانُ بِاصْبَعِهِ إِلَى أُذُنِهِ إِنَّ الْحَلَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرعى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ إِلَّا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمَى إِلَّا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ إِلَّا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ إِلَّا وَهِيَ الْقَلْبُ

﴿ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں کے ذریعے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ بے شک حلال واضح ہے اور بے شک حرام واضح ہے ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے اکثر لوگ واقف نہیں ہوتے جو شخص ان مشتبہ امور سے بچتا رہے گا وہ اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ رکھے گا اور جو ان مشتبہ امور میں مبتلا ہو جائے وہ حرام میں مبتلا ہوگا۔ (اس کی مثال یوں دی جاسکتی ہے) جیسے کوئی چرواہا (اپنے جانوروں کو) کسی چراگاہ کے آس پاس چراتا ہے تو اس بات کا امکان موجود ہے کہ وہ جانور اس چراگاہ سے بھی چرنا شروع کر دیں۔ خبردار! ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور خبردار! اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں خبردار! جسم میں گوشت کا ایک ایسا ٹکڑا موجود ہے کہ اگر وہ درست رہے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے خبردار! وہ دل ہے۔

3983- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3984- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَطْرِفٍ وَآبِي فَرَوَةَ الْهَمْدَانِيُّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ زَكْرِيَاءَ آتَمٌ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَأَكْثَرُ

﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ البتہ زکریا نامی راوی کی روایت مکمل اور جامع ہے۔

حدیث 3982: بخاری (52) (1946) ابوداؤد (3329) (3330) ترمذی (1205) نسائی (4453) (5710) ابن ماجہ (3984) دارمی (2531) احمد (18373) (18394) (18408) ابن حبان (721) (5569) بیہقی (10180) (10181) (10598) ابویعلیٰ (1653) معجم کبیر (10824)

3985- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ نِعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِحَمَصٍ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ بَيْنٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ زَكْرِيَاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ موجود ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے "حمص" میں لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: حرام واضح ہے اور حلال بھی واضح ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم بعض الفاظ میں اختلاف ہے۔

باب 514: بَيْعُ الْبَعِيرِ وَاسْتِثْنَاءُ رُكُوبِهِ

اونٹ کو فروخت کر دینا (اور کچھ مدت کے لئے) اس پر سواری کرنا کی رعایت حاصل کرنا

3986- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ عَامِرِ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى حِمَلٍ لَهُ قَدْ أَغْيَا فَأَرَادَ أَنْ يُسَيِّدَ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَا لِي وَصَرَنَهُ فَسَارَ سِيرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَالَ بَعِيهِ بِرُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا تَمْ قَالَ بَعِيهِ بِرُقِيَّةٍ بَرَقِيَّةٍ وَاسْتِثْنَيْتُ عَلَيْهِ حُمَلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا بَلَغْتُ آتَيْتُهُ بِالْحِمَلِ فَتَقَدَّسَنِي تَمَنَّهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَارْسَلُ فِي أَثَرِي فَقَالَ أَرَأَيْتَ مَا كَسَبْتَ لِأَخِي جَمَلِكَ خَذَ جَمَلَكَ خَذَ جَمَلَكَ وَذَرَاهِمَكَ فَهِيَ لَكَ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ اپنے اونٹ پر سفر کر رہے تھے جو تھک جاتا تھا انہوں نے اسے چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ملے آپ نے میرے لئے دعا کی اور اونٹ کو ایک ضرب لگائی۔ وہ اتنی تیزی سے چلنے لگا کہ پہلے کبھی اس طرح نہیں چلا تھا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ایک اوقیہ کے عوض میں فروخت کر دو میں نے عرض کی نہیں! (آپ باوجود اسے قبول کر لیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ مجھے فروخت کر دو۔ تو میں نے اس اونٹ کو ایک اوقیہ کے عوض میں آپ کو دیدیا اور یہ شرط رکھی کہ میں اس پر سواری نہ کر سکوں تک جاؤں گا (اور پھر آپ کے حوالے کروں گا مدینہ منورہ) پہنچ کر میں وہ اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے اس کی قیمت نقد عطا کی۔ میں وہ اپنی کے لئے لے کر آپ کے لئے بیچنے آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے یہ خیال کیا ہے! کہ میں نے تمہارا اونٹ حاصل کرنے کے لئے تم کو قیمت ادا کی ہے! اپنا اونٹ لے جاؤ اور وہ ہم بھی تم رہو۔

3987- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسْرَمٍ أَحْرَبًا عَسَى يُعْنَى أَنَّ يُونُسَ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنْ عَامِرِ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3988- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ اسْحَقُ أَحْرَبًا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا حَرِيرٌ عَنْ مَعْبُودَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَرُوتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْاِبْلِ قُدَامَهَا يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ
 قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ اَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ اَفْتَبِعْنِيهِ فَاَسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاصِحٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ اِيَّاهُ
 عَلِيَّ اَنْ لِي فَقَارَ ظَهْرَهُ حَتَّى اَبْلَغَ الْمَدِيْنَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي عَرُوسٌ فَاَسْتَاذَنْتُهُ فَاَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ
 النَّاسَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ حَتَّى اَنْتَهَيْتُ فَلَقِيْنِي خَالِي فَسَالَنِي عَنِ الْبَعِيْرِ فَاخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيْهِ فَلَا مَنِي فِيْهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ
 رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حِيْنَ اَسْتَاذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ اَبْكْرًا اَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا قَالَ اَفَلَا
 تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُكَ وَتُلَاعِبُهَا فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُوْفِي وَالْيَدِيْ اَوْ اَسْتَشْهَدُ وَلِيْ اَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ
 اَنْ اَتَزَوَّجَ اِلَيْهِنَّ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُوْمُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُوْمَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبَهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ
 اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ غَدُوْتُ اِلَيْهِ بِالْبَعِيْرِ فَاَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوا (واپس
 کے سفر کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب آئے میں اس وقت ایک ایسے اونٹ پر سوار تھا جو تھک چکا تھا اور چل نہیں سکتا تھا نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا تمہارے اونٹ کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی یہ بیمار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذرا پیچھے ہو کر اس اونٹ
 کو (اپنی چھڑی کے ذریعے ضرب) لگائی اور اس کے لئے دعا کی تو وہ تمام اونٹوں سے آگے نکل گیا۔ پھر آپ نے مجھ سے دریافت کیا
 اب تمہارے اونٹ کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کی بہت بہتر ہے اسے آپ کی برکت نصیب ہوئی ہے۔ آپ نے دریافت کیا کیا تم یہ
 مجھے فروخت کرو گے؟ میں شرمایا گیا۔ کیونکہ میرے پاس اس کے علاوہ کوئی اونٹ نہیں تھا۔ لیکن میں نے عرض کی جی ہاں! میں نے وہ
 اونٹ آپ کو فروخت کر دیا اور یہ شرط رکھی۔ مدینہ منورہ تک میں اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میری (کچھ
 عرصہ پہلے) شادی ہوئی ہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں دراصل آپ سے اجازت مانگ رہا تھا (کہ میں قافلے سے پہلے مدینہ
 پہنچ جاؤں) آپ نے مجھے اجازت عطا کر دی اور میں لوگوں سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا میری ملاقات اپنے ماموں سے ہوئی تو انہوں
 نے مجھ سے اونٹ کے بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں بتایا کہ میں اونٹ کا سودا کر چکا ہوں۔ انہوں نے مجھے اس پر ملامت کی
 جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی تھی تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا تھا تم نے کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی ہے؟ یا بیوہ
 کے ساتھ؟ میں نے عرض کی: میں نے ایک بیوہ کے ساتھ شادی کی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں
 نہیں کی۔ تاکہ وہ تمہارا دل بہلاتی اور تم اس کا دل بہلاتے میں نے عرض کی میرے والد کا انتقال ہو چکا ہے اور میری چھوٹی بہنیں ہیں
 مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں ان کی کسی ہم عمر کے ساتھ شادی کروں۔ جو ان کی تربیت نہ کر سکے اور ان کا خیال نہ رکھ سکے اس لئے میں نے
 ایک بیوہ کے ساتھ شادی کی ہے تاکہ وہ ان کا خیال رکھے اور ان کی تربیت کرے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) جب نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں وہ اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے اس کی قیمت عطا کی اور وہ اونٹ
 بھی مجھے واپس کر دیا۔

3989- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا

مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَلَّ جَمَلِيْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيْهِ ثُمَّ قَالَ لِي

قُلْتُ فَإِنَّ لِرَجُلٍ عَلَيَّ أَوْقِيَّةٌ ذَهَبٌ فَهُوَ لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ أَعْطِهِ أَوْقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ قَالَ فَأَعْطَانِي أَوْقِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقْنِي زِيَادَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ فِي كَيْسٍ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مکہ سے مدینہ واپس آگئے۔ میرا اونٹ بیمار ہو گیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم ﷺ مجھ سے کہا: تم اپنا یہ اونٹ مجھے فروخت کر دو! میں نے عرض کی: نہیں! یہ آپ ہی کا تو ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں تم اسے مجھے فروخت کر دو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ ہی کا ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! اسے مجھے فروخت کر دو! میں نے عرض کی ایک شخص کا ایک اوقیہ سونا میرے ذمے واجب الاداء ہے تو اس کے عوض میں یہ اونٹ آپ قبول کر لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے اسے خرید لیا تم اس پر مدینہ منورہ تک (بیٹھ کر) جا سکتے ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے ایک اوقیہ سونا دے دو (بلکہ) پچھ زیادہ دے دو تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک اوقیہ اور ایک قیراط سونا عطا کیا میں نے یہ عہد کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے جو اضافی سونا عطا کیا ہے مجھ سے جدا نہیں ہوگا۔ پھر وہ سونا میرے پاس ایک تھیلی میں موجود رہا یہاں تک کہ واقعہ حرہ میں شامی فوجوں نے وہ مجھ سے چھین لیا۔

3990- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ نَاضِحِي وَسَاقُ الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ فَخَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِي ارْكَبْ بِاسْمِ اللَّهِ وَزَادَ أَيضًا قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي وَيَقُولُ وَاللَّهِ يَغْفِرُ لَكَ ﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ میرا اونٹ پیچھے رہ گیا (اس کے بعد پورا واقعہ ہے) درمیان میں یہ الفاظ ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے ٹھوکا دیا اور فرمایا اللہ کا نام لے کر اس پر سوار ہو جاؤ۔ اس روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ بھی زائد ہیں۔ نبی اکرم ﷺ مجھے مزید عطا کرتے رہے اور یہ دعا دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے۔

3991- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا أَتَى عَلِيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْيَا بَعِيرِي قَالَ فَخَسَهُ فَوَثَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْسَبُ خِطَامَهُ لِأَسْمَعَ حَدِيثَهُ فَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ فَلِحَقْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعِينِهِ فَبِعْتَهُ مِنْهُ بِخَنَسِ أَوَاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلِيٌّ إِنَّ لِي ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ آتَيْتُهُ بِهِ فَرَادَنِي أَوْقِيَّةً ثُمَّ وَهَبَهُ لِي ﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرا اونٹ تھک چکا تھا۔ آپ نے اسے ٹھوکا دیا۔ تو وہ تیز چلنے لگا۔ مجھے اس کی لگام کھینچ کر اسے آہستہ چلانا پڑا تاکہ میں نبی اکرم ﷺ کی بات سن سکوں۔ لیکن میں ایسا نہیں کر سکا۔ نبی اکرم ﷺ میرے قریب آئے اور فرمایا تم اسے مجھے فروخت کر دو تو میں نے پانچ اوقیہ کے عوض میں اسے آپ کو فروخت کر دیا اور یہ عرض کی میں مدینہ منورہ تک اس پر سوار ہو کر جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا تمہارے منہ سے اسے لے کر آؤ۔

ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ آیا تو میں وہ اونٹ لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے مجھے ایک اوقیہ زیادہ عطا کیا اور پھر وہ اونٹ بھی مجھے عطا کر دیا۔

3992- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اسْحَقَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ أَظَنَّهُ قَالَ غَازِيًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ يَا جَابِرُ اتَّقَيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک ہوا (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا تھا وہ اس وقت کسی غزوے میں شرکت سے واپس آ رہے تھے (اس کے بعد پورا واقعہ ہے) جس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اے جابر! کیا تم نے پوری قیمت وصول کرنی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: قیمت بھی تم رکھو اور اونٹ بھی تمہارا ہے۔

3993- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَحَارِبِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوَقَيْتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقْرَةٍ فَذَبَحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأَصْلِي رَكَعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ فَارْجَحَ لِي

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے دو اوقیہ اور ایک یا شاید دو درہم کے عوض میں اونٹ خریدا۔ جب آپ صرار پہنچے تو آپ کے حکم کے تحت ایک گائے ذبح کی گئی سب لوگوں نے اس کا گوشت کھایا۔ جب آپ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد میں جا کر دو رکعت ادا کروں۔ پھر آپ نے اونٹ کی قیمت (کے طور پر ادا کی جانے والی چاندی یا سونا) وزن کر کے مجھے دیئے اور (طے شدہ ادائیگی سے) زیادہ دیئے۔

3994- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا مَحَارِبٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِشَمْنٍ قَدْ سَمَّاهُ وَلَمْ يَدْكُرِ الْوَقَيْتَيْنِ وَالِدِرْهَمَ وَالِدِرْهَمَيْنِ وَقَالَ أَمَرَ بِبَقْرَةٍ فَذَبَحَتْ ثُمَّ قَسَمَ لَحْمَهَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہی واقعہ نقل کرتے ہیں۔ تاہم اس میں انہوں نے یہ بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مخصوص قیمت کے عوض میں ان سے وہ اونٹ خرید لیا۔ لیکن حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بیان نہیں کیا کہ وہ قیمت دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ایک گائے ذبح کی گئی اور اس کا گوشت (لوگوں کے درمیان) تقسیم کر دیا گیا۔

3995- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرٍ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: میں تمہارا اونٹ چار دینار کے عوض میں خریدتا ہوں اور

تم اس پر سوار ہو کر مدینہ منورہ تک جا سکتے ہو۔

باب 515: جَوَازِ اقْتِرَاضِ الْحَيَّوَانِ وَاسْتِحْبَابِ تَوْفِيْتِهِ خَيْرًا مِّمَّا عَلَيْهِ

جانور کو قرض کے طور پر لینا جائز ہے اور قرض کی واپسی میں زیادہ بہتر جانور دینا مستحب ہے

3996- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِّحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ أَبَا رَافِعٍ أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ أَعْطَهُ إِيَّاهُ إِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

♦♦ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب سے ایک جوان اونٹ بطور قرض لیا۔ پھر آپ کی خدمت میں صدقے کے اونٹ پیش کئے گئے تو آپ نے حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا کہ ان صاحب کو قرض کی واپسی کے طور پر ایک جوان اونٹ دے دو۔ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کی ان اونٹوں میں مجھے (اس جوان اونٹ جیسا) کوئی اونٹ نہیں ملا۔ البتہ کچھ اس سے زیادہ بہتر اونٹ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی اسے دے دو۔ بے شک بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے طریقے سے قرض ادا کریں۔

3997- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

♦♦ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب سے ایک جوان اونٹ قرض لیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں) اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

3998- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بْنُ عُمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالَ لَهُمْ اشْتَرُوا لَهُ سِنًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا سِنًا هُوَ خَيْرٌ مِنْ سِنِيهِ قَالَ فَاشْتَرَوْهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے ایک (یہودی) شخص کا کچھ قرض تھا۔ اس نے سختی سے قرض کی واپسی کا تقاضا کیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے مارنے کا ارادہ کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا کوئی حق ہو وہ بات کر سکتا ہے۔

حدیث 3996: ابو داؤد (3346) (1318) نسائی (4617) (4618) (4619) ابن ماجہ (2285) مالک (1359) دارمی (2565)

احمد (27225) (17189) ابن خزیمہ (2332) بیہقی (7156) (10732) معجم کبیر (913) (914)

حدیث 3998: بخاری (2182) (2183) (2260) ترمذی (1316) (1317) نسائی (4618) (4619) ابن ماجہ (2425)

(9095) (9379) (9569) حاکم (5118) بیہقی (10721) (10730) (10731)

پھر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا۔ اسے ایک اونٹ خرید کر دے دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی ہمارے پاس جو اونٹ ہیں وہ اس کے اونٹ سے بہتر ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے ہی خرید کر اسے دے دو۔ کیونکہ تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

3999- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَفْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنًا فَأَعْطَاهُ سِنًا فَوْقَهُ وَقَالَ خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ قرض لیا اور پھر اس شخص کو اس سے زیادہ بہتر اونٹ عطا کیا اور فرمایا: زیادہ بہتر طور پر قرض ادا کرنے والے سب سے زیادہ بہتر ہیں۔

4000- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَدَّةٍ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَقَاضِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فَقَالَ أَعْطُوهُ سِنًا فَوْقَ سِنِيهِ وَقَالَ خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ سے اونٹ کی واپسی کا تقاضا کیا اور نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اسے اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ دو کیونکہ تم میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو تم میں سب سے زیادہ اچھے طریقے سے قرض ادا کرے۔

باب 516: جَوَازِ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مِنْ جِنْسِهِ مُتَفَاضِلًا

ایک جانور کو دوسرے ایسے جانور کے عوض میں فروخت کرنا جائز ہے جو اس کا ہم جنس ہو اور (عمر اور قدر و قیمت وغیرہ کے اعتبار سے دونوں جانوروں) میں فرق ہو

4001- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَابْنُ رُمَحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِيهِ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ قَبَايِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعْبَدُ هُوَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص (نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) حاضر ہوا اس نے آپ کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی نبی اکرم ﷺ کو یہ پتا نہیں تھا کہ وہ کوئی غلام ہے۔ اسے لینے کے لئے اس کا مالک بھی آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے مالک سے کہا اسے ہمیں فروخت کر دو۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض میں خرید لیا اس کے بعد آپ کا یہ معمول رہا کہ آپ کسی بھی شخص سے اس وقت تک بیعت نہیں لیتے تھے جب تک اس سے یہ دریافت نہ کر لیں کہ وہ کوئی غلام تو نہیں ہے؟

حدیث 4001: ابو داؤد (3358) ترمذی (1239) (1596) نسائی (4184) (4621) ابن ماجہ (2869) احمد (14814) ابن حبان

(4550) (5027) بیہقی (18624) (10302)

باب 517: الرَّهْنِ وَجَوَازِهِ فِي الْحَضَرِ كَالسَّفَرِ

رہن (کے احکام) سفر کی طرح حضر میں بھی رہن رکھنا جائز ہے

4002- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ فَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک یہودی سے کچھ اناج ادھار خریدا اور رہن کے طور پر اپنی زرہ اسے عطا کر دی تھی۔

4003- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهْنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک یہودی سے کچھ اناج خریدا اور اپنے لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی تھی۔

4004- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ ذَكَرْنَا الرَّهْنَ فِي السَّلَامِ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهْنَهُ دِرْعًا لَهُ مِنْ حَدِيدٍ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی تھی۔

4005- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَدِيدٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (زرہ کے) لوہے کے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

باب 518: السَّلْمِ

سلم (کے احکام)

4006- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِفُونَ فِي الثَّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسَلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

حدیث 4002: بخاری (1962) (1990) (2088) نسائی (4609) (4610) (4650) ابن ماجہ (2436) (2438) احمد

(25313) (13192) (24192) (5928) (10971) (10972) (10973)

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ ایک یا دو سال کے ادھار پر پھلوں کو فروخت کیا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ جو شخص کھجوروں کو فروخت کرنا چاہتا ہو وہ ماپ کر یا وزن کر کے (ادائیگی کے لئے) مخصوص مدت (طے کر کے) سودا کرے۔

4007 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفُ إِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ (مدینہ منورہ) تشریف لائے تو لوگ ادھار کا لین دین کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ ادھار دینے والا شخص ماپ کر یا تول کر ادھار دے۔

4008 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4009 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِإِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَ فِيهِ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ”معین مدت تک“ کے لئے ادھار

دے۔

باب 519: تَحْرِيمُ الْاِحْتِكَارِ فِي الْاَقْوَاتِ

غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی حرام ہے

4010 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِيٌّ فَقِيلَ لِسَعِيدٍ فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ سَعِيدٌ إِنَّ مَعْمَرًا الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ

♦♦ حضرت معمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ذخیرہ اندوزی کرے وہ گنہگار ہوگا (راوی کہتے ہیں) سعید بن مسیب سے کہا گیا آپ بھی ذخیرہ کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا حضرت معمر رضی اللہ عنہ۔ جنہوں نے یہ حدیث نقل کی ہے وہ بھی ذخیرہ کیا کرتے تھے۔

حدیث 4006: بخاری (2124) (2125) (2135) ابوداؤد (3463) (3468) ترمذی (1311) نسائی (4616) ابن ماجہ (2280)

دارمی (2583) احمد (1868) (1937) (3370) بیہقی (10866) (10873) (10892) ابویعلیٰ (2407) معجم کبیر (11263)

(11264) (11265) دارقطنی (3) (4) (5)

حدیث 4010 ابوداؤد (3447) ترمذی (1267) ابن ماجہ (2154) دارمی (2543) احمد (8602) (15796) (15797) ابن حبان

(4936) (2166) بیہقی (10930) (10931) (10932) (10933) (10934) (10935) (10936) (10937) (10938) (10939) (10940) (10941) (10942) (10943) (10944) (10945) (10946) (10947) (10948) (10949) (10950)

4011- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو
بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا
خَاطِئُ

♦♦ حضرت معمر بن عبد اللہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں صرف گناہ گار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے۔

4012- وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ أَحَدِ بَنِي عَدِيٍّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى

♦♦ حضرت معمر بن عمن بن کعب بن عدی بن کعب سے ہے روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب

سابق حدیث ہے)

باب 520: النَّهْيُ عَنِ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ

خرید و فروخت کے دوران قسم اٹھانے کی ممانعت

4013- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأَمْوِيُّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلْفُ مَنْفَقَةٌ لِلتَّلَاعِ مَمْحَقَةٌ لِلرِّبْحِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قسم اٹھانے سے فروخت
زیادہ ہوتی ہے لیکن فائدہ ختم ہو جاتا ہے۔

4014- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ اسْحَقُ
أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ
أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنْفِقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

♦♦ حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودے کے
دوران زیادہ قسمیں اٹھانے سے بچو۔ کیونکہ یہ سودا بکواتی ہے۔ لیکن (اس کی برکت کو) ختم کر دیتی ہے۔

باب 521: الشُّفْعَةُ

شفعہ (کے احکام)

4015- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا
أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي رُبْعَةٍ أَوْ نَخْلٍ فَلَيْسَ
لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَإِنْ كَرِهَ تَرَكَ

حدیث 4013: بخاری (1981) ابوداؤد (3335) (4460) (4461) ابن ماجہ (2209) احمد (7206) (7291) (9338) ابن

حبان (4906) بیہقی (10186) (10189) (1010) ابویعلیٰ (6440) (6480) مجرک (۵۵۵۵)

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا زمین یا باغ (کی ملکیت) میں کوئی شریک ہو۔ وہ شخص اس شریک کی اجازت حاصل کئے بغیر اپنا حصہ فروخت نہ کرے۔ اگر وہ شریک چاہے گا تو اسے خرید لے گا ورنہ اسے چھوڑ دے گا۔

4016- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ
اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّفْعَةِ فِي كُلِّ شِرْكََةٍ لَمْ تُقَسَّمْ رُبْعَةً أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ
شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذَنَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ ہر وہ مشترکہ ملکیت جسے تقسیم نہ کیا جاسکے، خواہ مکان ہو یا باغ، اس میں شفعہ کیا جاسکتا ہے اور اس کے کسی حصے دار کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شریک سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے اپنا حصہ فروخت کر دے اگر وہ شریک چاہے گا تو اس حصے کو خرید لے گا ورنہ ترک کر دے گا اور اگر کوئی شخص شریک سے اجازت لیے بغیر کوئی چیز فروخت کر دیتا ہے تو وہ شریک اس کا زیادہ حق دار ہے (یعنی وہ شریک حق شفعہ کا دعویٰ کر کے اسے حاصل کر سکتا ہے)

4017- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ
اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكََةٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رُبْعٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ
حَتَّى يَعْضَ عَلَى شَرِيكِهِ فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ فَإِنْ أَبَى فَشَرِيكُهُ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر مشترکہ زمین، عمارت یا باغ میں شفعہ ہوگا۔ کسی حصے دار کے لئے اپنا حصہ فروخت کرنا اس وقت تک جائز نہیں ہے جب تک وہ اسے اپنے شریک کے سامنے پیش نہ کرے اور وہ شریک اسے خرید لے یا نہ خریدے اگر وہ شخص اپنے شریک کو اطلاع نہیں دیتا تو اس کا شریک اسے خریدنے کا زیادہ حق دار ہے۔ (یا پھر یہ ہے کہ وہ شریک) اسے (اپنا حصہ فروخت کرنے) کی اجازت دیدے۔

بَاب 522: غُرَزِ الخَشَبِ فِي جِدَارِ الجَارِ

پڑوسی کی دیوار میں (چھت کی شہتیر کی) لکڑی گاڑ دینا

4018- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَالِي
أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا أَرَمِينَ بَهَا بَيْنَ أَكْتَا فِكُمْ

حدیث 4015: ابوداؤد (3513) ترمذی (1312) (4646) احمد (14378) (14443) (14897) ابن حبان (5178)

(5179) حاکم (2337) بیہقی (11352) (11375) ابویعلیٰ (2171)

حدیث 4018: بخاری (5302) (5303) (5304) ابوداؤد (3719) (3720) (3634) ترمذی (1890) (1353) ابن ماجہ

(3418) (3419) (2335) مالک (1430) دارمی (2119) احمد (11040) (11660) (11680) ابن حبان (5317)

(5399) (515) ابن خزیمہ (2552) حاکم (7212) (7211) (7213) بیہقی (14438) (14439) (17267) ابویعلیٰ (996)

(1124) (6249) بخاری (5708) (11078) (11084)

﴿﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جائزہ لیا ہے کہ تم لوگ اس حکم پر عمل نہیں کرتے۔ اللہ کی قسم! میں اس لکڑی کو تمہارے کندھوں کے درمیان رکھوادوں گا۔

4019- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ ﴿﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 523: تَحْرِيمِ الظُّلْمِ وَغَضَبِ الْأَرْضِ وَغَيْرِهَا

ظلم کرنا، زمین وغیرہ غصب کرنا حرام ہے

4020- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ آيَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ ﴿﴿ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، جو شخص نا جائز طور پر ایک باشت کے برابر کسی کی زمین پر قبضہ کرے گا۔ قیامت کے دن سات زمینوں (کے وزن کے برابر) طوق اللہ تعالیٰ اس کی گردن میں ڈالے گا۔

4021- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نَفِيلٍ أَنَّ أَرَوَى خَاصَمْتَهُ فِي بَعْضِ دَارِهِ فَقَالَ دَعَوْهَا وَإِيَّاهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طَوَّقَهُ فِي سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِن كَانَتْ كَاذِبَةً فَاعْمِ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا قَالَ فَرَأَيْتَهَا عَمِيَاءَ تَلْتَمِسُ الْجُدْرَ تَقُولُ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ مَرَّتْ عَلَيَّ بِشْرٍ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَانَتْ قَبْرَهَا

﴿﴿ عمر بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا اپنے گھر کے ایک حصے کی ملکیت کے بارے میں "اروی" سے جھگڑا ہو گیا تو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے "اپنے گھر والوں کو" یہ ہدایت کی اس حصے کو چھوڑ دو اور اسے دے دو۔ کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی کی ایک باشت زمین پر ناحق قبضہ کرے گا قیامت کے دن سات زمینوں (کے وزن کے برابر) طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔ (پھر حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے اروی کو یہ بددعا دی) اے اللہ! اگر اس کا دعویٰ جھوٹا ہے تو اسے اندھا کر دے اور اس کی قبر کو اسی گھر میں بنا دے (راوی کہتے ہیں) میں نے اروی کو دیکھا کہ وہ نابینا ہو چکی تھی اور دیواریں ٹول کر چلا کرتی تھیں اور یہ کہا کرتی تھی کہ مجھے سعید بن زید کی بددعا لگ گئی ہے ایک دن وہ اپنے گھر میں چل رہی تھی کہ کنویں کے پاس سے گزری اور اس کنویں میں گر گئی وہی اس کی قبر بن گئی۔

4022- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَرَوَى بِنْتُ أُوَيْسِ

حدیث 4020: بخاری (2322) (3023) (3024) دارمی (2606) احمد (5740) (9007) (9032) ابن حبان (5161)

(5162) بیہقی (11316) ابویعلیٰ (950) (954) (951) معجم کبیر (3172) (31) (690)

أَدْعَتْ عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَخَاصَمْتَهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا كُنْتُ أَخَذُ مِنْ أَرْضِهَا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طُوقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ لَا أَسْأَلُكَ بَيْنَهُ بَعْدَ هَذَا فَقَالَ سَعِيدٌ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَعَمَّ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَيْنَاهُمَا تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ اروی بنت اویس نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے خلاف یہ دعویٰ دائر کیا کہ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے اس کی کچھ زمین پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ مقدمہ (مدینہ کے گورنر) مروان بن حکم کے سامنے آیا تو حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے (زمین پر ناجائز قبضے کی وعید) کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی جو سنا ہے کیا اس کے بعد میں اس کی زمین پر قبضہ کر سکتا ہوں؟ مروان نے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی کیا سنا ہے؟ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص بطور ظلم کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کر لے (قیامت کے دن) اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا مروان بولا اس حدیث کے بعد میں آپ سے کسی گواہ کا مطالبہ نہیں کروں گا۔ حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! اگر یہ عورت جھوٹی ہے تو اسے اندھا کر دے اور اسے اسی زمین میں موت کا شکار کرنا (اس روایت کے راوی عروہ کہتے ہیں) مرنے سے پہلے اس عورت کی بینائی رخصت ہوگئی اور وہ اس زمین پر چلتے ہوئے ایک گڑھے میں گر کر انتقال کرگئی۔

4023 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

♦♦ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص بطور ظلم کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرے گا۔ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا۔

4024 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر کسی کی بالشت بھر زمین پر قبضہ کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق اس کے گلے میں ڈالے گا۔

4025 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث 4024: بخاری (2322) (3023) (3024) دارمی (2606) احمد (5740) (9007) (9032) ابن حبان (5161)

(5162) بیہقی (11316) ابویعلیٰ (950) (954) (951) معجم کبیر (3172) (31) (690)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قَيْدَ شَبْرِ مِنَ الْأَرْضِ طَوْقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ

﴿﴾ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں ان کے اور کچھ لوگوں کے درمیان کسی زمین کے بارے میں جھگڑا چل رہا تھا وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوسلمہ! اس زمین کو چھوڑ دو۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین بطور ظلم ہتھیالے گا اس کے گلے میں سات زمینوں (کے وزن کے برابر وزنی) طوق ڈالا جائے گا۔

4026- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَخْبَرَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 524: قَلْبِرِ الطَّرِيقِ إِذَا اِخْتَلَفُوا فِيهِ

جب (مشترکہ ملکیت کی صورت میں) لوگوں میں اختلاف ہو جائے تو راستے کی مقدار (کتنی ہونی چاہیے)

4027- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ

عَنْ يُوسُفَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اِخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَ أَذْرُعٍ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب راستے (کی مقدار کے بارے میں) تمہارے درمیان اختلاف ہو جائے تو اس کی چوڑائی سات ذراع (بالشت) رکھو۔

حدیث 4027: بخاری (2341) ابوداؤد (3633) ترمذی (1355) (1356) ابن ماجہ (2388) (2339) احمد (2098) (2757) (2867) ابن حبان (5067) بیہقی (11162) (11163) (11641) اریلیلی (2520) بخاری (2757) (2757) (2757)

کتاب الفرائض

وراثت کے احکام

باب 525: (بلا عنوان)

4028 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ رُوَيْبِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

♦♦ حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

4029 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَهُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِينُ وَالْمَرْءُ الْفَرِيقُ بِالْأَهْلِ مَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (مال وراثت) فرض ہے ان کے داروں کو دو اور جو باقی بچ جائے وہ میت کے سب سے زیادہ قریبی مرد (جو عصبہ بن سکتا ہو) کو دو۔

4030 - حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ الْعَيْنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَتَامَى وَالْمَسْكِينُ وَالْمَرْءُ الْفَرِيقُ بِالْأَهْلِ مَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، (مال وراثت کے) فرض ہے ان کے حق داروں کو دو اور جو باقی بچ جائے وہ قریب ترین مرد رشتے دار کو دو (جو عصبہ بن سکتا ہو)۔

4031 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ جُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ حَدَّثَنَا

حدیث 4028: بخاری (2893) (4032) (6383) ابو داؤد (2010) (2909) (2911) ترمذی (2107) (2108) ابن ماجہ (2942) (2729) مالک (1082) دارمی (2995) (2997) (2998) (3000) احمد (21800) (21795) (21857) حبان (6033) حاکم (2944) (8008) (8007) بیہقی (12005) (12003) (12004) معجم کبیر (412) دارقطنی (237) (238) (7)

حدیث 4029: بخاری (6351) (6354) (6356) ابو داؤد (2898) ترمذی (2098) ابن ماجہ (2740) دارمی (2987) حبان (2862) (2895) ابن حبان (6028) (6029) (6030) حاکم (7973) (7977) بیہقی (12115) (12116)

وَقَالَ الْآخِرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَايِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَايِضُ فَلَاوَلِي رَجُلٍ ذَكَرَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (وراثت کا) مال اللہ کی کتاب (کے حکم) کے مطابق ذوی الفروض میں تقسیم کرو اور جو مال بچ جائے اسے قریب ترین مرد رشتے دار کو دو (جو عصبہ بن سکتا ہو)

4032- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَهَيْبِ وَرَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4033- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مَرَضْتُ فَاتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَعُودَانِي مَاشِيَانِ فَأُغْمِي عَلَى فَتَوْضَائِهِمْ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَافْقُتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ)

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما پیدل چل کر میری عیادت کے لئے تشریف لائے مجھ پر بے ہوش طاری ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اور وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا تو مجھے ہوش آ گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے مال (کو اپنے ورثاء میں تقسیم کرنے کے بارے میں) کیا فیصلہ کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ میراث کے بارے میں یہ آیت نازل ہوگئی۔

”وہ لوگ تم سے حکم دریافت کرتے ہیں تم فرما دو اللہ تعالیٰ تمہیں ”کلالہ“ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔“

4034- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بِنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي بَنِي سَلَمَةَ يَمْشِيَانِ فَوَجَدَانِي لَا أَعْقِلُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأْتُمْ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَافْقُتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَزَلَتْ (يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ)

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما میری عیادت کے لئے بنو سلمہ کے محلے میں پیدل تشریف لائے۔ انہوں نے دیکھا کہ مجھے کوئی ہوش نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اس کے بچے ہوئے پانی کے چھینٹے مجھ پر ڈالے تو مجھے ہوش آ گیا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے اپنے مال کے بارے میں کیا کرنا چاہیے؟ اس موقع پر آیت نازل ہوئی:

”اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد (میں مال وراثت کی تقسیم) کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ ہر مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا۔“

4035- حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِي قَدْ أُغْمِي عَلَى فَتَوْضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَافْقُتُ فَاذًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ)

شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں بیمار تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ دونوں پیدل تشریف لائے تھے۔ آپ نے مجھے بے ہوش پایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کا پیر ہوا پانی میرے لہ پر بہا دیا۔ مجھے ہوش آ گیا تو میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ (وراثت کی تقسیم) کے بارے میں کیا کروں؟ آپ نے ابھی مجھے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ آیت میراث نازل ہو گئی۔

4036 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ لَا أَعْقِلُ فَتَوَضَّأَ فَصَبَّأَ عَلَيَّ مِنْ وَضْءِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَرْتِنِي كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ (يَسْتَفْتُونَكَ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) قَالَ هَكَذَا أَنْزَلَتْ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے میں بیمار تھا اور مجھ پر بے ہوش طاری تھی۔ آپ نے وضو کیا تو حاضرین نے آپ کے وضو کا پیر ہوا پانی مجھ پر بہا دیا۔ مجھے ہوش آئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا وارث ”کلالہ“ ہوگا تو آیت میراث نازل ہو گئی (راوی کہتے ہیں) میں نے محمد بن منکدر سے دریافت کیا (یہ والی آیت: يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ آیت اسی موقع پر نازل ہوئی۔

4037 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقْدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُلُّهُمُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ وَالْعَقْدِيِّ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرْضِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُنْكَدِرِ ﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں آیت میراث کی بجائے ”آیت فرائض“ یا ”آیت فرض“ کے الفاظ ہیں۔ نیز اس میں شعبہ کے محمد بن منکدر سے استفسار کا ذکر نہیں ہے۔

4038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا أَدْعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ يَأْصِيعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعَشَ أَقْضِ فِيهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِي بِهَا مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

﴿﴾ معدان بن ابوطالحہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور پھر فرمایا: میرے بعد میرے نزدیک سب سے اہم مسئلہ کلالہ کا ہے۔ میں نے کسی بھی حکم کی وضاحت کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اتنا زیادہ رجوع نہیں کیا جتنا کلالہ کے بارے میں کیا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس بارے میں مجھے سب سے زیادہ سختی سے تاکید کی ہے یہاں تک کہ ایک مرتبہ میرے سینے میں اپنی انگشت مبارک چھو کر فرمایا: اے عمر! کیا سورہ نساء کے آخر میں

موجود آیت صیف تمہارے لئے کافی نہیں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر میں زندہ رہ گیا تو اس مسئلے کے بارے میں ایسا فیصلہ کر جاؤں گا جس کی روشنی میں ہر شخص اس مسئلے کو حل کر سکے گا۔ خواہ وہ قرآن کا عالم ہو یا نہ ہو۔

4039- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ

بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهِمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4040- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ الْآخِرُ آيَةَ

أَنْزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ)

◆◆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے آخر میں قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی ”وہ لوگ تم سے حکم دریافت کرتے ہیں

تم فرما دو اللہ تعالیٰ تمہیں ”کلالہ“ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔“

4041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ

سَمِعْتُ الْبَرَاءَ ابْنَ عَازِبٍ يَقُولُ الْآخِرُ آيَةَ الْكَلَالَةِ وَالْآخِرُ سُورَةَ أَنْزَلَتْ بِرَأْيِهِ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (نزول کے اعتبار سے) ”آیت کلالہ“ سب سے آخری آیت اور سورہ توبہ

سب سے آخری سورہ ہے۔

4042- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَيْسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ الْآخِرَ سُورَةَ أَنْزَلَتْ تَامَّةً سُورَةُ التَّوْبَةِ وَأَنَّ الْآخِرَ آيَةَ أَنْزَلَتْ آيَةَ الْكَلَالَةِ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مکمل طور پر نازل ہونے والی سب سے آخری سورہ ”سورہ توبہ“ ہے اور سب

سے آخری آیت ”آیت کلالہ“ ہے۔

4043- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ

بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الْآخِرُ سُورَةَ أَنْزَلَتْ كَامِلَةً

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے ایک لفظ میں اختلاف ہے۔

4044- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ

الْآخِرُ آيَةَ أَنْزَلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ

◆◆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت ”يَسْتَفْتُونَكَ“ ہے۔

4045- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ

بَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتَى بِالرَّجُلِ الْمَيِّتِ عَلَيْهِ الدِّينُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدِينِهِ مِنْ

فَضَاءٍ فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى

بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوْفِيَ وَعَلَيْهِ دِينُهُ فَعَلَى فَضَاءِهِ هَمْزٌ تَرَكَ مَا لَمْ يَرَكَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کسی مقروض شخص کا جنازہ لایا جاتا تو آپ دریافت کرتے کیا اس نے اتنا مال چھوڑا ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جاسکے؟ اگر آپ کو یہ بتایا جاتا ہے کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے تو آپ اس کی نماز جنازہ ادا کر لیتے ورنہ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو) یہ ہدایت کرتے اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتوحات کے ذریعے کیشادگی عطا کی تو آپ نے فرمایا میں اہل ایمان کے نزدیک ان کی جان سے زیادہ قریب ہوں اس لئے اگر کسی مقروض شخص کا انتقال ہوا ہو تو اس کا قرض میں ادا کروں گا اور اس کا مال وراثت اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4046- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَحْيَى ابْنِ شَهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4047- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِهِ فَايُكُمْ مَا تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَأَنَا مَوْلَاهُ وَأَيُّكُمْ تَرَكَ مَالًا فَالِي الْعَصْبَةِ مَنْ كَانَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اس حدیث کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے روئے زمین پر موجود ہر مومن کا میں سب لوگوں کی بہ نسبت زیادہ قریبی ولی ہوں جو شخص قرض یا مال بچے چھوڑ کر فوت ہوگا۔ میں ان کا نگران ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4048- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَايُكُمْ مَا تَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَادْعُونِي فَأَنَا وَلِيُّهُ وَأَيُّكُمْ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُؤْتَرِ بِمَالِهِ عَصْبَتُهُ مَنْ كَانَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ کی کتاب (کے فیصلے) کے مطابق میں اہل ایمان کا سب سے زیادہ قریبی ولی ہوں۔ لہذا جو شخص قرض یا مال بچے چھوڑ کر فوت ہو تو تم مجھے بلاؤ میں اس کا "ولی" ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

4049- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرِثَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَالِنَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص مال چھوڑ کر مرے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو

صرف مال بچے چھوڑ کر مرے گا وہ ہمارے ذمہ ہوں گے۔

4050- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي

ابن مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا وَلَيْتَهُ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثُ

کِتَابُ الْهَبَاتِ

ہبہ کے احکام

باب 526: گر اہل شراہ انسان ما تصدق بہ ممن تصدق علیہ

انسان نے جو چیز کسی کو صدقے کے طور پر دی ہو اسی کو خرید لینا مکروہ ہے

4051- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ عَتِيقٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعُهُ وَلَا تَعُدَّ فِي صَدَقَتِكَ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي

♦♦ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا: میں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں کسی کو دیا تو اس شخص نے اسے ضائع کر دیا۔ میں نے یہ سوچا کہ اب شاید وہ شخص اس گھوڑے کو کم قیمت میں مجھے واپس فروخت کر دے گا میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے نہ خریدو اپنے صدقے کو واپس نہ لو کیونکہ اپنا صدقہ واپس لینے اس کتے کی طرح ہے جو تے کر کے اسے چاٹ لے۔

4052- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ زَادَ لَا تَبْتَعُهُ وَإِنْ أَعْطَاكَ بَدْرَهُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ زائد ہے اگر وہ تمہیں ایک درہم کے عوض میں بھی دے تو بھی اسے نہ خریدو۔

4053- حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بِنْتُ بَسْطَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ أَضَاعَهُ وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ فَأَرَادَ أَنْ يَشْرِيَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَيْتَهُ بَدْرَهُمْ فَإِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْتِهِ

♦♦ زید بن اسلم اپنے والد کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا پھر اس گھوڑے کو ایک شخص کے پاس پایا جس نے اس کا بڑا حال کر دیا تھا کیونکہ وہ شخص غریب آدمی تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس گھوڑے کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اسے نہ خریدو!

اگر چہ وہ تمہیں ایک درہم کے عوض میں دے رہا ہو کیونکہ صدقے کو واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو (کوئی چیز) تے کر کے اسے دوبارہ چاٹ لیتا ہے۔

4054- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ وَرَوَّحَ أَتَمَّ وَأَكْثَرُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4055- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَتَّاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعُهُ وَلَا تَعُدَّ فِي صَدَقَتِكَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا پھر اسے قابل فروخت پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تم اسے نہ خریدو اور اپنا صدقہ واپس نہ لو۔

4056- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمَيْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4057- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ رَأَاهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعُدَّ فِي صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا۔ پھر اسے قابل فروخت پایا تو اسے خریدنے کا ارادہ کیا انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا اے عمر! تم اپنا صدقہ واپس نہ لو۔

باب 527: تَحْرِيمُ الرَّجُوعِ فِي الصَّدَقَةِ

صدقہ واپس لینا حرام ہے

4058- حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَبْقَى ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ فَيَأْكُلُهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص صدقہ واپس لے لے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو تے کرنے کے بعد دوبارہ اس کو چاٹ لے۔

4059- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ مَالِكٍ وَرَوَّحَ أَتَمَّ وَأَكْثَرُ

عَلِيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4060- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ حَدِيثَهُمْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4061- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيِّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِصِدْقَةٍ ثُمَّ يَعُودُ فِي صِدْقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص (کوئی چیز) صدقہ کرنے کے بعد اسے واپس لے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو تے کرے اور اسے چاٹ لے۔

4062- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعَتْ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَائِدُ فِي هَيْبِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اپنی تے کو چاٹنے والے کی طرح ہے۔

4063- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4064- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هَيْبِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو تے کر دے اور پھر دوبارہ اس تے کو چاٹ لے۔

باب 528: كَرَاهَةُ تَفْضِيلِ بَعْضِ الْأَوْلَادِ فِي الْهَيْبَةِ

ہبہ کرنے میں بعض اولاد کو فوقیت دینا مکروہ ہے

4065- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يُحَدِّثَانِهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْجِعْهُ

﴿﴾ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے والد انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی میں نے اپنے اس بیٹے کو اپنا ایک غلام بہہ کر دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح غلام بہہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی جی نہیں! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر اسے واپس لے لو!

4066- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ سَهْبٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَتَى بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَقَالَ أَكُلَ بَيْتِكَ نَحَلْتُ قَالَ لَا قَالَ فَارْزُدْهُ

﴿﴾ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام بہہ کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو بہہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی نہیں تو آپ نے فرمایا: تم اسے واپس لے لو!

4067- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَكُلَ بَيْتِكَ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَكُلَ وَلَدِكَ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَشِيرًا جَاءَ بِالنُّعْمَانِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4068- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ وَقَدْ أَعْطَاهُ أَبُوهُ غُلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْغُلَامُ قَالَ أَعْطَانِيهِ أَبِي قَالَ فَكُلَّ إِخْوَتِهِ أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَرَدَّهُ

﴿﴾ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں ایک غلام عطا کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا یہ غلام کہاں سے آیا ہے؟ انہوں نے عرض کی یہ مجھے میرے والد نے عطا کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے (ان کے والد سے) دریافت کیا کیا تم نے اس کے تمام بھائیوں کو اسی طرح (غلام) عطا کیا ہے جیسے اسے دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی نہیں! تو آپ نے فرمایا: اسے واپس لے لو!

4069- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُصَيْنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ أَبِي بِبَعْضِ مَالِهِ فَقَالَتْ أُمِّي عُمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُشْهَدَهُ عَلَى صَدَقَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدِلُوا فِي أَوْلَادِكُمْ فَارْجِعْ أَبِي فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ

﴿﴾ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے اپنے مال کا کچھ حصہ دیا تو میری والدہ عمرہ بنت رواحہ

نے کہا میں (اس بات سے) اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک تم نبی اکرم ﷺ کو اس کا گواہ نہ بنا لو میرے والد میرے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کو اس عطا کا گواہ بنالیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا، کیا تم نے اپنی تمام اولاد کے ساتھ اسی طرح عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی نہیں! تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اور اپنی اولاد کے ساتھ انصاف سے کام لو! میرے والد واپس آئے اور انہوں نے وہ عطا واپس لے لی۔ (جو انہوں نے مجھے دی تھی)

4070- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّمِيمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ أُمَّهُ بِنْتُ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهَبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَأَ لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ مَا وَهَبْتَ لِابْنِي فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا بِنْتُ رَوَاحَةَ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهَدَكَ عَلَيَّ الَّذِي وَهَبْتَ لِابْنِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَيْكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذَا فَانِي لَا أَشْهَدُ عَلَيَّ جَوْرٍ

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی والدہ ”بنت رواحہ“ نے ان کے والد سے یہ درخواست کی کہ وہ اپنے مال میں سے ان کے صاحبزادے کو کچھ دیں ان کے والد نے ایک سال تک اس کو ملتوی رکھا پھر انہوں نے ایسا کیا تو (والدہ صاحبہ نے) کہا میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی۔ جب تک آپ نے میرے بیٹے کو جو عطا کیا ہے اس پر نبی اکرم ﷺ کو گواہ نہ بنالیں (نعمان کہتے ہیں) میں ان دنوں کم عمر تھا (والد صاحب) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! اس لڑکے کی ماں بنت رواحہ یہ چاہتی ہے کہ میں آپ کو اس ہبہ کا گواہ بنا لوں جو میں نے اس کے بیٹے کو ہبہ کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، اے بشیر! کیا تمہاری اس کے علاوہ کوئی اور اولاد بھی ہے۔ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، کیا تم نے ان سب کو بھی اسی طرح ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم مجھے گواہ نہ بناؤ۔ کیونکہ میں زیادتی میں گواہ نہیں بن سکتا۔

4071- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَيْكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلَّهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَيَّ جَوْرٍ

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (ان کے والد سے) دریافت کیا اس کے علاوہ کیا تمہارے اور بیٹے بھی ہیں انہوں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، کیا تم نے ان سب کو اسی طرح عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی نہیں! تو آپ نے فرمایا: پھر تم مجھے گواہ نہ بناؤ۔ کیونکہ میں کسی زیادتی میں گواہ نہیں بن سکتا۔

4072- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِهِ لَا تُشْهِدْنِي عَلَيَّ جَوْرٍ

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان کے والد سے کہا تم مجھے کسی زیادتی کا گواہ نہ بناؤ۔

4073- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ح حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِهِ لَا تُشْهِدْنِي عَلَيَّ جَوْرٍ

الدَّورَقِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَلِيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِي أَبِي يَحْمِلُنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِشْهَدْ أَيْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ مَالِي فَقَالَ أَكُلْ يَنِيكَ قَدْ نَحَلْتُ مِثْلَ مَا نَحَلْتُ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهَدْ عَلَيَّ هَذَا غَيْرِي ثُمَّ قَالَ أَيَسْرُكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبَرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذَا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد مجھے اٹھا کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لائے اور عرض کی یا رسول اللہ! آپ گواہ ہو جائیں کہ میں نے نعمان کو اپنے مال میں سے یہ کچھ ہبہ کر دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے نعمان کو جو ہبہ کیا ہے کیا اتنا ہی کچھ اپنے تمام بیٹوں کو بھی ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنا لو! پھر آپ نے دریافت کیا: کیا تمہیں یہ بات اچھی لگے گی کہ تمہاری تمام اولاد تمہاری برابر کی فرمانبردار ہو۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر ایسا نہ کرو۔

4074- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ نَحَلْنِي أَبِي نَحْلًا ثُمَّ أَتَى بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشُيْهَةٍ فَقَالَ أَكُلْ وَلَدِكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ أَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمْ الْبَرَّ مِثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا قَالَ بَلَى قَالَ فَاتَى لَا أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدًا فَقَالَ إِنَّمَا حَدَّثْتُ أَنَّهُ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے (کچھ مال) ہبہ کیا پھر وہ مجھے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کو اس بات پر گواہ بنا لیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اتنا ہی کچھ ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی نہیں؟ آپ نے دریافت کیا کیا تم ان سے اسی طرح کی فرمانبرداری نہیں چاہتے جو اس سے چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر میں تمہارا گواہ نہیں بنوں گا۔ ایک روایت میں آپ کے یہ الفاظ ہیں۔ اپنے تمام بیٹوں کو برابر (ہبہ) کرو۔

4075- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ بِشِيرٍ أَنْحَلِ ابْنِي غُلَامًا وَأَشْهَدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غُلَامِي وَقَالَتْ أَشْهَدْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلْتَهُمْ أَعْطَيْتَ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقِّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے فرمائش کی میرے بیٹے کو اپنا غلام ہبہ کر دو اور نبی اکرم ﷺ کو اس کا گواہ بنا لو! حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی فلاں کی صاحبزادی (یعنی میری بیوی) نے مجھ سے یہ فرمائش کی ہے کہ میں اپنا غلام اپنے بیٹے کو ہبہ کر دوں۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کو گواہ بناؤں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا کیا اس لڑکے کے اور بھی بھائی ہیں؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا تم نے اسے جو عطا کیا ہے ان سب کو بھی اتنا ہی عطا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر یہ مناسب نہیں ہے اور میں صرف حق (درست) بات کا گواہ ہو سکتا ہوں۔

باب 529: العُمري

عمري (تاحیات ہبہ کرنے کے احکام)

4076- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمُرِي لَهُ وَلَعِقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أُعْطَاهَا لِأَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس شخص کو اور اس کے بعد والوں کو کوئی چیز زندگی بھر کے لئے ہبہ کر دی گئی ہو وہ دینے والوں کو واپس نہیں ملے گی کیونکہ وہ (شخص اس چیز کو) اس طرح سے دے چکا ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

4077- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمُرِي لَهُ وَلَعِقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلَهُ حَقَّهُ فِيهَا وَهِيَ لِمَنْ أَعْمَرَ وَلَعِقِبِهِ غَيْرَ أَنَّ يَحْيَى قَالَ فِي أَوَّلِ حَدِيثِهِ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ عُمُرِي فَهِيَ لَهُ وَلَعِقِبِهِ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو اور اس کے بعد والوں کو کوئی چیز ہبہ کرے وہ اس چیز میں اپنے حق کو ختم کر لیتا ہے اب یہ چیز اسی کو ہوگی جسے ہبہ کی گئی اور اس کے وارثوں کی ہوگی۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں جس شخص کو زندگی بھر کے لئے کوئی چیز ہبہ کر دی گئی ہو وہ اس کی اور اس کے وارثوں کی ہوگی۔

4078- حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُبَيْرٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ وَسُنَّتِهَا عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمُرِي لَهُ وَلَعِقِبِهِ فَقَالَ لَهُ قَدْ أُعْطِيَتْكُمَا وَعَقِبُكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص زندگی بھر کے لئے کسی کو اور اس کے وارثوں کو کوئی چیز ہبہ کرتے ہوئے یہ کہے یہ میں نے تمہارے اور تمہارے وارثوں کے نام کی۔ جب تک تم میں سے کوئی ایک بھی باقی رہے تو وہ چیز اس کی ہوگی جسے عطا کی گئی ہے اور وہ اپنے پرانے مالک کے پاس واپس نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اسے اس طرح عطا کیا ہے جس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔

4079- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّمَا الْعُمُرِي الَّتِي أَجَّازَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلَعِقِبِكَ فَإِنَّمَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُفْتِي بِهِ

میں نے تمہارے اور تمہارے وارثوں کے نام کی۔ لیکن اگر وہ یہ کہے یہ تمہاری زندگی میں تمہارے نام کی (تو اس کے مرنے کے بعد وہ چیز سابقہ) مالک کے پاس واپس آجائے گی۔

معمر کہتے ہیں زہری نے اس کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

4080- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدْلِكَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ وَلَعَقِبَهُ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةٌ لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطَى فِيهَا شَرْطٌ وَلَا نِيًّا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جس شخص کو اس کے وارثوں سمیت کوئی چیز ہبہ کی گئی ہو اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ: قطعی طور پر اس شخص کی ہوگی ہبہ کرنے والا شخص اس میں کوئی شرط یا استثناء نہیں کر سکتا، ابوسلمہ کہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اس شخص نے: یہ چیز اس طرح سے دی ہے جس میں وراثت کے احکام جاری ہوں گے۔ لہذا وراثت اس شرط کو ختم کر دے گی جو اس نے عائد کی ہے۔

4081- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَزْنَةُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى لِمَنْ وَهَبَتْ لَهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عمری (تاحیات ہبہ کی گئی چیز) اس شخص کی ملکیت ہوگی جسے ہبہ کی گئی ہے۔

4082- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4083- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَفْسِدُوا هَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى فَهِيَ لِلَّذِي أَعْمَرَهَا حَيًّا وَمَيِّتًا وَلَعَقِبَهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے اموال سنبھال کر رکھو! انہیں برباد نہ کرو کیونکہ جو شخص کسی کو زندگی بھر کے لئے کچھ دیدے تو وہ اس کی زندگی میں اس دوسرے شخص کی ملکیت رہے گا اور اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثاء کو مل جائے گا۔

4084- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكَيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ وَفِي حَدِيثِ أَيُّوبَ

مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ جَعَلَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ
 ﴿﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے انصار نے مہاجرین کو زندگی بھر کے
 لئے چیزیں بہہ کرنا شروع کر دیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے اموال سنبھال کر رکھو۔

4085- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا
 ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْمَرَتِ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَائِطًا لَهَا ابْنًا لَهَا ثُمَّ تُوَفِّيَتْ وَتُوَفِّيَتْ بَعْدَهُ
 وَتَرَكَتْ وَلَدًا وَلَهُ إِخْوَةٌ بَنُونَ لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدَ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطُ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو الْمُعْمِرِ بَلْ كَانَ لِابْنِنَا
 حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَيَّ طَارِقُ مَوْلَى عُثْمَانَ فَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِالْعُمْرَى لِصَاحِبِهَا فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَأَخْبَرَهُ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ فَقَالَ عَبْدُ
 الْمَلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ فَأَمَضَى ذَلِكَ طَارِقٌ فَإِنَّ ذَلِكَ الْحَائِطَ لِبَنِي الْمُعْمِرِ حَتَّى الْيَوْمِ

﴿﴿ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مدینہ منورہ میں ایک خاتون نے اپنا باغ زندگی بھر کے لئے اپنے بیٹے کے
 نام کر دیا۔ اس بیٹے کا پہلے انتقال ہوا اور اس خاتون کا بعد میں انتقال ہوا۔ اس لڑکے کے پسماندگان میں ایک بیٹا تھا اور چند بھائی تھے جو
 اس خاتون کے بیٹے تھے۔ اس خاتون کے بیٹوں نے یہ کہا: وہ باغ ہمیں واپس مل جانا چاہیے۔ اس شخص کے بیٹوں نے یہ کہا کہ یہ باغ
 ہمارے والد کی زندگی اور موت پر حالت میں انہی کی ملکیت ہوگا۔ یہ لوگ اپنا مسئلہ لے کر طارق کے پاس آئے جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ
 کے آزاد کردہ غلام تھے۔ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو بلوایا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ گواہی دی کہ نبی اکرم ﷺ نے (یہ قانون مقرر کیا
 ہے) کہ عمری اس شخص کی ملکیت ہوگا جسے دیا گیا ہے تو طارق نے اس حدیث کے مطابق فیصلہ کر دیا پھر انہوں نے (خلیفہ وقت) عبد
 الملک کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی گواہی کے بارے میں اطلاع بھجوائی تو عبد الملک نے کہا: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ٹھیک کہا ہے طارق نے وہ
 باغ مرحوم شخص کے لڑکوں کے پاس رہنے دیا اور یہ آج بھی ان کے پاس ہے۔

4086- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَكْرِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ
 أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرِ بْنِ
 عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴿ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جو حدیث بیان کی اس کی وجہ سے
 طارق نے یہ فیصلہ دیا کہ عمری اس شخص کے ورثاء کو ملے گا۔

4087- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ
 قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ
 ﴿﴿ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں "عمری" جائز ہے۔

4088- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ غِيَبِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ
 جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا
 ﴿﴿ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں "عمری" اس کے مالک یا میراث ہے۔

4089- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ

بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ”عمری“ جائز ہے۔

4090- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا أَوْ قَالَ جَائِزَةٌ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اس کے مالک کی میراث ہے (راوی کو

شک ہے) یا شاید یہ الفاظ ہیں کہ وہ جائز ہے۔



کتاب الوصیة

وصیت کے احکام

باب 530: (بلا عنوان)

4091- حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ وَاللَّفْظُ لَابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ بَيْتٌ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کسی مسلمان شخص کے لئے یہ بات درست نہیں ہے کہ جب اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرنا چاہتا ہو اور پھر دو راتیں گزر جائیں لیکن اس نے وہ وصیت تحریر نہ کی ہو۔

4092- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ وَلَمْ يَقُولَا يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4093- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي حَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالُوا جَمِيعًا لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ فَإِنَّهُ قَالَ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ كَرَوَايَةِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4094- حَدَّثَنَا حَارُونَ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ بَيْتٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حدیث 4091 - بخاری (2587) ابوداؤد (2862) ترمذی (974) نسائی (3615) (3616) (3618) ابن ماجہ (2699)

(2702) مالک (1453) دارمی (3175) احمد (4469) (4578) (4902) ابن حبان (6023) (6024) (6025) بیہقی

(12332) (12368) (12369) ابویعلیٰ (5512) (5546) (5928) بیہقی (12198) (12199) (12200) (12201) (12202) (12203) (12204) (12205) (12206) (12207) (12208) (12209) (12210) (12211) (12212) (12213) (12214) (12215) (12216) (12217) (12218) (12219) (12220) (12221) (12222) (12223) (12224) (12225) (12226) (12227) (12228) (12229) (12230) (12231) (12232) (12233) (12234) (12235) (12236) (12237) (12238) (12239) (12240) (12241) (12242) (12243) (12244) (12245) (12246) (12247) (12248) (12249) (12250) (12251) (12252) (12253) (12254) (12255) (12256) (12257) (12258) (12259) (12260) (12261) (12262) (12263) (12264) (12265) (12266) (12267) (12268) (12269) (12270) (12271) (12272) (12273) (12274) (12275) (12276) (12277) (12278) (12279) (12280) (12281) (12282) (12283) (12284) (12285) (12286) (12287) (12288) (12289) (12290) (12291) (12292) (12293) (12294) (12295) (12296) (12297) (12298) (12299) (12300)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّتِي

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس مسلمان کے پاس وصیت کرنے کے لئے کوئی چیز ہو اس کے لئے یہ درست نہیں ہے کہ تین راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ فرمان سنا ہے اس کے بعد کوئی ایک رات ایسی نہیں آئی جب میری وصیت میرے پاس موجود نہ ہو۔

4095- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4096- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعِ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلِّغْنِي مَا تَرَى مِنَ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِيئِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَاتَّصَدَّقُ بِثُلثِي مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ أَفَاتَّصَدَّقُ بِشَطْرِهِ قَالَ لَا الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَنْتَ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللَّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْلَفَ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخْلَفَ فَتَعْمَلْ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أَرَدَدَتْ بِهِ دَرَجَةٌ وَرِفْعَةٌ وَلَعَلَّكَ تُخْلَفُ حَتَّى يُنْفَعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ الْآخَرُونَ اللَّهُمَّ امْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ وَرَثِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُوفِّيَ بِمَكَّةَ

◀◀ عامر بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر میں اتنا بیمار ہو گیا کہ موت قریب محسوس ہونے لگی۔ نبی اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیماری کی شدت آپ ملاحظہ کر رہے ہیں۔ میں ایک مالدار آدمی ہوں اور میری صرف ایک بیٹی میری وارث بنے گی کیا مجھے اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دینا چاہیے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: کیا میں اپنا نصف مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تہائی کر دو تہائی بہت ہے تم اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑو! یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج چھوڑ کر مرو اور وہ لوگوں کے آگے ہانھ پھیلاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو گے (اس کا بھی اجر ملے گا) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے ساتھیوں کے پیچھے (مکہ میں ہی) رہ جاؤں گا تو آپ نے

حدیث 4096 - بخاری (1233) (3721) (4147) ابو داؤد (2864) ترمذی (2096) (2116) ابن ماجہ (2708) مالک (1456) دارمی (3194) احمد (1524) (1546) (4249) بیہقی (6361) (12345) (12346) (12347) ابویعلیٰ (747)

فرمایا: تم پیچھے نہیں رہو گے۔ تم اللہ کی رضا کے لئے وہ اعمال کرو گے جس سے تمہارے درجات زیادہ اور بلند ہوں گے اور شاید تم (میرے وصال کے بعد بھی) زندہ رہو گے۔ یہاں تک کہ کچھ اقوام تم سے نفع حاصل کریں گی اور کچھ اقوام کو تمہارے ذریعے ضرر لاحق ہوگا۔ (پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا کی) اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت کو باقی رکھ اور انہیں ایڑیوں کے بل واپس نہ لوٹا، بیچارہ سعد بن خولہ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں اس لئے افسوس کا اظہار کیا کیونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہی ہو گیا تھا۔

4097- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4098- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَعُودُنِي فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَعْدِ ابْنِ خَوْلَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا

◆◆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ میری عیادت کیلئے میرے پاس تشریف لائے۔ (امام مسلم ﷺ فرماتے ہیں) تاہم اس روایت میں حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے فرمان کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ راوی کے یہ الفاظ ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ان کا انتقال اس جگہ ہو جہاں سے وہ ہجرت کر چکے ہیں۔

4099- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ فَأَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ دَعْنِي أَقْسِمُ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَأَبَى قُلْتُ فَأَلْتَصِفُ فَأَبَى قُلْتُ فَالْتُلْتُ قَالَ فَسَكَتَ بَعْدَ التُّلِّ قَالَ فَكَانَ بَعْدَ التُّلِّ جَائِزًا

◆◆ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں بیمار ہوا تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھجوایا اور عرض کی مجھے اجازت دیں کہ میں اپنی خواہش کے مطابق اپنا مال تقسیم کر دوں تو نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا۔ میں نے عرض کی نصف (مال تقسیم کر دیتا ہوں) نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا۔ میں نے عرض کی تہائی مال (مال تقسیم کر دیتا ہوں) تہائی کے بعد نبی اکرم ﷺ نے موش رہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد تہائی مال کی وصیت کرنا جائز قرار پایا۔

4100- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَ بَعْدَ التُّلِّ جَائِزًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (راوی کا یہ بیان) مذکور نہیں ہے کہ اس کے بعد تہائی مال کی وصیت جائز قرار پایا۔

4101- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَادَنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَقُّ أَسْمَاءُ

فَقَالَ لَا فَتُلْتُ أَبِالثُّلُثِ فَقَالَ نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

✧✧ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ میرے عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں نے عرض کی میں اپنے تمام مال (کو صدقہ کرنے) کی وصیت کرنا چاہتا ہوں تو آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی نصف؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی تہائی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تہائی بہت ہے۔

4102- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى سَعْدٍ يَعُوذُهُ بِمَكَّةَ فَبَكَى قَالَ مَا يَبْكِيكَ فَقَالَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا ثَلَاثَ مَرَارٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَأَنَا يَرِيئِي ابْنَتِي أَفَوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثِينَ قَالَ لَا قَالَ فَالنِّصْفُ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّ صَدَقَتَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنْ نَفَقَتَكَ عَلَى عِيَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنْ مَا تَأْكُلُ امْرَأَتُكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَأَنْتَ أَنْ تَدَعَ أَهْلَكَ بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ بَعِيشٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْعَهُمْ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَقَالَ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے ان کے پاس تشریف لائے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، تمہیں کس بات نے رلایا ہے؟ انہوں نے عرض کی مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اس سرزمین پر فوت ہو جاؤں گا۔ جہاں سے میں ہجرت کر چکا ہوں۔ جیسے حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ انتقال کر چکے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ دُعا کی۔ اے اللہ! سعد و شفاعطا کر! حضرت سعد رضی اللہ عنہ عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس بہت سا مال ہے اور میری وارث ایک بیٹی ہے کیا میں اپنا تمام مال (صدقہ کرنے) کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! انہوں نے عرض کی دو تہائی؟ آپ نے فرمایا: نہیں! انہوں نے عرض کی نصف؟ آپ نے فرمایا: نہیں! انہوں نے عرض کی تہائی؟ آپ نے فرمایا: تہائی (ٹھیک ہے ویسے) تہائی بہت ہے۔ تمہارا اپنے مال میں سے صدقہ کرنا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے عیال پر خرچ کرنا صدقہ ہے۔ تمہارے مال میں سے تمہاری بیوی جو کھاتی ہے وہ صدقہ ہے۔ تمہارا اپنے اہل و عیال کو فراخی کی حالت میں (چھوڑ کر مرنا) اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں (اس حال میں چھوڑ کر مرو) کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے پھر رہے ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا۔

4103- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ وَلَدِ سَعْدٍ قَالُوا مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوذُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادوں نے یہ روایت بیان کی ہے مکہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے نبی اکرم ﷺ ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

4104- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي ثَلَاثَةٌ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُونِي بِمِثْلِ حَدِيثِ صَاحِبِهِ فَقَالَ مَا ضَرَّ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَعُوذُهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ الْحَمِيرِيِّ

﴿﴿﴾ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے تین صاحبزادے روایت کرتے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ مکہ میں بیمار ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ ان کی تیمارداری کے لئے ان کے پاس تشریف لائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4105- حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ اَخْبَرَنَا عَيْسَى يَعْنِي اِبْنَ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِبْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلْثِ اِلَى الرَّبْعِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلْثُ وَالثُّلْثُ كَثِيْرٌ وَفِي حَدِيْثٍ وَكَيْعٍ كَثِيْرٌ اَوْ كَثِيْرٌ

﴿﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اگر لوگ تہائی کی بجائے چوتھائی مال کی وصیت کریں تو یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا تہائی (مال کی وصیت کر دو) ویسے تہائی بھی بہت ہے۔

باب 531: وُصُوْلُ ثَوَابِ الصَّدَقَاتِ اِلَى الْمِيْتِ

صدقات کے ثواب کا میت تک پہنچنا

4106- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ اِبْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوْصِ فَهَلْ يَكْفُرُ عَنْهُ اَنْ اَتَّصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

﴿﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ انہوں نے کچھ مال چھوڑا ہے اور (اس مال میں سے کوئی صدقہ وغیرہ کرنے کی) وصیت نہیں کی۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا یہ (ان کے گناہوں کا) کفارہ ہوگا؟ آپ نے جواب دیا ہاں!

4107- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبِي عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيْ افْتَلَسَتْ نَفْسَهَا وَاِنِّيْ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ فَلِيْ اَجْرٌ اَنْ اَتَّصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا۔ میرا گمان ہے کہ اگر انہیں کوئی بات کرنے (وصیت وغیرہ کرنے) کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرنے (کی وصیت کرتی) اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کر دوں تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ تو آپ نے جواب دیا: ہاں!

4108- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

حدیث 4105- بخاری (5039) (5335) (6352) نسائی (3626) (3627) (3629) ابن ماجہ (2708) (2711) (2710) دارقطنی (3195) (3196) احمد (1474) (1479) بیہقی (12347) ابویعلیٰ (746) معجم بیہ (10719)

حدیث 4106- بخاری (1322) ابوداؤد (2881) ترمذی (669) نسائی (3649) ابن ماجہ (2717) موطا (1451) احمد (3504) ابن ماجہ (3353) ابن خزیمہ (2496) مستدرک (1531) بیہقی (6895) ابویعلیٰ (2515) معجم بیہ (5370)

رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّيْ افْتَلَيْتَ نَفْسَهَا وَلَمْ تُوصِرْ وَأَطْنَهَا لَوْ تَكَلَّمْتَ تَصَدَّقْتَ أَفَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا ہے انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی ان کے بارے میں میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ کہتی تو صدقہ کرنے (کی تلقین کرتی) اگر میں ان کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

4109- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ ح وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا أَبُو سَامَةَ وَرَوْحٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا فَهَلْ لِي أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَمَّا شُعَيْبٌ وَجَعْفَرٌ فَفِي حَدِيثِهِمَا أَفَلَهَا أَجْرٌ كَرَوَايَةِ ابْنِ بَشِيرٍ
◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 532: مَا يَلْحَقُ الْإِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِهِ

انسان کے مرنے کے بعد سے موصول ہونے والے ثواب

4110- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ
◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب انسان کا انتقال ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے۔ البتہ تین اعمال (کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے) صدقہ جاریہ وہ علم جس کے ذریعے نفع حاصل کیا جائے وہ نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔

باب 533: الْوَقْفُ

وقف (کے احکام)

4111- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْرٍ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْرٍ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنفُسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يَبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يَبْتَاعُ وَلَا يُوْرَثُ وَلَا يُوْهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ قَالَ مُحَمَّدٌ

حدیث 4110- ابوداؤد (2880) ترمذی (1376) نسائی (3651) ابن ماجہ (241) دارمی (517) احمد (8831) ابن حبان (93) ابن

غَيْرَ مُتَّائِلٍ مَّالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَآبَانِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكِتَابَ أَنْ فِيهِ غَيْرَ مُتَّائِلٍ مَّالًا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر کی کچھ زمین ملی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ سے اس بارے میں مشورہ حاصل کریں۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اتنا اچھا مال مجھے کبھی نہیں ملا مجھے وہ بہت پسند ہے۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اگر تم چاہو تو اصل زمین اپنے پاس رکھو اور اس کے ذریعے (اس کی پیداوار کو) صدقہ کرو (ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس طرح سے صدقہ کیا کہ اس اصل زمین کو نہ تو فروخت کیا جاسکے گا نہ خریداجاسکے گا نہ وہ وراثت میں تقسیم ہوگی اور نہ ہی اسے ہبہ کیا جاسکتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اس زمین کی پیداوار کو) فقراء رشتہ داروں غلاموں اللہ کی راہ میں مسافروں مہمانوں کے لئے صدقہ (وقف) کر دیا نیز جو وہاں کام کرے گا وہ اگر خود مناسب طور پر اس میں سے کھالے یا اپنے کسی دوست کو کھلانے لیکن خود اس کی پیداوار کو جمع نہ کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

راوی کہتے ہیں یہ حدیث میں نے امام محمد (بن سیرین) کے سامنے بیان کی تو اس کے آخری الفاظ کے بارے میں انہوں نے فرمایا کہ اس کی بجائے دیگر الفاظ منقول ہیں۔ اس روایت کے راوی ابن عون کہتے ہیں۔ جن صاحب نے اس دستاویز کو پڑھا تھا انہوں نے مجھے بتایا کہ اس کے الفاظ وہی ہیں (جو میں تمہیں بتا رہا ہوں) یعنی ”غیر متمول فیہ“ کی بجائے ”غیر متائل مالا“ منقول ہے۔

4112- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَزْهَرَ السَّمَانِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كَلَّمَهُمْ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْعَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَزْهَرَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ أَوْ يُطْعَمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فِيهِ مَا ذَكَرَ سَلِيمٌ قَوْلُهُ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا إِلَى آخِرِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ روایت مختصر طور پر منقول ہے اور اس کے آخر میں سلیم نامی راوی کا محمد بن سیرین سے مکالمہ منقول نہیں ہے۔ لیکن ایک دوسری سند میں یہ منقول ہے۔

4113- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أَصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا وَسَأَقُ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فَحَدَّثْتُ مُحَمَّدًا وَمَا بَعْدَهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں مجھے خیبر میں کچھ زمین ملی تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ پسندیدہ اور عمدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس کے آخر میں سلیم اور ابن سیرین کا مکالمہ مذکور نہیں ہے)

حدیث 4111- بخاری (2620) ابوداؤد (2878) نسائی (3600) ابن ماجہ (2396) احمد (4608) ابن حبان (4901)

حدیث 4113- بخاری (2613) نسائی (3597) بیہقی (11671) دارقطنی (18)

باب 534: تَرَكَ الْوَصِيَّةَ لِمَنْ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ

جس شخص کے پاس وصیت کرنے کے لئے کچھ نہ ہو اس کا وصیت ترک کرنا

4114- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِفْعُولٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَصْرَفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَلِمَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ أَوْ فَلِمَ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ طلحہ بن معرف بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیؓ سے دریافت کیا کیا نبی اکرم ﷺ نے کوئی وصیت کی تھی انہوں نے جواب دیا نہیں میں نے دریافت کیا پھر مسلمانوں کے لئے وصیت ضروری کیوں قرار دی گئی ہے؟ یا انہیں وصیت کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے اللہ کی کتاب کے بارے میں وصیت کی (اس کو مضبوطی سے تھام کر رکھا جائے یعنی اس کے احکام پر ہمیشہ عمل کیا جائے)

4115- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهِمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ مِفْعُولٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قُلْتُ فَكَيْفَ أَمَرَ النَّاسَ بِالْوَصِيَّةِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4116- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

◆◆ سیدہ عائشہؓ نے بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے (پراثت میں) کوئی درہم دینار بکری یا اونٹ نہیں چھوڑا اور نہ ہی آپ نے کوئی وصیت کی۔

4117- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيرِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهُدَّ ابْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4118- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسْنَدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقِدَ انْحَثَ فِي حَجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَمَتَى

حدیث 4114 - بخاری (2587) ابوداؤد (2862) ترمذی (974) نسائی (3615) ابن ماجہ (2699) مؤطا (1453) دارمی (3175) احمد

(4469) ابن حبان (6023) بیہقی (12332) ابویعلیٰ (5512) معجم کبیر (13189) دارقطنی (4)

حدیث 4116 - بخاری (4192) ابوداؤد (2863) نسائی (3621) ابن ماجہ (2695) احمد (24222) ابن حبان (6368) بیہقی

(18527)

اَوْصَى إِلَيْهِ

◆◆ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں، بعض لوگوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ مسئلہ چھیڑ دیا، کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں (نبی اکرم ﷺ نے) کوئی وصیت کی تھی؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، آپ نے ان کے بارے میں کب وصیت کی؟ آپ نے میرے سینے کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی (یا شاید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا تھا) آپ میری گود میں (سر رکھ کر لیٹے ہوئے تھے) پھر آپ نے تشت منگوا یا اور اسی دوران میری گود میں ڈھک گئے مجھے پتہ بھی نہیں چلا کہ آپ کا انتقال ہو گیا ہے پھر آپ نے ان کے لئے وصیت کب کی؟

4119- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَخْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمَ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَ دَمْعُ الْحَصَى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ اتُّونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدِي فَتَنَازَعُوا وَمَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيِّ تَنَازُعٍ وَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ قَالَ دَعُونِي فَإِلْدِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ أَوْ صِيكُمْ بِثَلَاثِ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ قَالَ وَسَكَّتْ عَنِ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَهَا فَأَنْبَسَتْهَا قَالَ أَبُو اسْحَقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ

◆◆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جمعرات کا دن، کیا دن تھا؟ جمعرات کا دن؟ پھر وہ رو پڑے یہاں تک کہ ان کے آنسو نکلریوں پر گرنے لگے میں نے عرض کی اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! جمعرات کا دن کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا۔ اسی دن نبی اکرم ﷺ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تھی۔ آپ نے حکم دیا (کاغذ قلم) میرے پاس لاؤ تاکہ میں تمہیں ایسی چیز لکھ دوں کہ تم لوگ میرے بعد گمراہی کا شکار نہیں ہو گے۔ حاضرین میں اس بارے میں بحث چھیڑ گئی۔ حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھ کر بحث کرنا مناسب نہیں۔ بعض لوگوں نے کہا اس فرمائش کی وجہ کیا ہے؟ کیا آپ (دنیا چھوڑ رہے ہیں) ہمیں نبی اکرم ﷺ سے پوچھنا چاہیے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے پیرے حال پر رہنے دو میں جس حال میں ہوں وہ بہتر ہے۔ میں تمہیں تین چیزوں کی وصیت کرتا ہوں مشرکین کو جزیرہ نما عرب سے نکال دینا (اسلامی تعلیمات کے حصول کے لئے آنے والے) وفود کا اسی طرح خیال رکھنا جیسے میں خیال رکھتا تھا۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تیسری بات بیان نہیں کی یا شاید کی تھی اور میں بھول گیا ہوں۔

4120- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمَ الْخَمِيسِ ثُمَّ جَعَلَ تَسِيلُ دُمُوعَهُ حَتَّى رَأَيْتُ عَلَى خَدَيْهِ كَانَهَا نِظَامَ اللَّوْلُؤِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتُّونِي بِالْكَتِفِ وَالذَّوَاةِ أَوْ اللَّوْحِ وَالذَّوَاةِ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْجُرُ

◆◆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے جمعرات کا دن، جمعرات کا دن بھی کیا دن تھا؟ پھر

حدیث 4118- بخاری (2590) نسائی (3624) ابن حبان (6603) معجم کبیر (4990)

حدیث 4119- بخاری (114) احمد (1935) بیہقی (18527) ابویعلیٰ (2409) معجم کبیر (12507)

ان کے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔ میں نے ان کے رخساروں پر موتی کی بی کی طرح آنسو دیکھے۔ پھر وہ فرمانے لگے۔ نبی اکرم ﷺ نے (اس دن) یہ حکم دیا تھا میرے پاس شانے کی ہڈی اور دوات لاؤ یا شاید یہ فرمایا تھا کہ تنہی اور دوات لاؤ میں تمہیں ایک ایسی چیز لکھ دوں گا کہ اس کے بعد تم کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے۔ حاضرین بولے بے شک اللہ کے رسول (یہ دنیا) چھوڑ رہے ہیں۔

4121- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّونَ بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابَ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرَّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمُوا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرِّزِيَّةَ كُلَّ الرِّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَفْطِهِمْ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ کے حجرہ مبارک میں چند لوگ موجود تھے۔ جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لاؤ! میں تمہیں ایسی چیز لکھ دوں گا کہ اس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے نبی اکرم ﷺ شدید تکلیف میں مبتلا ہیں اور تمہارے پاس قرآن موجود ہے تو ہمارے لئے اللہ کی کتاب کافی ہے۔ حاضرین میں بحث چھڑ گئی۔ بعض نے کہا کہ کوئی چیز لاؤ تا کہ نبی اکرم ﷺ تحریر لکھ دیں۔ تم اس کے بعد گمراہ نہیں ہو گے اور بعض نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی پیروی کی جب نبی اکرم ﷺ کے پاس ان کی بحث بڑھ گئی تو آپ نے حکم دیا۔ اٹھ کے چلے جاؤ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے یہ کیسی افسوسناک بات ہے کہ ان حضرات کے اختلاف اور بحث کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ جو لکھنا چاہتے تھے آپ نے وہ نہیں لکھا۔

کِتَابُ النَّذْرِ

نذر کے احکام

باب 535: الْأَمْرُ بِقَضَاءِ النَّذْرِ

نذر پوری کرنے کا حکم

4122- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوْفِيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِهِ عَنْهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا ان کی والدہ کے دل میں ایک نذر تھی۔ جسے پورا کرنے سے پہلے ان کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی تم ان کی طرف سے اس نذر کو پورا کرو۔

4123- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَاثِلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4124- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَنْهَانَا عَنِ النَّذْرِ وَيَقُولُ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نذر سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: وہ کسی (مصیبت، آزمائش، بیماری وغیرہ) کو نالتی نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعے کنبوس لوگوں سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

حدیث 4122 - بخاری (1852) ابوداؤد (3307) ترمذی (716) نسائی (2639) ابن ماجہ (1758) مؤطا (1007) احمد (1893) ابن حبان (3530) ابن خزیمہ (1953) مستدرک (5107) بیہقی (8012) ابویعلیٰ (2383) معجم بیہ (748) ارقطی (82)

حدیث 4124 - بخاری (6234) ابوداؤد (3287) ترمذی (1538) نسائی (3801) ابن ماجہ (2122) اری (2340) احمد (5592) ابن حبان (4375) مستدرک (7838) بیہقی (19891) ابویعلیٰ (6355)

4125- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يَقْدِمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں نذر کسی چیز کو آگے یا پیچھے نہیں کرتی صرف اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4126- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نذر سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے اس کے ذریعے (کوئی خاص) بھلائی حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4127- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4128- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَّأَوْرِدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يَغْنِي مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں نذر نہ مانو کیونکہ وہ تقدیر کو نہیں ٹال سکتی۔ اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4129- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدْرِ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نذر ماننے سے منع کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے یہ تقدیر کو نہیں ٹال سکتی اس کے ذریعے کنجوس سے (مال) نکلوایا جاتا ہے۔

4130- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَقْرِبُ مِنَ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ قَدْرَهُ لَهُ وَلَكِنَّ النَّذْرَ يُوَافِقُ الْقَدْرَ فَيُخْرِجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کے مقدر میں جو چیز نہ لکھی ہو نذر

حدیث 4128 - بخاری (6234) ابوداؤد (3287) ترمذی (1538) نسائی (3801) ابن ماجہ (2122) دارمی (2340) احمد (5592)

ابن حبان (4375) مستدرک (7838) بیہقی (19891) ابویعلیٰ (6355)

اسے انسان کے پاس نہیں لاسکتی۔ البتہ نذر تقدیر کے موافق ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے کنجوس سے مال نکل جاتا ہے۔ حالانکہ کنجوس یہ نہیں چاہتا کہ اس کا مال نکلے۔

4131 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ
 ❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4132 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفٌ حُلَفَاءَ بَنِي عُقَيْلٍ فَأَسْرَتْ ثَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعَضْبَاءَ فَاتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَثَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَاتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي وَبِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ اعْظَامًا لِذَلِكَ أَخَذْتُكَ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَائِكَ ثَقِيفٍ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَقِيقًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفَلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَاتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَاطْعِمْنِي وَظَمَانٌ فَاسْقِنِي قَالَ هَذِهِ حَاجَتُكَ فَقَدِي بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَأَسْرَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَتِ الْعَضْبَاءُ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْوَثَاقِ وَكَانَ الْقَوْمُ يُرِيحُونَ نَعْمَهُمْ بَيْنَ يَدَيْ بِيوتِهِمْ فَأَنْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَاتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِنَ الْبَعِيرِ رَغًا فَتَرَكُهُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ فَلَمْ تَرُغْ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجْرِهَا ثُمَّ زَجَرْتَهَا فَأَنْطَلَقَتْ وَنَدَرُوا بِهَا فَطَلَبُوهَا فَأَعْجَزْتَهُمْ قَالَ وَنَدَرْتُ لِلَّهِ أَنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَحْرَنْهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ رَأَاهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ نَاقَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّهَا نَدَرْتُ أَنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَحْرَنْهَا فَاتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِسْمَا جَزَنَهَا نَدَرْتُ لِلَّهِ أَنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَتَحْرَنْهَا لَا وَفَاءً لِنَدْرِ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ حُجْرٍ لَا نَدَرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

❖❖ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ثقیف بنو عقیل کے حریف تھے۔ ثقیف والوں نے نبی اکرم ﷺ کے دو صحابہ کو قید کر لیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بنو عقیل کے ایک شخص کو پکڑ لیا۔ جس کے ساتھ ”عضباء“ اونٹنی بھی تھی۔ نبی اکرم ﷺ اس شخص کے پاس تشریف لائے وہ بندھا ہوا تھا وہ پولا اے محمد! آپ اسکے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا، کیا بات ہے؟ وہ بولا آپ نے مجھے کیوں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے نکل جانے والی (عضباء، نامی اس اونٹنی کو) کیوں پکڑا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے اس کی عزت افزائی کرتے ہوئے جواب دیا۔ میں نے تمہیں تمہارے حلیف ثقیف کے بدلے میں پکڑا ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ مڑ گئے تو اس نے آپ کو پکارا اے محمد ﷺ! اے محمد ﷺ! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ مہربان اور نرم مزاج تھے۔ آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا، کیا بات ہے؟ وہ بولا میں مسلمان ہوں۔ آپ نے فرمایا، اگر یہ بات تم اس وقت کہتے جب تم اپنے معاملے کے مالک تھے۔

تو تمہیں مکمل کامیابی نصیب ہوتی۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ مڑ گئے اس نے آپ کو پکارا اے محمد! اے محمد! آپ اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا، کیا بات ہے؟ وہ بولا میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلائیے اور پیاسا ہوں مجھے کچھ پلائیے۔ آپ نے (اسے کھانے پینے کا سامان دیتے ہوئے) فرمایا یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے پھر ان دو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بدلے میں فدیے کے طور پر (اس شخص کو رہا کر دیا گیا)

راوی کہتے ہیں پھر (دشمن نے) ایک انصاری خاتون اور ”عضباء“ اونٹنی کو (ثقیف والوں نے) قید کر لیا۔ اس عورت کو باندھ دیا گیا اور لوگ اپنے گھروں کے سامنے جانوروں کو کھلاتے پلاتے رہے۔ ایک رات اس عورت نے بندش سے نجات حاصل کی اور اونٹوں کے پاس آئی وہ جس اونٹ کے پاس آئی وہ آواز نکالتا۔ وہ اسے چھوڑ دیتی۔ یہاں تک کہ وہ ”عضباء“ کے پاس آئی تو اس نے کوئی آواز نہیں نکالی (راوی کہتے ہیں) وہ بہت اچھی اونٹنی تھی وہ عورت اس اونٹنی کی پشت پر بیٹھی اسے ایڑھ لگائی تو وہ چل پڑی۔ ثقیف والوں نے اسے غیر موجود پایا تو اس کا پیچھا کیا۔ لیکن اس عورت نے انہیں پیچھے چھوڑ دیا۔ اس عورت نے یہ نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔ جب وہ عورت مدینہ پہنچی لوگوں نے دیکھا تو بولے یہ تو نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی ”عضباء“ ہے۔ وہ عورت بولی کہ اس نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی سمیت نجات عطا کر دی تو وہ ضرور اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے اس اونٹنی کو اتنا بدلہ دیا ہے۔ اس نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی سمیت نجات عطا کر دی تو وہ اس اونٹنی کو ذبح کر دے گی، کسی گناہ سے متعلق نذر کو پورا نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس چیز سے متعلق نذر کو پورا کیا جاتا ہے جس کا انسان مالک نہ ہو۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اللہ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

4133- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ

عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ حَمَادٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِّنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَاتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذُلُولٍ مُّجْرَسَةٍ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ وَهِيَ نَاقَةٌ مُّدْرَبَةٌ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں ایک مقام پر کچھ اختلاف ہے۔

4134- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَنْ تَعْدِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمْرَهُ أَنْ يَرْتَكِبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کا سہارا لے کر جا رہا تھا

آپ نے دریافت کیا اسے کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے عرض کی اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو تکلیف یہ اپنے آپ کو

حدیث 4134- بخاری (1766) ابوداؤد (3296) ترمذی (1536) نسائی (3852) ابن ماجہ (2135) دارمی (2335) احمد (2139)

ابن حبان (4382) ابن خزیمہ (3044) تہذیبی (19896) ابویعلیٰ (1753) معجم کبیر (11828)

دے رہا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے۔ پھر آپ نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا۔

4135- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ غَنَى عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَابْنِ حُجْرٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان، ان کا سہارا لے کر چلا جا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، اسے کیا ہوا ہے؟ اس کے بیٹوں نے عرض کی یا رسول اللہ! اس نے نذرمانی ہوئی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بڑے میاں! سوار ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

4136- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4137- وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحِ الْمِصْرِيِّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَذَرْتُ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ حَافِيَةً فَأَمَرْتَنِي أَنْ أَسْتَفِي لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفَيْتُهُ فَقَالَ لَتَمْشِيَ وَلَتَرْكَبَ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میری بہن نے یہ نذرمانی کہ وہ ننگے پاؤں پیدل بیت اللہ تک جائے گی۔ اس نے مجھے کہا کہ میں اس کے لئے نبی اکرم ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کروں میں نے آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا اسے پیدل بھی چلنا چاہیے اور پھر سوار بھی ہو جانا چاہیے۔

4138- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَذَرْتُ أُخْتِي فذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُفَضَّلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ حَافِيَةً وَزَادَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يَفَارِقُ عُقْبَةَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی منقول ہے۔

4139- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4135 - بخاری (1766) ابوداؤد (3296) ترمذی (1536) نسائی (3852) ابن ماجہ (2135) دارمی (2335) احمد (2139)

ابن حبان (4382) ابن خزیمہ (3044) بیہقی (19896) ابویعلیٰ (1753) معجم بیہ (11828)

حدیث 4137 - بخاری (1767) ابوداؤد (3298) ترمذی (1536) نسائی (3814) ابن ماجہ (2134) دارمی (2334) احمد (2278)

ابن خزیمہ (3045) بیہقی (19899) ابویعلیٰ (2737) معجم بیہ (11828)

4140- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاحْمَدُ بْنُ عَيْسَى قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنَا وَ
قَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ
أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ
 ✧ ✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔



کتاب الایمان

قسم سے متعلق احکام

باب 536: النَّهْيُ عَنِ الْحَلْفِ بِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام کی قسم اٹھانے کی ممانعت

4141- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِّحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم اٹھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جس دن میں نے یہ بات سنی اس دن کے بعد کبھی بھی میں نے ان کی قسم نہیں اٹھائی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جان بوجھ کر یا کوئی بات بیان کرتے ہوئے یہ قسم اٹھانے سے منع کیا ہے۔

4142- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدِ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ مَا حَلَفْتُ بِهَا مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلْ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4143- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ

♦♦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4144- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعِ

حدیث 4141 - بخاری (3624) ابوداؤد (3248) ترمذی (1533) نسائی (3765) ابن ماجہ (2094) مؤطا (1020) دارمی (2341)

احمد (112) ابن حبان (4357) بیہقی (19605) ابویعلیٰ (5430) نجم بیری (81)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَعُمَرُ يَخْلِفُ بِأَيْمِهِ فَسَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَخْلِفُوا بِأَيْمَانِكُمْ فَمَنْ كَانَ خَالِفًا فَلْيَخْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ چند سواروں میں موجود اپنے والد کی قسم اٹھا رہے تھے تو آپ نے انہیں بلند آواز سے پکارتے ہوئے کہا خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباء کی قسم اٹھانے سے منع کیا ہے جو شخص قسم اٹھانا چاہتا ہو وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا پھر خاموش رہے۔

4145- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي بَشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4146- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ خَالِفًا فَلَا يَخْلِفُ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَخْلِفُ بِأَيْمَانِهَا فَقَالَ لَا تَخْلِفُوا بِأَيْمَانِكُمْ ﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص قسم اٹھانا چاہتا ہو وہ صرف اللہ کی قسم اٹھائے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) قریش اپنے آباء کی قسم اٹھایا کرتے تھے تو آپ نے حکم دیا اپنے آباء کی قسم نہ اٹھایا کرو۔

4147- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرَكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص قسم اٹھاتے ہوئے "لات" (نامی بت) کی قسم اٹھائے اسے کلمہ پڑھنا چاہیے اور جو اپنے ساتھی کو یہ کہے آؤ! میں تمہارے ساتھ جوا کھیلتا ہوں اسے صدقہ کرنا چاہیے۔

4148- وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهِمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ مِثْلُ حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ هَذَا الْحَرْفُ يَعْنِي قَوْلَهُ

حدیث 4147 - بخاری (4579) ابوداؤد (3247) ترمذی (1545) نسائی (3375) ابن ماجہ (2096) مؤطا (1020) احمد (1590) ابن

حبان (4364) ابن خزیمہ (45) مستدرک (167) بیہقی (666) ابویعلیٰ (227) معجم کبیر (7031)

تَعَالَى أَقَامِرَكَ فَلْيَصَدَّقْ لَا يَرَوِيهِ أَحَدٌ غَيْرَ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَلِلزُّهْرِيِّ نَحْوٌ مِنْ تِسْعِينَ حَدِيثًا يَرَوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشَارِكُهُ فِيهِ أَحَدٌ بِأَسَانِيدٍ جَيَادٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جو "لات اور" عزی" کی قسم اٹھائے، ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اسے کوئی چیز صدقہ کرنی چاہیے۔ امام مسلم بیہودہ فرماتے ہیں: روایت کا یہ حصہ "میں تمہارے ساتھ جوا کھیلتا ہوں" اسے امام زہری کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیا۔ امام مسلم بیہودہ نے امام زہری کے بارے میں یہ بھی کہا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نوے ایسی روایات نقل کی ہیں جو عمدہ اسناد کے ساتھ منقول ہیں لیکن ان کے علاوہ کسی اور نے نقل نہیں کی ہیں۔

4149 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِأَبَائِكُمْ

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ابوتوں اور اپنے آباء کی قسم نہ اٹھاؤ۔

باب 537: نَذْبٍ مَنْ حَلَفَ يَمِينًا فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا أَنْ يَأْتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَيُكْفِرُ عَنْ يَمِينِهِ

جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اسے اندازہ ہو کہ اس کی بجائے دوسرا کام کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے وہ بہتر کام کرنا چاہیے اور اپنی قسم کا کفارہ دینا چاہیے۔ ایسا کرنا مستحب ہے

4150 - حَدَّثَنَا حَلْفٌ بْنُ هِشَامٍ وَفِيهِ نُسَيْدٌ وَبَيْحِيُّ بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَلْفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عِيْلَانَ بْنِ حَرِيرٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحِمُّهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَيْشَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ آتَى بَابِلَ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ دَوْدَ غَيْرِ الدَّرِيِّ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضًا لِبَعْضٍ لَا يَبَارِكُ اللَّهُ لَنَا آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحِمُّهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يُحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْنَا فَاتَهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا آتَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَآتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

♦♦ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں اپنے قبیلے کے چند افراد کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم آپ سے سواری کے جانور حاصل کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری کے جانور نہیں دے سکتا۔ یونگہ میرے پاس نہیں، مینے کے لئے جانور نہیں ہیں۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم کچھ عرصہ وہاں ٹھہرے رہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پندرہ اونٹ پیش کیے گئے تو آپ نے سفید گوبان والے تین اونٹ ہمیں عطا کئے جب ہم واپس جانے لگے تو عمر میں سے گس نے کہا: اللہ تعالیٰ ہمیں برکت نہیں دے گا۔ یونگہ جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ہم نے سواری کی

حدیث 4149 - ابوی (3624) ابوداؤد (3248) ترمذی (1533) نسائی (3765) ابن ماجہ (2094) موطا (1020) ابوی (2341) ابوی (112) ابن ماجہ (4357) مستدرک (5743) بیہقی (19605) ابویعلیٰ (5430) مجمع (81)

حدیث 4150 - ابوی (6249) ابوداؤد (46070) نسائی (3780) ابن ماجہ (2107) ابوی (17125) ابوی (5) ابوی (19592)

درخواست کی تھی تو آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری کے جانور نہیں دیں گے۔ لیکن پھر آپ نے ہمیں دے بھی دیئے وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور آپ کو اس بات کی اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواری دی ہے۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا! تو میں جب بھی کوئی قسم اٹھاؤں گا اور پھر اس سے بہتر کوئی معاملہ دیکھوں گا تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کروں گا اور وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہے۔

4151- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ لَهُمُ الْحُمْلَانَ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنْ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَوَأَفْقَتُهُ وَهُوَ غَضَبَانٌ وَلَا أَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةٍ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمُ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا سُورِيَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا ينادي أَيُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ فَاجْتَبَهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَلَمَّا آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أْبَعْرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينِيذٍ مِنْ مَعَدٍ فَاَنْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنْ اللَّهُ أَوْ قَالَ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَوْلَاءٍ فَارْكَبُوهُنَّ قَالَ أَبُو مُوسَى فَاَنْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَوْلَاءٍ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا أَدْعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِيَ بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالََةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنْعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ اعْطَانَهُ آيَاتِي بَعْدَ ذَلِكَ لَا تَنْظُرُوا إِنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدِّقٌ وَلَنْفَعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَاَنْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى آتَوْا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْعَهُ آيَاتِهِمْ ثُمَّ اعْطَانَهُمْ بَعْدَ فَحَدَّثُوهُمْ بِمَا حَدَّثْتُهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى سَوَاءً

☆☆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے ساتھیوں نے مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیجا تا کہ میں ان کے لئے سواری کے جانور مانگوں، کیونکہ وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ”جیش عسرت“ یعنی ”غزوہ تبوک“ میں شریک ہوئے تھے۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! میرے ساتھیوں نے مجھے آپ کی خدمت میں اس لئے بھیجا ہے تاکہ آپ انہیں سواری کے جانور عطا کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہاری سواری کے لئے کچھ عطا نہیں کروں گا۔ میں جس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ اس وقت غصے کی حالت میں تھے۔ لیکن مجھے پتہ نہیں تھا۔ میں غمگین ہو کر واپس آ گیا۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے انکار کر دیا تھا اور مجھے یہ اندیشہ بھی تھا کہ آپ مجھ سے ناراض نہ ہو گئے ہوں۔ میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا اور انہیں نبی اکرم ﷺ کے جواب سے آگاہ کیا تھوڑی دیر کے بعد میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز سنی وہ بلند آواز میں پکار رہے تھے اے عبد اللہ بن قیس! (ابو موسیٰ اشعری) میں نے انہیں جواب دیا تو وہ بولے نبی اکرم ﷺ تمہیں بلارہے ہیں۔ تم وہاں جاؤ۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ جوڑالو! یہ جوڑالو! آپ نے چھ اونٹوں کے بارے میں یہ فرمایا جو آپ نے اسی وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے

نے یہ تمہیں عطا کئے ہیں۔ تم ان پر سوار ہو جاؤ۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں وہ اونٹ لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور میں نے کہا اللہ کے رسول نے تمہاری سواری کے لئے یہ جانور عطا کئے ہیں لیکن اللہ کی قسم! میں تم میں سے چند افراد کو کسی ایسے شخص کے پاس لے کر جاؤں گا جس نے پہلی مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کا جواب سنا تھا جب میں نے آپ سے تم لوگوں کے لئے اونٹ مانگے تھے تو آپ نے منع کر دیا تھا لیکن اس کے بعد پھر آپ نے یہ عطا کر بھی دیئے۔ تم یہ نہ سمجھو کہ میں نے تمہیں کوئی ایسی بات بتائی ہے جو آپ نے ارشاد نہیں فرمائی۔ (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ان لوگوں نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! تم ہمارے نزدیک سچے ہو لیکن تم جو چاہتے ہو ہم بھی وہ کر لیں گے۔

پھر حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ ان میں سے چند افراد کے ہمراہ ان لوگوں کے پاس گئے جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کا پہلا جواب اور انکار سنا تھا اور پھر اس کے بعد (سواری کے جانور) عطا کر بھی دیئے تھے ان لوگوں نے بھی (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کو) وہی بات بتائی جو حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتائی تھی۔

4152- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدِمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ مِنِّي لِحَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ وَعَلَيْهَا لَحْمٌ دَجَاجٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرٌ شَبِيهٌ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلْكََا فَقَالَ هَلُمَّ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَدِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ فَقَالَ هَلُمَّ أَحَدْتُكَ عَنْ ذَلِكَ إِنِّي آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسَحِمَلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهَبِ إِبِلٍ فَدَعَا بِنَا فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذُودٍ غُرِّ الذُّرَى قَالَ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اغْفَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا يَبَارِكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا آتَيْنَاكَ نَسَحِمَلُكَ وَإِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَّا ثُمَّ حَمَلْتَنَا أَفَنَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ قَارِيٍّ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا آتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں ہم حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے انہوں نے کھانا منگوایا، جس میں مرغ کا گوشت موجود تھا اسی دوران بنو تیم کا سرخ رنگت کا مالک ایک شخص وہاں آیا جو آزاد شدہ غلاموں سے مشابہت رکھتا تھا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے کھانے کی دعوت دی تھی تو وہ ہچکچایا، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بولے، آؤ! میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے وہ شخص بولا! میں نے اسے (مرغی کو) گندگی کھاتے ہوئے دیکھا تو مجھے یہ بہت برا لگا تو میں نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اس کا گوشت نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بولے، آگے آؤ! میں تمہیں اس کے بارے میں حدیث سنا تا ہوں۔ ایک مرتبہ میں بنو اشعر سے تعلق رکھنے والے چند افراد کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم نے آپ سے سواری کے جانور مانگے تو آپ نے جواب دیا، اللہ کی قسم! میں تمہیں سواریاں نہیں دوں گا اور نہ ہی میرے پاس سواریاں ہیں کہ میں تمہیں دوں۔ ہم کچھ عرصہ وہاں ٹھہرے رہے پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مال غنیمت کے اونٹ لائے گئے آپ نے ہمیں بلوایا اور سفید کوہان والے پانچ اونٹ ہمیں دینے کا حکم دیا جب ہم واپس آ رہے تھے تو ہمارے ایک ساتھی نے دوسرے سے کہا، ہماری وجہ سے نبی اکرم ﷺ کو قسم یاد نہیں رہی اسے لئے ہمیں برکت

نصیب نہیں ہوگی ہم لوگ واپس آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم سواریاں مانگنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواریاں عطا نہیں کریں گے۔ لیکن پھر آپ نے عطا کر دیں۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ بھول گئے تھے؟

تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا اللہ کی قسم! اگر اللہ نے چاہا تو میں جب کبھی کوئی قسم اٹھاؤں گا اور پھر یہ سمجھوں گا کہ اس پر عمل نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو میں وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دوں گا۔ اور اس قسم کا انکارہ دوں گا تم لوگ جاؤ کیونکہ یہ سواریاں تمہیں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں۔

4153- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وَذَوِّ إِخَاءٍ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فِيهِ لَحْمٌ دَجَاجٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں قبیلہ جرم اور بنو اشعر کے درمیان محبت اور بھائی چارگی کا رشتہ تھا۔ ایک مرتبہ ہم حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا۔ جس میں مرغی کا گوشت تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4154- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُسَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَاقْتَصَوْا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4155- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ حَدَّثَنَا زَهْدَمُ الْجَرْمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِيهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا نَسِيتُهَا

◆◆ زہدم جرمی بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ زائد ہیں اللہ کی قسم! میں اسے بھولا نہیں ہوں۔

4156- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ ضَرِيبِ بْنِ نَقِيرٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ زَهْدَمِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحِمُّهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ دَوْدٍ بُقَعِ الدَّرَى فَقُلْنَا إِنَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحِمُّهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَاتَيْنَاهُ فَأَخْبَرَنَا فَقَالَ إِنِّي لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ أَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا آتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سواریاں مانگنے کے لئے ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں دینے کے لئے میرے پاس سواریاں نہیں ہیں اللہ کی قسم! میں تمہاری سواریاں نہیں دوں گا۔ پھر نبی

اکرم ﷺ نے خاکی کوہان والے تین اونٹ ہمیں بھجوائے تو ہم نے یہ سوچا جب ہم سواریاں مانگنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے تو آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواریاں عطا نہیں کریں گے۔ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب میں کوئی قسم اٹھاؤں اور پھر یہ دیکھوں کہ اسے نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو میں وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہے۔

4157- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي حَزِيمَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مُشَاهِدًا فَاتَيْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ
 ✧ ✧ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم پیدل تھے اس لئے سواریاں مانگنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4158- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَ الصَّبِيَّةَ قَدْ نَامُوا فَأَنَاءَ أَهْلُهُ بِطَعَامِهِ فَحَلَفَ لَا يَأْكُلُ مِنْ أَجْلِ صَبِيَّتِهِ ثُمَّ بَدَأَ لَهُ فَأَكَلَ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِهَا وَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ

✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص رات دیر تک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود رہا۔ جب وہ گھر واپس پہنچا تو اس کے بچے سوچکے تھے۔ اس کی بیوی اس کے لئے کھانا لائی تو بچوں کی وجہ سے اس نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا۔ پھر اسے کچھ خیال آیا تو اس نے وہ کھانا کھا لیا پھر جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر وہ یہ سمجھے کہ اسے پورا نہ کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے پورا نہ کرے اور اس کا کفارہ ادا کر دے۔

4159- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ
 ✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھائے اور پھر یہ سمجھے کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ (زیادہ بہتر) کام کرے۔

4160- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ

✧ ✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھائے اور پھر یہ سمجھے کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے تو وہ زیادہ بہتر کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

4161- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ

هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ فَلْيُكْفِرْ يَمِينَهُ وَلْيَفْعَلِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور تقدیم و تاخیر ہے۔

4162- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ رُقَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ قَالَ جَاءَ

سَائِلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةً فِي ثَمَنِ خَادِمٍ أَوْ فِي بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِنْدِي مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعِي

وَمِغْفَرِي فَأَكْتُبُ إِلَى أَهْلِي أَنْ يُعْطَوْكَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عَدِيٌّ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ

رَضِيَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا

مِنْهَا فَلْيَأْتِ التَّقْوَى مَا حَنَثْتُ يَمِينِي

◆◆ تميم بن طرفہ بیان کرتے ہیں ایک شخص عدی بن حاتم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک غلام کی قیمت یا شاید کچھ قیمت

مانگی تو حضرت عدی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تمہیں دینے کے لئے میرے پاس صرف ”زرہ“ اور ”خود“ ہے۔ میں اپنے گھروالوں کو لکھ کر بھیجتا

ہوں کہ وہ تمہیں کچھ دیں لیکن وہ شخص راضی نہ ہوا۔ حضرت عدی رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا وہ بولے۔

اللہ کی قسم! میں تمہیں کچھ نہیں دوں گا تو وہ شخص (گھروالوں سے وصول کرنے پر) راضی ہو گیا۔ حضرت عدی رضی اللہ عنہ نے اللہ کی قسم!

اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا تو میں اپنی قسم نہ توڑتا (آپ نے ارشاد فرمایا ہے) جو شخص کوئی کام کرنے

کی قسم اٹھائے اور پھر اسے محسوس ہو کہ دوسرا کام زیادہ پرہیزگاری پر مشتمل ہے تو اسے پرہیزگاری والا کام سرانجام دینا چاہیے۔

4163- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ عَنْ

عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ

الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرِكْ يَمِينَهُ

◆◆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے

اور پھر اسے محسوس ہو کہ دوسرا کام زیادہ بہتر ہے۔ تو وہ بہتر کام سرانجام دے اور اپنی قسم کو ترک کر دے۔

4164- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفِ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ الطَّائِبِيِّ عَنْ عَدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكْفِرْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

◆◆ حضرت عدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے

اور پھر کوئی زیادہ بہتر کام دیکھے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ زیادہ بہتر کام کرے۔

4165- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ

الطَّائِبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَآتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْأَلُنِي مِائَةَ دِرْهَمٍ وَأَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

♦♦ تميم بن طرفہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ایک سو درہم مانگے۔ حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے۔ میں حاتم طائی کا بیٹا ہوں اور تم نے مجھ سے صرف ایک سو درہم مانگے ہیں۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں وہ دوں گا۔ پھر حضرت عدی رضی اللہ عنہ بولے۔ اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا (تو میں تمہیں یہ رقم نہ دیتا آپ نے ارشاد فرمایا ہے) جو شخص (کوئی کام کرنے کی) قسم اٹھائے اور پھر اس سے زیادہ بہتر کام سرانجام دے۔

4167 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا سَعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ لَدَاكَ مِثْلَهُ وَزَادَ وَلَكَ أَرْبَعُ مِائَةٍ فِي عَطَائِي

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں (حضرت عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) تم میرے دینے پر (بغیر مانگے) چار سو درہم لے لو۔

4168 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِن أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتِ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكْفِرْ عَنْ يَمِينِكَ وَآتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْجُلُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

♦♦ حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا۔ اے عبد الرحمن بن سمرہ! حکومت نہ مانگنا۔ کیونکہ اگر تمہارے مانگنے سے تمہیں حکومت ملی تو تمہیں حکومت کے سپرد کر دیا جائے گا اور اگر تمہارے مانگنے بغیر حکومت ملی تو (فرائض کی ادائیگی میں) تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم (کوئی کام کرنے) کی قسم اٹھاؤ اور پھر دوسرے کام کو اس سے زیادہ بہتر محسوس کرو تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور اس کام کو سرانجام دو جو زیادہ بہتر ہے۔

4169 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحَمِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانٍ فِي الْآخِرِينَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِيهِ ذِكْرُ الْإِمَارَةِ

حدیث 4168 - بخاری (6248) ابوداؤد (2929) ترمذی (1529) ابن ماجہ (87) دارمی (2346) احمد (20635) ابن حبان (4348)

مستدرک (7824) بیہقی (19626) ابویعلیٰ (1516) بیہقی کبیر (226)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 538: يَمِينُ الْحَالِفِ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

حلف لینے والا جو نیت کرے حلف اٹھانے والے کی وہی قسم ہوگی

4170- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا بَصَدَقْتُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ وَقَالَ عَمْرُو يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے تمہاری قسم وہی ہے جس کی تمہارا ساتھی تصدیق کرے۔ (امام مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں) ایک روایت میں ”علیہ“ کی بجائے ”بہ“ لفظ منقول ہے۔

4171- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ عَبَادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے قسم، حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوتی ہے۔

باب 539: الْإِسْتِثْنَاءُ

(قسم میں) استثناء (یعنی انشاء اللہ کہنا)

4172- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَا طُوفَنَ عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَتَلِدُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا وَاحِدَةً فَوَلَدَتْ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ اسْتِثْنَى لَوْلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کی ۹۰ بیویاں تھیں۔ وہ بولے آج رات میں ان میں سے ہر ایک کے ساتھ صحبت کروں گا۔ ان میں سے ہر ایک حاملہ ہوگی اور ان میں سے ہر ایک شہسوار لڑکے کو جنم دے گی۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کیا کرے گا (نبی اکرم فرماتے ہیں:) ان میں ایک اہلیہ حاملہ ہوئی اور اس نے ایسے بچے کو جنم دیا جس کی خلقت مکمل نہیں تھی۔ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان میں سے ہر ایک شہسوار لڑکے کو جنم دیتی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔

4173- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ نَبِيُّ اللَّهِ لَا طُوفَنَ

حدیث 4170- ابن ماجہ (2120) دارمی (2349) مستدرک (7834) بیہقی (19820) دارقطنی (10)

اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِغُلَامٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَوْ الْمَلِكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَلَمْ تَأْتِ وَاحِدَةً مِنْ نِسَائِهِ إِلَّا وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنُثْ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اللہ کے نبی حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے ایک دن یہ کہا: آج رات میں اپنی تمام ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور وہ سب بیٹوں کو جنم دیں گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے ان کے ساتھی (راوی کو شک ہے) یا شاید کسی فرشتے نے ان سے کہا: انشاء اللہ کہہ دیجئے انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا اور بھول گئے۔ ان کی بیویوں میں سے صرف ایک کے ہاں بچہ پیدا ہوا جس کی خلقت نامکمل تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹی اور ان کی خواہش بھی پوری ہو جاتی۔

4174- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4175- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لِأَطِيفِ النَّيْلَةِ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فَاطَّافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنُثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت سلیمان بن داؤد نے یہ کہا: آج رات میں اپنی ستر بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور ان میں سے ہر ایک لڑکے کو جنم دے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان سے کہا گیا: انشاء اللہ کہہ دیجئے انہوں نے نہیں کہا اور اپنی بیویوں کے ساتھ صحبت کی۔ ان کی صرف ایک بیوی کے ہاں نامکمل بچہ پیدا ہوا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹی اور ان کی خواہش بھی پوری ہو جاتی۔

4176- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لِأَطِيفِ النَّيْلَةِ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهَا تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً فَجَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَابْنُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں حضرت سلیمان بن داؤد نے کہا: آج رات میں اپنی نوے بیویوں کے ساتھ صحبت کروں گا اور ان میں سے ہر ایک شہسوار کو جنم دے گی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان کے ساتھی نے ان سے کہا: انشاء اللہ کہہ دیجئے، انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا، ان تمام بیویوں کے ساتھ صحبت کر کے ان سے نہ تو کوئی فیر پیدا ہوا۔

اس نے بھی ایک نامکمل بچے کو جنم دیا۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ اگر وہ انشاء اللہ کہہ دیتے (تو ان کے ہاں اتنے ہی بیٹے ہوتے) وہ سب شہسوار ہوتے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

4177- وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَلِمًا تَحْمِلُ غَلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

☆ > یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، وہ سب (بیویاں) لڑکوں کو جنم دیتی اور وہ اللہ کی راہ میں جہاد لوتے۔

باب 540: النَّهْيُ عَنِ الْإِصْرَارِ عَلَى الْيَمِينِ فِيمَا يَتَّذَى بِهِ أَهْلُ الْحَالِفِ مِمَّا لَيْسَ بِحَرَامٍ
ایسی قسم پر اصرار کرنا منع ہے جس کی وجہ سے قسم اٹھانے والے کے اہل خانہ کو اذیت ہو، بشرطیکہ اس کا تعلق حرام کے

ساتھ نہ ہو

4178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلْجَأَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطَى كَفَّارَتَهُ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ

☆ ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اپنی اہلیہ کے بارے میں جو شخص اپنی قسم پر اصرار کرے وہ اللہ کے نزدیک اس بات سے زیادہ گناہ گار ہے (کہ وہ اس قسم کو توڑ کر) اللہ تعالیٰ نے اس کا جو کفارہ مقرر کر دیا وہ ادا کر دے۔

باب 541: نَذْرُ الْكَافِرِ وَمَا يَفْعَلُ فِيهِ إِذَا اسْلَمَ

کافر کی نذر (کا حکم) جب وہ مسلمان ہو جائے تو اس نذر کے بارے میں کیا کرے

4179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ

☆ ☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانا تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر کو پورا کرو۔

4180- وَحَدَّثَنَا أَبُو آدِ سَعِيدِ الْأَشْجِ حَدَّثَنَا أَبُو اسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ

حدیث 4178- ابن ماجہ (2114) متدرک (7828)

حدیث 4179- بخاری (1927) ابوداؤد (2474) ترمذی (1539) نسائی (3820) ابن ماجہ (1772) دارمی (2333) احمد (255) ابن

ابنِ عُمَرَ وَ قَالَ حَفْصٌ مِّنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَ الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِمَا اعْتِكَافٌ لَيْلَةً وَ أَمَّا فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ وَ لَيْسَ فِي حَدِيثِ حَفْصٍ ذِكْرُ يَوْمٍ وَ لَا لَيْلَةٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت میں، دن کے اعتکاف کا، دوسری میں رات کے اعتکاف کا اور تیسری میں دن رات کسی کا بھی ذکر نہیں ہے۔

4181- وَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ أَذْهَبُ فَأَعْتَكِفَ يَوْمًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ جَارِيَةً مِنَ الْخُمْسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ أَعْتَقْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا النَّاسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَذْهَبُ إِلَى تِلْكَ الْجَارِيَةِ فَخَلَّ سَبِيلَهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، آپ اس وقت ”بھرانہ“ میں موجود تھے اور طائف سے واپس تشریف لائے تھے (عرض کی) یا رسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک دن کا اعتکاف کروں گا آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور ایک دن کا اعتکاف کر لو!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مال ”خمس“ میں سے ایک کثیر عطا کی تھی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں کو آزاد کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں آزاد کر دیا ہے تو دریافت کیا یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ اللہ کے رسول نے انہیں آزاد کر دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو) حکم دیا اے عبداللہ! اس کثیر کے پاس جاؤ اور اسے بھی آزاد کر دو۔

4182- وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافٍ يَوْمٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین سے واپس تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے نذر کے بارے میں دریافت کیا جو انہوں نے مسجد حرام میں ایک دن کے اعتکاف کے لیے، زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4183- وَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّبِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ذَكَرَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ عُمْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَقَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ نَذَرَ اعْتِكَافٍ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَمَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے ”ہرانہ“ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرے کا ذکر کیا گیا تو وہ بولے آپ نے وہاں سے کوئی عمرہ نہیں کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4184- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كِلَاهِمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي النَّذْرِ وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا اغْتِكَافَ يَوْمٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان تمام روایات میں ایک دن کے اعتکاف کا ذکر ہے۔

باب 542: صُحْبَةِ الْمَمَالِكِ

مملوک (غلاموں اور کنیزوں) کے ساتھ برتاؤ

4185- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَعْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ أَعْتَقَ مَمْلُوكًا قَالَ فَأَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ عُوْدًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ مَا يَسْوَى هَذَا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

◆◆ زاذان بیان کرتے ہیں میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ایک غلام آزاد کیا اور پھر زمین عودیا کوئی اور چیز اٹھا کر بولے۔ اس میں اس چیز کے برابر بھی ثواب نہیں ہے۔ لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اپنے مملوک (غلام یا کنیز) کو تھپڑ مارے یا مارے پیٹے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

4186- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ذُكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَاذَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بِغُلَامٍ لَهُ فَرَأَى بَظْهَرِهِ آثَرَ فَقَالَ لَهُ أَوْجَعْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَأَنْتَ عَتِيقٌ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ مَا لِي فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ مَا يَزُنُّ هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ

◆◆ زاذان بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ایک غلام کو بلایا اس کی پشت پر (مار پیٹ یا وزن وغیرہ اٹھانے) کے نشانات دیکھے دریافت کیا، میں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے؟ اس نے جواب دیا، نہیں! تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم آزاد ہو پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین سے کوئی چیز اٹھا کر کہا: مجھے اس میں اس چیز کے وزن کے برابر بھی اجر نہیں ملے گا۔ لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے اپنے غلام کو کسی قصور کے بغیر مارا یا طمانچہ لگایا تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

4187- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهِمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَذَكَرَ فِيهِ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ وَفِي حَدِيثِ

حدیث 4185- ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (5784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) معجم کبیر (13294)

وَكَيْعٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَدَّ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی منقول ہے۔

4188- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلَى لَنَا فَهَرَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ قَبِيلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي فَدَعَاهُ وَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ امْتِثِلْ مِنْهُ فَعَفَا ثُمَّ قَالَ كُنَّا بِنِي مُقْرِنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا إِلَّا خَادِمٌ وَاحِدَةٌ فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْتَقُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلَيْسَتْ خَدِمُوهَا فَإِذَا اسْتَفْنَوْا عَنْهَا فَلْيُخَلُّوا سَبِيلَهَا

◆◆ معاویہ بن سوید بیان کرتے ہیں میں نے اپنے غلام کو تھپڑ مارا اور پھر بھاگ گیا ظہر سے کچھ دیر پہلے میں واپس آیا اور اپنے والد کے پیچھے نماز ادا کی۔ انہوں نے اس غلام کو بلایا اور مجھے بھی بلایا اور پھر اس سے کہا: اس سے بدلہ لو! غلام نے معاف کر دیا۔ حضرت سوید رضی اللہ عنہ بولے، ہم بنو مقرن، نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہمارے پاس صرف ایک غلام تھا۔ ہم میں سے کسی ایک نے اسے تھپڑ مار دیا اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے حکم دیا اسے آزاد کر دو! لوگوں نے عرض کی، ان لوگوں کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور خادم نہیں ہے تو آپ نے فرمایا کہ اسی سے خدمت لیتے رہیں جب اس سے بے نیاز ہو جائیں (یعنی کوئی اور غلام مل جائے) تو اسے آزاد کر دیں۔

4189- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ عَجَلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَقَالَ لَهُ سُوَيْدُ بْنُ مُقْرِنٍ عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرٌّ وَجِهَهَا لَقَدْ رَأَيْتَنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقْرِنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرْنَا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا

◆◆ ہلال بیان کرتے ہیں ایک بوزھے نے تیزی میں اپنے غلام کو تھپڑ مار دیا تو حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تمہیں اس کے چہرے کے علاوہ کوئی اور جگہ نہیں ملی (جہاں تھپڑ مارتے) مجھے یاد ہے میں مقرن کا ساتواں بیٹا ہوں ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا۔ ہمارے سب سے چھوٹے بھائی نے اسے تھپڑ مار دیا تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ حکم دیا کہ اس غلام کو آزاد کر دیں۔

4190- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الْبَرْفِيِّ دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقْرِنٍ أَخِي النُّعْمَانِ بْنِ مُقْرِنٍ فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مَنَا كَلِمَةٌ فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُوَيْدٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

◆◆ ہلال بیان کرتے ہیں ہم نے نعمان بن مقرن کے بھائی، سوید بن مقرن کے گھر میں، کپڑا فروخت کیا ان کی کینز باہر آئی اور اس نے کسی شخص کو کوئی بات کہی تو اس شخص نے اس کینز کو تھپڑ مار دیا تو حضرت سوید رضی اللہ عنہ غصے میں آگئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4191- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا

حدیث 4188- ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (4784) مستدرک (5280) بیہقی (15574) بحکم کبیر (13294)

اسْمُكَ قُلْتُ شُعْبَةَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ الْعِرَاقِيُّ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ مِقْرَانَ أَنَّ جَارِيَةَ لَهُ لَطَمَهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ لَهُ سُؤَيْدٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتَنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ إِخْوَةٍ لِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا خَادِمٌ غَيْرُ وَاحِدٍ فَعَمَدًا أَحَدًا فَلَطَمَهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهُ

◆◆ سوید بن مقرن کے بارے میں منقول ہے ان کی کنیز کو کسی نے تھپڑ مار دیا تو سوید نے اس سے کہا، کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ چہرہ قابل احترام ہے مجھے یاد ہے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم سات بھائی تھے اور ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا ہم میں سے کسی ایک نے اسے تھپڑ مار دیا تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس (غلام) کو آزاد کر دیں۔

4192- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ وَهَبِ بْنِ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ مَا اسْمُكَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4193- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمِ الصَّوْتِ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ فَالْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي فَقَالَ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا

◆◆ حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں غلام کو چابک کے ذریعے مار رہا تھا میں نے اپنے پیچھے آواز سنی اے ابو مسعود! جان لو! غصے کی شدت کی وجہ سے میں آواز نہیں پہچان سکا۔ جب وہ میرے قریب آئے تو وہ نبی اکرم ﷺ تھے آپ فرما رہے تھے: اے ابو مسعود! جان لو! اے ابو مسعود! جان لو! (حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے اپنے ہاتھ سے چابک پھینک دیا آپ نے فرمایا: اے ابو مسعود! جان لو! تم اس غلام پر جتنی قدرت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ تم پر قدرت رکھتا ہے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی آئندہ میں کبھی کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

4194- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

وَهُوَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ الْوَاحِدِ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ فَسَقَطَ مِنْ يَدِي السَّوْطُ مِنْ هَيْبَتِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں، آپ کی ہیبت کی وجہ سے میرے ہاتھ سے

چابک چھوٹ گیا۔

4195- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اللَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ

حدیث 4192- ابوداؤد (5168) ترمذی (1542) احمد (4784) متدرک (5280) بیہقی (15574) بخاری (13294)

مِنْكَ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ لَوْ جِهَ اللَّهُ فَقَالَ أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلْفَحْتِكَ النَّارُ أَوْ لَمَسْتِكَ النَّارُ

﴿﴾ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے یہ آواز سنی اے ابو مسعود! یہ بات جان لو! تم اس پر جتنی قدرت رکھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو نبی اکرم ﷺ موجود تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! اللہ کی رضا کے حصول کے لئے (یہ غلام میری طرف سے) آزاد ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں جہنم کی آگ جلا دیتی۔ (راوی کوشک ہے) یا شاید یہ فرمایا ”چھو لیتی“۔

4196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ غُلَامَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُ فَقَالَ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ فَتَرَكَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ اللَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَاعْتَقَهُ

﴿﴾ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنے غلام کو مارنا شروع کیا تو غلام یہ کہنے لگا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے پھر مارا تو وہ بولا: میں اللہ کے رسول کی پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے چھوڑ دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس پر جتنی قدرت رکھتے ہو، اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قدرت رکھتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے اس غلام کو آزاد کر دیا۔

4197 - وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ البتہ اس میں غلام کے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے اور اللہ کے رسول کی پناہ مانگنے کا ذکر نہیں ہے۔

4198 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نَعْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزَّنَا يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مملوک (غلام یا کنیر) پر زنا کی تہمت لگائے قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی ماسوائے اس کے کہ حقیقت وہی ہو جو اس نے بیان کی ہے۔

4199 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ كِلَاهِمَا عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّ التَّوْبَةِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ میں نے حضرت ابو القاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) جو نبی التوبہ ہیں کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

4200 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ وَعَلَى غَلَامِهِ مِثْلُهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حُلَّةً فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ إِخْوَانِي كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ سَبَّ الرَّجَالَ سَبَّوْا أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَاطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

◆◆ معرور بن سوید بیان کرتے ہیں ”ربذہ“ کے مقام پر ہمارا گزر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا تو انہوں نے جیسے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان کے غلام نے بھی ویسے ہی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ہم نے عرض کی: اے ابوذر! اگر آپ ان دونوں کپڑوں کو ملا لیتے تو ایک ”حلہ“ تیار ہو جاتا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بولے میرے اور میرے ایک بھائی کے درمیان لڑائی ہو گئی اس کی ماں عجمی تھی میں نے اسے اس کی ماں کی وجہ سے شرمندہ کیا۔ اس نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں میری شکایت لگائی تو آپ نے فرمایا: اے ابوذر! تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات موجود ہیں۔ یہ تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کیا ہے انہیں وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو انہیں اس کام کا مکلف نہ کرو جو یہ نہ کر سکتے ہوں اور اگر ایسا کوئی کام ہو تو تم خود ان کی مدد کرو۔

4201 - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بَعْدَ عَوْلِهِ إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلَى حَالِ سَاعَتِي مِنَ الْكِبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلَى حَالِ سَاعَتِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَفِي حَدِيثِ عَيْسَى فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيَبِعْهُ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَلْيَبِعْهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَلْيَبِعْهُ وَلَا فَلْيَبِعْهُ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَا يَكْلِفُهُ مَا يَغْلِبُهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول ہے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات موجود ہیں۔ میں نے عرض کی اس بڑھاپے میں بھی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور ایک روایت میں ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! اس بڑھاپے کے عالم میں بھی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں اگر انہیں کوئی مشکل کام دے تو انہیں فروخت کر دے۔ ایک روایت میں ہے ان کی مدد کرے ایک روایت میں انہیں فروخت کرنے یا ان کی مدد کرنے کا ذکر نہیں ہے اور اسی بات پر روایت ختم ہو جاتی ہے کہ انہیں کوئی مشکل کام نہ دے۔

4202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلِ الْأَخْذَبِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غَلَامِهِ مِثْلُهَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَذَكَرَ أَنَّهُ سَابَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَيَّرَهُ بِأُمِّهِ قَالَ فَاتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ وَخَوْلُكُمْ جَعَلَهُمُ

حدیث 4200 - بخاری (30) ابوداؤد (5158) دارمی (2403) احمد (21468) ابن حبان (4643) بیہقی (15553)

اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيَلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تَكْلِفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنَّ كَلْفَتُمْهُمْ فَأَعْيَنُوهُمْ عَلَيْهِ

◆◆ معرور بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے ”حلہ“ پہنا ہوا تھا اور ان کے غلام نے بھی اسی طرح کا ”حلہ“ پہنا ہوا تھا۔ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں، انہوں نے ایک صاحب کو برا بھلا کہا اور اسے ماں کی گالی دی وہ صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے (حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے) کہا: تمہارے اندر ابھی بھی جاہلیت کے اثرات پائے جاتے ہیں۔ یہ تمہارے بھائی اور خادم ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ماتحت کیا ہے۔ لہذا جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو وہ اسے وہی کچھ کھلائے جو خود کھاتا ہے اور وہی کچھ پہنائے جو خود پہنتا ہے اور انہیں ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو وہ نہ کر سکتے ہوں اور اگر ایسا کوئی کام ہو تو تم بھی ان کی مدد کرو۔

4203- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِّحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكَيْرَ بْنَ الْأَشَّجِ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكْلَفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں غلاموں کو کھانا اور لباس ملنا چاہیے اور انہیں وہی کام سونپا جائے جو وہ کر سکتے ہیں۔

4204- وَحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَنَعَ لَأَحَدِكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيَقْعِدْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُوعًا قَلِيلًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ مِنْهُ أَكْلَةً أَوْ أَكْلَتَيْنِ قَالَ دَاوُدُ يَعْنِي لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی کا خادم اس کے لئے کھانا تیار کر کے اس کے پاس لائے اس نے اس کی گرمی اور دھواں برداشت کیا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ اس خادم کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلائے اور اگر کھانا بہت تھوڑا ہو تو اس کے ہاتھ میں ایک یا دو لقمے رکھ دے۔

4205- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی غلام اپنے آقا کی اچھی طرح خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی اچھی طرح عبادت کرے تو اسے دو گنا اجر ملتا ہے۔

4206- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

حدیث 4203- مؤطا (1769) احمد (7358) ابن حبان (4313) بیہقی (15551)

حدیث 4204- بخاری (2418) ابو داؤد (3846) ترمذی (1853) ابن ماجہ (3829) دارمی (2073) احمد (4266) بیہقی (15558)

ابو یعلیٰ (6320)

حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونَ
بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ

﴿﴾ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4207- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ
سَمِعْتُ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ
أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ
قَالَ وَبَلَّغْنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ يَحُجُّ حَتَّى مَاتَتْ أُمُّهُ لِصُحَّتِهَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ
يَذْكَرِ الْمَمْلُوكَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نیک غلام کو دو گنا اجر ملے گا۔ (حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ حج اور والدہ کی
خدمت (کے احکام نہ ہوتے) تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں اس حالت میں مروں کہ میں ایک غلام ہوں (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ پتہ چلا ہے
کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک (نفل) حج نہیں کیا جب تک ان کی والدہ کا انتقال نہیں ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنی والدہ
کی خدمت کیا کرتے تھے۔ (یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے اور اس میں ایک لفظ کم ہے)

4208- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأَمَوِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
وَلَمْ يَذْكَرْ بَلَّغْنَا وَمَا بَعْدَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کا بیان منقول نہیں ہے۔

4209- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى الْعَبْدُ حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلِيهِ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ
فَحَدَّثْتُهَا كَعْبًا فَقَالَ كَعْبٌ لَيْسَ عَلَيْهِ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی غلام اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرے اور
اپنے آقا کا حق ادا کرے تو اسے دو اجر ملتے ہیں (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ حدیث کعب کو سنائی تو کعب نے کہا: اس غلام اور جو مؤمن
دنیا سے بے رغبت ہو ان سے حساب نہیں لیا جائے گا۔

4210- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4207- بخاری (2410) احمد (9213) بیہقی (15587)

حدیث 4209- بخاری (97) ترمذی (1116) نسائی (3344) ابن ماجہ (1777) احمد (4799) ابن حبان (4312) بیہقی (7019) بخاری

کبیر (7856)

4211- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمًا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يُتَوَقَّى يُحْسِنُ عِبَادَةَ اللَّهِ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهِ نِعْمًا لَهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں وہ غلام کتنا اچھا ہے جو اس حالت میں انتقال کرے کہ وہ اچھی طرح سے، اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اپنے آقا کی خدمت کرتا رہا ہو وہ کتنا اچھا ہے۔

4212- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ لَكَ لَمْ يَلْغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ عَلَيْهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ فَاعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَالْأَقْدَقُ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے کسی مشترکہ غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو تو وہ اس کی مناسب قیمت لگا کر باقی حصہ داروں کو ان کا حصہ دے گا اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد ہو جائے گا ورنہ جو حصہ اس نے آزاد کیا ہے۔ صرف وہی حصہ آزاد ہوگا۔

4213- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَعَلِيهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (کسی مشترکہ غلام میں سے) اپنا حصہ آزاد کر دے اگر اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس شخص پر لازم ہے کہ اس غلام کو مکمل طور پر آزاد کرے اور اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو تو اس کی طرف سے اتنا ہی حصہ آزاد ہوگا جو اس نے آزاد کیا ہے۔

4214- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرُ مَا يَبْلُغُ قِيَمَتَهُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی (مشترکہ) غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس غلام کی منصفانہ قیمت لگائی جائے گی اور اگر اتنا مال نہ ہو تو اس شخص کی طرف سے اتنا ہی حصہ آزاد ہوگا جو اس نے آزاد کیا ہے۔

4215- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمِّيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَدَيْكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا

هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فَإِنَّهُمَا ذَكَرَا هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَقَالَا لَا تَدْرِي أَهْوَى شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَالَ نَافِعٌ مِنْ قَبْلِهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی اور اختلاف پایا جاتا ہے۔

4216- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْآخِرِ قَوْمٍ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ قِيمَةٌ عَدْلٍ لَا وَكُفْسَ وَلَا شَطَطَ ثُمَّ عَتَقَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ مُوسِرًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی ایسے غلام (میں اپنے حصے) کو آزاد کرے جو اس کے اور کسی اور کے درمیان مشترک ہو تو کسی کی اور زیادتی کے بغیر اس غلام کی منصفانہ قیمت لگا کر اس شخص کے مال میں سے ادا کی جائے گی اور پھر وہ غلام اس شخص کے مال میں سے مکمل طور پر آزاد ہوگا۔ بشرطیکہ وہ شخص خوشحال ہو۔

4217- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَائِهِ فِي عَيْدِ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی (مشترکہ) غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے اس کے بقیہ حصے کو اسی شخص کے مال کے ذریعے آزاد کیا جائے گا۔ بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کے برابر ہو۔

4218- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيَعْتَقُ أَحَدُهُمَا قَالَ يَضْمَنُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو غلام دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو اور ان میں سے ایک (اپنے حصے کو) آزاد کر دے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ (دوسرے حصے کی قیمت کا) تاوان ادا کرے۔

4219- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِهِ

◆◆ جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے تو وہ غلام (مکمل طور پر) اس کے مال کے ذریعے آزاد کیا جائے گا۔

4220- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهَيْكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَخَلَّصَهُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے تو وہ غلام اس کے مال سے آزاد ہوگا۔ اگر اس کے مال نہ ہوگا تو وہ غلام کسی اور شخص کے مال سے آزاد ہوگا۔

کو مشقت کا شکار کئے بغیر اس سے محنت کروا کے (اس کی آمدنی کے ذریعے دوسرے حصے دار کا حصہ ادا کیا جائے)

4221- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشْرِحٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي عُرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَيْسَى ثُمَّ يُسْتَسْفَى فِي نَصِيبِ الَّذِي لَمْ يُعْتَقْ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں پھر اس غلام سے، کسی مشقت کے بغیر مزدوری کروائی جائے گی تاکہ اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے جس نے اپنا حصہ ادا نہیں کیا۔

4222- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاهُمْ اثَلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے مرتے وقت چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان غلاموں کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں بلوایا پھر انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا اور پھر قرعہ اندازی کے ذریعے ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا اور اس مرحوم کے بارے میں سخت کلمات کہے۔

4223- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍَ عَنِ الثَّقَفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا حَمَّادٌ فَحَدِيثُهُ كَرِوَايَةِ ابْنِ عَلِيَّةَ وَأَمَّا الثَّقَفِيُّ فَفِي حَدِيثِهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں۔ انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے مرتے وقت وصیت کی اور اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا۔

4224- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالََا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ وَحَمَّادٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 543: جَوَازِ بَيْعِ الْمُدَبِّرِ

مدبر (غلام) کو فروخت کرنا جائز ہے

4225- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ ذُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَلَبَّغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حدیث 4222 - بخاری (2360) ابوداؤد (3935) ترمذی (1348) نسائی (4698) ابن ماجہ (2527) احمد (4901) ابن حبان (4315)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نَعِيمٌ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ بِشَمَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَمْرُو سَمِعْتُ جَابِرَ
بَنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلِ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا: وَاِنِ اس غلام کو مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں وہ غلام خرید لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے وہ درہم اس انصاری کو واپس کر دیئے۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ غلام قبلی تھا اور پہلے برس ہی انتقال کر گیا۔

4226- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو جَابِرًا يَقُولُ ذَهَبَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَامِ عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس غلام کو فروخت کر دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ابن نحام نے اسے خرید لیا۔ وہ ایک قبلی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی حکومت کے پہلے سال میں انتقال کر گیا۔

4227- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدْبَرِ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَادٍ عَنِ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4228- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرُو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمَدْبَرِ كُلِّ هَؤُلَاءِ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَادٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرُو عَنْ جَابِرِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

کتاب القسامۃ والمحاربین والقصاص والدیات

قسامت ڈاکر زنی قصاص اور دیت کے احکام

باب 544. القسامۃ

قسامت (کے احکام)

4229- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْرٍ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا مُحَيِّصَةُ يَحْدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ قَتِيلًا فَذَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَخُوَيْصَةَ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلِ وَكَانَ أَصْفَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبِيهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِيرُ الْكَبَرِ فِي السِّنِّ فَصَمَّتْ فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِلرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُسَبِّحُكُمْ يَهُودٌ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ آيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَقْلَهُ

﴿﴾ حضرت سہل بن زید اور حضرت رافع بن خدیج نے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن سہل بن زید بن زید اور حضرت محیصہ بن مسعود بن زید بن زید خیر گئے ہوئے تھے۔ وہاں یہ ایک دوپہر کے تھے کہ ان کے چاروں نے حضرت عبد اللہ بن سہل بن زید کو مقتول پایا تو انہیں دفن کر دیا پھر وہ خویصہ بن مسعود اور عبد الرحمن بن سہل کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عبد الرحمن سب سے کم سن تھے۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں سے پہلے بات شروع کرنا چاہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عمر میں زیادہ ہیں انہیں بڑائی دو (یعنی بات شروع کرنے دو) وہ خاموش ہو گئے ان کے ساتھیوں نے بات شروع کی اور وہ بھی ان کے ساتھ بیان کرتے رہے ان تینوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبد اللہ بن سہل بن زید کے قتل سے آگاہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا تم پچاس قسمیں اٹھا کر اپنے ساتھی (کا قتل ثابت کر دو گے) انہوں نے عرض کی ہم یہ قسم اٹھا سکتے ہیں جبکہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہو، پچاس قسمیں اٹھا کر خود کھبری الذمہ ثابت کر دو گے انہوں نے عرض کی ہم کفاری قسموں کا اس طرح اعتبار کر سکتے ہیں؟ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صورتحال دیکھی تو ان کی دیت آپ نے ادا کی۔

حدیث 4229 - بخاری (2555) ابوداؤد (4520) ترمذی (1422) نسائی (4710) ابن ماجہ (2677) دارقطنی (1565) (15189)

بخاری (16208) شعبہ (4428) ترمذی (91)

4230- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بِنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ انْطَلَقَا قَبْلَ خَيْرٍ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقَتَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ فَاتَّهَمُوا الْيَهُودَ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ عَمِيهِ حُوَيْصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّ الْكُفْرَ وَ قَالَ لَسْنَا أَكْثَرَ فَتَكَلَّمْنَا فِي أَمْرِ صَاحِبَيْهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ يُدْفَعُ بِرَقَبِهِ قَالُوا أَمْرٌ تَمَّ ضَمَانُهُ حَتَّى نَخْلِفَ قَالَ فَتَرِيكُمْ يَهُودٌ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ حَمَارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَمْتَنِي نَاقَةً مِنْ بَنَاتِ الْإِبِلِ رَكُضَةً بِرَجُلَيْهَا قَالَ حَمَادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

﴿﴾ حضرت سہل بن زید اور حضرت رافع بن خدیج بیان کرتے ہیں حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اور حضرت عبد اللہ بن سہل رضی اللہ عنہما کیسے کہیں کہ ایک باغ میں (راتے میں) کسی باغ میں وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ حضرت عبد اللہ بن سہل رضی اللہ عنہما کو وہاں قتل کر دیا گیا۔ لوگوں نے یہود پر الزام لگایا ان کے بھائی عبد الرحمن اور چچا زاد بھائی حویصہ اور محیصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے عبد الرحمن نے اپنے بھائی کے بارے میں بات کرنا چاہی وہ کم سن تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا بڑے کو بڑا سمجھو! (یا شاید یہ فرمایا) بڑے کو آغاز کرنا چاہیے دوسرے دونوں صاحبان نے بات چیت شروع کی اور اپنے ساتھی کا واقعہ بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے آدمی ان کے کسی ایک شخص کے خلاف گواہی دیں تو اسے تمہارے حوالے کر دیا جائے گا۔ ان تینوں نے عرض کی، ہم اس موقع پر موجود نہیں تھے۔ ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچاس یہودی قسم اٹھا کر خود تو بری الذمہ ثابت کر دیں گے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کافر ہیں (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے انہیں دیت ادا کی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ایک مرتبہ میں ان کے جانوروں کے باڑے میں گیا تو (دیت کے ان اونٹوں میں سے) ایک اونٹنی نے مجھے لات مار دی۔

4231- وَحَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ فَرَكَمْتَنِي نَاقَةً

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف دیت ادا کرنے کا ذکر ہے۔ اونٹنی کے لات مارنے کا ذکر نہیں ہے۔

4232- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الشَّقْفِيَّ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4233- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةَ بِنَ مَسْعُودٍ بِنَ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّينَ ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ وَأَهْلُهَا يَهُودٌ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقَتَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ

فُوجِدَ فِي شَرِيَةِ مَقْتُولًا فَدَفَنَهُ صَاحِبُهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَشَى أَخُو الْمَقْتُولِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُويِّصَةُ فَذَكَرُوا الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَانَ عَبْدِ اللَّهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهُمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَهَدْنَا وَلَا حَضَرْنَا فَزَعَمَ أَنَّهُ قَالَ فَتَبْرِيكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ آيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ

◆◆ بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، جو دونوں انصاری تھے کی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں خیبر تشریف لے گئے۔ یہ صلح کارمانہ تھا اور خیبر میں یہودی رہتے تھے یہ دونوں ہے کام کی وجہ سے جدا ہو گئے۔ حضرت عبد اللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نہیں ایک حوض کے پاس دل پایا و انہیں دمن کر دیا اور واپس مدینہ منورہ آگئے۔ مقتول کے بھائی عبد الرحمن۔ چچا اور بھالی احصہ اور حواصہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قتل کا واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کیا تم پچاس قسمیں اٹھاؤ گے تاکہ قاتل تمہارے پیر کر دیا جائے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہود پچاس قسمیں اٹھا کر خود کو بری الذمہ ثابت کر دیں گے۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کافروں کی قسموں کا کیسے اعتبار کر سکتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔

4234- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عَمِّ لَهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى قَوْلِهِ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ لَقَدْ رَكَّضْتَنِي فَرِيضَةً مِنْ تِلْكَ الْفَرَايِضِ بِالْمَرْبَدِ

◆◆ بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں بنو حارثہ سے تعلق رکھنے والے ایک انصاری صحابی جن کا نام عبد اللہ بن سہل تھا وہ اپنے چچا زاد بھائی جن کا نام محیصہ بن مسعود تھا کے ساتھ (خیبر) گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) جس کے آخر میں یہ ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنے پاس سے ادا کی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں مجھے حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ (دیت کے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ان کے باڑے میں، لات ماری تھی)

4235- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْهُمْ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فِكْرَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يُبْطَلُ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

◆◆ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خیبر گئے اور وہاں جا کر ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو مقتول پایا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) جس کے آخر میں یہ بات زائد ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو

ناپسند کیا کہ ان کا خون رائیگاں جائے اس لئے آپ نے صدقے کے اونٹوں میں سے سواونٹ دیت ادا کی۔

4236- حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي

أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدِ أَصَابِهِمْ فَأَتَى مُحَيِّصَةَ فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي عَيْنٍ أَوْ فِقِيرٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنَسُ وَاللَّهِ قَتَلْتُمَهُ قَالُوا يَا اللَّهُ مَا قَتَلْنَاكَ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ إِلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَحْوَهُ حَوَيْصَةَ وَهُوَ أَخْبَرَهُ مِنْهُ وَعَدَّ الرَّحْمَنُ بْنُ سَهْلِ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَكَلِّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبُرَ بِرِيدِ السِّنِّ فَكَلَّمَهُ حَوَيْصَةَ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَذُوبَا صَاحِبِكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَوَيْصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ اتَّخِلْفُونِ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَخَلَّفَ لَكُمْ يَهُودٌ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَّضْتَنِي مِنْهَا نَاقَةً حَمْرَاءُ

♦♦ حضرت سہل بن سہل بیان کرتے ہیں حضرت عبد اللہ بن سہل اور حضرت حویصہ رضی اللہ عنہما کسی کام کے تحت خیبر گئے حویصہ واپس آئے تو انہوں نے اطلاع دی کہ حضرت عبد اللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے ایک چشمے یا کنویں کے قریب پھینک دیا گیا۔ حویصہ، یہودیوں کے پاس آئے اور ان سے کہا: اللہ کی قسم! تم ہی لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے۔ یہودیوں نے جواب دیا اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر حضرت حویصہ اپنے قبیلے میں آئے اور انہیں اس واقعے کے بارے میں بتایا پھر وہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبد الرحمن بن سہل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) آئے حویصہ کیونکہ خیبر میں موجود رہے تھے اس لئے انہوں نے بات شروع کرنا چاہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ سے کہا بڑے کو موقع دو (راوی کہتے ہیں) یعنی جو عمر میں بڑے ہوں حضرت حویصہ رضی اللہ عنہا نے بات شروع کی پھر حضرت حویصہ رضی اللہ عنہا نے بھی گفتگو کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ لوگ تمہیں دیت ادا کر دیں یا جنگ کے لئے تیار ہو جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں یہودیوں کو لکھا تو انہوں نے جواب میں تحریر کیا اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور عبد الرحمن سے پوچھا: کیا تم لوگ قسم اٹھا کر اپنے ماتھی کا بدلہ لے سکتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: نہیں، آپ نے فرمایا: پھر یہودی تمہارے مقابلے میں قسم اٹھالیں گے انہوں نے عرض کی وہ مسلمان نہیں ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سواونٹ بھجوائے جو ان کے محلے میں بھجوانے گئے۔ حضرت سہل کہتے ہیں انہی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات بھی ماری تھی۔

4237- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَانَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ

أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَحْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَ الْقَسَامَةَ عَلَيْهِ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْخَاهِلَةِ

◆◆ ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سلیمان بن یسار، جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے انصاری صحابی سے روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ”قسامت“ کی اسی صورت کو برقرار رکھا۔ جو زمانہ جاہلیت میں تھی۔

4238- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَقَضَىٰ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي قِتِيلِ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اس (قسامت کے مطابق) انصار کے ایک مقتول کا فیصلہ کیا۔ جس کے قتل کے بارے میں یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا گیا تھا۔

4239- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 545: حُكْمُ الْمُحَارِبِينَ وَالْمُرْتَدِينَ

ڈاکوؤں اور مرتدین کا حکم

4240- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هُشَيْمٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا ففَعَلُوا فَصَحَّوهُمْ مَالُوا عَلَى الرِّعَاءِ فَقَتَلُوهُمْ وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَسَاقُوا دَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي أَثَرِهِمْ فَأَتَى بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَةِ حَتَّى مَاتُوا

◆◆ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں (قبیلہ) عرینہ سے تعلق رکھنے والے چند لوگ، مدینہ منورہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں کی آب و ہوا انہیں راس نہیں آئی۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی۔ اگر تم چاہو تو جس جگہ صدقے کے اونٹ ہوتے ہیں وہاں چلے جاؤ ان کا دودھ اور پیشاب پینا انہوں نے ایسا ہی کیا اور صحت یاب ہو گئے پھر انہوں نے چرواہوں پر حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا اور مرتد ہو گئے اور نبی اکرم ﷺ کے اونٹ ہانک کر لے گئے۔ نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تو آپ نے ان کے پیچھے لوگ بھیجوائے انہیں پکڑ کر لایا گیا آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروادیں اور انہیں تپتے ہوئے گرم پتھروں پر پھینکوا دیا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

4241- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ

حدیث 4240 - بخاری (1430) ابوداؤد (4364) ترمذی (72) نسائی (306) ابن ماجہ (2578) احمد (12061) ابن حبان (1386) بیہقی (3949) ابویعلیٰ (2882) دارقطنی (1)

عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةَ قَدِيمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْحَمُوا الْأَرْضَ وَسَقَمَتِ أَجْسَامُهُمْ فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَخْرُجُونَ مَعَنَا فِي إِبِلِهِ فَتَصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِيهَا فَقَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِيهَا فَصَحُّوا فَفَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَطَرَدُوا الْإِبِلَ فَلَبَّغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأَذْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَعَتْ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَ أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نَبَذُوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا وَقَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِي رِوَايَتِهِ وَاطْرَدُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ

﴿﴾ حضرت انس بیان کرتے ہیں (قبیلہ) عکل کے آٹھ افراد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا۔ مدینہ کی آب و ہوا، انہیں راس نہ آئی اور وہ بیمار ہو گئے انہوں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم ﷺ سے کی تو آپ نے فرمایا: تم ہمارے چرواہوں کے ساتھ اونٹوں میں کیوں نہیں چلے جاتے؟ تم ان کا پیشاب اور دودھ پینا انہوں نے عرض کی ٹھیک ہے وہ لوگ چلے گئے ان اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پیا اور صحت یاب ہو گئے انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ان کے پیچھے لوگ بھجوائے انہیں پکڑ لیا گیا اور پھر انہیں (نبی اکرم ﷺ کے سامنے) لایا گیا۔ آپ کے حکم کے تحت ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں گئی اور پھر انہیں تپتی دھوپ میں ڈال دیا گیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

4242- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِيهَا بِمَعْنَى حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ وَالْقَوَا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقُونَ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں عکل یا عرینہ کے کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مدینہ کی آب و ہوا، انہیں راس نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اونٹوں کے علاقے میں چلے جائیں اور انہیں ہدایت کی کہ وہ اونٹوں کا پیشاب اور دودھ پییں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں ہے) ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی گئی اور انہیں تپتے ہوئے گرم پتھروں پر ڈل دیا گیا وہ پانی مانگتے رہے۔ لیکن انہیں پانی نہ دیا گیا۔

4243- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ فَقَالَ عَبْسَةَ قَدْ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ أَيُّهَا حَدَّثَ أَنَسٌ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَحَجَّاجٍ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَعْتُ قَالَ عَبْسَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَقُلْتُ اتَّهَمْنِي يَا عَبْسَةَ قَالَ لَا هَكَذَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَزَالُوا بَخِيرَ يَا أَهْلَ الشَّامِ مَا دَامَ فِيكُمْ هَذَا أَوْ مِثْلُ هَذَا

◆◆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا، قسامت کے بارے میں آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ عنبنہ نے جواب دیا۔ ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فلاں حدیث سنائی ہے (ابوقلابہ کہتے ہیں) میں نے کہا مجھے حضرت انس بن مالک نے یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) ابوقلابہ کہتے ہیں جب میں فارغ ہوا تو عنبنہ نے سبحان اللہ کہا: میں نے پوچھا اے عنبنہ! کیا تم مجھ پر (جھوٹ بیان کرنے کا) الزام لگا رہے ہو؟ عنبنہ نے جواب دیا، ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے یہ کہا تھا کہ اے اہل شام! تم اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہو گے جب تک تمہارے درمیان یہ (یعنی ابوقلابہ) موجود ہے۔

4244- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُسْكِينٌ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ
ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ بَنَحُو حَدِيثَهُمْ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يُسْمِلَهُمْ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”عکل“ قبیلے کے آٹھ افراد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) البتہ اس میں یہ بات زائد ہے کہ ان کی آنکھوں میں سلاخیاں نہیں پھروائی گئی تھیں۔

4245- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ
مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاسْلَمُوا وَبَايَعُوهُ وَقَدْ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُؤْمُ وَهُوَ الْبِرْسَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْرِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمْ قَائِفًا يَقْتَضُ أَثَرَهُمْ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اسلام قبول کیا آپ کے دست اقدس پر بیعت کی مدینہ میں ان دونوں موم (راوی کہتے ہیں) یعنی ”برسام“ کی وباہ پھیلی ہوئی تھی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

اور اس میں یہ بات زائد ہے، نبی اکرم ﷺ کے پاس تقریباً بیس انصاری موجود تھے۔ آپ نے انہیں ان لوگوں کو پیچھے بھیجا اور ان کے ہمراہ ایک کھوجی بھی بھیجا جو ان کے قدموں کے نشانات پہچان سکتا تھا۔

4246- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَفِي حَدِيثِ هَمَامٍ قَدِمَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ بَنَحُو حَدِيثَهُمْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ایک روایت میں عرینہ کے چند افراد کا ذکر ہے اور دوسری روایت میں عکل اور عرینہ کے چند افراد کا ذکر ہے۔

4247- وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَفَا الْأَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا نَحْوُ غُلَاةٍ حَدَّثَنَا نُدْبَةُ ابْنُ عَدُوٍّ سَلَّمَ

السَّيِّئِ عَنِ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْنَيْنَ أَوْلِيكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا اغْنَيْنَ الرَّعَاءِ
 ﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں اس لئے سلائیاں پھروانی تھیں کیونکہ انہوں نے
 (مسلمان) چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دیں تھیں۔

باب 546: ثُبُوتِ الْقِصَاصِ فِي الْقَتْلِ بِالْحَجَرِ وَغَيْرِهِ مِنَ الْمُحَدَّثَاتِ وَالْمَثَقَلَاتِ وَقَتْلِ الرَّجُلِ بِالْمَرْأَةِ
 پتھر اور دوسری دھار والی یا وزنی اشیاء کے ذریعے قتل کرنے میں قصاص اور عورت کے بدلے میں مرد کو قتل کرنے کا ثبوت

4248- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْطِ لَأَبِ الْمَسِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْصَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ قَالَ فَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا أَقْتَلِكِ فَلَانِ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمَّ سَأَلَهَا الثَّلَاثَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجْرَيْنِ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو اس کے زیورات کی وجہ سے پتھر کے ذریعے قتل کر دیا۔ اس لڑکی کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اس میں چھ جہان باقی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تمہیں فلاں نے قتل کیا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے جواب دیا نہیں، آپ نے اس سے دوسری مرتبہ دریافت کیا تو اس نے سر کے اشارے سے ذریعے جواب دیا نہیں، آپ نے اس سے تیسری مرتبہ دریافت کیا تو اس نے جواب دیا ہاں! اور سر کے ذریعے اشارہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس یہودی کو دو پتھروں میں (اس کا سر پکڑ کے) قتل کروا دیا۔

4249- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

إدْرِيسَ كِلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ فَرَضَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجْرَيْنِ
 ﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں آپ نے اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر پکڑنے (کا حکم دیا)

4250- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا

مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيِّ لَهَا تَمَّ الْقَاهَا فِي الْقَلْبِ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَحَدَ فَاتِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک یہودی نے چھ زیورات حاصل کرنے کے لیے ایک انصاری لڑکی کو قتل کر دیا اور اسے ایک گڑھے میں ڈال دیا۔ اور اس کا سر پتھروں کے ذریعے پکڑ دیا۔ وہ پکڑا گیا۔ اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اسے پتھر مارے جائیں یہاں تک کہ وہ مر جائے تو اسے پتھر مارے گئے یہاں تک کہ وہ مر گیا۔

4251- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 4248- بخاری (2282) ابوداؤد (4527) ترمذی (1394) نسائی (4741) ابن ماجہ (2665) دارمی (2355) احمد (12918)

ابن حبان (5993) بیہقی (11233) ابویعلیٰ (2866) دارقطنی (248)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4252- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةَ وَجَدَ رَأْسَهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجْرَيْنِ فَسَأَلُوهَا مَنْ صَنَعَ هَذَا بِكَ فَلَانٌ فَلَانَ حَتَّى ذَكَرُوا يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأَخَذَ الْيَهُودِيُّ فَاقْرَأَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک لڑکی اس حالت میں پائی گئی جس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا تھا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا تمہارے ساتھ ایسا کس نے کیا ہے؟ فلاں نے؟ فلاں نے؟ یہاں تک کہ لوگوں نے ایک یہودی کا نام لیا تو اس لڑکی نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا اس یہودی کو پکڑ لیا گیا۔ اس نے اعتراف کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں یہ حکم دیا کہ اس کا سر پتھروں کے ذریعے کچل دیا جائے۔

باب 547: الصَّائِلِ عَلَى نَفْسِ الْإِنْسَانِ أَوْ عُضْوِهِ إِذَا دَفَعَهُ الْمَصْرُورُ عَلَيْهِ فَاتَّلَفَ نَفْسَهُ أَوْ عُضْوَهُ لَا

ضَمَانَ عَلَيْهِ

جب کسی شخص کو قتل کرنے یا اس کا کوئی عضو ضائع کرنے کیلئے کوئی شخص حملہ کرے اور وہ شخص اپنا دفاع کرتے ہوئے حملہ آور کو قتل کر دے یا اس کا کوئی عضو ضائع کر دے تو اس پر کوئی تاوان عائد نہیں ہوگا

4253- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مَنِئَةَ أَوْ ابْنَ أُمِيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَأَنْزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَنَرَعَ نَيْتَهُ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَنَيْتِهِ فَأَخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْعَضُ أَحَدُكُمْ كَمَا بَعَضَ الْفَحْلُ لَا بَدِيَةَ لَهُ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، یعلیٰ بن منیہ (یا شاید بن امیہ بن ایک شخص سے لڑائی ہوئی ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت کاٹا، اس نے پہلے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو پہلے کے سامنے کے دانت بھی باہر آ گئے وہ دونوں مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا، یا تم ایک دوسرے کو اس طرح کاٹتے ہو جیسے اونٹ کاٹتا ہے اس کی کوئی دیت نہیں ہے۔

4254- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4255- حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَذَبَهُ فَسَقَطَتْ نَيْتُهُ فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَأْكُلَ لَحْمَهُ

حدیث 4253 - بخاری (6497) ابوداؤد (4584) ترمذی (1416) نسائی (4759) ابن ماجہ (2657) ابویوسف (2376) امام (19875)

﴿﴾ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے کی کلائی پر کاٹا دوسرے نے اپنی کلائی کھینچی تو پہلے والے کے دانت بھی باہر نکل آئے۔ یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا: کیا تم اس کا گوشت کھانا چاہتے تھے؟

4256- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ

﴿﴾ صفوان بیان کرتے ہیں یعلیٰ بن منیہ کے نوکر نے ایک شخص کی کلائی پر دانت سے کاٹا۔ اس شخص نے اپنی کلائی کھینچی تو نوکر کے سامنے والے دانت ٹوٹ گئے یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا: تم اسے اسی طرح چبانا چاہ رہے تھے جیسے اونٹ (کوئی چیز) چباتا ہے۔

4257- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ ثَنِيَّاهُ فَاسْتَعْدَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ أَمْرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فَيْكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ ادْفَعْ يَدَكَ حَتَّى يَعْضَهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا

﴿﴾ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو پہلے کا سامنے والا ایک دانت یا شاید دو دانت گر گئے۔ اس نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں فریاد کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم مجھ سے کیا توقع کرتے ہو؟ کیا تم یہ توقع کرتے ہو؟ کہ میں اس شخص کو یہ کہوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اسی طرح چبا لیتے جیسے اونٹ (کوئی چیز) چباتا ہے (تم ایسا کرو) اپنا ہاتھ آگے کر دو وہ اس پر کاٹے گا اور تم اسے کھینچ لینا۔

4258- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَقَدْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ يَعْنِي الَّذِي عَضَّهُ قَالَ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَقْضَمَهُ كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ

﴿﴾ صفوان اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے ایک شخص کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا تھا جس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو اس کے سامنے کے دو دانت یعنی جن کے ذریعے اس نے کاٹا تھا، ٹوٹ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے دعوے کو بے بنیاد قرار دیا اور فرمایا تم یہ چاہ رہے تھے کہ اسے اسی طرح چبا لیتے جیسے اونٹ چبا لیتا ہے۔

4259- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَزَّوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ الْعَزْوَةُ أَوْتُقُ عَمَلِي عِنْدِي فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ لَقَدْ

حدیث 4256- بخاری (6497) ابوداؤد (4584) ترمذی (1416) نسائی (4759) ابن ماجہ (2657) دارمی (2376) احمد (19875)

ابن حبان، (4148) مستدرک، (5791) بیہقی، (17421) معجم کبیر، (11393) القطبی، (67)

أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَثْمَا عَضَّ الْأَخْرَ فَاَنْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاَضِ فَاَنْتَزَعَ أَحَدَايَ ثَنِيَّتِيهِ فَاتِيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ

◆◆ صفوان، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شریک ہوا۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے اس غزوے میں شرکت ہی۔ میرے نزدیک میرا سب سے بہتر عمل تھی حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے ایک ملازم کا کسی شخص کے ساتھ جھگڑا ہو گیا۔ دونوں میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹ لیا (راوی کہتے ہیں) صفوان نے مجھے بتایا بھی تھا کہ دونوں میں سے کس نے کس کے ہاتھ پر کاٹا تھا؟ (لیکن وہ مجھے اب یاد نہیں) جس شخص کے ہاتھ پر کاٹا گیا تھا اس نے کاٹنے والے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت ٹوٹ گیا وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے اس کے دانتوں کی دیت کو ساقط قرار دیا۔

4260- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 548: اثبات القصاص في الأسنان وما في معناها

دانت اور اس جیسے دیگر اعضاء میں قصاص کا اثبات

4261- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانَ فَأَخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ الْقِصَاصُ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْقَتَصُّ مِنْ فُلَانَةٍ وَاللَّهِ لَا يَقْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يَقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ام حارثہ، جو ربیع کی بہن تھی نے ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ وہ لوگ یہ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قصاص دیا جائے گا۔ ربیع کی والدہ نے عرض کی، یا رسول اللہ! کیا فلاں عورت سے قصاص لیا جائے گا؟ اللہ کی قسم! اس سے قصاص نہیں لیا جانا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! ام ربیع! قصاص (کا حکم) اللہ کی کتاب میں ہے۔ اس خاتون نے عرض کی، نہیں! اللہ کی قسم! اس عورت سے قصاص نہیں لیا جانا چاہیے۔ وہ خاتون یہی بات دہراتی رہی یہاں تک کہ (دوسرے فریق سے تعلق رکھنے والے) افراد دیت لینے پر راضی ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے بعض بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام پر قسم بھی اٹھالیں تو اللہ تعالیٰ اس قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

باب 549: مَا يَبَاحُ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ

کس وجہ سے مسلمان کا خون بہانا مباح ہے

4262- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَابْنُ مَعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ

حدیث 4261- نسائی (4755) بیہقی (15874) ابویعلیٰ (3396)

اللہ نے مرثیہ عن مسروق عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل دم امرئ مسلم یسبہن لا إله إلا اللہ وآتی رسول اللہ إلا یاخذی ثلاث الثیب الزانی والنفس بالنفس والتارک لیدینہ السفارق للجماعہ

﴿ حضرت عبد اللہ نے روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جو مسلمان شخص اس بات کی گواہی دیتا ہو اللہ سے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ صرف ان تین میں سے کسی ایک وجہ سے اسے قتل کرنا جائز ہے۔ وہ شامی شہ زانی ہو یا اسے قتل کے بدلے میں قتل کیا جائے وہ اپنا دین (اسلام) چھوڑ کر (مسلمانوں کی) جماعت سے الگ ہو جائے۔

4263 - حَدَّثَنَا اس نُمَيْر حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُسْرَمٍ فَالَا اَحْمَرُ عَسَى ابْنُ يُونُسَ كُلِّهِمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4264 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُسْتَشْيِ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ فَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ سَفِيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَ لَدَى لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآتَى رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةً نَقَرَ التَّارِكُ الْاِسْلَامَ الْاِسْفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ اَوْ الْجَمَاعَةُ سَكَ فِيهِ اَحْمَدُ وَالتَّيْبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ

﴿ حضرت عبد اللہ نے بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تو صرف ان تین میں سے کسی ایک وجہ سے اسے قتل کرنا جائز ہے وہ اسلام کو ترک کر کے (مسلمانوں کی) جماعت سے علیحدہ ہو جائے وہ شامی شہ زانی ہو اور زنا کا ارتکاب کرے۔ جان کے بدلے میں جان (کے بنیادی اصول و قانون کے تحت اسے قتل کیا جائے)۔

4265 - قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ اِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ فَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سَيَّانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ سَفِيَانَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ جملہ نہیں ہے "اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے"

باب 550: بَيَانِ اِثْمِ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

قتل ایجاد کرنے والے کا گناہ

4266- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دِمِهَا لِأَنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس کسی کو بطور ظلم قتل کیا جائے گا اس کا گناہ

حضرت آدم کے اس پہلے بیٹے کو ہوگا اور وہ خون اس کے حصے میں جائے گا کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل ایجاد کیا تھا۔

4267- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَحْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ

يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذْكَرْ أَوَّلَ

♦♦ یہی روایت آید اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”سب سے پہلے“ منقول نہیں ہے۔

باب 551: الْمُجَازَاةُ بِالْذَّمَاءِ فِي الْأَحْرَةِ وَأَنَّهَا أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

آخرت میں خون کا بدلہ ملنا اور قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون (قتل) کے بارے میں فیصلہ

کیا جائے گا

4268- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ وَكَيْعِ

عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيمَانَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي الدَّمَاءِ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے

پہلے خون (قتل) کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔

4269- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ حَسِبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ

ح وَحَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ سَرَّارٍ فَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِي كُلُّهُمْ عَنِ سَعْدِ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ عَيْرَ أَنْ يَفْضِيَهُمْ قَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَفْضِيَهُمْ قَالَ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ

♦♦ یہی روایت آید اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں چھوٹا اضافہ ہے۔

حدیث 4266- ابن ابی شیبہ (3157) ابن ماجہ (2673) نسائی (3985) ابی داؤد (2616) ترمذی (3630) ابن ماجہ (5983) ابی داؤد (15602) ابن ماجہ (5179) ترمذی (10429)

حدیث 4268- ابن ابی شیبہ (6469) ترمذی (1396) ابن ماجہ (3992) ابی داؤد (2615) ترمذی (5681) ابن ماجہ (7344) ترمذی (8029) ابی داؤد (10429)

باب 552: تَغْلِيظُ تَحْرِيمِ اللَّيْمَاءِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَمْوَالِ

(دوسروں کی) جان، آبرو اور مال کا احترام کرنے کی شدید تاکید

4270- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ فَلَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبٌ شَهْرٌ مُضَرٌ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَسَعْفَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى وَفَاتَى لَكَ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلَدَةُ قُلْنَا بَلَى فَفَاتَى يَوْمَ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَخِيبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضُكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَاسْتَلْفُونَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا أَوْ ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ إِلَّا لِيُبَلِّغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضٌ مَن يُبَلِّغُهُ يَكُونُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَن سَمِعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ فِي رِوَايَتِهِ وَرَجَبٌ مُضَرٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي

♦♦ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ فرمان نقل کرتے ہیں وقت گھوم کر اسی ہیئت میں آ گیا ہے، جس دن اللہ تعالیٰ نے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ جن میں سے چار حرمت والے ہیں۔ تین لگاتار ہیں۔ یعنی ذی قعدہ ذوالحج اور محرم (اور چوتھا) رجب ہے۔ جو قبیلہ ”مضر“ کا مہینہ ہے۔ جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا (آج کل) یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی، اللہ اور اس کے رسول زیادہ

بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا۔

کیا یہ ذوالحج کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا، یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول

زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے

دریافت کیا، کیا یہ ”البلدہ“ (مکہ مکرمہ نہیں ہے؟) ہم نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کی

اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کریں

گے۔ آپ نے دریافت کیا، کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور

تمہارے مال (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ میرے استاد نے اس حدیث میں) اور تمہاری عزت (کے الفاظ بھی نقل کیے ہیں) تم پر

اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس مہینے میں اس شہر میں یہ دن قابل احترام ہے، عنقریب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ گے

اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا اس لئے تم میرے بعد کاغز (یا شاید یہ فرمایا) گمراہ ہو کر آپس میں قتل و غارت

حدیث 4270 - بخاری (67) ابوداؤد (1947) دارمی (1916) احمد (20403) ابن حبان (3848) بیہقی (6003) ابویعلیٰ (2112) بخاری

گری نہ شروع کر دینا۔ ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔ کیونکہ اس بات کا امکان موجود ہے کہ جس تک پیغام پہنچایا جائے وہ براہ راست سننے والے کی بہ نسبت زیادہ بہتر طور پر اسے یاد رکھے (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے فرمایا: خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ (امام مسلم فرماتے ہیں) بعض دوسری اسناد میں تھوڑا سا لفظی اختلاف منقول ہے۔

4271- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَعَدَ عَلِيٌّ بِعَيْرِهِ وَأَخَذَ إِنْسَانٌ بِخَطَامِهِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلَدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فَلْيَبْلَغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ ثُمَّ انْكَفَا إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُرَيْعَةَ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا

◆◆ عبد الرحمن بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، اس دن نبی اکرم ﷺ اپنے اونٹ پر بیٹھے ایک صاحب نے اس کی لگام تھام لی۔ آپ نے دریافت کیا، کیا تم لوگ یہ جانتے ہو؟ کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ آپ نے دریافت کیا، کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے دریافت کیا، یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے دریافت کیا، یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ اس کا کوئی نیا نام تجویز کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ ”البلدہ“ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ!

آپ نے فرمایا: بے شک تمہارے خون، تمہارے اموال اور تمہاری آبروئیں (ایک دوسرے کے لئے) اسی طرح قابل احترام ہیں جیسے اس شہر میں اس مہینے میں، یہ دن قابل احترام ہے ہر موجود شخص غیر موجود تک یہ پیغام پہنچا دے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ دونوں کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے ان دونوں کو ذبح کیا پھر آپ بکریوں کے ایک گلے کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ہمارے درمیان تقسیم کر دیا۔

4272- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ جَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ قَالَ وَرَجُلٌ أَخَذَ بِرِمَامِهِ أَوْ قَالَ بِخَطَامِهِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4273- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سَاسِدٍ

يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ وَاسْمَى الرَّجُلَ حُمَيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَسَأَقُوا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ وَأَعْرَضَكُمْ وَلَا يَذْكُرُ ثُمَّ انْكَفَىٰ إِلَىٰ كَبْشَيْنَ وَمَا بَعْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَىٰ يَوْمٍ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ إِلَّا هَلْ بَلَغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

◆◆ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن ہمیں خطبہ دیتے ہوئے دریافت کیا، یہ کون سا دن ہے؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) البتہ اس روایت میں ”آبرو“ کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی دنوں اور بکریوں کی طرف متوجہ ہونے کا ذکر ہے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں اس شہر میں اس مہینے میں، اس دن کی حرمت کی طرح (تمہارے جان و مال قابل احترام ہیں) اور اس دن تک رہیں گے۔ جب تم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔ خبردار! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ لوگوں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے ذعا کی۔ اے اللہ! تو گواہ ہو جا!

باب 553: صِحَّةُ الْإِقْرَارِ بِالْقَتْلِ وَتَمَكُّينَ وَلِيِّ الْقَتِيلِ مِنَ الْقِصَاصِ وَاسْتِحْبَابِ طَلَبِ الْعَفْوِ مِنْهُ
قتل کا اقرار کرنا صحیح (قابل اعتبار) ہے اور مقتول کے ولی کو قصاص لینے کا حق حاصل ہے

اس ولی سے معافی مانگنا مستحب ہے

4274- حَدَّثَنَا عُبيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَبْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَتَلَ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْتَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَعْرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيْتَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتَهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَخْتَبُطُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَنَيْتُ فَأَغْضَيْتُ فَضْرَبْتُهُ بِالْفَأْسِ عَلَىٰ قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيهِ عَن نَفْسِكَ قَالَ مَا لِي مَالٌ إِلَّا كِسَائِي وَفَاسِي قَالَ فَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَلِكَ فَرَمَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبِكَ فَانطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَتْلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ إِنَّ قَتْلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَأَخَذْتَهُ بِأَمْرِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَعَلَّهُ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَلِكَ كَذَابٌ قَالَ فَرَمَى بِنِسْعَتِهِ وَخَلَّى سَبِيلَهُ

◆◆ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص دوسرے کو، اس کے تسمے پکڑ کر پھینچتا ہوا آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس شخص نے میرے بھائی کو قتل کر دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا، کیا تم نے اسے قتل کیا ہے؟ پہلا شخص بولا اگر یہ اعتراف نہ بھی کرے تو میں گواہ پیش کر دوں گا۔ دوسرے شخص نے اعتراف کیا جی ہاں! میں نے اسے قتل کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے اسے کیوں قتل کیا؟ اس نے جواب دیا ہم دونوں ایک درخت سے پتے جھاڑ رہے تھے اس نے مجھے گالی دے کر مشتعل کیا۔ میں نے اس کے سر پر کلہاڑی ماری اور قتل کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے

حدیث 4274 - بخاری (6393) ابوداؤد (4477) ترمذی (1443) نسائی (4723) دارمی (2311) احمد (15757) مستدرک (8126)

نبی (17289) تہجدیہ (1003)، قطنی (226)

اس سے دریافت کیا، کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جسے تم اپنی جان کے عوض میں ادا کر دو؟ اس نے عرض کی میرے پاس اس چادر اور کلہاڑی کے علاوہ اور کوئی مال نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ وہ (دیت ادا کر کے) تمہیں چھڑالیں گے؟ اس نے عرض کی اپنے قبیلوں والوں کے نزدیک میں اتنا اہم نہیں ہوں۔ آپ نے اس کا تسمہ پہلے شخص کی طرف کرتے ہوئے فرمایا اپنے ساتھی کو لے جاؤ وہ شخص اس قاتل کو لے کر چلا جب وہ مڑا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مانند ہو جائے گا۔ وہ شخص واپس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مانند ہو جائے گا حالانکہ میں نے اسے آپ کے حکم کے تحت پکڑا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ نہیں چاہتے؟ کہ تمہارے اور تمہارے (مقتول) ساتھی کے گناہ اسے مل جائیں گے؟ اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔ پھر اس نے اس (قاتل) کا تسمہ چھوڑ دیا اور اسے جانے دیا۔

4275- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا فَأَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَأَنْطَلَقَ بِهِ وَفِي عُنُقِهِ نَسْعَةٌ يَجْرُهَا فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَاتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سَأَلَهُ أَنْ يَغْفِرَ عَنْهُ فَأَبَى

✧✧ علقمہ بن واثل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص کو پیش کیا گیا، جس نے ایک دوسرے شخص کو قتل کیا تھا۔ آپ نے مقتول کے ولی کو اسے قصاص میں (قتل کرنے کی) اجازت دی۔ قاتل کے گلے میں ایک تسمہ تھا مقتول کا ولی اسے اس تسمے سے پکڑ کر کھینچ کر لے گیا جب وہ چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوتے ہیں۔ ایک شخص نے اس ولی کو جا کر نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کی اطلاع دی تو اس نے اس قاتل کو چھوڑ دیا۔

(امام مسلم ﷺ فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ بات منقول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس ولی سے قاتل کو معاف کر دینے کی فرمائش کی تھی لیکن اس نے معذرت کر لی۔

باب 554: دِيَةِ الْجَنِينِ وَوُجُوبِ الدِّيَةِ فِي قَتْلِ الْخَطَا وَشِبْهِ الْعَمْدِ عَلَى عَاقِلَةِ الْجَانِي

پیٹ میں موجود بچے کی دیت، قتل خطا میں اور قتل شبہ عمد میں قاتل کی برادری پر دیت کی ادائیگی واجب ہوتی ہے

4276- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هَذَيْلٍ رَمَتَا أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہذیل قبیلے کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو مارا تو دوسری کا حمل ضائع ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ دیا (کہ حمل کے) تاوان میں ایک غلام یا کنیر دی جائے۔

حدیث 4276 - بخاری (5427) ابوداؤد (4570) ترمذی (1410) نسائی (4817) ابن ماجہ (2639) موطا (1551) دارمی (2380)

۱۴ (7026) ابن ماجہ (6017) شعبی (11384) ابویعلیٰ (5917) بیہقی (513) ابویوسف (14)

4277- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيْتًا بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوْقِيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِنَيْهَا وَرَوْجَهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصِيَّتِهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو لحيان سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جس کا حمل ضائع ہو گیا تھا، اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ اسے ایک غلام یا کنیز بطور تاوان دی جائے جس عورت کے خلاف فیصلہ ہوا تھا اس کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ اس کی وراثت اس کے بیوں اور تاوان کی رقم اس کے خاندان کے دو دھیالی عزیز ادا کریں گے۔

4278- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ ح وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْتَلْتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُدَيْلٍ فَرَمْتِ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلْتَهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ وِلْدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَثَتِهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُدَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو ہذیل سے تعلق رکھنے والی دو عورتیں لڑ پڑیں، ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مار کر اس کو اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو قتل کر دیا وہ لوگ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ اس بچے کی دیت کے طور پر ایک غلام یا کنیز ادا کی جائے اور یہ فیصلہ دیا کہ مقتول عورت کی دیت قاتل عورت کی برادری کے لوگ ادا کریں گے۔ اور اس مقتول عورت کے وارث اس کے بچے اور دیگر رشتہ دار ہوں گے۔ حمل بن نابغہ ہذلی نے عرض کی یا رسول اللہ! جس (بچے) نے کچھ کھایا، نہ پیا نہ وہ بولا اور نہ چلا کر رویا، ہم اس کی دیت کیسے ادا کریں؟ ایسے بچے کی تو دیت نہیں دی جاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کاہنوں کا رشتہ دار معلوم ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) آپ نے اس کی سجع عبارت کی وجہ سے ایسا کہا۔

4279- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْتَلْتِ امْرَأَتَانِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَوَرَثَتَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ وَقَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ وَلَمْ يُسَمِّ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں دو عورتیں لڑ پڑیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس روایت میں یہ مذکور نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقتول عورت کے بچوں اور رشتہ داروں کو اس کا وارث قرار دیا اسی طرح اس میں حمل بن مالک کا نام مذکور نہیں ہے صرف یہ ہے کہ ایک شخص نے عرض کی ہم دیت کیسے ادا کریں؟

4280- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخِزَاعِيِّ عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْرَأَةٍ قَاتَلَتْ امْرَأَةً وَأَحَدَهُمَا

لِحَيَانِيَّةٍ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةَ لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنْغَرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْجَعُ كَسَجِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک عورت نے خیمے کی لکڑی کے ساتھ اپنی سوکن کو مارا وہ سوکن حاملہ تھی۔ اس عورت نے اس سوکن کو قتل کر دیا۔ ان دونوں عورتوں میں ایک کا تعلق بنو لحيان سے تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول عورت کی دیت کی ادائیگی کا ذمہ دار قاتل عورت کے خاندان کو قرار دیا اور مقتول کے پیٹ میں موجود بچے کا تاوان مقرر کیا۔ قاتل عورت کے خاندان میں سے ایک شخص نے عرض کی کیا ہم اس بچے کی بھی دیت ادا کرنے لے پابند ہیں جس نے نہ کھایا نہ پیا، نہ رویا ایسے بچے کی دیت ادا نہیں کی جاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دیہاتیوں جیسی مسجع زبان بول رہا ہے (راوی کہتے ہیں) آپ ان لوگوں پر دیت کو لازم قرار دیا۔

4281- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُسَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ ضَرْتَهَا بِعَمُودٍ فُسْطَاطٍ فَاتَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى عَلَى عَاقِلَتِهَا بِالْذِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا أَنْدَى مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ قَالَ فَقَالَ سَجَعُ كَسَجِ الْأَعْرَابِ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو، خیمے کی چوک کے ذریعے مار کر قتل کر دیا یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے اس مقتول عورت کی دیت کی ادائیگی قاتل عورت کے خاندان پر عائد کی۔ وہ مقتول عورت حاملہ تھی اس کے بچے کی دیت کا بھی آپ نے فیصلہ دیا تو قاتل عورت کے خاندان کے ایک شخص نے عرض کی کیا ہم اس بچے کی دیت دیں گے؟ جس نے نہ کچھ کھایا نہ پیا نہ وہ رویا ایسے بچے کی دیت نہیں دی جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دیہاتیوں جیسی مسجع زبان بول رہا ہے۔

4282- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَمُفَضَّلٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4283- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِهِمُ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ فَاسْقَطَتْ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ فَقَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى أَوْلِيَاءِ الْمَرْأَةِ وَلَمْ يَذْكَرْ فِي الْحَدِيثِ دِيَةَ الْمَرْأَةِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بچے کی دیت کا ذکر ہے۔ لیکن عورت کی دیت کا ذکر نہیں

ہے۔

حدیث 4280- ابوداؤد (4574) ترمذی (1411) نسائی (4821) ابن ماجہ (2643) دارمی (2380) احمد (18163) بیہقی (16146)
ابویعلیٰ (1823) بیہقی (940) دارقطنی (341)

4284- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا قَالَ الْأَخْرَانِ وَقَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي أَمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةِ عَبْدِ أُمِّهِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ انْتَبِئْ بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

◆◆ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسی خاتون کے بارے میں مشورہ کیا جس کے پیٹ میں موجود بچے کو مار دیا جائے تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کی دیت میں ایک غلام یا کنیر ادا کرنے کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ایک ایسا شخص لائیں جو آپ کے ساتھ گواہی دے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کے حق میں گواہی دی۔



کتاب الحدود

حدود کا بیان

باب 555: حَدِ السَّرِقَةِ وَنَصَابِهَا

چوری کی حد اور اس کا (شرعی) نصاب

4285 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَاءُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ چوتھائی دینار، یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چوری کا ہاتھ کٹوا دیا

کرتے تھے

4286 - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4287 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَاللَّفْظُ لِلْوَلِيدِ وَحَرْمَلَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں چوتھائی دینار، یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چور کا ہاتھ کاٹا

جائے گا۔

4288 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَاللَّفْظُ لَهُارُونَ وَأَحْمَدُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَاءُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے

زیادہ (کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا۔

حدیث 4285 - ابوداؤد (4385) نسائی (4924) مؤطا (1531) مستدرک (8144) بیہقی (16940) معجم کبیر (228) دارقطنی (326)

4289- حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ (کی چوری پر) چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا

4290- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ مَنِ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4291- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَقْطَعْ يَدَ سَارِقٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَقْلٍ مِنْ ثَمَنِ الْمَجَنِّ حَجْفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكِلَاهُمَا ذُو ثَمَنِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ڈھال سے کم قیمت والی کسی چیز کی چوری پر، کسی چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا، ڈھال کی دو قسمیں تھیں ”حجفہ“ اور ”ترس“ اور یہ دونوں قیمتی تھیں۔

4292- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيِّ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَأَبِي أُسَامَةَ وَهُوَ يَوْمَنِيذُ ذُو ثَمَنِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں، ان دنوں ڈھال ایک قیمتی چیز تھی۔

4293- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِي مَجَنِّ قِيمَتِهِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈھال چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

4294- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ

حدیث 4291 - بخاری (6409) نسائی (4933) ابن ماجہ (2586)

حدیث 4293 - بخاری (6408) ابوداؤد (4385) ترمذی (1446) نسائی (4933) ابن ماجہ (2584) موطا (1517) دارمی (2301)

احمد (1455) ابن حبان (4461) مستدرک (8142) بیہقی (16942) ابویعلیٰ (799) بیہقی (849) دارقطنی (317)

قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَاسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَاسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعَبِيدَ اللَّهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيمَتُهُ وَبَعْضُهُمْ قَالَ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4295- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَّعُ يَدُهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرے کہ ایک انڈہ چوری کرنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور ایک رسی چوری کرنے کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

4296- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ إِنْ سَرَقَ حَبْلًا وَإِنْ سَرَقَ بَيْضَةً

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے) اگرچہ وہ ایک رسی چرائے یا ایک انڈہ چرائے۔

باب 556: قَطْعُ السَّارِقِ الشَّرِيفِ وَغَيْرِهِ وَالنَّهْيُ عَنِ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا خواہ اس کا تعلق کسی بڑے خاندان سے ہو یا نہ ہو اور حدود کے بارے میں سفارش کرنا منع ہے

4297- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِي عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حَبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّشَفَعُ فِي حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكَوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمْحٍ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نے چوری کی (اور پکڑی گئی) قریش اس کی وجہ

حدیث 4295- بخاری (6401) نسائی (4873) ابن ماجہ (2583) احمد (7430) ابن حبان (5748) مستدرک (8140) بیہقی (16931)

حدیث 4297- بخاری (3288) ابوداؤد (4373) نسائی (4897) ابن ماجہ (2547) دارمی (2302) احمد (6657) ابن حبان (4402) مستدرک (8146) بیہقی (16932) ابویعلیٰ (4549) معجم کبیر (791)

سے بہت پریشانی کا شکار ہو گئے وہ یہ مشورہ کرنے لگے کہ اس عورت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کون بات کرے گا؟ کسی نے مشورہ دیا کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کے لاڈلے ہیں۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے سفارش کی تو آپ نے فرمایا، کیا تم اللہ کی حدود کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”اے لوگو! تم سے پہلے لوگ اس لئے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ جب کسی بڑے خاندان کا کوئی شخص چوری (کرتے ہوئے پکڑا جاتا) تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتے ہوئے پکڑا جاتا تھا تو وہ اس پر حد قائم کر دیا کرتے تھے اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کٹوا دیتا۔“

4298- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأْتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَلَّوْنَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّشَفَعُ فِي حَدِّ مَنْ حُدِّدَ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعِشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَبَ فَأْتَنِي عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَلْبِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكَوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنِّي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرْتُكَ الْمَرْأَةَ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسَنْتُ تَوْبَتَهَا بَعْدَ وَتَزَوَّجْتُ وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَارْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں فتح مکہ کے موقع پر ایک عورت چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی۔ قریش اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوئے۔ انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اس عورت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کون سفارش کرے گا؟ بعض نے مشورہ دیا صرف حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ ایسا کر سکتے ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کے لاڈلے ہیں اس عورت کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اس کی سفارش کی نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا۔ آپ نے فرمایا، کیا تم اللہ کی حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے میری بخشش کی دعا کیجئے (راوی کہتے ہیں) شام کے وقت نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی تعریف بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

”اما بعد! تم سے پہلے والے لوگ اس لئے ہلاکت کا شکار ہوئے کیونکہ جب ان میں سے کوئی خاندانی شخص چوری کرتے (ہوئے پکڑا جاتا تھا) تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتے (ہوئے پکڑا جاتا تھا) تو وہ اس پر حد جاری کر دیتے تھے جہاں تک میرا معاملہ ہے تو اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری بان ہے اگر فاطمہ بنت

محمد بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیا جاتا پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔
سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر اس عورت نے اچھی طرح توبہ کی پھر اس کی شادی ہو گئی پھر اس کے بعد بھی میرے پاس آتی جاتی رہی اور میں اس کی ضروریات کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو آگاہ کرتی رہی۔

4299- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً مَخْرُومِيَّةً تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُقَطَعَ يَدُهَا فَاتَى أَهْلَهَا أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت لوگوں سے ادھار چیزیں لے کر واپس نہیں کیا کرتی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمان جاری کیا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے اس عورت کے خاندان والے حضرت أسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے سفارش کی درخواست کی حضرت أسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس عورت کی سفارش کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4300- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْرُومٍ سَرَقَتْ فَاتَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَازَتْ بِأُمِّ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعْتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنو مخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی اسے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اس نے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی پناہ میں آنا چاہا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا (راوی کہتے ہیں) پھر اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا

بَاب 557: حَدِّ الزَّانِي

زانی کی حد

4301- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيْبُ بِالثَّيْبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ان (زانی) عورتوں کا حکم بیان کر دیا ہے اسے مجھ سے حاصل کر لو اسے مجھے سے حاصل کر لو۔ کنوارے مرد اور کنواری عورت (زنا کریں تو ان کی سزا) ایک سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے اور شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت (زنا کریں تو ان کی سزا) سو کوڑے اور سنگسار کرنا ہے۔

4302- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنصُورٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت آید اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4301- ابوالوارث (4415) ترمذی (1434) ابن ماجہ (2550) دارمی (2327) احمد (15951) ابن حبان (4425) بیہقی

(16745) بیہقی (9656)

4303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ قَالَ فَانزَلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَقِيَ كَذَلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثِّيبُ بِالثِّيبِ وَالْبِكْرُ بِالثِّيبِ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجِمَ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفَى سَنَةً

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو اس کی کیفیت شدید ہوتی تھی اور آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا تھا ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی اور وہی کیفیت طاری ہوئی جب وہ کیفیت ختم ہو گئی تو آپ نے فرمایا مجھ سے (یہ شرعی حکم) حاصل کر لو۔ اللہ تعالیٰ نے ان (بدکار) عورتوں کا حکم بیان کر دیا ہے۔

اگر کوئی شادی شدہ مرد، کسی شادی شدہ عورت سے زنا کرے اور کنوارہ مرد کسی کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے تو شادی شدہ کو سو کوڑے مار کر پتھروں کے ذریعے رجم کر دیا جائے گا اور کنواری کو سو کوڑے مار کر ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا۔

4304- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى وَالثِّيبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لَا يَذُكُرَانِ سَنَةً وَلَا مِائَةً

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کنواری کو کوڑے مار کر جلاوطن کیا جائے گا اور شادی شدہ کو کوڑے مار کر سنگسار کیا جائے گا۔ اس میں ایک سال (کی جلاوطنی) اور سو (کوڑے مارنے) کا ذکر نہیں ہے۔

4305- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ قَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى أَنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضْلُوا بِتَرْكِ فَرِيضَةِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَإِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيْتَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِعْتِرَافُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے، نبی اکرم ﷺ کے منبر پر بیٹھ کر یہ بات بیان کی، بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو حق کے ہمراہ معبود کیا اور ان پر کتاب نازل کی۔ آپ پر جو نازل کیا گیا اس میں رجم (کے حکم) سے متعلق آیت بھی تھی۔ جسے ہم نے پڑھا اور یاد رکھا اور سمجھا، نبی اکرم ﷺ نے رجم کیا آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا مجھے یہ اندیشہ ہے وقت گزر جانے کے بعد کچھ لوگ یہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ کی کتاب میں رجم (کے حکم) سے متعلق کوئی آیت نہیں ملی اس طرح جس فرض سے متعلق اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا تھا وہ اسے ترک کرنے کی وجہ سے گمراہی کا شکار ہو جائیں گے اللہ کی کتاب میں رجم کا حکم

حدیث 4305 - ابوداؤد (4418) ترمذی (1432) دارمی (2322) احمد (276) بیہقی (16686)

موجود ہونا حق ہے۔ جو اس کے لئے ہے۔ جو مرد یا عورت شادی شدہ ہونے کے باوجود (زنا کرے) اور گواہی کے ذریعے، (عورت کے) حاملہ ہونے کے ذریعے یا (مجرم کے) اعتراف کے ذریعے (زنا ثابت ہو جائے)

4306- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا

الإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4307- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ

ابنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى تَلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ثَنَى ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَيَّ نَفْسِي أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكْ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقْتَهُ الْحِجَارَةَ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مسلمان نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے بلند آواز سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے زنا کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا وہ پھر آپ کے مقابل آیا اور عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا۔ یہاں تک کہ وہ چار مرتبہ آپ کے سامنے آیا اور اس نے اپنے بارے میں (زنا کرنے کا) اعتراف کیا نبی اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم دیوانے ہو؟ اس نے عرض کی نہیں! آپ نے دریافت کیا۔ کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اسے لے جا کر سنگسار کر دو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اسے سنگسار کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا ہم نے اسے عید گاہ میں سنگسار کیا۔ جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگا ہم نے ”حرہ“ نامی میدان میں اسے لے جا کر سنگسار کر دیا۔

4308- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا

الإِسْنَادِ أَيْضًا وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا ذَكَرَ عُقَيْلٌ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4309- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4310- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَا عَزَبَ بَنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضُلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَيَّ نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ زَنَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْآخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ أَلَا كَلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَيْبٌ كَنَيْبِ التَّيْسِ يَمْنَعُ أَحَدَهُمُ الْكُثْبَةَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ يُمَكِّنِي مِنْ أَحَدِهِمْ لَا نَكِلْتُهُ عَنْهُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا تھا جب انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا وہ چھوٹے قد اور مضبوط جسم کے مالک تھے انہوں نے قمیض نہیں پہنی ہوئی تھی انہوں نے چار مرتبہ یہ اعتراف کیا کہ وہ زنا کے مرتکب ہوئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ شاید تم نے (صرف بوسہ لیا ہو) اور صحبت نہ کی ہو۔ انہوں نے عرض کی، جی نہیں! اللہ کی قسم! انہوں نے زنا ہی کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کروایا اور پھر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: خبر دار! ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے جاتے ہیں تو ان لوگوں میں سے کوئی ایک پیچھے رہ جاتا اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے وہ کسی کو تھوڑا سا دودھ دیتا ہے (یعنی زنا کا مرتکب ہوتا ہے) اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے موقع دیا تو میں ایسے لوگوں کو ضرور عبرتناک سزا دوں گا۔

4311- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشَعَتْ ذِي عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهٖ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَهُ بِفَرْجِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ أَحَدُكُمْ نَيْبٌ نَيْبِ التَّيْسِ يَمْنَعُ أَحَدَهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنْ اللَّهُ لَا يُمَكِّنِي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَلْتُهُ قَالَ فَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهٖ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں چھوٹے قد، بکھرے ہوئے بال اور مضبوط جسم کا مالک، جس نے صرف ایک تہ بند باندھا ہوا تھا، ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اس نے زنا کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ اس کا اعتراف مسترد کیا اور پھر اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اسے سنگسار کر دیا گیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے جاتے ہیں تو کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکال کر کسی عورت کو دودھ دیتا ہے (یعنی زنا کرتا ہے) اللہ تعالیٰ نے مجھے جب بھی موقع دیا میں ایسے شخص کو عبرتناک سزا دوں گا۔

ایک روایت میں یہ منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ اس کا اعتراف مسترد کیا۔

4312- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَوَأَفْقَهُ شَبَابَةُ عَلَى قَوْلِهِ فَرَدَّهٖ مَرَّتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهٖ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

حدیث 4310- بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) دارمی (2316)

احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلیٰ (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4313- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَسَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقُّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ الْفُلَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، تمہارے بارے میں جو اطلاع مجھے ملی ہے کیا وہ درست ہے؟ انہوں نے عرض کی، آپ کو میرے بارے کیا اطلاع ملی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے پتا چلا ہے کہ تم نے فلاں خاندان کی لڑکی کے ساتھ زنا کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے چار مرتبہ اعتراف کیا اور پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

4314- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِمَهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ سَأَلَ قَوْمَهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَ شَيْئًا يَرَى أَنَّهُ لَا يُخْرِجُهُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْنَا أَنْ نَرْجُمَهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى بَقِيعِ الْغُرَقِدِ قَالَ فَمَا أَوْثَقْنَا وَلَا أَحْفَرْنَا لَهُ قَالَ فَرَمِينَاهُ بِالْعَظْمِ وَالْمَدْرِ وَالْخَزْفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهُ حَتَّى أَتَى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمِينَاهُ بِجَلَامِيدِ الْحَرَّةِ يَعْنِي الْجِجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا مِنَ الْعِشِيِّ فَقَالَ أَوْ كَلَّمَا انْطَلَقْنَا غَزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَيْبٌ كَنِيْبِ التَّيْسِ عَلَيَّ أَنْ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ فَعَلَّ ذَلِكَ إِلَّا نَكَلْتُ بِهِ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَا سَبَّهَ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب، جن کا نام ماعز بن مالک تھا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی میں نے زنا کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کریں نبی اکرم ﷺ نے کئی مرتبہ (ان کا اعتراف) مسترد کیا پھر آپ نے ان کی قوم کے افراد سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا ہمیں ان کی کسی دماغی خرابی کا علم نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان سے کوئی ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہے جس کا کفارہ صرف یہی ہو کہ ان پر حد قائم کی جائے ماعز دوبارہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم انہیں سنگسار کر دیں ہم انہیں ساتھ لے کر بقیع غرقہ گئے۔ وہاں ہم نے انہیں باندھا نہیں اور نہ ہی ان کے لئے کوئی گڑھا کھودا۔ ہم نے انہیں ہڈیوں، پتھروں اور کنکریوں سے مارا۔ وہ بھاگ کھڑے ہوئے ان کے پیچھے ہم بھی بھاگے۔ یہاں تک کہ وہ ”حرہ“ کے میدان تک پہنچ کر ٹھہر گئے۔ ہم نے ”حرہ“ کے پتھروں کے ذریعے انہیں اتنا مارا کہ وہ انتقال کر گئے۔

حدیث 4313 - بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) دارمی (2316)

احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلیٰ (41) معجم بیہ (1917) دارقطنی (131)

حدیث 4314 - بخاری (4969) ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) دارمی (2316)

احمد (2129) ابن حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلیٰ (41) معجم بیہ (1917) دارقطنی (131)

شام کے وقت نبی اکرم ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: جب ہم کسی جنگ میں شریک ہونے کے لئے جاتے ہیں تو کوئی ایک شخص ہمارے اہل و عیال میں پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکال کر (کسی عورت کو پھانس لیتا ہے) ایسا جو شخص بھی پیرے سامنے لایا گیا میں اسے سخت ترین سزا دوں گا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے لئے نہ تو دعائے مغفرت کی اور نہ ہی انہیں بُرا کہا۔

4315- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعِشِيِّ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاتْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا غَزَوْنَا يَتَخَلَّفُ أَحَدُهُمْ عَنَّا لَهُ نَيْبٌ كَنَيْبِ التَّيْسِ وَلَمْ يَقُلْ فِي عِيَالِنَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

4316- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بَعْضُ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنْ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فَاعْتَرَفَ بِالزَّانِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ منقول ہے کہ انہوں نے تین مرتبہ زنا کرنے کا اعتراف کیا۔

4317- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ غِيلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَامِعِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ فِيمَ أَطَهَّرُكَ فَقَالَ مِنَ الزَّانِي فَسَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي جُنُونَ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ أَشْرِبْ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنَكَّهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرَجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ لَقَدْ هَلَكَ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ مَا تَوْبَةٌ أَفْضَلُ مِنْ تَوْبَةِ مَاعِزٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتُلْنِي بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَبِثُوا بِذَلِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوا غَفَرَ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قِسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوْ سَعَتَهُمْ قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتَوْبِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ أَرَاكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَدْتِ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزَّانِي فَقَالَ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ لَهَا حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكَ قَالَ

لَا نَرَجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَرَجَمَهَا

﴿﴾ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ماعز بن مالک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو۔ تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو۔ اس کی بارگاہ میں توبہ کرو (راوی کہتے ہیں) وہ گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر عرض کی، یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو۔ تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو۔

وہ گئے اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آ کر عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! مجھے پاک کر دیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے وہی بات ارشاد فرمائی یہاں تک کہ چوتھی مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا میں تمہیں کس چیز سے پاک کروں؟ انہوں نے عرض کی زنا سے، نبی اکرم نے دریافت کیا، کیا یہ پاگل ہے؟ تو آپ کو بتایا گیا یہ پاگل نہیں ہے۔ آپ نے دریافت کیا، کیا اس نے شراب پی ہے؟ ایک صاحب نے کھڑے ہو کر ان کا منہ سونگھا تو انہیں شراب کی بو نہیں آئی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم نے زنا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے ان کے بارے میں حکم دیا اور انہیں سنگسار کر دیا گیا۔

لوگوں کی ان کے بارے میں دو آراء ہو گئیں۔ بعض لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ وہ ہلاکت کا شکار ہوئے۔ ان کے گناہوں نے انہیں گھیر لیا جب کہ بعض اس بات کے قائل تھے کہ ”ماعز“ کی توبہ سے افضل کسی اور کی توبہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کی دست اقدس پر ہاتھ رکھ کر عرض کی، مجھے پتھروں کے ذریعے قتل کروا دیجئے! اس واقعہ کو دو یا تین گزر گئے۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ سلام کرنے کے بعد تشریف فرما ہوئے اور فرمایا ”ماعز“ کے لئے دُعائے مغفرت کرو۔ لوگوں نے ان کے لئے دُعائے مغفرت کی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے پوری امت پر تقسیم کیا جائے تو وہ سب کے لئے کافی ہو۔

پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ”ازد قبیلہ“ کی شاخ ”غامد“ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آئی اور عرض کی یا رسول اللہ مجھے پاک کر دیجئے آپ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو تم واپس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اس عورت نے عرض کی، میرا خیال ہے کہ آپ مجھے بھی اسی طرح واپس کر رہے ہیں جیسے آپ نے ماعز بن مالک کو واپس کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے کیا کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ وہ زنا کرنے کی وجہ سے حاملہ ہو گئی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم (جاما ہو)؟ اس نے عرض کی، جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تک بچے کی پیدائش نہیں ہو جاتی (تم واپس جاؤ) پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک انصاری کو اس کا نگران مقرر کیا۔ پھر اس عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہوئی وہ انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، اس غامدی عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابھی ہم اسے سنگسار نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اس کا بچہ چھوٹا ہے اسے دودھ پلانے والی کوئی نہیں ہے۔ ایک انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی، اس بچے کی پرورش کی ذمہ داری میری ہے۔ اے اللہ کے نبی ﷺ! تو نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو سنگسار کروا دیا۔

حدیث 4317- ابو داؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) مؤطا (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن

حبان (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلیٰ (41) معجم کبیر (1917) دارقطنی (131)

4318- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ آتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ اتَّعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوا مَا نَعْلَمُهُ إِلَّا وَفِي الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِينَ فِيمَا نُرَى فَآتَاهُ الثَّلَاثَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَيْضًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَ لَهُ حُفْرَةً ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَجَاءَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَإِنَّهُ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تُرَدُّنِي لَعَلَّكَ أَنْ تُرَدُّنِي كَمَا رَدَدْتِ مَاعِزًا فَوَاللَّهِ إِنِّي لَحَبْلِي قَالَ إِمَّا لَا فَادْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي حِرْقَةٍ فَقَالَتْ هَذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَأَرْصِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدِهِ كِسْرَةٌ خُبْزٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلْتُ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى صَدْرِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبَلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ أَيَّامًا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَذَفِنَتْ

◆◆ عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ماعز بن مالک اسلمی، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ میں نے زنا کر لیا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کو واپس بھیج دیا اگلے دن وہ پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ میں نے زنا کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ اسے واپس بھیج دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی قوم میں کسی شخص کو بھیجا اور دریافت کیا، کیا تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں۔ جس کی وجہ سے تم اس کی باتوں کو اہمیت نہیں دیتے۔ انہوں نے جواب دیا ہم ایسا نہیں سمجھتے بلکہ ہم تو اسے اچھا خاصا عقل مند سمجھتے ہیں ماعز تیسری مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے قبیلے میں آدمی بھجوا کر اس کے بارے میں دریافت کیا تو قبیلہ والوں نے بتایا کہ اسے کوئی ذہنی یا جسمانی بیماری نہیں ہے چوتھی مرتبہ (ماعز کے اعتراف کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے اس کے لئے گڑھا کھدوایا اور آپ کے حکم کے تحت اسے سنگسار کر دیا گیا۔

پھر ایک غامدی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے زنا کیا ہے۔ آپ مجھے پاک کر دیجئے آپ نے اسے واپس بھیج دیا۔ اگلے دن وہ پھر حاضر ہوئی اور عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے واپس کیوں بھیج رہے ہیں۔ شاید آپ مجھے اسی طرح واپس بھیج رہے ہیں۔ جیسے آپ نے ماعز کو واپس بھیجا تھا۔ اللہ کی قسم! میں تو (زنا کی وجہ سے) حاملہ بھی ہو گئی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اچھا، تم واپس جاؤ اور بچے کو جنم دو (راوی کہتے ہیں) جب اس نے بچے کو جنم دیدیا تو اس بچے کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر پھر آپ کے پاس آئی اور عرض کی، میں نے اس بچے کو جنم دیدیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم واپس جاؤ! اور اسے دودھ پلاؤ۔ جب اس کا دودھ چھڑا لو گئی پھر آنا جب اس نے بچے کا دودھ چھڑوایا تو اس بچے کو ساتھ لے کر آئی اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا اس عورت نے عرض کی، اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اس کا دودھ چھڑوایا اور اب نہ کھانا کھاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کو ایک مسلمان

کے حوالے کیا اس عورت کے بارے میں فرمان جاری کیا اس عورت کے لئے اس کے سینے تک گڑھا کھودا گیا آپ نے لوگوں کو حکم دیا اور انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک پتھر اس کے سر پر مارا تو اس کا خون حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے چہرے پر لگا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اسے برا کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس عورت کو برا کہتے ہوئے سنا تو فرمایا اے خالد! زک جاؤ! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر (بطور ظلم) ٹیکس لینے والا وہ توبہ کرتا تو اس کی بھی بخشش ہو جاتی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم تحت اس عورت کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور اسے دفن کیا گیا۔

4319- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزَّوْنِ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعْتَ فَاتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكِّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ تَصَلَّى عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَقَدْ زَنْتَ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَعَالَى

♦♦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جہینہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی جو زنا کی بدولت حاملہ ہو گئی تھی۔ اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں حد کی مستحق ہو گئی ہوں آپ مجھ پر حد جاری کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ولی کو بلوایا اور اسے ہدایت کی۔ اس کا خیال رکھنا جب یہ بچے کو جنم دے چکے تو اسے میرے پاس لے آنا۔ اس نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس عورت کے کپڑے اچھی طرح باندھے گئے اور پھر اسے سنگسار کر دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی ہے، حالانکہ اس نے زنا کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے مدینہ کے ستر افراد میں تقسیم کیا جائے تو ان سب کے لئے کافی ہو گیا اس سے افضل توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے اللہ کی رضا کے لئے اپنی جان دیدی ہے۔

4320- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت آید اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4321- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَيْنِيِّ أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدْكَ اللَّهَ إِلَّا فَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْخَضْمُ الْأَخْرُ وَهُوَ أَفْعَمٌ مِدْ نَعْمَ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَذِنَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي

حدیث 4319 - ابوداؤد (3186) ترمذی (2770) نسائی (1957) ابن ماجہ (2554) ابوداؤد (1500) دارمی (2316) احمد (2129) ابن

ابن ماجہ (3094) مستدرک (8078) بیہقی (6622) ابویعلیٰ (41) بیہقی (1917) بیہقی (131)

كَانَ عَسِيفًا عَلَىٰ هَذَا فَرَزَنِي بِأَمْرَائِهِ وَإِنِّي أُخْبِرُكَ أَنَّ عَلَىٰ ابْنِي الرَّجْمَ فَأَقْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةً فَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَىٰ ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَىٰ امْرَأَةٍ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْوَلِيدَةَ وَالغَنَمَ رَدًّا وَعَلَىٰ ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَاعْدُ يَا أَيُّسُّ إِلَيَّ امْرَأَةٌ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفْتَ فَارْجُمَهَا قَالَ فَعَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ اللہ کی کتاب کے مطابق میرے بارے میں فیصلہ کیجئے گا۔ دوسرا فریق بولا وہ کچھ سمجھ دار تھا جی ہاں! آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے گا۔ آپ مجھے کچھ کہنے کی اجازت دیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بولو! اس نے عرض کی میرا بیٹا اس شخص کے ہاں مزدور تھا اس نے اس شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا۔ مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے کی سزا سنگسار ہونا ہے میں نے اپنے بیٹے کی طرف سے ایک سو بکریاں اور ایک کینز بطور فدیہ دی ہے۔ میں نے اہل علم سے سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا ایک سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے۔ جبکہ اس عورت کو سنگسار کیا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا تمہاری کینز اور بکریاں تمہیں واپس مل جائیں گی تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور اسے ایک سال کے لئے جلا وطن کر دیا جائے گا۔ اے انیس! تم اس عورت کے پاس جاؤ! اگر وہ (زنا کرنے کا) اعتراف کرے تو اسے سنگسار کر دو۔ اگلے دن وہ اس کے پاس گئے تو اس عورت نے اعتراف کر لیا پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس عورت کو سنگسار کر دیا

4322- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4323- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَىٰ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أتى بيهودِي وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ زَنِيَا فَانطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَ يَهُودَ فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَةِ عَلَى مَنْ زَنَى قَالُوا نَسُودُ وَجُوهُهُمَا وَنَحْمِلُهُمَا وَنُخَالِفُ بَيْنَ وَجُوهِهِمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ فَاتُوا بِالتَّوْرَةِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاءُوا بِهَا فَقَرَأُوهَا حَتَّى إِذَا مَرُّوا بِآيَةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَتَى الَّذِي يَقْرَأُ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَقَرَأَ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا وَرَائَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَلْيَرَفْعْ يَدَهُ فَرَفَعَهَا فَإِذَا تَحْتَهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

حدیث 4321 - بخاری (2549) ابوداؤد (4445) ترمذی (1433) نسائی (5410) ابن ماجہ (2549) مؤطا (1502) دارمی (2317)

احمد (17858) ابن حبان (4437) بیہقی (16694) ابویعلیٰ (663) مجہم کبیر (5188) دارقطنی (3)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَبْقِيهَا مِنَ الْحِجَارَةِ بِنَفْسِهِ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو لایا گیا۔ جنہوں نے زنا کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ (یہود کے علماء) کے پاس تشریف لے گئے اور دریافت کیا زنا کرنے والے کے بارے میں تم توریت میں کیا (حکم) پاتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہم ان دونوں کا منہ کالا کروا کے انہیں سواری پر اس طرح بٹھاتے ہیں کہ دونوں کے منہ مخالف سمت میں ہوتے ہیں پھر ان دونوں کے محلے یا شہر میں چکر لگوائے جاتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اگر تم سچ کہہ رہے ہو تو تم توریت لاؤ وہ توریت لائے اور اسے پڑھنا شروع کیا۔ جب وہ رجم سے متعلق آیت تک پہنچا تو اس نے اس پر ہاتھ رکھ دیا اور اس سے آگے اور پیچھے کا حصہ پڑھ لیا۔ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، جو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے عرض کی، آپ اسے حکم دیجئے کہ یہ اپنا ہاتھ اٹھائے اس شخص نے ہاتھ اٹھایا تو اس کے نیچے آیت رجم موجود تھی پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان دونوں کو سنگسار کر دیا گیا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، انہیں سنگسار کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ مرد اپنے جسم پر پتھر کھا کر، اس عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

4324- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُثَيْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي رَجَالَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِمَ فِي الزَّانِي يَهُودِيَّيْنِ رَجُلًا وَامْرَأَةً زَانِيَا فَاتَتْ الْيَهُودُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے زنا کی وجہ سے ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کروایا۔ جنہوں نے زنا کیا تھا۔ (نبی اکرم ﷺ) یہود ان دونوں کو ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4325- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ قَدْ زَانِيَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ نَافِعِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہود اپنے ایک مرد اور عورت کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان دونوں نے زنا کیا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4326- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمًا مَجْلُودًا فَدَعَاهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَى مُوسَى هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالَ لَا وَلَوْلَا

حدیث 4323- بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) موطا (1497) دارمی (2321) احمد (4529)

ابن حبان (4433) مستدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (1954) دارقطنی (32)

أَنَّكَ نَشَدْتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجْدُهُ الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكَنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ قُلْنَا تَعَالَوْا فَلَنَجْتَمِعَ عَلَى شَيْءٍ نَقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَجَعَلْنَا التَّحْمِيمَ وَالْجَلْدَ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ فَأَمْرٌ بِهِ فَرَجِمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنُكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ) إِلَى قَوْلِهِ (إِنْ أُوْتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ) يَقُولُ اتُّوَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ أَمَرَكُمْ بِالتَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى (وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ) (وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَلَوْلِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ) (وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ) فِي الْكُفَّارِ كُلِّهَا

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ایک یہودی گزرا جس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اسے کوڑے مارے گئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہودیوں کو بلا کر دریافت کیا، کیا تم نے اپنی کتاب میں زانی کی یہی سزا پائی ہے؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے ان کے ایک عالم کو بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل کی۔ کیا تم اپنی کتاب میں زانی کی یہی سزا پاتے ہو؟ اس نے عرض کی نہیں، اگر آپ نے مجھے یہ قسم نہ دی ہوتی تو میں آپ کو نہ بتاتا کہ ہم اس کتاب میں زانی کی سزا رجم پاتے ہیں۔ لیکن ہوا یہ کہ ہمارے امیر لوگوں میں زنا کار و راج عام ہو گیا جب ہم کسی امیر کو پکڑتے تھے تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کسی غریب کو پکڑتے تھے تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے۔ پھر ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم مل کر کوئی ایسی سزا تجویز کریں جو امیر اور غریب سب کو دی جاسکے اس لئے ہم نے رجم کی جگہ منہ کالا کرنے اور کوڑے لگانے کی سزا مقرر کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے کہا: اے اللہ! میں نے سب سے پہلے، تیرے حکم کو اس وقت زندہ کیا ہے۔ جب یہ لوگ اسے ختم کر چکے تھے، پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس شخص کو سنگسار کر دیا گیا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اے رسول! جو لوگ کفر کی طرف تیزی سے جاتے ہیں وہ تمہیں غمگین نہ کریں“

یہودی یہ کہا کرتے تھے کہ تم (فیصلے کے لئے) حضرت محمد ﷺ کے پاس جاؤ، اگر وہ منہ کالا کرنے اور کوڑے لگانے کی سزا دیں تو اسے قبول کر لینا اور اگر سنگسار کرنے کی سزا دیں تو اسے قبول نہ کرنا۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی۔

”اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ کافر ہیں۔“

”اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ لوگ ظالم ہیں۔“

”اللہ تعالیٰ نے جو نازل کیا ہے جو لوگ اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے وہ لوگ فاسق ہیں۔“

یہ تمام آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔

4327 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ

فَأَمْرٌ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ نَزْوِلِ الْآيَةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف نبی اکرم ﷺ کے سنگسار کا حکم دینے کا حصہ موجود

حدیث 4326 - بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) تہ (4529) ابن ماجہ (4433) مشرک

(3171) بیہقی (16707) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (1954) ارقطی (32)

ہے۔ آیات کے نزول کے متعلق بعد والا حصہ مذکور نہیں ہے۔

4328- وَحَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَأَمْرَاتَهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک (مسلمان) کو اور ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کروایا تھا۔

4329- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَمْرَاةً

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4330- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا أَنْزَلَتْ سُورَةُ النُّورِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لَا أَدْرِي

♦♦ ابوالسحق شیبانی بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا نبی اکرم ﷺ نے کسی کو سنگسار کروایا تھا؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے دریافت کیا، سورہ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے جواب دیا، یہ مجھے یاد نہیں ہے۔

4331- وَحَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أُمَّةٌ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَشْرَبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِيعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کسی کی کنیز زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دو۔ ڈانٹو نہیں، پھر وہ دوبارہ زنا کرے تو اسے کوڑوں کی سزا دو! ڈانٹو نہیں، پھر اگر وہ تیسری مرتبہ بھی گناہ کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دینا چاہیے خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض میں فروخت کرو۔

حدیث 4328 - بخاری (7104) ابوداؤد (4447) ترمذی (1436) ابن ماجہ (2328) احمد (4529) ابن حبان (4433) متدرک (3171) بیہقی (16707) ابویعلیٰ (1928) معجم کبیر (1954) دارقطنی (32)

حدیث 4330 - بخاری (2045) ابوداؤد (4469) ترمذی (1440) ابن ماجہ (2565) مؤطا (1510) دارمی (2326) احمد (7389) ابن حبان (4444) بیہقی (16863) ابویعلیٰ (6541) معجم کبیر (5201) دارقطنی (236)

حدیث 4331 - بخاری (2045) ابوداؤد (4469) ترمذی (1440) ابن ماجہ (2565) مؤطا (1510) دارمی (2326) احمد (7389) ابن حبان (4444) بیہقی (16863) ابویعلیٰ (6541) معجم کبیر (5201) دارقطنی (236)

4332- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كُلُّهُمَا عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَلْدِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ لَبِيعَهَا فِي الرَّابِعَةِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے کہ زنا کرنے پر تین مرتبہ کنیز کو کوڑے مارے جائیں اور چوتھی مرتبہ اسے فروخت کر دیا جائے۔

4333- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ يَبْعُوهَا وَكُلُّ بَضْفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي أَبَعَدَ الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے ایسی کنیز کے بارے میں دریافت کیا گیا جو شادی شدہ نہ ہو اور اس نے زنا کیا ہو آپ نے فرمایا: اگر وہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر زنا کرے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر زنا کرے تو اسے کوڑے مارو اور پھر اسے فروخت کر دو خواہ ایک رسی کے عوض میں ہو۔

ابن شہاب کہتے ہیں یہ مجھے پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فروخت کرنے کا حکم تیسری مرتبہ دیا ہے یا چوتھی مرتبہ؟ (ابن شہاب کہتے ہیں) ”ضفیر“ کا مطلب ”رسی“ ہے۔

4334- حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْةَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4335- حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهِمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَالشُّكِّ فِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا فِي بَيْعِهَا فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ان تمام اسناد میں یہ شک موجود ہے کہ اس کنیز کو فروخت کرنے کا حکم تیسری مرتبہ دیا گیا یا چوتھی مرتبہ؟

4336- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنِ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَيَّ أَرْقَانِكُمْ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أُمَّةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنْتٌ فَأَمْرِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثٌ بِبِقَاسٍ فَخَشِيتُ أَنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتَلَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ

◆◆ ابو عبد الرحمن بیان کرتے ہیں، حضرت علیؑ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگو! اپنے غلاموں اور کنیزوں پر حد قائم کرو۔ خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا نہ ہوں؟ کیونکہ نبی اکرمؐ کی ایک کنیز نے زنا کیا تھا۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں اسے کوڑے لگاؤں اس کے ہاں کچھ عرصہ پہلے بچے کی پیدائش ہوئی تھی۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے اسے کوڑے لگائے تو وہ مرجائے گی میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرمؐ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

4337- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ أَتْرُكُهَا حَتَّى تَمَاتَلَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ منقول نہیں ہے ”خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا نہ ہوں“ اس میں (نبی اکرمؐ کے) یہ الفاظ زائد ہیں۔ ”جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائے اسے چھوڑ دو۔“

باب 558: حِدِّ الْخَمْرِ

شراب (نوشی) کی حد

4338- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخَفَّ الْخُدُودِ ثَمَانِينَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

◆◆ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں، نبی اکرمؐ کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی۔ آپ نے اسے دو چھڑیوں کے ذریعے چالیس مرتبہ مارا۔ حضرت ابو بکرؓ نے اپنے (عہد خلافت میں) یہی سزا دی۔ حضرت عمرؓ نے (اپنے عہد خلافت میں) لوگوں سے مشورہ مانگا تو حضرت عبد الرحمنؓ نے کہا سب سے ہلکی حد 80 کوڑے ہیں تو حضرت عمرؓ نے اس کے مطابق حکم دیا۔

4339- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ

حدیث 4336- ترمذی (1441) دارمی (2315) احمد (1340) مستدرک (8106) بیہقی (15581) ابویعلیٰ (326) دارقطنی (229)

حدیث 4338- ابو داؤد (4477) ترمذی (1443) دارمی (2311) احمد (11295) ابن حبان (4450) بیہقی (17312) ابویعلیٰ

(3053)

سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ لَدَاكَ نَحْوُهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4340- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرَّيْفِ وَالْقُرَى قَالَ مَا نَرُونَ فِي جِلْدِ الْخَمْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا كَأَخْفِ الْحُدُودِ قَالَ فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ

◆◆ حضرت انس بن مالک نے بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے شراب نوشی کی وجہ سے (مجرم کو) شاخ اور جوتوں کے ذریعے چالیس مرتبہ مارا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد خلافت میں) چالیس کوڑے لگوائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں جب خوشحالی آئی تو انہوں نے لوگوں سے دریافت کیا، شراب نوشی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے خیال میں حد کی کم از کم سزا، اس کی سزا ہونی چاہیے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اس کے مجرم کو) 80 کوڑے لگوائے۔

4341- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4342- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ ذَكَرْنَا نَحْوَ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّيْفَ وَالْقُرَى

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے شراب نوشی کے مجرم کو چالیس جوتے اور چھریاں لگواتے تھے۔

4343- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرِ الدَّانَاجِ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْبِرِ أَبُو سَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاتَى بِالْوَلِيدِ قَدْ صَلَّى الصُّبْحَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرِيدُكُمْ فَشَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا حُمْرَانُ أَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ آخَرُهُ أَنَّهُ رَأَاهُ يَتَقَيًّا فَقَالَ عُثْمَانُ إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيًّا حَتَّى شَرِبَهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ عَلِيُّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِ حَارَهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَهَا فَكَانَتْ وَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَجَلَدَهُ وَعَلِيُّ يَعُدُّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ أَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلُّ سَنَةٍ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثَ الدَّانَاجِ مِنْهُ فَلَمْ أَحْفَظْهُ

◆◆ ابوساسان بیان کرتے ہیں میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ جب ولید کو ان کے پاس لایا گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فجر کی دو رکعات ادا کر چکے تھے پھر وہ بولے۔ میں تمہارے لئے مزید نماز پڑھ لیتا ہوں ولید کے خلاف دو لوگوں نے گواہی دی۔ جن میں سے ایک حمران تھے، کہ اس نے شراب پی ہے۔ دوسرے شخص نے یہ بھی گواہی دی کہ اس نے اسے قے کرتے

حدیث 4343- ابوداؤد (4480) بیہقی (17295) ابویعلیٰ (504) دارالطبیعی (362)

ہوئے بھی دیکھا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بولے، یہ اس وقت تک قے نہیں کر سکتا۔ جب تک اس نے شراب نہ پی ہو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے علی! آپ انھیں اور اسے کوڑے لگائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حسن! تم اٹھو! اور اسے کوڑے لگاؤ۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا حاکم وقت اسے خود ہی کوڑے لگائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس بات پر ناراض ہوئے اور آپ نے حکم دیا۔ اے عبداللہ بن جعفر! تم اٹھو! اور اسے کوڑے لگاؤ۔ انہوں نے اسے کوڑے لگانے شروع کئے حضرت علی رضی اللہ عنہ گننے لگے۔ جب چالیس ہو گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تم رک جاؤ! اور پھر بولے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے لگوائے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے 80 کوڑے لگوائے یہ سب سنت ہیں اور میرے نزدیک پسندیدہ ہیں۔

4344- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنْتُ أَقِيمُ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتُ فِيهِ فَاجِدَ مِنْهُ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ لِأَنَّهُ إِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْنَهُ

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر میں کسی پر حد جاری کروں اور وہ فوت ہو جائے تو مجھے افسوس نہیں ہوگا۔ البتہ اگر شراب نوشی کرنے والا فوت ہو جائے تو میں اس کی دیت ادا کروں گا۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سزا (موت) مقرر نہیں کی ہے۔

4345- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 559: قَدْرُ أَسْوَاطِ التَّعْزِيرِ

تعزیر کے کوڑوں کی تعداد

4346- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَاءَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانٌ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ

♦♦ حضرت ابو بردہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حد کی (سزا) کے علاوہ کسی شخص کو دس سے زیادہ کوڑے نہ لگائے جائیں۔

باب 560: الْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ لِأَهْلِهَا

حدود اپنے مرتکبین کیلئے کفارہ ہوتی ہیں

4347- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نَمِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تَبَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَاجْرَهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسْتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ

وَأَنْ شَاءَ عَذْبَهُ

﴿﴾ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک مجلس میں موجود تھے آپ نے فرمایا تم میرے ہاتھ پر بیعت کر کے (یہ عہد کرو) کہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔ زنا نہیں کرو گے اور چوری نہیں کرو گے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرو گے۔ جو اس عہد کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور پھر اسے سزا بھی مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگی اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ سپرد ہے اگر وہ چاہے گا تو اسے معاف کر دے گا اور اگر چاہے گا تو اسے عذاب دے گا۔

4348- حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَتَلَا عَلَيْنَا آيَةَ النِّسَاءِ (أَنْ لَا يُشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا) الْآيَةَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ زائد ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے سورۃ النساء کی یہ آیت تلاوت کی۔ ”اور وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیتی ہیں“۔

4349- وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا يَعْضُضَ بَعْضًا بَعْضًا فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَتَى مِنْكُمْ حَدًّا فَأَقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذْبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

﴿﴾ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس طرح نبی اکرم ﷺ نے خواتین سے بیعت لی تھی۔ اسی طرح آپ نے ہم سے بھی بیعت لی کہ ہم کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گے اور ہم چوری نہیں کریں گے اور ہم زنا نہیں کریں گے اور ہم اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے پر جھوٹا الزام عائد نہیں کرے گا (پھر آپ نے فرمایا) تم میں سے جو اس عہد کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہوگا اور جو ان میں سے کسی جرم کا مرتکب ہو اور اسے سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگی اور جس کی اللہ تعالیٰ پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے گا تو اسے عذاب دے گا اور اگر چاہے گا تو اسے بخش دے گا۔

4350- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصَّنَابِغِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لِمِنَ النَّبِيِّ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا نَتَّبِعَ وَلَا نَعْصِي فَالْجَنَّةُ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ قَضَاؤُهُ إِلَى اللَّهِ

﴿﴾ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ان نقباء میں شامل ہوں جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر بیعت کی تھی ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی تھی کہ ہم کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار نہیں دیں گے اور ہم زنا نہیں کریں گے اور ہم

حدیث 4347 - بخاری (18) ترمذی (1439) نسائی (4161) مؤطا (1775) دارمی (2453) احمد (6850) ابن حبان (4405) مستدرک (6956) بیہقی (15620) معجم کبیر (470) دارقطنی (400)۔

چوری نہیں کریں گے اور ہم کسی ایسے شخص کو ناحق قتل نہیں کریں گے جس کا قتل اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو اور ہم لوٹ مار نہیں کریں گے اور ہم نافرمانی نہیں کریں گے۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو ہمیں جنت ملے گی اور اگر ہم ان میں سے کسی گناہ کے مرتکب ہوئے تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہوگا۔

باب 561: جُرْحُ الْعَجَمَاءِ وَالْمَعْدِنِ وَالْبِئْرِ جُبَارٌ

جانور معدن (کان) یا کنویں کی وجہ سے زخمی ہونے والے کو تاوان ادا نہیں کیا جائے گا

4351- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرِ جُبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جانور کی وجہ سے زخمی ہوئی والے کو تاوان نہیں ملے گا۔ کنویں (میں گرنیوالے کو) تاوان نہیں ملے گا اور معدن (کان) میں مرنے والے کو تاوان نہیں ملے گا اور دینے میں خمس کی ادائیگی ضروری ہے۔

4352- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4353- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4354- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبِئْرِ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجَمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَفِي الرَّكَازِ الْخُمْسُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کنویں (میں گرنے والے کو) تاوان نہیں ملے گا۔ کان میں زخمی ہونے والے کو تاوان نہیں ملے گا۔ جانور کی وجہ سے زخمی ہونے والے کو تاوان نہیں ملے گا اور دینے میں "خمس" کی ادائیگی لازمی ہے۔

4355- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4351 - بخاری (1428) ابوداؤد (3085) ترمذی (642) نسائی (2495) ابن ماجہ (2509) مؤطا (585) دارمی (1668) احمد

(2871) ابن حبان (6005) ابن خزیمہ (2326) بیہقی (7429) ابویعلیٰ (2134) معجم کبیر (3035) دارقطنی (204)

کتاب الاقضية

(مقدمات کے) فیصلوں کا بیان

باب 562: اليمين على المدعى عليه

جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس پر قسم اٹھانا لازم ہے

4356- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَا دَعَى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے تحت ہی دیا جانے لگے تو لوگ، دوسرے لوگوں کے خون اور اموال (کے حصول) کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ (اصول یہ ہے کہ) جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے اس پر (صرف) قسم اٹھانا لازم ہے۔

4357- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مدعی علیہ (جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا تھا) سے قسم لے کر (مقدمے کا) فیصلہ کر دیا تھا۔

باب 563: القضاء باليمين والشاهد

قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ کرنا

4358- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ حَبَابٍ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے قسم اور ایک گواہ پر (مقدمے کا) فیصلہ کر دیا تھا۔

باب 564: بَيَانُ أَنَّ حُكْمَ الْحَاكِمِ لَا يُغَيِّرُ الْبَاطِنَ

اس بات کی وضاحت کہ حاکم کا فیصلہ باطن (معاظی کی اصل نوعیت) کو تبدیل نہیں کرتا

4359- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ
الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا
أَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ میرے پاس مقدمے لے کر آئے ہو ایسا
ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کسی ایک کے ظاہری دلائل دوسرے کی بہ نسبت زیادہ وزنی محسوس ہوں اور میں انہیں سن کر اس شخص کے حق میں
فیصلہ دوں تو جس شخص کو میں اس کے ساتھی کا حق دوں وہ اسے قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اسے آگ کا ایک ٹکڑا دیا ہوگا۔

4360- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهِمَا عَنْ

هَشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4361- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ
بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَمِعَ جَلْبَةَ خَضِمِ بِيَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَضِمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ
أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَحْمِلْهَا أَوْ
يَنْدِرْهَا

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، اپنے حجرے کے دروازے کے باہر کسی کے جھگڑا کرنے کی آواز سنی
تو آپ باہر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں میرے پاس کوئی شخص مقدمہ لے کر آتا ہے ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ
دوسرے فریق کہ بہ نسبت زیادہ موثر انداز سے اپنا موقف بیان کر سکتا ہو اور میں اسے سچا گمان کر کے اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس
شخص کو میں کسی (دوسرے) مسلمان کا حق دوں وہ (حق) جہنم کا ایک ٹکڑا ہوگا (اب یہ اس کی صواب دید ہے) کہ وہ اسے حاصل کر لے
یا اسے چھوڑ دے۔

4362- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَن
حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهِمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ
قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجِبَةَ خَضِمِ بِيَابِ أُمِّ سَلَمَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے
دروازے پر کسی شخص کے جھگڑے کی آواز سنی۔

بَاب 565: قَضِيَّةُ هِنْدِ

حضرت ہند (زوجہ ابوسفیان) کے بارے میں فیصلہ

4363- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَائِشَةَ

سُفْيَانَ رَجُلٍ شَحِيحٍ لَا يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ مَا يَكْفِيكَ وَيَكْفِي بَنِيكَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں عقبہ کی صاحبزادی ”ہند“ جو ابوسفیان کی زوجہ تھیں۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے وہ میری اور میرے بچوں کی ضروریات کے مطابق ہمیں خرچ نہیں دیتا اس لئے اس کی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ نکال لیتی ہوں کیا مجھے اس کا گناہ ملے گا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کے مال میں سے، مناسب طور پر، اتنا لے لیا کرو جو تمہاری اور تمہارے بچوں کی ضروریات کے لئے کافی ہو۔

4364- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كِلَاهِمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَوَكَيْعِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4365- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُذِلَّهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعْزَهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمَسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أَنْفِقَ عَلَى عِيَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكَ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ”ہند“ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! ایک وقت تھا کہ میری شدید ترین خواہش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کے گھر والوں کو سب سے زیادہ ذلت کا شکار کرے اور اب میری خواہش یہ ہے کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ عزت آپ کے گھرانے کو حاصل ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے (اس محبت میں) مزید اضافہ ہوگا۔ ہند نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے۔ اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے کچھ مال اس کے اہل خانہ پر خرچ دیا کروں تو کیا اس کا کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا۔ اگر تم مناسب طور پر خرچ کرتی ہو تو پھر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

4366- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعْزُوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُسْتَكِبٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ مِنْ أَنْ أُطِيعَ مِنَ الْإِذْنِ لَهٗ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

میری یہ خواہش تھی کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ رسوائی کا شکار آپ کا گھر ہو اور اب میری یہ خواہش ہے کہ روئے زمین پر سب سے زیادہ عزت آپ کے گھرانے کو حاصل ہو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے (اس محبت میں) مزید اضافہ ہوگا "ہند" نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے اگر میں ان کے مال میں سے اپنے بچوں کو کچھ کھلا دیا کروں تو کیا مجھے کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا اگر تم مناسب طور پر (خرچ کروں) تو نہیں ہوگا۔

باب 566: النَّهْيُ عَنِ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت

4367- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے وہ تمہاری اس بات کو پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام کر رکھو اور فرقہ پرستی کا شکار نہ ہو جاؤ اور وہ تمہاری ان باتوں کو ناپسند کرتا ہے کہ غیر ضروری بحث کرو۔ بکثرت سوال کرو اور مال کو ضائع کرو۔

4368- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَا تَفَرَّقُوا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "ناپسند کرنے" کی بجائے "ناراض ہونے" کا لفظ مذکور ہے اور یہ لفظ منقول نہیں ہے "فرقہ پرستی کا شکار نہ ہو جاؤ"۔

4369- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ وَرَادِ مَوْلَى الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَادِ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةُ الْمَالِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ گاڑ دینا، حق نہ دینا اور (ناحق) مانگنے کو تمہارے اوپر حرام قرار دیا ہے اور تین باتوں کو تمہارے لئے ناپسند کیا ہے فضول بحث، بکثرت (غیر ضروری) سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

4370- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حرام قرار دیا ہے بلکہ راوی کے یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے تمہارے لئے حرام قرار دیا ہے۔

4371- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ

الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى الْمُغِيرَةِ اُكْتُبَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب (سیکرٹری) بیان کرتے ہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا، آپ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے فضول بحث کرنا مال ضائع کرنا اور بکثرت سوال کرنا۔

4372- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ حَرَّمَ عُقُوقَ الْوَالِدِ وَوَادَ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتِ وَنَهَى عَنْ ثَلَاثٍ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

◆◆ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا، آپ کو سلام ہو، اما بعد! بے شک میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے والد کی نافرمانی، بیٹیوں کو زندہ گاڑنا (کسی کا حق) روکنا اور مانگنے کو حرام قرار دیا ہے اور تین چیزوں سے منع کیا ہے فضول بحث بکثرت سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

باب 567: بَيَانُ أَجْرِ الْحَاكِمِ إِذَا اجْتَهَدَ فَأَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ

جب کوئی فیصلہ کرے تو اس کا اجتہاد صحیح ہو یا غلط، اسے اجر ملتا ہے

4373- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

◆◆ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی فیصلہ کرنے والا، فیصلہ کرتے وقت (صحیح فیصلہ کرنے کی) پوری کوشش کرے اور پھر اس سے غلطی سرزد ہو جائے تو بھی اسے ایک اجر ملے گا۔

4374- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهِمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي عَقِبِ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں راوی کے یہ الفاظ ہیں یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ
بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 568: كَرَاهَةِ قَضَاءِ الْقَاضِي وَهُوَ غَضَبَانُ

قاضی کا، غصے کی حالت میں، فیصلہ کرنا مکروہ ہے

4376- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ
قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضَبَانُ
فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ
♦♦ عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میرے والد (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما) نے عبید اللہ کو خط لکھا، یہ خط میں نے تحریر کیا، عبید اللہ
بجستان کے قاضی تھے (خط میں یہ تحریر کیا) کہ جب تم غصے کی حالت میں ہو تو دو لوگوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی شخص غصے کی حالت میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

4377- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح
وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح
وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّ
هَؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ
حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 569: نَقْضِ الْأَحْكَامِ الْبَاطِلَةِ وَرَدِّ مُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ

باطل فیصلوں کو کالعدم قرار دینا اور بدعات کو مسترد کرنا

4378- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ
ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ
♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو ہمارے دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کرے
جو اس (دین) سے تعلق نہ رکھتی ہو، تو اسے مسترد کیا جائے گا۔

4379- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ
فَأَوْصَى بِثَلَاثِ مَسْكَنٍ مِنْهَا قَالَ يَجْمَعُ ذَلِكَ كُلَّهُ فِي مَسْكَنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

◆◆ سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے قاسم بن محمد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے تین گھر ہوں اور وہ ان تینوں میں سے ہر ایک گھر کے ایک تہائی حصے (کوہبہ یا صدقہ کرنے) کی وصیت کرے؟ تو قاسم نے جواب دیا ان سب کو ایک گھر میں اکٹھا کر دیا جائے گا پھر قاسم نے بتایا مجھے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنایا تھا۔ جو شخص کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم موجود نہ ہو تو اسے مسترد کیا جائے گا۔

باب 570: بَيَانُ خَيْرِ الشُّهُودِ

بہترین گواہ کا بیان

4380- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَرَ وَبْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا أَخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا

◆◆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کیا میں تمہیں بتاؤں کہ بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی کا مطالبہ کیے جانے سے پہلے ہی (اپنا فرض سمجھ کر حق کو ظاہر کرنے کے لئے خود جا کے) گواہی دے؟

باب 571: بَيَانُ اخْتِلَافِ الْمُجْتَهِدِينَ

مجتہدین کے اختلاف کا بیان

4381- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِأَبْنِ أَحَدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكَ أَنْتِ وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكَ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ اتُّونِي بِالسِّكِّينِ أَشَقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمئِذٍ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْبِيَةَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دو خواتین اپنے اپنے بچوں کے ہمراہ جارہی تھیں ایک بھیڑیا آیا اور ان دونوں میں سے ایک بچے کو اٹھا کر لے گیا ان میں سے ایک نے اپنی ساتھی خاتون سے کہا: بھیڑیا تمہارے بچے کو اٹھا کر لے گیا ہے۔ جبکہ دوسری بولی وہ تمہارے بچے کو لے کر گیا ہے ان دونوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا تو حضرت داؤد نے بڑی عمر کی خاتون کے حق میں فیصلہ کر دیا پھر وہ دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے صاحبزادے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہیں اس بارے میں بتایا حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا ایک چھری لاؤ میں اس بچے کے دو ٹکڑے کر کے تم دونوں میں بانٹ دیتا ہوں تو چھوٹی عمر کی خاتون نے عرض کی نہیں! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے! یہ اسی خاتون کا بچہ ہے تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے کم عمر خاتون کے حق میں فیصلہ دیدیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللہ کی قسم! (چھری کے لئے) لفظ ”سکین“ میں نے اسی دن سنا۔ ہم اسے ”مدیہ“ کہا کرتے تھے۔

4382- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مَيْسَرَةَ الصَّنَعَانِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ وَرَقَاءَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 572: اسْتِحْبَابِ إِصْلَاحِ الْحَاكِمِ بَيْنِ الْخَصْمَيْنِ

حاکم کا دو فریقوں کے درمیان صلح کروانا مستحب ہے

4383- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَغِ مِنْكَ الذَّهَبَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَغِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الَّذِي اشْتَرَى الْأَرْضَ إِنَّمَا بَعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ الْكَمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ مِنْهُ وَتَصَدَّقَا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص نے دوسرے سے زمین خریدی زمین خریدنے والے شخص کو اس زمین میں ایک ”گھڑا“ (برتن) ملا جس میں سونا موجود تھا اس نے زمین کے سابقہ مالک سے کہا: تم اپنا سونا مجھ سے لے لو۔ کیونکہ میں نے تم سے صرف زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا۔ جس شخص نے زمین فروخت کی تھی اس نے جواب دیا میں نے تمہیں زمین اور اس میں موجود سب کچھ فروخت کر دیا ہے ان دونوں نے ایک شخص کی خدمت میں اپنا مقدمہ پیش کیا۔ اس نے ان دونوں سے دریافت کیا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ ایک نے جواب دیا، میرا ایک بیٹا ہے دوسرے نے جواب دیا، میری ایک بیٹی ہے منصف نے فیصلہ دیا۔ تم اپنے لڑکے کے نکاح اس کی لڑکی کے ساتھ کر دو اور اس سونے کو اپنے استعمال میں لاؤ اور صدقہ بھی کرو۔

کتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کے احکام

باب 573: (بلا عنوان)

4384- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوَكَائَهَا ثُمَّ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَالْأَفْشَانِكُ بِهَا قَالَ فَضَالَةٌ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّبِّ قَالَ فَضَالَةٌ الْإِبِلِ نَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِدَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ يَحْيَى أَحْسِبُ قَرَأْتُ عِفَاصَهَا

♦♦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس چیز کے بارے میں سوال لیا جو گری ہوئی ملے۔ آپ نے فرمایا: اس تھیلی اور اس کا منہ بند کرنے والی ڈوری کو پہچان لو اور پھر ایک سال تک اعلان کرتے رہو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے تم رکھ لو۔ اس شخص نے دریافت کیا گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری ہوگی یا تمہارے بھائی کی ہوگی یا بیٹھریا لے جائے گا؟ اس شخص نے دریافت کیا گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا؟ وہ خود پانی پی لے گا وہ خود چل کر پانی تک جائے گا درختوں کے پتے کھائے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے گا۔

4385- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وَكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَادِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةٌ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّبِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةٌ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْتَاهُ أَوْ احْمَرَّتْ وَجْهَهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِدَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

♦♦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو پھر اس کی تھیلی اور اس کا منہ بند کرنے والی چیز کی پہچان یاد رکھو اور پھر اسے خرچ کر لو اگر بعد میں اس کا مالک آجائے تو (اس کا معاوضہ) اسے ادا کر دینا۔ اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اسے پکڑ لو کیونکہ وہ تم لوگے گا اور شخص لے گا کہ بھڑا لے گا اور شخص لے گا کہ گم شدہ اونٹ کا

کیا حکم ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ غضبناک ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار (یا شاید یہ الفاظ ہیں) آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ؟ وہ خود چل پھر کے کھاپی سکتا ہے۔ اس کا مالک خود ہی اس تک پہنچ جائے گا۔

4386- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ رِبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ قَالَ وَقَالَ عَمْرُو فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا لَمْ يَأْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفَقَهَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں بھی اس کے ساتھ تھا اس نے آپ سے گم شدہ چیز کے بارے میں سوال کیا ایک روایت میں یہ منقول ہے جب اس کا کوئی طلبگار نہ آئے تو تم اسے خرچ کر لو۔

4387- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنبِئِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاحْمَارًا وَجْهَهُ وَجَبِينُهُ وَغَضِبَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ثُمَّ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ يَجِءْ صَاحِبُهَا كَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ

◆◆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں الفاظ کچھ مختلف ہیں جیسے یہ کہ نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک اور آپ کی پیشانی سرخ ہو گئے اور آپ غضبناک ہوئے اسی طرح اس میں یہ الفاظ زائد ہیں تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک نہیں آتا تو وہ تمہارے پاس بطور امانت رہے گی۔

4388- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنبِئِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّقْطَةِ الذَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ فَقَالَ اعْرِفْ وَكَانَتْهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاسْتَنْفَقَهَا وَلَتَكُنْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا دَعَهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِدَائِهَا وَسِقَانَهَا تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذَّبِّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی گمشدہ سونے یا چاندی کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور اس کا سر بندان کی پہچان رکھو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر اس کی شناخت نہ ہو سکے تو اسے خرچ کر لو۔ لیکن وہ تمہارے پاس بطور امانت رہے گی۔ اگر ایسے طویل زمانہ گزرنے کے بعد بھی اس کا مالک تمہارے پاس آجائے تو تم اس (کا معاوضہ) اسے ادا کرو۔ (راوی کہتے ہیں) اس شخص نے آپ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا واسطہ؟ اسے رتنے دو وہ خود چل پھر کے مانی تک پہنچ جائے گا، ختم ہے کہ اگر مالک اسے نہ پا سکے تو اسے خرچ کر لو۔

تک پہنچ جائے گا اس شخص نے آپ سے (گمشدہ) بکری کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے تم پکڑ لو کیونکہ اسے یا تم پکڑ لو گے یا کوئی شخص پکڑ لے گا یا بھڑیا لے جائے گا۔

4389- وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةُ الرَّأْيِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ زَادَ رَبِيعَةُ فَعَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْتَاهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا وَوَكَانَهَا فَأَعْطَاهَا آيَاهُ وَالْأُفْهَى لَكَ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) اس روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار سرخ ہو گئے۔ اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں اگر اس کا مالک آجائے اور اس تھیلی، اس کے سر بند اس (میں موجود مال کی) تعداد کی نشانی بتا دے تو وہ اسے دیدو۔ ورنہ وہ تمہاری ہے۔

4390- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْرَفْ فَأَعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوَكَانَهَا لَمْ كُلَّهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَقْبَلْهَا إِلَيْهِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو اگر پھر بھی اس کی شناخت نہ ہو سکے تو اس کی تھیلی اور اور سر بند کی شناخت یا درکھ کے اسے کھا لو اور پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اسے اس کا (معاوضہ) ادا کر دو۔

4391- وَحَدَّثَنِيهِ اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ اعْتُرِفَتْ فَأَقْبَلْهَا وَالْأُفْهَى فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَوَكَانَهَا وَعَدَدَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں اگر اس کا اعتراف کر لیا جائے تو اسے ادا کر دو ورنہ اس کا سر بند تھیلی (اور اندر موجود چیز کی) تعداد یا درکھنا۔

4392- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوْحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ غَازِينَ فَوَجَدْتُ سَوَطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَا لِي دَعُهُ فَقُلْتُ لَا وَلَكِنِّي أُعْرِفُهُ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ وَالْأُفْهَى اسْتَمْتَعْتُ بِهِ قَالَ فَابَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي إِنِّي حَجَجْتُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَيْتُ أَبِي بْنِ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةٌ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرَفْتُهَا حَوْلًا قَالَ فَعَرَفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ اتَيْتُهُ فَقَالَ عَرَفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَكَلَّمْتُ أَحْفَظَ عَائِدَةَ عَائِدَةَ كَأَنَّهَا قَالَتْ مَا أَجِدُ مَنْ يَعْرِفُهَا فَمَا اسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقَيْتُهُ نَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا

أَدْرِي بِثَلَاثَةِ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلٍ وَاحِدٍ

✧ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں زید بن صوجان اور سلیمان بن ربیعہ ایک جنگ میں شرکت کیلئے گئے، مجھے ایک چابک پڑا ہوا ملا۔ میں نے اُسے اٹھا لیا میرے ساتھی نے مجھ سے کہا: اسے رہنے دو! میں نے کہا: میں اس کا اعلان کروں گا، اگر اس کا مالک آگیا تو ٹھیک ہے ورنہ میں اسے اپنے استعمال میں لے آؤں گا میں نے ان دونوں کی بات ماننے سے انکار کر دیا جب ہم جنگ سے واپس آئے تو مجھے حج پر جانے کا موقع ملا میں مدینہ منورہ آیا تو میری ملاقات حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے چابک اور اپنے ساتھیوں کی رائے کے بارے میں انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں مجھے ایک تھیلی ملی تھی۔ جس میں ایک سو دینار تھے میں اسے ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو میں اس کا اعلان کرتا رہا۔ لیکن کوئی اسے شناخت نہیں کر سکا پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو میں نے اعلان کیا لیکن کوئی اسے شناخت نہیں کر سکا پھر نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اس کی تعداد تھیلی اور سر بند کے بارے میں یاد رکھو اور اگر کبھی اس کا مالک آجائے تو (اس کا معاوضہ اسے ادا کر دینا) ورنہ اسے اپنے استعمال میں لے آؤ تو میں نے انہیں استعمال کیا۔

راوی کہتے ہیں بعد میں مکہ مکرمہ میں میری ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ صحیح طرح یاد نہیں ہے کہ تین سال کا ذکر ہے یا ایک سال کا؟

4393- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ الْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ أَوْ أَخْبَرَ الْقَوْمَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا وَقُتِّصَ الْحَدِيثُ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ يَقُولُ عَرَفَهَا عَامًا وَاحِدًا

✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی شعبہ کے یہ الفاظ ہیں دس سال بعد میں نے انہیں (سوید بن غفلہ کو) یہ کہتے ہوئے سنا کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔

4394- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الرَّقِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا ثَلَاثَةٌ أَحْوَالٍ إِلَّا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ وَحَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بَعْدَهَا وَوَعَائِهَا وَوِكَانِهَا فَاعْطِهَا إِيَّاهُ وَزَادَ سُفْيَانَ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ وَالْأُفْهَى كَسْبِيلِ مَالِكٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَالْأُفْهَى فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا

✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات میں کچھ اختلاف ہے کسی میں دو سال کا ذکر ہے اور

حدیث 4392 بخاری (2243) ابو داؤد (1704) ترمذی (1374) نسائی (2494) ابن ماجہ (2506) احمد (17091) ابن حبان (4891) بیہقی (11838) معجم کبیر (985) دارقطنی (35)

کسی میں تین سال کا ذکر ہے دیگر الفاظ میں بھی کی ویشی منقول ہے۔

4395- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّمِيمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُقْطَةِ الْحَاجِّ

♦♦ عبد الرحمن بن عثمان بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حاجیوں کی گری ہوئی کوئی چیز اٹھانے سے منع کیا ہے۔

4396- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يَعْرِفَهَا

♦♦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی گمشدہ چیز کو اعلان کے بغیر سنبھال کر

رکھے وہ گمراہ ہے۔

باب 574: تَحْرِيمُ حَلْبِ الْمَاشِيَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ مَالِكِهَا

جانور کے مالک کی اجازت کے بغیر اس کا دودھ دوہنا حرام ہے

4397- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَيْحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُوتِيَ مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيَنْتَقَلَ طَعَامُهُ إِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعَمَتَهُمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی شخص کسی دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت

کے بغیر نہ دوہے کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ اس کے گھر میں گھس کر اس کے تالے کو توڑ کر اس کا اناج نکال لیا جائے بے شک

لوگوں کی خوراک ان کے جانوروں کے تھنوں میں ذخیرہ کی جاتی ہے۔ لہذا کوئی شخص کسی دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے

بغیر نہ دوہے۔

4398- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو

كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ

وَأَبْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ

حدیث 4395- ابوداؤد (1719) احمد (16114) ابن حبان (4896) مستدرک (2373) بیہقی (4387)

حدیث 4396- مؤطا (1448) احمد (17096) ابن حبان (4897) مستدرک (2371) بیہقی (11855) مجہم کبیر (2376)

حدیث 4397- بخاری (2303) ابوداؤد (2623) ابن ماجہ (2302) مؤطا (1745) احمد (4471) ابن حبان (5171) بیہقی

(11277)

أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَيَنْتَقِلَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ فَيَنْتَقِلَ طَعَامُهُ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ
 ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہیں۔

باب 575 : الضِّيَافَةُ

ضيافت (کے احکام)

4399- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ
 أُذْنَائِي وَابْصَرْتُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ
 صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

♦♦ حضرت ابو شریح عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ یہ بات بیان کر رہے تھے تو میرے دونوں کانوں نے سنا
 اور دونوں آنکھوں نے دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت افزائی
 کرے اور خاطر تواضع کرے لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اس کی خاطر تواضع کتنی ہونی چاہیے؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور
 ایک رات اور مہمان نوازی، تین دن ہوتی ہے اس کے بعد جو ہو وہ صدقہ ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا
 ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

4400- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي
 سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ
 يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مَسْلَمٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْتِمَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يُؤْتِمُهُ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَهُ
 وَلَا شَيْءَ لَهُ يَفْرِيهِ بِهِ

♦♦ حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مہمان نوازی تین دن تک ہوتی ہے
 اور خاطر مدارات ایک دن اور ایک رات ہوتی ہے کسی مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کے ہاں اتنا طویل قیام کرے کہ
 اسے گنہگار کر دے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اوہ اسے گنہگار کیسے کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: یعنی وہ اتنی دیر اس کے ہاں
 ٹھہرے کہ اس کے پاس مہمان نوازی کیلئے کچھ نہ رہے۔

4401- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْزُبِيُّ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ
 الْمَقْبَرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شَرِيحٍ الْخَزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أُذْنَائِي وَابْصَرْتُ عَيْنِي وَوَعَاهُ قَلْبِي حِينَ تَكَلَّمْتُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَذَكَرَ فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْتِمَهُ
 بِمِثْلِ مَا فِي حَدِيثِ وَكَيْعٍ

♦♦ حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے دونوں کانوں نے سنا اور دونوں آنکھوں نے دیکھا اور ذہن نے یاد
 رکھا جب نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4402- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبَعْنَا فَتَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرؤُونَنا فَمَا تَرى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغى لِلضَّيْفِ فَأَقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذى يَنْبَغى لَهُمْ

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ ہم لوگوں کو کہیں بھیجتے ہیں ہم کہیں پڑاؤ کرتے ہیں اور وہاں کے لوگ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں فرمایا: جب تم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرو اور وہ تمہاری اسی طرح مہمان نوازی کریں جیسے کسی مہمان کی کی جاتی ہے تو تم اسے قبول کرو اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم مناسب طور پر ان سے مہمان نوازی کا حق وصول کرو۔

باب 576: اسْتِحْبَابِ الْمُؤَاسَاةِ بِفَضُولِ الْمَالِ

اضافی مال مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے خرچ کرنا مستحب ہے

4403- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَصْرِفُ بَصْرَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلٌ ظَهَرَ فَلْيُعْذِ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهَرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِّنْ زَادٍ فَلْيُعْذِ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے اسی دوران ایک شخص اونٹنی پر آیا اور دائیں بائیں گھومنے لگا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی سواری ہو وہ اسے اس شخص کو دیدے۔ جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس شخص کے پاس اضافی زور راہ ہو وہ اسے اس شخص کو دیدے جس کے پاس زور راہ نہیں ہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم نے اموال کی تمام اقسام کا اتنی تفصیل کے ساتھ ذکر کیا کہ ہم یہ سمجھے کہ ہمیں کوئی اضافی چیز اپنے پاس رکھنے کا حق نہیں ہے۔

باب 577: اسْتِحْبَابِ خَلِطِ الْأَزْوَادِ إِذَا قَلَّتْ وَالْمُؤَاسَاةِ فِيهَا

جب (کھانے پینے کا) سامان کم ہو تو اسے اکٹھا کرنا اور باہمی بھائی چارگی کا مظاہرہ کرنا مستحب ہے

4404- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ الْيَمَامِيِّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنَا أَيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَنَا جَهْدٌ حَتَّى هَمَمْنَا أَنْ نَنْحَرَ بَعْضُ ظَهْرِنَا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعْنَا مَزَاوِدَنَا فَبَسَطْنَا لَهُ نِطْعًا فَاجْتَمَعَ زَادُ الْقَوْمِ عَلَى النِّطْعِ قَالَ فَتَطَاوَلْتُ لِأَحْزَرَةَ كَمْ هُوَ فَحَزْرَتُهُ كَرِبْضَةِ الْعَنْزِ وَنَحْنُ أَرْبَعُ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَآكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ حَشَوْنَا جُرْبَنَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ وَضوءٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ بِأَدَاوَةٍ لَهُ فِيهَا

حدیث 4402- بخاری (2329) ابوداؤد (3752) ابن ماجہ (3676) احمد (17383) ابن حبان (5288) بیہقی (18473) عجم کبیر (766)

حدیث 4403- ابوداؤد (1663) احمد (11311) ابن ماجہ (7571) ابویعلیٰ (1064)

نُطْفَةٌ فَأَفْرَعَهَا فِي قَدَحٍ فَتَوَضَّأْنَا كُلُّنَا نَدَغْفِقُهُ دَغْفِقَةً أَرْبَعِ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةٌ فَقَالُوا هَلْ مِنْ طَهُورٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِغِ الْوَضُوءَ

◆◆ ایسا بن سلمہ اپنے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی جنگ میں شریک ہونے کیلئے روانہ ہوئے۔ ہمیں اتنی زیادہ تنگی ہوئی کہ ہم نے یہ ارادہ کر لیا کہ اپنی سواری کے بعض جانوروں کو قربان کر دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ہم سب نے اپنے پاس موجود کھانے پینے کا سامان اکٹھا کیا اس کیلئے ایک دسترخوان بچھایا گیا اور سب لوگوں نے اپنے کھانے پینے کا سامان دسترخوان پر رکھ دیا (راوی کہتے ہیں) میں اس کی مقدار کا اندازہ لگانے کیلئے آگے بڑھا تو میں نے اندازہ لگایا کہ وہ ایک بکری کے بیٹھنے کی جگہ جتنا تھا جبکہ ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ ہم سب نے وہ کھانا کھایا۔ یہاں تک کہ ہم سب سیر ہو گئے پھر ہم نے اپنے کھانے کے تھیلوں کو بھی بھر لیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کیا (کسی کے پاس) وضو کا پانی ہے؟ ایک شخص اپنا برتن لے کر آیا جس میں تھوڑا سا پانی موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک برتن میں ڈال دیا پھر ہم سب، چودہ سو افراد نے اسی سے اچھی طرح وضو کیا بعد میں آٹھ آدمی آئے اور دریافت کیا، کیا وضو کیلئے پانی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وضو تو ہو چکا ہے۔



کتاب الجہاد والسیر

جہاد و سیر کے احکام

باب 578: جَوَازِ الْإِغَارَةِ عَلَى الْكُفَّارِ الَّذِينَ بَلَغَتْهُمْ دَعْوَةُ الْإِسْلَامِ مِنْ غَيْرِ تَقْلَمِ الْأَعْلَامِ بِالْإِغَارَةِ

جن کفار تک اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہو انہیں حملے کی پیشگی اطلاع دے بغیر ان پر حملہ کرنا جائز ہے

4405- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ

الدُّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ آغَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مَقَاتِلَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَحْيَى

أَجِيبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ أَوْ قَالَ الْبَتَّةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَاكَ الْجَيْشِ

✧✧ ابن عون بیان کرتے ہیں میں نے نافع کو خط لکھ کر ان سے جنگ سے پہلے (کفار کو) دعوت (اسلام) دینے کے بارے

میں دریافت کیا تو انہوں نے جواباً لکھا یہ حکم ابتداء کے زمانہ اسلام میں تھا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے بنو مصطلق پر ان کی لاعلمی میں حملہ کیا

تھا جبکہ ان کے جانور پانی پی رہے تھے۔ آپ نے ان کے جنگجو مردوں کو قتل کیا اور کچھ لوگوں کو قیدی بنایا اسی غزوے کے دوران سیدہ

جویریہ رضی اللہ عنہا بھی قیدی بنی تھیں۔ جو حارث کی صاحبزادی تھیں (نافع کہتے ہیں) مجھے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے سنائی تھی جو

اس لشکر میں شامل تھے۔

4406- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتُ

الْحَارِثِ وَلَمْ يَشْكُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بارے میں راوی کا

شک منقول نہیں ہے۔

باب 579: تَأْمِيرِ الْأَمْرَاءِ عَلَى الْبُعُوثِ وَوَصِيَّتِهِ إِيَّاهُمْ بِآدَابِ الْغَزْوِ

حاکم وقت کا کسی شخص کو امیر مقرر کرنا اور اسے جنگ کا آداب کا خیال رکھنے کی نصیحت کرنا

4407- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَمَلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءُ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ

الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

حدیث 4405- احمد (5124)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْ صَاهُ فِي خَاصَّةٍ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاقْتُلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوا وَلَا تَغْلُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَمْلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَاقْبَلْ مَا آجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ آجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحْوِيلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَآخِرُهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْهَا فَآخِرُهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلُّهُمْ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ آجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنَ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللّٰهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ وَزَادَ اسْحَقُ فِي الْخَيْرِ حَدِيثُهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَدَمَ قَالَ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي أَنَّ عُلُقَمَةَ يَقُولُهُ لِابْنِ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کسی شخص کو، کسی بڑے یا چھوٹے لشکر کا امیر مقرر کرتے تو آپ اسے اللہ سے ڈرنے اور ساتھی مسلمانوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کرتے پھر فرماتے اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے جاؤ اور جو لوگ اللہ کا انکار کرتے ہیں ان کے ساتھ جنگ کرو تم جنگ کرو لیکن اس میں خیانت نہ کرو اور عہد شکنی نہ کرو اور مثلاً (دشمنوں کے اعضاء کو ٹکڑے ٹکڑے کر دینا) نہ کرو اور کسی بچے کو قتل نہ کرو جب تمہارا اپنے مشرک دشمن سے سامنا ہو تو اسے تین چیزوں کی دعوت دو۔ وہ ان میں سے جسے بھی قبول کرے تم اس کے مطابق عمل کرو۔ تم انہیں اسلام کی دعوت دو اگر وہ ہاں کر دیں تو تم اسے قبول کر لو۔ اگر وہ اسلام قبول نہ کریں تو تم انہیں دعوت دو کہ وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر مہاجرین کے علاقے میں آجائیں تم انہیں بتا دو کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو انہیں وہی فوائد حاصل ہوں گے جو مہاجرین کو حاصل ہوتے ہیں اور ان پر وہی کچھ لاگو ہوگا جو مہاجرین پر لاگو ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑنے سے انکار کر دیں تو تم انہیں بتا دو کہ ان کی حیثیت مسلمان دیہاتیوں جیسی ہوگی اور ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا۔ انہیں مال غنیمت یا مال فے میں سے کچھ نہیں ملے گا لیکن اگر وہ جہاد میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہوں (تو انہیں ان کا حصہ ملے گا) اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیں تو تم ان سے جزیہ کا مطالبہ کرو۔ اگر وہ اسے مان جائیں تو تم اسے قبول کرو اور ان کے ساتھ جنگ کرنے سے باز رہو۔ لیکن اگر وہ انکار کر دیں تو اللہ کی مدد سے ان سے جنگ کرو جب تم کسی قلعے کا محاصرہ کرو، اور وہ لوگ چاہیں کہ تم انہیں اللہ اور اس کے رسول کی امان میں دیدو تو تم انہیں اللہ اور اس کے نبی کی امان میں نہ دینا بلکہ انہیں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی امان میں دینا۔ کیونکہ تمہارا اپنی اور اپنے ساتھیوں کی دی ہوئی امان سے پھر جانا نسبتاً بلکا ہے۔ اس بات سے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی امان کی

خلاف ورزی کرو۔ جب تم کسی قلعے والوں کا محاصرہ کرو اور وہ یہ چاہیں کہ تم اللہ کے حکم کے تحت انہیں نکالو تو تم اللہ کے حکم کے تحت انہیں نہ نکالو بلکہ اپنے حکم کے تحت انہیں نکالو کیونکہ تم یہ نہیں جان سکتے کہ آیا تم اللہ کے حکم کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ کر سکو گے یا نہیں؟ یہی روایت حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

4408- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بُرَيْدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا أَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَأَوْصَاهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ

◆◆ سلیمان بن بریدہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے یہ بتایا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی امیر یا کسی لشکر کو روانہ کرنے لگے تو اسے بلا کر نصیحت کرتے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4409- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4410- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنْفِرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے اصحاب میں سے کسی کو کسی مہم پر روانہ کرتے تو یہ ہدایت کرتے لوگوں کو خوش رکھنا متفرغ نہ کرنا آسانی فراہمی کرنا تنگی کا شکار نہ کرنا۔

4411- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرًا وَلَا تُعَسِّرًا وَبَشِّرًا وَلَا تُنْفِرًا وَتَطَاوَعًا وَلَا تَخْتَلِفًا

◆◆ سعید اپنے دادا (حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور ہدایت کی آسانی فراہم کرنا تنگی نہ کرنا خوش کرنا متفرغ نہ کرنا اتفاق رکھنا اختلاف نہ کرنا۔

4412- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو حٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ كِلَاهِمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ وَتَطَاوَعًا وَلَا تَخْتَلِفًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”اتفاق رکھنا اختلاف نہ کرنا“ منقول نہیں ہے۔

4413- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَبْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ حٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

حدیث 4410 - بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5379) بیہقی (16376) ابویعلیٰ (4172) مسلم

کبیر (10951)

حدیث 4411 - بخاری (69) ابوداؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5376) بیہقی (16376) ابویعلیٰ (4172) مسلم

کبیر (10951)

بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَلَا تُسَكِّنُوا وَلَا تُنْفَرُوا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آسانی فراہم کرو مشکلات پیدا نہ کرو سب کو فراہم کرو تنفر نہ کرو۔

باب 580: تَحْرِيمُ الْغَدْرِ

عہد شکنی حرام ہے

4414- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي أبا قَدَامَةَ السَّرْحِيسِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرْفَعُ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ فِقِيلٌ هَذِهِ غَدْرَةُ فَلَانَ بْنِ فَلَانَ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اولین و آخرین (سب لوگوں) کو جمع کرے گا اور ہر عہد شکن کیلئے ایک مخصوص جھنڈا ہوگا اور یہ کہا جائے گا یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

4415- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4416- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَادِرَ يَنْصَبُ اللَّهُ لَهُ لَوَاءً يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَقَالُ أَلَا هَذِهِ غَدْرَةُ فَلَانَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کیلئے ایک جھنڈا لگایا جائے گا اور یہ کہا جائے گا خبردار! یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4417- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمِ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن ہر

حدیث 4414- بخاری (3015) ابو داؤد (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) دارمی (2542) احمد (3900) ابن حبان (7341) مستدرک (2626) بیہقی (16410) ابویعلیٰ (1213) معجم کبیر (164)

حدیث 4413- بخاری (69) ابو داؤد (4835) نسائی (5604) احمد (2136) ابن حبان (5376) بیہقی (16376) ابویعلیٰ (4172) معجم کبیر (10951)

عہد شکن کا مخصوص جہنم ہوگا۔

4418- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جہنم ہوگا اور کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4419- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ ح وَحَدَّثَنِي عُبيدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند میں یہ الفاظ نہیں ہیں ”یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے“

4420- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

♦♦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک مخصوص جہنم ہوگا جس کے ذریعے وہ پہچانا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

4421- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبيدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جہنم ہوگا جس کے ذریعے وہ پہچانا جائے گا۔

4422- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبيدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

♦♦ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن ہر عہد شکن کی سرین کے پاس جہنم ہوگا۔

4423- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرِّيَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرِهِ إِلَّا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمَ غَدْرًا مِنْ أَمِيرٍ عَامَّةٍ

حدیث 4418- بخاری (3015) ابو داؤد (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) ابی داؤد (2542) احمد (3900) ابن حبان

(7341) متدرج (2626) بیہقی (16410) ابویعلیٰ (1213) معجم بیہ (164)

حدیث 4421- بخاری (3015) ابو داؤد (2756) ترمذی (1581) ابن ماجہ (2872) دارمی (2542) احمد (3900) ابن حبان

(7341) متدرج (2626) بیہقی (16410) ابویعلیٰ (1213) معجم بیہ (164)

﴿﴾ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا مخصوص جھنڈا ہو گا جو اس کی عہد شکنی کی مقدار کے مطابق بلند ہو گا خبردار اس سے بڑا عہد شکن حاکم وقت ہے۔

باب 581 : جَوَازِ الْيَحْدَاعِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں دھوکا دینا جائز ہے

4424- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ وَزُهَيْرٍ قَالَ عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدَعَةٌ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنگ ”دھوکا“ ہی ہے۔

4425- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ أَخْبَرَنَا عِنْدَ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدَعَةٌ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جنگ ”دھوکا“ ہی ہے۔

باب 582 : كَرَاهَةِ تَمَنِّيِ لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَالْأَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ اللَّقَاءِ

دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو کرنا مکروہ ہے اور سامنا ہوتے وقت صبر کرنے کا حکم

4426- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنُّوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقَيْتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دشمن کا سامنا کرنے کی تمنا نہ کرو اور جب اس سے سامنا ہو جائے تو صبر کرو۔

4427- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ كِتَابِ رَجُلٍ مِّنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ سَارَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ يُخْبِرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ يَنْتَظِرُ حَتَّى إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فِيهِمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللَّهَ

حدیث 4424- بخاری (2866) ابوداؤد (2636) (2637) ترمذی (1675) ابن ماجہ (2883) (2834) احمد (696) (697)

(8097) ابن حبان (4763) بیہقی (18234) ابویعلیٰ (1968) معجم کبیر (4866)

حدیث 4425- بخاری (2866) ابوداؤد (2636) (2637) ترمذی (1675) ابن ماجہ (2883) (2834) احمد (696) (697)

(8097) ابن حبان (4763) بیہقی (18234) ابویعلیٰ (1968) معجم کبیر (4866)

حدیث 4426- بخاری (2862) ابوداؤد (2631) دارمی (2440) احمد (9185) مستدرک (2413) بیہقی (18242)

حدیث 4427- بخاری (2861) مستدرک (2413) بیہقی (18243)

الْعَالِيَةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ الشُّيُوفِ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ
اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِي السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْنَاهُمْ وَانصُرْنَا عَلَيْهِمْ

◆◆ عمر بن عبید اللہ جب ”حروریہ“ گئے تو صحابی رسول حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیؓ نے انہیں خط کے ذریعے یہ حدیث
بجھوائی نبی اکرم ﷺ کا جب دشمن سے سامنا ہوا تو آپ (لڑائی شروع ہونے کا) انتظار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا
آپ اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! دشمن کا سامنا کرنے کی تمنا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ نے عافیت کا سوال کرو
جب تمہارا اس سے سامنا ہو تو صبر سے کام لو اور یہ جان لو! کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور
آپ نے دعا کی اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے! بادلوں کو چلانے والے! (کفار کے) لشکروں کو شکست سے دوچار کرنے والے!
انہیں شکست دے اور ان کے خلاف ہماری مدد کر۔

بَاب 583 : اسْتِحْبَابِ الدَّعَاءِ بِالنَّصْرِ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ

دشمن کا سامنا کرتے وقت مدد کی دعا مانگنا مستحب ہے

4428- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

أَوْفَى قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ
الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْنَاهُمْ وَزَلِّزْلُهُمْ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (مشرکین کے) لشکر کے خلاف دعا کی۔ اے اللہ!
کتاب نازل کرنے والے! جلد حساب لینے والے! (کفار کے) لشکروں کو پسا کرنے والے! انہیں شکست سے دوچار کر اور انہیں متزلزل
کر دے۔

4429- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي

أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هَازِمَ الْأَحْزَابِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ
◆◆ حضرت ابن ابی اوفیؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دعا کی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے

الفاظ میں کچھ اختلاف ہے)

4430- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ

ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ مُجْرِي السَّحَابِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”بادلوں کو چلانے والے“ کا اضافہ منقول ہے۔

4431- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَاءَ لَا تَعْبُدُ فِي الْأَرْضِ

◆◆ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جنگ اُحد کے دن یہ دعا کی اے اللہ! اگر تو یہ چاہتا ہے کہ زمین میں

تیری عبادت نہ کی جائے۔

باب 584: تَحْرِيمُ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ فِي الْحَرْبِ

جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا حرام ہے

4432- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً وَجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے کسی جہادے دوران، کوئی عورت مقتول پائی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔

4433- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَجِدَتْ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِي فَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کسی جنگ کے دوران کوئی عورت مقتول پائی گئی تو نبی اکرم ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا۔

باب 585: جَوَازُ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانِ فِي الْبَيَاتِ مِنْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ

رات کے حملے میں، کسی ارادے کے بغیر عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا جائز ہے

4434- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعُمَرُ وَالنَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّرَارِيِّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَيُصِيبُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت صعّب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے ان بچوں اور عورتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو رات کے حملے میں مارے جاتے تھے تو آپ نے فرمایا: وہ انہی میں شامل ہیں۔

4435- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنَ الذَّرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعّب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! رات کے حملے

حدیث 4432 - بخاری (2851) ابوداؤد (2668) ترمذی (1569) ابن ماجہ (2841) مؤطا (963) دارمی (2462) احمد (4739) ابن حبان (135) بیہقی (17866) ابویعلیٰ (1546) بیہقی (17870) معجم کبیر (826)

حدیث 4434 - بخاری (2850) ابوداؤد (2672) ابن ماجہ (2839) احمد (16719) ابن حبان (4786) بیہقی (17870) معجم کبیر (826)

کے دوران ہم سے مشرکین کے بچے بھی مارے جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ انہی میں شامل ہیں۔

4438- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَالِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ

شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّنْبِ بْنِ جَنَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ لَوْ أَنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ لَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جنامہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کوئی فوجی دسترات کے وقت حملہ کرے اور ان کے ہاتھوں مشرکین کے بچے بھی مارے جائیں تو آپ نے فرمایا: وہ اپنے آباء کا حصہ ہیں۔

باب 586 جواز قطع اشجار الكفار وتحريرها

کفار کے درخت کاٹ دینا اور انہیں جلا دینا جائز ہے

4437- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ وَأَبْنُ رُمَحٍ فِي حَدِيثِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ)

﴿﴾ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”بؤیرہ“ میں بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلا دیے اور کٹوا دیے تھے ایک روایت میں یہ بات زائد ہے کہ اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی تھی۔

”تم نے جن درختوں کو کاٹا یا جنہیں ان کی بنیادوں پر کھڑا رہنے دیا، وہ اللہ کے حکم کے تحت تھا تا کہ وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) فاسقوں کو رسوائی کا شکار کرے۔“

4438- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ

وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا) الْآيَةَ

﴿﴾ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کٹوا دیے تھے اور جلا دیے تھے۔ انہی کے بارے میں حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا تھا۔

”بنو لوی کے سرداروں کے نزدیک یہ بات بہت معمولی ہے کہ ”بؤیرہ“ کے درختوں کو آگ لگا دی جائے۔“

اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی: ”تم نے جن درختوں کو کاٹ دیا یا جنہیں ان کی بنیادوں پر کھڑا رہنے دیا۔“

4439- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدِ السَّكُونِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حدیث 4437 - بخاری (2201) ابوداؤد (2615) ترمذی (1552) ابن ماجہ (2844) دارمی (2460) احمد (4532) بیہقی (17889)

ابویعلیٰ (5837)

عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درختوں کو جلوا دیا تھا۔

بَاب 587 : تَحْلِيلِ الْغَنَائِمِ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ خَاصَّةً

مالِ غَنِيمَةٍ بِطَوْرٍ خَاصٍّ اس امت کیلئے جائز قرار دیا گیا

4440- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا تَبْغِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بَضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا بَيْنَ وَلَا آخِرُ قَدْ بَنَى بُنْيَانًا وَلَمَّا يَرْفَعُ سُقْفَهَا وَلَا آخِرُ قَدْ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خِلْفَاتٍ وَهُوَ مُنْتَظَرٌ وَلَا ذَمًّا قَالَ فَغَزَا فَادْنَى لِلْقَرْيَةِ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحَبِسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتِ النَّارُ لِتَأْكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَهُ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيَبِغِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ فَلْيَبِغِي قَبِيلَتِكَ فَبَايَعْتَهُ قَالَ فَلَصِقَتْ بِيَدِ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقْرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتِ النَّارُ فَآكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذَلِكَ بَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی قوم کو ہدایت کی

جس شخص کی تازہ شادی ہوئی ہو اور وہ اپنی بیوی کے ساتھ رات بسر کرنا چاہتا ہو اور اس نے رات بسر نہ کی ہو جس شخص نے عمارت تعمیر کی ہو اور اس کی چھت نہ ڈالی ہو اور جس شخص نے بکریاں یا اونٹنیاں خریدی ہوں اور وہ ان کے ہاں پیدائش کا منتظر ہو (ان میں سے کوئی بھی شخص) میرے ساتھ نہ جائے۔ پھر اس نبی نے جہاد کیا۔ عصر کی نماز کے وقت یا اس سے قریب وہ (دشمن کی) بستی کے قریب پہنچ گئے تو اس نبی نے سورج سے کہا تم بھی پابند ہو اور میں بھی پابند ہوں (پھر انہوں نے دعا کی) اے اللہ! اسے میرے لئے روک لے سورج کو ان کیلئے روک لیا گیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح عطا کی انہوں نے مالِ غنیمت کو اکٹھا کیا اور آگ کے پاس آئے تاکہ آگ انہیں جلا دے۔ آگ آئی لیکن اس نے اسے جلایا نہیں وہ نبی بولے تم میں کوئی خیانت کرنے والا موجود ہے۔ اس لئے ہر قبیلے کے ایک فرد کو میرے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہیے۔ ان لوگوں نے بیعت شروع کی تو ایک شخص کا ہاتھ اس نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا وہ نبی بولے خیانت کرنے والا تمہارے اندر موجود ہے۔ تمہارے قبیلے کو میرے ہاتھ پر بیعت کرنی چاہیے۔ ان لوگوں نے بیعت شروع کی تو ان میں سے دو یا تین آدمیوں کا ہاتھ اس نبی کے ہاتھ سے چمٹ گیا تو وہ نبی بولے تم خیانت کرنے والے ہو۔ پھر ان کی قوم نے گائے کے سر کے برابر سونا نکالا اور وہ انہوں نے اس مالِ غنیمت میں شامل کر کے اونچی جگہ پر رکھ دیا۔ آگ آئی اور اس نے اسے ختم کر دیا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) ہم سے پہلے کسی کیلئے بھی مالِ غنیمت حلال نہیں ہوا اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوری اور عاجزی کے پیش نظر اسے ہمارے لئے حلال قرار دیا ہے۔

باب 588 : الْأَنْفَالِ

مالِ غَنِيمَتِ (کے احکام)

4441- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ مِصْعَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخَذَ أَبِي مِنْ الْخُمْسِ سَيْفًا فَاتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَبْ لِي هَذَا فَأَبَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ)

◆◆ مصعب بن سعد اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں میرے والد نے ”مال خمس“ میں سے ایک تلوار نکالی اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی یہ مجھے بہہ کر دیجئے۔ آپ نے انکار کر دیا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔
”لوگ تم سے انفال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم کہہ دو کہ انفال اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہے۔“

4442- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مِصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَرْبَعِ آيَاتٍ أَصَبْتُ سَيْفًا فَاتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَقِلْنِيهِ فَقَالَ ضَعُهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَقِلْنِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُهُ فَقَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَقِلْنِيهِ أَوْ جَعَلْ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ قَالَ فَانزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ)

◆◆ مصعب بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میرے بارے میں چار آیات نازل ہوئی ہیں مجھے ایک تلوار ملی میں وہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ مجھے عطا کر دیجئے، آپ نے فرمایا: اسے رکھ لو پھر جب وہ کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم نے اسے جہاں سے لیا ہے وہیں رکھ دو وہ پھر کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ آپ مجھے عطا کر دیجئے۔ آپ نے فرمایا: اسے رکھ دو! وہ پھر کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! یہ مجھے عطا کر دیجئے، کیا مجھے ان لوگوں کی طرح بنا دیا جائے گا جو غنی نہیں ہیں، نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا اسے جہاں سے اٹھایا ہے وہاں رکھ دو (راوی کہتے ہیں) اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

”لوگ تم سے انفال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم فرما دو! انفال اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہے۔“

4443- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قَبْلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمْ اثْنِي عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں میں بھی شامل تھا اس لشکر والوں کو مال غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے۔ ان سب کے حصے میں بارہ بارہ یا شاید گیارہ گیارہ اونٹ آئے اور انہیں ایک ایک اونٹ

حدیث 4441- احمد (1614) ابن حبان (6992) ابویعلیٰ (696)

حدیث 4443- بخاری (2965) ابوداؤد (2741) مؤطا (970) دارمی (2481) احمد (4579) ابن حبان (4833) بیہقی (12572) ابو

یعلیٰ (5826) معجم کبیر (13426)

مزید عطا کیا گیا۔

4444- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ نَجْدٍ وَفِيهِمْ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَتْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلُوا سِوَى ذَلِكَ بَعِيرًا فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے ان لوگوں کے حصے میں بارہ بارہ اونٹ آئے اور انہیں ان کے علاوہ ایک ایک اونٹ مزید ملا نبی اکرم نے (اس تقسیم میں) کوئی تبدیلی نہیں کی۔

4445- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَخَرَجَتْ فِيهَا فَاصِبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَلَبَّغَتْ سُهْمَانًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اس میں میں بھی شامل تھا۔ ہمیں وہاں اونٹ اور بکریاں ملے ہمارے حصے میں بارہ بارہ اونٹ آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مزید ایک ایک اونٹ عطا کیا۔

4446- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4447- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ النَّفْلِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4448- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْلًا سِوَى نَصِينَا مِنَ الْخُمْسِ فَأَصَابَنِي شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمِسْنُ الْكَبِيرُ

♦♦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے حصے کے علاوہ ہمیں خمس میں سے مزید عطا کیا میرے حصے میں ایک ”شارف“ آیا (راوی کہتے ہیں) ”شارف“ بڑی عمر کے اونٹ کو کہتے ہیں۔

4449- وَحَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهِمَا عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ رَجَاءٍ

حدیث 4448- ابن حبان (4832) مجم کبیر (632)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4450- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُفْقِلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسَمِ عَامَةِ الْجَيْشِ وَالْخُمْسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُنْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جو لشکر روانہ کرتے تھے ان میں سے بعض لوگوں کو ان کے مخصوص حصے کے علاوہ بطور خاص کچھ عطا کیا کرتے تھے جبکہ تمام مال غنیمت میں خمس واجب تھا۔

باب 589 : اسْتِحْقَاقِ الْقَاتِلِ سَلْبِ الْقَتِيلِ

جنگ کے دوران مقتول کا ساز و سامان حاصل کرنا اس کے قاتل کا حق ہے

4451- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثُ

◆◆ ابو محمد انصاری، جو حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھی ہیں نے یہ روایت بیان کی ہے۔

4452- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثُ

◆◆ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ یہ روایت بیان کرتے ہیں۔

4453- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا التَّقِينَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ قَالَ فَرَأَيْتُمْ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَدْرَثَ إِلَيْهِ حَتَّى آتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضْرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَائِقِهِ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلِحَقْتُ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا لِلنَّاسِ فَقُلْتُ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيْنَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ فَجَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ لَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلْبُ ذَلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِيهِ مِنْ حَقِّهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا مَا اللَّهُ إِذَا لَا يَعْجِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أَسَدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ وَعَنْ رَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَلْبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِيهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَانِي قَالَ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَأَبْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا لِي بِنِي سَلَمَةَ فَإِنَّهُ لِأَوَّلِ مَا تَأَلَّفْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِيهِ أُضْبِعَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدْعُ أَسَدًا مِنْ أَسَدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ لِأَوَّلِ مَا تَأَلَّفْتُهُ

◆◆ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ حنین میں شریک ہوئے جب ہمارا دشمن سے سامنا

ہوا تو مسلمان پسا ہو گئے۔ میں نے دیکھا ایک مشرک ایک مسلمان پر بھاری پڑ رہا ہے میں گھوم کر اس کے پیچھے آیا اور اس کے کندھے پر تلوار کا وار کیا۔ وہ میری طرف متوجہ ہوا اور اس نے مجھے دبوچ لیا مجھے اس گرفت سے موت کی بو محسوس ہوئی لیکن پھر وہ شخص مر گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے دریافت کیا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کا حکم ہے پھر لوگ واپس آنے لگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا: جو کسی (کافر) کو قتل کرے گا اگر اس کے پاس گواہ موجود ہو تو اس مقتول کا سامان (حرب) اسے ملے گا۔ ابوققادہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور دریافت کیا۔ میرے حق میں کون گواہی دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنی بات دہرائی میں پھر کھڑا ہوا اور بولا میرے حق میں کون گواہی دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ اپنی بات دہرائی تو میں پھر کھڑا ہوا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوققادہ! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ میں نے آپ کو سارا واقعہ بتایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور بولے یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہے ہیں اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے۔ اب آپ اسے اس بات پر راضی کریں کہ یہ اپنے حق سے دستبردار ہو جائے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے نہیں اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ کا کوئی شیر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کرے اور پھر اس کے حصے کا سامان وہ تمہیں دیدے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ٹھیک کہہ رہا ہے تم یہ سامان اسے دیدو (حضرت ابوققادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس شخص نے وہ سامان مجھے دیدیا میں نے وہ زرہ فروخت کی اور اس کی آمدن سے بنو سلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا اسلام لانے کے بعد مجھے ملنے والا یہ سب سے پہلا مال تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہرگز نہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے ایک شیر کو چھوڑ کر قریش کی ایک لومڑی کو وہ سامان نہیں دیں گے (ایک روایت میں حضرت ابوققادہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں) یہ وہ سب سے پہلا مال ہے جو میں نے حاصل کیا۔

4454- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجِشُونَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَأَقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيثُهُ أَسَانُهُمَا تَمَنَّتْ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ أَضْلَعٍ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمَّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ أَخْبَرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتَهُ لَا يَفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ مِثْلَهَا قَالَ فَلَمْ أَنْسِبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَزُولُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ أَلَا تَرَيَانِ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسَالَانِ عَنْهُ قَالَ فَاِبْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ أَنْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرْنَا فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى بِسَلْبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو وَبِالْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرٍو وَبِالْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ

◆◆ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ بدر کے دن میں ایک صف میں کھڑا ہوا تھا میں نے اپنے دائیں اور

حدیث 4454 - بخاری (2972) احمد (1673) ابن حبان (4840) بیہقی (12545) بیہقی (6241)

بائیں طرف دیکھا تو پتہ چلا کہ میں دو انصاری کم سن لڑکوں کے درمیان کھڑا ہوا ہوں۔ میں نے یہ آرزو کی کاش! میں ان دونوں سے زیادہ طاقتور آدمیوں کے درمیان ہوتا۔ ان دونوں میں سے ایک نے مجھے ٹھوکا دیا اور بولا چچا جان! کیا آپ ابو جہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! اے بھتیجے! تمہیں اس کی کیا ضرورت ہے؟ اس نے جواب دیا مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کو بڑا کہا کرتا تھا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر میں نے اسے دیکھ لیا تو میرا جسم اس کے جسم سے اس وقت تک جدا نہیں ہوگا جب تک ہم دونوں میں سے وہ مرنے جائے جس کی موت پہلے لکھی ہے۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اس بات پر بہت حیران ہوا تو دوسرے نے مجھے ٹھوکا دے کر یہی بات کہی۔ تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ ابو جہل لوگوں کے درمیان چل پھر رہا تھا میں نے کہا: کیا تم دونوں دیکھ رہے ہو؟ یہی وہی شخص ہے جس کے بارے میں تم دونوں پوچھ رہے تھے وہ دونوں اس کی طرف لپکے اور اپنی تلواروں سے اس پر وار کر کے اسے قتل کر دیا پھر وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس کی اطلاع دی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم دونوں میں سے کس نے اسے قتل کیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی میں نے قتل کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا تم دونوں نے اپنی تلواروں کو پونچھ لیا ہے؟ ان دونوں نے عرض کی نہیں! نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کی تلواروں کو ملاحظہ کیا اور فرمایا تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے ابو جہل کا سامان (حرب) معاذ بن عمرو بن جموح کو دینے کا حکم دیا (راوی کہتے ہیں) وہ دونوں لڑکے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفران تھے۔

4455- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِّحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ مِّنْ حَمِيرٍ رَجُلًا مِّنَ الْعَدُوِّ فَأَرَادَ سَلْبَهُ فَمَنَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ وَالِيًا عَلَيْهِمْ فَآتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لِحَالِدٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُعْطِيَهُ سَلْبَهُ قَالَ اسْتَكْرَمْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْفَعُهُ إِلَيْهِ فَمَرَّ خَالِدٌ بِعَوْفٍ فَجَرَّ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْجَزْتُ لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْضَبَ فَقَالَ لَا تُعْطِيهِ يَا خَالِدُ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي أُمْرَائِي إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُهُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتُرِعِيَ إِبِلًا أَوْ غَنَمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَحَيَّنَ سَفِيهَا فَأَوْرَدَهَا حَوْضًا فَشَرَعَتْ فِيهِ فَشَرِبَتْ صَفْوَهُ وَتَرَكَتْ كَذْرَهُ فَصَفْوَهُ لَكُمْ وَكَذْرَهُ عَلَيْهِمْ

☆☆ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”حمیر“ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے دشمن کے ایک آدمی کو قتل کیا اس نے دشمن کے سامان کو حاصل کرنا چاہا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ ان کے امیر تھے۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ تم نے اسے وہ سامان کیوں نہیں دیا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے خیال میں وہ سامان زیادہ تھا نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تم یہ اسے دیدو بعد میں حضرت خالد رضی اللہ عنہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی چادر کھینچتے ہوئے کہا: میں نے آپ سے جو کہا تھا اسے نبی اکرم ﷺ کی ذریعے پورا نہیں کروالیا؟ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: اے خالد! وہ (سامان حرب) اس شخص کو نہ دینا اے خالد! وہ (سامان حرب) اس شخص کو نہ

دینا (پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا) کیا تم میرے مقرر کردہ امراء کی بات نہیں مانتے؟ تمہاری اور ان کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص اونٹوں اور بکریوں کا چرواہا بنے پھر وہ انہیں چرائے پھر جب پانی پینے کا وقت آئے تو وہ انہیں حوض پر لے جائے وہ پانی پینا شروع کریں اور صاف پانی پی جائیں اور گدلا پانی چھوڑ دیں تو کیا صاف چیزیں تمہیں ملیں گی اور گدلی ان (امیروں) کیلئے ہوں گی۔

4456 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُوتَةَ وَرَأَفَقَنِي مَدَدِي مِنَ الْيَمَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلْبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي اسْتَكْرَهْتُهُ

♦♦ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ”غزوہ موتہ“ میں شرکت کیلئے نکلا یمن سے بھی مجھے کچھ امداد موصول ہوئی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات منقول ہے کہ حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اے سالم! کیا آپ نہیں جانتے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول کے سامان حرب کے بارے میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ وہ قاتل کو ملے گا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں! لیکن میرے خیال میں یہ بہت زیادہ ہے۔

4457 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةَ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ فَبِينَا نَحْنُ نَتَضَحَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَأَنَاخَهُ ثُمَّ انْتَزَعَ طَلْقًا مِنْ حَقْبِهِ فَقَيْدَ بِهِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمَ بَتَغْدَى مَعَ الْقَوْمِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَرِقَّةٌ فِي الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ إِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَاتَى جَمَلَهُ فَأَطْلَقَ قَيْدَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهِ فَأَثَارَهُ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ وَرِقَاءٌ قَالَ سَلَمَةُ وَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَانْحَتَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ فِي الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضْرَبْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ فَنَدَرْتُ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ أَقْوَدَهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلْبُهُ أَجْمَعُ

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ”ہوازن“ کے خلاف جنگ کرنے کیلئے روانہ ہوئے ابھی ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ناشتہ کر رہے تھے کہ ایک شخص اپنے سرخ اونٹ پر آیا اس نے اونٹ کو بٹھایا اور پھر اپنے تھیلے میں سے ایک تسمہ نکال کر اس اونٹ کو باندھ دیا اور آگے بڑھ کر لوگوں کے ساتھ ناشتہ کرنے لگا۔ وہ ادھر ادھر بھی دیکھتا جا رہا تھا۔ ہم میں کچھ کمزور تھے کچھ کے پاس سواریاں نہیں تھیں کچھ پیدل تھے پھر وہ اٹھ کر بھاگا اور اپنے اونٹ کے پاس آیا اس نے اسے کھولا اسے کھڑا کیا اور اس پر سوار ہو گیا پھر اس نے اسے دوڑایا وہ اونٹ اسے لے کر تیزی سے بھاگا۔ اس شخص کے پیچھے ایک شخص خاکی اونٹنی پر تعاقب میں نکلا حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں بھی اس کے پیچھے تیزی سے بھاگا یہاں تک کہ میں اس اونٹ کے قریب پہنچ گیا پھر میں نے آگے

حدیث 4457 - ابوداؤد (2654) احمد (16571) ابن حبان (4843) بیہقی (12545) بخاری (4211)

بڑھ کر اس اونٹ کی لگام پکڑ لی اور اسے بٹھایا جب اس اونٹ نے اپنا گھٹنا زمین پر رکھا تو میں نے تلوار کھینچی اور اس شخص کے سر پر وار کیا تو وہ مر گیا پھر میں اس کا اونٹ زاوراہ اور اسلحہ لے کر واپس آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی ابن اکوع نے آپ نے فرمایا: اس شخص کا سارا سامان اس (ابن اکوع) کا ہوا۔

4458- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا فِزَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ أَمْرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَاءِ سَاعَةً أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَسْنَا ثُمَّ شَنَّ الْغَارَةَ فَوَرَدَ الْمَاءَ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ عَلَيْهِ وَسَبَى وَأَنْظَرُ إِلَى عُنُقِي مِنَ النَّاسِ فِيهِمُ الذَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوْا السَّهْمَ وَقَفُوا فَجِئْتُ بِهِمْ أَسْوَقَهُمْ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ آدَمٍ قَالَ الْقَشْعُ النَّطْعُ مَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَسُقْتُهُمْ حَتَّى آتَيْتُ بِهِمْ أَبَا بَكْرٍ فَقَلْنِي أَبُو بَكْرٍ ابْتَهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَلَقِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبْتَنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لَقِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ فَقُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا أُسْرُوا بِمَكَّةَ

♦♦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم بنو فزارہ کے خلاف جنگ کرنے کیلئے گئے۔ ہمارے امیر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا۔ جب ہمارے اور پانی کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ باقی رہ گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم رات وہیں پڑاؤ کریں پھر انہوں نے حملے کا حکم دیا، جب وہ پانی کے پاس پہنچے تو وہاں بہت سے لوگوں کو قتل کیا اور بہت سے لوگوں کو قیدی بنایا، میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جن میں بچے بھی شامل تھے۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ مجھ سے پہلے پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں میں نے ان کے اور پہاڑ کے درمیان ایک تیر پھینکا جب انہوں نے تیر دیکھا تو وہ رُک گئے۔ میں ان سب کو گھیر کر لے آیا۔ ان میں بنو فزارہ سے تعلق رکھنے والی ایک عورت بھی تھی۔ جس کے ساتھ اس کی بیٹی بھی تھی جو عرب کی حسین ترین لڑکی تھی میں انہیں لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وہ لڑکی مجھے انعام میں دی۔ جب ہم مدینہ آئے تو ابھی میں نے اس لڑکی کی چادر بھی نہیں اتاری تھی کہ اس دوران بازار میں میری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے فرمایا: اے سلمہ! وہ لڑکی مجھے دیدو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ مجھے بہت اچھی لگتی ہے اور میں نے ابھی اس کی چادر بھی نہیں اتاری۔ پھر اگلے دن بازار میں میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! وہ لڑکی مجھے دیدو! تمہارے والد بہت اچھے آدمی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ لڑکی آپ کی ہوئی اللہ کی قسم! ابھی میں نے اس کی چادر بھی نہیں اتاری (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی کو مکہ بھجوا دیا اور اس کے بدلے میں چند مسلمانوں کو آزاد کروایا جو مکہ میں قید تھے۔

باب 590 : حُكْمُ الْفَيْءِ

فِي كَاهِنِهِ

4459- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَى كَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ آتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ لَهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَئِنْ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم جس کسی بستی میں جاؤ وہاں قیام کرو اس میں تمہارا حصہ ہوگا اور جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمان ہو اس (کے مال غنیمت) کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے ہوگا اور بقیہ تمہارا ہوگا۔

4460- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسَّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے بنو نضیر کے اموال اپنے رسول کو بطور فئے عطا کئے۔ مسلمانوں نے اس کیلئے اونٹ یا گھوڑے نہیں دوڑائے۔ یہ اموال بطور خاص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرف میں تھے۔ آپ ان میں سے اہل خانہ کا سالانہ خرچ ادا کیا کرتے تھے اور بقیہ مال سے جہاد کیلئے سواریاں اور اسلحہ خریدتے تھے۔

4461- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4462- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مَالِكََ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجِئْتُهُ حِينَ تَعَالَى النَّهَارُ قَالَ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا عَلَى سَرِيرٍ مُفْضِيًا إِلَى رُمَالِهِ مُتَكِنًا عَلَى وَسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي يَا مَالُ إِنَّهُ قَدْ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضِخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ قَالَ قُلْتُ لَوْ أَمَرْتُ بِهَذَا غَيْرِي قَالَ خُذْهُ يَا مَالُ قَالَ فَجَاءَ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَقَالَ عَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَاذِبِ الْأَيْمِ الْغَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَجَلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَقْضِ بَيْنَهُمْ وَارْحَمْهُمْ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُمْ قَدْ كَانُوا قَدَمُوهُمْ لِذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ اتِّبَدَا أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بَادَنَهُ تَقَوْمُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اتَّعَلَمُونَ أَنَّ

حدیث 4459- ابوداؤد (3036) احمد (8200) ابن حبان (4826) بیہقی (12610)

حدیث 1757- بخاری (2748) ابوداؤد (2964) ترمذی (1719) زہبی (1140) ابن ماجہ (171) ابویوسف (1257) ابوداؤد (4459)

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ أَلْبَلَّ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلَيَّ لَقَالَ
 أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِيَاذِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُثُ
 مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَا نَعَمْ لَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ
 يُخَصِّصْ بِهَا أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ (مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ) مَا أَذْرِي هَلْ قَرَأَ الْآيَةَ
 الَّتِي قَبْلَهَا أَمْ لَا قَالَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَكُمْ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَ عَلَيْكُمْ
 وَلَا أَخَذَهَا دُونَكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةً سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا
 بَقِيَ أُسْوَةَ الْمَالِ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدْكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِيَاذِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ
 عَبَّاسًا وَعَلِيًّا بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ أَتَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
 أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ
 امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَرَأَيْتُمَا كَاذِبًا
 آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ فَرَأَيْتُمَانِي كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ
 فَوَلِيَّتُهَا ثُمَّ جِئْتَنِي أَنْتَ وَهَذَا وَأَنْتُمَا جَمِيعٌ وَأَمْرُكُمْ وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا اذْفَعُهَا إِلَيْنَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا
 عَلَى أَنْ عَلَيْكُمَا عَهْدُ اللَّهِ أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُمَا هَذَا بِذَلِكَ
 قَالَ أَكْذَلِكُ قَالَا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جِئْتُمَانِي لِأَقْضِيَ بَيْنَكُمْ وَلَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ
 فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ

♦♦ حضرت اوس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا: میں ان کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا
 جب دن چڑھ چکا تھا۔ میں نے انہیں اپنے گھر میں تخت پر چڑھے کے تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے پایا۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اے
 مالک! تمہارے قبیلے سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ جلدی میں آئے تو میں نے انہیں کچھ دینے کا حکم جاری کیا، تم وہ مال لو اور ان کے
 درمیان تقسیم کر دو۔ اوس کہتے ہیں میں نے عرض کی اگر آپ یہ حکم میری بجائے کسی اور کو دیں (تو یہ مناسب ہوگا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے!
 اے مالک! یہ لے لو! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خادم) ”یرفا“ اندر آیا اور عرض کی امیر المؤمنین! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمن بن
 عوف رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے، ٹھیک ہے! آپ نے انہیں
 اندر آنے کی اجازت دی۔ وہ حضرات اندر تشریف لے آئے۔ خادم پھر آیا اور عرض کی، حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر آنے کی
 اجازت چاہتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے، ٹھیک ہے! آپ نے ان دونوں کو بھی اجازت دی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بولے، اے امیر
 المؤمنین! آپ میرے اور اس جھوٹے گنہگار عہد شکن اور خیانت کرنے والے کے درمیان فیصلہ کیجئے۔ بقیہ حاضرین نے بھی
 درخواست کی۔ جی ہاں! امیر المؤمنین! آپ ان کے درمیان فیصلہ کر کے انہیں آرام پہنچائیں، مالک بن اوس کہتے ہیں مجھے یوں لگا جیسے
 وہ سب حضرات اسی مقصد کیلئے آئے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے، میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ جس کے اذن کے تحت آسمان اور

صدقہ ہوتا ہے۔ حاضرین بولے: جی ہاں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما، حضرت علی رضی اللہ عنہما اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے۔ میں آپ دونوں کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا آپ یہ بات جانتے ہیں؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ دونوں حضرات نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہما بولے: بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ایسی خصوصیات عطا کی ہیں جو ان کے علاوہ کسی اور کو عطا نہیں کی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا: جن بستیوں کے اموال اللہ تعالیٰ نے بطور فئے اپنے رسول کو عطا کیے وہ اللہ اور اس کے رسول کی ملکیت ہیں (اوس بن مالک کہتے ہیں) مجھے اچھی طرح یاد نہیں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے پہلے والی آیت پڑھی تھی یا نہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے اموال آپ کے درمیان تقسیم کیے تھے۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں اپنی ذات کو آپ حضرات پر ترجیح نہیں دی اور نہ ہی آپ کو چھوڑ کر انہیں صرف اپنے لئے مخصوص کیا، یہاں تک کہ اس مال میں سے آپ سالانہ خرچ لیا کرتے تھے اور بقیہ مال کو بیت المال میں جمع کروا دیتے تھے۔ میں آپ حضرات کو اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں۔ جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں۔ کیا آپ حضرات اس بات سے واقف ہیں؟ سب نے کہا: جی ہاں! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے اسی طرح قسم لی۔ جیسے دیگر حضرات سے لی تھی اور دریافت کیا، کیا آپ دونوں اس بات سے واقف ہیں؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہما بولے: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ بنے تو آپ دونوں میراث کا مطالبہ لے کر ان کے پاس آئے (عباس! آپ نے) اپنے بھتیجے کی میراث کا مطالبہ کیا اور انہوں (علی) نے اپنی اہلیہ کے والد کی میراث کا مطالبہ کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے، ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے تو آپ دونوں کے خیال میں (اس وقت ابو بکر) جھوٹے، گنہگار، عہد شکن اور خیانت کرنے والے تھے لیکن اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ سچے، نیک، ہدایت یافتہ اور حق کے پیروکار تھے پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کا نائب میں بنا، آپ دونوں مجھے جھوٹا، گنہگار، عہد شکن اور خیانت کرنے والا سمجھتے ہیں لیکن اللہ جانتا ہے کہ میں سچا، نیک، ہدایت یافتہ اور حق کی پیروی کرنے والا ہوں، ان اموال کا نگران میں بن گیا۔ پھر آپ اور یہ میرے پاس آئے اور آپ دونوں کی رائے ایک تھی آپ دونوں نے کہا وہ اموال ہمارے سپرد کر دیں تو میں نے یہ جواب دیا کہ یہ اموال آپ کے سپرد کر دیتا ہوں لیکن آپ یہ عہد کریں کہ آپ ان میں اسی طرح تصرف کریں گے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اور آپ دونوں نے اس شرط پر انہیں حاصل کر لیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا، کیا ایسا ہی ہے؟ دونوں نے اعتراف کیا، جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہما بولے: اب آپ میرے پاس آئے ہیں، میں آپ دونوں کے درمیان فیصلہ کروں، نہیں! اللہ کی قسم! اب میں آپ کے درمیان قیامت تک کوئی فیصلہ نہیں کروں گا، اگر آپ دونوں اس کا انتظام سنبھال نہیں سکتے تو یہ مجھے واپس کر دیں۔

4463 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَّثَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ أَهْلَ أَبِياتٍ مِنْ قَوْمِكَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ لَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَخْبِسُ قُوَّةَ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلًا مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اکرم ﷺ اس میں سے اپنے اہل خانہ کا سالانہ خرچ لیا کرتے تھے اور ایک روایت میں ہے آپ اس میں سے اپنے اہل خانہ کی سالانہ خوراک رکھ لیا کرتے تھے اور باقی بیچ جانے والا مال اللہ کی راہ میں دیدیا کرتے تھے۔

4464- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَالَتْ إِنْ زَوَّاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوِّفَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدَنْ أَنْ يَتَّعَنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَيَسْأَلَنَّهُ مِيرَاثَهُمْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ الْبَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو آپ کی ازواج نے یہ ارادہ کیا کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو (خلیفہ وقت) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجیں ازواج کا مقصد یہ تھا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی میراث میں سے اپنی حصے کی وصولی کا مطالبہ کریں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: کیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

4465- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهُمْ مِنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمْسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ رِيسَى وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْنِي أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَتَدَفَّعَ إِلَى فَاطِمَةَ شَيْئًا فَوَجَدْتُ فَاطِمَةَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فِي ذَلِكَ قَالَ فَهَجَرْتُهُ فَلَمْ تُكَلِّمُهُ حَتَّى تُوَفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوَفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلِيُّ وَكَانَ لِعَلِيِّ مِنَ النَّاسِ وَجْهَةٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوَفِّيَتْ اسْتَكْرَعَ عَلِيُّ وَجُوهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالِحَةَ أَبِي بَكْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ بَايِعَ تِلْكَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ آتِنَا وَلَا يَأْتِنَا مَعَكَ أَحَدٌ كَرَاهِيَةَ مُحَضِرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِمْ وَحَدِّكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَسَاهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِي إِنِّي وَاللَّهِ لَا تَبِيْنُهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَصِيْلَتَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَمْ نَنْفُسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَأَقَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَكِنَّكَ اسْتَبَدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَكُنَّا نَحْنُ نَرَى لَنَا حَقًّا لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِقَرَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ فَإِنِّي لَمْ آلْ فِيهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 4464- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) موطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) نسائی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيُّ لِأَبِي بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةَ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّى أَبُو بَكْرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ رَفَى عَلِيُّ الْمِنْبَرَ فَتَشَهَّدَ وَذَكَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلَّفَهُ عَنِ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِي اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلِيُّ الَّذِي صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَيَّ أَبِي بَكْرٍ وَلَا انْكَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللَّهُ بِهِ وَلَكِنَّا كُنَّا نَرَى لَنَا فِي الْأَمْرِ نَصِيبًا فَاسْتَبَدَّ عَلَيْنَا بِهِ فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَسْرًا بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ وَقَالُوا أَصَبَتْ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَلِيٍّ قَرِيبًا حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ

﴿﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجو کر نبی اکرم ﷺ کی وراثت میں اپنے حصے کا مطالبہ کیا تھا اس مال میں سے جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو مدینہ اور ”فدک“ میں (بطور مال فنی) اور خیبر (کی آمدن میں سے) پانچویں حصے کے طور پر عطا کیا تھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا اور ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے) نبی اکرم ﷺ کے اہل خانہ اس میں سے خرچ حاصل کرتے رہیں گے اور اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کے بطور صدقہ چھوڑے ہوئے مال میں کوئی تبدیلی نہیں کروں گا اور یہ اسی طرح رہے گا جیسے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں تھا اور میں اسے اسی طرح استعمال کروں گا جیسے نبی اکرم ﷺ اسے استعمال کیا کرتے تھے (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ (بطور وراثت) سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کچھ دینے سے انکار کیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئیں اور اپنے وصال تک ان سے الگ رہیں اور کبھی کوئی بات نہیں کی نبی اکرم ﷺ کے (وصال کے) بعد وہ چھ ماہ تک زندہ رہیں جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کے شوہر حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے انہیں رات کے وقت دفن کیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع نہیں دی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی زندگی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بعض لوگوں کی ہمدردیاں حاصل تھیں۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ لوگوں کا رویہ کچھ تبدیل ہو گیا ہے اس لئے انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صلح کرنے اور ان کی بیعت کرنے کے بارے میں سوچا، ان چھ ماہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیعت نہیں کی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا آپ میرے ہاں آئیں لیکن آپ کے ساتھ کوئی نہ آئے، دراصل حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موجودگی پسند نہیں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیا آپ تنہا ان کے ہاں نہ جائیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے۔ شاید وہ میرے ساتھ کوئی ناروا سلوک نہیں کریں گے۔ اللہ کی قسم! میں ضرور ان کے پاس جاؤں گا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد کہا اے ابو بکر! ہم آپ کی فضیلت سے اور جو مرتبہ اللہ نے آپ کو دیا ہے اس سے واقف ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو ذمہ داری دی ہے ہم اسے حاصل نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن آپ نے حکومت کے بارے میں کچھ جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرابت (قریبی رشتہ داری) کی وجہ سے یہ ہمارا حق تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہی گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم! جس ہلکے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک

حدیث 4465 - بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) مؤطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی

(6688) ابویعلیٰ (2) معجم کبیر (995)

کی بہ نسبت نبی اکرم ﷺ کے رشتہ داروں کیساتھ عمدہ سلوک کرنا مجھے زیادہ محبوب ہے۔ لیکن جن اموال کے بارے میں ہمارے اور آپ کے درمیان اختلاف ہے میں ان کے بارے میں حق کے راستے سے نہیں ہٹوں گا اور میں نے ان اموال کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا جو طرز عمل دیکھا ہے اسی پر عمل کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا آج شام کو ہم آپ کی بیعت کر لیں گے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھانے کے بعد منبر پر چڑھے آپ نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واقعے کا ذکر کیا جس میں ان کے بیعت نہ کرنے اور اس معاملے میں عذر پیش کرنے کا تذکرہ کیا پھر انہوں نے استغفار کیا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عظمت کو خراج تحسین پیش کیا اور اس بات کی وضاحت کی کہ انہوں نے جو کچھ کیا اس کا یہ مقصد ہرگز نہیں تھا کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے مخالف ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں جو فضیلت عطا کی ہے اس کا انکار کرتے ہیں البتہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت میں ہمارا حصہ ہونا چاہیے تھا لیکن ہمارا خیال نہیں رکھا گیا اس لئے ہمیں افسوس ہوا (راوی کہتے ہیں) مسلمان اس بات سے بہت خوش ہوئے اور بولے آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس معروف راستے کی طرف رجوع کیا تو لوگ پھر ان سے قریب ہو گئے۔

4466- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخِرَانِ اٰخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اٰخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتِيَا اَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاتَهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِيْنِيْدٍ يَطْلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا اَبُو بَكْرٍ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ عَلَيَّ فَعَظَّمْ مِنْ حَقِّ اَبِي بَكْرٍ وَذَكَرَ فَضِيْلَتَهُ وَسَابِقَتَهُ ثُمَّ مَضَى اِلَى اَبِي بَكْرٍ فَبَايَعَهُ فَاَقْبَلَ النَّاسُ اِلَى عَلِيٍّ فَقَالُوْا اَصَبْتَ وَاَحْسَنْتَ فَكَانَ النَّاسُ قَرِيْبًا اِلَى عَلِيٍّ حِيْنَ قَارَبَ الْاَمْرَ الْمَعْرُوْفَ

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کی میراث کا مطالبہ کرنے کیلئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ ان دونوں کا مطالبہ تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی ”فدک“ کی زمین اور خیبر میں آپ کے حصے میں سے انہیں وراثت کا حق دیا جائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عظمت کو خراج تحسین پیش کیا ان کی فضیلت (اسلام قبول کرنے اور نیکی کے کاموں میں) ان کی سبقت کا تذکرہ کیا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر ان کی بیعت کی۔ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے بالکل ٹھیک کہا اور بہت اچھا کیا (راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس معروف امر کو قبول کر لیا تو لوگ ان کے زیادہ قریب ہو گئے۔

4467- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اٰخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخْبَرْتَهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بَعَثَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَتْ اَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وِفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقْسِمَ لَهَا مِيرَاتَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا اَبُو بَكْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوْرَثُ مَا تَرَكَنَا صَدَقَةً قَالَ

وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيْبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكَ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِيْنَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ إِنِّي أَخْشَى أَنْ تَرَكَتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَرْيَغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِيْنَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكَ فَأَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحَقْوِقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَيَّ مِنْ وَلِيِّ الْأَمْرِ قَالَ فَهَمَّا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم کو بطور فنی جو اموال عطا کئے تھے اور آپ انہیں چھوڑ کر (دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں) ان میں سے انہیں (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو) وراثت کا حصہ دیا جائے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا چھ ماہ تک حیات ہیں وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے یہی مطالبہ کرتی رہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فدا اور مدینہ کے صدقات میں سے جو اموال چھوڑے ہیں ان میں سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حصہ انہیں دیا جائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کی اس بات کا انکار کرتے ہوئے کہا: میں کسی چیز کو ترک نہیں کروں گا بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کرتے رہے ہیں اس کے مطابق عمل کروں گا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اگر میں نے ان میں سے کوئی ایک عمل بھی ترک کیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا۔ (راوی کہتے ہیں) مدینہ منورہ کے جو صدقات تھے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اپنے دورِ خلافت میں) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیے تھے پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں رہ گئے خیبر اور فدا کے معاملات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی نگرانی میں رکھے اور فرمایا: یہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ صدقات ہیں جن کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حقوق ادا کیا کرتے تھے اور ان کے ذریعے (لوگوں کی) پریشانیاں حل کرتے تھے ان دونوں کا معاملہ اس شخص کی نگرانی میں ہوگا جو مسندِ خلافت پر فائز ہو (راوی کہتے ہیں) اور یہ معاملہ آج تک ایسے ہی چلا آ رہا ہے۔

4468- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَّقِسُمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَّا تَرَكَتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ
◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے ورثاء ایک دینار بھی آپس میں تقسیم نہیں کر سکتے بیویوں کے خرچ اور (ریاستی) اہلکاروں کی تنخواہ کے بعد میں جو چھوڑ کر جاؤں وہ صدقہ ہوگا۔

4469- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا السَّنَادِ نَحْوَهُ
◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4470- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَّا تَرَكَنَا صَدَقَةٌ

حدیث 4468- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) مؤطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی (6688) ابویعلیٰ (2) بیہقی (995)

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو چھوڑ کر جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

باب 591 : كَيْفِيَّةُ قِسْمَةِ الْغَنِيْمَةِ بَيْنَ الْحَاضِرِيْنَ

حاضرین کے درمیان مالِ غنیمت کی تقسیم کی کیفیت

4471- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ

أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفْلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مالِ غنیمت تقسیم کرتے ہوئے سوار کو دو حصے دیے اور پیدل

شخص کو ایک حصہ دیا۔

4472- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي النَّفْلِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ ”غنیمت“ مذکور نہیں ہے۔

باب 592 : الْأَمْدَادُ بِالْمَلِكَةِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَأَبَاحَةِ الْغَنَائِمِ

غزوة بدر میں فرشتوں کا مدد کرنا اور مالِ غنیمت کا مباح ہونا

4473- حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكُ الْحَنْفِيُّ قَالَ

سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكُ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ أَلْفٌ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ

ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتَفُ بِرَبِّهِ اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تَهْلِكُ هَذِهِ الْعِصَابَةُ

مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تَعْبُدْ فِي الْأَرْضِ فَمَا زَالَ يَهْتَفُ بِرَبِّهِ مَا دَا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى سَقَطَ رِذَاؤُهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ

فَاتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِذَاؤَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ التَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشِدَتَكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ

سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ مِّنَ الْمَلِكَةِ

مُرْدِفِينَ) فَأَمَدَهُ اللَّهُ بِالْمَلِكَةِ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ فَحَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِي

الرَّجُلِ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ أَمَامَهُ إِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسَّوِطِ فَوْقَهُ وَصَوْتُ الْفَارِسِ يَقُولُ أَقْدِمُ حَيْزُومُ فَظَنَرَ إِلَى

حدیث 4470- بخاری (2926) ابوداؤد (2968) ترمذی (1609) نسائی (4141) ہوطا (1802) احمد (9) ابن حبان (4823) بیہقی

(6688) ابویعلیٰ (2) معجم کبیر (995)

حدیث 4471- بخاری (2708) ابوداؤد (2734) ترمذی (1554) ابن ماجہ (2854) موطا (976) دارمی (2472) احمد (1425) ابن

حبان (4810) بیہقی (12642) ابویعلیٰ (992) معجم کبیر (4867) دارقطنی (2)

الْمُشْرِكِ أَمَامَهُ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ خِطَمَ أَنْفَهُ وَشَقَّ رَجْهَهُ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَأَخْضَرَ ذَلِكَ أَجْمَعُ
فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقْتَ ذَلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَاءِ الثَّلَاثَةَ
فَقَتَلُوا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ وَأَسْرُوا سَبْعِينَ قَالَ أَبُو زَيْدٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا أَسْرُوا الْأَسَارِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأَسَارِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ
أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُونَ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِيْسْلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى إِلَّا أَرَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ
تُمْكِنًا فَتَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَتُمْكِنَ عَلَيَّا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمْكِنِي مِنْ فُلَانٍ نَسِيبًا لِعُمَرَ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَإِنَّ
هَؤُلَاءِ أَيْمَةُ الْكُفْرِ وَصَنَادِيدُهَا فَهَوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهُوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا
كَانَ مِنَ الْعَدِ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي
مِنْ أَيْ شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءَ بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءَ تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي لِلَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ أَخَذِهِمُ الْفِدَاءَ لَقَدْ عَرَضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ أَدْنَى
مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ
لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُشْخِنَ فِي الْأَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (فَكُلُّوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا) فَاحْلَلَّ اللَّهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا: غزوہ بدر کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاحظہ کیا کہ مشرکین کی تعداد ایک ہزار ہے اور آپ کے ساتھی تین سو انیس ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا یا اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں یہ فریاد کرنے لگے۔ اے اللہ! تو نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اُسے پورا کر۔ اے اللہ! تو نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا ہے وہ عطا کر! اے اللہ! اہل اسلام کی یہ چھوٹی سی جماعت اگر ہلاک ہوگئی تو روئے زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر قبلہ کی طرف رخ کر کے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں بلند آواز سے یہی فریاد کرتے رہے یہاں تک کہ آپ کی چادر آپ کے کندھوں سے ڈھلک گئی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے انہوں نے آپ کی چادر پکڑ کر اسے آپ کے کندھوں پر ڈالا اور پھر پیچھے کی جانب سے آپ سے لپٹ کر عرض کی اے اللہ کے نبی! آپ کا اپنے پروردگار سے یہ دُعا مانگنا ہی کافی ہے اس نے آپ کے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اسے عنقریب پورا کر دے گا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس موقع کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی تھی۔

”جب تم اپنے پروردگار سے مدد مانگ رہے تھے تو اس نے تمہاری دُعا قبول کی (اور فرمایا) میں تمہارے پاس ایک ہزار فرشتے بھجوا رہا ہوں جو ایک ساتھ ہوں گے“

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی۔

ابو ذمیل کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا اس دن ایک مسلمان ایک مشرک کے پیچھے بھاگا۔ اچانک اس نے اوپر کی

جانب سے ایک چابک مارنے کی آواز سنی اور ایک سوار کی آواز سنی جو یہ کہہ رہا تھا۔ اے حیزوم! (گھوڑے کا نام ہے) آگے بڑھو! اس مسلمان نے اپنے آگے والے مشرک کو دیکھا تو وہ گرا ہوا تھا۔ جب اس نے اس مشرک کا جائزہ لیا تو دیکھا کہ اس کی ناک پر چوٹ لگی ہے اور اس کا چہرہ یوں شک ہو گیا ہے۔ جیسے چابک کے ذریعے مارا گیا ہو اور اس کا پورا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔ وہ انصاری (مسلمان نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے ہو یہ تیسرے آسمان کی مدد تھی (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں) اس دن مسلمانوں نے ستر مشرکین کو قتل کیا اور ستر کو قیدی بنایا۔

ابو ذمیل کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے جب ان لوگوں کو قید کر لیا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا ان قیدیوں کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے اللہ کے نبی! یہ ہمارے چچا زاد ہیں اور خاندان کے لوگ ہیں میں یہ سمجھتا ہوں آپ ان سے فدیہ لیں تاکہ ہمیں کفار کے خلاف قوت حاصل ہو اور شاید اللہ تعالیٰ انہیں اسلام کی ہدایت عطا کر دے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اے ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی، نہیں! اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! میری وہ رائے نہیں ہے جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ہے۔ میری یہ رائے ہے کہ آپ انہیں ہمارے حوالے کریں تاکہ ہم انہیں قتل کر دیں۔ آپ ”عقیل“ کو ”علی“ کے حوالے کریں تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔ فلاں کو (راوی کہتے ہیں وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رشتہ دار تھا) میرے حوالے کریں میں اسے قتل کرتا ہوں یہ سب کفر کے پیشوا اور اس کے سرغنہ ہیں۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو قبول نہیں کیا۔ اگلے دن میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دونوں بیٹھے رو رہے تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے بتائیے کہ کس بات نے آپ کو اور آپ کے ساتھی کو زلا دیا ہے؟ اگر مجھے رونا آیا تو میں بھی روؤں گا۔ اگر رونا نہ بھی آیا تو آپ دونوں کے رونے کی وجہ سے رونے جیسی شکل بنا لوں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے ساتھیوں کے ان (مشرکین) سے فدیہ لینے کی وجہ سے (جو عذاب ملنا تھا) وہ میرے سامنے پیش کیا گیا ہے اور میں اس کی وجہ سے رو رہا ہوں۔ وہ عذاب اس درخت سے زیادہ قریب کر کے میرے سامنے پیش کیا گیا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) وہ درخت نبی اکرم ﷺ کے قریب ہی تھا اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”کسی نبی کیلئے یہ مناسب نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خون نہ بہائے (یہ آیت یہاں تک ہے) جو حلال اور پاکیزہ مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس میں سے کھا لو“۔
(راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے ان (مسلمانوں) کیلئے مال غنیمت کو حلال قرار دیا۔

باب 593: رَبُّطِ الْأَسِيرِ وَحَبْسِهِ وَجَوَازِ الْمَنِّ عَلَيْهِ

قیدی کو باندھنا، اسے قید رکھنا اور اس پر احسان کرنے کا جائز ہونا

4474- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قَبْلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثَمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تَعِمْ تَعِمْ عَلَيَّ شَاكِرٌ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَأُ تُعْطَى مِنْهُ مَا شِئْتَ

فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةَ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْعِمَ تَنْعِمَ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةَ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تَنْعِمَ تَنْعِمَ عَلَيَّ شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَأَنْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهَكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَاصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ كُلِّهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَاصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنْ خَيْلِكَ أَخَذْتَنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصْبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي أَسَلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةٌ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستہ نجد کی طرف روانہ کیا وہ لوگ بنو حنیفہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو پکڑ کر لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا۔ وہ اہل یمامہ کا سردار تھا۔ لوگوں نے اسے مسجد نبوی کے ستون کے ساتھ باندھ دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میرا ارادہ بہتر ہے اگر آپ (مجھے) قتل کرتے ہیں تو کسی بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ (مجھ پر) احسان کرتے ہیں تو ایک شکر گزار شخص پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال وصول کرنا چاہتے ہیں تو آپ مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا۔ اگلے دن آپ تشریف لائے اور دریافت کیا اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا، وہی جو میں نے آپ سے کہا تھا اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار شخص پر کریں گے اور اگر آپ قتل کریں گے تو ایک بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس کے حال پر رہنے دیا اگلے دن آپ نے پھر دریافت کیا اے ثمامہ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ اس نے جواب دیا، میرا وہی ارادہ ہے جو میں آپ کو بتا چکا ہوں اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار شخص پر کریں گے۔ اگر آپ قتل کریں گے تو ایک بڑے آدمی کو قتل کریں گے اور اگر آپ مال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مطالبہ کریں آپ جتنا چاہیں گے آپ کو مال دیا جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ثمامہ کو آزاد کر دو! (راوی کہتے ہیں) وہ مسجد کے قریب کھجور کے ایک درخت کے پاس گیا وہاں غسل کیا اور پھر مسجد میں آکر بولا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بے شک اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں (پھر وہ بولا) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! پہلے آپ میرے نزدیک روئے زمین کی سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص تھے لیکن اب آپ میرے نزدیک پسندیدہ ترین شخص ہیں اللہ کی قسم! پہلے آپ کا دین میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ دین تھا اور اب آپ کا دین میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ پہلے آپ کا شہر میرے نزدیک سب سے زیادہ

حدیث 4474 - بخاری (450) ابوداؤد (2679) نسائی (712) احمد (9832) ابن حبان (1239) ابن خزیمہ (252) بیہقی (777)

ناپسندیدہ شہر تھا اور اب آپ کا شہر میرے نزدیک پسندیدہ ترین شہر ہے۔ آپ کے دستے نے مجھے گرفتار کر لیا حالانکہ میں عمرے کیلئے جا رہا تھا اب آپ کی کیا رائے ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے اسے بشارت دی اور اسے عمرہ کرنے کا حکم دیا جب وہ مکہ آیا تو کسی نے اس سے کہا: کیا تم صابی (بے دین) ہو گئے ہو؟ اس نے جواب دیا، نہیں! بلکہ میں نے اللہ کے رسول (کے ہاتھ پر) اسلام قبول کر لیا ہے۔ اور اللہ کی قسم! اب یمامہ سے تمہارے پاس گندم کا کوئی ایک دانہ بھی نہیں آئے گا جب تک اللہ کے رسول اس بات کی اجازت نہ دیں۔

4475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا لَهُ نَحْوَ أَرْضِ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ثَمَامَةُ بْنُ اثَالِ الْحَنْفِيُّ سَيِّدُ أَهْلِ الثِّمَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنْ تَقَتَّلْنِي تَقْتُلْ ذَا قَمٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک دستہ ”نجد“ کی سرزمین کی طرف بھجوا یا وہ لوگ ایک آدمی کو پکڑ کر لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال حنفی تھا۔ وہ اہل یمامہ کا سردار تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں ذرا سا لفظی اختلاف ہے)

باب 594 : إِجْلَاءُ الْيَهُودِ مِنَ الْحِجَازِ

یہود کو حجاز سے جلا وطن کرنا

4476 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ اسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ اسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ فَقَالَ لَهُمُ الثَّالِثَةُ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَالْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا یہودیوں کے پاس چلو ہم آپ کے ساتھ نکلے اور ان کے پاس آئے نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے بلند آواز میں انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا: اے گروہ یہود! تم اسلام قبول کر لو سلامت رہو گے انہوں نے جواب دیا، اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی ہے (ماننا نہ ماننا ہماری صواب دید ہے) نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: میں یہی چاہتا ہوں کہ تم اسلام قبول کر لو تا کہ تم سلامت رہو! انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی ہے نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: میں یہی چاہتا ہوں پھر تیسری مرتبہ آپ نے ان سے کہا: یہ بات جان لو! کہ یہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میرا ارادہ یہ ہے کہ تمہیں اس سرزمین سے جلا وطن کر دوں لہذا تم میں سے جس شخص کے پاس مال ہو اسے چاہیے کہ اس مال کو فروخت کر دے ورنہ یہ بات جان لو کہ زمین (یعنی یہ مملکت) اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

4477- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَرِيظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنَى النَّضِيرِ وَأَقْرَأَ قَرِيظَةَ وَمَنْ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قَرِيظَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائِهِمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا أَنْ بَعْضَهُمْ لِحِقْوًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنِقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بنو نضیر اور بنو قریظہ کے یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا اور بنو قریظہ کو رہنے دیا اور ان پر احسان کیا یہاں تک کہ بنو قریظہ نے اس کے بعد آپ کے ساتھ جنگ کی تو آپ نے ان کے مردوں کو قتل کر دیا اور ان کی عورتوں بچوں اور اموال کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ البتہ ان میں سے بعض لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل گئے تو آپ نے انہیں امان دی پھر انہوں نے اسلام قبول کر لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے تمام یہودیوں کو جلا وطن کر دیا یہ سب بنو قینقاع سے تعلق رکھتے تھے جو حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی قوم تھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے بنو حارثہ سے تعلق رکھنے والے یہودیوں بلکہ مدینہ منورہ میں موجود ہر یہودی کو (جلا وطن کر دیا)

4478- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَكْثَرُ وَأَتَمُّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4479- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدَعَ إِلَّا مُسْلِمًا

♦♦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں ضرور بالضرور یہودیوں اور عیسائیوں کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا اور یہاں صرف مسلمانوں کو رہنے دوں گا۔

4480- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4477 - بخاری (3804) ابوداؤد (3005) احمد (6367) بیہقی (12632)

حدیث 4479 - ابوداؤد (3630) ترمذی (1606) مؤطا (1584) دارمی (2498) احمد (201) ابن حبان (3753) بیہقی (18482) ابویعلی (872) بیہقی (560)

باب 595: جَوَازِ قِتَالِ مَنْ نَقَضَ الْعَهْدَ وَجَوَازِ انْزَالِ أَهْلِ الْبَحْصِ عَلَى حُكْمِ حَاكِمِ عَدْلِ أَهْلِ الْحُكْمِ
جو عہد توڑے اس کے ساتھ جنگ کرنا جائز ہے اور جو شخص ثالث بنے گا اہل ہو اس کے فیصلے کے تحت کسی

قلعہ والوں کے ساتھ سلوک کرنا جائز ہے

4481- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَالْفَاظِلُ بْنُ مُتْقَرِبَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا
عُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ
سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَاتَاهُ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَيَّ حُكْمِكَ قَالَ تَقْتُلُ مَقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِي ذُرِّيَّتَهُمْ
قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ وَرَبِّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْمُثَنَّى
وَرَبِّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل قریظہ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا، تو وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جب وہ مسجد نبوی کے قریب پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو حکم دیا اپنے سردار (یا
شاید یہ فرمایا تھا) اپنے بہترین شخص (کی تعظیم) کیلئے کھڑے ہو جاؤ پھر آپ نے (حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: ان لوگوں نے
تمہیں ثالث مقرر کیا ہے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فیصلہ دیا۔ آپ ان کے جنگجو مردوں کو قتل کروادیں اور ان کی اولاد کو قید کر لیں تو نبی
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) تم نے ایک بادشاہ کی طرح فیصلہ کیا ہے۔

4482- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ ہے تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے
مطابق فیصلہ کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) تم نے ایک بادشاہ کی طرح فیصلہ کیا ہے۔

4483- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ
حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ
الْعَرِيقَةِ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ يَعُودُهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا
رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ فَاعْتَسَلَ فَاتَاهُ جَبْرِيلُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنَ
الْغُبَارِ فَقَالَ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْنَاهُ أَخْرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لَأَشَارَ إِلَى
بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَاتَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تَقْتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَأَنْ تُسَبِيَ الدَّرِيَّةَ

حدیث 4481- بخاری (2878) ابو داؤد (5215) احمد (11184) ابن حبان (7026) مستدرک (2570) بیہقی (11096) ابویعلیٰ

(1188)

وَالنِّسَاءَ وَتُقَسَّمُ أَمْوَالُهُمْ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں غزوہ خندق میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے انہیں قریش کے ایک شخص نے تیر مارا تھا جس کا نام ابن عرقہ تھا اس نے وہ تیر آپ کے بازو میں مارا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی جگہ کے قریب ان کیلئے خیمہ لگوایا تاکہ آپ قریب سے ان کی عیادت کر سکیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق سے واپس تشریف لائے تو آپ نے ہتھیار اتارے اور غسل کیا۔ حضرت جبرائیل رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اپنے سر سے غبار جھاڑ رہے تھے۔ انہوں نے عرض کی آپ نے ہتھیار اتار دیے ہیں؟ اللہ کی قسم! ہم نے تو نہیں اتارے آپ ان کی طرف روانہ ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، کہاں؟ انہوں نے بنو قریظہ کی طرف اشارہ کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو قریظہ کے ساتھ جنگ کی تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثالث مقرر کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثالثی کا حق حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو دیا تو انہوں نے یہ فیصلہ دیا، ان کے بارے میں میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے جنگجو مردوں کو قتل کر دیا جائے ان کے بچوں اور عورتوں کو قید کر لیا جائے اور ان کے اموال کو تقسیم کر دیا جائے۔

4484- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ قَالَ أَبِي فَأَخْبَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتُ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں مجھے یہ اطلاع ملی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا (اے سعد!) تم نے ان کے بارے میں اللہ کے حکم کے تحت فیصلہ کیا ہے۔

4485- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَعْدًا قَالَ وَتَحَجَّرَ

كَلِمَةُ لِبُرِّءٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنْ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَجَاهِدَ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ اللَّهُمَّ فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْءٌ فَأَبْقِنِي أَجَاهِدُهُمْ فِيكَ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ لَهَذَا وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَإِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَأَفْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهَا فَأَنْفَجِرَتْ مِنْ لَيْتِهِ فَلَمْ يَرُغَهُمْ وَفِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ خِيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا وَالِدَهُمْ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخِيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ جُرْحُهُ يَغْدُ دَمًا فَمَاتَ مِنْهَا

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا زخم ٹھیک ہونے والا تھا جب انہوں نے یہ دعا کی اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل یہ ہے کہ میں اس قوم کے خلاف جہاد کروں۔ جس نے تیرے رسول کی تکذیب کی اور انہیں (ان کے آبائی وطن سے) نکال دیا۔ اے اللہ! اگر قریش کے خلاف کوئی جنگ باقی ہے تو مجھے زندہ رہنے دے تاکہ میں تیری راہ میں ان کے ساتھ جہاد کروں۔ اے اللہ! ویسے میرا گمان یہ ہے کہ تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے اگر تو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے تو اس زخم کو برقرار رکھ! اور اسے میری موت کا سبب بنا (راوی کہتے ہیں) ان کی ہنسی کے پاس خون بہنا شروع ہوا اور وہ زکا نہیں۔ مسجد میں ان کے ساتھ بنو غفار کا خیمہ تھا وہ خون بہہ کر ان تک آیا تو وہ بولے، اے خیمے والو! تمہاری طرف سے ہمارے پاس کیا چیز بہ کر رہی ہے (راوی کہتے ہیں) وہ دراصل حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے زخم سے بہنے والا خون تھا اور اسی کی وجہ

حدیث 4483- بخاری (451) ابوداؤد (3101) نسائی (710) احمد (24339) ابن ماجہ (7027) ابن خزیمہ (1333) بیہقی (6379)

بیہقی (4477) بیہقی (5325)

سے ان کا انتقال ہوا۔

4486- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَأَنْفَجَرَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَمَا زَالَ يَسِيلُ حَتَّى مَاتَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَقُولُ الشَّاعِرُ - أَلَا يَا سَعْدُ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ - فَمَا فَعَلْتَ قَرِيبَةَ وَالنَّضِيرُ - لَعْمُرِكَ إِنَّ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ - غَدَاةَ تَحَمَّلُوا لَهُوَ الصَّبْرُ - تَرَكْتُمْ قَدْرَكُمْ لَا شَيْءَ فِيهَا - وَقَدْرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُورُ - وَقَدْ قَالَ الْكَرِيمُ أَبُو حُبَابٍ - أَقِيمُوا قَيْنِقَاعَ وَلَا تَسِيرُوا - وَقَدْ كَانُوا يَبْلُدِيهِمْ تَفَالًا - كَمَا ثَقُلَتْ بِمَيْطَانَ الصُّخُورُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے آخر میں یہ ہے اسی رات ان کے زخم سے خون بہنا شروع ہوا اور بہتا رہا یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا (اس روایت میں یہ بھی منقول ہے) اسی موقع کے بارے میں کسی شاعر نے کہا ہے۔

اے سعد! اے سعد بن معاذ! قریظہ اور نضیر (نامی یہودی قبیلوں نے) کیا کیا ہے؟

تمہاری زندگی کی قسم! بے شک سعد بن معاذ نے صبح تکلیف برداشت کی وہ بڑے صبر والے تھے۔

تم نے اپنی ہنڈیا کو اس حال میں چھوڑ دیا ہے کہ اس میں کچھ بھی موجود نہیں جبکہ لوگوں کی ہنڈیا گرم ہے اور ابل رہی ہے۔

ابو حباب نامی معزز آدمی نے یہ کہا ہے۔ اے بنو قینقاع! ٹھہر جاؤ! ابھی نہ جاؤ۔

وہ لوگ اپنے شہر میں اتنے وزنی تھے جیسا کہ ”میطان“ نامی پہاڑی کے پتھر وزنی ہیں۔

باب 596 : الْمُبَادَرَةُ بِالْغَزْوِ وَتَقْدِيمِ أَهْمِ الْأَمْرَيْنِ الْمُتَعَارِضَيْنِ

جنگ میں شریک ہونے کیلئے جلدی کرنا دو متعارض امور میں سے اہم کام کو مقدم کرنا

4487- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَادَى فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَنْصَرَفَ عَنِ الْأَحْزَابِ أَنْ لَا يَصْلِيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلَّا فِي بَنِي قَرِيبَةَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ قَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلُّوا دُونَ بَنِي قَرِيبَةَ وَقَالَ الْآخَرُونَ لَا نُصَلِّي إِلَّا حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنَ الْقَرِيبَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ غزوہ خندق سے واپس تشریف لائے تو آپ نے ہمیں بلند آواز سے ہدایت کی سب لوگ ظہر کی نماز ”بنو قریظہ“ کے محلے میں پڑھیں گے۔ چند لوگوں کو یہ اندیشہ ہوا کہ نماز کا وقت ختم ہو جائے گا۔ اس لئے انہوں نے بنو قریظہ کے محلے سے پہلے ہی نماز پڑھ لی۔ جبکہ دیگر حضرات کی رائے یہ تھی کہ ہم وہاں ہی نماز پڑھیں گے جہاں کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ہدایت کی ہے۔ اگرچہ نماز کا وقت رخصت ہو جائے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (نبی اکرم ﷺ نے) دونوں میں سے ایک فریق کو بھی ملامت نہیں کی۔

باب 597 : رَدُّ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ مِنَ الشَّجَرِ وَالشَّمْرِ حِينَ اسْتَعْنَوْا عَنْهَا بِالْفَتْوحِ

فتوحات کے نتیجے میں مہاجرین غنی ہو گئے تو انہوں نے انصار کے عطیات جو پھلوں اور درختوں پر مشتمل تھے واپس کر دیے

حدیث 4487 - ابن حبان (1462) بیہقی (20157)

4488- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ الْمَدِينَةَ قَدِمُوا وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَسَمَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أَعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثَمَارِ أَمْوَالِهِمْ كُلِّ عَامٍ وَيَكْفُونَهُمُ الْعَمَلَ وَالْمُنُونَةَ وَكَانَتْ أُمُّ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ وَهِيَ تُدْعَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ كَانَ أَخًا لِأَنَسٍ لِأُمِّهِ وَكَانَتْ أَعْطَتْ أُمَّ أَنَسِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَاقًا لَهَا فَأَعْطَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَّغَ مِنْ قِتَالِ أَهْلِ خَيْبَرَ وَأَنْصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَاحِيحَهُمْ الَّتِي كَانُوا مَنُحُوهُمْ مِنْ ثَمَارِهِمْ قَالَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّي عِدَاقَهَا وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ أُمَّ أَيْمَنَ أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهَا كَانَتْ وَصِيفَةً لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا وَلَدَتْ أَمِينَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ أَبُوهُ فَكَانَتْ أُمَّ أَيْمَنَ تَحْضُنُهُ حَتَّى كَبُرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَهَا ثُمَّ أَنْكَحَهَا زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ ثُمَّ تُوُفِّيَتْ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَةِ أَشْهُرٍ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے تو وہ خالی ہاتھ تھے۔ جبکہ انصار زمینوں اور کھیتوں کے مالک تھے تو انصار نے اس شرط پر مہاجرین کو زمینیں دیں کہ وہ ہر سال پیداوار کا نصف حصہ انہیں ادا کریں گے اور ان زمینوں پر کام کریں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ جن کا نام ام سلیم رضی اللہ عنہا تھا وہ حضرت عبد اللہ بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی والدہ بھی تھیں جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماں کی طرف سے (سوتیلے) بھائی تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ کا ایک کھجور کا درخت تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت حضرت ام ایمن کو دیدیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ کنیز تھی اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

ابن شہاب کہتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہل خیبر کے ساتھ جنگ سے فارغ ہو کر واپس مدینہ منورہ تشریف لائے تو مہاجرین نے انصار کے وہ تمام عطیات انہیں واپس کر دیے جو انہوں نے پھلوں (باغات اور کھیتوں کی شکل میں) انہیں دیے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری والدہ کو کھجور کا وہ درخت بھی واپس کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بدلے میں حضرت ام ایمن کو اپنے باغ کا کچھ حصہ دیا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں وہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد) حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی کنیز تھیں۔ ان کا تعلق حبشہ سے تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے انتقال کے بعد سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنم دیا تو حضرت ام ایمن نے آپ کی پرورش کی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہوئے تو آپ نے حضرت ام ایمن کو آزاد کر کے ان کی شادی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کر دی۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کا انتقال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے پانچ ماہ بعد ہوا۔

4489- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ

حدیث 4488 - بخاری (2487) احمد (26740) ابن حبان (6282) بیہقی (11413)

عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَالَ حَامِدٌ
وَأَبْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ
قَرْيَظَةُ وَالنَّضِيرُ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِ مَا كَانَ أَعْطَاهُ قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ أَهْلِي أَمْرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ مَا كَانَ أَهْلُهُ أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ فَأَتَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ فَجَاءَتْ أُمَّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّرْبَ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكُمْ
وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ أَيْمَنَ اتْرِكِيهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُولُ كَذَا وَالَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَجَعَلَ يَقُولُ كَذَا حَتَّى أَعْطَاهَا عَشْرَةَ أَمْثَالِهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرَةِ أَمْثَالِهِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ اپنی زمین کے درخت نبی اکرم ﷺ کی نذر کر دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جب بنو قریظہ اور بنو نضیر کا علاقہ فتح ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے وہ سب کچھ واپس کرنا شروع کر دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میرے گھر والوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاؤں اور یہ درخواست کروں (کہ ہمارے گھر والوں نے جو درخت نذر کیے تھے) ان کا کچھ حصہ انہیں واپس کر دیا جائے۔ نبی اکرم ﷺ وہ درخت حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کو دے چکے تھے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے وہ مجھے عطا کر دیے۔ اسی دوران حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا ہاں آ گئیں۔ انہوں نے میری گردن میں کپڑا ڈالا اور بولی اللہ کی قسم! میں وہ تمہیں نہیں دوں گی۔ کیونکہ نبی اکرم ﷺ مجھے عطا کر چکے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ام ایمن! اسے چھوڑ دو! تمہیں یہ یہ کچھ مل جائے گا۔ انہوں نے عرض کی ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے تو نبی اکرم ﷺ اپنی بات میں اضافہ کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے اس سے بس گنا زیادہ عطا کیا۔

باب 598: جَوَازِ الْأَكْلِ مِنَ طَعَامِ الْغَنِيمَةِ فِي دَارِ الْحَرْبِ

دار الحرب میں مالِ غنیمت میں سے کھانا جائز ہے

4490- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ أَصَبْتُ جَرَابًا مِنْ شَحْمِ يَوْمِ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطَى الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَسِّمًا

◆◆ حضرت عبد اللہ بن معقل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر کے دن مجھے چربی کا ایک تھیلا ملا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا: آج میں کسی کو اس میں سے کچھ بھی نہیں دوں گا میں نے مڑ کے دیکھا تو نبی اکرم ﷺ مسکرا رہے تھے۔

4491- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُولُ رُمِيَ إِلَيْنَا جَرَابٌ فِيهِ طَعَامٌ وَشَحْمٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَوَثَبْتُ لِأَخْذِهِ قَالَ فَالْتَفَتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن معقل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر کے دن ہماری طرف ایک تھیلی پھینکی گئی جس میں اناج اور چربی تھی۔ میں نے اسے پکڑنے کیلئے دوڑ لگائی میں نے مڑ کے دیکھا تو نبی اکرم ﷺ موجود تھے۔ مجھے آپ سے شرم آ گئی۔

4492- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ جَرَّابٌ مِّنْ

شَحْمٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الطَّعَامَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں چربی کی تھیلی کا ذکر ہے اناج کا ذکر نہیں ہے۔

باب 599: كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ

نبی اکرم ﷺ کا ہرقل کے نام خط جس میں آپ نے اسے اسلام کی دعوت دی

4493- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ

لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيهِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّامِ إِذْ جِيَءَ بِي كِتَابٍ مِّنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ يَعْنِي عَظِيمَ الرُّومِ قَالَ وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بَصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بَصْرَى إِلَى هِرَقْلَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِّنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَدُعِيَتْ فِي نَفَرٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ فَاجْلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا فَاجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَاجْلِسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَأِلْتُ هَذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ فَإِنْ كَذَبْتَنِي فَكَذِبُوهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَإِنَّمَا اللَّهُ لَوْلَا مَخَافَةُ أَنْ يُؤْتَرَ عَلَى الْكُذْبِ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلُهُ كَيْفَ حَسَبُهُ فَيُكْمُ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهَمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضَعْفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ ضَعْفَاؤُهُمْ قَالَ أَيْزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخَطَةٌ لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالِكُمْ إِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ تَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سَجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَمَكْنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرَ هَذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرَّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مَلِكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضَعْفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتُ بَلْ ضَعْفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرَّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهَمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَّعِ الْكُذْبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبُ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَهُ سَخَطَةٌ لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بِشَاشَةَ الْقُلُوبِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتَّمَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَدْ قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو

وَسَأَلْتِكَ هَلْ يَغْدِرُ فَرَعَمَتْ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرَّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتِكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَرَعَمَتْ
 أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ أَنْتُمْ يَقُولُ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ نَمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ يَا أُمَّرْنَا
 بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّلَاةِ وَالْعَقَابِ قَالَ إِنْ بَكُنْ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ
 أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ إِنِّي أَخْلَصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَفَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَلْفَنَنَّ مُلْكُهُ مَا
 نَحَتَّ قَدَمِي قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ
 مُحَمَّدِ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدَعَايَةِ الْإِسْلَامِ
 أَسْلِمْ تَسْلِمًا وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْآرِنِيِّينَ وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا
 إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ
 فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ اِرْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّفْظُ
 وَأَمْرٌ بِنَا فَأَخْرَجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي جِئْنَا خَرَجْنَا لَقَدْ أَمَرَ ابْنُ أَبِي كَبْشَةَ أَنَّهُ لِيَخَافَهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ
 قَالَ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيُظْهِرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے براہ راست انہیں بتایا کہ جن دنوں ہمارے اور نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (جنگ بندی کا) معاہدہ چل رہا تھا اسی دوران میں شام میں موجود تھا۔ جب روم کے بادشاہ ہرقل کے نام نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب آیا حضرت دہیہ کلبی رضی اللہ عنہما سے لے کر آئے تھے۔ انہوں نے وہ مکتوب بصری کے گورنر کے سپرد کیا اور بصری کے گورنر
 نے اسے ہرقل تک پہنچایا ہرقل نے دریافت کیا۔ یہ صاحبِ جو نبوت کے دعویدار ہیں کیا ان کی قوم سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص
 یہاں (ہمارے شہر میں) موجود ہے؟ درباریوں نے کہا: جی ہاں! (حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) قریش کے چند لوگوں سمیت مجھے
 بلوایا گیا ہم ہرقل کے دربار میں حاضر ہوئے تو اس نے ہمیں اپنے سامنے بٹھایا اور دریافت کیا، یہ صاحبِ جو نبی ہونے کے دعویدار ہیں۔
 تم میں سے کون نسبی اعتبار سے ان سے زیادہ قریب ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں میں نے کہا: میں! اس نے مجھے اپنے سامنے بٹھایا اور میرے
 ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا، پھر اس نے اپنے ترجمان کو بلوایا اور اس سے کہا ان سے کہہ دو میں اس شخص سے ان صاحب کے بارے
 میں دریافت کرنے لگا ہوں جو نبی ہونے کا دعویدار ہیں اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اس کی تکذیب کر دینا۔

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے) کہا اللہ کی قسم! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ مجھے جھوٹا قرار دیا جائے گا تو
 میں ضرور جھوٹ بول دیتا۔ پھر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے پوچھو! ان کا خاندان کیسا ہے؟ میں نے جواب دیا، وہ اچھے
 خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اس نے دریافت کیا کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے دریافت
 کیا: کیا ان کے اس دعوے سے پہلے تم نے ان پر جھوٹ کا الزام عائد کیا میں نے کہا: نہیں! اس نے دریافت کیا، کس طرح کے لوگ ان
 کے پیروکار ہیں؟ امیر یا غریب؟ میں نے جواب دیا: غریب اس نے دریافت کیا وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے
 جواب دیا وہ زیادہ ہو رہے ہیں تو اس نے دریافت کیا ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہو کر کیا کسی نے ان کے
 دین کو چھوڑا بھی ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے دریافت کیا کیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ میں نے جواب دیا، ہاں!

اس نے دریافت کیا تمہاری ان کے ساتھ جنگ کا نتیجہ کیا نکلا؟ میں نے جواب دیا ہماری جنگ کا نتیجہ تقریباً برابر رہا۔ کبھی وہ آگے آگے کبھی ہم اس نے دریافت کیا کیا انہوں نے عہد شکنی بھی کی ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں! لیکن ہم ابھی ان سے خاصے فاصلے پر ہیں ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اس بارے میں کیا کرنا ہے۔ (حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بتایا) اس سارے عرصے کے دوران میں صرف اسی بات میں ہیرا پھیری کر سکا تھا۔ اس نے دریافت کیا کیا ان سے پہلے کسی اور شخص نے بھی یہ دعویٰ کیا تھا؟ میں نے جواب دیا نہیں! اس نے اپنے ترجمان سے کہا تم اس سے کہو! میں نے تم سے ان کے خاندان کے بارے میں دریافت کیا تو تم نے یہ بتایا کہ وہ اچھے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”رسول“ اپنی قوم کے اچھے خاندان میں ہی مبعوث ہوتے ہیں میں نے تم سے دریافت کیا کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے تو تم نے جواب دیا نہیں! میں یہ سمجھتا ہوں اگر ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہوتا تو ہم یہ کہہ سکتے تھے کہ یہ اپنے اجداد کی بادشاہت حاصل کرنا چاہتے ہیں میں نے تم سے ان کے پیروکاروں کے بارے میں دریافت کیا کیا وہ غریب لوگ ہیں یا امیر لوگ ہیں؟ تو تم نے جواب دیا وہ غریب لوگ ہیں یہی لوگ رسولوں کی پیروی کرتے ہیں۔ میں نے تم سے دریافت کیا ان کے اس دعوے سے پہلے تم نے ان پر کبھی جھوٹ کا الزام عائد کیا؟ تو تم نے جواب دیا نہیں! اس سے مجھے اندازہ ہو گیا جو شخص لوگوں کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسے جھوٹ بول سکتا ہے؟ میں نے تم سے دریافت کیا کیا ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہو کر کسی شخص نے ان کے دین کو چھوڑا بھی ہے؟ تم نے جواب دیا نہیں! ایمان کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ جب اس کی بشاشت دل میں گھر کر جائے۔ میں نے تم سے سوال کیا کیا ان میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی ہو رہی ہے؟ تو تم نے جواب دیا اضافہ ہو رہا ہے۔ مکمل ہونے تک ایمان کی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ میں نے تم سے سوال کیا کیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے؟ تو تم نے جواب دیا تم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے اور اس کا نتیجہ برابر رہا۔ کبھی وہ حاوی ہو گئے اور کبھی تم بھاری پڑے۔ رسولوں کو اسی طرح آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر انہیں آخری فتح نصیب ہوتی ہے۔ میں نے تم سے دریافت کیا کیا انہوں نے عہد شکنی کی؟ تو تم نے جواب دیا انہوں نے عہد شکنی نہیں کی۔ رسول اسی طرح کے ہوتے ہیں۔ وہ عہد شکنی نہیں کرتے۔ میں نے تم سے سوال کیا کیا ان سے پہلے بھی کسی نے یہ دعویٰ کیا ہے؟ تو تم نے جواب دیا نہیں! میں یہ سمجھتا ہوں اگر ان سے پہلے کسی نے یہ دعویٰ کیا ہوتا تو ہم یہ سوچ سکتے تھے کہ یہ صاحب اس کی نقل کر رہے ہیں (ابوسفیان کہتے ہیں) پھر ہرقل نے دریافت کیا وہ تمہیں کس بات کی تبلیغ کرتے ہیں؟ تو میں نے جواب دیا وہ ہمیں نماز پڑھنے، زکوٰۃ ادا کرنے، صلہ رحمی کرنے، پاکدامنی اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ہرقل بولا تم نے ان کے بارے میں جو کچھ بتایا ہے اگر وہ درست ہے تو وہ صاحب نبی ہیں مجھے ان کے ظہور کے بارے میں پتہ تھا۔ لیکن یہ اندازہ نہیں تھا کہ ان کا تعلق تم سے ہوگا۔ اگر مجھے یہ پتہ ہوتا کہ میں ان تک پہنچ سکتا ہوں تو میں ان سے ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو ان کے دونوں پاؤں دھوتا، ان کی حکومت ضرور بالضرور میرے ان دونوں قدموں کے نیچے والی جگہ تک پہنچ جائے گی۔ (ابوسفیان کہتے ہیں) پھر اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب گرامی منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

”اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے“

(یہ خط) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جانب سے روم کے حاکم ہرقل کے نام (تحریر کیا گیا ہے) ہدایت

کی پیروی کرنے والا ہمیشہ سلامت رہے۔

اللہ اعلم بالصواب

بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَكَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَكَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ یہ وہ نجاشی نہیں تھا جس کی نبی اکرم ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

باب 601 : فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ

غزوة حنین کا تذکرہ

4497- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ عَبَّاسٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَزِمْتُ أَنَا وَأَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءُ أَهْدَاهَا لَهُ فَرَوْهُ بِنُفَاثَةِ الْجُدَامِيِّ فَلَمَّا اتَّقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْكَفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قَبْلَ الْكُفَّارِ قَالَ عَبَّاسٌ وَأَنَا إِخِذْ بِلِجَامِ بَغْلَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفُهَا إِرَادَةً أَنْ لَا تُسْرِعَ وَأَبُو سُفْيَانَ إِخِذْ بِرِكَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ عَبَّاسُ نَادِ أَصْحَابَ السَّمْرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَيْنَ أَصْحَابُ السَّمْرَةِ قَالَ فَوَاللَّهِ لَكَآنَ عَطَفْتَهُمْ حِينَ سَمِعُوا صَوْتِي عَطَفَةُ الْبَقْرِ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالُوا يَا لَيْكَ يَا لَيْكَ قَالَ فَاقْتَلُوا وَالْكَفَّارَ وَالِدَّعْوَةَ فِي الْأَنْصَارِ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَقَالُوا يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَانظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ كَأَلْمُتَطَاوِلٍ عَلَيْهَا إِلَى قِتَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا حِينِ حِمَى الْوَطِيسِ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيَّاتٍ فَرَمَى بِهِنَّ وَجُوهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزْمُوا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَ فَذَهَبَتْ أَنْظُرُ فَإِذَا الْقِتَالُ عَلَى هَيْئَتِهِ فِيمَا أَرَى قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَمَاهُمْ بِحَصِيَّاتِهِ فَمَا زِلْتُ أَرَى حَدَّهُمْ كَلِيلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا

◆◆ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوة حنین کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا میں اور ابوسفیان بن حارث عبدالمطلب نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہے ہم آپ سے جدا نہیں ہوئے نبی اکرم ﷺ ایک سفید رنگ کے خچر پر سوار تھے۔ جو آپ کو فروہ بن نفاشہ جزامی نے بطور تحفہ دیا تھا جب مسلمانوں اور کفار کا سامنا ہوا اور مسلمان پیچھے ہٹنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے خچر کو کفار کی طرف بڑھایا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے خچر کی لگام تھام لی۔ تاکہ اسے تیز چلنے سے روک سکوں۔ ابوسفیان نے نبی اکرم ﷺ کی رُکاب تھام لی۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اے عباس! اصحابِ سرہ کو آواز دو (راوی کہتے ہیں) حضرت عباس رضی اللہ عنہ بلند آواز کے مالک تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نے بلند آواز سے پکارا اصحابِ سرہ کہاں ہیں؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ

کی قسم! یہ آواز سنتے ہی وہ اس طرح پلٹے جیسے گائے اپنے بچوں کی طرف واپس جاتی ہے اور وہ یہ کہہ رہے تھے ہم حاضر ہیں، ہم حاضر ہیں انہوں نے کفار کے ساتھ لڑنا شروع کیا اور انصار کو پکارا اے گروہ انصار! اے گروہ انصار! حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر بنو حارث بن خزرج کو بلایا گیا اور لوگوں نے آواز دی اے بنو حارث بن خزرج! اے بنو حارث بن خزرج! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار تھے اور جنگ کی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہے تھے۔ جب آپ نے ملاحظہ کیا کہ جنگ میں شدت برقرار ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چند کنکریاں اٹھا کر انہیں کفار کی طرف پھینکا اور ارشاد فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کی قسم! یہ (کفار) پسپا ہو گئے (حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے جا کر دیکھا تو لڑائی اسی شدت سے جاری تھی۔ جو میں نے پہلے دیکھی تھی اور اللہ کی قسم! میں نے دیکھا کہ جیسے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کنکریاں پھینکیں تو کفار کا زور ٹوٹ گیا اور وہ منہ موڑ کر بھاگنے لگے۔

4498- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَرَوَهُ بِنُوعَامَةَ الْجُدَامِيِّ وَقَالَ انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ حَتَّى هَزَمَهُمُ اللَّهُ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلَى بَغْلَيْهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں فروہ بن نعامہ جذامی منقول ہے۔ اسی طرح یہ منقول ہے۔ رب کعبہ کی قسم! وہ پسپا ہو گئے رب کعبہ کی قسم! وہ پسپا ہو گئے اس میں یہ الفاظ بھی زائد ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں ہزیمت سے دوچار کیا اور وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے خچر کو دوڑا رہے تھے۔

4499- وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ يُونُسَ وَحَدِيثَ مَعْمَرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ وَأَتَمُّ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4500- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَلْفَرُوتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخْفَأُوهُمْ حُسْرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ أَوْ كَثِيرٌ سِلَاحٌ فَلَقُوا قَوْمًا رُمَاءَ لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمَعَ هَوَازِنَ وَبَنَى نَضْرٍ فَرَشَقُوهُمْ رَشَقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِنُونَ فَأَقْبَلُوا هُنَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَيْهِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَنَزَلَ فَاسْتَصْرَعَ وَقَالَ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ثُمَّ صَفَّهُمْ

◆◆ ابوالسحق بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ عنہ (بن عازب) سے کہا: اے ابوعمارہ! کیا آپ لوگ غزوہ حنین کے دن فرار ہو گئے تھے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (میدان جنگ سے) منہ نہیں موڑا تھا۔ بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے چند نوجوان جو مستقل مزاج نہیں تھے اور ان کے پاس اسلحہ بھی کم تھا وہ آگے بڑھے تو دشمن کے تیر

اندازوں سے سامنا ہوا۔ جن کا نشانہ خطا نہیں جاتا تھا۔ ان کا تعلق ہوازن اور بنو نضر سے تھا۔ انہوں نے اس طرح تیر اندازی کی کہ ان کے نشانے خطا نہیں گئے۔ تو یہ ہراول دستہ پلٹ کر نبی اکرم ﷺ کی طرف آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت ایک سفید خچر پر سوار تھے۔ حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما سے لے کر چل رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اس سے اترے آپ نے (اللہ تعالیٰ سے) مدد طلب کی اور یہ رجز پڑھا ”میں نبی ہوں یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔“

پھر نبی اکرم ﷺ نے (اپنے اصحاب کی) صف بندی کی۔

4501- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصْبِصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْبَرَاءِ فَقَالَ أَكُنْتُمْ وَلَيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَلِي وَلَكِنَّهُ انْطَلَقَ أَخْفَاءَ مِنَ النَّاسِ وَحُسْرًا إِلَى هَذَا الْحَيِّ مِنْ هَوَازِنَ وَهُمْ قَوْمٌ رُمَاهُ فَرَمَوْهُمْ بِرِشْقٍ مِّنْ نَّبْلِ كَانَهَا رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَانْكَشَفُوا فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ يَقُودُ بِهِ بَغْلَتَهُ فَنَزَلَ وَدَعَا وَاسْتَنْصَرَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَلِّبِ اللَّهُمَّ نَزِلْ نَصْرَكَ قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللَّهِ إِذَا أَحْمَرَ الْبَاسُ نَتَّقِي بِهِ وَإِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا لِلَّذِي يُحَادِثِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ ابواسحق بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا: اے ابوعمارہ! کیا آپ لوگ غزوہ حنین کے دن منہ موڑ کر (پیچھے ہٹ گئے تھے؟) انہوں نے جواب دیا، نبی اکرم ﷺ کے بارے میں میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پشت نہیں پھیری تھی لیکن چند جلد باز اور نہتے نوجوان ہوازن کے مد مقابل آئے ہوازن تیر اندازی میں مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے اس طرح تیروں کی بوچھاڑ کی۔ جیسے ٹڈی دل حملہ آور ہوتا ہے۔ تو یہ لوگ پیچھے ہٹ گئے۔ یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے۔ ابوسفیان بن حارث آپ کے خچر کو لے کر چل رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نیچے اترے۔ آپ نے دُعا مانگی۔ مدد طلب کی اور یہ رجز پڑھا۔

”میں نبی ہوں یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں“

(پھر آپ نے دُعا مانگی) اے اللہ! اپنی مدد نازل کر!

حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، خدا کی قسم! جب جنگ شدت اختیار کر جاتی تھی تو ہم لوگ خود کو آپ کے ذریعے محفوظ کرتے تھے اور ہمارے درمیان زیادہ بہادر وہ شخص ہوتا تھا جو اس وقت آپ کے شانہ بشانہ کھڑا رہے۔

4502- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِّنْ قَيْسِ الْفَرَزْدَمِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ وَكَانَتْ هَوَازِنُ يَوْمَئِذٍ رُمَاهُ وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْفَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسَّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ أَخَذَ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَلِّبِ

◆◆ ابواسحق بیان کرتے ہیں قیس (نامی قبیلے) سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، غزوہ حنین کے دن کیا آپ لوگ نبی اکرم ﷺ کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے تھے؟ تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔ نبی اکرم ﷺ پیچھے نہیں

ہٹے تھے۔ اس دن ہوازن کی تیر اندازی شدید تھی۔ جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو وہ پیچھے ہٹ گئے اور جب ہم ان کے مال غنیمت سمیٹنے لگے تو انہوں نے ہم پر تیروں کی پوچھاڑ کر دی میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک سفید نجر پر سوار ہیں۔ حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے اس کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور نبی اکرم ﷺ یہ رجز پڑھ رہے ہیں۔

”میں نبی ہوں، یہ بات جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں“

4503- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ أَقْلٌ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَهَؤُلَاءِ أُمَّتٌ حَدِيثًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کچھ کم ہیں۔

4504- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ

سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَلَمَّا وَاجَهْنَا الْعَدُوَّ تَقَلَّمْتُ فَأَعْلُو نِيَّةً فَاسْتَقْبَلَنِي رَجُلٌ مِنَ الْعَدُوِّ فَأَرَمِيهِ بِسَهْمٍ فَتَوَارَى عَنِّي فَمَا دَرَيْتُ مَا صَنَعَ وَنَظَرْتُ إِلَى الْقَوْمِ فَإِذَا هُمْ قَدْ طَلَعُوا مِنْ نِيَّةٍ أُخْرَى فَالْتَقَوْا هُمْ وَصَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلَّى صَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْجَعُ مُنْهَزِمًا وَعَلَى بُرْدَتَانِ مُتَزَرًّا يَأْخُذَاهُمَا مُرْتَدِيًّا بِالْأُخْرَى فَاسْتَطَلَقَ إِزَارِي فَجَمَعْتُهُمَا جَمِيعًا وَمَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْهَزِمًا وَهُوَ عَلَى بَغْلِيهِ الشَّهْبَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى ابْنُ الْأَكْوَعِ فِرْعَانَ فَلَمَّا غَشَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ مِنَ الْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهِ وُجُوهَهُمْ فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْهُمْ إِنْسَانًا إِلَّا مَلَأَ عَيْنِيهِ تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ

◆◆ ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ حنین میں شریک تھے۔ جب

ہمارا دشمن سے سامنا ہوا تو میں آگے بڑھ کے ایک گھائی پر چڑھ گیا۔ دشمن کا ایک شخص میرے سامنے آیا میں نے اس پر تیز پھینکا تو وہ چھپ گیا۔ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اس نے کیا کیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ دشمن کے کچھ لوگ دوسری گھائی پر چڑھ رہے ہیں ان کا نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ صحابہ کرام پیچھے ہٹ گئے اور میں بھی پسپا ہو کر پیچھے آ گیا۔ میرے جسم پر دو چادریں تھیں ایک تہبند کے طور پر باندھی ہوئی تھی اور دوسری اوڑھی ہوئی تھی۔ میرا تہبند کھل گیا میں نے اسے سمیٹا میرا گزر نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ہوا۔ آپ اس وقت ”شہباء“ نامی نجر پر سوار تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن اکوع (یعنی میں) خوفزدہ دکھائی دے رہا ہے؟ پھر نبی اکرم ﷺ اپنے نجر سے نیچے اترے آپ نے ایک مٹھی میں مٹی بھری اور اسے دشمن کی طرف پھینک دیا اور فرمایا: ان کے چہرے رسوا ہو گئے (راوی کہتے ہیں) وہ جتنے بھی لوگ تھے ان سب کی دونوں آنکھوں میں اسی ایک مٹھی کی وجہ سے مٹی بھر گئی وہ پیٹھ پھیر کے بھاگے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں پسپا کر دیا، نبی اکرم ﷺ نے ان کا مال غنیمت مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔

حدیث 4504- ابن حبان (6520)

باب 602 : غزوة الطائف

غزوة طائف

4505- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاصِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنْلُ مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَصْحَابُهُ نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَحْهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدُوا عَلَيْهِ فَأَصَابَهُمْ جَرَّاحٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا قَالَ فَأَعْجَبَهُمْ ذَلِكَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کر لیا۔ لیکن اس کے کسی حصے پر بھی قبضہ نہیں ہوسکا (ایک دن) آپ نے ارشاد فرمایا: انشاء اللہ! اب ہم روانہ ہو جائیں گے۔ آپ کے اصحاب نے عرض کی ہم اسے فتح کیے بغیر واپس چلے جائیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کل صبح ان کے ساتھ جنگ شروع کر دینا صحابہ نے اگلے دن حملہ کیا (تو ان صحابہ کرام کے بہت سے افراد) زخمی ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: کل ہم روانہ ہو جائیں گے۔ صحابہ کو یہ فیصلہ اچھا لگا۔ نبی اکرم ﷺ مسکرا دیے۔

باب 603 : غزوة بدر السدة

غزوة بدر

4506- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حِينَ بَلَغَهُ إِقْبَالُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ إِنَّا تَرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَها الْبَحْرَ لِأَخْضَانَهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرِّكَ الْعِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَتَدَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَاَنْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدْرًا وَوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَفِيهِمْ غُلَامٌ أَسْوَدٌ لَبِى الْحِجَّاجِ فَاخْذُوهُ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَصْحَابِهِ فَيَقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بِأَبِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمِيَّةُ بْنُ خَلْفٍ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ ضَرْبُوهُ فَقَالَ نَعَمْ أَنَا أَخْبَرْتُكُمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكَوهُ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمِيَّةُ بْنُ خَلْفٍ فِي النَّاسِ فَإِذَا قَالَ هَذَا أَيْضًا ضَرْبُوهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ انْصَرَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَضْرِبُوهُ إِذَا صَدَقْتُكُمْ وَتَتْرَكُوهُ إِذَا كَذَبْتُكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَضْرَعٌ فَلَانَ قَالَ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ هَاهُنَا هَاهُنَا قَالَ فَمَا مَاتَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعٍ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 4505- بخاری (4070) احمد (2176) ابن حبان (4779) بیہقی (17693) ابویعلی (5773)

حدیث 4506- احمد (13320) ابن حبان (4722) مستدرک (5104)

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کو ابوسفیان (کے قافلے کے ہمراہ) آنے کی اطلاع ملی تو آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یہ مشورہ دیا۔ آپ نے اسے قبول نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو مشورہ دیا۔ آپ نے اسے بھی قبول نہیں کیا۔ پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی، یا رسول اللہ! آپ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ اگر آپ ہمیں سمندر میں گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم وہاں بھی دوڑائیں گے۔ اگر آپ ”برک الغماز“ تک سفر کرنے کا حکم دیں تو ہم ایسا بھی کریں گے تو نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو روانگی کا حکم دیا۔ یہ سب لوگ روانہ ہوئے اور انہوں نے بدر میں پڑاؤ کیا وہاں قریش کے پانی پلانے والے لوگ انہیں ملے۔ جن میں بنو حجاج کا ایک سیاہ فام غلام بھی تھا ان حضرات نے اسے پکڑ لیا۔ صحابہ کرام نے ان سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے جواب دیا ابوسفیان کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ یہاں (اس لشکر میں) ابو جہل ہے، عتبہ ہے، شیبہ ہے، امیہ بن خلف ہے، جب اس نے یہ جواب دیا تو صحابہ کرام نے اسے مارنا شروع کر دیا تو وہ بولا ہاں! ابوسفیان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ صحابہ نے مارنا بند کیا اور اس سے تفتیش کی تو وہ بولا۔ مجھے ابوسفیان کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ یہاں تو ابو جہل ہے۔ عتبہ ہے۔ شیبہ ہے اور امیہ بن خلف ہے۔ جب اس نے یہ جواب دیا تو صحابہ کرام نے پھر اسے مارنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نے یہ ملاحظہ کیا تو نماز ختم کی اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ جب وہ تمہارے ساتھ سچ بولتا ہے تو تم اسے مارنے لگتے ہو اور جب وہ تمہارے ساتھ جھوٹ بولتا ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو (راوی کہتے ہیں پھر نبی اکرم ﷺ میدان میں تشریف لے گئے) اور فرمایا یہ فلاں شخص کے قتل ہونے کی جگہ ہے۔ راوی کہتے ہیں آپ نے اپنا دست اقدس زمین پر رکھ کر بتایا کہ اس اس جگہ (فلاں فلاں شخص قتل ہوگا) نبی اکرم ﷺ نے جس جگہ دست اقدس رکھا تھا ان میں سے ہر ایک اسی جگہ مارا گیا۔

باب 604 : فَتْحِ مَكَّةَ

فتح مکہ

4507 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَائِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَفَدَتْ وَفُودٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ يُصْنَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّعَامَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُونَا إِلَى رَحْلِهِ فَقُلْتُ أَلَا أَصْنَعُ طَعَامًا فَأَدْعُوهُمْ إِلَى رَحْلِي فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعِشِيِّ فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ فَقَالَ سَبَقْتَنِي قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا أَعْلِمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ فَقَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنَّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسْرِ فَاخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَيْبَةِ قَالَ فَنظَرَ فَرَأَى فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا يَأْتِيَنِي إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ زَادَ غَيْرُ شَيْبَانَ فَقَالَ اهْتَفَى لِي بِالْأَنْصَارِ قَالَ فَاطْفَأُوا بِهِ وَوَبَّشَتْ قُرَيْشٌ أَوْبَاشًا لَهَا وَاتَّبَعُوا فَقَالُوا نُقَدِّمُ هَوْلَاءَ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أُصِيبُوا أَعْطَيْنَا الَّذِي سِئَلْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَاتَّبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدِيهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ قَالَ حَتَّى تَوَافُونِي بِالصَّفَا قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فَمَا شَاءَ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ أَحَدًا إِلَّا قَتَلَهُ وَمَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُوْجِهُ إِلَيْنَا شَيْئًا

قَالَ لَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبَيِّحُ خَضْرَاءَ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ لَقَالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَا الرَّجُلُ فَأَذْرَكْتَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْبِهِ وَرَأْفَةً بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ الْوَحْيُ لَا يَخْفَى عَلَيْنَا فَإِذَا جَاءَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْقُضِيَ الْوَحْيُ فَلَمَّا انْقَضَى الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُمْ أَمَا الرَّجُلُ فَأَذْرَكْتَهُ رَغْبَةً فِي قُرَيْبِهِ قَالُوا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ وَالْمَعْيَا مَعْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَأَقْبِلُوا إِلَيْهِ يَتَكُونُ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الصِّنَّ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْدِرَانِكُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَأَغْلَقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ قَالَ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَقْبَلَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ فَآتَى عَلِيَّ صَنِمٍ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ قَالَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ وَهُوَ أَخِذٌ بِسِيَةِ الْقَوْسِ فَلَمَّا آتَى عَلِيَّ الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهُ فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ (جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ) فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ آتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُو

✦✦ عبد اللہ بن رباح بیان کرتے ہیں مختلف وفود حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔ ہم لوگ ایک دوسرے کیلئے کھانا پکایا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اکثر ہمیں اپنی قیام گاہ پر بلوا لیتے تھے۔ میں نے سوچا مجھے کھانا تیار کروا کے اپنی قیام گاہ پر بلوانا چاہیے۔ میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا۔ شام کے وقت میری ملاقات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا: آج رات میرے ہاں دعوت ہے تو انہوں نے فرمایا: تم نے مجھ پر سبقت حاصل کرنے (کی کوشش کی ہے؟) میں نے کہا: جی ہاں! میں نے ان سب حضرات کی بھی دعوت کی (جو مختلف وفود میں شریک تھے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (دعوت کے دوران) فرمانے لگے۔ اے انصار! میں آپ لوگوں کو آپ ہی کی حدیث نہ سناؤں؟ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فتح مکہ کا ذکر چھیڑ دیا اور بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور مکہ تشریف لے آئے۔ آپ نے (مکہ میں داخلے کے) ایک راستے کی جانب حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور دوسرے راستے کی جانب حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو بھجوایا اور جو لوگ ذرہ کے بغیر تھے ان کا قائد۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ یہ لوگ بطن وادی میں آگئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لشکر کے درمیان تھے۔ آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو آپ نے مجھے آواز دی۔ ابو ہریرہ! میں نے عرض: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: انصار کو میرے پاس بلاؤ وہ لوگ آپ کے پاس اکٹھے ہو گئے۔ قریش (مشرکین مکہ) نے اپنے حمایتیوں کو اکٹھا کیا اور یہ کہا: ہم ان لوگوں کو آگے کر دیں گے اگر تو یہ لوگ کامیاب ہو گئے تو ہم ان کے ساتھ ہوں گے اور اگر یہ کام آگئے تو ہم سے جو مطالبہ کیا جائے گا ہم ان (کی دیت) ادا کر دیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم قریش کے حامیوں اور پیروکاروں کو دیکھ رہے ہو۔ پھر آپ نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مار کر (اشارے کے ذریعے حکم دیا کہ تم انہیں تہ تیغ کرتے چلے جاؤ) یہاں تک کہ صفا کے پاس مجھ سے آلو (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ہم لوگ روانہ ہوئے، ہم میں سے جو شخص جس دشمن کو قتل

حدیث 4507- ابو داؤد (4279) نسائی (1326) احمد (10961) ابن حبان (4760) ابن خزیمہ (2758) مستدرک (6589) بیہقی

(18052) ابویعلیٰ (7463) بیہقی (7266)

کرنا چاہتا تھا وہ اسے قتل کر دیتا تھا۔ کسی نے ہمارے سامنے آنے کی کوشش نہیں کی ابوسفیان حاضر خدمت ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! قریش کے لوگوں کا قتل جائز قرار دیا گیا ہے۔ آج کے بعد قریش کا نام و نشان نہیں رہے گا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا اسے امان مل جائے گی۔ ایک انصاری نے دوسرے سے کہا: اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں کی محبت نبی اکرم ﷺ کے دل میں موجود ہے (اسی لئے آپ نے یہ حکم دیا ہے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ اسی دوران وحی کا نزول شروع ہو گیا۔ جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو ہمیں پتا چل جاتا تھا کیونکہ اس وقت کوئی بھی آپ کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا تھا یہاں تک کہ وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو جاتا تھا۔ جب وہ وحی ختم ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انصار! انہوں نے عرض کی ہم حاضر ہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم یہ کہتے ہو کہ ان صاحب کے دل میں اپنے وطن کی محبت موجود ہے۔ انہوں نے عرض کی ایسا ہی ہے تو آپ نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں اللہ کا بندہ اور اس کا آل ہوں میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے۔ میری زندگی تمہارے ساتھ ہے اور میری موت تمہارے ساتھ ہوگی۔ انصار نے رونا شروع کر دیا اور عرض کی اللہ کی قسم! ہم نے جو کچھ بھی کہا وہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارے عذر کو قبول کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ لوگ ابوسفیان کے گھر کی طرف لپکنے لگے۔ کچھ لوگوں نے اپنے دروازے بند کر لیے۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور حجر اسود تک آئے آپ نے اسے بوسہ دیا۔ پھر آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر آپ بیت اللہ کے پہلو میں موجود ایک بت کے پاس آئے جس کی مشرکین عبادت کیا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ کے دست اقدت میں اس وقت ایک کمان تھی آپ نے اس کمان کا ایک کونہ پکڑا تھا۔ اس بت کے پاس آ کر آپ نے اس کی آنکھوں میں کمان کا کونہ مارا اور کہا: ”حق آگیا اور باطل رخصت ہو گیا۔“

طواف سے فارغ ہونے کے بعد آپ صفا پر تشریف لائے۔ اس پر چڑھ کر آپ نے بیت اللہ کی طرف دیکھا اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور دعائیں مانگتے رہے۔

4508 - وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ أَحَدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى اخْضُدُوهُمْ خَضْدًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالُوا قُلْنَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذَا كَلَّأْتَنِي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ آپ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے ہوئے فرمایا انہیں (گاجر موتی کی طرح) کاٹ دو اور اس روایت میں یہ بھی ہے انصار نے عرض کی ہم نے ایسا ہی کہا ہے۔ یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا: پھر میرا نام کیا ہے؟ (پھر خود ہی فرمایا) ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

4509 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا نَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَصْنَعُ طَعَامًا يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ فَكَانَتْ نَوَيْتِي فَقُلْتُ يَا أبا هُرَيْرَةَ الْيَوْمَ نَوَيْتِي فَجَاءُوا إِلَى الْمَنْزِلِ وَلَمْ يُدْرِكْ طَعَامَنَا فَقُلْتُ يَا أبا هُرَيْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُدْرِكَ طَعَامَنَا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْيَمْنَى وَجَعَلَ الزُّبَيْرَ عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْبَيَازِقَةِ وَبَطْنِ الْوَادِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اذْعُ لِي الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا يُهْرُؤُونَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ هَلْ تَرَوْنَ أَوْبَاشَ قُرَيْشٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ انظُرُوا إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ غَدًا أَنْ تَحْضُدُوهُمْ حَضْدًا وَأَخْفَى بِيَدِهِ وَوَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ وَقَالَ مَوْعِدُكُمْ الصَّفَا قَالَ فَمَا أَشْرَفَ يَوْمَئِذٍ لَهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنَامُوهُ قَالَ وَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا وَجَاءَتِ الْأَنْصَارُ فَاطْفَأُوا بِالصَّفَا فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبَيِّدْتَ خَضْرَاءَ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَعْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ أَمَا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذْتَهُ رَافَةَ بَعْشِيرَتِهِ وَرَغَبَةَ فِي قُرَيْتِهِ وَنَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُمْ أَمَا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذْتَهُ رَافَةَ بَعْشِيرَتِهِ وَرَغَبَةَ فِي قُرَيْتِهِ أَلَا لَمَّا اسْمِي إِذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمَ فَاَلْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قُلْنَا إِلَّا ضِنًّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْدِرَانِكُمْ

✧✧ عبد اللہ بن ربیع بیان کرتے ہیں ہم وفد کی شکل میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہمارے وفد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ ہم میں سے ہر شخص ایک دن اپنے تمام ساتھیوں کیلئے کھانا تیار کرتا تھا۔ جب میری باری آئی تو میں نے کہا: اے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! آج میری باری ہے سب لوگ میری قیام گاہ پر آگئے۔ ابھی کھانا تیار نہیں ہوا تھا۔ میں نے کہا: اے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! اگر آپ کھانا تیار ہونے تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث ہمیں سنا دیں (تو مناسب ہوگا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ فتح مکہ کے موقع پر شریک ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں طرف کے دستے کا سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا اور بائیں طرف کے دستے کا سالار حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ پیادہ لوگوں اور بطن وادی کا سالار حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو بنایا۔ آپ نے حکم دیا۔ اے ابو ہریرہ! انصار کو میرے پاس بلاؤ۔ میں نے انہیں بلایا تو وہ دوڑتے ہوئے آئے۔ آپ نے فرمایا: اے گروہ انصار! کیا تم قریش کے اوباشوں کو دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: انہیں دیکھ لو کل جب تمہارا ان سے سامنا ہو تو انہیں (گاجرمولی کی طرح) کاٹ دینا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھ کر اشارہ کر کے کہا۔ اور فرمایا: ہماری ملاقات صفا کے پاس ہوگی (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں)۔ اگلے دن ان کے سامنے جو بھی آیا انہوں نے اُسے (ہمیشہ کی نیند) سلا دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر چڑھے انصار بھی وہاں آگئے۔ انہوں نے صفا کو گھیر لیا۔ ابوسفیان آئے اور عرض کی یا رسول اللہ! قریش ختم ہو رہے ہیں۔ آج کے بعد قریش نہیں رہیں گے۔ ابوسفیان بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جو شخص ابوسفیان کے گھر داخل ہوگا اسے امان مل جائے گی۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے گا۔ اسے امان مل جائے گی۔ جو شخص اپنا دروازہ بند کرے گا اسے امان مل جائے گی انصار نے کہا: حضور پر اپنے خاندان اور وطن کی محبت غالب آگئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی (بعد میں) آپ نے فرمایا: تم نے یہ کہا ہے کہ حضور پر اپنے خاندان پر وطن کی محبت غالب آگئی ہے۔ خبردار! میرا نام کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ (پھر خود ہی ارشاد فرمایا) میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں! اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے میری زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے انصار نے عرض کی اللہ کی قسم! ہم نے یہ سب صرف اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری

تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں۔

4510- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكُفَّةِ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَسِتُّونَ نُسْبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ كَانَ بِيَدِهِ وَيَقُولُ (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ) زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ يَوْمَ الْفَتْحِ

﴿﴾ حضرت عبداللہ ﷺ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو کعبہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک لکڑی تھی۔ آپ نے اس کے ذریعے انہیں توڑا اور یہ کہا:

”حق آگیا اور باطل رخصت ہو گیا“ بے شک باطل نے جانا ہی تھا، حق آگیا اور باطل نہ کسی چیز کو بناتا ہے اور نہ ہی لوٹاتا ہے۔“

4511- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ زَهُوقًا وَلَمْ يَذْكُرِ الْآيَةَ الْأُخْرَى وَقَالَ بَدَلَ نُسْبًا صَنَمًا

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”زہوقاً“ کے بعد والا جملہ نہیں ہے اور اس میں ”نصب“ کی بجائے لفظ ”صنم“ منقول ہے۔

4512- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَوَكَيْعٌ عَنْ زَكَرِيَاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يَقْتُلُ قُرَيْشِي صَبْرًا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

﴿﴾ عبداللہ بن مطیع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آج کے دن کے بعد قیامت تک کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

4513- حَدَّثَنَا ابْنُ نَعْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ أَحَدٌ مِنْ عَصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرَ مُطِيعٍ كَانَ اسْمُهُ الْعَاصِي فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے قریش کے نافرمانوں میں سے صرف ”مطیع“ نے اسلام قبول کیا ان کا نام ”عاصی“ تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کا نام ”مطیع“ رکھا۔

بَاب 605 : صَلَاحُ الْحَدِيثِ

صلح حدیثیہ

4514- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ

حدیث 4510- بخاری (2346) ترمذی (3138) احمد (3584) ابن حبان (5862) بیہقی (11330) ابویعلیٰ (4967) عجم کبیر (10427)

حدیث 4512- داری (2386) احمد (15443) ابن حبان (3718) مستدرک (7726) عجم کبیر (694)

عَازِبٍ يَقُولُ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الصُّلْحَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ لَكُنْتُ هَذَا مَا كَتَبَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا لَا تَكْتُبْ رَسُولُ اللَّهِ فَلَوْ نَعَلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نُقَابِلَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ أَمْعُهُ فَقَالَ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْعَاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ وَكَانَ فِيهَا اشْتَرَطُوا أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَيَقِيمُوا بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلَهَا بِسِلَاحٍ إِلَّا جُلْبَانَ السِّلَاحِ قُلْتُ لِأَبِي اسْحَقَ وَمَا جُلْبَانُ السِّلَاحِ قَالَ الْفِرَابُ وَمَا فِيهِ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حدیبیہ کے دن حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح کا معاہدہ تحریر کیا اور اس میں یہ لکھا یہ معاہدہ حضرت محمد ﷺ کر رہے ہیں جو اللہ کے رسول ہیں قریش نے اعتراض کیا آپ "اللہ کے رسول" نہ لکھیں کیونکہ اگر ہم یہ اعتراف کر لیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کے ساتھ جنگ ہی نہ کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے مٹا دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں اسے نہیں مٹا سکتا تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اسے مٹا دیا۔ (راوی کہتے ہیں) قریش نے جو شرائط مقرر کی تھیں ان میں یہ شرط بھی تھی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہونے کے بعد صرف تین دن وہاں قیام کریں گے اور پھر تھیار لے کر مکہ میں داخل نہیں ہوں گے۔ البتہ تھیار میان میں ڈال کر آ سکتے ہیں۔

4515- أَحَدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَّةِ كَتَبَ عَلِيُّ كِتَابًا بَيْنَهُمْ قَالَ لَكُنْتُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ بَنَحْوِ حَدِيثٍ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ هَذَا مَا كَتَبَ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ نے اہل حدیبیہ کے ساتھ صلح کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے صلح نامہ تحریر کیا۔ انہوں نے لکھا "اللہ کے رسول محمد ﷺ" (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں چند الفاظ نہیں ہیں۔

4516- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابِ الْمِصْبِصِيُّ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِاسْحَقَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَاءُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا أُخْصِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْتِ صَالِحَهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا فَيَقِيمَ بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلْبَانَ السِّلَاحِ السِّيفِ وَقِرَابِهِ وَلَا يَخْرُجَ بِأَحَدٍ مَعَهُ مِنْ أَهْلِهَا وَلَا يَمْنَعُ أَحَدًا يَمْكُكُ بِهَا مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ لِعَلِيِّ اكْتُبِ الشَّرْطَ بَيْنَنَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ لَوْ نَعَلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ تَابَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَمْرٌ عَلِيًّا أَنْ يَمْحَاهَا فَقَالَ عَلِيُّ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْحَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرِنِي مَكَانَهَا فَأَرَاهُ مَكَانَهَا فَمَحَاهَا وَكَتَبَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا أَنْ كَانَ يَوْمَ الثَّلَاثِ قَالُوا لِعَلِيِّ هَذَا آخِرُ يَوْمٍ مِنْ شَرِطِ صَاحِبِكَ فَأَمْرُهُ فَلْيَخْرُجْ فَأَخْبِرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ فَخَرَجَ وَقَالَ ابْنُ جَنَابٍ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ تَابَعْنَاكَ بَابَعْنَاكَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کو بیت اللہ تک جانے سے روک دیا گیا تو آپ نے اس شرط پر اہل مکہ کے ساتھ صلح کی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہونے کے بعد صرف تین دن وہاں قیام کریں گے اور اپنی تلواروں کو میان میں

ڈال کر مکہ میں داخل ہوں گے۔ کوئی شخص اپنے اہل خانہ میں سے کسی کو اپنے ساتھ مکہ سے باہر نہیں لے جاسکے گا اور اگر مسلمانوں میں سے کوئی مکہ میں رکنا چاہتا ہو تو اسے منع نہیں کیا جائے گا نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا یہ معاہدہ تحریر کرو۔ (اور لکھو) اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں جو رحمن اور رحیم ہے یہ وہ شرائط ہیں جو حضرت محمد ﷺ نے طے کی ہیں جو اللہ کے رسول ہیں۔ مشرکین نے آپ سے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہو کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو ہم آپ کی پیروی نہ کریں۔ آپ ”محمد بن عبد اللہ“ لکھیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اسے مٹا دو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی اللہ کی قسم! میں اسے نہیں مٹاؤں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے وہ لفظ دکھاؤ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وہ لفظ دکھائے تو آپ ﷺ نے انہیں مٹا دیا اور ”ابن عبد اللہ“ تحریر کر دیا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے مکہ میں تین دن قیام کیا تیسرے دن مشرکین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ کے آقا کی شرط کے حساب سے آج آخری دن ہے۔ آپ ان سے کہیں اب وہ چلے جائیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو دی تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اور آپ واپس تشریف لے آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ”تابعناك“ کی بجائے ”بايعناك“ لفظ مذکور ہے۔

4517- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ قُرَيْشًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ سُهَيْلٌ أَمَا بِاسْمِ اللَّهِ فَمَا نَدْرِي مَا بِاسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنْ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِمَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ هَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنْهَا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ جَاءَ نَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللَّهُ لَهُ فَرْجًا وَمَخْرَجًا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب قریش نے نبی اکرم ﷺ سے صلح کی تو ان میں سہیل بن عمرو بھی تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو سہیل بولا: بسم اللہ تو ٹھیک ہے لیکن بسم اللہ الرحمن الرحیم کیا ہے؟ آپ وہ لکھیں جو ہمارے ہاں معروف ہے۔ یعنی باسمک اللہم نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا محمد رضی اللہ عنہ رسول اللہ لکھو۔ انہوں نے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کی پیروی کرتے اس لئے آپ اپنا اور اپنے والد کا نام لکھئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا: محمد بن عبد اللہ لکھو۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے یہ شرائط پیش کیں کہ آپ کے ساتھیوں میں سے جو شخص ہمارے پاس آئے گا، ہم اسے واپس نہیں کریں گے اور ہم میں سے جو شخص آپ کے پاس آئے گا۔ آپ اسے ہمیں واپس کر دیں گے صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا ہم یہ لکھ دیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! ہم میں سے جو شخص ان کے پاس جائے گا۔ اسے اللہ تعالیٰ دور ہی رکھے۔ اور ان میں سے جو شخص ہمارے پاس آئے گا۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ عنقریب کوئی آسانی اور راستہ پیدا کر دے گا۔

4518- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَّاهٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهَمُوا أَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا

وَذَلِكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قِتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقِتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فِيمَ نُعْطِي الدِّينِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَاذْهَبْ عُمَرُ فَلَمْ يَضِرْ مُتَعَبًا فَاتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قِتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقِتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدِّينِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَتْحِ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ آيَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ فَتَحَ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ

◆◆ ابوالفضل بیان کرتے ہیں جنگ صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر کہنے لگے اے لوگو! خود کو قصور وار قرار دو۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اگر اس وقت ہم جنگ کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے یہ وہ صلح تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان ہوئی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ آپ نے جواب دیا، ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، کیا ہمارے مقتول جنت میں ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے؟ آپ نے جواب دیا، ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، پھر ہم دین کے معاملے میں کیوں جھکیں اور واپس کیوں جائیں؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور ان کے درمیان (صلح) کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! (یہ معاہدہ کرنے والا) اللہ کا رسول ہے اور اللہ تعالیٰ کبھی بھی اسے ضائع نہیں کرے گا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن (کی چند آیات) نازل ہوئیں آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں وہ آیات پڑھ کر سنائیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، کیا یہ فتح ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت خوش ہوئے اور واپس چلے گئے۔

4519- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ بِصِفِّينَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهَمُوا رَأْيَكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَنِّي اسْتَطَيْعْتُ أَنْ أَرَدْتُ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ وَاللَّهِ مَا وَضَعْنَا سِيوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرِ قَطُّ إِلَّا أَسْهَلُنَا بِنَا إِلَى أَمْرِ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ إِلَى أَمْرِ قَطُّ

◆◆ شقیق بیان کرتے ہیں میں نے جنگ "صفین" کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، اے لوگو! اپنی رائے کو غلط مان لو۔ اگر تم مجھے ابو جندل (کی واپسی یعنی حدیبیہ کی صلح) کے دن دیکھتے، اگر اس وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو نہ ماننے کی صلاحیت رکھتا تو نہ مانتا۔ اللہ کی قسم! ہم نے وہ تلواریں اپنی گردنوں میں کسی نیک مقصد کیلئے لٹکائی تھیں۔ لیکن تمہارا مقصد؟

4520- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرِ بْنِ جَرِيرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِلَى أَمْرِ يُفْطِنُنَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ زائد ہے۔

4521- وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِفْوَلٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ يَقُولُ أَتَهُمُورًا أَيُّكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَكَوْا اسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَتَحْنَا مِنْهُ فِي خُصْمٍ إِلَّا أَنْفَجَرَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ

♦♦ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے صیفین میں یہ کہا اپنے دینی معاملات کے بارے میں تم اپنے رائے کو غلط تسلیم کر لو۔ اگر تم مجھے ابو جندل (کی واپسی اور حدیبیہ کی صلح) کے دن دیکھتے اگر میرے اندر یہ استطاعت ہوتی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو قبول نہ کروں (تو میں ایسا کرتا تمہارے معاملے کا یہ عالم ہے) اگر ہم اس کا ایک سرا کھولتے ہیں تو دوسرا خود بخود کھل جاتا ہے۔

4522- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ) إِلَى قَوْلِهِ (فَوْرًا عَظِيمًا) مَرَجَعَهُ مِنَ الْحَدِيثِ وَهُمْ يُعَالِطُهُمُ الْحُزْنَ وَالْكَآبَةَ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ لَقَدْ أَنْزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا..... فَوْرًا عَظِيمًا (تک)

اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے واپس تشریف لے جا رہے تھے۔ صحابہ کرام بہت غمگین تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ میں قربانی کا ایک جانور ذبح کیا اور فرمایا مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی جو میرے نزدیک ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

4523- وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ نَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 606 : الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ

عہد کو پورا کرنا

4524- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّفِيلِ حَدَّثَنَا حَذِيفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي حُسَيْلٍ قَالَ فَآخَذْنَا كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا مَا نُرِيدُهُ مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَآخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصُرَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نَقَاتِلُ مَعَهُ فَآتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصُرْنَا فَنَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ

♦♦ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اس وجہ سے غزوہ بدر میں شریک نہیں ہوسکا کیونکہ میں اور میرے والد

حدیث 4522- احمد (13269) بیہقی (18591)

”حیل“ (اس جنگ میں شریک ہونے کیلئے) نکلے تو ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا۔ انہوں نے دریافت کیا، تم لوگ (حضرت) محمد ﷺ کی مدد کیلئے جا رہے ہو ہم نے کہا: ہم ان کے پاس نہیں جا رہے۔ ہم تو صرف مدینہ جا رہے ہیں۔ انہوں نے ہم سے اللہ کے نام کا عہد اور میثاق لیا کہ ہم صرف مدینہ جائیں گے اور نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ جنگ میں شریک نہیں ہوں گے۔ (بعد میں) ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو یہ اطلاع دی تو آپ نے فرمایا: تم دونوں واپس جاؤ اور ان کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرو۔ ان کے خلاف ہم اللہ سے مدد حاصل کریں گے۔

باب 607 : غزوة الأحزاب

غزوة احزاب

4525- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُدَيْفَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ اَدْرَكْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلْتُ مَعَهُ وَاَبْلَيْتُ فَقَالَ حُدَيْفَةُ اَنْتَ كُنْتَ تَفْعَلُ ذَلِكَ لَقَدْ رَاَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْاَحْزَابِ وَاَخَذْتَنَا رِيْحَ شَدِيْدَةٍ وَقُرَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرَجُلُ يَاتِنِي بِخَبْرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَسَكَنَّا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ الْاَرَجُلُ يَاتِنَا بِخَبْرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَسَكَنَّا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ الْاَرَجُلُ يَاتِنَا بِخَبْرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَسَكَنَّا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ فَقَالَ قُمْ يَا حُدَيْفَةُ فَاتِنَا بِخَبْرِ الْقَوْمِ فَلَمْ اَجِدْ بَدًّا اِذْ دَعَانِي بِاسْمِي اَنْ اَقُوْمَ قَالَ اذْهَبْ فَاتِنِي بِخَبْرِ الْقَوْمِ وَلَا تَدْعُرْهُمْ عَلَيَّ فَلَمَّا وَاَيْتُ مِنْ عِنْدِهِ جَعَلْتُ كَاَنَّمَا اَمْشِي فِي حَمَامٍ حَتَّى اَتَيْتُهُمْ فَرَاَيْتُ اَبَا سَفِيَانَ يَصْلِي ظَهْرَهُ بِالنَّارِ فَوَضَعْتُ سَهْمًا فِي كِبِدِ الْقَوْسِ فَارَدْتُ اَنْ اَرْمِيْهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَدْعُرْهُمْ عَلَيَّ وَلَوْ رَمَيْتُهُ لَأَصَبْتُهُ فَارْجَعْتُ وَاَنَا اَمْشِي فِي مِثْلِ الْحَمَامِ فَلَمَّا اَتَيْتُهُ فَاخْبَرْتُهُ بِخَبْرِ الْقَوْمِ وَفَرَعْتُ فَرَرْتُ فَالْبَسَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ عِبَادَةٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يُصَلِّي فِيهَا فَلَمْ اَزَلْ نَائِمًا حَتَّى اَصْبَحْتُ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ

﴿﴾ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص نے کہا: اگر مجھے نبی اکرم ﷺ کا زمانہ نصیب ہوتا تو میں آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوتا اور خوب لڑتا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم نے ایسا کرنا تھا۔ مجھے یاد ہے۔ غزوة احزاب کی رات ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ تیز ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا۔ ہم سب خاموش رہے ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا ہم سب خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص ہے جو ہمیں دشمن کی خبر لا کر دے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے میرے ساتھ رکھے گا ہم سب خاموش رہے ہم میں سے کسی نے آپ کو جواب نہیں دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا۔ اے حذیفہ! تم اٹھو! اور ہمیں دشمن کی خبر لا کر دو۔ میرے لئے اٹھنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ کیونکہ اب آپ نے میرا نام لے لیا تھا۔

حدیث 4525- ابن حبان (7125) بیہقی (18223)

آپ نے فرمایا: جاؤ! اور دشمن کی خبر لے کر آؤ! اور انہیں ہمارے خلاف مشتعل نہیں کرنا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جب میں آپ کے پاس سے اٹھا تو مجھے یہ محسوس ہوا جیسے میں حمام کے اندر چل رہا ہوں۔ میں دشمنوں کے پاس آیا ابوسفیان آگ سے اپنی پیٹھ سینک رہا تھا۔ میں نے کمان میں تیر چڑھایا اور اسے تیر مارنے کا ارادہ کیا۔ پھر مجھے نبی اکرم ﷺ کی یہ ہدایت یاد آئی کہ انہیں ہمارے خلاف مشتعل نہیں کرنا۔ اگر میں اسے تیر مار دیتا تو وہ نشانے پر ہی لگتا۔ میں واپس آ گیا اور مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دشمن کے بارے میں بتایا۔ جب میں فارغ ہوا تو مجھے سردی لگنے لگی۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا اضافی کبیل مجھے عطا کیا۔ جو آپ نے خود اوڑھا ہوا تھا اور آپ اس میں نماز ادا کرتے تھے میں صبح تک سوتا رہا صبح کے وقت آپ نے فرمایا: اے بہت زیادہ سونے والے! اب اٹھ جاؤ۔

باب 608 : غزوة اُحُد

غزوة اُحُد

4526- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُفْرِدَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهَقُوهُ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ رَهَقُوهُ أَيْضًا فَقَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِيهِ مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوة اُحُد کے دن نبی اکرم ﷺ اکیلے رہ گئے آپ کے ہمراہ صرف سات انصاری اور دو قریشی رہ گئے۔ جب دشمن نے آپ کو گھیرے میں لیا تو آپ نے فرمایا: انہیں ہم سے کون دور کرے گا؟ اسے جنت ملے گی (یا شاید یہ فرمایا) وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا۔ ایک انصاری صاحب آگے بڑھے انہوں نے لڑائی شروع کی اور شہید ہو گئے۔ دشمن نے پھر آپ کو گھیر لیا آپ نے فرمایا: انہیں ہم سے کون دور کرے گا؟ اسے جنت ملے گی (یا شاید یہ فرمایا) وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا۔ ایک اور انصاری آگے بڑھا اس نے لڑائی شروع کی اور شہید ہو گیا یہاں تک وہ ساتوں انصاری شہید ہو گئے نبی اکرم ﷺ نے اپنے بقیہ دو ساتھیوں سے فرمایا: ہمارے ساتھیوں نے ہمارے ساتھ کتنا اچھا سلوک کیا؟

4527- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ جُرْحٌ وَجَهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رِبَاعِيَّتُهُ وَهَشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةً حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمَ

حدیث 4526- احمد (14088) بیہقی (17697) ابویعلیٰ (3319)

حدیث 4527- بخاری (2747) ترمذی (3002) ابن ماجہ (3464) احمد (11974) ابن حبان (6574) بیہقی (3888) ابویعلیٰ

(3738) بیہقی (5789)

﴿﴾ ابو حازم بیان کرتے ہیں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ کے زخمی ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہوا تھا اور آپ کا سامنے کا ایک دانت ٹوٹ گیا تھا اور آپ کے سر مبارک پر ”خود“ ٹوٹ گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے خون کو دھویا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لے کر آئے تھے۔ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ پانی ڈالنے سے خون زیادہ نکل رہا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر اسے جلایا جب وہ راکھ میں تبدیل ہو گیا تو اسے زخم پر لگا دیا تو خون رک گیا۔

4528- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ أُمُّ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ وَيَمَازَا ذُرْوَى جُرْحِهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ وَجْرَهُ وَقَالَ مَكَانَ هُشِمَتْ كُسِرَتْ

﴿﴾ ابو حازم بیان کرتے ہیں حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ کے زخمی ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ کا زخم کس نے دھویا تھا اور کس نے پانی ڈالا تھا اور کس چیز کو زخم پر دوا کے طور پر لگایا گیا تھا؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ بات زائد ہے آپ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا تھا۔ اس روایت میں لفظ ”ہشمت“ کی بجائے ”کسرت“ منقول ہے۔

4529- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ مُطَرِّفٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ أُصِيبَ وَجْهُهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُطَرِّفٍ جُرْحُ وَجْهِهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اختلاف ہے۔

4530- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رِبَاعِيَّتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشَجَّ فِي رَأْسِهِ فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يَفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رِبَاعِيَّتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ)

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا، آپ کا سر مبارک بھی زخمی ہوا۔ آپ خون پونچھ رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: وہ قوم کیسے فلاح حاصل کر سکتی ہے جو اپنے نبی کو زخمی کرے اور اس کا دانت توڑ دے حالانکہ وہ نبی انہیں اللہ کی طرف آنے کی دعوت دیتا ہے (راوی کہتے ہیں) اس موقع کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ۔

حدیث 4530- بخاری (2747) ترمذی (3002) ابن ماجہ (3464) احمد (11974) ابن حبان (6574) بیہقی (3888) ابویعلیٰ

(3738) بحکم کبیر (5789)

4531- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ كَاتِبِي أَنْظِرْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ صَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی نبی کا واقعہ مثال کے طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا ان کی قوم نے انہیں مارا تو اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے یہ کہتے جا رہے تھے اے اللہ! انہیں بخش دے کیونکہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔

4532- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَهُوَ يَنْصَحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں وہ اپنی پیشانی سے خون پونچھ رہے تھے۔

باب 609 : اَشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو قتل کیا اس پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا

4533- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِينِيذٍ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس قوم پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کے رسول کے ساتھ یہ سلوک کرے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے کے دانت کی طرف اشارہ کیا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اس شخص پر اللہ تعالیٰ کا شدید غضب نازل ہوگا۔ جسے اللہ کا رسول اس کی راہ میں قتل کرے۔

باب 610 : مَا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَى الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

مشرکین اور منافقین کی طرف سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچنے والی تکالیف

4534- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُ لَهُ جُلُوسٌ وَقَدْ نُحِرَتْ جُزُورٌ بِالْأَمْسِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى سَلَا جُزُورِ بَنِي فَلَانَ فَيَأْخُذُهُ فَيَضَعُهُ فِي كَيْفَى مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَنَبَعَتْ أَشْقَى الْقَوْمِ فَأَخَذَهُ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ فَاسْتَضْحَكُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَمِيلُ عَلَيَّ بَعْضٌ وَأَنَا قَائِمٌ أَنْظُرُ لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ طَرَحْتُهُ عَنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى انْطَلَقَ

حدیث 4531- بخاری (3290) ابن ماجہ (4025) احمد (4107) ابویعلیٰ (5205)

حدیث 4533- بخاری (3245) ابن ماجہ (4109) احمد (4107) ابویعلیٰ (5205)

انسان فَاخْبَرَ فَاطِمَةَ فَجَاءَتْ وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَشْتِمُهُمْ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ إِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَإِذَا سَأَلَ سَأَلَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَهَبَ عَنْهُمْ الضَّحْكُ وَخَافُوا دَعْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ يَا بَنِي جَهْلٍ بَنِي هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بَنِي رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بَنِي رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بَنِي عُقْبَةَ وَأُمَيَّةَ بَنِي خَلْفٍ وَعُقْبَةَ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ وَذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ أَحْفَظْهُ فَوَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ سَمَى صَرَعَى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُجِبُوا إِلَى الْقَلْبِيبِ قَلْبِيبٍ بَدْرٍ قَالَ أَبُو اسْحَقَ الْوَلِيدُ بَنِي عُقْبَةَ غَلَطَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

♦♦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیت اللہ کے قریب نماز ادا کر رہے تھے۔ ابو جہل اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک دن پہلے ایک اونٹنی ذبح کی گئی تھی۔ ابو جہل بولاتم میں سے کون فلاں اونٹنی کی او جڑی لا کر اسے (حضرت) محمد ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان اس وقت رکھے گا۔ جس وقت وہ سجدے میں چلے جائیں۔ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ان میں سے ایک بد بخت اٹھا اور وہ او جڑی لے آیا جب نبی اکرم ﷺ سجدے میں گئے تو اس نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان اسے رکھ دیا۔ وہ سب ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر (ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو کر) گرنے لگے۔ میں کھڑا ہوا دیکھ رہا تھا۔ کاش! میرے اندر اتنی طاقت ہوتی کہ میں اسے نبی اکرم ﷺ کی پشت مبارک سے ہٹا دیتا۔ نبی اکرم ﷺ سجدے کی حالت میں رہے۔ آپ نے اپنا سر مبارک نہیں اٹھایا۔ کسی نے جا کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس بارے میں بتایا: وہ آئیں۔ وہ کم سن تھیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اسے ہٹایا اور ان (مشرکین) کی طرف منہ کر کے انہیں برا کہنے لگیں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ختم کی تو بلند آواز سے ان کے خلاف دُعاے ضرر کی۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ جو دعائے مانگتے تھے وہ بھی تین مرتبہ مانگتے تھے اور جو سوال کرتے تھے وہ بھی تین مرتبہ کرتے تھے۔ آپ نے تین مرتبہ دُعاے ضرر کی۔ اے اللہ! قریش کی گرفت فرما! جب انہوں نے آپ کی آواز سنی تو ان کی ہنسی رخصت ہو گئی اور وہ آپ کی دعا سے خوفزدہ ہو گئے آپ نے دُعاے ضرر کی اے اللہ! ابو جہل بن ہشام کو پکڑ لے اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عقبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابومعیط کو اور (راوی کہتے ہیں) آپ نے ساتویں آدمی کا بھی نام لیا۔ لیکن وہ مجھے یاد نہیں رہا۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد ﷺ کو حق کے ہمراہ معبود کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جن لوگوں کے نام لئے تھے۔ میں نے ان سب کو غزوہ بدر میں دیکھا کہ وہ مارے گئے اور پھر انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔

ابو اسحق کہتے ہیں اس روایت میں ولید بن عقبہ کا نام غلط ہے۔

4535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا اسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَا جَزُورٍ فَقَدَفَهُ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلِيَّ مِنْ صَنْعِ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَامِنَ قُرَيْشٍ أَبَا جَهْلٍ بَنِي هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بَنِي رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ وَشَيْبَةَ بَنِي رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بَنِي خَلْفٍ

حدیث 4534- بخاری (2776) ابو یعلیٰ (5312)

أَوْ أَبِي بَنٍ خَلْفِ شُعْبَةَ الشَّامِ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأَلْقُوا فِي بَنِي غَيْرِ ابْنِ أُمَيَّةَ أَوْ أَبِي تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ
فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبَنِي

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سجدے میں گئے آپ کے آس پاس کچھ قریشی موجود تھے۔ اسی دوران عقبہ بن ابومعیط ایک اونٹ کی اوجھ لے کر آیا اور اسے نبی اکرم ﷺ کی پشت پر ڈال دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے سر نہیں اٹھایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں انہوں نے آپ کی پشت سے اسے ہٹایا اور جس نے ایسا کیا تھا اسے بددعا دی (نبی اکرم ﷺ نے) ان کے خلاف دعائے ضرر کرتے ہوئے کہا: اے اللہ! قریش کے ان لوگوں کو گرفت فرما۔ ابو جہل بن ہشام، عقبہ بن ربیعہ، عقبہ بن ابومعیط، شیبہ بن ربیعہ، امیہ بن خلف (راوی کو شک ہے یا شاید) ابی بن خلف (کو ہلاک کر دے) (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے ان سب کو دیکھا کہ وہ جنگ بدر میں مارے گئے اور انہیں کنوئیں میں ڈال دیا گیا البتہ امیہ یا شاید ابی ان میں شامل نہیں تھا۔ کیونکہ اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا تھا اسے کنوئیں میں نہیں ڈالا گیا۔

4536- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا يَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثًا وَذَكَرَ فِيهِمُ الْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلْفٍ وَلَمْ يَشْكُ قَالَ أَبُو اسْحَقَ وَنَسِيتُ السَّابِعَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کو تین مرتبہ (دعا کرنا) پسند تھا اس لئے آپ نے کہا: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما: یہ آپ نے تین مرتبہ کہا: اس میں ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف کا نام منقول ہے اور کسی شک کے بغیر ہے۔ راوی ابواسحق کہتے ہیں۔ ساتویں آدمی کا نام میں بھول گیا ہوں۔

4537- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَدَعَا عَلَى سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٍ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلْفٍ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَقْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرَغِي عَلَى بَدْرٍ قَدْ غَيَّرْتُهُمُ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور قریش کے چھ افراد کے خلاف دعائے ضرر کی ان میں ابو جہل، امیہ بن خلف، عقبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابومعیط شامل تھے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اللہ کی قسم! میں نے ان سب کو ”بدر“ میں اوندھے پڑھے ہوئے دیکھا ہے۔ دھوپ نے ان کے اجسام خراب کر دیے تھے۔ وہ شدید گرم دن تھا۔

4538- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَالْفَاطِمَةُ مُتَقَارِبَةً قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمٍ أَحَدٍ فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكَ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ إِذْ عَرَضْتُ

نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلِ بْنِ عَبْدِ كَلَابٍ فَلَمْ يُجِنِّي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَأَنْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِهِ فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جَبْرَيْلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ قَالَ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ وَسَلَّمْ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَأَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ فَمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطَبِّقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبِينَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَقْبِضُ اللَّهُ وَخَدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کی زندگی میں کوئی ایسا دن بھی آیا ہے جو اُحد کے دن سے زیادہ شدید ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم کی طرف سے مجھے سب سے زیادہ تکلیف ”عقبہ“ کے دن پہنچی جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلال کو اسلام کی دعوت دی تو اس نے اسے قبول نہیں کیا۔ میں واپس آیا میرے چہرے سے غم کا اظہار ہو رہا تھا۔ ابھی میں ”قرن ثعالب“ تک پہنچا تھا کہ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو ایک بادل مجھ پر سایہ کیے ہوئے تھا میں نے غور کیا تو اس میں جبرائیل علیہ السلام موجود تھے۔ انہوں نے بلند آواز میں مجھ سے کہا: آپ کی قوم نے آپ کو جو کہا ہے اور جو جواب دیا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے۔ اس نے آپ کی خدمت میں پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے۔ تاکہ آپ ان لوگوں کے بارے میں اسے جو چاہیں حکم دیں نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے مخاطب کیا: اس نے مجھے سلام کیا اور پھر بولا اے محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات سن لی ہے۔ میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں آپ کے پروردگار نے مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ تاکہ آپ اپنی پسند کے مطابق مجھے کوئی سا بھی حکم دیں اگر آپ چاہیں تو میں ان دونوں پہاڑوں کو ان پر الٹ دوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: مجھے یہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد میں ایسے لوگ پیدا کرے گا۔ جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک قرار نہیں دیں گے۔

4539 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهِمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَانَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ دَمِيتُ إِضْبَعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِضْبَعُ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

◆◆ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کسی جنگ کے دوران نبی اکرم ﷺ کی انگلی زخمی ہو گئی تو آپ نے فرمایا: ”تو صرف ایک انگلی ہے جو زخمی ہوئی ہے تو نے اللہ کی راہ میں یہ تکلیف برداشت کی ہے۔“

4540 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَكَبَّتْ إِضْبَعُهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ایک حملے کے دوران نبی اکرم ﷺ کی انگلی زخمی ہو گئی۔

حدیث 4538 - بخاری (2648) ترمذی (3345) احمد (18819) ابن حبان (6577) بیہقی (13074) ابویعلیٰ (1533) معجم نبیر (1703)

4541- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ سَمِعَ جُنْدَبًا يَقُولُ اَبْطَا جَبْرِيْلُ عَلَي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُسْرِكُوْنَ قَدْ وُدِعَ مُحَمَّدٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلُ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)

♦♦ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت جبرائیل کچھ عرصے تک نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر نہیں ہوئے تو مشرکین کہنے لگے، ”محمد“ کو چھوڑ دیا گیا ہے (اس بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ”چاشت کے وقت کی قسم ہے اور رات کی قسم! جب وہ پوری طرح پھیل جائے تمہارے پروردگار نے تمہیں چھوڑا نہیں ہے اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے۔“

4542- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ اسْحَقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ اَسْتَكْبٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّي لَا رَجُوْا اَنْ يَكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ اَرَهُ قَرِيْبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلُ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى)

♦♦ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ بیمار ہو گئے اور دو یا تین رات تک (بستر سے) اٹھ نہیں سکے۔ ایک عورت آپ کے پاس آئی اور بولی اے محمد! میرا یہ خیال ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ میں نے اسے پچھلی دو یا تین راتوں سے تمہارے پاس نہیں دیکھا (اس واقعہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی: ”چاشت کے وقت کی قسم ہے اور رات کی قسم! جب وہ پوری طرح پھیل جائے تمہارے پروردگار نے تمہیں چھوڑا نہیں ہے اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے۔“

4543- وَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنِّيِّ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا الْمَلَائِكَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهِمَا عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِهِمَا

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4544- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاَخْرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ اِكْمَافٌ تَحْتَهُ قَطِيْفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَاَرْدَفٌ وَرَاثَةٌ اُسَامَةَ وَهُوَ يَعُوْذُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِيْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَاكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتّٰى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيْهِ اَخْلَاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فِيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَنْفَةَ بَرْدَانَهُ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَيِّرُوْا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 4541- بخاری (1072) احمد (18818) ابن حبان (6565) مستدرک (4214) بیہقی (4496) مجہ کبیر (1709)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَانِكَ مِنَّا فَاقْضُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ أَغْنِنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَابَّوْا فَلَمَّ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيُّ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اغْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاصْفَحْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اضْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحِيرَةِ أَنْ يَتَوَجَّوْهُ فَيَعَصِبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَهُ شَرِيقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَّ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے جس پر موجودین کے نیچے فدک کی ایک چادر موجود تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور آپ بنو حارث بن خزرج کے محلے میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے۔ یہ غزوہ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے۔ آپ کا گزرا ایک مجلس کے پاس سے ہوا جس میں مسلمان، مشرکین، بت پرست اور یہودی سبھی موجود تھے اس مجلس میں عبد اللہ بن ابی بھی موجود تھا اور اس مجلس میں عبد اللہ بن رواحہ بھی موجود تھے۔ جب اس سواری کی گرد اس مجلس پر پڑی تو عبد اللہ بن ابی نے اپنی چادر کے ذریعے اپنی ناک ڈھانپ کر کہا: ہم پر گرد نہ اڑاؤ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام کیا اور وہاں رُک گئے آپ سواری سے اترے اور ان لوگوں کو اللہ (کے دین) کی دعوت دی۔ ان کے سامنے قرآن کی تلاوت کی۔ عبد اللہ بن ابی بولا جناب! آپ جو کہہ رہے ہیں اگر یہ حق ہے تو اس سے اچھی بات اور کوئی نہیں ہے۔ لیکن آپ ہماری مجالس میں ہمیں تکلیف نہ پہنچائیں اور اپنے گھر واپس چلے جائیں۔ ہم میں سے جو شخص آپ کے پاس آئے آپ اسے دعوت دیں۔ عبد اللہ بن رواحہ بولے آپ ہماری مجالس میں ضرور تشریف لائیں کیونکہ ہمیں یہ بات پسند ہے (راوی کہتے ہیں) مسلمان، مشرکین اور یہودی ایک دوسرے کو بُرا کہنے لگے۔ یہاں تک کہ وہ لڑنے لگے تھے۔ لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روکا پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا؟ ابو حباب نے کیا کہا ہے: آپ کی مراد عبد اللہ بن ابی تھا۔ اس نے یہ یہ کچھ کہا ہے: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسے معاف کر دیجیے اور اسے درگزر کیجئے۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو مرتبہ عطا کیا ہے وہ تو ہے لیکن اُس شہر کے لوگوں نے یہ طے کیا تھا کہ وہ اسے (عبد اللہ بن ابی کو) تاج پہنائیں گے اور اسے اپنا سردار بنائیں گے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے اس حق کے ذریعے جو اس نے آپ کو عطا کیا ہے اس منصوبے کو ختم کر دیا تو وہ بھڑک اٹھا اور اس وجہ سے اس نے ایسا کیا ہے۔ جو آپ نے ملاحظہ کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے معاف کر دیا۔

4545- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي

هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَبْدُ اللَّهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے یہ عبد اللہ کے اسلام قبول کرنے سے

پہلے کا واقعہ ہے۔

4548- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ آتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَالٍ فَاَنْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارًا وَأَنْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ وَهِيَ أَرْضُ سَبْعَةَ فَلَمَّا آتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِي فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لِحِمَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَضْعَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِي وَبِالتَّعَالِ قَالَ فَبَلَّغْنَا أَنَّهَا نَزَبَ فِيهِمْ (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَلَوْا فَلَا ضَلْحُومًا بَيْنَهُمَا)

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی۔ اگر آپ عبد اللہ بن ابی (کو دعوت اسلام دینے کیلئے اس) کے پاس تشریف لے جائیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم ﷺ ایک گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس گئے مسلمان بھی آپ کے ساتھ تھے۔ وہ زمین سیم زدہ تھی۔ جب آپ اس کے پاس آئے تو وہ بولا۔ پرے ہٹو! اللہ کی قسم! آپ کے گدھے کی بو سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے۔ انصار میں سے ایک صاحب بولے اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کے گدھے کی بوتھاری بو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ عبد اللہ کی قوم کا ایک فرد اس پر غصے میں آ گیا۔ بلکہ دونوں طرف کے لوگ غصے میں آ گئے اور ان کے درمیان چھڑی ہاتھوں اور جوتوں کے ذریعے لڑائی شروع ہو گئی (راوی کہتے ہیں) ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ اسی واقعے کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی۔

”اگر اہل ایمان کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کرادو“۔

باب 611: قتل ابی جہل

ابو جہل کا قتل

4547- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَاَنْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو مِجَلَزٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكْبَارٍ قَتَلَنِي

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابو جہل کے انجام کے بارے میں ہمیں کون آ کر بتائے گا؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے دیکھا کہ ”عفراء“ کے دو بیٹوں نے اسے شدید زخمی کیا ہے اور وہ مرنے کے قریب ہے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اس کی داڑھی پکڑ کر پوچھا کیا تم ابو جہل ہو؟ اس نے جواب دیا: کیا تم نے اس سے بڑے کسی اور آدمی کو بھی قتل کیا ہے؟ یا شاید اس نے یہ کہا: کیا اس سے بڑے کسی اور شخص کو اس کی قوم نے قتل کیا ہے (ایک روایت میں یہ بات منقول ہے) ابو جہل نے کہا: کاش! مجھے کھیتی باڑی کرنے والوں کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔

4548- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكَرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حدیث 4546 - بخاری (2545) امر (12628) بیہقی (16482)

حدیث 4547 - بخاری (2744) امر (12144) بیہقی (17044) بیہقی (17044)

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْلَمُ لِي مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ وَقَوْلِ أَبِي مَجَلَزٍ كَمَا ذَكَرَهُ
إِسْمَاعِيلُ

﴿﴾ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، ہمیں کون پتہ کر کے بتائے گا کہ ابو جہل کا کیا انجام
ہوا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

باب 612: قَتْلِ كَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ طَاغُوتِ الْيَهُودِ

یہود کے سردار کعب بن اشرف کا قتل

4549- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُورِ الزُّهْرِيُّ
كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِلزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ أَنْ
أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْذَنْ لِي فَلَا قُلَّ قَالَ قُلْ فَاتَاهُ فَقَالَ لَهُ وَذَكَرَ مَا بَيْنَهُمَا وَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ آرَادَ صَدَقَةً وَقَدْ
عَنَانَا فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ وَآيَضًا وَاللَّهِ لَتَمَلَّنَنَّهُ قَالَ إِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاهُ الْآنَ وَنَكْرَهُ أَنْ نَدْعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى آيِ شَيْءٍ يَصِيرُ
أَمْرُهُ قَالَ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ تُسَلِّفَنِي سَلَفًا قَالَ فَمَا تَرَهْنُنِي قَالَ مَا تَرِيدُ قَالَ تَرَهْنُنِي نِسَائِكُمْ قَالَ أَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ
أَتَرَهْنُكَ نِسَائِنَا قَالَ لَهُ تَرَهْنُونِي أَوْلَادِكُمْ قَالَ يُسَبُّ ابْنُ أَحَدِنَا فَيُقَالُ رَهْنٌ فِي وَسَقَيْنِ مِنْ تَمْرٍ وَلَكِنْ نَرَهْنُكَ
اللَّامَةَ يَعْنِي السِّلَاحَ قَالَ فَتَعَمَّ وَوَاَعَدَّهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِالْحَارِثِ وَأَبِي عَبَسِ بْنِ جَبْرِ وَعَبَّادِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ فَجَاءُوا فَدَعَوْهُ
لَيْلًا فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ غَيْرُ عَمْرِو سَمِعْتُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ إِنِّي لَأَسْمَعُ صَوْتًا كَأَنَّهُ صَوْتُ دَمٍ قَالَ إِنَّمَا هَذَا مُحَمَّدُ
بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضِيْعُهُ وَأَبُو نَائِلَةَ إِنَّ الْكُرَيْمَ لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنَةٍ لَيْلًا لَأَجَابَ قَالَ مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا جَاءَ فَسَوْفَ أَمُدُّ يَدِي
إِلَى رَأْسِهِ فَإِذَا اسْتَمَكَّنْتُ مِنْهُ فَدُونَكُمْ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ نَزَلَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ فَقَالُوا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الطِّيبِ قَالَ نَعَمْ
تَحْتِي فُلَانَةٌ هِيَ أَعْطَرُ نِسَاءِ الْعَرَبِ قَالَ فَتَأَذَّنُ لِي أَنْ أَشْمَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ فَشَمُّ فَتَنَاولَ فَشَمُّ ثُمَّ قَالَ أَتَأَذَّنُ لِي أَنْ أَعُوذَ
قَالَ فَاسْتَمَكَّنَ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ دُونَكُمْ قَالَ فَقَتَلُوهُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ اس نے اللہ اور
اس کے رسول کو بہت ایداء پہنچائی ہے۔ حضرت محمد بن مسلم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ یہ پسند کریں گے؟ کہ میں اسے
قتل کر دوں آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے عرض کی آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اسے کچھ کہہ سکوں آپ نے فرمایا کہہ دینا، وہ کعب
کے پاس آئے اور اس سے بات چیت کی اور اپنے اور نبی اکرم ﷺ کے درمیان کسی (فرضی) اختلاف کا قصہ بنایا اور کہا یہ صاحب جو
صدقہ وصول کرتے ہیں۔ انہوں نے ہمیں پریشان کر دیا ہے۔ جب اس نے یہ بات سنی تو بولا ابھی تو تم مزید پریشان ہو گے (وہ بولے)
ہم ان کی پیروی کر چکے ہیں اور اب انہیں چھوڑنا مناسب نہیں ہے۔ تا وقتیکہ اس کا انجام نہ دیکھ لیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے کچھ قرض
دو کعب نے پوچھا، تم بطور رہن میرے پاس کیا رکھو گے؟ محمد بن مسلمہ بولے: تم کیا چاہتے ہو؟

کعب نے کہا، تم اپنی عورتیں رہن رکھ دو۔ محمد بن مسلمہ بولے: تم عرب کے حسین ترین مرد ہو کیا ہم اپنی عورتیں تمہارے پاس رہن

رکھیں؟ کعب نے کہا: تم اپنی اولاد میرے پاس رہیں رکھ دو محمد بن مسلمہ نے کہا: اس طرح ہمارے بچوں کیلئے ہمیشہ کیلئے یہ گالی بن جائے گی کہ انہیں دو وقت کھجوروں کے عوض میں گروی رکھ دیا گیا تھا۔ البتہ ہم اپنے ہتھیار تمہارے پاس گروی رکھ سکتے ہیں۔ کعب نے کہا: یہ ٹھیک ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ حارث ابو بھیس بن جبر اور عباد بن بشر کو لے کر اس کے پاس آئیں گے یہ لوگ آئے اور رات کے وقت اسے بلایا کعب ان کے پاس جانے لگا تو اس کی بیوی نے کہا: مجھے اس آواز میں سے خون کی بو آ رہی ہے۔ کعب بولا: یہ محمد بن مسلمہ ہے اس کے ساتھ اس کا رضاعی بھائی ہے اور ابونا مکہ ہے اگر کسی معزز آدمی کو رات کے وقت زخمی کرنے کیلئے بھی بلایا جائے تو وہ ضرور جاتا ہے۔

محمد بن مسلمہ کہتے ہیں جب وہ آئے گا تو میں اپنا ہاتھ اس کے سر کی طرف بڑھاؤں گا جب میں اس پر قابو پا لوں تو تم اس پر حملہ کر دینا۔ کعب آیا تو اس نے اپنا آپ لپیٹا ہوا تھا۔ ان تینوں صاحبان نے کہا: تم سے بڑی اچھی خوشبو آ رہی ہے۔ اس نے جواب دیا: ہاں! فلاں عورت میرے قریب تھی۔ وہ عرب کی سب سے زیادہ پاکیزہ خوشبو والی ہے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا: کیا تم مجھے اجازت دو گے؟ کہ میں اس خوشبو کو سونگھ لوں اسے کہا: ہاں! سونگھ لو! وہ آگے بڑھے سونگھا اور بولے کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ میں دوبارہ سونگھوں؟ پھر محمد بن مسلمہ نے اس کا سر پکڑا اور بولے اس پر حملہ کرو۔ یوں انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

باب 613: غزوة خيبر

غزوة خيبر

4550- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَاجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقٍ خَيْبَرَ وَإِنْ رُكِّبْتِي لَتَمَسَّ فِخْذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فِخْذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فِخْذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْدَرِينَ) قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسَ قَالَ وَأَصْبَنَاهَا عَنُوةً

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے خیبر (والوں کے خلاف) جنگ کی۔ ہم نے صبح کی نماز خیبر کے قریب۔ اندھیرے میں ادا کی۔ پھر نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سوار ہوئے۔ میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں دوڑایا میرا گھٹنا بعض اوقات نبی اکرم ﷺ کے زانو مبارک سے مس ہو جاتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کے زانو مبارک سے چادر ہٹ گئی اور میں نے آپ کے زانو مبارک کی سفیدی دیکھی۔ جب نبی اکرم ﷺ بستی میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت بُرا وقت ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فرمایا: (راوی کہتے ہیں) وہ لوگ اس وقت کام کاج کیلئے نکلے تھے (ہمیں دیکھ کر) کہنے لگے محمد! (آگے ہیں) اور لشکر کے ساتھ آئے ہیں (راوی کہتے ہیں) ہم نے جنگ کے ذریعے خیبر فتح کیا۔

رَدَفَ ابْنُ طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدِمِي تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَغَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَأَخْرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) قَالَ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر کے دن میں حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سواری پر بیٹھ گیا میرے پاؤں نبی اکرم ﷺ کے قدم مبارک کو چھو جاتے تھے۔ ہم خیبر اس وقت پہنچے جب سورج روشن ہو چکا تھا اور وہ لوگ اپنے مویشی نکال کر اپنی درانتیوں ٹوکریوں اور رسیوں کے ہمراہ (گھروں سے) نکل رہے تھے (ہمیں دیکھ کر) بولے محمد اور ان کا لشکر آگئے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خیبر برباد ہو گیا۔ ہم لوگ جب کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت بُرا وقت ہوتا ہے (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے انہیں ہزیمت سے دوچار کیا۔

4552 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا اَخْبَرَنَا النُّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ اِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ)

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ خیبر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: جب ہم کسی قوم پر حملہ کرتے ہیں تو وہ ان کیلئے بہت بُرا وقت ہوتا ہے۔

4553 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ اِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى خَيْبَرَ فَتَسَيَّرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْاَكْوَعِ اَلَا تَسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْ لَانَتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلِّينَا فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا وَتَبَّتِ الْاَقْدَامُ اِنْ لَاقَيْنَا وَالْقَيْنُ سَكِينَةٌ عَلَيْنَا اِنَّا اِذَا صِيحَ بِنَا اتَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَانَتَ مَا امْتَعْتْنَا بِهِ قَالَ فَاتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى اَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْكُمْ قَالَ فَلَمَّا امْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فَتَحَتْ عَلَيْهِمْ اَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النَّيْرَانُ عَلَيَّ اَتَى شَيْءٌ تُوقِدُونَ فَقَالُوا عَلَيَّ لَحْمٌ قَالَ اَتَى لَحْمٌ قَالُوا لَحْمٌ حُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوْ يَهْرِيقُوهَا وَيَغْسِلُوهَا فَقَالَ اَوْ ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصْرٌ فَتَنَاولَ بِهِ سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابٌ سَيْفِهِ فَاصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ وَهُوَ اِخِذْ بِيَدِي قَالَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِنًا قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهُ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي زَعَمُوا اَنَّ عَامِرًا حَبَطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ قُلْتُ فَلَانَ وَفُلَانَ وَاَسِيدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ اِنَّ لَهُ لَاجِرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ اِضْبَعَيْهِ اِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَالَا عَمْرٌ مَشَى بِمَا مِثْلُهُ وَخَالَفَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ اَنَّ السَّائِقَ السَّائِقُ

رَوَايَةُ ابْنِ عَبَّادٍ وَآلِقِ سَكِينَةَ عَلَيْنَا

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہوئے ہم لوگ رات بھر سفر کرتے رہے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عامر بن اکوع سے فرمائش کی آپ ہمیں اپنے اشعار نہیں سنائیں گے۔ عامر شاعر تھے انہوں نے لوگوں کو یہ شعر سنائے۔

”اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ ہم نہ صدقے کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ ہم نے جو گناہ کئے ہیں۔ انہیں بخش دے۔ میں تجھ پر فدا ہو جاؤں اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا کر۔“

ہم وہ لوگ ہیں کہ جب ہمیں بلایا جائے تو ہم آجاتے ہیں اور بلانے میں لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا یہ کون شعر سن رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی عامر! آپ نے دُعادی۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ! (عامر کیلئے جنت) واجب ہو گئی آپ ہمیں بھی یہ نعمت عطا کریں۔ (یعنی یہ دعا دیں)

راوی کہتے ہیں ہم لوگ خیبر آئے اور اس کا محاصرہ کر لیا۔ ہم شدید بھوک کا شکار ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے فتح کر دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) جس دن خیبر فتح ہوا شام کے وقت لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ تم نے اتنی آگ کیوں جلائی ہے؟ لوگوں نے عرض کی گوشت (پکانے کیلئے) آپ نے دریافت کیا: کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے عرض کی پالتو گدھوں کا نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا: ان (ہانڈیوں کو) الٹ دو اور انہیں توڑ دو۔ ایک شخص نے عرض کی انہیں الٹ کر نہیں دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کر دو۔ جب جنگ شروع ہوئی تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی تلوار چھوٹی تھی۔ انہوں نے اس کے ذریعے ایک یہودی کی پنڈلی پر حملہ کرنا چاہا تو تلوار کی نوک حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے گھٹنے پر لگی اور اسی وجہ سے ان کا انتقال ہو گیا۔ جب لوگ واپس آئے اور نبی اکرم ﷺ نے مجھے خاموش دیکھا تو دریافت کیا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ عامر کے تمام اعمال ضائع ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کس نے یہ بات کہی ہے؟ میں نے عرض کی فلاں نے فلاں نے اور اسید بن حضیر انصاری تو آپ نے فرمایا: جس نے یہ بات کہی ہے اس نے جھوٹ بولا ہے عامر کو دو گنا اجر ملے گا (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے دو انگلیوں کو ملا کر فرمایا: وہ کوشش کرنے والا اور جہاد کرنے والا تھا بہت کم عرب ایسے ہوں گے جو اس جیسے ہوں گے۔

4554 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَنَسَبَهُ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلْمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِي سِلَاحِهِ وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ سَلْمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ لَكَ فَإِذَنْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَعْلَمَ مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتْ وَأَنْزَلْنَ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَكَبَّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَأَقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ قَالَ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ نَاسًا لِيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ إِسْلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قُلْتُ إِنْ نَاسًا يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ بِأَصْبَعِيهِ

﴿﴾ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر کے موقع پر میرے بھائی نے نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں بڑی شدید لڑائی کی۔ ان کی تلوار پلٹ کر انہیں لگی اور وہ شہید ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ لوگوں نے ان کے بارے میں شک کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ہی اسلحے سے موت کا شکار ہوئے ہیں۔ اس لئے ان لوگوں نے (میرے بھائی کے شہید ہونے) کے معاملے میں شک کا اظہار کیا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ خیبر سے واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں آپ کو رجز پڑھ کر سناؤں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں اجازت دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے سوچ سمجھ کر پڑھنا۔ میں نے پڑھا۔

اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ (کی عطا کردہ توفیق) نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے نہ صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے (میں نے پڑھا)

اور ہم پر سکون نازل کر اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا کر، مشرکین ہمارے مد مقابل ہیں۔

جب میں نے یہ رجز ختم کیا تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا یہ رجز کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے نبی اکرم ﷺ نے دعادی اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے ہچکچا رہے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہی ہتھیار کے ذریعے موت کا شکار ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جاہد اور مجاہد کے طور پر مرا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے روایت سنائی تاہم اس میں یہ تھا کہ جب میں نے یہ عرض کی کہ لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے ہچکچا رہے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ غلط کہہ رہے ہیں۔ وہ (عامر) جاہد اور مجاہد کے طور پر مرا ہے۔ اسے دُگنا اجر ملے گا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اشارہ بھی کیا۔

باب 614: غَزْوَةُ الْأَحْزَابِ وَهِيَ الْخَنْدَقُ

غزوہ احزاب یہی خندوق خندق ہے

4555- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بِيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ

وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا

وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا

فَأَنْزَلْنَا مَكِينًا عَلَيْنَا
قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ

إِنَّ الْأَلْسِي قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

إِنَّ الْمَلَاقِدَ أَبَوْا عَلَيْنَا
وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةَ آيِنَا

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ احزاب کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ مٹی اٹھا کر لے جا رہے تھے۔ وہ مٹی آپ کے پیٹ کی سفیدی کو ڈھانپ چکی تھی۔ آپ یہ رجز پڑھ رہے تھے۔
اللہ کی قسم! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے، ہم صدقہ نہ کرتے اور نماز نہ پڑھتے ہمارے اوپر سکینت نازل کر بے شک دشمن ہمارے مد مقابل ہے۔

بعض اوقات آپ یہ مصرعہ پڑھتے۔

اس لشکر والوں نے ہماری بات نہیں مانی اور جب وہ آزمائش پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہم انکار کر دیتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے یہ پڑھتے رہے۔

4556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ
الْبَرَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْأَلْسِي قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا
◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4557 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ
جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَانِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاعْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ
◆◆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت خندق کھود رہے تھے اور
اپنے کندھوں پر رکھ کر مٹی منتقل کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ رجز پڑھا۔

”اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے۔“

4558 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ
عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا الْآخِرَةُ
فَاعْفِرْ لِلْمُهَاجِرَةِ وَالْأَنْصَارِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ رجز پڑھا۔

حدیث 4555 - بخاری (2680) دارمی (2455) احمد (18593) ابن حبان (7259) بیہقی (13072) ابویعلیٰ (3324)

حدیث 4557 - بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) بیہقی (13071) ابویعلیٰ (1645) معجم کبیر
(4972)

حدیث 4558 - بخاری (2801) ترمذی (3856) احمد (12745) ابن حبان (5789) بیہقی (13071) ابویعلیٰ (1645) معجم کبیر
(4972)

”اے اللہ! زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے“

4559- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے رہے۔

”اے اللہ! بے شک زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔“

اور ایک روایت میں ہے اے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ اور کوئی زندگی نہیں تو انصار اور مہاجرین کو عزت عطا کر!

4560- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانُوا يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَانصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ بَدَلُ فَانصُرْ فَاغْفِرْ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لوگ رجز پڑھ رہے تھے اور ان کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

”اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے تو انصار اور مہاجرین کی مدد کر۔“

ایک روایت میں ”مدد کرنے“ کی بجائے ”بخش دینے“ کا لفظ ہے۔

4561- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا

عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا

أَوْ قَالَ عَلَى الْجِهَادِ شَكَ حَمَّادُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةَ

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب غزوہ خندق کے دن یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

”ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے اور زندگی بھر کیلئے کیا ہے“

ایک روایت میں اسلام کی بجائے جہاد کی بیعت کا تذکرہ ہے جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ رجز پڑھ رہے تھے۔

”اے اللہ! بے شک حقیقی بھلائی آخرت کی بھلائی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔“

باب 615 : غزوة ذى قردٍ و غيرها

غزوة ذى قرد

4562- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَعَى بِذِي قَرْدٍ قَالَ فَلَقْنَاهُ غُلَامًا لِعَدْلِ الْحَمْدِ يُدْعَى فَرَفَةَ قَالَ أُنْعَمَ اللَّهُ بِمَا لَقِينَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَخَذَهَا قَالَ غَطْفَانَ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهُ قَالَ فَاسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلَى وَجْهِ حَتَّى أَذْرَكَهُمْ بِدِي قَرْدٍ وَقَدْ أَخَذُوا بِسُقُونِ مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَالْقَوْلُ
أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ
وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّطْبِ

فَارْتَجَزُ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللَّيْلَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ لَقَلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي قَدْ حَمَمْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَأَنْعَثَ إِلَيْهِمْ السَّاعَةَ لَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتُ فَاسْجِعْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرِدُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں پہلی اذان ہونے سے پہلے ہی (مدینہ منورہ سے) باہر نکل آیا۔ نبی اکرم ﷺ کی اونٹنیاں ”ذی قرد“ کے مقام پر چر رہی تھیں۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا غلام مجھے ملا اور بولا نبی اکرم ﷺ کی اونٹنیوں کو پکڑ لیا گیا۔ میں نے دریافت کیا انہیں کس نے پکڑا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ غطفان نے، میں نے بلند آواز میں تین مرتبہ یا مباحا (لوگو! خطرہ ہے) کہا: میری آواز پورے مدینہ منورہ میں گونج اٹھی پھر میں سامنے کی طرف چل پڑا۔ یہاں تک کہ میں نے ذی قرد کے مقام پر ان لوگوں کو جالیا۔ وہ لوگ پانی پلا رہے تھے۔ میں نے ان پر تیر اندازی شروع کر دی۔ میں ایک اچھا تیر انداز تھا۔ ساتھ میں یہ رجز پڑھتا رہا۔

”میں ابن اکوع ہوں اور آج ہلاکت کا دن ہے“

میں یہی رجز پڑھتا رہا۔ یہاں تک میں نے ان سے اونٹنیوں کو چھڑوا لیا اور ان کی تیس چادریں بھی حاصل کر لیں۔ اسی دوران نبی اکرم ﷺ اور دوسرے لوگ بھی آگئے۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! میں نے ان لوگوں کو پانی کے قریب گھیر لیا تھا۔ وہ پیاسے ہیں آپ فوراً ان کے تعاقب میں دستہ روانہ کریں (وہ پکڑے جائیں گے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن اکوع! تمہیں چیزیں مل گئیں ہیں اب رہنے دو۔ (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ہم واپس آئے نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھالیا یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

4563- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو

عَامِرِ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْفِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَّةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعُ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُونَ شَاةً لَا تُرْوِيهَا قَالَ فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَبَا الرِّكْيَةِ فَمَا دَعَا وَأَمَّا بَصَقَ فِيهَا قَالَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانَا لِلْبَيْعَةِ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ قَالَ فَبَايَعْتُهُ أَوَّلَ النَّاسِ ثُمَّ بَايَعَ وَبَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَسْطِ مَنْ النَّاسِ قَالَ بَايَعَ يَا سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَوَّلِ النَّاسِ قَالَ وَابْيَضَا قَالَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَلًا يَعْنِي لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ قَالَ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبْفَةً أَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي الْآخِرِ النَّاسِ قَالَ الْآتَابِعُنِي يَا سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ

حدیث 4562- بخاری (2876) احمد (16561) ابن حبان (4529) بیہقی (20883) مجمل کبیر (6284)

اللَّهِ فِي أَوَّلِ النَّاسِ وَفِي أَوْسَطِ النَّاسِ قَالَ وَابْيَضَّ قَالَ فَبَايَعْتُهُ الثَّالِثَةَ ثُمَّ قَالَ لِي يَا سَلَمَةَ أَيْنَ حَجَفْتِكَ أَوْ دَرَقْتِكَ
 الَّتِي أَعْطَيْتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَيْتُ عَمِي عَامِرَ عَزِيزًا فَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ كَأَلِدِي قَالَ الْأَوَّلُ اللَّهُمَّ أَبْيَيْتُ حَبِيبًا هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ رَأَسُوا
 الصُّلْحَ حَتَّى مَشَى بَعْضُنَا فِي بَعْضٍ وَاصْطَلَحْنَا قَالَ وَكُنْتُ تَبِيْعًا لِبَطْنِ بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ اسْقَى فَرَسَهُ وَأَحْسَهُ
 وَأَخْدِمُهُ وَأَكُلُ مِنْ طَعَامِهِ وَتَرَكْتُ أَهْلِي وَمَالِي مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا
 اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَأَهْلُ مَكَّةَ وَاخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ آتَيْتُ شَجْرَةَ لَكْسَحَتْ شَوْكَهَا فَاصْطَجَعْتُ فِي أَصْلِهَا قَالَ
 فَاتَانِي أَرْبَعَةٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوا يَقْعُونَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْغَضْتُهُمْ
 فَتَحَوَّلْتُ إِلَى شَجْرَةٍ أُخْرَى وَعَلَقُوا سِلَاحَهُمْ وَاصْطَجَعُوا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِّنْ أَسْفَلِ الْوَادِي يَا
 لِمُهَاجِرِينَ قَتَلَ ابْنُ زُنَيْمٍ قَالَ فَاخْتَرْتُ سَيْفِي ثُمَّ شَدَدْتُ عَلَى أَوْلِيكَ الْأَرْبَعَةَ وَهُمْ رُقُودٌ فَأَخَذْتُ سِلَاحَهُمْ
 فَجَعَلْتُهُ ضِغْنًا فِي يَدِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَا يَرْفَعُ أَحَدٌ مِّنْكُمْ رَأْسَهُ إِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاهُ
 قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِمْ أَسُوفُهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَاءَ عَمِي عَامِرٌ بِرَجُلٍ مِّنَ الْعِبَلَاتِ يُقَالُ لَهُ
 مَكْرَزٌ يَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ مُّجَفَّفٍ فِي سَبْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفُجُورِ وَثَنَاهُ فَعَفَا عَنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ) الْآيَةَ
 كُلَّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَتَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لِحْيَانَ جَبَلٌ وَهُمْ الْمُشْرِكُونَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ رَقِيَ هَذَا الْجَبَلَ اللَّيْلَةَ كَأَنَّهُ طَلِيعَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ
 سَلَمَةُ فَرَقِيتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رِبَاحِ
 غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ مَعَهُ بِفَرَسٍ طَلْحَةَ أُنْدِيهِ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ
 الرَّحْمَنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ آغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْفَهُ أَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا
 رَبَّاحُ خُذْ هَذَا الْفَرَسَ فَأَبْلِغْهُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ
 آغَارُوا عَلَى سَرِحِهِ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ عَلَى الْكَمَةِ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ
 أَرْمِيهِمْ بِالنَّبْلِ وَارْتَجِزُ أَقُولُ

وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ

أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ

فَالْحَقُّ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُ سَهْمًا فِي رَحْلِهِ حَتَّى خَلَصَ نَصْلُ السَّهْمِ إِلَى كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا

وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضْعِ

وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ

قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ فَإِذَا رَجَعْتُ إِلَى فَارِسِ آتَيْتُ شَجْرَةَ فَجَلَسْتُ فِي أَصْلِهَا ثُمَّ رَمَيْتُهُ
 فَعَقَرْتُ بِهِ حَتَّى إِذَا تَضَاقَقَ الْجَبَلُ فَدَخَلُوا فِي تَضَاقِقِهِ عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَجَعَلْتُ أُرْدِيهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ
 كَذَلِكَ أَتْبَعُهُمْ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ بَعِيرٍ مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَفْتُهُ، وَأَنَا ظَفِيرٌ، وَخَلَدًا

بَنِي وَبَنِي لَمْ أَبْتِغُهُمْ أَرْمِيهِمْ حَتَّى الْقَوَا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً وَثَلَاثِينَ رُمْحًا يَسْتَبِيحُونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَغْرِفُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى آتُوا مُتَضَائِقًا مِنْ ثِيَابِهِ فَإِذَا هُمْ قَدْ آتَاهُمْ فَلَانَ بْنِ بَدْرِ الْفَزَارِيُّ فَجَلَسُوا يَتَضَحَّوْنَ بِعَيْنِي يَتَعَلَّوْنَ وَجَلَسْتُ عَلَى رَأْسِ قُرْنٍ قَالَ الْفَزَارِيُّ مَا هَذَا الْيَدِي أَرَى قَالُوا لَيْفِنَا مِنْ هَذَا الْهَرَجِ وَاللَّهِ مَا لَارَقْنَا مِنْهُ هَلَسِي بِرَمِينَا حَتَّى انْتَزَعَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَيْدِينَا قَالَ فَلَيْفِنَا إِلَيْهِ نَفَرْتُمْكُمْ أَرْبَعَةَ لَالَ لَصِجِدَ إِلَى مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ فِي الْجَبَلِ لَالَ فَلَمَّا أَمَكُنُونِي مِنَ الْكَلَامِ لَالَ لُكْتُ هَلْ تَغْرِفُونِي قَالُوا لَا وَمَنْ أَنْتَ قَالَ لُكْتُ آتَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَدِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْلُبُ رَجُلًا مِنْكُمْ إِلَّا أَذْرَكُهُ وَلَا يَطْلُبُنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ قَهْلِي كَيْفِي قَالَ أَحَدُهُمْ آتَا أَظُنُّ لَالَ فَرَجَعُوا لَمَّا بَرِحْتُ مَكَانِي حَتَّى رَأَيْتُ فَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ قَالَ إِذَا أَوْلَهُمُ الْآخِرُ الْأَسَدِيُّ عَلَى إِثْرِهِ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَى إِثْرِهِ الْبَيْهَقِيُّ قَالَ فَاخَذْتُ بَعَانَ الْآخِرُ قَالَ قَالُوا مُذَبِّرِينَ قُلْتُ يَا آخِرُ أَخَذَرْتُمْ لَا يَقْتَطِعُوكَ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةُ إِنْ كُنْتُ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَّيْتُه فَالْتَقَى هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقَعَرَّ بَعْدَ الرَّحْمَنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَلَى فَرَسِهِ وَلِحَقَّ أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرَّحْمَنِ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَبِعْتُهُمْ أَعْدُو عَلَى رِجْلِي حَتَّى مَا أَرَى وَرَأَيْتُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا غُبَارِهِمْ شَيْئًا حَتَّى يَغْدِلُوا قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى شَيْبٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُو قَرْدٍ لِيَشْرَبُوا مِنْهُ وَهُمْ عِطَاشٌ قَالَ فَظَنُّوا إِلَى أَعْدُو وَرَأَيْتُهُمْ فَخَلَّيْتُهِمْ عَنْهُ يَعْنِي أَجَلِيَّتُهُمْ عَنْهُ فَمَا ذَاقُوا مِنْهُ قَطْرَةً قَالَ وَيَخْرُجُونَ لِيَسْتَلُّونَ فِي ثِيَابِهِ قَالَ فَاعْلَمُوا فَالْحَقُّ رَجُلًا مِنْهُمْ فَاصْكُهُ بِسَهْمٍ فِي نَعْصِ كَيْفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْنَاهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمَ يَوْمَ الرُّضْعِ قَالَ يَا نِكَلْتَهُ أُمُّ الْأَكْوَعِ بُكْرَةٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَكْوَعُكَ بُكْرَةٌ قَالَ وَأَرَدُوا فَرَسِي عَلَى ثِيَابِهِ قَالَ فَجِئْتُ بِهِمَا اسْوَقَهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِحَقَّنِي عَامِرٌ بِسَطِيحَةٍ فِيهَا مَذَقَةٌ مِنْ لَبَنٍ وَسَطِيحَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأْتُ وَشَرِبْتُ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي حَلَّيْتُهِمْ عَنْهُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذَ تِلْكَ الْإِبِلَ وَكُلَّ شَيْءٍ اسْتَقْنَتْهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَكُلَّ رُمْحٍ وَبُرْدَةٍ وَإِذَا بِلَالٌ نَحَرَ نَاقَةً مِنَ الْإِبِلِ الَّذِي اسْتَقْنَتْ مِنَ الْقَوْمِ وَإِذَا هُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِينِي فَانْتَجِبْ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ فَاتَّبِعِ الْقَوْمَ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ إِلَّا قَتَلْتَهُ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فِي ضَوْءِ النَّارِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ اتُّرَاكَ كُنْتُ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ فَقَالَ إِنَّهُمْ الْآنَ لَيَقْرُونَ فِي أَرْضِ غَطَفَانَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ فَقَالَ نَحَرَ لَهُمْ فَلَانَ جَزُورًا فَلَمَّا كَشَفُوا جِلْدَهَا رَأَوْا غُبَارًا فَقَالُوا آتَاكُمْ الْقَوْمُ فَخَرَجُوا هَارِبِينَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرَ فَرَسَانَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرَ رَجَالِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمِ الْفَارِسِ وَسَهْمِ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا إِلَيَّ جَمِيعًا ثُمَّ أَرَدْتُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ

عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يُسْبِقُ شِدًّا قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَلَا مُسَابِقٌ إِلَى الْمَدِينَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ فَجَعَلَ يُعِيدُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلَامَهُ قُلْتُ أَمَا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلَا تَهَابُ شَرِيفًا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي وَأُمِّي ذُرْنِي فَلَأَسَابِقُ الرَّجُلَ قَالَ إِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ أَذْهَبُ إِلَيْكَ وَتَنِيْتُ رِجْلِي فَطَفَرْتُ فَعَدَوْتُ قَالَ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ اسْتَبَقِي نَفْسِي ثُمَّ عَدَوْتُ لِي إِثْرَهُ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ ثُمَّ إِنِّي رَفَعْتُ حَتَّى أَلْحَقَهُ قَالَ فَأَصْحَكُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ قُلْتُ قَدْ سُبِّهْتَ وَاللَّهِ قَالَ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَسَبَّهْتُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا لَبِثْنَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى خَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ عَمِي عَامِرٌ يَرْتَجِزُ بِالْقَوْمِ

تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا
وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلِّينَا
فَبِتِ الْأَقْدَامُ إِنْ لَا قَيْنَا

وَأَنْزَلْنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا عَامِرٌ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ يَخْصُهُ إِلَّا اسْتَشْهَدَ قَالَ فَنَادَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْلَا مَا مَتَّعَنَا بِعَامِرٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ قَالَ خَرَجَ مَلِكُهُمْ مَرْحَبٌ يَخْطُرُ بِسَيْفِهِ وَيَقُولُ قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ أَنِّي مَرْحَبٌ

شَاكِي السِّلَاحِ بَطْلٌ مُجْرَبٌ

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

قَالَ وَبَرَزَ لَهُ عَمِي عَامِرٌ فَقَالَ

شَاكِي السِّلَاحِ بَطْلٌ مُغَامِرٌ

قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ أَنِّي عَامِرٌ

قَالَ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي ثُرْسِ عَامِرٍ وَذَهَبَ عَامِرٌ يَسْفُلُ لَهُ فَرَجَعَ سَيْفُهُ عَلَى نَفْسِهِ فَقَطَعَ أَكْحَلَهُ فَكَانَتْ فِيهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ فَخَرَجَتْ فَإِذَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ بَطْلٌ عَمَلُ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَطْلٌ عَمَلُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ أَرْمَدٌ فَقَالَ لِأَعْطِينَ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَاتَيْتُ عَلِيًّا فَجِئْتُ بِهِ أَقْوَدُهُ وَهُوَ أَرْمَدٌ حَتَّى آتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَقَ فِي عَيْنَيْهِ فَبَرَأَ وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ وَخَرَجَ مَرْحَبٌ فَقَالَ

شَاكِي السِّلَاحِ بَطْلٌ مُجْرَبٌ

قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ أَنِّي مَرْحَبٌ

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَقَالَ عَلِيٌّ

كَلَّتْ غَايَاتُ كَمِ نَهِ الْمُنْظَرَةُ

أَنَا الْبَدِيُّ سَمْتِنِي أُمِّي حَيْدَرَةُ

أَوْفِيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَةِ قَالَ فَضْرَبَ رَأْسَ مَرْحَبٍ فَقَتَلَهُ ثُمَّ كَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِطَوِيلِهِ

﴿﴾ ایاس بن سلمہ بیان کرتے ہیں میرے والد (حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما) نے مجھے بتایا: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حدیبیہ آئے۔ ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ ہمارے پاس پچاس بکریاں تھیں۔ جن کے پینے کیلئے پانی بھی نہیں تھا۔ نبی اکرم ﷺ ایک کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور آپ نے دعا کی (یا شاید) آپ نے اپنا لعاب دہن اس میں ڈالا تو اس کا پانی جوش میں آ گیا۔ ہم نے وہ پانی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا پھر نبی اکرم ﷺ ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور آپ نے ہمیں بیعت کیلئے بلوایا آپ کے دست اقدس پر سب سے پہلے میں نے بیعت کی۔ پھر دوسرے لوگ کرتے رہے۔ جب نصف لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! تم بھی بیعت کر لو! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر کر لو! حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دیکھا کہ میں نہتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی ان کے پاس ہتھیار نہیں تھے تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک ڈھال عطا کی پھر آپ بیعت لیتے رہے۔ جب آخری لوگوں تک پہنچے تو آپ نے دریافت کیا اے سلمہ! تم میری بیعت نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں بالکل آغاز میں اور وسط میں بھی آپ کی بیعت کر چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر کر لو! تو میں نے تیسری مرتبہ آپ کی بیعت کی۔ آپ نے مجھ سے پوچھا: اے سلمہ! جو ڈھال میں نے تمہیں دی تھی۔ وہ کہاں ہے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! میرے چچا عامر مجھے ملے وہ نہتے تھے۔ میں نے وہ انہیں دیدی۔ نبی اکرم ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے۔ جس نے سب سے پہلے یہ کہا تھا۔ اے اللہ! مجھے ایسا دوست عطا کر! جو میرے نزدیک میری اپنی ذات سے زیادہ محبوب ہو۔ (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر مشرکین نے ہمیں صلح کا پیغام بھیجا۔ ہم ادھر ادھر گھومنے لگے اور پھر ہم نے صلح کر لی۔ میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہما کا خدمت گزار تھا۔ میں ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا تھا۔ اس کی مالش کرتا تھا اور اس کی خدمت کرتا تھا۔ میں کھانا ان کے ساتھ کھاتا تھا۔ کیونکہ میں نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے اپنے اہل اور مال کو چھوڑ دیا تھا۔ جب ہماری صلح ہو گئی، ہماری اور اہل مکہ کی تو ہم ایک دوسرے سے ملنے لگے میں ایک درخت کے پاس آیا۔ وہاں موجود کانٹے صاف کئے اور درخت کے نیچے لیٹ گیا۔ مشرکین مکہ سے تعلق رکھنے والے چار افراد میرے پاس آئے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کچھ کہنے لگے میں نے ان کے سامنے غصے کا اظہار کیا اور ایک دوسرے درخت کے پاس آ کر لیٹ گیا۔ انہوں نے اپنے ہتھیار لٹکائے اور وہ بھی لیٹ گئے اسی دوران وادی کے نشیب کی طرف سے آواز آئی۔ اے مہاجرین! ابن زینم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ میں نے اپنی تلوار سونپی اور ان چاروں پر حملہ کر دیا۔ وہ بدستور سوئے ہوئے تھے۔ میں نے ان کے ہتھیاروں پر قبضہ کیا اور انہیں ایک گٹھڑی کی شکل میں اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ پھر میں نے ان سے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت عطا کی ہے۔ تم میں سے جس نے بھی اپنا سراٹھایا تو میں اس کے جسم کا وہ حصہ اڑا دوں گا۔ جس میں اس کی دونوں آنکھیں ہیں پھر میں انہیں ہانک کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لے آیا۔ میرے چچا عامر بھی قبیلہ عبلاط سے تعلق رکھنے والے ایک شخص، جس کا نام مکرز تھا کے ہمراہ ایک گھوڑے پر سوار ستر مشرکین کو گھیر کر لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا: انہیں چھوڑ دو۔ لڑائی کی ابتداء ان لوگوں کی طرف سے ہونی چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو معاف کر دیا (اسی موقع کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”بطن مکہ میں تمہارے ان پر قابو یا لینے کے بعد اسی ذات نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے اور تمہارے ہاتھوں کو ان تک

پہنچنے سے روکے رکھا۔ (یہ پوری آیت ہے)

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر ہم مدینہ منورہ کیلئے واپس روانہ ہوئے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ جہاں ہمارے اور بنولحیان کے درمیان ایک پہاڑ تھا۔ وہ لوگ مشرک تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کیلئے دعائے مغفرت کی۔ جو اس رات اس پہاڑ پر چڑھے۔ یعنی وہ نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب کیلئے پہرہ دے حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس رات میں دو یا شاید تین مرتبہ اس پہاڑ پر چڑھا پھر ہم لوگ مدینہ منورہ آگئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے غلام رباح کے ہمراہ اپنے اونٹ (مضافات میں چرنے کیلئے) بھجوا دیے۔ میں بھی اس کے ساتھ تھا۔ میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر اس کے ساتھ گیا تھا اور ان اونٹوں کو لے کر گیا تھا۔ اگلے دن عبدالرحمن نے نبی اکرم ﷺ کے اونٹوں پر حملہ کیا اور ان سب کو ہانک کر لے گیا۔ اس نے آپ کے چرواہے کو قتل کر دیا میں نے کہا: اے رباح! یہ گھوڑا اور اسے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچا دو اور نبی اکرم ﷺ کو یہ اطلاع کر دو کہ مشرکین نے آپ کے اونٹوں پر حملہ کر دیا ہے پھر میں ایک نیلے پرچہ میں نے مدینہ منورہ کی طرف رخ کیا اور تین مرتبہ بلند آواز میں کہا یا صبا حاہ! (لوگو! خطرہ ہے) پھر میں دشمن کے پیچھے چلا گیا۔ میں نے ان پر تیر اندازی شروع کی اور یہ رجز پڑھتا رہا۔

”میں ابن اکوع ہوں اور آج بربادی کا دن ہے۔“

میں ایک ایک کر کے ان کے ہر شخص کو تیر مارتا رہا یہاں تک کہ تیر کا سر اس کے کندھے کے پار ہو جاتا تو میں کہتا لو! سنبھالو!

”میں ابن اکوع ہوں اور آج بربادی کا دن ہے۔“

اللہ کی قسم! میں ان پر تیر پھینکتا رہا اور انہیں زخمی کرتا رہا جب ان کا کوئی سوار میری طرف آتا تو میں درخت کے نیچے آ کر بیٹھ جاتا اور پھر اسے تیر مار کر زخمی کر دیتا پھر ایک جگہ پہاڑ تک ہو گیا تو وہ لوگ اس تک راستے میں داخل ہو گئے۔ میں اس پہاڑ پر چڑھا اور ان پر پتھر پھینکتا رہا۔ میں اسی طرح ان کا پیچھا کرتا رہا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کے تمام اونٹ پیچھے رہ گئے اور اب میرے سامنے دشمن رہ گئے۔ وہ میں ان پر تیر پھینکتا ہوا ان کے پیچھے جاتا رہا۔ یہاں تک کہ انہوں نے تیس چادریں اور تیس نیزے پھینکے تاکہ ان کا وزن کم ہو جائے۔ وہ جو چیز بھی پھینکتے تھے میں اس پر پتھر رکھ دیتا تھا تاکہ نبی اکرم ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کو سمت کا اندازہ ہو جائے یہاں تک کہ دشمن ایک پہاڑی کے تنگ حصے تک پہنچ گیا۔ اس جگہ پر فلاں بن بدر فزاری بھی ان سے آ ملا وہ لوگ کھانا کھانے کیلئے بیٹھے تو میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ فزاری نے دریافت کیا یہ میں کیا دیکھ رہا ہوں۔ انہوں نے جواب دیا۔ ہم نے اس شخص کی وجہ سے بڑی مصیبت اٹھائی ہے۔ اللہ کی قسم! یہ (صبح) اندھیرے سے ہی ہم پر تیر پھینکے جا رہا ہے یہاں تک کہ اس نے ہم سے ہر چیز چھین لی ہے۔ فزاری نے کہا: تم میں سے چار لوگ اٹھ کر اس کی طرف جائیں۔ ان میں سے چار لوگ اوپر میری طرف پہاڑ پر چڑھ آئے۔ جب وہ اتنے قریب ہوئے کہ میری آواز سن سکیں تو میں نے پوچھا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا نہیں میں نے کہا: میں سلمہ بن اکوع ہوں اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت عطا کی ہے میں تم میں سے جس شخص کو چاہوں۔ نشانہ بنا سکتا ہوں۔ لیکن تم میں سے کوئی میرا نشانہ نہیں لے سکتا۔ ان میں سے ایک بولا۔ میرا بھی یہی خیال ہے پھر وہ لوگ واپس چلے گئے۔ میں اسی جگہ موجود رہا۔ یہاں تک میں نے کہ نبی اکرم ﷺ کے سواروں کو دیکھا جو درخت تک آگئے تھے۔ ان میں سب سے آگے اخرم اسعدی تھے۔ ان کے پیچھے ابو قتادہ انصاری تھے۔ ان کے پیچھے مقدار بن اسود کندی تھے۔ میں نے اخرم کی لگام پکڑی تو دشمن بھاگ گیا میں نے کہا: اے اخرم! ان سے محتاط رہنا یہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دیں۔ یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب بھی تشریف لے آئیں۔ اخرم نے دریافت کیا:

اے سلمہ! اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور یہ یقین رکھتے ہو کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے تو میرے اور شہادت کے درمیان حائل نہ ہو میں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔ ان کا اور عبدالرحمن کا سامنا ہوا انہوں نے عبدالرحمن کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دیں عبد الرحمن نے انہیں زخمی کر دیا اور پھر انہیں شہید کر دیا اور ان کا گھوڑا لے کر مڑ گیا۔ نبی اکرم ﷺ کے شہسوار ابو قتادہ اس کے پیچھے گئے اور اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ اس ذات کی قسم! جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت عطا کی ہے میں ان کا پیچھا کرتا رہا اور پیدل دوڑتا رہا۔ یہاں تک کہ مجھے پیچھے کوئی دکھائی نہیں دیا نہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب اور نہ ہی ان کا غبار دکھائی دیا۔ سورج غروب ہونے سے پہلے دشمن ایک گھائی میں داخل ہوا جس میں پانی موجود تھا۔ اس گھائی کا نام ذی قرد تھا۔ وہ لوگ وہاں سے پانی پینا چاہتے تھے کیونکہ وہ پیاسے تھے۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ میں ان کے پیچھے دوڑتا ہوا آ رہا ہوں تو وہ وہاں سے دور چلے گئے انہوں نے پانی کا ایک قطرہ نہیں چکھا۔ وہ لوگ وہاں سے نکلے اور ایک پہاڑی تک آئے۔ میں ان کے پیچھے آیا۔ ان کا ایک شخص میرے قریب آیا تو میں نے اسے تیر مارا جو اس کے کندھے میں جا کر لگا۔ میں نے کہا: لو سنبھالو! میں ابن اکوع ہوں اور آج بہت بُرا دن ہے وہ بولا: اس کی ماں اسے زوئے کیا یہ وہی اکوع ہے جو صبح سے ہمارے پیچھے لگ گیا ہے۔ میں نے جواب دیا: ہاں! اے اپنی جان کے دشمن! جو صبح سے تمہارے پیچھے لگا ہوا ہے۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں وہ پہاڑی کے پاس دو گھوڑے چھوڑ کر بھاگ گیا۔ میں ان دونوں کو ہانک کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لے آیا۔ وہاں حضرت عامر رضی اللہ عنہ مجھے ملے ان کے پاس ایک مشکیزے میں دودھ اور ایک مشکیزے میں پانی تھا۔ میں نے وضو کیا اور وہ پیاسے پھر میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آیا آپ اس پانی کے پاس موجود تھے۔ جہاں سے میں نے دشمن کو بھگایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان تمام اونٹوں اور ان تمام اشیاء کو جن میں نیزے اور چادریں شامل تھیں۔ اپنے قبضے میں لے لیا تھا جو میں نے دشمنوں سے چھینی تھیں۔ میں نے دشمن سے جو اونٹ چھینے تھے ان میں سے ایک اونٹنی کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ذبح کیا تھا اور وہ اس وقت نبی اکرم ﷺ کیلئے اس کی کلبجی اور کوہان بھون رہے تھے۔

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں ایک سو افراد کو لے کر دشمن کے پیچھے جاؤں اور ان میں جو بھی ملے۔ اسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ ہنس پڑے۔ یہاں تک آگ کی روشنی میں آپ کی داڑھیں دکھائیں دینے لگیں۔ آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا تم ایسا کر سکتے ہو۔ میں نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت عطا کی ہے جی ہاں! آپ نے فرمایا: اب تک وہ غطفان کے علاقے میں پہنچ چکے ہوں گے۔ اسی دوران غطفان سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا اور اس نے بتایا کہ فلاں شخص نے ان کیلئے ایک اونٹ ذبح کیا۔ جب وہ اس کی کھال اتار رہے تھے تو انہوں نے غبار دیکھا تو بولے، دشمن آ گیا اور پھر وہ ڈر کر بھاگ گئے۔

اگلے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا بہترین سوار ابو قتادہ ہے اور ہمارا بہترین پیادہ ”سلمہ“ ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے دو حصے عطا کئے۔ ایک سوار کا حصہ اور ایک پیادہ کا حصہ۔ یہ دونوں طرح کے حصے آپ نے مجھے بیک وقت دیے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے ”عضباء“ پر اپنے پیچھے سوار کر لیا اور واپس مدینہ منورہ روانہ ہوئے۔

انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جو بہت تیز دوڑتا تھا نے یہ چیلنج کیا۔ کیا کوئی مدینہ منورہ تک میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ کیا کوئی دوڑ کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ وہ یہی بات دہراتا رہا۔ میں نے کہا: تمہیں کسی بزرگ کی بزرگی کا خیال نہیں ہے اور کسی معزز آدمی کی عزت کا لحاظ نہیں ہے؟ وہ بولا: نبی اکرم ﷺ کے علاوہ کسی کا نہیں ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ قربان ہوں آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس شخص کے ساتھ دوڑنے کا مقابلہ کروں آپ نے فرمایا: تمہاری مرضی ہے۔ میں نے اس شخص سے کہا:

میں تمہارے ساتھ مقابلہ کروں گا۔ میں پاؤں ٹیڑھا کر کے سواری سے اتر اور اس کے پیچھے دوڑنا شروع کیا۔ ایک یا شاید دو۔ چڑھائیوں کے بعد میں اس سے آگے نکل آیا۔ پھر میں رُک گیا۔ پھر بھاگنے لگا اور اس تک پہنچ گیا میں نے اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مکہ مار کر کہا: اللہ کی قسم! تم پیچھے رہ جاؤ گے۔ وہ بولا: میرا بھی یہی خیال ہے، میں اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا۔

(حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) ابھی ہم نے تین دن قیام کیا تھا کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہو گئے میرے چچا عامر لوگوں کے درمیان یہ رجز پڑھتے رہے۔

”اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ (کی عطا کردہ توفیق) نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کرتے، ہم صدقہ نہ کرتے اور ہم نماز نہ پڑھتے ہم تیرے فضل سے بے نیاز نہیں ہیں جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھنا اور ہم پر سکون نازل کرنا۔“

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا، میں عامر ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا پروردگار تمہیں بخش دے (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے جب کبھی بطور خاص کسی کیلئے دعائے مغفرت کی وہ شہید ہی ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار تھے۔ انہوں نے بلند آواز سے عرض کی اے اللہ کے نبی! اب عامر ہمارے ساتھ نہیں رہیں گے۔ (حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب ہم خیبر آئے تو ان کا سردار مرحب یہ رجز پڑھتے ہوئے نکلا۔

”خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور تجربہ کار ہوتا ہوں، اس وقت جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھے۔ میرے چچا عامر یہ رجز پڑھتے ہوئے اس کے مقابلے میں آئے۔“

”خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں، ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور جنگ میں حصہ لینے والا ہوں۔“

دونوں کی تلواریں ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال پر لگی۔ عامر اس پر حملہ کرنے کیلئے جھکے تو ان کی اپنی تلوار انہیں لگ گئی اور اس نے ان کے بازو کی رگ کو کاٹ دیا۔ جس کے نتیجے میں ان کا انتقال ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے بعض لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ عامر کا عمل ضائع ہو گیا۔ کیونکہ اس نے خودکشی کر لی۔ میں روتا ہوا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! حضرت عامر رضی اللہ عنہ کا عمل ضائع ہو گیا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا، یہ کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کی آپ کے اصحاب میں بعض لوگ کہہ رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: وہ غلط کہہ رہے ہیں۔ عامر کو تو دو گنا اجر ملے گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا جن کی آنکھیں دُکھنے آئی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: اب میں جھنڈا ایک ایسے شخص کو دوں گا۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں پکڑ کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا۔ کیونکہ ان کی آنکھیں دُکھنے آئی ہوئی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن لگایا تو وہ ٹھیک ہو گئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں جھنڈا عطا کیا۔

مرحب یہ رجز پڑھتا ہوا آیا۔

”خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور تجربہ کار ہوتا ہوں اس وقت جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھے۔“

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ رجز پڑھا۔

”میں وہ ہوں جس کی والدہ نے اس کا نام ”حیدر“ رکھا۔ جو جنگل کے شیر کی طرح رعب اور دبدبے کا مالک ہے۔ میں لوگوں کے ایک صاع کے جواب میں بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔ (یعنی منہ توڑ جواب دیتا ہوں)“

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرحب کے سر پر وار کیا اور اسے قتل کر دیا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں ہی خیبر فتح ہوا۔

4564- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ابْنِ عَمَارٍ بِهَذَا
یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 616 : قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ) الْآيَةَ

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”اور اسی نے ان کے ہاتھوں کو تم (تک پہنچنے) سے روک دیا“

4565- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ

بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل مکہ کے 80 افراد مسلح ہو کر جبل تعیم سے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب پر دھوکے سے حملہ کرنے کیلئے اترے۔ آپ نے انہیں پکڑ لیا اور پھر انہیں چھوڑ دیا (اس موقع کے بارے میں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”اور اسی نے ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے لٹن مکہ میں روک دیا اس کے بعد کہ ہم تمہیں ان کے خلاف کامیابی عطا کریں۔“

باب 617 : غَزْوَةِ النِّسَاءِ مَعَ الرِّجَالِ

خواتین کا مردوں کے ہمراہ جنگ میں شریک ہونا

4566- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ

أُمَّ سُلَيْمٍ اتَّخَذَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ خَنْجَرًا فَكَانَ مَعَهَا فَرَأَاهَا أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خَنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْخَنْجَرُ قَالَتْ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَقَرْتُ بِهِ بَطْنَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْتُلُ مَنْ بَعَدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ أَنْهَزَ مَوَابِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے غزوہ حنین کے موقع پر اپنا ایک خنجر نکالا حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا تو کہا یا رسول اللہ ﷺ! ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس ایک خنجر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ یہ خنجر کس لئے ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ میں نے اسی لئے رکھا ہے کہ اگر کوئی مشرک میرے پاس آئے گا تو میں اس کے ذریعے اس کا پیٹ چیر دوں گی۔ نبی

حدیث 4565- ابوداؤد (2688) ترمذی (3264) احمد (12249) بیہقی (12611)

حدیث 4566- ابوداؤد (2718) احمد (12120) ابوداؤد (7185) بیہقی (12611)

اکرم ﷺ مسکرا دیے۔ تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمارے بعد والے جو طلقاء ہیں (جو فتح مکہ کے وقت اسلام لائے) جو آپ سے شکست کھا چکے ہیں انہیں قتل کروادیتے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم رضی اللہ عنہا! اللہ کافی ہے اور وہ ٹھیک کرتا ہے۔

4567 - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ ثَابِتٍ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4568 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينُ الْجَرْحَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کسی جنگ میں شریک ہوتے تھے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور دیگر انصاری خواتین بھی ساتھ جاتی تھیں۔ یہ پانی پلایا کرتی تھیں اور زخمیوں کو دوا دیتی تھیں۔

4569 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحِجْفَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ وَكَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنَ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ لَا يُصَبِّكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَانَّهُمَا لَمْ شِمْرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تَنْقُلَانِ الْقَرْبَ عَلَى مُتُونِهِمَا ثُمَّ تَفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِهِمْ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فْتَمْلَأْنِيهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ تَفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السِّيفُ مِنْ يَدِي أَبِي طَلْحَةَ إِمَامًا مَرَّتَيْنِ وَإِنَّمَا ثَلَاثًا مِنَ النَّعَاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ احد کے موقع پر جب لوگ نبی اکرم ﷺ کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ ایک ڈھال لے کر نبی اکرم ﷺ کے آگے کھڑے ہو گئے۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بڑے زبردست تیر انداز تھے۔ اس دن انہوں نے دو یا شاید تین کمائیں توڑیں۔ جب کوئی شخص گزرتا اور اس کے پاس تیروں کا ترکش ہوتا تو نبی اکرم حکم دیتے انہیں ابو طلحہ کے لیے رہنے دو پھر نبی اکرم ﷺ اوپر اٹھ کر دشمنوں کی طرف دیکھنے لگے تو حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ قربان ہوں آپ اوپر نہ ہوں دشمن کا کوئی بھی تیر آپ کو نہ لگے۔ میں آپ کے آگے رہوں گا (راوی کہتے ہیں) میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے پانچے اوپر کیے ہوئے تھے اور میں نے ان کی پنڈلیوں کی پازیب دیکھی۔ وہ دونوں پانی کی مشک لاکر لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتی تھیں پھر واپس چلی جاتیں تھیں اور پھر پانی بھر کر لاتی تھیں اور لوگوں کے

حدیث 4568 بخاری (2726) ابو داؤد (2531) ترمذی (1575) ابن ماجہ (2856) دارمی (2422) احمد (27062) ابن حبان

(4723) بیہقی (17633) ابویعلیٰ (3295) بیہقی (549)

حدیث 4569 - بخاری (3600) بیہقی (17632) ابویعلیٰ (2412)

منہ میں پانی ڈالتی تھیں۔ اونگھ کی وجہ سے دو یا تین مرتبہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے تلوار بھی گری۔

باب 618: النِّسَاءِ الْغَازِيَاتِ يُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يَسْهَمُ وَالنَّهْيُ عَنِ قَتْلِ صِبْيَانِ أَهْلِ الْحَرْبِ

جنگ میں شریک ہونیوالی خواتین کو باقاعدہ حصہ نہیں دیا جائیگا البتہ انہیں ویسے کچھ دیا جائیگا اور اہل حرب کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

4570- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُسْأَلُهُ عَنِ خُمْسِ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ أَمَا بَعْدُ فَأَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَمَتَى يَنْقُضِي يَتِمُّ الْيَتِيمِ وَعَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتُ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيَدَاوِينَ الْجَرْحَى وَيُحَدِّثِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَا بِسَهْمٍ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ وَإِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ وَكَتَبْتُ تَسْأَلُنِي مَتَى يَنْقُضِي يَتِمُّ الْيَتِيمِ فَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَتَبْتُ لِحَيْتِهِ وَإِنَّهُ لَضَعِيفٌ الْأَخْذِ لِنَفْسِهِ ضَعِيفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيَتِيمُ وَكَتَبْتُ تَسْأَلُنِي عَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ هُوَ لَنَا فَأَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذَلِكَ

✧✧ یزیدین ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خط کے ذریعے پانچ مسائل دریافت کئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا۔ اگر یہ کام علم کو چھپانے کے مترادف نہ ہوتا تو میں اسے جواب نہ تحریر کرتا۔ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ لکھا تھا ابا بعد آپ مجھے بتائیں کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو بھی جنگوں میں شریک کیا تھا؟ اور کیا آپ نے ان کا مخصوص حصہ عطا کیا تھا؟ اور کیا آپ نے (دشمنوں کے) بچوں کو قتل کیا تھا؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ اور خمس کس کا حق ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے جواب میں تحریر کیا تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ سوال کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو جنگ میں شریک کیا تھا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جنگ میں ساتھ لے جاتے تھے وہ زخمیوں کی تیمارداری کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت سے کچھ دیا جاتا تھا۔ لیکن مال غنیمت کا باقاعدہ حصہ نہیں دیا جاتا تھا۔ نبی اکرم (دشمنوں) کے بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے۔ لہذا تم بھی بچوں کو قتل نہ کرو۔ تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ دریافت کیا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے تو مجھے اپنی زندگی کی قسم! بعض اوقات کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی داڑھی آجاتی ہے لیکن اسے نہ کچھ لینے کا سلیقہ آتا ہے اور نہ کچھ دینے کا شعور ہوتا ہے۔ اگر وہ باشعور لوگوں کی طرح لین دین کرنے کے قابل ہو جائے تو اس کی یتیمی ختم ہو جائے گی تم نے مجھ سے خط کے ذریعے یہ دریافت کیا ہے کہ خمس کس کا حق ہے؟ تو ہم تو یہی کہا کرتے تھے کہ یہ ہمارا حق ہے لیکن ہماری قوم نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔

4571- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُسْأَلُهُ عَنِ خِلَالٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ

حَدِيثِ 4570- ابو داؤد (2727) ترمذی (1556) احمد (2812) ابن حبان (4824) بیہقی (17589) ابویعلیٰ (2739) مجم کبیر

بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ حَاتِمٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصَّبِيَّانَ فَلَا تَقْتُلِ الصَّبِيَّانَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمَ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ وَزَادَ اسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَاتِمٍ وَتَمَيَّزَ الْمُؤْمِنَ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں یہ منقول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے بچوں کو قتل نہیں کیا اس لئے تم بھی بچوں کو قتل نہ کرنا۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں وہی علم حاصل ہو جو حضرت خضر کو ایک بچے کے بارے میں حاصل تھا اور انہوں نے اسے قتل کر دیا تھا (ایک روایت میں یہ جملہ زائد ہے) اگر تم مؤمن کی تمیز کر سکو تو کافر کو قتل کر دینا اور مؤمن کو چھوڑ دینا۔

4572- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةَ بِنُ عَامِرِ الْحَرُورِيِّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقَسَمُ لَهُمَا وَعَنْ قَتْلِ الْوَالِدَانِ وَعَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيَتَمُ وَعَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ فَقَالَ لِيَزِيدَ اكْتُبْ إِلَيْهِ فَلَوْلَا أَنْ يَفْعَ فِي أَحْمُوقَةٍ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ اكْتُبْ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقَسَمُ لَهُمَا شَيْءٌ وَإِنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُحْدِثَا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوَالِدَانِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمَا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلُهُمَا إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمَا مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوسَى مِنَ الْغُلَامِ الَّذِي قَتَلَهُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ وَإِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُؤَنَسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ وَأَنَا زَعَمْنَا أَنَا هُمْ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمَنَا

◆◆ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ بن عامر حروری نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھ کر ان سے نذام اور عورت کے بارے میں دریافت کیا کہ اگر وہ جنگ میں شریک ہوئے ہوں تو کیا انہیں مال غنیمت کا حصہ ملے گا؟ اس کے علاوہ بچوں کے قتل اور یتیم کی یتیمی کی مدت ختم ہونے اور ذوی القربی کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یزید بن ہرمز سے کہا: تم اسے جواب لکھو۔ اگر وہ احمق نہ ہوتا تو میں اسے جواب نہ لکھتا۔ تم اسے جواب میں لکھو تم نے مجھ سے عورت اور غلام کے بارے میں سوال کیا ہے کہ اگر وہ دونوں جنگ میں شریک ہوں تو کیا انہیں مال غنیمت میں سے باقاعدہ حصہ دیا جائے گا؟ تو انہیں باقاعدہ حصہ تو نہیں ملے گا۔ لیکن ویسے انہیں کچھ دیا جائے گا۔ تم نے مجھ سے بچوں کے قتل کے بارے میں دریافت کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں قتل نہیں کیا۔ تم انہیں قتل نہ کرنا۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں ان کے بارے میں اسی طرح کا علم حاصل ہو جائے جو حضرت موسیٰ کے ساتھی (حضرت خضر کو) ایک بچے کے بارے میں حاصل ہوا تھا۔ جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔ تم نے مجھ سے یتیم کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو اس کی یتیمی اس وقت تک ختم نہیں ہوتی جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے اور سمجھ دار نہ ہو جائے تم نے مجھ سے یہ بھی دریافت کیا ہے؟ کہ ذوی القربی کون ہیں؟ تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم ہیں لیکن ہماری قوم یہ بات تسلیم نہیں کرتی۔

4573- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَأَلَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو اسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِطَوِيلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4574- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةَ بِنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَسَهَّدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّ أَرْدَاهُ عَنْ تَعْنِ بَقَعٍ فِيهِ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نِعْمَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ أَلَيْكَ سَأَلْتُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الْيَدِيِّ ذَكَرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَأَنَا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ نَحْنُ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمًا وَسَأَلْتُ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُعْمَهُ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُونَسَ مِنْهُ رُشْدًا وَدَفِعَ إِلَيْهِ مَالَهُ فَقَدْ انْقَضَى يُتْمُهُ وَسَأَلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عِلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ وَسَأَلْتُ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ

♦♦ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا جس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس خط کو پڑھا اور اس کا جواب لکھوایا۔ میں ان کے پاس موجود تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے، اللہ کی قسم! اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ وہ غلط مفہوم مراد لے گا تو میں اسے جواب نہ لکھتا۔ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے لکھا تم نے مجھ سے ذوی القربی کے بارے میں دریافت کیا ہے جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے کہ وہ کون لوگ ہیں؟ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے رشتے دار ہیں اور وہ ہم ہیں لیکن ہماری قوم اس بات کو تسلیم نہیں کرتی۔

تم نے یتیم کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ یہ اس وقت ختم ہوتی ہے۔ جب وہ بالغ ہو جائے اور سمجھ دار ہو جائے اور اس کا مال اس کے سپرد کیا جاسکے اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے۔ تم نے یہ دریافت کیا ہے کہ کیا نبی اکرم ﷺ نے مشرکین کے کسی بچے کو قتل کروایا تھا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے کسی بچے کو قتل نہیں کروایا۔ لہذا تم بھی ان بچوں کو قتل نہ کرو۔ ماسوائے اس کے کہ تمہیں کسی بچے کے بارے میں وہی علم حاصل ہو۔ جو حضرت خضر کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا۔ تم نے عورت اور غلام کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ کہ کیا ان دونوں کو طے شدہ حصہ ملے گا؟ اگر وہ دونوں جنگ میں شریک ہوئے ہوں؟ تو انہیں طے شدہ حصہ تو نہیں ملے گا البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ عطا کیا جائے گا۔

4575- وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُتِمَّ الْقِصَّةَ كَاتِمًا مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں یہ واقعہ مکمل طور پر منقول نہیں ہے۔

باب 619: عَدَدُ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی اکرم کے غزوات کی تعداد

أَمَّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلَفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ فَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجُرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى

◆◆ سیدہ ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سات غزوات میں شریک ہوئی ہوں میں مجاہدین کی قیام گاہوں کے پیچھے رہا کرتی تھی اور ان کیلئے کھانا تیار کرتی تھی۔ زخمیوں کو دوا دیتی تھی اور بیماروں کی تیمارداری کرتی تھی۔

4577- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ يَهْدَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4578- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ أَبِي اسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقَى قَالَ فَلَقِيْتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَقَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ فَقُلْتُ فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَالَ ذَاتُ الْعُسَيْرِ أَوْ الْعُسَيْرِ

◆◆ ابوالحق بیان کرتے ہیں عبد اللہ بن یزید نے لوگوں کو نماز استسقاء پڑھائی انہوں نے دو رکعات پڑھائیں اور پھر بارش کے نزول کی دعا کی اسی دن میری ملاقات حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میرے اور ان کے درمیان صرف ایک آدمی تھا میں نے ان سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا انیس میں نے دریافت کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا سترہ میں نے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے سب سے پہلے کون سے غزوے میں شرکت کی انہوں نے جواب دیا ”ذات العسیر“ (یا شاید العسیر)

4579- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ سَمِعَهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَحَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً لَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا حَجَّةَ الْوُدَاعِ

◆◆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انیس غزوات میں شرکت کی اور ہجرت کے بعد صرف ایک مرتبہ حج کیا یعنی حجۃ الوداع۔

4580- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا مَعْنَى أَبِي فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ

◆◆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ انیس غزوات میں شرکت کی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شرکت کا موقع نہیں کیونکہ میرے والد نے مجھے روک دیا تھا۔ لیکن جب غزوہ احد

حدیث 4580- بخاری (3733) ترمذی (1676) احمد (14563) ابن حبان (6283) مستدرک (6271) ابویعلیٰ (2241) معجم کبیر

(5042)

میں (میرے والد محترم) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو اس کے بعد میں ہر غزوے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوا ہوں۔

4581- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَاتَلَ فِي ثَمَانٍ مِنْهُنَّ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ مِنْهُنَّ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ

♦♦ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس غزوات میں شرکت کی۔ ان میں سے آٹھ غزوات میں جنگ ہوئی۔

4582- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً

♦♦ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سولہ غزوات میں شریک ہوئے ہیں۔

4583- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عُيَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيهَا يَبَعْتُ مِنَ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات غزوات میں شریک ہوا ہوں آپ نے جو لشکر روانہ کئے ان میں سے نو میں شرکت کا شرف مجھے حاصل ہے جن میں سے ایک میں ہمارے سپہ سالار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور ایک میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے۔

4584- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي كِلْتاهِمَا سَبْعَ غَزَوَاتٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں دونوں جگہ ”سات“ کا لفظ منقول ہے۔

باب 620 : غَزْوَةُ ذَاتِ الرَّقَاعِ

غزوه ذات الرقاع

4585- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ قَالَ فَنَقَبْتُ أَقْدَامَنَا فَنَقَبْتُ قَدَمَايَ وَسَقَطَتْ أَظْفَارِي فَكُنَّا نَلْفُ عَلَى أَرْجُلِنَا الْخِرْقِ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرَّقَاعِ لِمَا كُنَّا نَعْصِبُ عَلَى أَرْجُلِنَا مِنَ الْخِرْقِ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثَ أَبُو مُوسَى بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ كَرِهَ ذَلِكَ قَالَ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ أَفْشَاهُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَزَادَنِي غَيْرُ بُرَيْدٍ وَاللَّهُ يَجْزِي بِهِ

حدیث 4581- بخاری (4142) ترمذی (815) ابن ماجہ (3076) دارمی (1786) احمد (2847) ابن حبان (4503) ابن خزیمہ

(3056) مستدرک (4256) بیہقی (8491) ابویعلیٰ (1693) معجم کبیر (1742) دارقطنی (195)

حدیث 4583- بخاری (4022) احمد (16591) ابن حبان (7174) بیہقی (17676) معجم کبیر (5044)

﴿﴾ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوئے جس میں چھ آدمیوں کی سواری کیلئے ایک اونٹ تھا۔ ہم سب باری باری سوار ہوئے تھے۔ ہمارے پاؤں زخمی ہو گئے۔ میرے پاؤں اتنے زخمی ہوئے کہ ناخن اتر گئے ہم اپنے پاؤں پر پھٹے ہوئے کپڑے لپیٹ لیتے تھے۔ اسی وجہ سے اس غزوہ کے نام ذات الرقاع ہے کیونکہ ہم نے اس میں اپنے پاؤں پر چھتھرے لپیٹے تھے۔

ابو بردہ بیان کرتے ہیں پہلے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی تھی لیکن پھر انہوں نے اسے بیان کرنے کو ناپسند کیا کہ شاید وہ اپنا عمل ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ انہیں جزاء عطا کرے گا۔

باب 621 : كَرَاهِيَةُ الْاِسْتِعَانَةِ فِي الْغَزْوِ بِكَافِرٍ

جنگ کے دوران کافر سے مدد لینا مکروہ ہے

4586- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَّارِ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ بَدْرِ فَلَمَّا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبْرَةِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ قَدْ كَانَ يَذْكُرُ مِنْهُ جُرْأَةً وَنَجْدَةً فَفَرِحَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُ فَلَمَّا أَدْرَكَهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ لِاتَّبِعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَنَّ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالشَّجَرَةِ أَدْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَنَّ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَدْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْطَلِقْ

﴿﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ بدر کے لیے روانہ ہوئے۔ جب آپ ”حرۃ الوبرہ“ پہنچے تو ایک شخص آپ کو ملا جو بہت بہادر اور دلیر سمجھا جاتا تھا۔ نبی اکرم کے اصحاب نے جب اسے دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئے اس شخص نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: میں آپ کے ساتھ لڑنا چاہتا ہوں تاکہ مجھے مال غنیمت میں حصہ ملے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا: کیا تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے جواب دیا: نہیں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم واپس چلے جاؤ کیونکہ ہم کسی مشرک سے مدد حاصل نہیں کرتے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر وہ شخص چلا گیا جب ہم ”الشجرہ“ کے مقام پر پہنچے تو وہ شخص دوبارہ آپ سے ملا اور وہی بات کہی جو پہلی مرتبہ آپ سے کہی تھی نبی اکرم ﷺ نے اس سے وہی سوال کیا جو پہلی مرتبہ اس سے کیا تھا۔ اور پھر فرمایا تم واپس چلے جاؤ ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیں گے۔ وہ شخص واپس چلا گیا ”بیداء“ کے مقام پر وہ پھر آپ سے ملا اور وہی بات کہی جو پہلے آپ سے کہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا: کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو اس نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: تم (اب ہمارے ساتھ) چلو۔

حدیث 4585- بخاری (3899) ابن بجان (4734) بیہقی (10138) ابویعلیٰ (7304) معجم کبیر (105)

حدیث 4568- ترمذی (1558) بیہقی (17655)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الْاِمَارَةِ

حکمرانی کے احکام

باب 622 : النَّاسُ تَبَعَ لِقُرَيْشٍ وَالْخِلَافَةُ فِي قُرَيْشٍ

لوگ قریش کے تابع ہیں اور خلافت قریش میں رہے گی

4587- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفِيرَةُ بَغِيَانُ الْحِزَامِيِّ ح

وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرُو رِوَايَةَ النَّاسِ تَبَعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ لِكَافِرِهِمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ اس معاملے (حکومت) میں قریش کے پیروکار ہیں مسلمان (قریشی) مسلمانوں کے اور کفار (قریشی) کفار کے تابع ہیں۔

4588- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو

هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعَ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعَ لِكَافِرِهِمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ اس معاملے (حکومت) میں قریش کے پیروکار ہیں مسلمان لوگ قریشی مسلمانوں کے اور کافر لوگ کفار قریش کے تابع ہیں۔

4589- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ تَبَعَ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بھلائی اور برائی میں لوگ قریش کے پیروکار ہیں۔

4590- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اثْنَانِ

حدیث 4587- بخاری (3304) احمد (790) ابن حبان (92) بیہقی (5078) ابویعلیٰ (1894) معجم کبیر (5841)

حدیث 4589- بخاری (3304) احمد (790) ابن حبان (92) بیہقی (5078) ابویعلیٰ (1894) معجم کبیر (5841)

حدیث 4590- بخاری (3310) داری (2521) احمد (4832) ابن حبان (6266) متدرک (8534) بیہقی (5079) ابویعلیٰ

(5589) معجم کبیر (790)

﴿﴿﴾ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تک دو لوگ بھی باقی ہیں اس وقت تک یہ معاملہ (حکومت) قریش میں رہے گا۔

4591- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثِمِ الْوَاسِطِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلِيٍّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَنْقُضِي حَتَّى يَمْضِيَ فِيهِمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمْتُ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كَلَّمَهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

﴿﴿﴾ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ معاملہ (خلافت) اس وقت تک برقرار رہے گا۔ جب تک لوگوں میں بارہ خلفاء پیدا نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات کہی۔ جو مجھے پتہ نہ چل سکی۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: وہ سب (خلفاء) قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4592- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا مَا وَلِيَهُمْ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ أَبِي مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَلَّمَهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

﴿﴿﴾ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگوں کا معاملہ اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک ان میں بارہ لوگ حکمران نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات کہی۔ جو مجھے پتہ نہ چل سکی۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے: انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4593- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَاضِيًا

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ لوگوں کا معاملہ اس وقت تک چلتا رہے گا۔

4594- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كَلَّمَهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

﴿﴿﴾ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام اس وقت تک غالب رہے گا۔ جب تک بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے کوئی بات کہی جو مجھے سمجھ نہیں آ سکی۔ میں نے

اپنے والد سے دریافت کیا۔ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

4595- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمُهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام اس وقت تک غالب رہے گا۔ جب تک بارہ خلیفہ نہ ہو جائیں (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے کوئی بات کہی جو مجھے سمجھ نہیں آسکی۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا۔ آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا) ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

4596- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوْفَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَنْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً صَمِنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میرے ساتھ میرے والد بھی تھے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بارہ خلفاء کے ہونے تک یہ دین غالب رہے گا پھر آپ نے کوئی بات کہی جو لوگوں کی وجہ سے میں نہیں سن سکا۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا، آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا (آپ نے فرمایا ہے) وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

4597- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَنْ أَخْبِرَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رُجَمَ الْأَسْلَمِيُّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عُصْبِيَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى أَوْ آلِ كِسْرَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو ایک خط لکھا جس میں یہ فرمائش کی کہ آپ مجھے کسی ایسی حدیث کے بارے میں بتائیں جو آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے جواب میں لکھا: جس دن ”اسلمی“ کو سنگسار کیا گیا۔ اس دن جمعے کی شام میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ دین قیامت تک قائم رہے گا اور تمہارے بارہ خلفاء ہوں گے اور وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔ میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو ایک خط لکھا جس میں یہ فرمائش کی کہ آپ مجھے کسی ایسی حدیث کے بارے میں بتائیں جو آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہو تو انہوں نے جواب میں لکھا: جس دن ”اسلمی“ کو سنگسار کیا گیا۔ اس دن جمعے کی شام میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ دین قیامت تک قائم رہے گا اور تمہارے بارہ خلفاء ہوں گے اور وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔ میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

حدیث 4597- ابو داؤد (4279) نسائی (1326) احمد (10961) ابن حبان (4760) ابن خزیمہ (2758) متدرک (6589) بیہقی

(18052) ابویعلیٰ (7463) معجم کبیر (7266)

مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کسری (یا شاید یہ فرمایا تھا) آل کسری کے محل کو فتح کر لے گی۔ میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے کذاب ظاہر ہوں گے۔ تم ان سے بچنا اور میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی بھلائی عطا کرے تو وہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ (پر خرچ کرنے) سے آغاز کرے اور میں نے آپ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض (کوثر) پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔

4598- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مَهَاجِرِ ابْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ سَمُرَةَ الْعَدَوِيِّ حَدَّثَنَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَاتِمٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 623 : الاستخلاف وترکہ

کسی کو خلیفہ بنانا اور نہ بنانا (دونوں صورتوں کا بیان)

4599- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ فَأَتَوْا عَلَيْهِ وَقَالُوا جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَالَ رَاغِبٌ وَرَاهِبٌ قَالُوا اسْتَخْلِفْ فَقَالَ أَتَحْمَلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا لَوِ دِدْتُ أَنْ حَظِي مِنْهَا الْكَفَافُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِي فَإِنْ اسْتَخْلِفَ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَإِنْ أَتْرَكْتُمْ فَقَدْ تَرَكْتُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب میرے والد زخمی ہوئے اس وقت میں موجود تھا لوگوں نے آپ کی تعریف کی اور کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) بولے (مجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی) اُمید بھی ہے (اور اس کی گرفت اور عذاب کا) خوف بھی ہے۔ لوگوں نے فرمائش کی، آپ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیجئے! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: کیا میں زندگی اور موت ہر حال میں تمہاری حکومت کا بوجھ برداشت کروں؟ میری یہ خواہش ہے کہ میرا حساب برابر ہو جائے نہ میری کوئی گرفت ہو اور نہ ہی کوئی اجر ملے اگر میں کسی کو اپنا خلیفہ بناؤں تو اپنا خلیفہ انہوں نے بھی بنایا تھا جو مجھ سے بہتر تھے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے) اگر میں کسی کو خلیفہ نہ بناؤں تو انہوں نے بھی کسی کو خلیفہ نہیں بنایا جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں کریں گے۔

4600- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ إِسْحَقُ وَعَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ أَعْلِمْتِ أَنَّ أَبَاكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِيَفْعَلَ قَالَتْ إِنَّهُ فَاعِلٌ قَالَ فَحَلَفْتُ أَنِّي أُكَلِّمُهُ فِي ذَلِكَ فَسَكَّتْ حَتَّى غَدَوْتُ وَلَمْ أُكَلِّمُهُ قَالَ فَكُنْتُ كَأَنَّمَا أَحْمِلُ بِيَمِينِي جَبَلًا حَتَّى

حدیث 4599- بیہقی (16348)

رَجَعْتُ فَدْخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلَنِي عَنْ حَالِ النَّاسِ وَأَنَا أُخْبِرُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ إِنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً
فَأَلَيْتُ أَنْ أَقُولَهَا لَكَ زَعَمُوا أَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَإِنَّهُ لَوْ كَانَ لَكَ رَاعِي إِبِلٍ أَوْ رَاعِي غَنَمٍ ثُمَّ جَانِكَ وَتَرَكَهَا
رَأَيْتَ أَنْ قَدْ ضَيَّعَ فِرْعَابِيَةَ النَّاسِ أَشَدُّ قَالَ فَوَافَقَهُ قَوْلِي فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ إِلَيَّ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ
يَحْفَظُ دِينَهُ وَإِنِّي لَئِنْ لَا اسْتَخْلِفُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ اسْتَخْلِفُ فَإِنَّ أَبَا
بَكْرٍ قَدْ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ
لِيَعْدِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا وَإِنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: تمہیں پتہ ہے کہ تمہارے
والد کسی کو خلیفہ مقرر نہیں کر رہے؟ میں نے کہا: وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ وہ بولیں، انہوں نے ایسا ہی کیا ہے میں نے حلف اٹھایا کہ میں
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں بات کروں گا۔ پھر میں خاموش رہا یہاں تک کہ اگلا دن آ گیا۔ لیکن میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کوئی
بات نہ کی۔ قسم اٹھانے کی وجہ سے مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے میں نے اپنے ہاتھ پر پہاڑ اٹھایا ہوا ہے۔ پھر میں واپس حضرت عمر رضی اللہ عنہ
کے پاس آیا انہوں نے مجھ سے لوگوں کی حالت کے بارے میں دریافت کیا میں نے انہیں بتایا پھر میں نے ان سے کہا میں نے لوگوں کو
ایک بات کہتے ہوئے سنا ہے اور یہ قسم اٹھائی ہے کہ اس بارے میں میں آپ سے بات کروں گا۔ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ آپ کسی کو خلیفہ
مقرر نہیں کر رہے اگر اونٹوں یا بکریوں کا کوئی چرواہا انہیں یونہی چھوڑ کر آپ کے پاس آجائے تو آپ کی یہی رائے ہوگی کہ اس نے انہیں
ضائع کر دیا ہے تو لوگوں کی نگہبانی تو زیادہ ضروری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری بات کی تائید کی اور کچھ دیر سر جھکا کر (سوچتے رہے)
پھر اسے اٹھایا اور بولے: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اگر میں کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں کرتا تو نبی اکرم ﷺ
نے بھی کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کیا تھا اور اگر میں خلیفہ مقرر کر دیتا ہوں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنا جانشین مقرر کیا تھا۔ (حضرت ابن
عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر اور نبی اکرم ﷺ کا ذکر کیا ہے تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے
طریقے سے عدول نہیں کریں گے اور کسی کو اپنا جانشین مقرر نہیں کریں گے۔

باب 624: النَّهْيُ عَنِ طَلْبِ الْإِمَارَةِ وَالْحِرْصِ عَلَيْهَا

حکومت کی طلب اور اس کے لالچ کی ممانعت

4601- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ سَمُرَةَ قَالَ

قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتِ
إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

♦♦ حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عبد الرحمن! حکومت کا مطالبہ نہ کرنا
کیونکہ اگر مطالبے کے نتیجے میں تمہیں حکومت دی گئی تو تمہیں اس کے سپرد کیا جائے گا اور اگر مطالبے کے بغیر تمہیں حکومت دی گئی تو اس
کے بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی۔

4602- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ

حَدَّثَنَا هُشَيْنَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ سَأَلْتُ يُونُسَ بْنَ يَعْقُوبَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ سَأَلْتُ يُونُسَ بْنَ يَعْقُوبَ

عَطِيَّةٌ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهَشَامَ بْنَ حَسَّانٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4603- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَّلَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللَّهِ لَا نُؤَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے ہمراہ میرے دو چچا زاد بھی تھے۔ ان دونوں میں سے ایک نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے جو حکومت آپ کو عطا کی ہے۔ اس میں کسی جگہ کا ہمیں بھی امیر بنا دیں دوسرے نے بھی اسی طرح فرمائش کی تو آپ نے فرمایا: جو شخص اس کا مطالبہ کرے اور اس کا لالچ رکھتا ہو اللہ کی قسم! میں کسی ایسے شخص کو یہ عہدہ نہیں دوں گا۔

4604- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي فَكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُكَ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَانِي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِ تَحْتَ شَفِيهِ وَقَدْ قَلَصْتُ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اتَّبَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ أَنْزِلْ وَالْفِي لَهُ وَسَادَةٌ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوْتَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَاسْلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السُّوءِ فَتَهُودَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فُقْتِلَ ثُمَّ تَذَاكِرًا الْقِيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذُ أَمَا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ وَأَرْجُو فِي نَوْمِي مَا أَرْجُو فِي قَوْمِي

◆◆ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ قبیلہ اشعر سے تعلق رکھنے والے دو افراد بھی تھے۔ ان دونوں میں سے ایک میرے دائیں طرف تھا اور دوسرا میرے بائیں طرف تھا۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سرکاری عہدے کی درخواست کی نبی اکرم ﷺ اس وقت مسواک کر رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا: اے ابو موسیٰ! (یا شاید فرمایا) اے عبد اللہ بن قیس! تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے ان دونوں نے اپنے ارادے کے بارے میں مجھے نہیں بتایا تھا اور نہ ہی مجھے یہ پتہ تھا کہ یہ کسی عہدے کے بارے میں درخواست کریں گے۔ (حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے مسواک کرنے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔ وہ مسواک آپ کے ہونٹوں کے نیچے تھی اور گھس چکی تھی آپ نے فرمایا: ہم کسی ایسے شخص کو عہدہ نہیں دیں گے جو اس کا خواہش مند ہو۔ البتہ اے ابو موسیٰ! (یا شاید یہ فرمایا) اے عبد

اللہ بن قیس! تم جاؤ! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے انہیں یمن (کا گورنر بنا کر) بھیجا پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما کو بھیجا۔ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہما حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس پہنچے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما نے کہا: تشریف لائے اور ان کیلئے تکیہ رکھا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص بندھا ہوا پڑا تھا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ یہ شخص پہلے یہودی تھا پھر یہ مسلمان ہو گیا اور پھر اس نے دوبارہ وہی بُرا مذہب اختیار کر لیا اور یہودی ہو گیا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہما بولے۔ میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق قتل نہ کر دیا جائے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما نے عرض کی: آپ بیٹھے ایسا ہی ہوگا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہما بولے۔ میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا۔ جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے مطابق قتل نہ کر دیا جائے۔ انہوں نے تین مرتبہ یہ بات کہی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے حکم کے تحت اس شخص کو قتل کر دیا گیا۔ پھر دونوں حضرات کے درمیان رات کے نوافل کے بارے میں گفتگو چھڑ گئی تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہما بولے میں رات کے وقت سوتا بھی ہوں اور نوافل بھی پڑھ لیتا ہوں۔ جس طرح مجھے اپنے قیام کے اجر کی امید ہے اسی طرح نیند کے اجر کی بھی امید ہے۔

باب 625 : كَرَاهَةِ الْإِمَارَةِ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ

کسی ضرورت کے بغیر حکومت (طلب کرنا) مکروہ ہے

4605- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضْرَبَ بِيَدِهِ عَلَيَّ مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا

﴿﴾ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے عامل (ریاستی عہدیدار) نہیں بنائیں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے میرے کندھے پر ہاتھ مارا اور پھر ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! تم کمزور ہو اور بے شک یہ ایک امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور ندامت کا باعث ہوگی۔ ماسوائے اس شخص کیلئے جو اس کے حقوق سمیت اسے حاصل کرے اور اس کی تمام ذمہ داریاں پوری کرے۔

4606- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهِمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أَحِبُّ لَكَ مَا أَحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأْمُرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ

﴿﴾ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابو ذر! میں تمہیں کمزور سمجھتا ہوں اور مجھے تمہارے لئے وہی چیز پسند ہے جو اپنے لئے پسند ہے کہ تم دو آدمیوں کے امیر نہ بنو اور کسی یتیم کے مال کے نگران بھی نہ ہو۔

حدیث 4605- ابو داؤد (2868) نسائی (3667) احمد (21552) ابن حبان (5564) مستدرک (7019) بیہقی (5129)

حدیث 4606- ابو داؤد (2868) نسائی (3667) احمد (21552) ابن حبان (5564) مستدرک (7019) بیہقی (5129)

باب 626 : فَضِيلَةُ الْإِمَامِ الْعَادِلِ وَعُقُوبَةُ الْجَائِرِ

عادل امام کی فضیلت اور ظالم کی سزا

4607- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو بَكْرِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّ حَدِيثِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَلْنَا يَدَيْهِ يَمِينُ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُّوا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عدل کرنے والے (حکمران قیامت کے دن) رحمن کے دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے دونوں جانب ”دائیں“ ہی ہیں (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو اپنے فیصلوں اپنے اہل خانہ اور اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں عدل سے کام لیں گے۔

4608- حَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ مِمَّنْ أَنْتَ فَقُلْتُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ كَيْفَ كَانَ صَاحِبُكُمْ لَكُمْ فِي غَزَاتِكُمْ هَذِهِ فَقَالَ مَا نَقَمْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِنْ كَانَ لَيَمُوتُ لِلرَّجُلِ مِنْهَا الْبَعِيرُ فَيُعْطِيهِ الْبَعِيرَ وَالْعَبْدُ فَيُعْطِيهِ الْعَبْدَ وَيَحْتَاجُ إِلَى النَّفَقَةِ فَيُعْطِيهِ النَّفَقَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا يَمْنَعُنِي الَّذِي فَعَلَ فِي مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخِي أَنْ أُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْتَقُّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَفَرَّقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ

♦♦ عبدالرحمن بن شماسہ بیان کرتے ہیں میں ایک مسئلہ دریافت کرنے کیلئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت کیا تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے بتایا: میرا تعلق مصر سے ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا، جنگ کے دوران تمہارا سپہ سالار تمہارے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ہمیں اس سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ اگر کسی شخص کا اونٹ مر جائے تو اسے اونٹ دے دیتا ہے اگر غلام مر جائے تو اسے غلام دے دیتا ہے۔ اگر کسی شخص کو خرچ کی ضرورت ہو تو وہ اسے خرچ دیدیتا ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس نے میرے بھائی محمد بن ابوبکر کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اس کی وجہ سے میں یہ حدیث ضرور بیان کروں گی نبی اکرم ﷺ نے میرے اسی حجرے میں یہ ارشاد فرمایا تھا: جو شخص میری امت کا حکمران بنے اور وہ ان پر سختی کرے تو تم اس پر سختی کرو اور جو شخص میری امت کا حکمران بنے اور اس کے ساتھ نرمی کرے تو تم اس کے ساتھ نرمی کرو۔

4609- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4610- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حدیث 4607- نسائی (5379) احمد (6472) ابن حبان (4484) بیہقی (19949)

حدیث 4608- احمد (24382) ابن حبان (552) بیہقی (17402)

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا كُتْلُكُمْ رَاعٍ وَكُتْلُكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْنُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْنُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْنُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُتْلُكُمْ رَاعٍ وَكُتْلُكُمْ مَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ حکمران لوگوں کا نگران ہے اس سے لوگوں کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ مرد اپنے گھر والوں کا نگران ہے۔ اس سے ان کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد کی نگرانی ہے اس سے ان کے بارے میں حساب لیا جائے گا غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اس سے اس کے بارے میں حساب لیا جائے گا۔ غرضیکہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

4611- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي الْقَطَّانَ كُلَّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4612- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إسماعيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَدْ قَالَ الرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْنُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے مجھے یاد پڑتا ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا

تھا۔ مرد اپنے باپ کے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کی نگرانی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

4613- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمِي عَبْدِ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ سَمَاهُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى

حدیث 4610- بخاری (853) ابوداؤد (2928) ترمذی (1705) احمد (4495) ابن حبان (4489) بیہقی (14480) ابویعلیٰ (5831)

بجزم کبیر (8855)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4614- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارِ الْمُرَزِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرِعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

◆◆ حسن بیان کرتے ہیں حضرت معقل بن یسار مرزنی رضی اللہ عنہ کا جس بیماری میں انتقال ہوا۔ عبید اللہ بن زیاد اس بیماری کے دوران ان کی عیادت کیلئے گیا تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں وہ حدیث سنانے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ اگر مجھے یہ اندازہ ہوتا کہ ابھی میری زندگی باقی ہے تو میں تمہیں یہ حدیث نہ سنا تا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو اللہ تعالیٰ حکمران بنا دے اور اس کا انتقال اس حالت میں ہو کہ جس دن وہ مرے اس نے اپنے فرائض میں خیانت کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت حرام کر دے گا۔

4615- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ زِيَادٍ عَلَيَّ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ وَزَادَ قَالَ الْأَكُنْتُ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ أَوْ لَمْ أَكُنْ لِأَحَدٍ لَكَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے میں نے کہا: آپ نے آج سے پہلے مجھے یہ حدیث کیوں نہیں سنائی؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ میں نے تمہارے لئے بیان نہیں کی۔

4616- وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانِ الْمِسْمَعِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ دَخَلَ عَلَيَّ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ لَوْلَا أَنِّي فِي الْمَوْتِ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ تَلَى أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

◆◆ ابوالملاح بیان کرتے ہیں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو عبید اللہ بن زیاد ان کی عیادت کیلئے آئے۔ حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تمہیں ایسی حدیث سنانے لگا ہوں کہ اگر میری موت کا وقت قریب نہ ہوتا تو میں تمہیں یہ حدیث نہ سنا تا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو امیر مسلمانوں کا حاکم بنے اور وہ ان کیلئے کوشش نہ کرے اور ان کی خیر خواہی نہ کرے وہ ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

4617- وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ مَرِضٌ فَأَتَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ نَحْوَ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4618- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِظٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ عَائِدَ بْنَ عَمْرٍو وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ يَا أَبَتِ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ تَلَى أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ فَاِيَاكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ اَجْلِسْ فَاِنَّمَا اَنْتَ مِنْ نُخَالَةِ
اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَهَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ اِنَّمَا كَانَتْ النُّخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَفِي غَيْرِهِمْ

♦♦ حضرت عائذ بن عمرو رضي الله عنه جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں عبید اللہ بن زیاد کے پاس آئے اور بولے اے بیٹے! میں نے
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے بدترین حاکم ظالم حکمران ہے (اس لئے) تم اس بات سے بچنا کہ تم بھی ان
میں شامل ہو جاؤ۔ عبید اللہ نے ان سے درخواست کی آپ تشریف تمہیں کیونکہ آپ صحابہ کرام (کے طبقے کی) آخری نشانی ہیں تو حضرت
عائز رضي الله عنه نے کہا: کیا ان کی نشانی ہو سکتی ہے؟ نشانی ان کے بعد میں ہوگی اور دوسروں میں ہوگی۔

باب 627 : غِلْظِ تَحْرِيمِ الْغُلُولِ

مال غنیمت میں خیانت کرنا شدید حرام ہے

4619- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ امْرَأَهُ ثُمَّ قَالَ لَا اَلْفِينَ اَحَدَكُمْ
يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَغْنِنِي فَاَقُولُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِينَ
اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَغْنِنِي فَاَقُولُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ
اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِينَ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا نُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَغْنِنِي فَاَقُولُ لَا اَمْلِكُ لَكَ
شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِينَ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَغْنِنِي فَاَقُولُ
لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِينَ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
اَغْنِنِي فَاَقُولُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِينَ اَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ اَغْنِنِي فَاَقُولُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان (خطبہ دینے کیلئے) کھڑے ہوئے آپ
نے مال غنیمت میں خیانت کا ذکر کیا اور اس کی شدید مذمت کی اور اس کی شدید خرابی کا تذکرہ کیا اور فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو ایسے
حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک اونٹ سوار ہو جو کچھ کہہ رہا ہو اور وہ شخص عرض کرے۔ یا رسول
اللہ! میری مدد کیجئے اور میں جواب دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی ایک کو ایسے
حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک گھوڑا سوار ہو جو ہنہنار رہا ہو۔ وہ شخص عرض کرے: یا رسول اللہ!
میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی کو ایسے حال میں نہ
پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر ایک بکری سوار ہو جو مننار ہی ہو۔ وہ شخص عرض کرے: یا رسول اللہ! میری مدد
کیجئے تو میں جواب دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ
جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر کوئی شخص سوار ہو جو چیخ رہا ہو وہ شخص عرض کرے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب

حدیث 4618- احمد (20656) ابن حبان (4511) بیہقی (16417) معجم کبیر (26)

حدیث 4619- ابن حبان (4847) ابویعلیٰ (4083)

دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں کسی ایک شخص کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر کپڑے لدے ہوئے ہوں جو مل رہے ہوں وہ شخص عرض کرے یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں۔ میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی اور میں تم میں سے کسی شخص کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ جب وہ قیامت کے دن آئے تو اس کی گردن پر سونا چاندی موجود ہو اور وہ شخص عرض کرے، یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے تو میں جواب دوں میں تمہارے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہیں تبلیغ کر دی تھی۔

4620- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَعُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4621- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ قَالَ حَمَادٌ ثُمَّ سَمِعْتُ يَحْيَى بَعْدَ ذَلِكَ يُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَنَا بِنَحْوِ مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ أَيُّوبُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4622- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَوَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 628: تَحْرِيمُ هَدَايَا الْعُمَّالِ

سرکاری اہلکاروں کیلئے تحفہ قبول کرنا حرام ہے

4623- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَسَدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللَّتْبِيَةِ قَالَ عَمْرُو وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا لِي أُهْدِيَ لِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ عَامِلٍ أَبَعَثَهُ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ فِي بَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى يَنْظُرَ أَيُّهُدَى إِلَيْهِ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْأَلُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقْرَةٌ لَهَا خُورٌ أَوْ شَاةٌ تَبْعُرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتِي ابْنِيهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ مَرَّتَيْنِ

حدیث 4623- بخاری (1429) ابو داؤد (2946) دارمی (1669) احمد (23464) ابن حبان (4515) ابن خزیمہ (2339) بیہقی (7453)

﴿﴾ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو جس کا نام ابن تلبیہ تھا۔ زکوٰۃ کی وصولی کا عامل مقرر کیا۔ ایک روایت میں ”صدقے کی وصولی“ مذکور ہے۔ جب وہ شخص واپس آیا تو اس نے بتایا یہ آپ کا مال ہے اور یہ تحائف مجھے ملے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا: عالموں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں انہیں بھیجتا ہوں اور وہ آکر یہ کہتے ہیں: یہ آپ کا مال ہے اور یہ تحائف ہمیں ملے ہیں۔ وہ اپنے باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ (ایک روایت میں ماں کے گھر کے الفاظ ہیں) تاکہ پتہ چلے کہ انہیں تحائف ملتے ہیں یا نہیں؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ تم میں سے جو شخص ایسی کوئی چیز وصول کرے گا قیامت کے دن وہ اس چیز کو اپنی گردن کر آئے گا۔ وہ اونٹ ہوگا جو بڑا بڑا رہا ہوگا یا گائے ہوگی جو ڈکرا رہی ہوگی یا بکری ہوگی جو منسنا رہی ہوگی۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی پھر آپ نے دو مرتبہ فرمایا: اے اللہ! (تو گواہ رہنا) میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

4624 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ اللَّتْبِيَةِ رَجُلًا مِّنَ الْأَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِالْمَالِ فَدَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَتَنْظُرَ أَيُّهُدَى إِلَيْكَ أَمْ لَا تُمْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ

﴿﴾ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ”ازد“ سے تعلق رکھنے والے ابن تلبیہ نامی شخص کو صدقے کی وصولی کیلئے مقرر کیا۔ وہ مال لے کر آیا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کرتے ہوئے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحائف ملے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ تاکہ پتہ چلے کہ تمہیں تحائف ملتے ہیں یا نہیں؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4625 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْأَزْدِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ الْأَتْبِيَةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسِبَهُ قَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللَّهُ وَآثَنِي عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي اسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَا يَنِي اللَّهُ فَإِنِّي يَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِّنْهَا شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهُ تَعَالَى يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَا عَرَفْنَ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللَّهُ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقْرَةٌ لَهَا خَوَارٌ أَوْ شَاةٌ تَبَعْرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَوَى بَيَاضُ إِبْطِئِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ بَصَرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي

﴿﴾ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ”ازد“ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جس کا نام ابن

ہے اور یہ تحائف ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم ٹھیک کہہ رہے ہو تو پھر تم اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتے؟ تاکہ تمہیں تمہارے تحائف وہیں مل جائیں (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور پھر ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو کسی ایسے کام کا عامل مقرر کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے پھر وہ شخص آ کر یہ کہتا ہے یہ آپ کا مال ہے اور یہ وہ تحائف ہیں جو مجھے ملے ہیں وہ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتا؟ تاکہ اس کے تحائف وہیں اسے مل جائیں۔ اگر اس کی بات درست ہے۔ اللہ کی قسم! تم میں سے جو کوئی ان صدقات میں سے ناحق طور پر جو چیز حاصل کرے گا تو جب وہ اللہ کی بارگاہ میں حاصل ہوگا تو قیامت کے دن اس چیز کو اٹھا کر لائے گا مجھے تم میں سے کوئی ایسا شخص نظر نہ آئے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو تو اس نے کسی اونٹ کو اٹھایا ہو یا جو بڑا بڑا ہوا ہو۔ یا گائے اٹھائی ہو جو ڈکرا رہی ہو یا بکری اٹھائی ہو جو مننار ہی ہو (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے تبلیغ کر دی ہے (راوی کہتے ہیں) یہ میرا آنکھوں دیکھا اور کانوں سنا واقعہ ہے۔

4626 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ فَلَمَّا جَاءَ حَاسِبَهُ كَمَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ تَعَلَّمَنَ وَاللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنَايَ وَسَلُّوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ حَاضِرًا مَعِي

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور اس کے آخر میں یہ بات زائد ہے (حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) آپ لوگ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھ لیں وہ میرے ساتھ وہاں موجود تھے۔

4627 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَكْوَانَ وَهُوَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَاءَ بِسَوَادٍ كَثِيرٍ فَجَعَلَ يَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ إِلَيَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ لِأَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ فِيهِ إِلَيَّ أُذِنِي

◆◆ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو صدقہ کی وصولی کا عامل مقرر کیا۔ وہ شخص بہت سامال لے کر آیا اور بولا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر ملا ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) عروہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے یہ بات بذات خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے آپ کی زبانی اپنے کانوں سے سنی ہے۔

4628 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَعْمَلَنَا مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمْنَا مَخِيطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُوبًا يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَسْوَدٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَأَنَا عَنْكَ عَمَلٌ قَالَ مَا أَلَاةَ الْعَالَمِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَبَجِيءٌ بِقَلْبِهِ وَكَثِيرٌ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نَهِيَ عَنْهُ انْتَهَى

♦♦ حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے جسے ہم کسی کام کا عامل مقرر کرتے ہیں پھر وہ شخص ایک سوئی یا اس سے کم کوئی چیز ہم سے چھپالے تو یہ خیانت ہوگی اور وہ شخص اس چیز کے ہمراہ قیامت کے دن آئے گا۔ (راوی کہتے ہیں) یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے ایک سیاہ فام انصاری کھڑا ہوا اور عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے مجھے عامل مقرر کیا تھا یہ ذمہ داری واپس لے لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا۔ کیوں؟ اس نے عرض کی میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اب بھی یہی کہتا ہوں کہ تم میں سے جس شخص کو ہم کسی کام کا عامل مقرر کریں وہ تھوڑی یا زیادہ، تمام چیزیں لے کر آئے اسے جو دیا جائے وہ وصول کر لے اور جو نہ دیا جائے اس سے پرہیز کرے۔

4629- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4630- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عُمَيْرَةَ الْكِنْدِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 629: وَجُوبِ طَاعَةِ الْأَمْرَاءِ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَتَحْرِيمِهَا فِي الْمَعْصِيَةِ

جو کام معصیت نہ ہو اس میں حکمرانوں کی اطاعت کرنا واجب ہے اور جو معصیت ہو اس میں حرام ہے

4631- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ نَزَلَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُدَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ السَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ ابن جریج بیان کرتے ہیں قرآن کی یہ آیت حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن حذیفہ بن قیس بن عدی سہمی کے بارے میں نازل ہوئی جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں روانہ کیا تھا۔
”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو“۔
یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

حدیث 4628- ابوداؤد (2943) احمد (17753) ابن حبان (5078) ابن خزیمہ (2338) مستدرک (1472) بیہقی (7451) معجم کبیر (256)

حدیث 4631- بخاری (4308) ابوداؤد (264) نسائی (4194) دارمی (219) احمد (3124) مستدرک (422) بیہقی (16379) ابویعلی (2746)

4632- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے میری اطاعت کی۔ اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

4633- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے ”جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی“۔

4634- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

4635- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4636- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ الْإِنْفِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ سَمِعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4637- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4632 - بخاری (6118) نسائی (4193) ابن ماجہ (3) احمد (7643) ابن حبان (4556) بیہقی (16380) ابویعلیٰ (6272)

4638- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَّوَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ وَقَالَ مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَلَمْ يَقُلْ أَمِيرِي وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ هَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”میرے امیر“ کی بجائے صرف ”امیر“ منقول ہے۔

4639- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَآثَرَةٍ عَلَيْكَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بتگی اور آسانی، خوشی اور ناپسندیدگی (ہر حال میں) تم پر اس شخص کے احکام ماننا اور اطاعت کرنا لازم ہے جسے تم پر ترجیح دی گئی ہے (یعنی جو تمہارا امیر ہے)

4640- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي أَوْصَانِي أَنْ أَسْمَعَ وَأَطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

◆◆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے خلیل نے مجھے یہ نصیحت کی تھی: میں (امیر کی) اطاعت اور فرمانبرداری کروں خواہ وہ ایک ایسا غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

4641- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ ”وہ حبشی غلام ہو۔ جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔“

4642- وَحَدَّثَنَا هُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں ہے ”وہ غلام ہو جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔“

4643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتَعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

حدیث 4639 - بخاری (6774) ابوداؤد (2940) ترمذی (1593) نسائی (4149) ابن ماجہ (2866) مؤطا (960) احمد (4565) ابن

حبان (4546) مستدرک (6602) بیہقی (10231) ابویعلیٰ (7503) معجم کبیر (2250)

حدیث 4640 - نسائی (4192) ابن ماجہ (2861) احمد (16700) بیہقی (5081) معجم کبیر (379)

حدیث 4643 - نسائی (4192) ابن ماجہ (2861) احمد (16700) بیہقی (5081) معجم کبیر (379)

◆◆ یحییٰ بن حصین اپنی دادی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ حجۃ الوداع کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اگر کسی غلام کو تمہارا حاکم بنا دیا جائے اور وہ تمہاری کتاب (قرآن مجید) کے مطابق تمہیں لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

4644- وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ شُعْبَةَ بْنِ إِسْنَادٍ وَقَالَ

عَبْدًا حَبَشِيًّا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”حبشی غلام“ مذکور ہے۔

4645 وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَيِّئَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ شُعْبَةَ بْنِ إِسْنَادٍ وَقَالَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

مُجَدَّعًا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ناک کے سونے ”حبشی غلام“ کا ذکر ہے۔

4646- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ إِسْنَادٍ وَلَمْ يَذْكُرْ حَبَشِيًّا مُجَدَّعًا وَزَادَ

أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى أَوْ بَعْرَفَاتٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں ناک کے ہونے ”حبشی“ کا ذکر نہیں ہے۔ البتہ یہ بات زائد ہے کہ انہوں نے منیٰ یا شاید عرفات میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا تھا۔

4647- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى

بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَجَّجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ

قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ أَمْرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدَّعٌ حَسِبْتُهَا

قَالَتْ أَسْوَدٌ يَهُودٌ كُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

◆◆ سیدہ ام حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع میں شرکت کی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس

موقع پر بہت سی باتیں ارشاد فرمائی تھیں۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا: اگر کسی ناک کے ہونے حبشی (میرا خیال ہے کہ

شاید آپ نے ”سیاہ فام“ بھی فرمایا تھا) غلام کو تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ تمہیں اللہ کی کتاب کے مطابق لے کر چلے تو تم اس کی اطاعت

اور فرمانبرداری کرو۔

4648- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا

سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر مسلمان فرد پر (امیر کی) اطاعت و فرمانبرداری

لازم ہے۔ خواہ وہ اسے پسند کرے یا نہ کرے۔ ماسوائے اس کے کہ اسے گناہ کا حکم دیا جائے اگر گناہ کا حکم دیا جائے تو پھر کوئی اطاعت و

حدیث 4648- بخاری (2796) ابوداؤد (26260) ترمذی (1707) نسائی (4206) ابن ماجہ (2864) احمد (4688) بیہقی (5117) بخاری

کبیر (2356)

فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

4649- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4650- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبيدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک لشکر روانہ کیا اور ایک صاحب کو اس کا امیر مقرر کیا۔ اس امیر نے آگ جلائی اور حکم دیا اس میں داخل ہو جاؤ! بعض لوگوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ اس میں داخل ہو جائیں اور دوسروں نے یہ کہا: ہم اس سے دور بھاگتے ہیں۔ جب اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو جن لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اس میں رہتے پھر آپ نے دوسرے طبقے کی تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی (کے کام) میں (کسی امیر کی) اطاعت نہیں کی جائے گی۔ اطاعت صرف نیکی کے کام میں کی جائے گی۔

4651- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَتَقَارَبُوا فِي اللَّفْظِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبيدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا فَأَغْضَبُوهُ فِي شَيْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لِي حَطَبًا فَجَمَعُوا لَهُ ثُمَّ قَالَ أَوْقِدُوا نَارًا فَأَوْقِدُوا ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتُطِيعُوا قَالُوا بَلَى قَالَ فَادْخُلُوهَا قَالَ فَظَرَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ فَكَانُوا كَذَلِكَ وَسَكَنَ غَضَبَهُ وَطَفِئَتِ النَّارُ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک (فوجی دستہ) روانہ کیا۔ انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو اس کا امیر مقرر کیا اور ان لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ اس امیر کی اطاعت و فرمانبرداری کریں۔ وہ امیر کسی بات پر ناراض ہو گیا۔ اس نے حکم دیا۔ لکڑیاں اکٹھی کرو۔ ان لوگوں نے اکٹھی کر دیں۔ امیر نے حکم دیا۔ آگ جلاؤ! لوگوں نے جلا دی۔ وہ امیر بولا: کیا نبی اکرم ﷺ نے تمہیں یہ حکم نہیں دیا تھا کہ میری اطاعت اور فرمانبرداری کرنا؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! امیر نے کہا: اس آگ میں داخل ہو جاؤ! لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور بولے، ہم آگ سے بچ کر ہی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تھے۔ لوگ اپنی جگہ رہے۔ امیر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو آگ بجھادی گئی۔ جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا، آپ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ

حدیث 4650 - بخاری (4085) ابوداؤد (2625) نسائی (4205) احمد (622) بیہقی (16386) ابویعلیٰ (378)

اس میں داخل ہو جاتے تو اس میں سے کبھی باہر نہ آتے (امیر کی) اطاعت صرف نیک کام میں کی جاتی ہے۔

4652- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4653- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَعَلَى آثَرِهِ عَلَيْنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ إِنَّمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَائِمَةً

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر یہ بیعت کی تھی کہ تنگی اور آسانی پسند اور ناپسند خود پر ترجیح دیے جانے (ہر حال میں ہم امیر کی اطاعت کریں گے) اور ہم امیر کے خلاف جنگ نہیں کریں گے اور ہم ہر حال میں حق بات کہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

4654- وَحَدَّثَنَا أَبُو نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4655- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَّاءِيَّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ

الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4656- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ

بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقُلْنَا حَدَّثْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَا فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعْنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَآثَرِهِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ قَالَ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اس وقت بیمار تھے۔ ہم نے درخواست کی اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ہمیں نفع عطا کرے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بلایا ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی آپ نے جن امور پر بیعت لی تھی۔ اس میں یہ بات شامل تھی کہ ہم پسند اور ناپسند تنگی اور فراخی اپنے ساتھ امتیازی سلوک (ہر حال میں اپنے امیر کی) اطاعت کریں گے اور ہم حاکم وقت کے خلاف جنگ نہیں کریں گے ماسوائے اس کے کہ اس حاکم کے واضح کفر کی مضبوط دلیل موجود ہو (اس وقت جنگ کی جاسکتی ہے)

باب 630 : الإمام جنة

امام (حکمران) ڈھال ہوتا ہے

4657- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرُ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حکمران ڈھال ہوتا ہے۔ اسی کی قیادت میں جنگ کی جاتی ہے اور اسی کے ذریعے بچاؤ کیا جاتا ہے اگر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل سے کام لے تو اسے اس عمل کا اجر ملے گا اور اگر وہ اس کے خلاف احکام دے تو اسے اس کا گناہ ملے گا۔

باب 631 : وجوب الوفاء ببيعة الخلفاء الاول فالاول

پہلے خلیفہ کی بیعت کو پورا کرنا واجب ہے

4658- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتِ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ - مَسَّ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَأَلَهُمْ عَمَّا اسْتَرَعَاهُمْ

♦♦ ابو حازم بیان کرتے ہیں میں پانچ برس تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا ہوں اور میں نے اکثر آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل کی سیاسی قیادت انبیاء کرام کے ہاتھ میں تھی۔ جب کوئی ایک نبی انتقال کر جاتے تو دوسرے نبی ان کے جانشین بن جاتے۔ بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ لیکن خلفاء (سیاسی جانشین) ہوں گے اور بہت زیادہ ہوں گے۔ لوگوں نے عرض: آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس شخص کی پہلے بیعت کر لی جائے اسے پورا کرو۔ ان کے حقوق ادا کرو بے شک اللہ تعالیٰ ان سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں حساب لے گا۔

4659- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4660- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

حدیث 4657- ابو داؤد (2757) نسائی (4196) احمد (10787) بیہقی (18596) ابویعلیٰ (6341) مجہم کبیر (490)

حدیث 4658- بخاری (3268) ابن ماجہ (2871) احمد (7947) ابن حبان (4555) بیہقی (16325) ابویعلیٰ (6211)

حدیث 4660- بخاری (32408) ابن ماجہ (2100) احمد (7947) ابن حبان (4555) بیہقی (16325) ابویعلیٰ (6211)

عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي آثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكَرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُ مَنْ أَدْرَكَ مِنَّا ذَلِكَ قَالَ تُوَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْتَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ

﴿﴾ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے بعد (لوگوں کے ساتھ) ترمجی سلوک ہوگا اور ایسے معاملات ہوں گے جو غلط ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کو ایسے وقت کا سامنا کرنا پڑے تو آپ اسے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہارا جو فرض ہے تم اسے ادا کر دینا۔ تمہارے حقوق کے بارے میں اللہ تعالیٰ ان سے حساب لے گا۔

4661- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بِنِ الْعَاصِ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَاتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يُصَلِّحُ خَبَائِئِهِ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَصِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى خَيْرٍ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ شَرًّا مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَ عَافِيَتُهَا فِي أَوْلَاهَا وَسَيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ وَأُمُورٌ تُنْكَرُونَهَا وَتَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيَرِيقُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ هَذِهِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُزْحَزَخَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَاتِهِ مَنِيَّتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلِيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةً يَدِهِ وَثِمْرَةَ قَلْبِهِ فَلْيَطْعُهُ إِنْ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخِرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُقُقَ الْآخِرِ فَدَنُوتُ مِنْهُ فَقُلْتُ لَهُ أَنْشُدْكَ اللَّهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْوَى إِلَيَّ أُذُنِي وَقَلْبِي بِيَدَيْهِ وَقَالَ سَمِعْتُهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقُلْتُ لَهُ هَذَا ابْنُ عَمِكَ مُعَاوِيَةُ يَأْتِرُنَا أَنْ نَأْكُلَ أَمْوَالَنَا بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتُلَ أَنْفُسَنَا وَاللَّهُ يَقُولُ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنِ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا) قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ أَطْعُهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَاعْصِيهِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

﴿﴾ عبدالرحمن بیان کرتے ہیں میں ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوا وہاں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے آس پاس بہت سے لوگ موجود تھے۔ میں بھی ان کے درمیان جا کر بیٹھ گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کر رہے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ ایک جگہ ہم نے پڑاؤ کیا ہم میں سے بعض لوگ خیمے لگانے لگے۔ بعض تیروں کے پھل درست کرنے لگے اور بعض مویشیوں کی دیکھ بھال کرنے لگے۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی نماز کھڑی ہونے لگی ہے۔ ہم سب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے آپ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پہلے ہر نبی کی یہ ذمہ داری تھی کہ وہ اپنی امت کیلئے جس چیز کو بہتر سمجھتا ہو۔ اس کی طرف امت کی رہنمائی کرے اور ان کیلئے جس چیز کو برا سمجھتا ہو اس سے انہیں بچنے کی تلقین کرے جہاں تک تمہاری اس امت کا تعلق ہے تو اس کے ابتدائی حصے میں عافیت سے اور آخری حصے میں

آزمائشیں اور برائیاں ہیں (اس آخری حصے میں) فتنے پیدا ہوں گے اور ایک سے بڑھ کر ایک ہوں گے۔ جب کوئی فتنہ پیدا ہوگا تو مؤمن یہ کہے گا کہ یہی (سب سے بڑا فتنہ) ہے یہی (سب سے بڑا فتنہ) ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔) جو شخص جہنم سے بچنا چاہتا ہو اور جنت میں جانا چاہتا ہو اس کا انتقال ایسی حالت میں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کیلئے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔ جو شخص کسی حکمران کے ہاتھ پر بیعت کرے اور اپنی ہتھیلی اس کے ہاتھ میں دیدے اور خلوص نیت کے ساتھ بیعت کرے اسے اس حاکم کی اطاعت کرنی چاہیے اور اگر کوئی دوسرا شخص اس کے خلاف جنگ کرے تو اس دوسرے شخص کو قتل کر دو۔

ابوحازم کہتے ہیں میں ان کے قریب ہوا اور بولا میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے دونوں کانوں اور اپنے دل کی طرف اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: میرے دونوں کانوں نے آپ کی زبانی یہ بات سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا (ابوحازم کہتے ہیں) میں نے کہا: آپ کے چچا زاد بھائی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہمیں یہ حکم دیتے ہیں کہ ہم ناجائز طور پر ایک دوسرے کا مال کھائیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

”اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ البتہ باہمی رضامندی کے ذریعے تجارت کے طور پر (آپس میں مال کا لین دین کر سکتے ہو) اور ایک دوسرے کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے لئے رحیم ہے۔“

حضرت عبداللہ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے اللہ کی اطاعت (کے کاموں میں) ان (حضرت معاویہ) کی اطاعت کرو اور اللہ کی نافرمانی کے کاموں میں ان کی نافرمانی کرو۔

4662- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو

كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهِمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4663- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْدَرِ اسْمَعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي اسْحَقَ

الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ

جَمَاعَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 632 : الْأَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ ظُلْمِ الْوَلَاةِ وَاسْتِثَارِهِمْ

حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم دینا

4664- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ

قِتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتُمْ فَلَانَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي آثَرَ فَأَصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

حدیث 4664 - بخاری (2247) ترمذی (2189) نسائی (5383) احمد (3641) ابن حبان (7275) بیہقی (11567) ابویعلیٰ (3649)

مجم کبیر (551)

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک انصاری نے خلوت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی جس طرح آپ نے فلاں صاحب کو عامل مقرر کیا ہے۔ کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد تمہارے ساتھ امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ تم صبر کرنا۔ یہاں تک کہ حوض پر تمہاری ملاقات میرے ساتھ ہو جائے۔

4665 - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى ابْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4666 - وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ انہوں نے خلوت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی۔

4667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلِ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ سَلَمَةَ بْنَ يَزِيدَ الْجَعْفِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أُمْرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّلَاثَةِ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَقَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِلْتُمْ

♦♦ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سلمہ بن یزید جعفی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ہمارے اوپر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو ہم سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں لیکن ہمارے حقوق ادا نہ کریں تو آپ (ان کے بارے میں) ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا انہوں نے دوبارہ سوال کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا انہوں نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا تو اشعث بن قیس نے انہیں اپنی طرف کھینچ لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اطاعت و فرمانبرداری کرو۔ ان کا بوجھ ان پر ہوگا اور تمہارا بوجھ تم پر ہوگا۔

4668 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِلْتُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس روایت میں لفظ ”رسول اللہ“ مذکور ہے (اور یہ سابق روایت میں مذکور نہیں ہے)

باب 633 : الْأَمْرُ بِالزُّوْمِ الْجَمَاعَتِ عِنْدَ ظُهُورِ الْفِتَنِ وَتَحْدِيثِ الدُّعَاءِ إِلَى الْكُفْرِ

فتنوں کے ظہور کے وقت جماعت (مسلمین) کے ساتھ رہنا اور کفر کی طرف دعوت دینے والوں سے بچنا

4669- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانَ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٌّ فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخْنٌ قُلْتُ وَمَا دَخْنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَتُونَ بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هُدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنَكِّرُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاءٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِاللِّسَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَرَى إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ فَقُلْتُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةً وَلَا إِمَامًا قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرْقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعْصَى عَلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

♦♦ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ”خیر“ سے متعلق سوالات کیا کرتے تھے اور میں آپ سے ”شر“ سے متعلق سوال کیا کرتا تھا۔ اس اندیشے کے تحت کہ کہیں مجھے ”شر“ لاحق نہ ہو جائے۔ (ایک مرتبہ) میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر میں مبتلا تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ خیر (یعنی اسلام کی دولت) عطا کر دی! تو کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی، کیا اس شر کے بعد بھی کوئی خیر ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس میں کچھ کدورت ہوگی۔ میں نے عرض کی وہ کدورت کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: کچھ لوگ میری سنت کے خلاف عمل کریں گے اور میری تعلیمات کے برعکس چلیں گے ان میں اچھی اور بُری دونوں باتیں ہوں گی میں نے عرض کی۔ کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جہنم کے دروازوں کی طرف دعوت دینے والے کچھ لوگ ہوں گے۔ جو ان کی بات قبول کرے گا وہ اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں ان کے بارے میں کچھ بتائیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ کچھ لوگ ہوں گے جن کی جلد ہمارے جیسی ہوگی اور وہ ہماری زبان بولیں گے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر مجھے ان کا زمانہ مل جائے تو آپ (مجھے ان کے بارے میں) کیا ہدایت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام سے وابستہ رہنا۔ میں نے عرض کی، اگر مسلمانوں کی جماعت ہی نہ ہو اور ان کا امام ہی نہ ہو؟ تو آپ نے فرمایا: تم ان تمام فرقوں سے الگ رہنا خواہ تمہیں درخت کی جڑیں چبا کر زندگی بسر کرنا پڑے مرتے دم تک تم اسی حالت میں رہنا۔

4670- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ سَهْلٍ بْنِ عَسْكَرِ التَّمِيمِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا بِشَرٍّ فَجَاءَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَفَنَحْنُ فِيهِ فَهَلْ مِنْ وَرَاءِ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ

حدیث 4669- بخاری (1508) ترمذی (875) نسائی (2901) دارمی (1869) احمد (24342) ابن حبان (3816) ابن خزیمہ

(2741) متراک (1744) بیہقی (5000) ابویعلیٰ (4429) بیہقی (542)

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ وَرَاءَ ذَلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ وَرَاءَ ذَلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كَيْفَ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أُمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهَدَايَ وَلَا يَسْتَوْنَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمِيرِ وَإِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ

◆◆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم شر میں مبتلا تھے پھر اللہ تعالیٰ نے خیر عطا کر دی جس میں اب ہم ہیں۔ کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی، کیا اس شر کے بعد کوئی خیر ہوگی آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی، کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی وہ کیسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد ایسے حکمران پیدا ہوں گے جو میری تعلیمات کی پیروی نہیں کریں گے۔ میری سنت پر عمل نہیں کریں گے ان میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن کے جسم انسانوں کے جیسے ہوں گے اور ان کے دماغ شیطانوں جیسے ہوں گے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! اگر میں وہ زمانہ پاؤں؟ تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تم امیر کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا اگرچہ تمہاری پشت پر (کوڑے) لگائیں جائیں اور تمہارا مال چھین لیا جائے تو بھی تم اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔

4671- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا غِيلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مَيِّتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصْبَةٍ أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصْبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصْبَةً فَقَتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِدَى عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرے گا اور جو کسی عصبیت کی وجہ غصے میں آکر یا کسی عصبیت کی دعوت دینے کیلئے یا کسی عصبیت کی مدد کرنے کیلئے کسی جھنڈے تلے جنگ میں مارا جائے۔ وہ جاہلیت کی موت مارا گیا اور جو شخص میری امت کے خلاف بغاوت کرے اور اس کے نیک اور گنہگار لوگوں کو قتل کرے اور ان کے مؤمن ہونے کا لحاظ نہ کرے اور کسی ذمی شخص کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا نہ کرے۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

4672- وَحَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحِ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4673- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غِيلَانَ بْنِ حَدِيثِ 4671- بخاری (6645) نسائی (4114) ابن ماجہ (3948) دارمی (2519) احمد (2487) ابن حبان (4573) مستدرک (259) بیہقی (16393) ابویعلیٰ (2347) معجم کبیر (12759)

جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُيْمِيَّةٍ يَفْضَبُ لِلْعَصْبَةِ وَيُقَابِلُ لِلْعَصْبَةِ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي بِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے اور پھر مر جائے۔ وہ جاہلیت کی موت مر اور جو کسی عصیت کی وجہ سے غضبناک ہو کر یا کسی عصیت کی وجہ سے جنگ کر کے کسی گروہ کے جھنڈے تلے (لڑتے ہوئے) مارا جائے اس کا میری امت سے کوئی تعلق نہیں ہے اور میری امت کا جو شخص میری امت کے خلاف جنگ کرے اور امت کے ہر نیک اور گنہگار شخص کو قتل کرے اور کسی مؤمن کا لحاظ نہ کرے اور کسی ذمی سے کیے ہوئے عہد کا خیال نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

4674- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا ابْنُ الْمُثَنَّى فَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَدِيثِ وَأَمَّا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْخَوِ حَدِيثَهُمْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4675- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی امیر میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے وہ صبر کرے۔ کیونکہ جو شخص ایک باشت کے برابر بھی جماعت (مسلمین) سے الگ ہوگا وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4676- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شِبْرًا فَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کو امیر کی طرف سے کسی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے وہ صبر سے کام لے کیونکہ جو بھی شخص ایک باشت کے برابر سلطان (کی اطاعت) سے باہر نکلے اور اسی حالت میں مر جائے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4677- حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُيْمِيَّةٍ يَدْعُو عَصْبِيَّةً أَوْ يَنْصُرُ عَصْبِيَّةً فَقَتَلَهُ جَاهِلِيَّةً

حدیث 4675- بخاری (6645) نسائی (4114) ابن ماجہ (3948) دارمی (2519) احمد (2487) ابن حبان (4573) مستدرک (259) بیہقی (16393) ابویعلیٰ (2347) معجم کبیر (12759)

♦♦ حضرت جناب بن عبد اللہ بکلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی عصبیت کی دعوت دیتے ہوئے یا کسی عصبیت کی مدد کرتے ہوئے۔ کسی گروہ کے جھنڈے تلے مارا جائے وہ جاہلیت کی موت ہوگی۔

4678- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ حِينَ كَانَ مِنْ أَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اطْرَحُوا لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَادَةً فَقَالَ إِنِّي لَمْ آتِكَ لِأَجْلِسَ آتَيْتَكَ لِأَحَدِثَكَ حَدِيثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةِ لِقَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں یزید بن معاویہ کے دور حکومت میں جب ”واقعہ حرہ“ پیش آیا تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عبد اللہ بن مطیع کے پاس گئے تو انہوں نے حکم دیا! ابو عبد الرحمن (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کیلئے تکیہ رکھو تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں آپ کے پاس بیٹھنے کیلئے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ میں آپ کو ایک حدیث سنانے کیلئے آیا ہوں جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص (حاکم وقت کی) اطاعت سے ہاتھ کھینچ لے قیامت کے دن وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اس کے پاس کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جس شخص کے مرتے وقت اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہ ہو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

4679- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ آتَى ابْنَ مُطِيعٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4680- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 634 : حُكْمٌ مَن فَرَّقَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ مُجْتَمِعٌ

جو شخص مسلمانوں کی اجتماعیت کے درمیان علیحدگی پیدا کرنے کی کوشش کرے اس کا حکم

4681- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَفْرُقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَمَا نَأْتِي مَنْ كَانَ

حدیث 4677- بخاری (6646) نسائی (4115) ابن ماجہ (3948) احمد (7931) ابن حبان (4579) مستدرک (407) بیہقی (16388) ابویعلیٰ (7375) معجم کبیر (1671)

حدیث 4681- نسائی (4020) احمد (18321) ابن حبان (4577) مستدرک (2665) بیہقی (16466) معجم کبیر (488)

﴿﴿﴾ حضرت عرفہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "تو نبی نے یہ اہوں کے اور جو شخص اس امت کی اجتماعیت میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کرے اسے کوار کے ذریعے قتل کر دو خواہ وہ کبھی بھی شمس ہو۔"

4682- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُضْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْخَطَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ح وَحَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمَّاهُ كُلُّهُمْ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَأَقْتُلُوهُ ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4683- وَحَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ آتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يَفْرِقَ جَمَاعَتَكُمْ فَأَقْتُلُوهُ

﴿﴿﴾ حضرت عرفہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی ایک حکمران پر متفق ہو اور پھر کوئی شخص آ کر تمہاری لاشی توڑنے کی کوشش کرے یا تمہاری اجتماعیت میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کرے تو اسے قتل کر دو۔

بَاب 635 : إِذَا بُوِيعَ لِخَلِيفَتَيْنِ

جب دو خلفاء کی بیعت کر لی جائے

4684- وَحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةِ الْوَاسِطِيِّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُوِيعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَأَقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا ﴿﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو خلفاء کی بیعت کر لی جائے تو ان دونوں میں سے جس کی بعد میں بیعت کی گئی ہو اسے قتل کر دو۔

بَاب 636 : وَجُوبِ الْإِنْكَارِ عَلَى الْأَمْرَاءِ فِيمَا يُخَالِفُ الشَّرْعَ وَتَرْكِ قِتَالِهِمْ مَا صَلَّوْا وَنَحْوِ ذَلِكَ
حکمران جن کاموں میں شریعت کی مخالفت کریں ان کا انکار کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز وغیرہ پڑھتے رہیں ان سے جنگ نہیں کی جائیگی

4685- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ أُمْرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ عَرَفَ بَرِيًّا وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِيمًا وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا أَفَلَا نَقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا

حدیث 4684- بیہقی (16324)

حدیث 4685- ابوداؤد (4760) ترمذی (2265) احمد (26649) بیہقی (6295) بزم کبیر (10973)

﴿﴿ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو اچھے کام بھی کریں گے اور غلط کام بھی کریں گے جو اچھے کام کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو بُرے کام کا انکار کرے گا وہ سلامت رہے گا۔ البتہ جس نے (ان کے بُرے کاموں) پر رضامندی ظاہر کی اور ان کی پیروی کی (وہ سلامت نہیں رہے گا) لوگوں نے عرض کی ہم ایسے حکمرانوں کے خلاف جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں اس وقت تک نہیں۔

4886 - وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنِ الْعَنْزِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أُمْرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ فَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِيَ وَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا آتَى مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَأَنْكَرَ بِقَلْبِهِ

﴿﴿ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تمہارے اوپر ایسے حکمرانوں کو مسلط کیا جائے گا جو اچھے کام بھی کریں گے اور بُرے کام بھی کریں گے جو شخص (ان کے بُرے کاموں کو) ناپسند کرے وہ بری ہو جائے گا اور جو شخص (ان کے بُرے کاموں کا) انکار کرے گا وہ سلامت رہے گا لیکن جو شخص (ان کے بُرے کاموں سے) راضی رہے اور ان کی پیروی کرے (وہ سلامت نہیں رہے گا) لوگوں نے عرض کیا رسول اللہ! ہم ان حکمرانوں سے جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس حدیث میں بُرا سمجھنے سے مراد دل میں بُرا سمجھنا ہے اور انکار کرنے سے مراد دل میں انکار کرنا ہے۔

4887 - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَهَشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَرِيَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ

﴿﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ”جو انکار کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو ناپسند کرے گا وہ سلامت رہے گا۔“

4888 - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكَرْهُ

﴿﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ جملہ نہیں ہے ”جو راضی رہا اور اس نے پیروی کی۔“

بَاب 637 : خِيَارِ الْأَيْمَةِ وَشِرَارِهِمْ

اچھے حکمرانوں اور بُرے حکمران کا بیان

4889 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرْظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ أَيْمَتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُ أَيْمَتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ

حدیث 4689 - ترمذی (2264) دارمی (2797) احمد (24027) ابن حبان (4589) بیہقی (16400) ابویعلیٰ (161) بخاری (808)

رُزِقَ مَوْلَى نَبِيِّ فِرَازَةَ قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ
 ♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 638 : اسْتِحْبَابُ مُبَايَعَةِ الْإِمَامِ الْجَيْشِ عِنْدَ إِرَادَةِ الْقِتَالِ وَبَيَانُ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
 جنگ سے پہلے امام (سپہ سالار) کا اہل لشکر سے بیعت لینا مستحب ہے اور درخت کے نیچے ہونے والی بیعت رضوان کا بیان
 4692- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لُبُّ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ
 عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَلْفًا وَارْبَعًا مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعَمْرٌ إِخَذَ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمْرَةٌ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ
 عَلِيٌّ أَنْ لَا نَفِرَ وَلَمْ يُبَايِعْهُ عَلِيُّ الْمَوْتِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو تھی ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخت کے نیچے آپ کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا ہم نے آپ کی اس بات پر بیعت کی ہم فرار نہیں ہوں گے ہم نے
 موت پر آپ سے بیعت نہیں کی تھی۔

4693- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ
 عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ يُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلِيُّ أَنْ لَا نَفِرَ
 ♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر موت کی بیعت نہیں کی تھی ہم نے صرف یہ
 بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

4694- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَسْأَلُكُمْ
 كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ كُنَّا أَرْبَعًا عَشْرَةَ مِائَةً فَبَايَعْنَاهُ وَعَمْرٌ إِخَذَ بِيَدِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمْرَةٌ فَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ
 جَدِّ بْنِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ اخْتَبَأَ تَحْتَ بَطْنِ بَعِيرِهِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا صلح حدیبیہ کے موقع پر آپ کی تعداد کیا تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا ہماری تعداد
 چودہ سو تھی ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی۔ اس وقت آپ درخت کے نیچے موجود تھے۔ وہ سمرہ کا درخت تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ
 نے آپ کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا۔ جد بن قیس انصاری کے علاوہ ہم سب نے آپ کی بیعت کی وہ اپنے اونٹ کے پیچھے چھپ گیا تھا۔

4695- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمُرِيُّ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ
 جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدِيَّ الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ لَا
 وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ شَجَرَةٍ إِلَّا الشَّجَرَةَ الَّتِي بِالْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ
 جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ بِالْحُدَيْبِيَّةِ

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ تو انہوں
 نے جواب دیا نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں صرف نماز ادا کی تھی اور آپ نے وہاں موجود درخت کے پاس بیعت نہیں لی تھی بلکہ آپ

نے اس درخت کے نیچے بیعت لی تھی جو حدیبیہ میں ہے۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے حدیبیہ کے کوئٹے کیلئے دعا کی تھی۔

4696- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشَعْنِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَ سَعِيدٌ وَاسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَلْفًا وَأَرْبَع مِائَةٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَالَ جَابِرٌ لَوْ كُنْتُ أَبْصِرُ لَأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”حدیبیہ“ کے موقع پر ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج تم لوگ روئے زمین کے بہترین افراد ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر میری بینائی موجود ہوتی تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ بھی دکھا دیتا۔ (جس کے نیچے نبی اکرم ﷺ نے بیعت رضوان لی تھی)

4697- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةً أَلْفٍ لَكَفَّانَا كُنَّا أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ

♦♦ سالم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اصحاب شجرہ (بیعت رضوان کرنے والے حضرات کی تعداد) کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ (پانی) ہمارے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

4698- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي الطَّحَّانَ كِلَاهِمَا يَقُولُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةً أَلْفٍ لَكَفَّانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ (پانی) ہمارے لئے کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

4699- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ أَلْفًا وَأَرْبَع مِائَةٍ

♦♦ سالم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا اس دن آپ کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے جواب دیا:

چودہ سو۔

4700- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مَرْثَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الشَّجَرَةِ أَلْفًا وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمُ ثَمَنُ الْمُهَاجِرِينَ

♦♦ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”اصحاب شجرہ“ (بیعت رضوان کرنے والوں کی تعداد) تیرہ سو تھی اور قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے افراد مہاجرین کا آٹھواں حصہ تھے۔

4701- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ جَمِيعًا

حدیث 4700 - بخاری (3922) احمد (14217) ابن حبان (4803) مستدرک (6434) بیہقی (9982)

عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4702- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ

مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ الشَّجَرَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ وَأَنَا رَافِعُ غُصْنَا مِنْ أَغْصَانِهَا عَنْ رَأْسِهِ وَنَحْنُ أَرْبَعُ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ لَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلَكِنْ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

♦♦ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ شجرہ (بیعت رضوان) کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں

سے بیعت لے رہے تھے اور میں درخت کی ایک شاخ کو آپ کے سر مبارک سے ہٹا رہا تھا۔ ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ ہم نے آپ کے دست اقدس پر مرنے کی بیعت نہیں کی تھی۔ بلکہ اس بات کی بیعت کی تھی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے۔

4703- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4704- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ كَانَ أَبِي مِمَّنْ بَايَعَ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا فِي قَابِلٍ حَاجِّينَ فَخَفِيَ عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَإِنْ كَانَتْ تَبَيَّنَتْ لَكُمْ فَانْتُمْ أَعْلَمُ

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں میرے والد ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے درخت کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

دست اقدس پر بیعت کی تھی وہ فرماتے ہیں اگلے برس جب ہم لوگ حج کرنے کیلئے گئے تو ہمیں وہ جگہ نہیں ملی اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر ہو جائے تو تم زیادہ سمجھدار ہو۔

4705- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ وَقَرَأْتُهُ عَلِيَّ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْسُوهَا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ

♦♦ سعید بن مسیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں بیعت رضوان کے سال وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ لیکن اگلے

برس وہ اس درخت کو بھول گئے (جس کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت لی تھی)

4706- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ أَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ أَعْرِفْهَا

♦♦ سعید بن مسیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے وہ درخت دیکھا تھا۔ لیکن بعد میں جب میں اس مقام پر آیا تو

میں اسے پہچان نہیں سکا۔

4707- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ

حدیث 4702- احمد (16846) مستدرک (3716)

حدیث 4704- احمد (23725)

الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِسَلْمَةَ عَلَىٰ آتِي شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ
 ✧✧ يزيد بن ابوعبید بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا حدیبیہ کے دن آپ نے نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر کس چیز کی بیعت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا موت کی۔

4708- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ سَلْمَةَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4709- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَىٰ عَنْ عَبَّادِ بْنِ
 تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ آتَاهُ آتٍ فَقَالَ هَذَا ذَاكَ ابْنُ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَقَالَ عَلَىٰ مَاذَا قَالَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا
 أَبَايِعُ عَلَىٰ هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اور بولا ابن حنظلہ لوگوں سے بیعت لے رہا ہے (تم سب لوگ
 چلو) حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا کس چیز پر؟ اس نے جواب دیا موت پر تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کر سکتا۔

باب 639: تَحْرِيمُ رُجُوعِ الْمُهَاجِرِ إِلَى اسْتِيطَانِ وَطَنِهِ

مہاجر کا اپنے سابقہ وطن میں دوبارہ مستقل اقامت اختیار کرنا حرام ہے

4710- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ
 أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَيَّ عَقَبِيكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَى لِي فِي الْبَدْوِ

✧✧ يزيد بیان کرتے ہیں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ حجاج کے پاس گئے تو وہ بولا اے ابن اکوع! آپ اپنی ایزھیوں کے بل
 پلٹ گئے ہیں اور دوبارہ دیہات میں رہنے لگے ہیں تو انہوں نے جواب دیا، نہیں! بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیہات میں رہنے کی
 اجازت عطا کی ہے۔

باب 640: الْمُبَايَعَةُ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ وَبَيَانُ مَعْنَى لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ
 فتح مکہ کے بعد اسلام، جہاد اور بھلائی پر بیعت لینا اور اس بات کی وضاحت کے فتح کے بعد ہجرت نہیں ہوگی

4711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَاءَ عَنْ عَلَاصِمِ الْأَخْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ
 النَّهْدِيِّ حَدَّثَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السَّلْمِيُّ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَايَعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّ
 الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا وَلَكِنْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ

حدیث 4707- بخاری (3936) نسائی (4159) مستدرک (6368)

حدیث 4710- بخاری (6676) احمد (16555)

حدیث 4711- بخاری (2802) نسائی (4160) احمد (15885) ابن حبان (4864) مستدرک (5789) بیہقی (17547) معجم کبیر

(12552)

♦♦ حضرت مجاشع بن مسعود سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ہجرت کی بیعت کرنے کیلئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ہجرت اہل ہجرت سمیت ختم ہو چکی ہے البتہ اسلام جہاد اور بھلائی (پر بیعت کی جاسکتی ہے)

4712- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسَهَّرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السُّلَمِيُّ قَالَ جِئْتُ بِأَخِي أَبِي مَعْبِدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ عَلَى الْهَجْرَةِ قَالَ قَدْ مَضَتْ الْهَجْرَةُ بِأَهْلِهَا قُلْتُ فَبَايَ شَيْءٍ تَبَايَعُهُ قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبِدٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ صَدَقَ

♦♦ حضرت مجاشع بن مسعود سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے بعد میں اپنے بھائی ابو معبد کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اس سے ہجرت کی بیعت لے لیجئے آپ نے فرمایا: ہجرت اپنے اہل سمیت ختم ہو چکی ہے۔ میں نے عرض کی پھر آپ اس سے کس چیز کی بیعت لیں گے؟ آپ نے فرمایا: اسلام جہاد اور خیر کی (راوی کہتے ہیں) پھر میری ملاقات ابو معبد سے ہوئی تو میں نے انہیں حضرت مجاشع رضی اللہ عنہ کے بیان کے بارے میں بتایا تو وہ بولے انہوں نے ٹھیک کہا ہے۔

4713- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا مَعْبِدٍ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ ہے پھر میری ان کے بھائی سے ملاقات ہوئی تو وہ بولے انہوں نے ٹھیک کہا ہے اس روایت میں ”ابو معبد“ کا نام مذکور نہیں ہے۔

4714- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتَفْرُتُمْ فَانْفِرُوا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اب ہجرت نہیں رہی البتہ جہاد اور نیت باقی ہیں جب تمہیں جہاد کیلئے بلا یا جائے تو نکل کھڑے ہو۔

4715- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ مَهْلَهْلِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلَّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4716- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتَفْرُتُمْ فَانْفِرُوا

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: فتح (مکہ) حدیث 4716- بخاری (3686) نسائی (4168) احمد (15889) ابن حبان (4867) بیہقی (17546) معجم کبیر (3390)

کے بعد ہجرت نہیں رہی البتہ جہاد اور نیت باقی ہیں جب تمہیں جہاد کیلئے بلا یا جائے تو نکل کھڑے ہو۔

4717- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهَجْرَةِ لَشَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤْتِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبَحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتْرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

◆◆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نے نبی اکرم ﷺ سے ہجرت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا استیاناں ہو، ہجرت بہت بڑی چیز ہے کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ نے دریافت کیا: کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو۔ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: اگر تم سمندر کے پار بھی عمل کرتے رہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے کسی عمل کو رائیگاں نہیں جانے دے گا۔

4718- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتْرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَهَلْ تَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے اور یہ بات زائد ہے جب وہ اونٹنیاں (پانی کے چشمے وغیرہ) پر آتی ہیں تو کیا تم ان کا دودھ دوہنے کی اجازت دیتے ہو؟ اس نے عرض کی، جی ہاں!

بَاب 641 : كَيْفِيَّةُ بَيْعَةِ النِّسَاءِ

خواتین سے بیعت لینے کا طریقہ

4719- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَنَّ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ) إِلَى الْآخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقْرَبَ بِهَذَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقْرَبَ بِالْمُخَنَةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَزَنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُنَّ وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ قَطُّ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا مَسَّتْ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَأَةً قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُنَّ كَلَامًا

◆◆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مومن خواتین جب ہجرت کر کے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا

حدیث 4717- بخاری (1384) ابو داؤد (2477) نسائی (4164) احمد (11120) ابن حبان (3249) بیہقی (17543) ابو یعلیٰ (1271)

حدیث 4719- بخاری (2582) ترمذی (3306) ابن ماجہ (2875) احمد (25339) مستدرک (6926) بیہقی (13749)

کرتی تھیں تو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے تحت ان کا امتحان لیا جاتا تھا۔

”اے نبی! جب مؤمن عورتیں تمہارے پاس اس بات پر بیعت کرنے کیلئے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو مؤمن خواتین ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھیں وہ امتحان میں کامیاب ہو جاتی تھیں۔ جب وہ ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں یہ ارشاد فرماتے تھے میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔ اب تم جاؤ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی خاتون کے ہاتھ کو نہیں چھوا، آپ نے ان سے صرف زبانی بیعت لی۔ اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین سے صرف انہی باتوں کا عہد لیا جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی مبارک کبھی کسی عورت کے ہاتھوں سے مس نہیں ہوئی۔ جب آپ ان سے بیعت لے لیتے تھے تو انہیں فرمادیتے تھے۔ میں نے تم سے زبانی طور پر بیعت لے لی ہے۔

4720- وَحَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةٌ قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ أَذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكَ

◇◇ عروہ بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خواتین کی بیعت کے بارے میں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کبھی کسی عورت کو نہیں چھوا آپ عورتوں سے زبانی عہد لیا کرتے تھے۔ جب آپ کسی خاتون سے عہد لے لیتے اور وہ خاتون عہد کر لیتی تو آپ فرماتے: تم جاؤ، میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔

باب 642: الْبَيْعَةُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَاعَ

اپنی استطاعت کے مطابق اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت لینا

4721- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ

◇◇ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت کرتے تھے تو آپ ہم سے کہہ دیتے تھے (یہ بیعت) ان امور میں ہے جو تمہاری استطاعت میں ہوں۔

باب 643: بَيَانُ سِنِّ الْبُلُوغِ

سن بلوغت کا بیان

4722- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجْزِنِي وَعَرَضَنِي

حدیث 4721- بخاری (6774) ابوداؤد (2940) ترمذی (1593) نسائی (4149) ابن ماجہ (2866) مؤطا (960) احمد (4565) ابن

يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَاجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ لَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ فَكَتَبَ إِلَى عَمَالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ كَانَ ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں غزوہ احد میں میں نے خود کو جنگ میں شرکت کیلئے پیش کیا میری عمر اس وقت چودہ سال تھی لیکن آپ نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر میں نے غزوہ خندق میں خود کو پیش کیا میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے اجازت عطا کر دی (راوی) نافع کہتے ہیں۔ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا یہ ان کے دور خلافت کی بات ہے۔ میں نے انہیں یہ روایت سنائی تو وہ بولے چھوٹے (نابالغ) اور بڑے (بالغ) کے درمیان یہی حد ہے پھر انہوں نے اپنے عمال کو یہ فرمان بھیجا کہ جوڑ کا پندرہ سال کا ہو اسے (بیت المال میں سے بالغ شخص) کا حصہ دیا جائے اور جو اس سے کم ہو اسے بچوں جیسا وظیفہ دیا جائے۔

4723- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنْ فِي حَدِيثِهِمْ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْفَرَنِي

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں میری عمر چودہ برس تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کم عمر سمجھا (اور جنگ میں شرکت کی اجازت نہیں دی)

باب 644: النَّهْيُ أَنْ يُسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ إِلَى أَرْضِ الْكُفَّارِ إِذَا خِيفَ وَقُوْعُهُ بِأَيْدِيهِمْ

اگر قرآن مجید کفار کے ہاتھ میں جانے (اور اس کی بے حرمتی) کا اندیشہ ہو تو کفار کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانا منع ہے

4724- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانے سے منع کیا

ہے۔

4725- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کی سرزمین میں قرآن مجید ساتھ لے جانے سے منع کیا ہے تاکہ وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے (اور وہ اس کی بے حرمتی نہ کریں)

حدیث 4722- بخاری (2521) ابوداؤد (2957) ترمذی (1361) نسائی (3431) ابن ماجہ (2543) احمد (4661) ابن حبان (4727)

ندرك (6389) بیہقی (4867) معجم کبیر (36) دارقطنی (40)

حدیث 4724- بخاری (2828) ابوداؤد (2610) ابن ماجہ (2879) مسلم (962) احمد (4507) ابوداؤد (4715) بیہقی (18018)

4726 - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي لَا أَمْنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ قَالَ أَيُّوبُ فَقَدْ نَالَهُ الْعَدُوُّ وَخَاصَمُواكُمْ بِهِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن مجید ساتھ لے کر سفر نہ کرو کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ وہ دشمن کے ہاتھ لگ جائے گا (اور وہ اس کی بے حرمتی کریں گے) ایوب (نامی راوی) کہتے ہیں اگر وہ دشمن کے ہاتھ لگ جائے گا تو وہ اس کے ذریعے (اسلامی تعلیمات کے بارے میں) ان سے بحث و مباحثہ کریں گے۔

4727 - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَالثَّقَفِيُّ كُلُّهُمُ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ وَالثَّقَفِيِّ فَإِنِّي أَخَافُ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ مَخَافَةٌ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 645: الْمُسَابَقَةُ بَيْنَ الْخَيْلِ وَتَضْمِيرِهَا

گھوڑوں کی دوڑ کا مقابلہ کرنا اور اس کی تیاری کرنا

4728 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفِيَاءِ وَكَانَ أَمْدَهَا ثِنْتَةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان ”حفیا“ سے لے کر ”ثنیۃ الوداع“ تک دوڑ کا مقابلہ کروایا اور غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان ”ثنیۃ“ سے لے کر ”بنو زریق“ کی مسجد تک دوڑ کا مقابلہ کروایا (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اس مقابلے میں حصہ لیا۔

4729 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

حدیث 4728 - بخاری (410) ابوداؤد (2575) ترمذی (1699) نسائی (3583) ابن ماجہ (2877) مؤطا (1000) دارمی (2429) احمد

(4487) ابن حبان (4686) بیہقی (19537) ابویعلیٰ (5839) بخرکبہ (13363) قطیبی (1)

أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ
أَيُّوبَ مِنْ رِوَايَةِ حَمَادٍ وَابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَجِئْتُ سَابِقًا لَطَفْتُ بِبِي الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک سند کے آخر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے یہ الفاظ زائد ہیں۔
میں آگے نکل گیا اور میرا گھوڑا مجھے لے کر مسجد تک پہنچ گیا۔

باب 646: الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت موجود رہے گی

4730- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک برکت موجود رہے گی۔

4731- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4732- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ بْنِ وَرْدَانَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ قَالَ الْجَهْضَمِيُّ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِأَصْبَعِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ

بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

◆◆ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی مبارک انگلیوں کے ذریعے

گھوڑے کی پیشانی مل رہے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کیلئے خیر رکھ دی گئی ہے (اس سے مراد)

اجرا اور غنیمت ہے۔

4733- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4730- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد

(4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلیٰ (2640) معجم کبیر (2409)

حدیث 4723- بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد

(4616) ابن حبان (4668) مستدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلیٰ (2640) معجم کبیر (2409)

4734- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

♦♦ حضرت عروہ باریقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کیلئے خیر رکھ دی گئی ہے۔ (اس سے مراد) اجر اور مالِ غنیمت ہیں۔

4735- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِمِذَاكَ قَالَ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

♦♦ حضرت عروہ باریقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑے کی پیشانی میں خیر رکھ دی گئی ہے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! اس سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قیامت تک (جہاد کا) اجر اور مالِ غنیمت (گھوڑے کی وجہ سے ہی ملیں گے)

4736- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4737- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهِمَا عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا عَنْ شَيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَجْرَ وَالْمَغْنَمَ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اجر اور مالِ غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

4738- وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَجْرَ وَالْمَغْنَمَ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اجر اور مالِ غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

4739- وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: برکت گھوڑے کی پیشانی میں ہے۔

حدیث 4734 - بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) متدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلیٰ (2640) معجم کبیر (2409)

حدیث 4739 - بخاری (2694) ابوداؤد (2542) ترمذی (1636) نسائی (3562) ابن ماجہ (2305) مؤطا (999) دارمی (2426) احمد (4616) ابن حبان (4668) متدرک (2454) بیہقی (11394) ابویعلیٰ (2640) معجم کبیر (2409)

4740- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 647: مَا يُكْرَهُ مِنَ صِفَاتِ الْخَيْلِ

گھوڑے کی ناپسندیدہ صفات

4741- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ "شکال" گھوڑے کو ناپسند کرتے ہیں۔

4742- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيَمْنَى بَيَاضًا وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيَمْنَى وَرِجْلِهِ الْيُسْرَى

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات زائد ہے۔ شکال اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کی دائیں ٹانگ اور بائیں بازو یا دائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں سفید نشان ہو۔

4743- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكَيْعٍ وَفِي رِوَايَةِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّخَعِيُّ
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 648: فَضْلِ الْجِهَادِ وَالْخُرُوجِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جہاد اور اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت

4744- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَإِيمَانًا بِي وَتَصَدِيقًا بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْ كَلِمٍ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ حِينَ كَلِمَ لَوْ نُهُ دَمٌ وَرَيْحُهُ مِسْكٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ لَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْرُؤُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوِ دِدْتُ أَنِّي أَغْرُؤُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَقْتُلُ ثُمَّ أَغْرُؤُ فَأَقْتُلُ ثُمَّ أَغْرُؤُ فَأَقْتُلُ

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ ضمانت دیتا ہے کہ اگر وہ مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے صرف میری راہ میں جہاد کیلئے نکلے تو میں یہ ضمانت دیتا ہوں کہ یا تو اسے جنت میں داخل کروں گا یا پھر اسے اجر اور مال غنیمت کے ہمراہ اس کے اسی ٹھکانے پر واپس لے جاؤں گا جہاں سے وہ نکلا تھا۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے (وہ زخمی شخص) قیامت کے دن اسی حالت میں آئے گا جب وہ زخمی ہوا تھا اس کے (زخم کا) رنگ خون جیسا ہوگا۔ لیکن اس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اگر یہ بات مسلمانوں کیلئے دشواری کا باعث نہ ہوتی تو میں اللہ کی راہ میں ہونے والی کسی جنگ میں کبھی پیچھے نہ رہتا۔ لیکن میرے لئے اس کی گنجائش نہیں ہے کہ میں سب مسلمانوں کو سواریاں فراہم کروں اور مسلمانوں کے پاس بھی اتنی گنجائش نہیں ہے (کہ ان سب کے پاس سواریاں ہوں) اور مسلمانوں کیلئے یہ بات بھی مشکل ہے کہ (میں جنگ میں شریک ہونے کیلئے چلا جاؤں) اور وہ پیچھے رہ جائیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے میری یہ خواہش ہے کہ میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں پھر جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں اور پھر جہاد کروں اور شہید کر دیا جاؤں۔

4745- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُمَارَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

﴿ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4746- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْفَلُ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا جِهَادًا فِي سَبِيلِهِ وَتَصَدِيقُ كَلِمَتِهِ بَأَن يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور وہ اپنے گھر سے صرف اللہ کی راہ میں جہاد کرنے اور اس کے کلمے کی تصدیق کرنے کے نکلے تو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ ذمہ لیا ہے کہ وہ یا تو اس کو جنت میں داخل کر دے گا یا اسے اجر اور مال غنیمت کے ہمراہ اس کی جائے سکونت تک واپس لے جائے گا جہاں سے وہ نکلا تھا۔

4747- حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَنْعَبُ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مَسْكِ

﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہو اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ میں زخمی ہوا ہے؟ وہ شخص قیامت کے دن جب آئے گا تو اس کے زخم سے خون بہہ رہا ہوگا۔ جس کا رنگ خون جیسا ہوگا

حدیث 1876- بخاری (2955) ترمذی (1620) نسائی (3122) ابن ماجہ (2753) مؤطا (957) دارمی (2391) احمد (7157) ابن

حبان (4610) بیہقی (17669) ابویعلیٰ (1336) بحکم کبیر (3418)

اور خوشبو مشک جیسی ہوگی۔

4748- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلِمٍ يُكَلِّمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا طُعِنَتْ تَفْجُرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالْعَرَفُ عَرَفُ الْمِسْكِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلُهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کو اللہ کی راہ میں جو بھی زخم لگتا ہے قیامت کے دن وہ زخم اسی حالت میں ہوگا جب پہلی مرتبہ لگا تھا اس میں سے خون بہہ رہا ہوگا جس کا رنگ خون جیسا ہوگا اور خوشبو مشک جیسی ہوگی۔

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے۔ اگر یہ بات اہل ایمان کیلئے دشوار نہ ہوتی تو میں اللہ کی راہ میں لڑی جانے والی ہر جنگ میں شریک ہوتا۔ میرے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ تمام مسلمانوں کو سواریاں فراہم کروں اور لوگوں کے پاس بھی یہ گنجائش نہیں ہے (کہ ان کے پاس اپنی سواریاں ہوں) اور وہ میرے ساتھ جا سکیں اور انہیں اس بات پر بھی چین نہیں آئے گا کہ وہ میرے پیچھے بیٹھے رہیں۔

4749- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَا بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر مجھے اہل ایمان کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر جنگ میں شریک ہوتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس کے آخر میں یہ ہے) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میری یہ خواہش ہے کہ مجھے اللہ کی راہ میں شہید کیا جائے پھر زندہ کیا جائے۔

4750- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَخْلَفْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں کسی بھی جنگ سے پیچھے نہ رہتا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4751- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ إِلَى قَوْلِهِ مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی سَرِيَّةٍ کے لئے نکلے گا اور اس

کے لئے یہ ضمانت دی (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) اللہ کی راہ میں ہونے والی کسی بھی جنگ سے میں پیچھے نہ رہوں۔

باب 649: فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کی راہ میں شہادت کی فضیلت

4752- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسْرُهَا أَنَّا تَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا وَلَا أَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيَفْعَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص فوت ہو اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (اس کا اجر) بہتر ہو وہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور نہ ہی (اس بات کو پسند کرتا ہے) کہ اسے دنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے۔ البتہ شہید جب شہادت کی فضیلت (یعنی اس کے اجر و ثواب کا) مشاہدہ کرتا تو وہ یہ آرزو کرتا ہے کہ وہ دنیا میں واپس جائے اور اسے دوبارہ شہید کیا جائے۔

4753- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرِ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكِرَامَةِ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی بھی شخص یہ آرزو نہیں کرے گا کہ وہ دنیا میں واپس جائے اگرچہ اسے (واپسی کی صورت میں) دنیا کی تمام نعمتیں حاصل ہو جائیں البتہ شہید جب (شہادت کی) عظمت کا مشاہدہ کرے گا تو وہ یہ آرزو کرے گا کہ وہ دس مرتبہ دنیا میں جائے اور ہر مرتبہ شہید ہو۔

4754- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ قَالَ فَاعَادُوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ وَقَالَ فِي الثَّلَاثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَائِمِ بآيَاتِ اللَّهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کونسی عبادت اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر ہے؟ آپ نے فرمایا: تم وہ نہیں کر سکتے۔ یہ سوال دو یا شاید تین مرتبہ کیا گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا کہ تم وہ نہیں کر سکتے۔ تیسری مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے نکلنے والا واپس آنے تک ایسے ہے جیسے وہ (اپنی واپسی تک) لگا تار (دن کے وقت) روزے رکھتا رہا ہے اور (رات کے وقت) نوافل میں اللہ تعالیٰ کی آیات کی تلاوت کرتا رہا۔

حدیث 4752- بخاری (2642) ترمذی (1643) نسائی (3153) دارمی (2409) احمد (12295) ابن حبان (4661) بیہقی (18298) ابویعلیٰ (2879)

حدیث 4754- احمد (9477) ابن حبان (4627) بیہقی (18270) بخم کبیر (810)

4755- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4756- حَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا

أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَسْقَى الْحَاجَّ وَقَالَ آخِرُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ

أَعْمَرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ آخِرُ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِمَّا قُلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ وَقَالَ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ

عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ إِذَا صَلَّيْتُ الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ فَاسْتَفَيْتُهُ فِيمَا

اِخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ)

الْآيَةِ إِلَى آخِرِهَا

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اس وقت نبی اکرم ﷺ کے منبر کے پاس موجود تھا۔ جب ایک شخص بولا

اگر میں اسلام قبول کر لینے کے بعد حاجیوں کو پانی پلانے کے علاوہ کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ایک دوسرا

شخص بولا اگر میں اسلام قبول کر لینے کے بعد مسجد حرام کو آباد کرنے کے علاوہ کوئی اور عمل نہ بھی کروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

ایک اور شخص بولا: تم لوگوں نے جو عمل بتائے ہیں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ان سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت

عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹتے ہوئے کہا: نبی اکرم ﷺ کے منبر کے پاس اپنی آواز بلند نہ کرو۔ یہ جمعہ کا دن تھا۔ جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد

میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور نبی اکرم ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا جس کے بارے میں تمہارے درمیان اختلاف

ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”کیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد کرنے (والے شخص کو) اس شخص کی مانند قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ اور

آخرت پر ایمان لائے“ (الی آخر الآیۃ)

4757- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي

تَوْبَةَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 650: فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کی راہ میں صبح اور شام بسر کرنے کی فضیلت

4758- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

حدیث 4756 - بخاری (387) ابوداؤد (1871) ترمذی (2965) نسائی (758) ابن ماجہ (2959) دارمی (1931) احمد (2305) ابن

حسان (3809) ابن خزیمہ (2620) بیہقی (9000) ابویعلیٰ (2220) معجمکبہ (11202) قطن (97)

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْدُوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صبح یا شام اللہ کی راہ میں بسر کرنا دنیا و

مافیہا سے بہتر ہے۔

4759- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْعَدُوَّةُ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ساعدی روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کا اللہ کی راہ میں صبح بسر

کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4760- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

♦♦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں صبح و شام بسر کرنا

دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

4761- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ رِجَالَ مِنْ أُمَّتِي وَسَاقِ الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ وَلَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ایسا نہ ہوتا کہ میری امت کے بعض

افراد (اس کے بعد حدیث کا حصہ ہے جس کے آخر میں یہ ہے) اللہ کی راہ میں شام یا صبح بسر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے

4762- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاسْحَقُ قَالَ

اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شَرْحَبِيلُ بْنُ شَرِيكَ الْمَعَاظِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

♦♦ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں شام یا صبح بسر کرنا ان

تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے اور غروب ہوتا ہے۔

4763- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهَزَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا

سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَحَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدَّثَنِي شَرْحَبِيلُ بْنُ شَرِيكَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

حدیث 4758- بخاری (2639) ترمذی (1648) نسائی (3118) ابن ماجہ (2757) دارمی (2398) احمد (2317) ابن حبان (7398)

حاکم (2479) بیہقی (18272) ابویعلیٰ (3775) معجم کبیر (4078)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 651: بَيَانُ مَا أَعَدَّهُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمُجَاهِدِ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

اللہ تعالیٰ نے مجاہد کیلئے جنت میں جو درجات تیار کئے ہیں ان کا بیان

4764- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيئُ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ أَعَدَّهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ وَأُخْرَى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوسعید! جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو یہ بشارت بہت پسند آئی انہوں نے عرض کی، یا رسول اللہ! اسے دہرا دیں! نبی اکرم ﷺ نے ایسا ہی کیا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ایک عمل ایسا بھی ہے جس کی وجہ سے انسان کے جنت میں سو درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔ جن میں سے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! وہ کونسا عمل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

باب 652: مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُفِّرَتْ خَطَايَاهُ إِلَّا الدِّينَ

شہید کے قرض کے علاوہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

4765- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي

قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَكْفَرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرٌ مُدْبِرٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَكْفَرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرٌ مُدْبِرٌ إِلَّا الدِّينَ فَإِنَّ جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي ذَلِكَ

◆◆ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام کے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ نے یہ بات بیان کی

کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان رکھنا افضل ترین اعمال ہیں ایک صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا آپ کے خیال میں میرے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: ہاں! اگر

حدیث 4764- نسائی (3131) ابن حبان (4612)

حدیث 4765- ترمذی (1712) نسائی (3157) ابن ماجہ (22638)

تم اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤ اور اس حال میں ہو کہ تم صبر کرنے والے ثواب کے حصول کی نیت کرنے والے (دشمن کا) سامنا کرنے والے پینٹ نہ پھیرنے والے ہو پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا سوال کیا تھا؟ اس نے عرض کی: اگر مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے تو کیا آپ کے خیال میں میرے گناہ معاف ہو جائیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اگر تم صبر کرنے والے ثواب کے حصول کی نیت کرنے والے (دشمن کا) سامنا کرنے والے ہو (تو تمہارے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے) سوائے قرض کے یہ بات جبرائیل نے مجھے بتائی ہے۔

4788- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَعَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ

◆◆ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: آپ کے خیال میں اگر مجھے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4787- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَعَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي بِمَعْنَى حَدِيثِ الْمَقْبُرِيِّ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی منقول ہے۔ اس روایت میں ہے ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے اس نے عرض کی: آپ کے خیال میں اگر میں اپنی ہی تلوار کے ذریعے مارا جاؤں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4788- حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحِ الْمِصْرِيِّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسِ الْقُتَيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قرض کے علاوہ شہید کا ہر گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

4789- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسِ الْقُتَيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں شہید ہونا قرض کے علاوہ ہر گناہ کو ختم کر دیتا ہے۔

باب 653: بَيَانُ أَنَّ أَرْوَاحَ الشَّهَدَاءِ فِي الْجَنَّةِ وَأَنَّهُمْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

اس بات کا بیان شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور وہ زندہ ہیں اور انہیں اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق دیا جاتا ہے

4770- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اسْبَاطُ وَابُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) قَالَ أَمَا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خَضِرٍ لَهَا قَنَادِيلٌ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرُحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ إِطْلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُونَ شَيْئًا قَالُوا أَى شَيْءٍ نَشْتَهُى وَنَحْنُ نَسْرُحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَفَعَلَ ذَلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَنْ يَتْرَكُوا مِنْ أَنْ يُسْأَلُوا قَالُوا يَا رَبِّ نُرِيدُ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا حَتَّى نَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمَّا رَأَى أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تَرَكُوا

◆◆ مسروق بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا۔

”اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے انہیں ہرگز مردہ گمان نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ سے رزق حاصل کرتے ہیں۔“

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا اور آپ نے ارشاد فرمایا تھا ان کی ارواح سبز پرندوں کے پیٹ میں رہتی ہیں ان کیلئے عرش پر قندیلیں لٹکی ہوئی ہیں۔ وہ جنت میں جہاں چاہیں گھوم پھر کر ان قندیلوں میں واپس آ جاتی ہیں پھر ان کا پروردگار انہیں مخاطب کر کے دریافت کرتا ہے کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں ہم کیا خواہش کر سکتے ہیں؟ جب کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔ یہ مکالمہ تین مرتبہ ہوتا ہے جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ ہمیں کوئی سوال کرنا ہی ہوگا تو وہ عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم یہ چاہتے ہیں کہ تو ہماری ارواح کو ہمارے اجسام میں لوٹا دے۔ یہاں تک کہ ہمیں دوبارہ تیری راہ میں شہید کیا جائے جب پروردگار یہ دیکھتا ہے کہ انہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ تو وہ انہیں (ان کے حال پہ) چھوڑ دیتا ہے۔

باب 654: فَضْلُ الْجِهَادِ وَالرِّبَاطِ

جہاد کرنے اور سرحد پر پہرہ دینے کی فضیلت

4771- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا اتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَى النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ رَبَّهُ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

حدیث 4770-ترمذی (3011) ابن ماجہ (2801) حاکم (3457) بمعجم کبیر (9023)

حدیث 4771-ابن ماجہ (1225)

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی سب سے افضل شخص کون ہے؟ آپ نے جواب دیا وہ شخص جو اپنے مال اور جان کے ہمراہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس نے دریافت کیا پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا وہ مؤمن جو کسی گھائی میں (تہا) رہ کر اپنے پروردگار کی عبادت کرے اور لوگوں سے لاتعلق رہے۔

4772- حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ آتَى النَّاسِ أَفْضَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شُعْبٍ مِنَ الشُّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

﴿﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ! سب سے افضل شخص کون ہے؟ آپ نے جواب دیا وہ مؤمن جو اپنی جان اور مال کے ہمراہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس نے عرض کی پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا پھر وہ شخص جو کسی گھائی میں تنہا رہ کر اپنے پروردگار کی عبادت کرے اور لوگوں سے لاتعلق رہے۔

4773- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ وَرَجُلٌ فِي شُعْبٍ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ رَجُلٌ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں لفظ ”پھر“ مذکور نہیں ہے۔

4774- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَرْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَتَّبِعِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَطَانَةً أَوْ رَجُلٌ فِي غَنِيمَةٍ فِي رَأْسِ شَعْفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَفِ أَوْ بَطْنٍ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ لوگوں کیلئے زندگی بسر کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کی راہ میں نکلے اور اس کی پشت پر اڑنا شروع کر دے جہاں کہیں آہٹ یا خوف محسوس کرے اسی طرف چل پڑے اس کا مقصد قتل اور موت کی تلاش ہو یا پھر وہ شخص جو چند بکریاں لے کر کسی پہاڑ کی چوٹی یا کسی (ویران) وادی میں نکل جائے وہاں نماز قائم کرے زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرے۔ یہاں تک کہ اسے موت آجائے اور وہ لوگوں کے معاملے میں صرف بھلائی سے کام لے۔

4775- وَحَدَّثَنَا هُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَيَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَاهِمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ وَقَالَ فِي شُعْبَةٍ مِنْ هَذِهِ الشُّعَابِ خِلَافَ رِوَايَةِ يَحْيَى

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف منقول ہے۔

حدیث 4774-ترمذی (1652) نسائی (2569) ابن ماجہ (3977) مالک (959) دارمی (2395) احمد (1987) ابن حبان (604) حاکم (2378) بیہقی (18278) ابویعلیٰ (5840) معجم کبیر (10767)

4776- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ بَعْجَةَ وَقَالَ فِي شُعْبٍ مِنَ الشُّعَابِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 655: بَيَانَ الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ

اس بات کا بیان کے دو اشخاص میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے

4777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهِدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيَسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهِدُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں کے بارے میں مسکرا دیتا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: پہلا شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ قاتل کو توبہ کی توفیق دیتا ہے اور وہ مسلمان ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

4778- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4779- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ اللَّهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهِدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيَسْلِمُ فَيُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُسْتَشْهِدُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کے بارے میں ہنس دیتا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا ہوتا ہے۔ لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: پہلا شخص شہید ہو کر جنت میں داخل ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ دوسرے کو توبہ کی توفیق دیتا ہے اور اسے اسلام کی ہدایت عطا کرتا ہے پھر وہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

باب 656: مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ

جو (مومن) کسی کافر کو قتل کرے اور پھر ایمان پر قائم رہے

4780- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کافر اور اسے قتل کرنے والا (مومن) جہنم میں کبھی بھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

4781- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ الْفَزَارِيُّ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ أَحَدَهُمَا الْآخَرَ قِيلَ مَنْ هُم يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا تَمَّ سَدَدٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں ایسے دو لوگ اکٹھے نہیں ہو سکتے جن میں سے ایک نے دوسرے کو ضرر پہنچایا ہو عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ مومن جس نے کسی کافر کو قتل کیا ہو اور پھر وہ ایمان پر قائم بھی رہا ہو۔

باب 657: فَضْلِ الصَّدَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَتَضْعِيفِهَا

اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت

4782- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ

♦♦ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص اپنی اونٹنی کی لگام تھام کر آیا اور عرض کی (میں) اسے اللہ کی راہ میں (دیتا ہوں) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمہیں اس کے عوض میں سات سو اونٹنیاں ملیں گی اور وہ سب نکیل والی ہوں گی۔

4783- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهِمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 658: فَضْلِ إِعَانَةِ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَرْكُوبٍ وَغَيْرِهِ وَخِلَافَتِهِ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی سواری وغیرہ کے ذریعے مدد کرنے کی فضیلت

4784- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُبَدِعُ بِي فَأَحْمِلُنِي فَقَالَ مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَدُلُّهُ عَلَى مَنْ يَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ

حدیث 4780- ابو داؤد (2495) نسائی (3109) احمد (8802) ابن حبان (4665) بیہقی (18312) ابویعلی (6505)

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اجْرٍ فَاعِلِهِ

﴿﴾ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میرا سواری کا جانور ضائع ہو گیا ہے آپ مجھے سواری کا جانور عطا کریں آپ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس نہیں ہے۔ ایک اور شخص نے عرض کی میں اس شخص کی رہنمائی ایسے شخص کی طرف کرتا ہوں جو اسے سواری کا جانور دیدے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اسے اس نیکی کو کرنے والے کی مانند اجر ملتا ہے۔

4785 - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ كُثْلُهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ ﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4786 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْغَزَا وَلَيْسَ مَعِيَ مَا أَتَجَهَّزُ قَالَ أَنْتِ فُلَانَا فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ فَمَرَضَ فَاتَاهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ أَعْطِنِي الَّذِي تَجَهَّزَتْ بِهِ قَالَ يَا فُلَانَةُ أَعْطِنِي الَّذِي تَجَهَّزَتْ بِهِ وَلَا تَحْبِسِي عَنْهُ شَيْئًا فَوَاللَّهِ لَا تَحْبِسِي مِنْهُ شَيْئًا فَيَبَارِكَ لَكَ فِيهِ

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قبیلہ اسلم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جہاد میں شریک ہونا چاہتا ہوں لیکن میرے پاس سامان نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: تم فلاں شخص کے پاس جاؤ اس نے سامان تیار کیا تھا۔ لیکن پھر وہ بیمار ہو گیا وہ شخص اس دوسرے شخص کے پاس آیا اور بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں سلام کہا ہے اور یہ ارشاد فرمایا ہے کہ تم نے جہاد کیلئے جو سامان تیار کیا تھا وہ مجھے دیدو اس نے (اپنی بیوی یا خادمہ) سے کہا: اے فلاں عورت! میں نے جو سامان تیار کیا تھا۔ وہ اسے دیدو اور کوئی چیز نہ روکنا۔ اللہ کی قسم! اگر تم نے کوئی بھی چیز اس سے روکی تو تمہیں اس میں برکت نصیب نہیں ہوگی۔

4787 - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَ قَالَ سَعِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا ﴿﴾ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کو سامان فراہم کرے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا اور جو اس غازی کے اہل خانہ کا اچھی طرح خیال رکھے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا۔

4788 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَدِيث 4786 - ابوداؤد (2780) احمد (13183) ابن حبان (4730) بیہقی (17620) ابویعلیٰ (3293)

حدیث 4787 - بخاری (2688) ابوداؤد (2503) ترمذی (1628) نسائی (3180) ابن ماجہ (2758) دارمی (2418) احمد (376) ابن حبان (4628) ابن خزیمہ (2064) حاکم (2447) بیہقی (7926) ابویعلیٰ (253) معجم کبیر (5225)

كثير عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن بسر بن سعيد عن زيد بن خالد الجهني قال قال نبي الله صلى الله عليه وسلم من جهز غازياً فقد غزا ومن خلف غازياً في أهله فقد غزا

♦♦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص غازی کو سامان فراہم کرے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا اور جو شخص غازی کے اہل خانہ کا خیال رکھے اس نے بھی جہاد میں حصہ لیا۔

4789- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لَحْيَانَ مِنْ هُدَيْلٍ فَقَالَ لِيَبْعَثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْآخَرُ بَيْنَهُمَا

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ”ہذیل“ کی شاخ ”بنو لحيان“ کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اور حکم دیا ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جائے (اور دوسرا گھر کا خیال رکھے) ثواب ان دونوں کو ملے گا۔

4790- وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ بَعَثَ بَعْثًا بِمَعْنَاهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4791- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4792- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ لِيَخْرُجَ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ

♦♦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو لحيان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا (اور حکم دیا) ہر دو میں سے ایک شخص اس میں شریک ہو پھر پیچھے رہنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے اہل خانہ اور مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرے گا اسے جہاد پر جانے والے کے اجر کا نصف حصہ ملے گا۔

باب 659: حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ وَائْتِمَانُ مَنْ خَانَهُمْ فِيهِنَّ

مجاہدین کی خواتین کی حرمت اور ان کے بارے میں خیانت کرنے کے گناہ کا بیان

4793- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا

حدیث 4789- ابو داؤد (2510) ترمذی (2876) احمد (11125) ابن حبان (2126) ابن خزیمہ (2540) حاکم (2429) بیہقی

(17674) ابویعلیٰ (1282)

مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلِفُ رَجُلًا مِّنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيُخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وَقَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ

♦♦ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجاہدین کی خواتین گھر میں رہنے والوں کیلئے ان کی ماؤں کی طرح قابل احترام ہیں گھر رہنے والوں میں سے جو شخص مجاہدین کے اہل خانہ کا خیال رکھتا ہے اور وہ ان کے بارے میں خیانت کا ارتکاب کرتا ہے تو قیامت کے دن اس شخص کو کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اس کے عمل میں سے جو چاہے گا حاصل کر لے گا۔ کیا سمجھے؟

4794- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4795- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ مَرْثَدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ فَخُذْ

مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں (فرشتہ مجاہد سے) کہے گا تم اس کی

نیکیوں میں سے جتنی چاہو حاصل کر لو (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا سمجھے؟

بَاب 660: سُقُوطِ فَرُضِ الْجِهَادِ عَنِ الْمَعذُورِينَ

معذور لوگوں سے جہاد کی فرضیت ساقط ہے

4796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) وَالْمُجَاهِدُونَ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكِتَابٍ يَكْتُبُهَا فَسَكَ إِلَيْهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَزَلَّتْ

(لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَى الضَّرَرِ) قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ

ثَابِتٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) بِمِثْلِ حَدِيثِ الْبَرَاءِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي رِوَايَتِهِ سَعْدُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ قرآن کی اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

”مؤمنین میں سے (گھر میں) بیٹھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں۔“

نبی اکرم ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حکم دیا وہ ایک (جانور کی) کندھے کی ہڈی لے کر آئے اور انہوں نے اس پر یہ آیت لکھ دی

حضرت ابن ام مکتوم نے اپنی معذوری کی شکایت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔

حدیث 4793- ابوداؤد (2496) نسائی (3189) احمد (23027) ابن حبان (4634) بیہقی (18361) معجم کبیر (1164)

حدیث 4796- بخاری (2676) ترمذی (1670) نسائی (3101) مالک (1410) دارمی (2420) احمد (11858) ابن حبان (41) بیہقی

(17592) ابویعلیٰ (1725) معجم کبیر (5053)

” (گھر میں) بیٹھنے والے وہ مؤمن جنہیں کوئی ضرر نہ ہو (یعنی وہ معذور نہ ہوں) وہ برابر نہیں ہو سکتے۔“

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت حضرت زید بن ثابت سے بھی منقول ہے۔

4797- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (لَا

يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) كَلَّمَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَنَزَلَتْ (غَيْرُ أَوْلَى الضَّرَرِ)

﴿﴾ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

” (گھروں میں) بیٹھنے والے مؤمن برابر نہیں ہیں۔“

تو حضرت ابن ام مکتوم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کی تو یہ الفاظ نازل ہوئے۔

”جنہیں کوئی ضرر نہ ہو (یعنی وہ معذور نہ ہوں)“

باب 661: ثُبُوتِ الْجَنَّةِ لِلشَّهِيدِ

شہید کیلئے جنت کا ثبوت

4798- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشَعْنِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ

جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ أَيْنَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمْرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

وَفِي حَدِيثِ سُوَيْدٍ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر میں شہید ہو جاؤں تو کہاں جاؤں گا؟ آپ نے

فرمایا: جنت میں اس شخص نے اپنے ہاتھ میں موجود کھجوریں ایک طرف رکھ دیں اور پھر اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہو گیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں غزوہ احد کے دن ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔

4799- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَاءَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

مِنْ بَنِي النَّبِيتِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الْمِصْبِصِيُّ حَدَّثَنَا عَيْسَى يَعْنِي ابْنَ

يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَاءَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ قَبِيلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ هَذَا يَسِيرًا وَأُجِرَ

كثِيرًا

﴿﴾ حضرات براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”بنو نبت“ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوا اور بولا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک آپ اس کے خاص بندے اور

رسول ہیں پھر وہ شخص آگے بڑھا اور اس نے جنگ کرنا شروع کی یہاں تک کہ شہید ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے تھوڑا

عمل کیا ہے اور اسے زیادہ اجر عطا کیا گیا۔

4800- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عَيْرُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا اسْتَشْنَى بَعْضُ نِسَائِهِ قَالَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةَ فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِي ظَهْرَانِهِمْ فِي عُلُوِّ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمَنَّ أَحَدٌ مِّنْكُمْ إِلَى شَيْءٍ حَتَّى أَكُونَ أَنَا دُونَهُ فَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمُوا إِلَى جَنَّةِ عَرْضِهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بَخِ بَخِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخِ بَخِ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءُ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا فَخَرَجَ تَمْرَاتٍ مِّنْ قَرْنِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَيْنُ أَنَا حَيْثُ حَتَّى أَكُلَ تَمْرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لِحَيَاةٍ طَوِيلَةٍ قَالَ فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ”بسیسہ“ کو جاسوس بنا کر بھیجا تا کہ وہ ابوسفیان کے قافلے کے حالات کا جائزہ لے کر آئیں جب وہ واپس آئے تو گھر میں اس وقت صرف نبی اکرم ﷺ اور میں موجود تھے (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ کا بھی استثناء کیا تھا؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو سارے حالات بتائے نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے اور لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ہمیں ایک چیز کی طلب ہے جس شخص کے پاس سواری ہو وہ سوار ہو کر ہمارے ساتھ چلے کچھ لوگوں نے آپ سے اجازت مانگی کہ وہ مدینہ منورہ کے بالائی حصے سے اپنی سواریاں لے آئیں تو آپ نے فرمایا: نہیں! جس کے پاس ابھی سواریاں موجود ہیں صرف وہ چلیں پھر نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب روانہ ہوئے اور مشرکین سے پہلے ہی ”بدر“ تک پہنچ گئے پھر مشرکین بھی پہنچ گئے۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا، جب تک میں اجازت نہ دوں تم میں سے کوئی بھی شخص کسی چیز کی طرف پیش قدمی نہ کرے جب مشرکین قریب آ گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس جنت کی طرف بڑھو جس کا عرض آسمانوں اور زمین جتنا ہے حضرت عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! جنت کا عرض آسمانوں اور زمین جتنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ بولا! واہ واہ! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے واہ واہ کیوں کہا ہے؟ اس نے عرض کی، اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! مجھے یہ امید ہے کہ میں جنتی ہوں گا۔ آپ نے فرمایا: تم جنتی ہو اس نے اپنے تھیلے میں سے کھجوریں نکال کر کھانی شروع کی اور پھر بولا: اگر میں ان تمام کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا تو یہ بڑی لمبی زندگی ہوگی پھر اس نے ان کھجوروں کو ایک طرف رکھا اور دشمنوں کے ساتھ لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

4801- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى

أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ بِحَضْرَةِ الْعَدْوِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلِّ الشَّيْوْفِ فَقَامَ رَجُلٌ

حدیث 4800- ابوداؤد (2618) احمد (12421) بیہقی (17976)

رَتُّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ يَا اَبَا مُوسَى اَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ اِلَى اَصْحَابِهِ فَقَالَ اَقْرَأْ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَالْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ اِلَى الْعَدُوِّ فَضْرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ

✧✧ ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس بیان کرتے ہیں میں نے اپنے والد (حضرت ابو موسیٰ اشعری) کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ اس وقت دشمن کے مد مقابل تھے۔ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک جنت کے دروازے تلواروں کے سائے کے نیچے ہیں۔ ایک خستہ حال شخص کھڑا ہوا اور بولا: اے ابو موسیٰ! کیا آپ نے خود نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! وہ شخص اپنے ساتھیوں کے پاس گیا۔ انہیں سلام کیا۔ پھر اپنی تلوار کی نیام توڑی اور اپنی تلوار لے کر دشمن کی طرف گیا اور جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔

4802- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اَنْ اَبْعَثَ مَعَنَا رَجُلًا يَعْلَمُونَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَاءُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقْرُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَ بِاللَّيْلِ يَتَعَلَّمُونَ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِينُونَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُونَ فَيَبْعُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِاهْلِ الصَّفَةِ وَالْفُقَرَاءِ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضُوا اِلَيْهِمْ فَعَرَضُوا لَهُمْ فَقَتَلُوهُمْ قَبْلَ اَنْ يَبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيَتْ عَنَّا قَالَ وَاَتَى رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ اَنَسٍ مِّنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ حَتَّى اَنْقَذَهُ فَقَالَ حَرَامٌ فُرْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ اِنَّ اِخْوَانَكُمْ قَدْ قَتَلُوا وَاَنْهَمُ قَالُوا اللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا اَنَا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيَتْ عَنَّا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کچھ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ درخواست کی ہمارے ساتھ کچھ لوگ بھیجیں جو ہمیں قرآن اور سنت کی تعلیم دیں۔ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ستر انصاریوں کو بھیجا جنہیں ”قراء“ کہا جاتا تھا ان میں میرے ماموں ”حرام“ بھی شامل تھے۔ یہ لوگ قرآن پڑھا کرتے تھے اور رات کے وقت درس و تدریس اور تعلیم حاصل کرتے تھے۔ دن میں یہ لوگ پانی لا کر مسجد میں رکھتے تھے اور لکڑیاں اکٹھی کر کے انہیں فروخت کر کے ان کی آمدنی سے اہل صفہ اور فقراء کیلئے کھانا خریدا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں ان لوگوں کے ساتھ بھیج دیا۔ ان لوگوں نے ان حضرات کو منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی شہید کر دیا۔ ان حضرات نے مرتے دم یہ دعا کی اے اللہ! ہمارے بارے میں اپنے نبی کو اطلاع کر دے کہ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہو گئے ہیں۔ ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہے ایک شخص حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماموں حضرت حرام رضی اللہ عنہ کے پیچھے سے آیا اس نے انہیں نیزہ مارا جو پار ہو گیا تو حضرت حرام رضی اللہ عنہ بولے رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا، نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے ارشاد فرمایا: تمہارے بھائی شہید کر دیے گئے ہیں اور انہوں نے یہ دعا کی ہے اے اللہ! ہمارے بارے میں اپنے نبی کو اطلاع کر دے کہ ہم تیری بارگاہ میں حاضر ہو گئے ہیں ہم تجھ سے راضی ہیں اور تو ہم سے راضی ہے۔

4803- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ عَمِّي

حدیث 4801- بخاری (2663) ابوداؤد (2631) ترمذی (1659) احمد (10784) ابن حبان (4617) حاکم (2388) بیہقی

(17701) ابویعلیٰ (7324)

الَّذِي سَمِيَتْ بِهِ لَمْ يَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا قَالَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ أَوَّلُ مَشْهَدٍ فِيهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْبَتْ عَنْهُ وَإِنْ أَرَانِي اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَانِي اللَّهُ مَا أَضْعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لَهُ أَنَسُ يَا أَبَا عَمْرٍو آيْنَ فَقَالَ وَاهَا لِي رِيحَ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ دُونَ أُحُدٍ قَالَ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ قَالَ فَوُجِدَ فِي جَسَدِهِ بَضْعٌ وَتَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمِيَّةٍ قَالَ فَقَالَتْ أُخْتُهُ عَمَّتِي الرَّبِيعُ بِنْتُ النَّضْرِ فَمَا عَرَفْتُ أَحِيَّ إِلَّا بِنَانِهِ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (رَجُلًا صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَجْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَلُوا تَبَدُّلًا) قَالَ فَكَانُوا يُرَوْنَ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِهِ

◆◆ ثابت بیان کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میرے چچا جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا وہ غزوہ بدر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک نہیں ہوئے تھے اور انہیں اس کا بہت دکھ تھا انہوں نے کہا: یہ وہ پہلی جنگ ہے جس میں نبی اکرم ﷺ شریک ہوئے اور میں اس میں شامل نہیں ہو سکا اب اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ موقع عطا کیا کہ میں کسی جنگ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شرکت کروں تو اللہ تعالیٰ دکھا دے گا کہ میں کیا کرتا ہوں پھر انہوں نے اس سے زیادہ کوئی بات نہیں کی پھر غزوہ اُحد میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے ان کا سامنا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ہوا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے ابو عمرو! آپ کہاں جا رہے ہیں مجھے اُحد پہاڑ کی جانب سے جنت کی خوشبو آ رہی ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ دشمنوں سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے ان کے جسم پر تلوار نیزہ اور تیر کے اسی سے زیادہ نشان تھے۔ ان کی بہن اور میری پھوپھی ربیع بنت نضر فرماتی ہیں میں نے اپنے بھائی کو ان کی انگلیوں کے پوروں کے ذریعے پہچانا۔ قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی۔

”یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو چھوڑ کر دکھایا ان میں سے بعض نے اپنی نذر کو پورا کر لیا اور بعض (اس کے پورا ہونے کا) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔“

لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہ آیت ان کے (یعنی حضرت انس رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھیوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

بَاب 662: مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو شخص اللہ کے دین کی سر بلندی کیلئے جنگ کرے وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے

4804- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَجُلًا أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانَهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ أَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

◆◆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ!

حدیث 4803- بخاری (2651) ترمذی (3200) احمد (13038) ابن حبان (4772) بیہقی (17696) معجم کبیر (769)

حدیث 4804- بخاری (123) ترمذی (1646) ابن ماجہ (2783) احمد (1493) ابن حبان (4636) ما کم (2525) بیہقی (18326) ابو

یعلیٰ (5376)

حَتَّى اسْتَشْهَدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِأَنَّ يُقَالَ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِهُ حَتَّى
الْقِي فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ
تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ
لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِهُ حَتَّى الْقِي فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ
أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا
إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِهُ ثُمَّ الْقِي
فِي النَّارِ

◆◆ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے اٹھ کر گئے۔ اہل شام سے تعلق رکھنے والے
ایک شخص ”ناتل“ نے ان سے فرمائش کی بزرگ محترم! آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہو تو
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، ہاں! میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن سب سے پہلے اس
شخص کا فیصلہ کیا جائے گا (جو دنیا میں) شہید ہوا تھا۔ اسے لایا جائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ وہ انہیں پہچان
لے گا۔ اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا اس کے بدلے میں تم نے کیا عمل کیا؟ وہ شخص جواب دے گا میں نے تیری راہ میں جنگ کی۔ یہاں
تک کہ شہید ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے کیونکہ تو نے اس لئے جنگ کی تھی۔ تاکہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا
پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اور اسے منہ کے بل گرا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

پھر اس شخص کو لایا جائے گا (جس نے دنیاوی زندگی میں) علم حاصل کیا تھا۔ اس کی تعلیم دی تھی۔ قرآن سیکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ اسے
اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تو نے ان نعمتوں کے مقابلے میں کیا عمل کیا؟ وہ
جواب دے گا میں نے علم حاصل کیا اس کی تعلیم دی۔ میں نے تیرے لئے قرآن پڑھا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے تو نے
علم اس لئے حاصل کیا تاکہ عالم کہلائے قرآن اس لئے پڑھا تاکہ قاری کہلائے اور یہ کہہ دیا گیا۔ پھر اس شخص کے بارے میں حکم ہوگا اور
اسے منہ کے بل گرا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر ایک ایسے شخص کو لایا جائے گا جسے اللہ تعالیٰ نے فراخی عطا کی تھی اور اسے مختلف قسم کا
مال عطا کیا تھا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کروائے گا۔ جب وہ انہیں پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تو نے ان کے
مقابلے میں کیا عمل کیا ہے؟ وہ جواب دے گا۔ تجھے جس طرح مال خرچ کرنا پسند تھا میں نے ہر اس طریقے سے مال خرچ کیا ہے۔ اللہ
تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے تو نے ایسا اس لئے کیا تاکہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہہ دیا گیا پھر اس شخص کے بارے میں حکم ہوگا
اور اسے منہ کے بل جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

4809- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُونُسَ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَابِلُ الشَّامِيِّ وَأَقْصَصَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ
الْحَارِثِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 4808- نسائی (3137) احمد (8260) ماکم (2524)

باب 664: بَيَانِ قَدْرِ ثَوَابِ مَنْ غَزَا فَغَنِمَ وَمَنْ لَمْ يَغْنَمْ

جو شخص جنگ میں حصہ لے اور اسے مالِ غنیمت حاصل ہو اور جس شخص کو مالِ غنیمت حاصل نہ ہو ان کے ثواب کی

مقدار کا بیان

4810- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي

هَانِيٍّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو لِي يَبِيلُ اللَّهُ لِيَصِيبُونَ الْغَنِيمَةَ إِلَّا تَعَجَّلُوا ثَلَاثِي أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثَّلَاثُ وَإِنْ لَمْ يَصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے جن

لوگوں کو مالِ غنیمت حاصل ہو جائے انہیں آخرت کے اجر کا دو تہائی حصہ فوز مل جاتا ہے اور ان کیلئے ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے۔ لیکن اگر انہیں مالِ غنیمت نہ ملے تو انہیں (آخرت میں) مکمل اجر ملے گا۔

4811- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيٍّ

حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فَعَنِمَ وَتَسَلَّمَ إِلَّا كَانُوا قَدْ تَعَجَّلُوا ثَلَاثِي أَجْوَرِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ إِلَّا تَمَّ أَجْوَرُهُمْ

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس غزوے یا لشکر کے لوگوں کو جنگ

کرنے کے بعد مالِ غنیمت مل جائے اور وہ سلامت رہیں تو انہیں ان کے اجر کا دو تہائی حصہ جلدی مل جاتا ہے اور جس غزوے یا لشکر کے لوگ خالی آئیں اور انہیں نقصان پہنچا ہو انہیں (آخرت میں) مکمل اجر ملے گا۔

باب 665: قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّهُ يَدْخُلُ فِيهِ الْغَزْوُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْأَعْمَالِ

نبی اکرم کا یہ فرمان کہ اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اس میں غزوہ اور دیگر اعمال بھی شامل ہیں

4812- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِأَمْرِي مَا نَوَيْتُ فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

﴿﴾ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”اعمال (کی صحت/ اجر و ثواب) کا

دار و مدار نیت پر ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (کی رضا کے حصول) کیلئے ہجرت کرے گا تو (اجر و ثواب کے اعتبار سے)

اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف (ہی شمار) ہوگی اور جس شخص نے (کسی) دنیاوی مقصد کے

حدیث 4810- ابوداؤد (2497) نسائی (3125) ابن ماجہ (2785) احمد (6577) حاکم (2414)

حدیث 4812- بخاری (1) (54) ابوداؤد (2201) ترمذی (1647) نسائی (75) ابن ماجہ (4227) احمد (168) ابن حبان (388) ابن

خزیر (142) بیہق (122) قطنی (11)

حصول یا کسی عورت سے نکاح کیلئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اس طرف ہوئی جس طرف اس نے ہجرت کی تھی۔ (یعنی جو اس نے نیت کی تھی اس کے مطابق اس کو صلہ ملے گا)

4813- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو برسر منبر نبی اکرم ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

باب 666: اسْتِحْبَابِ طَلَبِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی خواہش رکھنا مستحب ہے

4814- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شہادت کی سچی طلب رکھتا ہو اسے اس (کا اجر و ثواب) عطا کر دیا جاتا ہے اگرچہ اسے شہادت نصیب نہ ہو۔

4815- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ بِصِدْقٍ

◆◆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت کے حصول کا سوال کرے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مقام پر فائز کر دیتا ہے اگرچہ اس شخص کا انتقال اپنے بستر پر ہو۔

باب 667: ذِمٌّ مَن مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ

جو شخص اس حال میں مرے کہ اس نے جہاد میں شرکت نہ کی ہو اور نہ ہی اسے اس کی آرزو ہو ایسے شخص کی مذمت کا بیان

4816- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَهْبِ الْمَكِّيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث 4814- ابوداؤد (1520) نسائی (3162) ابن ماجہ (2797) دارمی (2407) ابن حبان (3192) حاکم (2412) بیہقی

وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ قَالَ ابْنُ سَهْمٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ
فَنَرَىٰ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس حال میں مرے کہ اس نے جہاد میں شرکت نہ کی ہو اور نہ ہی اسے اس بات کی آرزو ہو کہ وہ شخص نفاق کی حالت میں مرا۔

عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک یہ حکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کے ساتھ مخصوص ہے۔

بَاب 668: ثَوَابِ مَنْ حَبَسَهُ عَنِ الْغَزْوِ مَرَضٌ أَوْ عُذْرٌ آخَرُ

جو شخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہو سکے، اس کا ثواب

4817- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَاِدْيَا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ
الْمَرَضُ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں جو تمہارے سفر اور ہروادی سے تمہارے گزر میں تمہارے ساتھ شامل ہیں (یہ وہ لوگ ہیں) جو بیماری کی وجہ سے ساتھ نہیں آسکے۔

4818- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا

حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي
حَدِيثِ وَكَيْعٍ إِلَّا شَرِكُواكُمْ فِي الْأَجْرِ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ”وہ اجر میں تمہارے شریک ہیں“۔

بَاب 669: فَضْلِ الْغَزْوِ فِي الْبَحْرِ

پہلی سمندری جنگ کی فضیلت

4819- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ اسْحَقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَىٰ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتَطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمَّ حَرَامٍ
تَحْتِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاطْعَمَتْهُ ثُمَّ جَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ
فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يَضْحَكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
نَاسٌ مِّنْ أُمَّتِي عَرِضُوا عَلَيَّ غَزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرَكْبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسْرَةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ
عَلَى الْأَسْرَةِ يَشْكُ أَيُّهُمَا قَالَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ

حدیث 4816- ابوداؤد (2502) نسائی (3097) احمد (8852) حاکم (2418) بیہقی (17720)

حدیث 4817- بخاری (2683) ابوداؤد (2508) ابن ماجہ (2764) احمد (12028) ابن حبان (4731) بیہقی (17597) ابویعلیٰ

(۲۸۲۰)

ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يَضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ غُرَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأُولَى فَرَكِبْتُ أُمَّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبَحْرَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعْتُ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجْتُ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكْتُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور وہ آپ کو کھانا پکا کر دیا کرتی تھیں۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے انہوں نے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ پھر بیٹھ کر آپ کا سرد کیمنے لگی۔ نبی اکرم ﷺ سو گئے جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرارہے تھے۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کیوں مسکرارہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے سمندر میں سوار ہو کر اس طرح جائیں گے جیسے بادشاہ اپنے تخت پر ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے نبی اکرم ﷺ نے ان کیلئے دعا کی پھر آپ نے سر رکھا اور سو گئے۔ جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرارہے تھے۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کیوں مسکرارہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کچھ لوگ پیش کئے گئے (پھر آپ نے وہی بات ارشاد فرمائی جو پہلے لوگوں کیلئے ارشاد فرمائی تھی) سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں سمندر کا سفر کیا جب وہ سمندر سے باہر آئیں تو اپنی سواری سے گر گئیں جس کے نتیجے میں ان کا انتقال ہو گیا۔

4820- حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ وَهِيَ خَالَةُ أَنَسٍ قَالَتْ آتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يَضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ أُرِيتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرُكِبُونَ ظَهَرَ الْبَحْرِ كَالْمَلُوكِ عَلَى الْأَسْرِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكَ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ أَيضًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأُولَى قَالَ فَتَرَوْنَ جَهَا عِبَادَةَ بِنِ الصَّامِتِ بَعْدُ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ قُرْبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصُرِعَتْهَا فَانْدَقَتْ عُنُقَهَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خالہ ہیں کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے آپ نے ہمارے پاس قیلولہ کیا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ مسکرارہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کیوں مسکرارہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اپنی امت کا ایک گروہ دکھایا گیا جو سمندر کی پشت پر اس طرح سوار تھا۔ جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے۔ آپ نے فرمایا: تم ان میں سے ہو۔ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ پھر آپ سو گئے۔ جب آپ دوبارہ

حدیث 4819- بخاری (2636) ابوداؤد (2491) ترمذی (1645) نسائی (3171) مالک (994) ابن حبان (6667) بیہقی (18315)

حدیث 4820- بخاری (2636) ابوداؤد (2491) ترمذی (1645) نسائی (3171) مالک (994) ابن حبان (6667) بیہقی (18315)

بیدار ہوئے تو مسکرارہے تھے میں نے آپ سے دریافت کیا تو آپ نے پہلے کا سا جواب دیا۔ میں نے عرض کی آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا سے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے شادی کی وہ ایک بحری جنگ میں شریک ہوئے تو سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کو بھی ساتھ لے گئے جب وہ واپس آئیں تو ان کے سامنے خچر پیش کیا گیا وہ اس پر سوار ہوئیں تو اس نے انہیں گرا دیا۔ جس کے نتیجے میں ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی۔

4821- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامِ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِّنْ أُمَّتِي عَرَضُوا عَلَيَّ يَرَكَّبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی خالہ سیدہ ام حرام رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں سو گئے جب آپ بیدار ہوئے تو مسکرارہے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں مسکرارہے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگ پیش کئے گئے جو اس بزرگمندی پر سوار تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

4822- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَةَ مِلْحَانَ خَالَاتِ أَنَسِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عِنْدَهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ مَعْنَى حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملحان کی صاحبزادی کے ہاں تشریف لائے جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں آپ سر رکھ کر سو گئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

باب 670: فَضْلِ الرَّبَاطِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

4823- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرْحَبِيلَ بْنِ السَّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَأُجْرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَآمِنَ الْفِتَانَ

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک رات اور ایک دن سرحد پر پہرہ دینا ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر وہ شخص مر جائے تو اس کا عمل جو وہ کرتا رہا تھا جاری رہے گا اور اسے رزق عطا کیا جائے گا اور وہ (مرنے کے بعد والی زندگی کے) فتنوں سے محفوظ رہے گا۔

حدیث 4823- بخاری (2735) ترمذی (1664) نسائی (3167) ابن ماجہ (2767) احمد (442) ابن حبان (4609) حاکم (2381) بیہقی (17663) ابویعلیٰ (3974) معجم کبیر (6077)

4824- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرْحَبِيلِ بْنِ السَّمِطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 671: بَيَانُ الشُّهَدَاءِ

شهداء کا بیان

4825- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخْرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ وَقَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةُ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک شخص کسی راستے پر جا رہا تھا۔ اس نے راستے میں ایک کانٹوں بھری شاخ پائی تو اسے ہٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کا عمل قبول کیا اور اسے بخشش دیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شہداء پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔ طاعون کی بیماری سے مرنے والا، ڈوبنے والا، ادب کمرنے والا، اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا۔

4826- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ فَيُكْمُّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنْ شُهِدَ أُمَّتِي إِذَا لَقِيلُ قَالُوا فَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الطَّاعُونِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ ابْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِيكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ قَالَ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، تم لوگ کسے شہید سمجھتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ! جو شخص اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس طرح تو میری امت کے شہداء کی تعداد بہت کم ہوگی۔ لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ! پھر شہید کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔ جو شخص طاعون کی وجہ سے مر جائے وہ شہید ہے جو شخص پیٹ کی کسی بیماری کی وجہ سے مر جائے وہ شہید ہے۔

ایک روایت میں یہ بات زائد ہے ”ڈوب کمرنے والا شہید ہے“۔

4827- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَخِيكَ أَنَّهُ زَادَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حدیث 4825- بخاری (624) ابوداؤد (5245) ترمذی (1063) نسائی (2054) مالک (293) احمد (8288) ابن حبان (536) ابویعلی (6485) معجم کبیر (7328)

حدیث 4826- نسائی (3194) ابن ماجہ (2803) احمد (8078) ابن حبان (3186) معجم کبیر (1780)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں بھی یہ بات زائد ہے ”جو شخص ڈوب جائے وہ شہید ہے“۔
4828- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ
أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْفَرِيقُ شَهِيدٌ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ بات زائد ہے ”ڈوبنے والا شہید ہے“۔
4829- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ
سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَتْ قُلْتُ بِالطَّاعُونَ قَالَتْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

◆◆ حفصہ بنت سیرین بیان کرتی ہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا، یحییٰ بن ابو عمرہ کا انتقال کس وجہ سے ہوا تھا؟ میں نے جواب دیا، طاعون کی وجہ سے تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: طاعون ہر مسلمانوں کیلئے شہادت ہے۔

4830- وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 672: فَضْلِ الرَّمِيِّ

تیراندازی کی فضیلت

4831- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثَمَامَةَ بْنِ
شَفِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ (وَاعِدُوا
لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) إِلَّا أَنْ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ إِلَّا أَنْ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے ”جہاں تک ہو سکے ان (کفار) کے خلاف قوت حاصل کرو“ خبردار! قوت تیراندازی ہے۔ خبردار! قوت تیراندازی ہے۔ خبردار! قوت تیراندازی ہے۔

4832- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ
عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرْضُونَ وَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ
أَنْ يُلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب تمہارے لئے بہت سے ممالک فتح ہوں گے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ کوئی بھی شخص تیراندازی کی مشق سے غافل نہ ہو۔

حدیث 4831 بخاری (4932) ابو داؤد (2514) ترمذی (3083) ابن ماجہ (1998) دارمی (2404) احمد (17468) ابن حبان (4709) حاکم (3267) بیہقی (19511) ابویعلیٰ (1743) معجم کبیر (911)

حدیث 4832- احمد (17469) ابن حبان (4697) بیہقی (19512) ابویعلیٰ (1742) معجم کبیر (85)

4833- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ
الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ
♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا الْبَلْبَكِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
شُمَاسَةَ أَنَّ فُقَيْمًا اللَّخْمِيَّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَخْتَلِفُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْفَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَبِيرٌ يَشُقُّ عَلَيْكَ قَالَ عُقْبَةُ لَوْلَا
كَلَامٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أُعَانِيهِ قَالَ الْحَارِثُ لَقُلْتُ لِابْنِ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ
قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى

♦♦ عبد الرحمن بن شماسہ بیان کرتے ہیں فقیم لخمی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ نشانہ بازی بہت کرتے ہیں۔ جبکہ
آپ عمر رسیدہ ہو چکے ہیں۔ یہ بات آپ کیلئے دشوار ہوگی تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی ایک بات نہ سنی
ہوتی تو میں یہ مشقت برداشت نہ کرتا (راوی کہتے ہیں) میں نے ابن شماسہ دریافت کیا: وہ کیا بات تھی تو انہوں نے جواب دیا: آپ ﷺ نے
ارشاد فرمایا تھا۔ جو شخص تیر اندازی سیکھ لے اور پھر اسے چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یا شاید یہ فرمایا ہے) اس نے نافرمانی کی۔

بَاب 673: قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَن خَالَفَهُمْ
نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا انہیں کسی کی مخالفت نقصان نہیں پہنچا سکے گی
4835- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ
أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثُوبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي
ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَن خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَهُمْ كَذَلِكَ
♦♦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا
اور انہیں رسوائی کا شکار کرنے (کی کوشش کرنے والے) انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ (گروہ) اسی حالت میں رہے گا
یہاں تک کہ اللہ کا حکم (روز قیامت) آجائے گا۔

4836- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ كِلَاهِمَا عَنْ
إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ عَنِ
الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى
يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

حدیث 4834- ابن ماجہ (2814) احمد (17374)

حدیث 4835- بخاری (71) ترمذی (2645) ابن ماجہ (220) دارمی (225) احمد (2791) ابن حبان (61) بیہقی (18605) ابویعلیٰ
(2078) معجم کبیر (4967)

حدیث 4836- بخاری (3441) ابوداؤد (2484) ترمذی (2229) ابن ماجہ (9) احمد (16974) ابن حبان (6834) حاکم (8389) بیہقی
(18605) ابویعلیٰ (6417) معجم کبیر (7643)

♦♦ حضرت مغیرہؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کے بعض لوگ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آجائے گا اور اس وقت بھی وہ غالب ہوں گے۔

4837- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ سَوَاءً

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4838- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

♦♦ حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ دین ہمیشہ برقرار رہے گا اور مسلمانوں کا ایک گروہ (اس کی حفاظت کیلئے) جنگ کرتا رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

4839- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ قیامت تک ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا اور غالب رہے گا۔

4840- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ جَابِرٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَانِيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ مَلَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَدَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

♦♦ عمیر بیان کرتے ہیں میں نے حضرت معاویہؓ کو برسر منبر یہ بات بیان کرتے سنا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گا اور جو انہیں رسوائی کا شکار (کرنے کی کوشش) کرے گا (یا شاید یہ فرمایا تھا) جو ان کی مخالفت کرے گا وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے گا اور وہ لوگوں پر غالب ہوں گے۔

4841- وَحَدَّثَنِي اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَهُوَ ابْنُ بَرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيثًا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَسْمَعُهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِنْبَرِهِ حَدِيثًا غَيْرَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا

حدیث 4838- ابوداؤد (2484) احمد (16895) ابن حبان (6819) حاکم (2392) بیہقی (17607) ابویعلیٰ (6417) معجم کبیر (870)

حدیث 4839- بخاری (6881) ابوداؤد (2484) احمد (16895) ابن حبان (6819) حاکم (2392) بیہقی (17670) ابویعلیٰ

(6417) معجم کبیر (1795)

يُفْقَهُ فِي الدِّينِ وَلَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَارَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

﴿﴾ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے اور مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت تک ہمیشہ جنگ کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا۔

4842- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عَمِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ الْخَلْقِ هُمْ شَرٌّ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدْعُونَ اللَّهَ بِشَيْءٍ إِلَّا رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ عُقْبَةَ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ لَهُ مَسْلَمَةُ يَا عُقْبَةُ اسْمِعْ مَا يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ عُقْبَةُ هُوَ أَعْلَمُ وَأَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ قَاهِرِينَ لِعَدُوِّهِمْ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَجَلٌ ثُمَّ يَبْعُ اللَّهُ رِيحًا كَرِيحِ الْمِسْكِ مَسَّهَا مَسُّ الْحَرِيرِ فَلَا تَتْرُكُ نَفْسًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنَ الْإِيمَانِ إِلَّا قَبَضَتْهُ ثُمَّ يَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ

﴿﴾ عبد الرحمن بن شماسہ بیان کرتے ہیں: میں مسلمہ بن مخلد کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ قیامت صرف بدترین لوگوں پر قائم ہوگی۔ جو زمانہ جاہلیت کے لوگوں سے بھی زیادہ برے ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے مسترد کر دے گا۔ اسی دوران حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی وہاں تشریف لے آئے مسلمہ نے ان سے کہا: اے عقبہ! ذرا سنیے عبد اللہ کیا کہہ رہے ہیں؟ تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ زیادہ بہتر جانتے ہیں ویسے میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کا ایک گروہ اللہ کے دین کی خاطر ہمیشہ جنگ کرتا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب آجائے گا اور انہیں کسی کی مخالفت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ اسی حال میں ہوں گے، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بولے ایسا ہی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جس کی خوشبو مشک جیسی ہوگی اور وہ ریشم کی طرح نرم ہوگی وہ ہوا ایسے کسی آدمی کو بھی زندہ نہیں رہنے دے گی۔ جس کے دل میں رائی کے دانے کے وزن کے برابر بھی ایمان موجود ہو پھر بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے اور انہی پر قیامت قائم ہوگی۔

4843- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْغَرْبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

﴿﴾ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”اہل مغرب“ حق پر قائم رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

حدیث 4842- ابن ماجہ (4039) احمد (3735) ابن حبان (6836) حاکم (8409) ابویعلیٰ (5248) معجم کبیر (10097)

حدیث 4843- ابویعلیٰ (783)

باب 674: مُرَاعَاةُ مَصْلِحَةِ الدَّوَابِّ فِي السَّيْرِ وَالنَّهْيِ عَنِ التَّعْرِيسِ فِي الطَّرِيقِ

سفر میں جانوروں کے آرام کا خیال رکھنا چاہیے اور راستے میں پڑاؤ کرنے کی ممانعت

4844- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَاسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سرسبز علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین میں ان کا حصہ دو اور جب تم خشک علاقے میں سفر کرو تو تیزی سے سفر کرو اور (پڑاؤ کرتے وقت) راستے سے اجتناب کرو کیونکہ رات کے وقت وہ حشرات الارض کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

4845- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِهَا نَفْسَهَا وَإِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سرسبز علاقے میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین میں سے ان کا حصہ دو اور جب تم خشک علاقے میں سفر کرو تو تیزی سے گزر جاؤ اور جب تم رات کے وقت پڑاؤ کرو تو راستے میں (پڑاؤ کرنے سے) اجتناب کرو کیونکہ وہ چوپایوں کی گزرگاہ ہوتی ہے اور رات کے وقت حشرات الارض کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔

باب 675: السَّفَرُ قِطْعَةً مِنَ الْعَذَابِ وَاسْتِحْبَابُ تَعْجِيلِ الْمُسَافِرِ إِلَى أَهْلِهِ بَعْدَ قَضَاءِ شُغْلِهِ

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے مسافر کیلئے یہ بات مستحب ہے کہ وہ اپنا کام پورا ہو جانے کے بعد جلدی گھر واپس آ جائے

4846- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَاسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَمَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيَعْجَلْ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ نَعَمْ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جس کی وجہ سے انسان کی نیند اور کھانے پینے میں حرج ہوتا ہے جب کوئی شخص اپنا کام پورا کر لے تو وہ اپنے گھر آنے میں جلدی کرے۔

باب 676: كَرَاهَةُ الطَّرُوقِ وَهُوَ الدُّخُولُ لَيْلًا

رات کے وقت گھر آنا مکروہ ہے

4847- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

حدیث 4844- ابو داؤد (2569) ترمذی (2858) احمد (8423) ابن حبان (2703) ابن خزیمہ (2548) بیہقی (10120)

حدیث 4846- بخاری (1710) ابن ماجہ (2882) مالک (1768) دارمی (2670) احمد (7224) ابن حبان (2708) بیہقی (10141)

طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ يَأْتِيهِمْ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ رات کے وقت (سفر سے) واپس تشریف نہیں لاتے تھے بلکہ آپ صبح یا شام کے وقت تشریف لاتے تھے۔

4848- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لَا يَدْخُلُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک لفظ مختلف منقول ہے۔

4849- حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْنَا أَنَّا نَدَخُلُ فَقَالَ أَمَهْلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً كَمَا تَمْتَشِطُ الشَّعْبَةُ وَتَسْتَحِدُّ الْمُغِيبَةَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے واپسی پر جب ہم مدینہ منورہ پہنچے اور اپنے گھر جانے لگے تو آپ نے فرمایا: رات ہونے تک ٹھہر جاؤ تا کہ (جس شخص کی بیوی کے) بال بکھرے ہوئے ہوں وہ انہیں سنوار لے اور جس عورت (کا شوہر خاصے دن تک) غائب رہا ہو وہ موئے زیر ناف صاف کر لے۔

4850- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِيَنَّ أَهْلَهُ طُرُوقًا حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةَ وَتَمْتَشِطَ الشَّعْبَةَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص رات کے وقت (سفر سے) واپس آئے (تو سیدھا جا کر دروازہ نہ کھٹکھٹائے بلکہ (اتنی دیر انتظار کرے) کہ عورت (یعنی اس کی بیوی) موئے زیر ناف صاف کر لے اور بکھرے ہوئے بال سنوار لے۔

4851- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4852- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَالَ الرَّجُلُ الْغَيْبَةَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طُرُوقًا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جو شخص طویل عرصے بعد واپس آئے وہ رات کے وقت (اچانک اطلاع دیے بغیر) اپنے گھر پہنچ جائے۔

4853- وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4854- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَشْرَاتِهِمْ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص رات کے وقت (اچانک) اپنے گھر پہنچ جائے تاکہ اپنے گھر والوں کی خامیوں کا پتہ چلا سکے اور ان کی کمزوریوں سے واقف ہو سکے۔

4855- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي هَذَا فِي الْحَدِيثِ أَمْ لَا يَعْنِي أَنْ يَتَخَوَّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَشْرَاتِهِمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سفیان کا یہ بیان منقول ہے کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ (سابقہ) روایت کا آخری حصہ حدیث کے الفاظ ہیں (یا راوی کے الفاظ ہیں)

4856- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَرَاهَةِ الطَّرُوقِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَشْرَاتِهِمْ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے رات کے وقت (اچانک) گھر پہنچ جانے کا مکروہ ہونا نقل کیا ہے اور اس میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ وہ شخص اپنے گھر والوں کی کمزوریوں اور خامیوں کو تلاش کرنا چاہتا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الصَّیْدِ وَالدَّبَائِحِ وَمَا یُؤْکَلُ مِنَ الْحِیَوَانِ

شکار اور ذبح کے احکام

بَاب 677: الصَّیْدُ بِالْکِلَابِ الْمُعَلَّمَةِ

تر بیت یافتہ کتے کا شکار

4857- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُرْسِلُ الْکِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فِیْمَسْکُنْ عَلَیَّ وَاذْکُرْ اِسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ فَقَالَ اِذَا اُرْسَلَتْ کَلْبُکَ الْمُعَلَّمِ وَذَكَرْتَ اِسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ فَکُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَنْ قَالَ وَاِنْ قَتَلَنْ مَا لَمْ یَشْرُکْهَا کَلْبٌ لَیْسَ مَعَهَا قُلْتُ لَهٗ فَاِنِّیْ اَرْمِیْ بِالْمِعْرَاضِ الصَّیْدَ فَاُصِیْبُ فَقَالَ اِذَا رَمِیْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَرَقَ فَکُلْهُ وَاِنْ اَصَابَهُ بِعَرَضٍ فَلَا تَاْکُلْهُ

♦♦ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں ایک تربیت یافتہ کتے کو چھوڑتا ہوں اور وہ میرے لئے ایک شکار پکڑ لیتا ہے اور میں اس پر اللہ کا نام پڑھ لیتا ہوں؟ تو آپ نے جواب دیا جب تم نے اپنے تربیت یافتہ کتے کو چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا ہو تو (اس کے شکار کو) کھا لو۔ میں نے عرض کی۔ اگر چہ وہ شکار مرچکا ہو؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ وہ شکار مرچکا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا کتا نہ ہو۔ میں نے عرض کی اگر میں شکار کو تیر مارتا ہوں اور وہ مر جاتا ہے تو آپ نے فرمایا: اگر تم اسے تیر مارو اور وہ (اس کی کھال) چیر کر (اس کے جسم میں پوست ہو) تو اس شکار کو کھا لو اور اگر وہ تیر چوڑائی میں (کسی لاش کی طرح) لگا ہو تو اسے نہ کھاؤ۔

4858- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ بَيَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنَّا قَوْمٌ نَصِيْدُ بِهٰذِهِ الْکِلَابِ فَقَالَ اِذَا اُرْسَلَتْ كِلَابُكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اِسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا فَکُلْ مِمَّا اَمْسَكَنْ عَلَیْكَ وَاِنْ قَتَلَنْ اِلَّا اَنْ یَّاْکُلَ الْکَلْبُ فَاِنْ اَکَلَ فَلَا تَاْکُلْ فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّکُوْنَ اِنَّمَا اَمْسَكَ عَلَیْ نَفْسِهِ وَاِنْ خَالَطَهَا کِلَابٌ مِنْ غَیْرِهَا فَلَا تَاْکُلْ

♦♦ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ کتوں کے ذریعے شکار کرتے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم نے اپنے تربیت یافتہ کتے کو بھیجتے وقت اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا ہو تو وہ جو شکار کرے اسے کھا لو! اگر چہ

حدیث 4857- بخاری (173) ابوداؤد (2854) ترمذی (1464) نسائی (4269) ابن ماجہ (3212) مؤطا (1051) دارمی (2009)

احمد (18281) بیہق (18649) مجرکہ (142) قطیف (274)

وہ شکار مرچکا ہو البتہ اگر اس کتے نے خود بھی اس شکار کا کچھ حصہ کھایا ہو تو تم وہ شکار نہیں کھا سکتے۔ کیونکہ مجھے اس بات کا اندیشہ ہوگا کہ کتے نے وہ شکار اپنے لئے کیا ہے اگر اس (شکار) کے پاس کوئی اور کتا بھی موجود ہو تو تم اسے نہ کھاؤ۔

4859- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَقَتَلْ فَإِنَّهُ وَقِيدٌ فَلَا تَأْكُلْ وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرَسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ فَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

﴿﴾ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے تیر کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اگر شکار تیر کی دھار سے مرا ہو تو اسے کھا لو اور اگر اس کے عرض سے مرا ہو تو وہ چوٹ کھا کر مرا ہے۔ اس لئے اسے نہ کھاؤ، میں نے نبی اکرم ﷺ سے کتے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنا کتا چھوڑتے وقت اللہ کا نام پڑھ لو تو (اس کا شکار) کھا لو۔ اگر اس نے اس شکار کا کچھ حصہ کھالیا ہو تو تم اس شکار کو نہ کھاؤ کیونکہ وہ شکار اس نے اپنے لئے کیا ہوگا۔ میں نے عرض کی اگر میں (شکار کے پاس) اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو بھی پاؤں اور مجھے یہ پتہ نہ چل سکے کہ دونوں میں سے کسی نے شکار کیا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: تم نہ کھاؤ۔ کیونکہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی دوسرے کتے پر نہیں پڑھی تھی۔

4860- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ قَالَ وَآخِرُنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4861- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ وَعَنْ نَاسٍ ذَكَرَ شُعْبَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ بِمِثْلِ ذَلِكَ

﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4862- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَهُوَ وَقِيدٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنْ ذَكَرْتَهُ أَخَذَهُ فَإِنْ وَجَدْتَ عِنْدَهُ كَلْبًا آخَرَ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

﴿﴾ حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے تیر کے شکار کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جو شکار اس کی دھار کی وجہ سے مرا ہو اسے کھا لو اور جو اس کے عرض کی وجہ سے مرا ہو وہ چوٹ کھا کر مرے اور اسے کھانا جائز نہیں ہے (حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتا ہے: میں نے اسے کھانا کھا کر مرے اور اسے کھانا جائز نہیں ہے)۔

تمہارے لئے رہنے دے اور خود اس میں سے نہ کھائے تو اسے کھا لو کیونکہ اس کا شکار کو پکڑ لینا ہی شکار کو ذبح کرنے کے مترادف ہے اور اگر تمہیں اس کے پاس دوسرا کتا بھی نظر آئے اور تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ اس دوسرے کتے نے اس کے ساتھ مل کر شکار کیا ہوگا اور اس شکار کو مار دیا ہوگا تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا دوسرے کتے پر نہیں لیا تھا۔

4863- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4864- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَحِيلاً وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمِيتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَسَمِ عَلَى غَيْرِهِ

◆◆ شععی بیان کرتے ہیں حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ "نہرین" میں ہمارے پڑوسی تھے۔ میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اگر میں (شکار کیلئے) اپنا کتا چھوڑوں اور مجھے اپنے کتے کے ہمراہ ایک اور کتا ملے اور یہ پتا نہ چل سکے کہ ان دونوں میں سے کس نے شکار کو پکڑا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نے اپنے کتے پر اللہ کا نام پڑھا تھا۔ دوسرے پر نہیں۔

4865- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4866- حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكَتَهُ يَأْ فَادْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكَتَهُ قَدْ قَتَلَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

◆◆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی جب تم اپنا کتا چھوڑتے وقت اس پر اللہ کا نام لو اور وہ تمہارے لئے شکار کو روک لے تو اگر تمہیں وہ شکار زندہ ملے تو اسے ذبح کر لو اور اگر وہ شکار مر چکا ہو اور اس کتے نے اس میں سے کچھ نہ کھایا ہو تو تم اس شکار کو کھا لو اور اگر تمہیں اپنے کتے کے ہمراہ کوئی اور کتا بھی ملے اور وہ شکار مر چکا ہو تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان دونوں میں سے کس نے شکار کو مارا ہے؟ اسی طرح اگر تم (شکار پر) تیر مارو تو اس پر اللہ کا نام پڑھ لو اگر تمہیں ایک دن بعد شکار ملے اور اس پر صرف تمہارے تیر کا نشان ہو تو اگر تم چاہو تو اسے کھا لو اور اگر تم اس شکار کو پانی میں ڈوبا ہو یا وہ تو اسے نہ کھاؤ۔

4867- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصُّدْقِ إِذَا مَتَّ سَهْمَكَ فَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ

قَالَ فُكِّلَ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهَمَكَ

♦♦ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تم تیر پھینکنے لگو تو اللہ کا نام پڑھو اگر تمہیں شکار مردہ ملے تو اسے کھا لو اور اگر تمہیں وہ پانی میں پڑا ہوا ملے (تو اسے نہ کھاؤ) تم نہیں جانتے کہ وہ پانی کی وجہ سے مرا ہے یا تمہارے تیر کی وجہ سے مرا ہے۔

4868- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ ابْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْبِيَّ يَقُولُ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بَارِضٌ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آيَتِهِمْ وَأَرْضٌ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ أَوْ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَخْبَرَنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَمَا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بَارِضٌ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُونَ فِي آيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بَارِضٌ صَيْدٍ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَادْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کی سرزمین میں رہتے ہیں میں اپنی کمان اور اپنے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کر لیتا ہوں۔ کبھی غیر تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کر لیتا ہوں آپ مجھے بتائیے کہ ان میں سے کونسا شکار ہمارے لئے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: تم نے جو یہ بات ذکر کی ہے کہ تم اہل کتاب کی سرزمین پر رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاپی لیتے ہو اور اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن میسر آجائیں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر دوسرے برتن نہ مل سکیں تو ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھاؤ تم نے جو یہ بات ذکر کی ہے کہ تم شکار کی سرزمین پر رہتے ہو تو تم کمان کے ذریعے جو شکار کرو اس پر اللہ کا نام پڑھ لو اور پھر کھا لو اور تم نے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کیا ہو اس پر اللہ کا نام پڑھ کر اس میں سے کھا لو۔ اور تم نے غیر تربیت یافتہ کتے کے ذریعے جو شکار کیا ہو۔

اگر تمہیں ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو اسے کھا لو۔

4869- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ كِلَاهِمَا عَنْ حَيَّوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ وَهْبٍ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ صَيْدَ الْقَوْسِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کمان کے شکار کا ذکر نہیں ہے۔

4870- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَادْرَكْتَهُ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنِ

حدیث 4868- بخاری (1949) ابو داؤد (2848) ترمذی (1470) نسائی (4264) ابن ماجہ (3207) دارمی (2002) احمد (6725)

ابن حبان (5879) مستدرک (502) بیہقی (130) معجم کبیر (141)

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم (شکار پر) تیر پھینکو اور پھر وہ شکار تم ہو جائے تو جب تم اسے پاؤ تو اسے کھا لو۔ بشرطیکہ وہ بد بودار نہ ہو۔

4871- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثِ فُكْلُهُ مَا لَمْ يُنْتِنِ

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ اس شکاری کے بارے میں جسے ”شکار“ تین دن بعد ملا ہو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر وہ بد بودار نہ ہو تو اسے کھا لو۔

4872- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُهُ فِي الصَّيْدِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي الزَّاهِرِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ نَوْنَهُ وَقَالَ فِي الْكَلْبِ كُلُّهُ بَعْدَ ثَلَاثِ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ فَدَعَاهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (تیر کے شکار میں) بد بودار ہونے کا ذکر نہیں ہے اور کتے کے شکار کے بارے میں یہ ہے کہ تین دن بعد بھی اسے کھا سکتے ہو لیکن اگر وہ بد بودار ہو تو اسے چھوڑ دو۔

باب 678: تَحْرِيمِ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

نوکیلے دانتوں والے درندوں اور پنچوں کے ذریعے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانا حرام ہے

4873- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبْعِ زَادَ اسْحَقُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا حَتَّى قَدِمْنَا الشَّامَ

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نوکیلے دانتوں والے ہر درندے کو کھانے سے منع کیا ہے۔

4874- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ عُلَمَائِنَا بِالْحِجَازِ حَتَّى حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے نوکیلے دانتوں والے تمام درندوں کو کھانے سے منع کیا ہے (امام مسلم فرماتے ہیں) ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہم نے علمائے حجاز سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا تھا۔ شیخ ابودریس جو شام کے فقہاء میں سے ایک ہیں انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

حدیث 4870 - ابوداؤد (2849) ترمذی (1969) نسائی (4303) احمد (17779) بیہقی (18684) معجم کبیر (575) دارقطنی (90)

حدیث 4873 - بخاری (5210) ابوداؤد (3802) نسائی (4325) ابن ماجہ (3232) موطا (1059) دارمی (1980) احمد (3070) ابن

حسان (5278) بیہقی (19137) معجم کبیر (551)

4875- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ خنسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں والے ہر ایک درندے کو کھانے سے منع کیا ہے۔

4876- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَبْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجِشُونِ ح وَحَدَّثَنَا الْخُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَعَمْرُو كُلُّهُمْ ذَكَرَ الْأَكْلَ إِلَّا صَالِحًا وَيُونُسَ فَإِنَّ حَدِيثَهُمَا نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4877- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَكُلُّهُ حَرَامٌ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے دانت والے ہر ایک درندے کو کھانا

حرام ہے۔

4878- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4879- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں والے ہر ایک درندے اور نوکیلے ناخنوں والے

ہر ایک پرندے (کو کھانے سے) منع کیا ہے۔

4880- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حدیث 4877- ابوداؤد (3803) ترمذی (1474) نسائی (4324) ابن ماجہ (3234) دارمی (1980) احمد (7223) ابن حبان (5280)

متدرک (2272) بیہقی (19140) ابویعلیٰ (357) معجم کبیر (11067) دارقطنی (60)

حدیث 4879- ابوداؤد (3803) ترمذی (1474) نسائی (4342) ابن ماجہ (3234) دارمی (1980) احمد (7223) ابن حبان (5280)

متدرک (2272) بیہقی (19140) ابویعلیٰ (357) معجم کبیر (11067) دارقطنی (60)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4881- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَأَبُو بَشِيرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں والے ہر ایک درندے اور نوکیلے ناخنوں والے ہر ایک پرندے (کو کھانے سے) منع کیا ہے۔

4882- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 679: إِبَاحَةُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

سمندری مردار کھانا جائز ہے

4883- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ عَلَيْنَا أبا عُبَيْدَةَ نَتَلَّقِي عِيرًا لِقُرَيْشٍ وَزَوَدَنَا جَرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ فَقُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا قَالَ نَمَضُّهَا كَمَا يَمَضُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَتَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعَصِينَا الْخَبْطَ ثُمَّ نَبْلُهُ بِالْمَاءِ فَنَأْكُلُهُ قَالَ وَأَنْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرَفَعْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَيْتِ الضَّخْمِ فَاتَيْنَاهُ فَإِذَا هِيَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرُ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ اضْطَرَّرْتُمْ فَكُلُوا قَالَ فَأَقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتَنَا نَعْتَرِفُ مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنِ وَنَقْتِطِعُ مِنْهُ الْفِدْرَ كَالثَّوْرِ أَوْ كَقَدْرِ الثَّوْرِ فَلَقَدْ أَخَذَ مِنَّا أَبُو عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَأَقْعَدَهُمْ فِي وَقْبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ مَعَنَا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقُ اللَّهِ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتَطْعَمُونَا قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو ہمارا امیر مقرر

کیا۔ ہمارا سامنا قریش کے قافلے سے ہونا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زاوراہ کے طور پر کھجوروں کی بوری عطا کی کیونکہ آپ کے پاس صرف

حدیث 4883- بخاری (4102) ابو داؤد (3840) ترمذی (2475) نسائی (4352) دارمی (2012) احمد (14325) ابن حبان

(5259) بیہقی (18738) ابویعلیٰ (1955) معجم کبیر (1760) قطب (1)

وہی بوری تھی۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہمیں ایک ایک کھجور دیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا آپ اسے پر کیسے گزارہ کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہم اسے اسی طرح چوتے تھے جیسے کوئی بچہ چوستا تھا پھر ہم اس کے اوپر پانی پی لیتے تھے۔ یوں وہ ہمارے لئے دن بھر کے لئے کافی ہوتی تھی۔ ہم اپنی لائٹیوں کے ذریعے پتے جھاڑ کر انہیں پانی میں بھگو کر کھا لیتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم سمندر کے ساحل پر جا رہے تھے کہ ہمیں ساحل پر ایک بڑے ٹیلے جیسی کوئی چیز پڑی نظر آئی۔ ہم اس کے پاس آئے تو وہ ایک جانور تھا جس کا نام ”عنز“ تھا۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مردار ہے لیکن پھر وہ بولے۔ ہمیں اللہ کے رسول نے بھیجا ہے اور ہم اللہ کی راہ میں ہیں۔ تم لوگ حالت اضطراب میں ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم نے وہاں ایک مہینہ قیام کیا۔ ہماری تعداد تین سو تھی۔ ہم (اس کا گوشت کھا کر) مومنے ہو گئے۔ مجھے یاد ہے ہم نے اس کی آنکھ کے ڈھیلوں میں سے مشکیزوں کے ذریعے بھر بھر کر چربی نکالی تھی اور اس کے گوشت کے ٹکڑے ٹیل جتنے بڑے کانے تھے۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے تیرہ آدمیوں کو اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں بٹھایا پھر اس کی ایک پسلی کھڑی کی اور پھر ہمارے پاس موجود سب سے بڑے اونٹ پر پالان رکھ کر اس پسلی کے نیچے سے گزار دیا۔ ہم نے اس کے گوشت کو اہال کر اپنے سفر کیلئے زاد راہ تیار کیا۔ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعے کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: وہ رزق تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے نکالا تھا۔ اگر تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت ہے تو ہمیں بھی کھلاؤ۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے اس کا کچھ گوشت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے اسے تناول کیا۔

4884 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَارِ بْنِ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عُمَرَو بْنَ حَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ ابْنُ الْجَرَّاحِ نَرُضُّ عِيرًا لِقُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبْطَ فَسَمِيَ جَيْشَ الْخَبْطِ فَالْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَأَذْهَبْنَا مِنْ رَدِّهَا حَتَّى نَابَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ صِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ وَأَطْوَلِ جَمَلٍ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ نَحْتَهُ قَالَ وَجَلَسَ لِي حَتَّى حَجَّاجَ عَلَيْهِ نَفْرٌ قَالَ وَآخِرُ جَنَانٍ مِنْ وَقَبِ عَلَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً وَذَلِكَ قَالَ وَكَانَ مَعَنَا جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِي كُلَّ رَجُلٍ مِثْقَالَ قَبْضَةٍ ثُمَّ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَلَمَّا فِينِي وَجَدْنَا فَقَدَهُ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا ہم تین سو سوار تھے ہمارے امیر حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم قریش کے قافلے کی گھات میں تھے ہم نے ساحل پر نصف ماہ قیام کیا۔ ہمیں اتنی شدید بھوک کا سامنا کرنا پڑا کہ ہم نے درختوں کے پتے تک کھائے اسی وجہ سے اس مہم کو ”پتوں کی مہم“ کا نام دیا گیا۔ ایک دن سمندر نے ایک جانور ساحل پر پھینکا جس کا نام ”عنز“ تھا۔ ہم نصف ماہ تک اسے کھاتے رہے اور اس کا تیل جسم پر ملتے رہے۔ یہاں تک کہ ہمارے جسم مومنے تازے ہو گئے۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا اور پھر لشکر کے سب سے طویل آدمی کو سب سے طویل اونٹ پر سوار کر کے اس پسلی کے نیچے سے گزار دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس کی آنکھ کے ڈھیلے کے سوراخ میں کئی لوگ بیٹھ جایا کرتے تھے۔ ہم نے اس ڈھیلے میں سے چربی کے اتنے ڈھیر سارے ٹکڑے نکالے (پہلے) ہمارے پاس کھجور کی صرف ایک بوری تھی حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ ہمیں سے ہر ایک کو ٹھیک بھر کھجور دیا کرتے تھے۔

ہمیں پتا چل گیا کہ کھجوریں ختم ہو گئی ہیں۔

4885- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرُوَ جَابِرًا يَقُولُ فِي جَيْشِ الْخَبَطِ إِنَّ رَجُلًا نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ”پتوں کی مہم“ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پہلے تین اونٹ ذبح کئے پھر تین اونٹ ذبح کیے پھر تین ذبح کیے پھر حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اسے منع کر دیا۔

4886- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ أَزْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا۔ ہماری تعداد تین سو تھی اور ہم نے اپنا زادراہ اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔

4887- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً ثَلَاثَ مِائَةٍ وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَفَضَى زَادَهُمْ فَجَمَعَ أَبُو عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فِي مِرْوَدٍ فَكَانَ يُقَاتِنَا حَتَّى كَانَ يُصِيبُنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةً

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین سو افراد پر مشتمل ایک مہم روانہ کی اور حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو اس کا امیر مقرر کیا۔ جب زادراہ ختم ہو گیا تو حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے سب لوگوں کا زادراہ ایک جگہ اکٹھا کیا وہ ہمیں خوراک دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں دن بھر کیلئے ایک کھجور ملتی تھی۔

4888- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ ابْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً أَنَا فِيهِمْ إِلَى سَيْفِ الْبَحْرِ وَسَاقُوا جَمِيعًا بَقِيَّةَ الْحَدِيثِ كَنَحْوِ حَدِيثِ عَمْرُوَ ابْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ فَأَكَلَ مِنْهَا الْجَيْشُ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر کے کنارے کی طرف ایک مہم روانہ کی میں بھی اس میں شامل تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) لیکن اس میں یہ بات زائد ہے اہل لشکر نے اٹھارہ دن تک اس جانور کا گوشت کھایا۔

4889- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْدِرِ الْقَرَّازُ كِلَاهِمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبینہ کی سرزمین کی طرف ایک مہم روانہ کی اور ایک شخص کو اس کا امیر مقرر کیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

باب 680: تَحْرِيمِ اَكْلِ لَحْمِ الْحُمْرِ الْاِنْسِيَّةِ

گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے

4890- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْاِنْسِيَّةِ

♦♦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (فتح) خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ ”متعہ“ کرنے اور گدھوں کا گوشت سے منع کر دیا تھا۔

4891- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمْرِ الْاِنْسِيَّةِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا۔

4892- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَمَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ شَهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمْرِ الْاَهْلِيَّةِ

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے۔

4893- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَسَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمْرِ الْاَهْلِيَّةِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

4894- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبِي وَمَعْنُ بْنُ عَيْسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ النَّاسُ اِحْتَاَجُوا اِلَيْهَا

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (فتح) خیبر کے دن نبی اکرم ﷺ نے گدھوں (کا گوشت) کھانے سے منع کر دیا تھا۔ حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔

4895- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْاَهْلِيَّةِ فَقَالَ اَصَابَتْنا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصْبْنَا

حدیث 4892- بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933)

ابن حبان (5268) مستدرک (271) بیہقی (17010) معجم (17010) ...

لِلْقَوْمِ حُمْرًا خَارِجَةً مِنَ الْمَدِينَةِ فَتَحَرَّنَاهَا فَإِنَّ قُدُورَنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ
اَكْفُوا الْقُدُورَ وَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمْرِ شَيْئًا فَقُلْتُ حَرَمَهَا تَحْرِيمَ مَاذَا قَالَ تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا فَقُلْنَا حَرَمَهَا الْبَتَّةَ
وَحَرَمَهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ

◆◆ شیبانی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے گدھوں کے گوشت کے بارے میں دریافت کیا تو
انہوں نے بتایا (فتح) خیبر کے دن ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے ہم نے شہر سے باہر نکلنے والے دشمن کے
گدھے پکڑے اور انہیں ذبح کر لیا تھا۔ ہماری دیگیوں میں ان کا گوشت پک رہا تھا۔ اسی دوران نبی اکرم ﷺ کے منادی یہ اعلان کر
دیا۔ دیگیوں کو الٹ دو اور گدھوں کا گوشت بالکل نہ کھاؤ (شیبانی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے کس اعتبار سے
اسے حرام قرار دیا تھا تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، ہم نے بھی اس موضوع پر بات چیت کی تھی اور یہی نتیجہ اخذ کیا تھا کہ نبی
اکرم ﷺ نے اسے یقینی طور پر حرام قرار دیا ہے اور اسے حرام قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں خمس مقرر نہیں کیا گیا۔

4896 - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ
سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ أَصَابْنَا مَجَاعَةً لِيَالِي خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمْرِ الْآهْلِيَّةِ
فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَّتْ بِهَا الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اَكْفُوا الْقُدُورَ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ
لُحُومِ الْحُمْرِ شَيْئًا قَالَ فَقَالَ نَاسٌ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ آخَرُونَ
نَهَى عَنْهَا الْبَتَّةَ

◆◆ حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خیبر کی مہم کے دوران ہم شدید بھوک کا شکار رہے۔ فتح خیبر کے دن ہم
نے کچھ گدھے پکڑے اور انہیں ذبح کر لیا۔ جب ان کا گوشت پک رہا تھا تو اسی دوران نبی اکرم ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا دیگیوں
الٹ دو اور گدھے کا گوشت بالکل نہ کھانا اس پر بعض لوگوں نے یہ کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے اس لئے منع کیا ہے کیونکہ اس میں
سے خمس الگ نہیں کیا گیا۔ جبکہ بعض دوسرے لوگوں نے یہ کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے مستقل طور پر منع کر دیا ہے۔

4897 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِدِّي وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَعَبْدَ
اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولَانِ أَصَبْنَا حُمْرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْفُوا الْقُدُورَ
◆◆ حضرت براء رضی اللہ عنہما اور حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نے گدھوں کو پکڑا اور انہیں پکانا شروع کیا تو نبی
اکرم ﷺ کے منادی نے اعلان کیا۔ دیگیوں کو الٹ دو!

4898 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ الْبَرَاءُ
أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمْرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اَكْفُوا الْقُدُورَ

حدیث 4895 - بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933)

ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (17218) ابویعلیٰ (1832) معجم کبیر (3826) دارقطنی (61)

حدیث 4897 - بخاری (2986) نسائی (4339) ابن ماجہ (3192) دارمی (1991) احمد (4720) ابن حبان (5274) بیہقی (19238)

ابویعلیٰ (1728) معجم کبیر (10422)

﴿﴿﴾ حضرت براء بن العزیز بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن ہم نے گدھوں کو پکڑا تو نبی اکرم ﷺ کے منادی نے اعلان کیا دیگچیاں

الٹ دو!

4899- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ نُهِنَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

﴿﴿﴾ حضرت براء بن العزیز بیان کرتے ہیں ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا گیا۔

4900- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُلْقَى لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نِينَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأَكْلِهِ

﴿﴿﴾ حضرت براء بن العزیز بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ گدھے کا گوشت خواہ کچا ہو یا پکا ہوا ہو ہم اسے پھینک دیں پھر آپ نے ہمیں اسے کھانے کا حکم نہیں دیا۔

4901- وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4902- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَدْرِي إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ فَكِرَهُ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ حَرَمَهُ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

﴿﴿﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے علم نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے (گدھوں کے گوشت سے) اس لئے منع کیا کیونکہ لوگ ان کے ذریعے بوجھ اٹھاتے ہیں اور یوں ان کی یہ سہولت ختم ہو جائے گی یا پھر یہ فتح خیبر کے دن آپ نے (مستقل طور پر) اسے حرام قرار دیا۔

4903- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فَتَحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْ قَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى آتِي شَيْءٍ تَوْقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى آتِي لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمِ حُمُرٍ انْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا وَانْكُسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نَهْرِيقُهَا وَنَفْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ

﴿﴿﴾ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ خیبر کیلئے روانہ ہوئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا کی۔ جس دن خیبر فتح ہوا اسی دن شام کے وقت لوگوں نے بہت زیادہ آگ جلائی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا۔ تم نے یہ آگ کس لئے جلائی ہے؟ لوگوں نے عرض کی گوشت پکانے کیلئے۔ آپ نے دریافت کیا، کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے عرض کی، گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا: ان (دیگچوں) کو الٹ دو! اور انہیں توڑ دو ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! اگر ہم (پکا ہوا گوشت) پھینک کر ان

حدیث 4902- بخاری (5206) ابوداؤد (3790) ترمذی (1474) نسائی (4328) ابن ماجہ (3195) دارمی (1993) احمد (1253)

ابن حبان (5268) مستدرک (2613) بیہقی (19247) ابویعلیٰ (5952) معجم کبیر (7438) دارقطنی (67)

دیکھیوں کو دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کرلو!

4904- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4905- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَصَبْنَا حُمْرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَا مِنْهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِمَّنْ عَمِلَ الشَّيْطَانُ فَكُفِّتِ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِمَا فِيهَا

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح کر لیا تو ہم نے بستی سے نکلنے والے گدھوں کو پکڑا اور انہیں پکانا شروع کیا اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے یہ اعلان کیا۔ خبردار! اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اس سے منع کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ شیطان کے عمل سے ناپاک ہے (راوی کہتے ہیں) دیکھیوں کو الٹ دیا گیا۔ حالانکہ ان میں گوشت پک رہا تھا۔

4906- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ جَاءَ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلَتِ الْحُمْرُ ثُمَّ جَاءَ آخَرَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْنَيْتِ الْحُمْرَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ أَوْ نَجِسٌ قَالَ فَكُفِّتِ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا

◇◇ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن ایک شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! گدھوں کا گوشت کھایا جا رہا ہے پھر ایک اور شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! گدھے ختم ہو رہے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا اور انہوں نے یہ اعلان کیا بے شک اللہ کا اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں وہ ناپاک ہے (راوی کہتے ہیں) تو دیکھیوں کو ان میں موجود گوشت سمیت الٹ دیا گیا۔

بَاب 681: فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ
 گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم

4907- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

حدیث 4905 - بخاری (2986) نسائی (4339) ابن ماجہ (3192) دارمی (1991) احمد (4720) ابن حبان (5274) بیہقی (19238) ابویعلیٰ (1728) معجم کبیر (10422)

حدیث 4907 - بخاری (3978) ابوداؤد (3788) ترمذی (1793) نسائی (4328) ابن ماجہ (3197) دارمی (1993) احمد (14933) ابن حبان (5268) مستدرک (371) بیہقی (19218) ابویعلیٰ (1832) معجم کبیر (3826) دارقطنی (61)

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت عطا کی تھی۔

4907- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْرِ الْخَيْلِ وَحُمْرِ الْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْأَهْلِيِّ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خیبر کی مہم کے دوران ہم گھوڑوں اور نیل گائے کا گوشت کھاتے رہے البتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کر دیا۔

4909- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّورَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4910- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

♦♦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم نے ایک گھوڑا ذبح کر کے اس کا گوشت کھایا تھا۔

4911- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب 682: إِبَاحَةُ الضَّبِّ

گوہ کا گوشت مباح ہے

4912- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَسْتُ بِأَكِلِهِ وَلَا مُحَرَّمِهِ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اسے نہیں کھاتا اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4913- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أَحْرَمُهُ

حدیث 4910 - بخاری (5191) نسائی (4420) ابن ماجہ (3190) دارمی (1992) احمد (26964) بیہقی (18911) معجم کبیر (232) دار قطنی (74)

حدیث 4912 - بخاری (737) ابوداؤد (395) ترمذی (149) نسائی (522) ابن ماجہ (667) مؤطا (9) دارمی (2016) احمد (6966) ابن حبان (1473) ابن خزیمہ (326) متدرک (693) بیہقی (1586) ابویعلیٰ (1679) معجم کبیر (1805) دار قطنی (74)

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے گوہ کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4914- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ أَكْلِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أَحْرِمُهُ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ منبر پر موجود تھے جب ایک شخص نے آپ سے گوہ کھانے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: نہ ہی میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔

4915- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4916- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عَقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَيُّوبَ أَبِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبِّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يُحْرِمْهُ وَفِي حَدِيثِ أُسَامَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں ہے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گوہ پیش کی گئی تو آپ نے اسے کھایا نہیں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیا (اور ایک روایت میں ہے) ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا نبی اکرم ﷺ اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے۔

4917- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيَّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ سَعْدٌ وَأَتُوا بِالْحَمِ ضَبِّ فَنَادَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحَمٌ ضَبِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب موجود تھے۔ جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ وہاں گوہ کا گوشت لایا گیا تو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ نے بلند آواز میں کہا: یہ گوہ کا گوشت ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اسے کھا لو کیونکہ یہ حلال ہے، لیکن یہ میری خوراک نہیں ہے۔

4918- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيَّ قَالَ قَالَ لِي

حدیث 4917 - بخاری (6839) ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) مؤطا (1737) احمد (4497) ابن

الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبَ سِتِّينَ أَوْ سَنَةً وَنَضَفِ
فَلَمْ أَسْمَعُهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِيهِمْ سَعْدٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ

◆◆ غزنی کہتے ہیں اشعسی نے مجھ سے کہا: کیا آپ نے حسن کی روایت کردہ حدیث سنی ہے؟ میں تقریباً دو یا (کم از کم)
ڈیڑھ برس تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا ہوں لیکن انہوں نے یہ روایت مختلف طور پر بیان کی ہے راوی کہتے ہیں
نبی اکرم ﷺ کے بعض صحابہ کرام جن میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں نے اس نوعیت کی روایت نقل کی ہے۔

4919- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَاتَى بِصَبِّ
مَحْنُودٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحْرَامٌ هُوَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَارِضٍ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَأَجْتَرَزْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے
حجرے میں داخل ہوئے، یعنی ہوئی گوہ پیش کی گئی نبی اکرم ﷺ اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں موجود
خواتین میں سے ایک خاتون نے کہا نبی اکرم ﷺ کو یہ تو بتادو کہ وہ کیا چیز کھانے لگے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو میں
نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتا۔ اس لئے مجھے یہ پسند نہیں
ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اسے اپنے آگے کر کے کھا لیا جب کہ نبی اکرم ﷺ ملاحظہ فرما رہے تھے۔

4920- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ
ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي
يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهِيَ حَالَتُهُ وَحَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا صَبًّا مَخْوُذًا قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حَقِيدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ تَحْدِ
فَقَدِمَتْ الصَّبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فَلَمَّا يُقَدَّمُ إِلَيْهِ طَعَامٌ حَتَّى يُحَدِّثَ بِهِ وَيُسَمِّيَ لَهُ فَأَهْوَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الصَّبِّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُصُورِ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حدیث 4919 - بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موسیٰ (1738) دارقطنی (2017)

ترمذی (3068) ابن ماجہ (5267) نسائی (19199) ابویعلیٰ (2335) ترمذی (3815)

حدیث 4920 - بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موسیٰ (1738) دارقطنی (2017)

ترمذی (3068) ابن ماجہ (5267) نسائی (19199) ابویعلیٰ (2335) ترمذی (3815)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَدَّمْتَنَ لَهُ قُلْنَ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحْرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَارِضٍ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَيْنِي

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیف اللہ یعنی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں داخل ہوئے۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی بھی خالہ تھیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بھی خالہ تھیں وہاں بھنی ہوئی گاوہ موجود تھی۔ جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن حفیدہ بنت حارث نجد سے لائی تھیں۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے وہ گاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی، معمول یہ تھا کہ جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کوئی کھانا پیش کیا جاتا تھا تو یہ بتا دیا جاتا تھا کہ وہ کیا چیز ہے؟ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہاں موجود خواتین میں سے ایک خاتون نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تو بتا دو کہ تم نے ان کی خدمت میں کیا پیش کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ گاوہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک کھینچ لیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! کیا گاوہ حرام ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتی اس لئے مجھے اس سے الجھن ہو رہی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے اسے اپنے آگے کر لیا اور کھا لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ کرتے رہے اور آپ نے مجھے منع نہیں کیا۔

4921- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقَدِمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ ضَبٍّ جَاءَتْ بِهِ أُمُّ حَفِيدَةَ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حَجْرِهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا: وہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے جو ان کی خالہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گاوہ کا گوشت پیش کیا گیا جو ام حفیدہ بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں۔ یہ بنو جعفر کسی فرد کی اہلیہ تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کوئی چیز تناول نہیں کرتے تھے جب تک آپ یہ نہ جان لیں کہ وہ کیا چیز ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4922- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ

حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَبِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ بِضَبِّينِ مَشْوِيَيْنِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو بھنی ہوئی گاوہ پیش کی گئی۔ ہم اس وقت سیدہ

4923- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمٍ ضَبٍّ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا آپ اس وقت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں موجود تھے اور آپ کے ہمراہ حضرت خالد بن الولید رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

4924- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهْدَتْ خَالَتِي أُمَّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَدًا وَأَقِطًا وَأَضْبًا فَآكَلَ مِنَ السَّمَنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقْدِيرًا وَأَكَلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أَكَلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میری خالہ ام حفیدہ نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گھی پنیر اور گوہ تحفے کے طور پر بھیجے آپ نے گھی اور پنیر کھائے لیکن گوہ کو ناپسند کرتے ہوئے نہ کھایا لیکن اسے نبی اکرم ﷺ کے دسترخوان پر کھایا گیا ہے اگر وہ حرام ہوتی تو اسے نبی اکرم ﷺ کے دسترخوان پر نہ کھایا جاتا۔

4925- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِ قَالَ دَعَانَا عَرُوسٌ بِالْمَدِينَةِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَآكَلُ وَتَارِكٌ فَلَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنَ الْغَدِ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَكْثَرَ الْقَوْمُ حَوْلَهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُهُ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ وَلَا أُحْرِمُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَشَّ مَا قُلْتُمْ مَا بَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرَّمًا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَمْرَأَةٌ أُخْرَى إِذْ قَرَّبَ إِلَيْهِمْ خُورَانٌ عَلَيْهِ لَحْمٌ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ قَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ إِنَّهُ لَحْمٌ ضَبٍّ فَكَفَّتْ يَدَهُ وَقَالَ هَذَا لَحْمٌ لَمْ آكُلْهُ قَطُّ وَقَالَ لَهُمْ كُلُوا فَآكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْمَرْأَةُ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ لَا آكُلُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَيْءٌ يَأْكُلُ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ یزید بیان کرتے ہیں ایک صاحب جن کی نئی نئی شادی ہوئی تھی انہوں نے مدینہ منورہ میں ہماری دعوت کی اور ہمارے سامنے تیرہ عدد گوہ رکھ دیں۔ کچھ لوگوں نے اسے کھالیا اور کچھ نے نہیں کھایا اگلے دن میری ملاقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ موجود تھے۔ ان میں سے ایک بوا: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد:

حدیث 4924 - بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) موطا (1738) ابوی (2017)

احمد (3068) ابن حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلیٰ (2335) معجم کبیر (3815)

حدیث 4925 - ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) موطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264)

بیہقی (14212) ابویعلیٰ (14441) معجم کبیر (3815)

فرمایا ہے۔ میں اسے نہیں کھاتا اور نہ اس سے منع کرتا ہوں اور نہ میں اسے حرام قرار دیتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے تم نے بہت غلط بات کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حلال اور حرام بیان کرنے کیلئے ہی مبعوث کیا گیا ہے (اصل واقعہ یہ ہے) ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ آپ کے ہمراہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما اور ایک اور خاتون موجود تھی۔ ان کے سامنے جب دسترخوان پیش کیا گیا تو اس پر گوشت موجود تھا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھانے لگے تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یہ گوہ کا گوشت ہے۔ آپ نے دست اقدس کھینچ لیا اور فرمایا: میں نے یہ گوشت کبھی نہیں کھایا۔ آپ نے حاضرین سے کہا: تم لوگ کھا لو! تو حضرت فضل رضی اللہ عنہما اور اس خاتون نے وہ گوشت کھالیا۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں صرف وہی چیز کھاؤں گی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھائیں گے۔

4926 - حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ اَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِّ قَابِي أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوہ پیش کی گئی تو آپ نے اسے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: مجھے نہیں معلوم شاید اس کا تعلق ان اقوام سے ہو جنہیں مسخ کر دیا گیا تھا۔

4927 - وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ لَا تَطْعَمُوهُ وَقَدِيرُهُ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمَهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ فَإِنَّمَا طَعَامُ الرَّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي طَعِمْتُهُ

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے گوہ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اسے نہ کھاؤ۔ انہوں نے اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار نہیں دیا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) بے شک اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے اور بیشتر چرواہوں کی غذا یہی ہے۔ اگر یہ ہمارے علاقے میں ہوتی تو میں بھی اسے کھا لیتا۔

4928 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بَارِضٌ مَصْتَبَةٌ فَمَا تَأْمُرُنَا أَوْ فَمَا تُفْتِنُنَا قَالَ ذَكَرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةٍ هَذِهِ

حدیث 4926 - بخاری (5085) ابوداؤد (3793) ترمذی (3455) نسائی (4315) ابن ماجہ (3241) مؤطا (1738) احمد (3068) ابن

حبان (5267) بیہقی (19199) ابویعلیٰ (2335) معجم کبیر (3515)

حدیث 4927 - ابن ماجہ (3235) احمد (194) بیہقی (19204) معجم کبیر (3796)

حدیث 4928 - ابوداؤد (3730) ترمذی (3455) نسائی (4319) ابن ماجہ (3240) مؤطا (1737) احمد (4497) ابن حبان (5264)

الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعِمْتُهُ إِنَّمَا عَافَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمارے علاقے میں گوہ بہت ہوتی ہے آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک قوم کو مسخ کر کے گوہ کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا (راوی کہتے ہیں) آپ نے نہ تو حکم دیا اور نہ ہی منع کیا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے بعد ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے۔ بیشتر چرواہوں کی غذا یہی ہے اگر یہ میرے پاس ہوتی تو میں بھی اسے کھالیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اسے ناپسند کیا ہے۔

4929- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي فِي غَائِطٍ مَضْبَّةٍ وَإِنَّهُ عَامَّةٌ طَعَامِ أَهْلِي قَالَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقُلْنَا عَاوِذُهُ فَعَاوِذَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا ثُمَّ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّلَاثَةِ فَقَالَ يَا أَعْرَابِي إِنْ اللَّهُ لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَيَّ سَبَطَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَسَحَهُمْ دَوَابَّ يَدْبُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا فَلَسْتُ أَكُلُهَا وَلَا أَنْهَى عَنْهَا

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں جس نشیبی علاقے میں رہتا ہوں وہاں گوہ بکثرت ہوتی ہے اور ہمارے گھروالے زیادہ تر یہی کھاتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہم نے کہا: تم اپنا سوال دہراؤ اس نے دوبارہ یہی سوال کیا تو آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا ایسا تین مرتبہ ہوا۔ تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے کسی گروہ پر لعنت کرتے ہوئے (یا شاید یہ فرمایا) غضب کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مسخ کر کے جانور بنا دیا ہے جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں مجھے نہیں معلوم شاید یہ انہی میں سے ہو۔ اس لئے میں اسے کھاتا نہیں ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

بَابُ 683: إِبَاحَةُ الْجَرَادِ

ٹڈی (کھانا) مباح ہے

4930- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سات ایسے غزوات میں شرکت کی ہے۔ جن میں ہم ٹڈیاں کھاتے رہے۔

4931- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي

حدیث 4930- بخاری (3733) ترمذی (1676) نسائی (4356) دارمی (2010) احمد (14563) ابن حبان (6283) مستدرک

(6271) بیہقی (18772) ابویعلیٰ (2241) معجم کبیر (5042)

يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو بَكْرِ فِي رِوَايَتِهِ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَقَالَ إِسْحَاقُ سِتًّا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ سِتًّا أَوْ سَبْعًا
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں ”چھ“ اور دوسری روایت کے مطابق ”چھ“ یا شاید
 ”سات“ غزوات کا ذکر ہے۔

4932- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ كِلَاهِمَا
 عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں سات غزوات کا ذکر ہے۔

باب 684: إِبَاحَةُ الْأَرْبِ

خرگوش (کا گوشت کھانا) مباح ہے

4933- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ
 مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا فَاسْتَنْفَجْنَا أَرْبًا بِمَرِّ الظُّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ فَعَلَبُوا قَالَ فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكْتُهَا فَاتَيْتُ بِهَا أَبَا
 طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا وَفِي حَدِيثِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم کہیں جا رہے تھے ”مر الظهران“ کے مقام پر ایک خرگوش ہمارے سامنے
 آیا۔ لوگ اس کے پیچھے بھاگے لیکن اس کو پکڑ نہ سکے میں اسے کے پیچھے بھاگا تو اسے پکڑ لیا میں اسے لے کر حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس
 آیا۔ انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی پشت اور دونوں رانیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھجوائیں میں انہیں لے کر آپ کی خدمت
 میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے قبول کر لیا۔

4934- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ
 الْحَارِثِ كِلَاهِمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بِوَرِكَيْهَا أَوْ فَيَحْدِيهَا
 ✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ”پشت“ یا شاید دونوں ”رانیں“ مذکور ہے۔

باب 685: إِبَاحَةُ مَا يُسْتَعَانُ بِهِ عَلَى الْإِصْطِيَادِ وَالْعُدُوِّ وَكَرَاهَةُ الْخَذْفِ

جن چیزوں کے ذریعے شکار کیا جاسکے اور دشمن (کو مارا جاسکے) ان کا استعمال جائز ہے اور کنکریاں مارنا مکروہ ہے

4935- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَثْمَسٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
 الْمُغْفَلِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْدِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْدِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُهُ أَوْ قَالَ
 يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ فَإِنَّهُ لَا يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يَنْكَبُ بِهِ الْعُدُوُّ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَقْفَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَأَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ
 يَخْدِفُ فَقَالَ لَهُ أُخْبِرْكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُهُ أَوْ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْدِفُ لَا

اَكَلِمَكَ كَذًا وَكَذًا

◆◆ ابن بریدہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک صحابی کو (شکار کو) کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا: کنکریاں نہ مارو۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ناپسند کرتے تھے (یا شاید یہ کہا) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں مارنے سے منع کیا ہے کیونکہ ان کے ذریعے شکار نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا ہے۔ کنکر صرف دانت توڑ سکتا ہے اور آنکھ پھوڑ سکتا ہے (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بعد میں ان صاحب کو پھر کنکر مارتے ہوئے دیکھا تو ان سے کہا: میں نے تمہیں بتایا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ناپسند کرتے ہیں (یا شاید یہ کہا) کہ آپ نے اس سے منع کیا ہے اور میں پھر دیکھ رہا ہوں کہ تم کنکر مار رہے ہو۔ اب میں اتنی مدت تک تم سے بات نہیں کروں گا۔

4936- حَدَّثَنِي أَبُو ذَاوَدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَحْبَرَنَا كَيْسَرُ بْنُ هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند سے ہم اب بھی منقول ہے۔

4937- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكَا الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ وَقَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ إِنَّهَا لَا تَنْكَا الْعَدُوَّ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْقَأَ الْعَيْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (شکار یا دشمن کو) کنکر مارنے سے منع کیا ہے (اور ایک روایت میں ہے) کہ یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا اور نہ ہی شکار کو مارتا ہے بلکہ یہ دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے (ایک اور روایت میں کچھ لفظی اختلاف منقول ہے اور اس میں آنکھ پھوڑنے کا ذکر ہے)

4938- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغْفَلٍ خَذَفَ قَالَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَا عَدُوًّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ أَجِدُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ ثُمَّ تَخَذَفَ لَا أَكَلِمَكَ أَبَدًا

◆◆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے کسی قریبی عزیز نے (کسی جانور) کو کنکر مارا تو انہوں نے اسے منع کرتے ہوئے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکر مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے اس سے شکار نہیں ہوتا اور یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا البتہ یہ دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے (راوی کہتے ہیں) اس رشتہ دار نے پھر یہی حرکت کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تمہیں حدیث سنائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کیا ہے اور تم پھر کنکر مار رہے ہو۔ میں تمہارے ساتھ کبھی بات نہیں کروں گا۔

4939- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي عَمْرٍو نَحْوَهُ

باب 686: الْأَمْرُ بِإِحْسَانِ الذَّبْحِ وَالْقَتْلِ وَتَحْدِيدِ الشَّفْرَةِ

اچھی طرح سے ذبح اور قتل کرنے اور چھری تیز رکھنے کا حکم

4940- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ نِتَّانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحَدِّدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ .

♦♦ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کے دو ارشاد یاد رکھے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر شے کے ساتھ بھلائی کرنا لازم قرار دیا ہے۔ لہذا جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے کرو اور جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو۔ تمہیں چاہیے کہ اپنی چھری تیز رکھو اور ذبح ہونے والے جانور کو آرام پہنچاؤ۔

4941- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَشِيمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ بِإِسْنَادِ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 687: النَّهْيُ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

جانوروں کو باندھ کر مارنا منع ہے

4942- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا قَالَ فَقَالَ أَنَسُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصَبَّرَ الْبَهَائِمُ

♦♦ ہشام بیان کرتے ہیں میں اپنے دادا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حکم بن ایوب کے گھر آیا تو وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع کیا ہے۔

4943- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حدیث 4940- ابوداؤد (2815) ترمذی (1409) نسائی (4405) ابن ماجہ (3170) دارمی (1970) احمد (5864) ابن حبان (5883)

بیہقی (15856) بیہقی (7114)

حدیث 4942- بخاری (5194) ابوداؤد (2816) نسائی (4439) دارمی (1973) احمد (5682) مستدرک (7575) بیہقی (19267)

ابویعلیٰ (5652) بیہقی (7114)

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4944- وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس چیز (جانور یا پرندے وغیرہ) میں

بھی روح موجود ہو اسے باندھ کر نہ مارو۔

4945- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4946- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَفَرٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَتَرَامُونَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ

مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا

◆◆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو ایک مرغی کو باندھ کر اس پر

تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے۔ جب انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو ادھر ادھر بکھر گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت

کیا۔ ایسا کون کر رہا تھا؟ نبی اکرم ﷺ نے ایسا کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

4947- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفَتْيَانٍ

مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلِّ خَاطِنَةٍ مِّنْ نَّبْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهَا

الرُّوحَ غَرَضًا

◆◆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا گزر چند قریشی نوجوانوں کے پاس سے ہوا جنہوں نے ایک پرندے

کو باندھا ہوا تھا اور وہ اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ طے کیا تھا کہ ہر غلط نشانے پر پرندے کے مالک کو کچھ دیر

گے۔ انہوں نے جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو ادھر ادھر کھسک گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا ایسا کون کر رہا تھا؟ جو

حدیث 4944-ترمذی (1475) نسائی (441) ابن ماجہ (3187) احمد (1863) ابن حبان (5608) بیہقی (17835) ابویعلیٰ (2231)

معجم کبیر (3188)

حدیث 4946-بخاری (5194) ابوداؤد (2816) نسائی (4439) دارمی (1973) احمد (5682) مستدرک (7575) بیہقی (19267)

ابویعلیٰ (5652) معجم کبیر (4001)

حدیث 4948-ترمذی (1475) نسائی (4441) ابن ماجہ (3187) احمد (1863) ابن حبان (5608) بیہقی (17835) ابویعلیٰ (2231)

معجم کبیر (3188)

ایسا کر رہا تھا اس پر لعنت ہو۔ جو شخص کس جاندار کو باندھ کر مارے نبی اکرم ﷺ نے اس پر لعنت کی ہے۔

4948- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ

أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِنَ الدَّوَابِّ

صَبْرًا

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کسی جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کِتَابُ الْاَضَاحِیِّ

قربانی کے احکام و مسائل

باب 688: وَقْتِهَا

قربانی کا وقت

4949 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِي جُنْدَبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعُدْ أَنْ صَلَّى وَفَرَّغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَرَى لَحْمَ أَضْحَى قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ أَضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ أَوْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

﴿﴾ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ عید الاضحیٰ کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ موجود تھا۔ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے آپ نے قربانی کے جانوروں کا گوشت دیکھا جنہیں آپ کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کر لیا گیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے (یا شاید یہ فرمایا) ہمارے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کر لیا ہو وہ اس کی جگہ دوسرا جانور قربان کرے اور جس نے ابھی ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کر لے۔

4950 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ إِلَى غَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاءَ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ

﴿﴾ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں عید الاضحیٰ کے دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ لوگوں کو نماز پڑھا چکے تو آپ نے ذبح کی ہوئی بکری کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے اسے ذبح کر لیا تھا۔ وہ اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا۔ وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

حدیث 4949 - بخاری (911) نسائی (1588) ابن ماجہ (3151) دارمی (1963) احمد (12141) ابن حبان (5909) بیہقی (6058) ابو

یعلیٰ (897) معجم کبیر (1713)

4951- وَحَدَّثَنَا فَتْيَبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

كِلَاهُمَا عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ عَلِيُّ اسْمِ اللّٰهِ كَحَدِيثِ أَبِي الْاَحْوَصِ
 ✨ ✨ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4952- حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبًا الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ اَضْحَى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ
 لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✨ ✨ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے عید الاضحیٰ کے دن نماز ادا کی۔ پھر

خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: جس نے (اپنا قربانی کا جانور) نماز پڑھنے سے پہلے ذبح کر لیا تھا۔ وہ اس کی جگہ دوبارہ قربانی کرے اور جس
 نے ذبح نہیں کیا تھا۔ وہ اللہ کا نام لے کر اب ذبح کرے۔

4953- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✨ ✨ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4954- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ ضَحَّى خَالِي

اَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةٌ لِّحِمِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً
 مِنَ الْمَعَزِ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا وَلَا تَصْلُحْ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ضَحَّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَاِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ
 فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَاصَابَ سَنَةَ الْمُسْلِمِينَ

✨ ✨ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے ماموں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو نبی اکرم ﷺ

نے ارشاد فرمایا: یہ بکری کا گوشت ہے؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے ساتھ بکری کا چھ ماہ کا ایک بچہ ہے تو آپ نے فرمایا: تم
 اس کی قربانی کر لو۔ لیکن یہ تمہارے علاوہ کسی اور کیلئے درست نہیں ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے
 قربانی کی۔ اس نے اپنے لئے قربانی کی اور جس نے نماز کے بعد قربانی کی اس کی قربانی مکمل ہوئی اور اس نے مسلمانوں کے طریقے
 پر عمل کیا۔

4955- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ خَالَهٗ اَبَا بُرْدَةَ

بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ هَذَا يَوْمٌ لِّلْحِمِّ فِيهِ مَكْرُوهُ وَرَائِي
 عَجَلْتُ نَسِيكَتِي لِاطْعَمَ اَهْلِي وَجِيرَانِي وَاهْلَ دَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ نُسْكًَا فَقَالَ يَا
 رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ عِنْدِي عِنَاقَ لَبْنٍ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ شَاتِي لِحِمِّ فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ نَسِيكَتِكَ وَلَا تَجْزِي جَذَعَةً عَنْ اَحَدٍ
 بَعْدَكَ

✨ ✨ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے ماموں ابو بردہ بن نیار نے نبی اکرم ﷺ کے قربانی کرنے سے پہلے ہی قربانی

کر لی اور عرض کی یا رسول اللہ! آج وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ کسی بھی قسم کے) گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے میں نے جلدی قربانی کر لی۔ تاکہ میں اپنے اہل خانہ پڑوسیوں اور اہل محلہ کو (گوشت) کھلا سکوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دوبارہ قربانی کرو! انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے پاس ایک دودھ پیتی بکری ہے جو دو بکریوں سے زیادہ صحت مند ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری دونوں قربانیوں میں بہتر قربانی ہوگی۔ تمہارے بعد کسی بھی شخص کیلئے ایک سال سے کم عمر بکری کی قربانی جائز نہیں ہوگی۔

4956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ فَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ هُشَيْمٍ

﴿﴾ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص نماز (عید) پڑھنے سے پہلے ہرگز قربانی نہ کرے۔ میرے ماموں نے عرض یا رسول اللہ ﷺ! آج وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ کسی بھی قسم کے) گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4957 - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ قِبَلَتَنَا وَنَسَكَ نُسْكَنَا فَلَا يَذْبَحُ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نَسَكْتُ عَنْ ابْنِ لِي فَقَالَ ذَاكَ شَيْءٌ عَجَلْتَهُ لَأَهْلِكَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي شَاةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ قَالَ صَحَّ بِهَا فَإِنَّهَا خَيْرٌ نَسِيكَةٍ

﴿﴾ حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہماری طرح نماز پڑھتا ہو اور ہمارے قبلے کی طرف رخ کرتا ہو اور ہماری طرح قربانی کرتا ہو۔ وہ نماز پڑھنے سے پہلے قربانی نہ کرے۔ میرے ماموں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں تو اپنے بیٹے کی طرف سے قربانی کر چکا ہوں تو آپ نے فرمایا: تم نے اپنے اہل خانہ کیلئے جلد بازی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی میرے پاس ایک ایسی بکری ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو کیونکہ وہ بہترین قربانی ہوگی۔

4958 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدِ الْإِيَامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبَدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنَ النَّسْكِ فِي شَيْءٍ وَكَانَ أَبُو بَرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ عِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

﴿﴾ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آج کے دن کے آغاز میں ہم سب سے پہلے نماز (عید) کرے گا۔ پھر ہم لوگ اپنے اپنے گھر لوٹ کر اپنے اپنے گھر کے اہل خانہ کو گوشت کھلا دیں گے۔

(قربانی کا جانور) ذبح کر چکا ہو اس نے اپنے اہل خانہ کیلئے گوشت تیار کیا ہے۔ اس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں ہے (حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ پہلے نبی جانور قربان کر چکے تھے۔ انہوں نے عرض کی، میرے پاس (ایک سال سے) کم عمر ایک بکری ہے جو ایک سال کی بکری سے زیادہ صحت مند ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو۔ یہ بات تمہارے بعد کسی اور کیلئے جائز نہیں ہوگی۔

4959 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدِ سَمِعَ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4960 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرِ بْنِ كِلَابٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

♦♦ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن نماز (عید) کے بعد ہمیں خطبہ دیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4961 - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ نَحْرِ فَقَالَ لَا يَصْحِيحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي عَنَاقُ كَبِيٍّ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ قَالَ فَضَحَّ بِهَا وَلَا تَجْزِي جَذَعَةً عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: کوئی شخص نماز (عید) پڑھنے سے پہلے ہرگز قربانی نہ کرے۔ ایک شخص نے عرض کی میرے پاس ایک دودھ پیتی بکری ہے جو دو بڑی بکریوں سے زیادہ صحت مند ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو۔ تمہارے بعد کسی ایک کیلئے کم عمر بکری کی قربانی جائز نہیں ہوگی۔

4962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَظْنُهُ قَالَ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی۔ نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اس کی جگہ دوسری قربانی دو تو انہوں نے عرض کی اب میرے پاس صرف ایک بکری کا بچہ ہے جو ایک سال سے کم عمر ہے (راوی کہتے

کی جگہ سے قربان کرو اور یہ بات تمہارے بعد کسی اور کیلئے جائز نہیں ہوگی۔

4963- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرِ الشُّكَّ فِي قَوْلِهِ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔ تاہم اس میں شعبہ کا شک منقول نہیں ہے۔

4964- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ أَفَادِبُهَا قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَبْلَغْتُ رُحْصَتَهُ مِنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ وَانْكَفَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غَنِيمَةٍ فَتَوَزَّعُوا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے پہلے (قربانی کا جانور) ذبح کر لیا ہو وہ دوبارہ قربانی کرے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! آج کے دن گوشت کی طلب شدید ہوتی ہے (راوی کہتے ہیں) پھر اس نے اپنے پڑوسیوں کی حاجت مندی کا ذکر کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی تصدیق کی۔ اس نے عرض کی میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے۔ کیا میں اسے ذبح کر لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے انہیں رخصت عطا کی۔ مجھے نہیں معلوم؟ کہ رخصت کا تعلق دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی ہے یا نہیں؟ پھر نبی اکرم ﷺ دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے انہیں ذبح کیا۔ پھر لوگ اس چھوٹی بکری کی طرف گئے اور انہوں نے اس کا گوشت تقسیم کر لیا۔

4965- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذَبْحًا ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (عید کی) نماز ادا کی۔ پھر خطبہ دیا اور حکم دیا کہ جس نے نماز سے پہلے (جانور) قربان کیا ہو۔ وہ دوبارہ قربانی کرے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

4966- وَحَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى قَالَ فَوَجَأَ رِيحَ لَحْمٍ فَتَهَاكُمُ أَنْ يَذْبَحُوا قَالَ مَنْ كَانَ ضَحَى فَلْيُعِدْ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا

حدیث 4964 - بخاری (911) نسائی (1588) ابن ماجہ (3151) دارمی (1963) احمد (12141) ابن حبان (5909) بیہقی (6058) ابو

یعلی (897) بحرکبہ (1712)

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن ہمیں خطبہ دیا۔ آپ کو گوشت کی بو محسوس ہوئی تو آپ نے لوگوں کو (جانور) ذبح کرنے سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: جس نے (نماز سے پہلے) قربانی کر لی ہو وہ دوبارہ قربانی کرے۔

باب 689: سِنِ الْأُضْحِيَّةِ

قربانی کے جانور کی عمر

4967- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يُعْسَرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّانِ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صرف مخصوص عمر والے جانوروں کی قربانی کرو۔ اگر (ایسا کرنا) تمہارے لئے دشوار ہو تو چھ ماہ کے دنبے (یا مینڈھے) کی قربانی کرو۔

4968- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ صَلَّى بِنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ فَتَقَدَّمَ رِجَالٌ فَنَحَرُوا وَظَنُّوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ بِنَحْرِ آخَرَ وَلَا يَنْحَرُوا حَتَّى يَنْحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن مدینہ منورہ میں ہمیں (عید کی) نماز پڑھائی۔ کچھ لوگوں نے (نماز سے) پہلے ہی قربانی کر لی۔ وہ یہ سمجھے تھے کہ شاید نبی اکرم ﷺ بھی قربانی کر چکے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا: جس نے پہلے قربانی کر لی ہو وہ دوبارہ قربانی کرے اور لوگ اس وقت تک قربانی نہ کریں جب تک نبی اکرم ﷺ قربانی نہ کر لیں۔

4969- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحَّ بِهَ أَنْتَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَلَى صَحَابَتِهِ

حدیث 4967- ابوداؤد (2797) نسائی (4378) ابن ماجہ (3139) احمد (14387) ابن حبان (5904) ابن خزیمہ (2918) مستدرک (7539) بیہقی (9933) ابویعلیٰ (2323) معجم کبیر (953)

حدیث 4968- بخاری (922) نسائی (1581) احمد (14162) بیہقی (18837) ابویعلیٰ (1662) معجم کبیر (1718)

حدیث 4969- بخاری (2178) ابوداؤد (2798) ترمذی (2798) ترمذی (1500) نسائی (4379) ابن ماجہ (3138) دارمی (1954)

احمد (17384) ابن حبان (5898) مستدرک (7546) بیہقی (18841) ابویعلیٰ (1758) معجم کبیر (5218)

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے انہیں کچھ بکریاں عطا فرمائی تاکہ وہ انہیں آپ کے اصحاب میں قربانی کیلئے تقسیم کر دیں۔ صرف ایک بکری کا بچہ رہ گیا انہوں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو!

4970 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا ضَحَايَا فَأَصَابَنِي جَذَعٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَصَابَنِي جَذَعٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کئے۔ مجھے (بکری کا) بچہ ملا تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے (بکری کا) بچہ ملا ہے تو آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو!

4971 - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَسَّانٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي بَعْجَةُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرِ الْجُهَنِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

♦♦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب میں قربانی کے جانور تقسیم کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

• بَابُ 690: اسْتِحْبَابِ الضَّحِيَّةِ وَذَبْحِهَا مُبَاشَرَةً بِلا تَوَكُّيلٍ وَالتَّكْبِيرِ
کسی کو وکیل بنانے کی بجائے بذات خود قربانی کرنا اور (جانور کو) ذبح کرنا (اسے ذبح کرتے وقت) بسم اللہ پڑھنا اور تکبیر کہنا مستحب ہے

4972 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ ضَحَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا
♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندمی رنگت والے سینٹوں والے دو مینڈھوں کی قربانی کی آپ نے ان دونوں کو اپنے دست اقدس کے ذریعے ذبح کیا، بسم اللہ پڑھی، تکبیر کہی اور اپنا ایک پاؤں ان کے ایک پہلو پر رکھا۔

4973 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ ضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ

حدیث 4972 - بخاری (1626) ابوداؤد (2793) ترمذی (1494) نسائی (1588) ابن ماجہ (3120) مؤطا (843) دارمی (1945) احمد

(12168) ابوحامد (5000) ابویوسف (2804) ابوداؤد (2793) ترمذی (1494) نسائی (1588) ابن ماجہ (3120) مؤطا (843) دارمی (1945) احمد

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گندمی رنگت والے سینگوں والے دو مینڈھوں کی قربانی کی۔ مجھے یاد ہے کہ آپ نے انہیں اپنے دست اقدس کے ذریعے ذبح کیا اور مجھے یہ بھی یاد ہے کہ آپ نے اپنا قدم مبارک ان کے پہلو پر رکھا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ نے بسم اللہ پڑھی تھی اور تکبیر کہی تھی۔

4974- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ ضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4975- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَيَقُولُ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ مذکور ہے: نبی اکرم ﷺ نے بسم اللہ واللہ اکبر کہا۔

4976- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ قَالَ حَيُّوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَاتَى بِهِ لِيُضْحِيَ بِهِ فَقَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ هَلِمِي الْمُدِيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَى بِهِ

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایسا مینڈھ ہالانے کا حکم دیا جس کی ٹانگیں پشت اور آنکھیں سیاہ ہوں اسے پیش کیا گیا تاکہ آپ اس کی قربانی کریں نبی اکرم ﷺ نے اے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے عائشہ! چھری لاؤ! پھر فرمایا: اسے پتھر پر تیز کر لو میں نے ایسا ہی کیا آپ نے چھری پکڑی۔ مینڈھے کو پکڑ کر اسے لٹایا اور پھر اسے ذبح کر دیا اور پڑھا: بسم اللہ! (پھر دعا کی) اے اللہ! محمد ﷺ، آل محمد ﷺ، اور محمد ﷺ کی امت کی جانب سے اسے قبول کر! (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) پھر آپ نے اس کی قربانی کر دی۔

باب 691: جَوَازِ الذَّبْحِ بِكُلِّ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفْرَ وَسَائِرَ الْعِظَامِ

ہر وہ چیز جس کے ذریعے خون بہایا جاسکے اس کے ذریعے ذبح کرنا جائز ہے، البتہ دانت، ناخن اور تمام ہڈیوں کے

ذریعے (جائز نہیں ہے)

4977- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقُو الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدَى قَالَ صَلَّى اللَّهُ

حدیث 4976- ابو داؤد (2792) ترمذی (1496) نسائی (4390) ابن ماجہ (3124) احمد (21761) ابن حبان (5902) متدرک

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْجَلُ اَوْ اَرْنَى مَا اَنْهَرَ اللَّيْلَ وَذَكَرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلُّ لَيْسَ السِّنِّ وَالظُّفْرُ وَمَا حَدَّثَكَ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَّ اَمَّا
الظُّفْرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَاَصْبْنَا نَهَبَ اِبِلٍ وَغَنِمَ فَنَدَّ مِنْهَا بِعَيْرٍ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهَذِهِ الْاِبِلِ اَوْ اِبِدَ كَاَوْ اِبِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَاَصْنَعُوا بِهٖ هَكَذَا

﴿﴾ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: (جس جانور) کو خون بہا کر (ذبح کیا گیا ہو) اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھا لو! بشرطیکہ اسے دانت اور ناخن کے علاوہ (کسی اور چیز کے ذریعے ذبح کیا گیا ہو) دانت اس لئے کیونکہ وہ ہڈی ہے اور ناخن اس لئے کہ وہ جھپوں کی چھری ہے (راوی کہتے ہیں) ہمیں مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ملی۔ ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ایک شخص نے اسے تیر مار کر (زخمی کر کے) روک لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: وحشی جانوروں کی طرح بعض اونٹ بھی وحشی ہوتے ہیں اگر کوئی اونٹ تمہارے قابو میں نہ آئے تو اس کے ساتھ یہی سلوک کرو۔

4978 - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ سَعِيْدٍ بِنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بِنِ رِفَاعَةَ بِنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصْبْنَا غَنَمًا وَّ اِبِلًا فَعَجَلَ الْقَوْمُ فَاغْلَوْا بِهَا الْقُدُوْرَ فَاَمْرٌ بِهَا فَكُنْتُ ثُمَّ عَدَلْ عَشْرًا مِنْ الْغَنَمِ بِجَزُوْرٍ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ يَحْيَىٰ بِنِ سَعِيْدٍ

﴿﴾ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ”تہامہ“ کے مقام ذوالحلیفہ میں تھے ہمیں کچھ بکریاں اور اونٹ ملے لوگوں نے جلدی سے (انہیں ذبح کر کے) انہیں پکانا شروع کر دیا نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت وہ دیگیچیاں الٹ دی گئی۔ پھر آپ نے ان دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دیا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

4979 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بِنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بِنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ ثُمَّ حَدَّثَنِيهِ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بِنِ رِفَاعَةَ بِنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لاقُو الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدَى فَنَدَّكَى بِاللِّيطِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهِ وَقَالَ فَنَدَّ عَلَيْنَا بِعَيْرٍ مِنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتَّى وَهَضْنَاهُ

﴿﴾ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہونا ہے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ کیا ہم بانس کے ٹکڑے کے ذریعے جانور ذبح کر لیں؟ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے جس کے آخر میں یہ ہے) ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا تو ہم نے اسے تیر مار کر گرا دیا۔

4980 - وَحَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ الْحَدِيْثِ اِلَى اٰخِرِهِ بِتَمَامِهِ وَقَالَ فِيْهِ وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدَى اَفَنَدْبِحُ بِالْقَصَبِ

حدیث 4977 - بخاری (5183) ابوداؤد (2821) ترمذی (1491) نسائی (4403) ابن ماجہ (3178) احمد (15844) بیہقی (18706)

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں کیا ہم بانس کے ذریعے ذبح کر لیں۔

4981- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّيَّةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَأَقْوَى الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى وَسَاقِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَجَلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِهَا فَكَفِنَتْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْقِصَّةِ

♦♦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کل ہمارا دشمن سے سامنا ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس اس میں یہ مذکور نہیں ہے) کہ لوگوں نے ان کا گوشت پکانا شروع کیا اور نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت دیگیچیاں اُلٹی دی گئیں۔

بَابُ 692: بَيَانِ مَا كَانَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَبَيَانِ

نَسْخِهِ وَابْتِحَاةِ إِلَى مَتَى شَاءَ

اس بات کی وضاحت کہ ابتدائے اسلام میں قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانا منع تھا اور اس بات کی وضاحت

کہ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اب وہ گوشت جب تک چاہیں استعمال کر سکتے ہیں

4982- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْ لُحُومِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثِ

♦♦ ابو عبید بیان کرتے ہیں میں عید کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے خطبہ دینے سے پہلے نماز پڑھائی اور پھر بولے نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا تھا کہ ہم اپنی قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھائیں۔

4983- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَصَلَّيْنَا لَنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوا

♦♦ ابو عبید بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ عید کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ ابو عبید کہتے ہیں ایک مرتبہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں (عید کی) نماز ادا کی۔ آپ نے خطبہ دینے سے پہلے ہمیں نماز پڑھائی اور پھر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے تمہیں تین دن کے بعد تمہاری قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے اس لئے تم اسے نہ کھاؤ۔

4984- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَحْيَى ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4985- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

4986- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4987- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے) سالم کہتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تین دن کے بعد قربانی کا گوشت نہیں کھاتے تھے۔

4988- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمْرَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ دَفَّتْ أَهْلُ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخِرُوا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَّخِذُونَ الْأَسْقِيَةَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ وَيَحْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا نَهَيْتَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَةِ الَّتِي دَفَّتْ فَكُلُوا وَأَدْخِرُوا وَتَصَدَّقُوا

حدیث 4985- نسائی (4425) دارمی (1959) احمد (6188) بیہقی (10020) ابویعلیٰ (671) مجمل کبیر (5)

حدیث 4988- بخاری (5107) ابوداؤد (2813) ترمذی (1509) نسائی (2033) ابن ماجہ (1569) مؤطا (1029) دارمی (1957)

احمد (1275) ابویحییٰ (3168) متدرک (7568) بیہقی (13633) ابویعلیٰ (277) مجمل کبیر (1419)

﴿﴾ حضرت عبد اللہ بن واقد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) میں نے اس بات کا ذکر سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا سے کیا وہ بولی انہوں نے ٹھیک کہا ہے: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ کچھ دیہاتی عید الاضحیٰ کے موقع پر مدینہ منورہ آئے تو نبی اکرم ﷺ کے حکم دیا تم تین دن تک (استعمال ہونے والے) گوشت کو رکھ کر باقی گوشت صدقہ کر دو۔ اس کے بعد (یعنی اگلے سال) لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! لوگ قربانی کی کھالوں کے ذریعے مشکیزے بناتے ہیں اور اس کی چربی استعمال کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم یہ سوال کیوں پوچھ رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کی آپ نے منع کیا تھا کہ قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد نہ کھائیں تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں ان دیہاتیوں کی وجہ سے منع کیا تھا اب تم خود کھاؤ اس کو سنبھال کر رکھو اور صدقہ کرو۔

4988- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثِ نَمَلٍ قَالَ بَعْدُ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَأَذْخِرُوا

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا پھر آپ نے اس کے بعد حکم دیا (اس گوشت کو) کھاؤ ز اوراہ کے طور پر رکھو اور سنبھال کر رکھو۔

4990- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ كِلَاهِمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بَدَنَاتِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مَنِي فَلَا رَخَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں منی میں ہم لوگ اپنی قربانی کے جانوروں کا گوشت تین دن سے زیادہ نہیں کھا سکتے تھے پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں رخصت عطا کرتے ہوئے یہ حکم دیا کہ اسے کھاؤ اور ز اوراہ کیلئے رکھو (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنا استاد عطاء سے دریافت کیا کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا؟ یہاں تک کہ ہم مدینہ آگئے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں!

4991- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا لَا نُمْسِكُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثِ فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَزَوَّدَ مِنْهَا وَنَأْكُلَ مِنْهَا يَغْنَى فَوْقَ ثَلَاثِ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ اپنے پاس نہیں رکھ سکتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم (تین دن کے بعد بھی) اسے ز اوراہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں اور کھا سکتے ہیں۔

4992- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم قربانی کا گوشت (مکہ سے) مدینہ منورہ تک

زادراہ کے طور پر لے جایا کرتے تھے۔

4993- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ الْجَبْرِ بِنِي عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْعَدَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْعَدَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لَحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ
ابْنُ الْمُثَنَّى ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَشَكَرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَهُمْ عِيَالًا وَحَشَمًا وَخَتَمًا فَقَالَ كُلُوا
وَاطْعُمُوا وَاحْبِسُوا أَوْ ادْخِرُوا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَكَ عَبْدُ الْأَعْلَى

﴿ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے اہل مدینہ! قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھاؤ (ایک روایت میں ہے) لوگوں نے بارگاہ رسالت میں درخواست کی ان کے بال بچے اور نوکر چاکر ہیں تو آپ نے فرمایا: اسے کھاؤ، کھاؤ! اپنے پاس رکھو ذخیرہ کرو۔

4994- حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يَضْحَعَنَّ لِي بَيْنَهُ بَعْدَ ثَالِثَةِ شَيْئًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفَعَلْ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ أَوَّلٍ فَقَالَ لَا إِنَّ ذَلِكَ عَامٌ كَانَ النَّاسُ فِيهِ بِجَهْدٍ فَارَدْتُ أَنْ يَفْشَوْ فِيهِمْ
﴿ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے جو شخص قربانی کرے تین دن کے بعد اس کے گھر میں (قربانی کے گوشت کا) کچھ بھی حصہ نہیں رہنا چاہیے۔ اگلے برس لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم اب بھی اسی طرح کریں جیسے پچھلے سال کیا تھا؟ آپ نے فرمایا نہیں! پچھلے سال لوگ زیادہ ضرورت مند تھے۔ اس لئے میں نے چاہا کہ ان میں گوشت بچل جائے۔

4995- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ أَبِي الرَّاهِرِيِّ عَنْ جُبَيْرِ
بْنِ نَفِيرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِيَّتَهُ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ فَلَمْ أَزَلْ
أَطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ

﴿ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قربانی دی اور پھر حکم دیا۔ اے ثوبان! اس گوشت کو سنبھال کر رکھو (حضرت ثوبان رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں وہی گوشت آپ کی خدمت میں پیش کرتا رہا یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔

4996- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُنَابٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حدیث 4993- بخاری (5249) نسائی (4423) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (5929) معجم کبیر (5)

حدیث 4994- بخاری (5249) نسائی (4423) دارمی (1957) احمد (1275) ابن حبان (5929) معجم کبیر (5)

حدیث 4995- ابو داؤد (2814) دارمی (1960) احمد (22445) ابن حبان (5932) مستدرک (7557) بیہقی (18992) معجم کبیر

الْحَطَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهِمَا عَنْ مُقَابِرَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4997 - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ
 الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَصْلِحْ هَذَا اللَّحْمَ قَالَ فَأَصْلَحْتُهُ فَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى بَلَغَ الْمَدِينَةَ
 ◇◇ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا اس گوشت کو سنبھال کر رکھو۔
 میں نے اسے سنبھال کر رکھ دیا آپ اسے تناول فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ مدینہ منورہ شریف لے آئے۔

4998 - وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ بِهَذَا
 الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "حجۃ الوداع" مذکور نہیں ہے۔

4999 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي
 سِنَانٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ صِرَارِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا صِرَارُ بْنُ مَرْثَةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ دِنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَنْدَةَ عَنْ أَبِيهِ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَصَاغِي فُزِقْ
 ثَلَاثَ فَامِئِكُمْ مَا بَدَأَ لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ السَّبَدِ إِلَّا لِي سِقَاءٍ فَأَشْرَبُوا لِي الْأَسْقِيَةَ كُلَّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مِنْ سِكْرًا
 ◇◇ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا
 تھا۔ اب تم ان کی زیارت کیا کرو۔ میں نے تمہیں قریالی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا۔ اب تم جب تک مناسب سمجھو
 اسے رکھو میں نے تمہیں مثلینے کے علاوہ کسی برتن میں بیض استعمال کرنے سے منع کیا تھا۔ اب تم اسے تمام برتنوں میں استعمال کر سکتے
 ہو۔ البتہ نشا اور مشروب نہ پینا۔

5000 - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْفَمَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي
 بَرْزَنْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ فَلَا تَكْرِمَعْنِي حَدِيثُ أَبِي سِنَانٍ
 ◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 693: الْفَرَعُ وَالْعَيْبِرَةُ

فرع اور عیبرہ

5001 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ ابْنِ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى
 أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النَّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فرع اور عتیرہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے (یا اس کا گوشت کھانا جائز نہیں ہے ایک سند میں یہ بات زائد ہے) جب کسی اونٹنی کے ہاں پہلا بچہ ہوتا تو (زمانہ جاہلیت کے) لوگ اسے ذبح نہ کرتے تھے اسے ”فرع“ کہا جاتا تھا۔

بَابُ 694: نَهَى مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَهُوَ مُرِيدُ التَّضْحِيَةِ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ أَوْ

أَظْفَارِهِ شَيْئًا

جو شخص قربانی کرنا چاہتا ہو ذوالحج شروع ہو جانے کے بعد اس کیلئے ناخن اور بال کٹوانا منع ہے

5002 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرَ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحِيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَبَشَرِهِ شَيْئًا قَبْلَ لِسْفِيَانٍ فَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَا يَرْفَعُهُ قَالَ لَكِنِّي أَرْفَعُهُ

♦♦ حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب ذوالحج شروع ہو جائے اور تم میں سے جس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو وہ اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

5003 - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ وَعِنْدَهُ أَضْحِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يَضْحِيَ فَلَا يَأْخُذَنَّ شَعْرًا وَلَا يَقْلَمَنَّ ظُفْرًا

♦♦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب ذوالحج شروع ہو جائے اور کسی کے پاس قربانی کا جانور ہو اور وہ اس کی قربانی کرنا چاہے۔ وہ بال نہ کٹوائے اور ناخن نہ ترشوائے۔

5004 - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ هَلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحِيَ فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ

حدیث 5001 - بخاری (5156) ابوداؤد (2831) ترمذی (1512) نسائی (4222) ابن ماجہ (3168) دارمی (1964) احمد (7135) ابن

حبان (5890) مستدرک (7582) بیہقی (19127) ابویعلیٰ (5879) معجم کبیر (7046) دارقطنی (20)

حدیث 5002 - ابوداؤد (2791) ترمذی (1523) نسائی (4361) ابن ماجہ (3149) دارمی (1947) احمد (26517) ابن حبان

(5897) مستدرک (7518) بیہقی (18820) ابویعلیٰ (6910) معجم کبیر (562) دارقطنی (36)

﴿﴿﴾ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم عید کا چاند دیکھ لو اور کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ کٹوائے۔

5005- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ أَوْ عَمْرٍو بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5006- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ عَمَارِ بْنِ أَكِيمَةَ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ذَبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أَهْلُ هِلَالٍ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يَبْضُحِيَ

﴿﴿﴾ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جب ذوالحجہ کا چاند نظر آجائے تو وہ قربانی کر لینے تک اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔

5007- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَمَارِ اللَّيْثِيُّ قَالَ كُنَّا فِي الْحَمَّامِ قُبَيْلِ الْأَضْحَى فَاطَّلَى فِيهِ نَاسٌ فَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَمَّامِ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَكْفُرُهُ هَذَا أَوْ يَنْهَى عَنْهُ فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي هَذَا حَدِيثٌ قَدْ نَسِيَ وَتَرَكَ حَدِيثِنِي أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

﴿﴿﴾ عمرو بن مسلم بیان کرتے ہیں ہم عید الاضحیٰ سے کچھ دن پہلے حمام میں تھے بعض لوگوں نے (بغلوں وغیرہ کے) بال صاف کئے تو ایک صاحب بولے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں (عمر و کہتے ہیں) بعد میں میری ملاقات سعید بن مسیب سے ہوئی اور میں نے ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو وہ بولے بھتیجے! اس حدیث کو بھلا دیا گیا ہے اور اس (پر عمل) ترک کر دیا گیا ہے نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بتایا تھا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

5008- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيَّوَةُ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمِ الْجَنْدَعِيِّ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيْبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ ﴿﴿﴾ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

باب 695: تَحْرِيمِ الذَّبْحِ لِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَعْنِ فَاعِلِهِ

غیر اللہ کیلئے ذبح کرنا حرام ہے اور ایسا کرنے والے پر لعنت ہوگی

5009 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهِمَا عَنْ مَرْوَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّفِيلِ عَامِرُ بْنُ وَائِلَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَاتَاهُ رَجُلٌ
فَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ إِلَيْكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ
إِلَى شَيْئًا يَكْتُمُهُ النَّاسَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ قَالَ فَقَالَ مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قَالَ لَعْنُ اللَّهِ مَنْ
لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ آوَى مُحَدِّثًا وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ

◆◆ عامر بن وائلہ بیان کرتے ہیں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا نبی اکرم ﷺ

نے آپ کے ساتھ راز کی کیا باتیں کی ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہو گئے اور بولے نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایسی کوئی خفیہ بات نہیں
بتائی۔ جسے آپ لوگوں سے چھپایا ہو۔ البتہ آپ نے مجھے چار باتیں بتائی ہیں وہ شخص بولا اے امیر المؤمنین! وہ کیا ہیں؟ تو حضرت
علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا جو شخص اپنے والد پر لعنت کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو شخص غیر اللہ کیلئے
(جانور) ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو شخص کسی بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص (زمین کی حد بندی کے)
نشانات کو تبدیل کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

5010 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ

أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ أَسْرَهُ إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَسْرَ
إِلَى شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَعْنُ اللَّهِ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ آوَى مُحَدِّثًا وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ
لَعَنَ وَالِدِيهِ وَلَعْنُ اللَّهِ مَنْ غَيَّرَ الْمَنَارَ

◆◆ ابو طفیل بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے درخواست کی آپ ہمیں ایسی کوئی بات بتائیں جو نبی

اکرم ﷺ نے بطور خاص آپ کو بتائی ہو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے بطور خاص مجھے ایسی کوئی بات نہیں بتائی
جسے آپ نے لوگوں سے چھپایا ہو البتہ میں نے آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص غیر اللہ کیلئے (جانور) ذبح کرے
اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ جو شخص کس بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو جو شخص اپنے والدین پر لعنت کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی
لعنت ہو اور جو شخص زمین (کی حد بندی) کے نشانات تبدیل کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

5011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ سِئِلَ عَلِيٌّ أَخَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا أَخَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعْمَ بِهِ النَّاسُ كَأَفَّةٍ إِلَّا مَا كَانَ فِي قِرَابِ

سَبِيْنِيْ هَذَا قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِيْفَةً مَّكْتُوْبَةً فِيْهَا لَعْنَةُ اللّٰهِ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ مَنْ اُوْىٰ مُخِيْدًا

◆◆ ابو طفیل بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کیا نبی اکرم ﷺ نے بطور خاص کوئی بات آپ کو بتائی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بطور خاص کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو سب عام لوگوں کو نہ بتائی ہو۔ البتہ میری کموار کی نیام میں (کچھ احکام تحریری شکل میں) موجود ہیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک صحیفہ نکالا جس میں یہ تحریر تھا اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ (کے نام پر جانور) ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین (کی حدود) کے نشانات کو چوری (یعنی خراب) کر دے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو اپنے والد پر لعنت بھیجے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی بدعتی (یعنی بد مذہب) کو پناہ دے۔



فتوحات جہانگیری شرح صحیح بخاری

محدث کبیر کے قلم سے صحیح بخاری کا رواں، شستہ با محاورہ اور تحقیقی ترجمہ: خوبصورت کتابت، عمدہ طباعت

جمال السنہ

صحیح بخاری شریف

تصنیف: جامعہ المنقول والمقول حاضی الدرر والاصول
الإمام محمد بن عبد الرحمن بن یحییٰ بن عیسیٰ
أدع الله تعالى بمكاتبه وكرامته وأيامه ولياليه

تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی
واحد منفرہ شرح

استاذ العلماء
حضرت مولانا محمد رفیع عثمانی
رحمۃ اللہ علیہ

تقریباً 8 جلدیں مکمل

3 جلدیں مکمل

تالیف: مفتی محمد ابوالحسن قادری صاحب مہرانی
مفتی محمد ابوالحسن قادری صاحب مہرانی

قرآن والسنة
فی دعوت
فکر

امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کی تقریباً 300 تصانیف سے ماخوذ
3663 احادیث و آثار اور 555 افادات رضویہ

پیشکش علوم و معارف کا صحیح گراںمایہ

جامع الاحادیث امجد الاحادیث

تالیف: صدر الشریعہ تاج الدین علی
حضرت مولانا محمد امجد علی اعظمی

مولانا محمد حنیف خاں رضوی
صدر المدرستین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

2 جلدیں مکمل

10 جلدیں مکمل

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول، ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

شبیر برادرز

شبیر
برادرز
اردو بازار لاہور